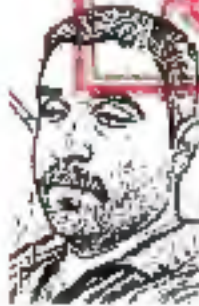


زیر سرپرستی حکومت ہند

مہینہ نگار

सुहृज्जल्लुगात

جلد سیزدہم



Mir Zohar Abbas Rugmaji
03072128088

Volume XIII

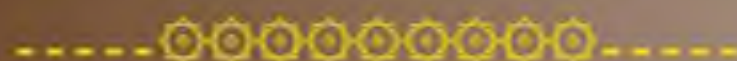
مفتی
محمد امجد الحق

Price Rs. 55-00



PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081



It is a great honour to me to dedicate the thirteenth Volume of Mohazzab-ul-Lughat to Mrs Indira Gandhi, Prime Minister of India, and a highly reputed Patron of Urdu Literature.

MOHAZZAB LUCKNOWVI

18th July 1982



محترمہ مہموز اندر را کا ذرہ ہی رام اقبیا لہا ورور اعظم حامدوستی کی
علم دوستی اور ارب ذوازی کے اظہار قشکر و امتنان کی یار کار ہوں
مہذب الاغات کی قور ہویں چلر کو مہزون کرنے کا شرت حاصل کرتا ہوں

مہذب لکھنوی
۱۸ جولائی ۱۹۸۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ مُؤَلِّفٍ مَحْفُوظٍ

مُعْتَمَدٌ مَحْفُوظٌ

مَهَبُزُ اللُّغَتَا

جلد سیزدہم

ناشر
سید
احمد میرزا
محترم
لکھنؤ
(ایم۔ اے)



سکریٹری
سید
حسین میرزا
مفت
لکھنؤ
ڈیل ایم اے

مؤلف

بابائے ادب، محقق عصر، ادیب اعظم

پدم شری، حضرت مہذب لکھنوی فاضل ممتاز الافاضل دبیر کامل صدیقین محافظ اہد
(کل ہند، لکھنؤ۔ یو پی)

چین روپی

معتدل الخجین محافظ اردو
سید اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

قیمت مبلغ

پتہ: منیجر محافظ اردو بک ڈپو۔ نیا محل منصور نگر لکھنؤ (یو پی)

مطبوعہ: نامی پریس، خواجہ قطب الدین ڈیو لکھنؤ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

تیرھویں ماہ رجب کو خلق میں آیا ہے وہ
ہو کے شائع کہہ رہی ہے تیرھویں جلالت
شہر علم مصطفیٰ کا جو ازل سے باب ہے
میرا اک اک حرف ضو میں گوہر نایاب ہے

میں بنا بر رسم قدیم اس مقدمے کی ابتدا حمد پر درود گار عالم سے کرتا ہوں۔ یہ وہی خدا ہے جس کے متعلق حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ (لو کشف الغطاء لما ذرقت یقیناً) یعنی میرا یقین وجود پر درود گار عالم کے متعلق اس منزل پر ہے کہ اگر گویا حجاب اٹھا بھی دیے جائیں تو میرے علم و یقین میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

چنانچہ آپ نے بیچ ابلاغ کے مختلف خطبوں میں وجود و عظمت و قدرت باری تعالیٰ پر بہت واضح طور سے روشنی ڈالی ہے اور یہ دنیا کو بتا دیا ہے کہ خدا کیا ہے اور اس کے صفات شہوتہ اور سلبیہ کیا ہیں۔ خطبہ نمبر ۵۸ میں فرماتے ہیں کہ: "تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے کہ جو مخلوق (کائنات سے) اپنے وجود کا اور پیدا شدہ مخلوقات سے اپنے قدیم و ازل ہونے کا اور ان کی باہمی مشابہت سے اپنے بے نظیر ہونے کا پتہ دینے والا ہے، نہ جو اس اُسے چھو سکتے ہیں اور نہ پر دے اُسے چھپا سکتے ہیں چونکہ بنانے والے اور بننے والے گھیر لے والے اور گھیر لے والے، پلنے والے اور پرورش پانے والے میں فرق ہوتا ہے، وہ ایک ہے لیکن دو یا کہ شمار میں آئے، وہ پیدا کرنے والا ہے لیکن نہ اس معنی سے کہ اُسے حرکت کرنا اور تعب اٹھانا پڑے، وہ سننے والا ہے، لیکن نہ کسی عضو کے ذریعے سے، اور دیکھنے والا ہے لیکن نہ اس طرح کہ آنکھیں پھیلانے، وہ حاضر لیکن نہ اس طرح کہ چھوا جاسکے۔ وہ جدا ہے نہ اس طرح کہ بیچ میں فاصلے کی دوری ہو۔ وہ ظاہر بظاہر ہے مگر آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا۔

وہ ذات پوشیدہ ہے نہ لطافت جسمانی کی بنا پر وہ سب چیزوں سے اس لیے علیحدہ ہے کہ ان پر چھایا ہوا ہے۔ اور ان پر اقتدار رکھتا ہے۔ اور تمام چیزیں اس لیے اس سے جدا ہیں کہ وہ اس کے سامنے جھکی ہوئی اور اس کی طرف پلٹنے والی ہیں جس نے ذات کے علاوہ اس کے لئے صفات تجویز کئے اس نے اس کی حد بندی کر دی اور جس نے اُسے محدود خیال کیا۔ وہ اُسے شمار میں آنے والی چیزوں کی قطار میں لے آیا اور جس نے اسے شمار کے قابل سمجھ لیا اس نے اس کی قدامت ہی سے انکار کر دیا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کیسا ہے وہ اس کے لیے الگ سے صفاتیں ڈھونڈنے لگا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کہاں ہے۔ اس نے اُسے کسی جگہ میں محدود سمجھ لیا۔ وہ اس وقت بھی عالم تھا جب کہ معلوم کا وجود نہ تھا اور اس وقت بھی ایسا تھا جب کہ پرورش پانے والے نہ تھے اور اس وقت بھی قادر تھا۔ جب کہ یہ زبرد قدرت آنے والی مخلوق نہ تھی۔

(ب)

ایک دوسرے خطبہ میں جناب رسول خدا کا تذکرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے قریب کی قرابت اور مخصوص قدر و منزلت کی وجہ سے میرا مقام ان کے نزدیک کیا تھا میں بچہ ہی تھا کہ رسولؐ نے مجھے گود میں لے لیا تھا۔ بستر میں اپنے پہلو میں جاگہ دیتے تھے۔ اپنے جسم مبارک کو مجھ سے مس کرتے تھے اور اپنی خوشبو مجھے منگھاتے تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے یوں لگا رہتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کے پیچھے۔ اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اُم المؤمنین خدیجہ کے گھر کے علاوہ کسی گھر کی چار دیواری میں اسلام نہ تھا۔ البتہ تیسرا ان میں میں تھا میں وحی و رسالت کا نود دیکھتا تھا اور نبوت کی خوشبو سونگھتا تھا۔ اس طرح حضرت علیؑ نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ امامت ہم اہلبیت کے لئے مخصوص ہے اور قیامت تک اس کا سلسلہ آل رسولؐ ہی میں رہے گا۔ فرماتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو بلند کیا ہے اور انھیں گرایا ہے اللہ ہمیں منصب امامت دیا ہے اور انھیں محروم رکھا ہے۔ بلاشبہ امام قریش میں سے ہوں گے جو اسی قبیلے کی ایک شاخ بنی ہاشم کی کشت زار سے ابھرے گی۔ نہ امامت کسی کو قریب دیتی ہے اور نہ ان کے علاوہ اس کا کوئی اہل ہو سکتا ہے۔

حضرت علیؑ نے اپنے مختلف خطبوں میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ یہ دنیا فانی ہے۔ ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہی دنیا جو انقلابات کا مرکز ہے اس میں حکومتیں بنیں گی اور ختم ہو جائیں گی۔ تخت و تاج کو چھوڑ کے بڑے بڑے بادشاہوں کو ہٹنا پڑے گا ان کے محل کھنڈر کی شکل اختیار کریں گے اور قیامت تک ایسے ہی انقلابات آتے رہیں گے۔ چنانچہ اب تک جیسا فرمایا تھا۔ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انقلابات آچکے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ملک ہندوستان بھی انقلابات کا شکار ہوتا رہا۔ خدا نے عذاب کی شکل میں انگریزوں کو مسلط کیا جنھوں نے ہندوستان کی بھٹی بڑی حکومتوں کو خاک میں ملا یا تخت و تاج پھینے اور اپنی حکومت پورے ہندوستان پر قائم کر کے اہل ملک کا خوب خون چوسا اور یہ مشہور ہو گیا کہ انگریزوں کی حکومت میں صورت نکلتا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا ہے گویا ان کی حکومت از مشرق تا مغرب تھی۔ مصلحت پروردگار یہ ہوئی کہ ان کی اتنی بڑی حکومت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ملک کی کچھ پُر خلوص ہستیوں نے انگریزوں کے ظلم کے خلاف آواز بلند کیا اور یہ نعرے لگائے کہ ملک چھوڑ دو۔ ان نمایاں ہستیوں کا تذکرہ تاریخ میں مل جائے گا۔ انگریزوں کے خلاف ہندوستان میں ایک لہر دوڑ گئی تھی انگریزوں کی اتنی بڑی طاقت اس نتیجے پر پہنچی کہ آج نہیں تو کل ہندوستان کو آزاد کرنا پڑے گا۔ خوش قسمتی سے دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور ہٹلر انگریزوں کے لئے بلکہ پوری دنیا کے لئے عذاب کی شکل میں نمودار ہوا۔ اور ہٹلر کی جنگی طاقت نے انگریزوں کے حواس باختہ کر دیے۔ انگریزوں کی گویا کمر ٹوٹ گئی۔ ان دو چیزوں نے انگریزوں کو مجبور کر دیا کہ وہ ہندوستان کو مکمل طور سے آزاد کریں۔ ہمارا ملک ۱۹۴۷ء میں آزاد ہو گیا۔

ہمارے ملک کی ہر دلعزیز با اقبال ذریعہ اعظم ہندوستان محترمہ مسز اندرا گاندھی ایک ایسی شخصیت ہے جس نے اپنی ذات کو آنے والی نسلیں کے لئے نمونہ عمل بنادیا۔ یہ الہ آباد میں اپنے آبائی قیام گاہ آئند بھون میں ۱۹ نومبر ۱۹۱۷ء میں پیدا ہوئیں آئند بھون میں مجاہدین آزادی کا ہجوم لگا رہتا تھا۔ اور تحریک آزادی کا سارا نظم و انصرام یہیں مرتب ہوتا تھا۔ اندراجی کو پنڈت جواہر لال نہرو جیسے باپ اور اس سے بھی بڑھ کر عظیم معلم یعنی گاندھی جی کی ایسی ہستی کی وجہ سے جذبہ خاص پیدا ہو گیا تھا۔ بچپن ہی سے جدوجہد کے لئے متحرک اندراجی کو مضبوط قوت آزادی باپ کے لئے میں ملتی تھی۔ شائستگی تین کی تعلیم نے ان میں ہندوستانیت کے غیر متزلزل اعتقاد کے الطوار اسخ کر دیے تھے۔ آپ کی طرز زندگی اور غیر متعصب نظریے نے ملک کے تمام رہنے والوں کے بلا قید مذہب و ملت ہر دل پر اثر انداز ہوتے ہوئے موہ لیا جس کی مثال شاید صدیوں میں بھی نہ مل سکے گی۔ ہندوستان کی خصوصیت نہیں اس ذات نے دنیا کے تمام ملکوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ جس کا مین ثبوت انکی اعزازی و گریاں ہیں۔ جو ہندوستان اور دیگر ممالک کی مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں نے نذر عقیدت کی حیثیت سے پیش کیں۔ آئندھرا۔ اگرہ۔ بنگلور۔ دکر۔ پنجاب۔ گوردکل۔ ناگپور۔ جامعہ منیہ۔ پونا۔ واسٹا آف ٹوکیو۔ ماسکو اسٹیٹ۔ آکسفورڈ جابریں آف پریگ۔ مدریشیس۔ بغداد۔ ایس۔ ایس۔ آر۔ اکیڈمی آف سائنس وغیرہ وغیرہ۔ آپ کی تعلیم کا تعلق جن اداروں سے رہا ان کے نام یہ ہیں۔ اکول نودل کچس

(سوئٹزرلینڈ)۔ اکول انٹرنیشنل جنیوا۔ پولیس اور اسکول پونا بمبئی۔ بیڈمنٹن اسکول برسٹل۔ وٹوا بھارتی آکسفورڈ وغیرہ وغیرہ۔
 وقت آنے پر جنگ آزادی میں عمل طور سے حصہ لیا۔ ہال خرچہ کی بنیاد ڈالی اور ۱۹۳۳ء سے اپنے ملک کی آزادی کے سلسلے میں جو حصہ لیا
 وہ دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کرنا پڑیں اور بڑے بڑے جابروں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ نان کو آپریشن
 مومنٹ کے زمانے میں کانگریس پارٹی کی مدد کے لئے بچوں کو وٹارینا قائم کی۔ ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء کو بھارتی فیروز گاندھی سے آپ کی شادی ہوئی۔
 جن سے دو فرزند پیدا ہوئے چھوٹے فرزند نے ۲۲ جون ۱۹۳۷ء کو حکم خدا کی پابندی کرتے ہوئے داغ مفارقت دیا اور بڑے فرزند شری
 راجو گاندھی جو سیاست کی دنیا میں اپنی ماں کا ہتھیار ہے ہیں۔ آپ کو ستمبر ۱۹۳۷ء کو جیل بھی جانا پڑا۔ ۱۹۴۷ء میں گاندھی جی کی
 ہدایت کے مطابق دہلی کے فساد زدہ علاقے میں سرگرم کار ہیں۔ ۱۹۶۷ء تا ۱۹۶۸ء گورنمنٹ آف انڈیا کی وزیر اطلاعات و نشریات
 رہیں جنوری ۱۹۶۷ء سے مارچ ۱۹۶۷ء تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہے ہیں۔ اس عہدے پر فائز ہوتے ہوئے ملک کے مختلف عظیم
 خدمات کو بھی انجام دیتی رہیں۔ ۱۴ جنوری ۱۹۶۷ء کو دوبارہ ملک کی وزیر اعظم ہوئیں اور ساتھ ہی ساتھ وزارت اٹامک انرجی و اطلاعات
 نشریات اور وزارت ڈیفنس کی خدمت بھی انجام دے رہی ہیں۔ وہ جو بھی کام کر رہی ہیں اس میں انکو دلچسپی اور تفریح ہے جہاں تفریح کیلئے
 پہاڑوں کی سیر اور ذہنی دلچسپی عجوبہ اور نئے قسم کے مضمون پڑھنے سے وابستہ ہے۔ کثیر مختلف قسم کے امور پیش نظر رکھنے میں خاص
 دلچسپی محسوس کرتی ہیں۔ اور زندگی کے جملہ شعبوں کو عملیات اور دلچسپیوں کا ایک مجموعہ خیال کرتی ہیں۔ ادب، آرٹ اور سائنس
 میں کما حقہ استعداد ہے۔ آپ نے مختلف اعزاز حاصل کئے مثلاً ۱۹۶۲ء میں بھارت رتن کا خطاب۔ ۱۹۶۷ء میں بنگلادیش آزاد
 کرنے پر میکسیکن اکیڈمی ادارڈ۔ فرینچ انسٹی ٹیوٹ پبلک اوپینین کے مطابق فرانسیسیوں کی نظر میں قابل قدر عورت ہو۔ ایس۔
 اے کے گال آف پال سرورے کے مطابق دنیا کی بہترین شخصیت۔ جانوروں کے تحفظ کے سلسلے میں ارجنٹائن سوسائٹی کے ڈیپلوما
 آف آنر وغیرہ وغیرہ کے اعزازات سے نوازا جا رہا ہے۔ آپ کے مطبوعات میں ۱۹۶۶ء دی ایس آف چینج۔ ۱۹۶۶ء
 دی ایس آف انڈیا (لنڈن) ۱۹۶۷ء انڈیا (لاہور) کے علاوہ ان کی تقریروں اور تحریروں کا ایک
 بہت بڑا ذخیرہ ہے۔

ان تمام خصوصیات کے پیش نظر اپنی اس خدمت کو جو میں نے پچاس سال میں انجام دی ہے یعنی مہذبہ اللغات اور ادب
 انسائیکلو پیڈیا کی تیرھویں جلد کو وزیر اعظم ہندوستان شری مہتی اندرا گاندھی کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل
 کرتا ہوں۔ میں اس بات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی ادب نوازی سے میرے عریضے کا جواب دیتے ہوئے یہ
 تحریر فرمایا کہ لغت کی تیرھویں جلد میرے نام سے معنون کر سکتے ہو۔

خیر طلب
 مہذبہ لکھنوی
 نیا محل منصور نگر لکھنؤ
 ۱۸ جولائی ۱۹۸۲ء



مذہب اللغات

جلد سیزدہم

مومن: رپو اور قبول دکر سوم ایمان
لے والا صاحب ایمان کنایتہ شہا مسلمان
عربی صفت، اسم فاعل۔ فصیح، راجح
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے اتفاق
کافر کی یہ پہچان کہ وہ اتفاق میں گم ہے
مومن: بیٹے خیر، امامیہ مذہب کا آدمی۔
(فورا لغات و فرنگ آصفیہ)
قبول فیصل۔ اس کی عربی جمع مومنین ہے۔
بس درجہ کر اس سے نہیں کر لی فائدہ
کر مومنین کے لئے مسعود سے عسا مکتب
اردو جمع مومنین ہے جیسے امامت ایمان سید الشہداء
کی گریہ و زاری، مومنوں کی شکایت دیکھ کر حضرت
آزاد طاؤس مست کی طرح جھومتے... آٹکے۔
(فائدہ آزاد)
مومن پاک کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں جیسے
اللہ بسمان اللہ بسمان اللہ۔ اخصب آہو نکار
سمند و غاپند... چاند میں خون کا یہ دھبہ
جس نے عزاداروں کو خون رلایا ہر مومن پاک
کو منو بھر لایا (فائدہ آزاد)

آیت کے عمل پر مومنات کہتے ہیں جو مرہ ہے۔
مومن: مسلمان جلالہ۔ وہ مسلمان جس
کا پیشہ کپڑا بننا ہے۔ ارہ و صفت، مذکر، راجح۔
محل صرف۔ رات کو صرف برادری کی دعوت
دی ہم لوگ مومن ہیں تانا بانا کرنے والے
صرف میان کے شہساز بنو بوجہ شل کر گا
چھوڑ تاشے کو جائے ناحق کی چوٹ جو لہ کھائے
(ہم ہوش رہا)
تعلی فیصل: مومن برادری کی ترکیب سے بھی
ہوتے ہیں یہ لوگ اپنے کو نصاری کہتے ہیں۔
مومن: اللہ عزائے تعالیٰ کا نام۔ اگر امن دانا
سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے
والا یعنی دنیا میں اسباب امن پیدا کرنے والا
یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن
میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن
معنی ہوئے صدق یعنی ایمانداروں کے ایمان
کو بادر کرنے والا۔ (لغات)
قبول فیصل: یہ خدا کے اسرار حسنیٰ میں سے
ایک اسم ہے۔

مومن: حکیم مومن خاں کا تخلص۔ ان
کی ولادت ۱۳۱۵ء میں دہلی میں ہوئی ان کے
والد حکیم غلام نبی خاں تھے۔ مومن کے دادا اور
ان کے بھائی سلطنت علیہ کے آخری دور میں آکر
بادشاہی بلبریں میں داخل ہوئے۔ بزرگ جب
دلی آئے تو چیلوں کے کوچے میں رہے تھے۔
تعلیم: بچپن کی سمری تعلیم کے بعد جب ہوش منجلا
تو والد نے شاہ عبدالقادر صاحب کی خدمت
میں پہنچایا ان سے عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھتے
رہے۔ جب عربی میں کسی قدر استعداد ہو گئی تو
والد اور چچا حکیم غلام حیدر خاں اور غلام حسن
خاں سے طب کی کتابیں پڑھیں نجوم میں بھی
بہارت حاصل تھی۔
شہر سچ سے بھی ان کو کمال شہرت تھی
دلی کے مشہور شاعر کرامت علی خاں سے قرابت
قریب رکھتے تھے اور شہر کے ایک دو مشہور
شاعروں کے سوا کسی سے کم نہ تھے۔
شہر و سخن سے انھیں طبعی شہرت تھی
اور عاشق مزاجی نے اسے اور بھی چکا دیا۔

الحول نے ابتدا میں شاہ نصیر جوم کو اپنا
کلام دکھایا مگر چند روز کے بعد اصلاح یعنی چھوڑ
دی اور پھر کسی کو استاد نہیں بنایا
ان کے نامی شاگرد مصطفیٰ خان شیفتہ صاحب
تذکرہ ہے خاڑھے تھے اور پیر حسین تسکین سید غلام علی
خان رحمت، غلام ضامن کریم، نواب ہنر علی
خان سیم وغیرہ بھی شاگردوں میں تھے۔
وضع دلباس - رنگین طبع، رنگین مزاج
خوش لباس، کشیدہ قامت، سبزہ رنگ، سر
پر لمبے لمبے گھونگر والے بال، نعل کا انگرکھا
ڈھیلے ڈھیلے پائے اس میں لال نیل بھی ہوتا تھا
تاریخ گوئی - تاریخ میں ہمیشہ قبیہ، تخریب
سبب کہا جاتا ہے گران کی طبع رسا نے اسے
کنسات میں داخل کر دیا اپنی سیٹی کی ولادت
کی تاریخ کہی۔

نال کہنے کے ساتھ ہاتھ نے
کو تاریخ دست و متن
دست و متن کے اعداد میں سے نال کے اعداد
کو اخراج کیا ہے۔

اکثر عمدہ ترکیبیں انداز تراشیں فارسی کی اس
ادب و تہذیب اور ادب میں استعمال کر کے کلام
کو نکین کرتے ہیں۔
قصائد - اپنے درجے میں عال و تہر رکھتے ہیں
اور زبان کا انداز وہی ہے۔

مثنویاں - نہایت مدد انگیز ہیں زبان کے
محافظ سے جو غزلوں کا انداز ہے وہی ان کا ہے
موتن لے شاعر میں کوئے سے گریے
پانچ ماہ ہمارہ کے وفات پائی۔

مومن چوٹا - رہر دوداد جھول، نازک

اندکزدور، نہایت نازک - اردو صفت
حدتوں کی نہ بان۔

عمل صفت - میں ایسا ہی گینگا اردو مونا
چوٹا تھا کہ سلیاں بچے گھیرتی تھیں وادوہ پنچ
موم نہ ہوتا - نرم نہ ہونا، ملائم نہ ہونا
گہرا نہ ہونا، نہ پینا - اردو صفت، فصیح، راج

تمام جسم تہوں کا ہے نرم نرمی میں
کسی سے موم نہ چوڑا، نہ سخت پتھر تھے
مومینیت - دوداد جھول و کسر موم و چسارم
(نشدید پھر مفتوح) مومن ہونا، صاحب ایمان
ہونا - عربی مصدر، فصیح، راج۔

جو صفات مومینیت اس میں ہیں اس میں نہیں
کچھ انساں آپ کو کترنگ ناپاک سے
قول فیصل - سکون موم و بلا تشدید درد پنچ
مفتوح بھی زبانوں پر ہے۔

موم ہونا - نرم پڑنا، عام ہونا، طبیعت
میں نرمی آنا، رمل ہونا، رقیق، قلب جتنا
رعم آنا، پینا - اردو صفت، فصیح، راج۔

نہ کجا عمر گزری اس بت خود سر کو کھاتے
پھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو کھاتے
خمر غضب کا بس دل آہن ہے جل گیا
تکواریں موم ہو گئیں کس اور مل گیا گھوڑی
مومی - دوداد جھول، موم کا، موم کا بنا ہوا
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل - سوی شمع کی ترکیب سے زبانوں
پر ہے۔
مومی بے نرم۔

سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جد و جہد
مومی ہاری آہ سے فو لاد ہو گیا دور ہمار

قول فیصل - اس مٹی میں اب زبانوں پر نہیں
ہے اس جگہ اب موم ہی بولتے ہیں۔

مومیاں - دوداد جھول و سکون موم
ایک سیاہ چکنائی کا نام جو شکل موم بنائی
جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دودہ میں
پٹانے یا تقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے
اس کی دو قسمیں ہیں ایک علی بنی مساختہ
دوسری کانی - علی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی
جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے مساختہ
کہتے ہیں

سے ٹھنڈے حق میں شبنم برسم زخم جگر
شدخ شکست کو ہوا زال کا تلوہ مومیا
(نور العفات و فرشتک آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر مومیائی
ہے۔ جسے مطلوب سے ملاؤں، محبوب کو لڑوں
دل نکستے کی مومیائی میرے پاس ہے۔
(خاندان آزاد)

مومیائی فارسی زبان کا لفظ ہے۔
ج کرے دست اگر مومیائی تمیر ذوق
مومیائی نکالنا - چربی نکالنا، تیل
نکالنا، بہت محنت کا کام لیا۔ اردو صفت
حدتوں کی زبان۔

قول فیصل - اس جگہ مومیائی نکال لیا ہیں
زبانوں پر ہے۔

مومی چھینٹ - ایک قسم کی نہایت ملائم
چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر مضامینوں
مخافوں اور جارتے کے انگرکھوں وغیرہ کے
کام آتی ہے۔ اردو صفت مومٹ قریب بترک
عمل صفت - دوسری سمت مومی چھینٹ

اور فلاہین کی بہار۔ ایک جانب گرت اور سیلیٹ
دوسری جانب چکن یا چکن لیٹ (خاندان آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ صرف تھنٹ کہتے ہیں
موسیٰ کتب۔ روم کی بنی ہوئی تھی۔ موم بتی
اور دو ٹوٹ، راج۔

مکون۔ (رائٹ) ایک قسم کا بڑا گھڑا بڑا برتن
شکا۔ اور دو ٹوٹ، قریب بستر دک۔

موسن تار کی نہ اس طرح ہری تھی تھیرا۔
ڈبیاں یا قوتیوں سے یوں نہ ہری تھی تھیں تھر
موسنٹ۔ (دھنم اول دفع دوم دفعہ سوم دفعہ)
عورت، مادہ، ذکی ضد۔ عربی صفت، اسم
مقول۔ فصیح، راج۔

محل صرفت۔ دہلی میں سانس نہ کرے اور لکھنؤ
میں سوٹ ہے۔

قول فیصل۔ مذکور ٹوٹ ملا کے ہی بولتے ہیں۔

موسن۔ (دواؤ مروت و لون غنہ) ایک قسم
کی سوکھی گھاس جس کی رسیاں بنتے ہیں اور
باندھے جاتے ہیں۔ پتاؤ۔ اور دو ٹوٹ، راج۔

قول فیصل۔ چونا پوتہ کے لئے کوئی بھی سی
کی بناتے ہیں۔

موسن کچھ۔ (دواؤ مروت و لون غنہ) ہرنوڑ کے
ادپر کے بال۔ بہت اُشارب۔ اور دو ٹوٹ
فصیح، راج۔

ج۔ موسن چشیرہستان کی کوئی تھیرا۔

قول فیصل۔ اس کا جمع موسنیں اور کچھوں سے
موسن کھانا۔ موسنوں کے بالوں کا تاد دے
کے اور بٹ کے کھڑا کرنا۔ اور دو صرفت عوام کی زبان
محل صرفت۔ خواب صاحب رٹے شانہ اور آدمی تھے
ہر وقت نہ چھٹائی رہتی تھی۔

موسن کھٹ دا ڈالوں۔ اپنے دھوی کی صحت
اور زور دینے کے محل پر کہتے ہیں۔ جیسا کہ ہے ریا
ہی ہوگا۔ اور دو صرفت، عوام کی زبان۔
محل صرفت۔ وہ کبھی جو آئیں ہم ایک تھیرا
جو دوڑے نہ آئیں تو موسن کھٹ دا ڈالوں ہاتھ تلم
کرا ڈالوں۔ (خاندان آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ پیتاب سے موسن کھٹا
ہوں، بھی بولتے ہیں جیسے اگر آپ کی کھوپڑی پر
ان کے محل سے بہت نہ چڑھ بیٹے تو گدھے کے
پیتاب سے موسن کھٹ دا ڈالوں کہیے گا شریف
نہیں پوار ہوتا۔ (خاندان آزاد)

بصورت جمع موسنیں کھٹ دا ڈالنا بھی بولتے ہیں
موسن کھول پر تاد ویرنا۔ موسنوں کے
بالوں کو بل دینا، غصہ عروہ یا کسی دھم کام کا
قصہ ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں اپنی بڑائی
کرنا۔ اور دو صرفت، عوام کی زبان۔

محل صرفت۔ سب ہنس پڑے اور خوجی موسنوں
پر تاد دینے لگے۔ (خاندان آزاد)

موسن کھول پر تاد ویرنا۔ (کھانا) بڑی بڑی
ہونا، شاندار ہونا۔ اور دو صرفت، عوام کی زبان،
محل صرفت۔ اب زمانہ بدل گیا پہلے زمانے میں
ایسے ایسے لوگ تھے کہ جن کی موسنوں پر تاد
لگتا تھا۔

موسن کھیں پیوندی ہونا۔ وہ موسنیں
جن میں ڈالنی کا کچھ حصہ شامل کر لیا جائے
گھنی موسنیں ہونا۔ اور دو صرفت قبیلہ استمال
موسن کھانا۔ (دواؤ مروت و لون غنہ) وسکون
چہارم، بند کرنا۔ اور دو صرفت، شروک۔

آگاہ اس جہاں سے نہیں غیر ہوتا

موسن کھانا۔ اور دو صرفت، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ آنکھوں کے ساتھ ہی صرفت ہے
موسن کھانا۔ عوامی سے گزرا دقتات کرنا
حجرات بنا کر پیٹ پالنا۔ عوامی سے گزرا دقتات کرنا
کھانا، دھوکے اور قریب سے گزرا دقتات کرنا
دھڑنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صرفت معنی مہرہ میں کمی کے ساتھ
کھٹ کی صورتیں اند عوام بولتے ہیں۔
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
اور دو صرفت مذکر۔ دہلی کی زبان

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ
موسن کھڑو پیر۔ سفاسی، سپنا ہوا نقیہ

استادوں کو اپنے ہنر کا حقیقہ کرنا۔

ایسے مونڈے کہتے ہیں جنہیں بے شعور

ہو حیات ایسے نرنے کی ضرورت

(دور ہفت)

دکانچہ) استادوں اور کھن سال درویشوں کے

کسی کو اپنا خاک گرد اور مرید کرنے سے بھی

دسراہ زبان اور

مونڈنا کسی کو حق بنانا، تاویب کرنا کچا چھو

کھڑا ہے نہ کہ شاگرد بنانا۔ (دفرنگ اثر)

قول فیصل اب کسی سن میں اہل کھن نہیں ہوتے

مونڈنا: یہ کسی بکرہ کا درویش کا نفیر میں

شاگرد کرنا، مرید کرنا، جیلا بنانا، معفہ بنانا،

مقلین کرنا، ہدایت کرنا، اراد پرانا، رہنمائی کرنا۔

اردو ضرب و دہلی کی رہیں۔

پیلے کے ہزاروں مونڈے نفیر جیسے

جب آفتاب کا رنگی حاسور ہے ایسے نفیر

مونڈنا: بیک دھوکا دے کر یا بھٹلا کر مال مارنا

مڑنا۔ لوٹنا، دھوکے سے لینا، تباہ کرنا

بر باد کرنا، غارت کرنا، کچھ باقی نہ رکھنا۔ اردو

صوف، حوام اور عورتوں کی زبان تھیل الکاحال

بہ ہر فرد و کلاں کے الہ ہے

سب کو اس بت نے مونڈ ڈالا ہے جرات

مونڈھا: درویشوں اور بھولوں کو فتنہ کا نہ

شاند، دوسرا، اردو مذکر، راج

کرو یا ضعف نے یک دست سطل ایسا

بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ڈوٹا میٹر

قول فیصل اس کی جمع مونڈے اور

مونڈھوں سے

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے

ابھی تو عرش سے کسی اتار لیتے ہیں

مونڈھا: باس کا وہ حصہ جو شانوں پر ہے

اردو مذکر، راج

مونڈھا: یہ ایک قسم کی بے نکیہ کرسی ایک

بیٹھنے کی چیز ہے سرکنڈول یا بانس کی تیلیوں سے

بنا کر اوپر سے بن دینے ہیں اور کرسی کی طرح

اس پر بیٹھتے ہیں۔ اردو مذکر، راج

زمرد کا مونڈھا چمن پر کچھا

وہ بیٹھی جب آن سے دریا

قول فیصل اس کی جمع مونڈے اور مونڈھوں

صفت ہر جو مونڈھوں کی کسی نہیں

کہیں ساکن عرش بھی آفسر بن شاہ کا

اسی کو مونڈھا دیا درویشوں کو بھی کہتے ہیں

یہ حوام کی زبان ہے۔ جیسے جو حوامی یا حوال

ہاتھ میں لے، مونڈھا حوال میں دے دے، پتے کر

سے گھر سے، حوال کے کنارے چراغ جتا ڈرنا

پھرتا۔ (لحم پوش رہا)

مونڈھا: بے بازی میں ایک قسم کی

عزب جو حوالیت کے خانے پر مارے ہیں۔ اردو مذکر

بے بازوں کی اصطلاح

یہ بات اس بکیت کے عاشق کو عاف ہو

پاٹ، طمانچہ، مکی، کر دک مونڈھا ہر کر

مونڈھوں کے فرشتے: گناہ ہے

احال کے کہنے والے فرشتوں سے۔ کاتان حال

کروانا کاتبین۔ سلازوں کی زبان۔

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے

ابھی تو عرش سے کسی اتار لیتے ہیں

دفرنگ آصفیہ سرائے زبان

قول فیصل اس جگہ کاتب اعمال زبانوں پر ہے

مونڈھے پر بٹھانا: رکنا نہ کب کو

(دھتورہ) بٹھنے مانسوں کو صورت کیا چاہیے کچ

مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھن نہیں ہوتے۔

مونڈھے والی: رنڈی، کسی کھن

کو بٹھے والی عورت۔

دور ہفت اور نرسنگ آصفیہ

قول فیصل کھن کی عورتیں نہیں ہوتیں۔

مونڈی کاٹنا: (درویشوں کو فتنہ)

ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جس سے

کوئی لڑکے کے خلاف بات کہتا ہے یا کسی سے

بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اس کے حق میں

زبان پر لاتی ہیں۔ مرنے کو چھکا ہوا۔ اردو صفت

مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

کیسی بے فیرتی یہ چھائی ہے

مونڈی کاٹنے کی خات آئی ہے

قول فیصل صورت ثابت مونڈی کاٹ کر مال پر

مونڈنا: اس کے رکھنے والا۔ اکام دینے والا

ساخنی، دوست، یار، ہر دم، بلیں، ہم نشین

حرفی صفت، اکام فاعل، نصیح، راج

مونڈ تھائی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

راحت ملی کہ مونڈ تھائی آگیا

دیکھا چہ کو سامنے جب بھائی آگیا

مونڈنا: ہر عورت کو نام۔ مونڈ تھائی

آپ میر فیتن کے کھیلے فرزند تھے۔ ابتدا میں فیتن

سے بعد کہ انیس سے کلام پر اصلاح لیتے رہے

انیس آپ کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے

اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران فرماتے، ایسے

بھی میرزا اب میری وجہ سے قیہ میدان سخن

میں کافی نقصان پہنچا رہا ہے اگر میں نہ ہوتا تو تم ہی
مرن اس قابل بنے کہ جانے اور مانے جاتے
ہیں پر میرا بڑا بڑا سر تھکا کر رکھتے۔ یہاں صاحب
میں کس قابل ہوں۔ میں جو کچھ بھی نکر کرتا ہوں
آپ ہی کی دین ہے۔

انیت کے انتقال کے بعد بڑی بھادرج کے ساتھ
رہتے تھے۔ آپ بڑے بڑے نہ لے سچ تھے اسی بنا پر
اپنے میرا نہیں بیٹے بیٹم صاحب آپ کا بچہ خیال
رکھتی تھیں۔ رشوال ملک ۱۳۵۵ھ ۱۳۵۶ھ کی
رات کو کھانا خوش فرا کو پان سے شوق فراہم
تھے اور گھر والوں سے کچھ باتوں میں مصروف
تھے اچانک ۱۱ بجے شب میں کھانسی کا درد
پڑا۔ اگلا کہ ان (کھانا) اور اس میں تھوکتے
ہوئے اس زور سے جھٹکا لگا کہ گالہ ن
زمین میں دھنس سا گیا اور فوراً حرکت قلب
بند ہونے سے انتقال فرمایا۔ اپنے بھائی کے
بارہ دن ہوئے۔ امیر کے ہمسر اور دوست
میں میرا صاحب نے تارکج بھی جو آتم
نے اس کو کھڑا ہے فرماتے ہیں۔

سلہ روں نسب میں نہ نیک نل در اکبر تارکج سند اور دسا
سید کو سلہ روں سند میں اولی جہاں دراج شاہ کو ملا
۱۳۹۲ھ

حضرت مولانا وحید عصر تھے
کھنڈ میں کی قضا انوس میں
وہ نفاقت و دعت و ذراہ
ذکر کالی حوالہ انوس میں
۱۳۹۲ھ

مونگ: بدبود و سردت و ذون غنہ
ماش کی قسم کے ایک غلے کا نام۔ اور دند کر، رنج
آسیا آب کی ہے قسم تراپنی جس سے
روز چھاتی پر مرے مونگے باہیں
قول فیصل۔ اسی کو کھڑے مونگ بھی کہتے ہیں۔
مونگا: بدبود و سردت و ذون غنہ) خردک
جگر البحر، مرجان۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر
میں پیدا ہوتا ہے اور نبات و سنگ کے درمیان
خیال کیا جاتا ہے۔ مذکر۔ (ذو لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ:۔ مونگا اصل میں ایک قسم کے کیزوں کا
گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے ہیں اور کثیر احوال
کہلاتے۔ پیار کے پیار دیواروں کی دیوار پر بد
جزیرے تک اسی مونگے سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ
اس وقت بیسیوں جزیرے مرن مونگے کے بنے
ہوئے موجود ہیں بحر ہیفک میں آرسیدنگ
کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انھیں
کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں مونگے کے جزیرے
کمزور ہوتے ہیں اور مونگے کی دیواریں
ہمایت و شنا رنگ کی ہوتی ہیں چنانچہ سرخ
بھوری سبز ادوی اور سفید رنگ کی دیواریں
ایک دیکھی گئی ہیں۔ شفاک ذی میں ان کی
رنگیں عجیب بہار دکھاتی ہیں۔

مزا جادو درجہ دوم میں سرد خشک مان گیا
ہے۔ ہندو لوگ اس کی مالا بناتے اور نہروں
میں سے ایک رتن مانتے ہیں۔
مونگ برابر:۔ مونگ کے برابر مونگ
کی مقدار بھر۔ اور دو صفت دراج
محل صرف۔ دو گھڑی سبھار کی آمد سے پہلے

بتائے میں مونگ برابر رکھ کر کھانا۔ (احسن
قول فیصل۔ اسی جگہ مونگ کے برابر بھی
بولتے ہیں۔
مونگ پلاؤ:۔ ایک قسم کے کیزوں
جن میں گوشت کے بجائے ثابت مونگ ڈالے
جاتے ہیں اور دند کر دراج

مونگ پھلی:۔ ایک قسم کا سودھرا پھل
میں سے بڑے بڑے بیج ادا م کے مرنے کے پختے
اور اس کی خوشبو بہت سوندھی ہوتی ہے اور
موت دراج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا تلفظ حوم
نہیں ہوتا ہے۔

مونگ چھاتی پر دلنا:۔ کسی سے
ایسا کوئی غلہ نہ تاج اس کو بہت ناگوار
ایسا کام کرنا جو کسی کے لئے خلیفہ اور محنت
کا سبب ہو جس سے کچھ کہہ جو نہ سکے اور مرن
مورتوں کی زبان میں۔ رسول۔

آسیا سی میں چکتا اور پتھر چھاتیوں
مونگ چھاتی پر لیں گی یہ قسم گر چھاتیوں
قول فیصل۔ اس جگہ چھاتی پر مونگ دنا بھی
ہے۔ یہی کہ ہے چھاتی یا سینے پر کوڑوں دنا
اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے۔

مونگ کی دال:۔ سے بڑے رات
(ذو لغات)

قول فیصل۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے تھکوں دار
مونگ کی دال اور دھونی مونگ کی دال دھونی
مونگ کی دال اس کو کہتے ہیں کہ جب دال کے
تھکے (تار دیے گئے ہوں۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔

جیسے آج کسی اچھے کی صورت دیکھ کر اٹھے۔
گردی جہاں جہاں اس لائق تھے کہ وہ ہی سے
دیکھ کر اٹھے۔ (دراخت)

تہاں راجہ۔ بڑا راجہ۔ راجہوں میں بڑا
راجہ۔ اور درصفت راجہ۔

محل صدف۔ جہاں راجہ راجہ تراشت کی اشرفی گندہ
جی ایسی عالم بھر تھیں کہ پیاس جی پیسے عالم ہیں
سے ملی بھٹ ہو کر تھی (دراخت)

قول فیصل۔ عام طبع سے اس کا اٹھا جہاں راجہ
اس کی جمع جہاں راجہ جہاں بھی راجہوں پر ہے۔
راجہ جہاں راجہ جہاں کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں
تہاں راجہ جہاں۔ جہاں راجہ کا وسیع سے تھا
راجہ۔ اور درصفت راجہ۔ (دراخت)

محل صدف۔ محمود آدکے جہاں راجہ راجہ
محمود میر جہاں صاحب کوٹم نے مرثیہ پڑھتے
نہیں رہے سمیت راجہ راجہ پڑھتے ہیں۔
جہاں راجہوں کے راجہ راجہ۔ (دراخت)

جہاں راجہوں کے راجہ سے جہاں راجہ راجہ کو
یہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ
فرنگ آصفیہ۔

اور درصفت راجہ راجہ یہ زبان نہیں۔
جہاں راجہ راجہ راجہوں کا وطن جو کن میں ہے
ایک راجہ۔ راجہ راجہ کا بہت بڑا حصہ نہیں
راجہ۔ (دراخت)

قول فیصل۔ اب حکومت جہاں کے اہم سبوں میں
سے ایک صوبہ ہے جس کا دارالسلطنت بھی ہے
جہاں راجہ۔ بڑے راجہ کی بیگم بڑی راجہ
اور درصفت راجہ۔

قول فیصل۔ جہاں راجہ کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں
جہاں راجہ۔ اس خط سے ہندو سرور وٹوں کو
خطاب کرتے ہیں۔ (دراخت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
جہاں راجہ۔ (دراخت) راجہ راجہ راجہ راجہ
راجہ۔ عادت۔ عربی حوت۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ ستودہ دیانت۔ راجہ راجہ راجہ
راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ
حوت۔ (دراخت)

اس قدر علم قیام میں جہاں راجہ راجہ
محل صدف سے ہر دل کا عیاں راجہ راجہ راجہ
جہاں راجہ۔ استاد۔ کائیگری۔ ہر مندی
عربی حوت۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ تیز رفتاری۔ چابک دستی۔ فارسی
صفت۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ علم دشور۔ دونوں جانب
سلطنت۔ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ
جہاں راجہ۔ (دراخت) وہ چوٹی چوٹی جو
ایام شب میں راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ
راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ

اشدے ناز کی کہ وہ دیکھ کر اٹھے۔
راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ راجہ

قول فیصل۔ پڑنا۔ پیدہ ہونا کے ساتھ صرف۔
یہ وارث ہے کہ پڑنا میں ہوا ہے مینا راجہ
تھوڑا خد جا پڑے منہ پر اگر تھوڑے کے
دیکھ کر آئینہ جہاں راجہ راجہ راجہ راجہ
ہوتے ہیں جوش جوانی میں ہاں پیدا
اب صرف لکنا کے ساتھ ہوتے ہیں اور زیادہ تر
بصورت جمع ہاں لکنا زبان پر ہے۔

جہاں راجہ۔ (دراخت) جہاں راجہ راجہ راجہ
کسی کاسب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (دراخت) کاسب
سے آخری عدد۔ اور درصفت راجہ۔ (دراخت)

محل صدف۔ مسدود کا تہاں راجہ راجہ راجہ
کے لک جگہ پڑ گیا ہر گاہ۔ (دراخت)

محل صدف۔ اس کی راجہ راجہ راجہ راجہ
کان۔ دکان۔ ستر۔ ستر۔ دس ستر۔ لکھ
دس لکھ۔ کرڈ۔ دس کرڈ۔ دس دس دس دس دس
دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔
دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔

جہاں راجہ۔ (دراخت) دس لکھ۔ دس لکھ۔
کی بڑی پٹی۔ اور درصفت راجہ۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔
تھیل۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔
قول فیصل۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔

جہاں راجہ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔
قدم سے خوب چلے عید گاہ عالم کو
کونفس شوم ساکن جہاں راجہ راجہ راجہ
(دراخت)

قول فیصل۔ اب۔ م۔ م۔ م۔ م۔ م۔ م۔ م۔ م۔
جہاں راجہ۔ (دراخت) دس لکھ۔ دس لکھ۔
جمع۔ خفاک جگہ۔ پلاک ہونے کی جگہیں۔ پلاک
کے لکھ اور ہونے۔ عربی جمع ذکر علم لکھ لکھ لکھ
زبان۔ (دراخت)

جہاں راجہ۔ (دراخت) دس لکھ۔ دس لکھ۔
کام۔ معاملات۔ عقیدہ۔ دس لکھ۔ دس لکھ۔
تعلیمات۔ طبع کی زبان۔ (دراخت)

روح بھڑی رہی مرنے کا شکل مجھ کو
نک کے لئے نہ ہو دکھا گیا قاتل مجھ کو

دُور دیدہ ایک نظر سے چہرے پہ ڈال کے
آنکھوں کی راہ لے گئے دل کو نکال کے

وہ چار ہم عمر بہور کے سب سے بہتر
گلشن میں بھلیاں بھی لڑیں دیکھ بھال کے

ایک سہل کوہ کا دوری کل سے ہم
دور سے جوتے اور جاں دل سے ہم

آجے حلقہ آگے اب دم ہوں پر آچکا
خون آ رہا ہے یہ لڑائی لڑے ہو

غزائیں کے علاوہ اپنے خاندانی فن میں
رشتہ گوئی کو بھی جاری رکھا۔ اور اب تک

۸۵ مرانی کہے ہیں، بسا اڑ رشتہ خوانی
سرسبز کی لہریں ہر دل میں بار جاتے

رہتے۔ یہ مصیبت کے ساتھ ساتھ مگر وہ
جانشین بنیں آباد، آباد بنارس، تھپورہ

حیرت انگیز، صوبہ پاراگنہ کی دیگر
جگہوں پر بسا، ڈاکر ڈاکر ایک

پہلے تو وہ دور میں ہی آباد کی سیات
میں رہتے تھے، مگر اب تہہ کے بعد

اگر کسی دوسرے کو ایسی کامیابی حاصل چہتی
تو وہ بدبخت ہو

حیدر آباد کی مجلسوں میں رہا ابتدا سے
والہ مرحوم حیدر علی میرزا صاحب مودت

زندگی ہی میں باقاعدہ دہلی کی مجلس
کو پڑھا پڑھیں۔ نواب ہر اسم الدولہ بہادر
کی زندگی میں نواب خان خاناناں بہادر
بہادر کی زیر رہی میں مجلس پڑھتے رہے۔
نواب ہر اسم الدولہ بہادر کے انتقال کے بعد
ان کے فرزند نواب ترازاب یار جنگ بہادر
کی ناکر وہ مجلس پڑھتے رہے۔ مشہور
ایک سفر حیدر آباد کا سلسلہ دہلی اس کے بعد
سے باقاعدہ دہلی کوئی مرتبہ خوان لگیا

انہو میں مجلس پڑھیں۔
نواب کی زندگی کی چند مجلسوں میں

ایک مجلس وہ بھی ہے جس کی بنیاد پانی صدر
جمہوریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے

بہادر کی گورنری کے زمانے میں پٹنہ میں گورنر
ہاؤس میں منعقد کی تھی جس کے باقاعدہ

کارڈ چھپوا کے سر زمین شہر میں تقسیم کیے
اور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں خود ڈاکٹر

ذاکر حسین صاحب نے بہترین شریف فرما دیے
آخر میں تبرک تعلیم کیا گیا۔

موت نے علاوہ ۸۵ مرثیوں کے
سیکڑوں دیباچوں، تصانیف اور سلام فتح

کہے اس کے علاوہ تارکے گوئی میں بھی
ملکہ خاص حاصل ہے اور سیکڑوں تصانیف

میں بھی انھیں فرمائے جو
دنیا کے شاعری اور خصوصاً مرثیہ گوئی میں

بڑا بھانے کے علاوہ حضرت مہذب کی زندگی
کا سب سے اہم کارنامہ مہذب اللغات تھا

اجو چالیس سال کی شبانہ روز کی محنت کے بعد
شہر عامیہ چکا ہے اور جس کی یہ تیرہویں جلد

تاخرین کے مخطیہ میں ہے اور بلاشبہ یہ دعویٰ
کیا جاسکتا ہے کہ دنیا کے حساب میں اردو کا اتنا
جامع ضخیم اور مستند مکمل کوئی اور نکتہ ابھی
ایک عالم وجود میں نہیں آیا ہے۔

اس کے علاوہ بھی حضرت مہذب ۲۸ دوسری
کتابوں کے مصنف و مؤلف بھی ہیں جس میں بہت
سے اساتذہ کے جبر سے مراد سراسر کتاب و جبر
جمع ہوئے ہیں۔

ایک کتاب دور شاعری کے نام سے لکھی
۲۰ دوسری میں طبع ہوئی ہے اس کتاب کا بھی

کوئی جواب نہیں ہے۔ اس کا موضوع علم عربی
ہے اس میں ناولانہ رنگ ہیں اور فرخی شاگرد

مولانا صاحب اور نواب صاحب ہیں جو ہر شے
پہ نغزیں اتار دے اس میں یہ ہیں اور یہ ہیں

میں عبد اشرفی حیدر نظم کے گئے ہیں اور جب
شاعر غزل لاتا ہے تو استادانِ عرب، مولانا

کے۔ اس میں شاعر کو بتاتا ہے علم عربی و شعر
گوئی کے تمام مسائل اس کتاب میں خوبصورتی

کے ساتھ جمع کر دیئے گئے ہیں کہ اس کو پڑھنے کے
بعد کسی غرض میں کسی سے سرزد نہیں ہو سکتی۔

حضرت مہذب کا کہنا ہے کہ میں کو سر ہے اور میں
ہندوستان میں ہر اردو کی حد میں ایک ہیں

بلکہ احمدیہ مکتب کے حامل میں جیسے کچھ
ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب مستور حیدر۔

آپ بھائی خیر الدین علی احمد صاحب صدر تھپورہ
چند، چندتہا، ہر لایا، ہندو، مولانا ابوالکلام آزاد

حافظ محمد ابراہیم پور، حیدر، یوں کہ ڈاکٹر بیگم
ڈاکٹر گوپال دیشی، ساجی گورنری، ڈاکٹر حسن

ساجی، گورنری، حیدر، کبیر علی خان، گورنری

کی ہر چھاپ، سونے۔ (دور الفات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مہر خاوشی۔ (دور الفات) (دور الفات) (دور الفات)
نارسی ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔

جغیر ہے متن عادی وہ ہاں فراد کرتے ہیں
میں پر مہر خاوشی، دلائل پر مہر خاوشی، مہم
قول فیصل۔ گاہ جاہل، گاہ ہرمانے ساتھ صرف ہے

دل کو بھی غم سے حد فراہمی (مہر خاوشی)
گفتمی لب پر مہر خاوشی (مہر خاوشی)

جہوں پر مہر خاوشی لگی ہے۔ مہم
ہر سکت بھی کی کے ساتھ متصل ہے۔

ہر سکت تھیں درخیز ہر سکت ہے
مہر خاوشی۔ وہ شخص جس کی سپردگی میں

ماہرین یا حکام کی ہر سکت ہوں۔ فارسی، صفت
سزدک

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
آب داروں میں ہے سرکار کے دی گہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
ہے۔ وہ چیز جو مہر خاوشی کا باعث ہو۔

خاوشی ہر سکت اور سکت ہے شہد مہر خاوشی
(دور الفات)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
قول فیصل۔ عام طور سے سجدہ گاہ ہر سکت

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

تمام مخلوق ان کے زیر فرمان تھی۔

توں کے دست قدرت میں نہیکہ کردل ہر سکت کا
کہ ہر سکت نگینہ، ہر سکت ہر سکت کا

نقش زند کے ہیں سحر اہل عالم آج کل
اشرفی اس مہر میں ہر سکتا ہر سکت

قول فیصل۔ اسی جگہ نقش سلطانی کی ترکیب سے
بھی زبانوں پر ہے۔

مہر خاوشی۔ (دور الفات) (دور الفات) (دور الفات)
کی ہر فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

مہر خاوشی۔ (دور الفات) (دور الفات) (دور الفات)
کے معانی مرد کے ساتھ درخیز ہر سکت۔

قول فیصل۔ محاب فرنگ، صفت، فصیح، راجح۔
امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس کا کم سے کم مقدار دس

درہم ہے اور امام مالک کے نزدیک چو فانی دینار
امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک چویر تھیں

کی صلاحیت رکھتا ہو چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا
ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم چو فانی درہم

کا ہر سکت زیادہ سے زیادہ کی تعداد نہیں غاوت کے
مقدور ہر سکت ہے۔

شعبوں کے نزدیک ہر سکت کم از کم پانچ سو درہم یا ایک درہم
براستہ ہر سکت کے متعلق ہر سکت کے اس طرح ہر سکت

پانچ سو درہم ایک کو ۳۰ اگر مہر خاوشی کے سادہ قرار دیتے ہیں
مہر خاوشی۔ (دور الفات) (دور الفات) (دور الفات)

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی
مہر خاوشی، ہر سکت کے گز، مہر خاوشی

ہیں۔ میں۔ آسوں میں شاہ کے سر پر ہوں جاگن
مہر نماز۔ (د. حالت) سجدہ گاہ۔ عاری
موت۔ سیم اور طبعی کر زور۔ قرب بزرگ
سر میں۔ سے جڑ پٹ کر مہر نماز
میکہ میں اسے سخت غم مہا کیے غائب
قول فیصل۔ اسی جگہ مہر نماز بھی فارسی میں ہے
مہر نماز۔ مہر نماز کا مختلف، چاند کا ٹکڑا
چاند جہا، عین وہ بھرت۔ فارسی ترکیب
صفت۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
راست المدوں کو نہ یوں دار پر دہرتے تھے
مہر نماز کو نہ یوں درخ بگر دیتے تھے
(دراخت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔

اس وقت جوش مہر بخت گناہ۔ ہے۔ مہر نماز
دیکھ اسے مہر نماز کے بندے۔
ایسے ہوتے ہیں خدا کے بندے۔
مہر نماز۔ (د. علم) دس سو۔ کیا۔ ٹول سی
شے۔ فارسی مذکر۔ قییم یافتہ طبع کی زبان
تفیل الاستعمال۔

نشان سجدہ زبان میں سواد کہاں
رنگ مہر نماز حاک تھا ہے مہر نماز
مہر نماز۔ داغ۔ حریف مذکر قییم یافتہ طبع کی
تفیل الاستعمال۔

دیکھ کر نشہ کے دور میں آیا یہ خیال
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔
مہر نماز۔ مہر نماز۔

مہر نماز۔ مہر نماز۔

بنو فارس خاک شفا کی سوسہ کاو پر پی سجدہ
کر اے عام شور سے زبیر پر سجدہ گاہ
ہو ہے ۔

نہر ہوتا۔ کسی کی جہر کا کس کا غلہ پر تبت
ہوتا۔ سرشا۔ اردو دھرت۔ سلع، اراج۔

نہری : سد بافتح کیا دی ، پانی بھرنے
 : لی عورت ، کیا دیوں کو ، خسر جو کہاں ہی ہو
 اردو شونے ، راج ۔

محل صوفیہ - محمدی دیر بعد ایک مہری آئی
اس نے پہلے سب کو سنا کہ اس نے کہا کہ اس نے کہا کہ
قتول نہیں۔ اسی کی وجہ سے یہاں کہ جسے مٹی تو نہیں
ہے۔ یہاں آواز نہ رہا۔ یہاں نہ توڑا جا کر
باز نہ ٹٹھ سے ہڑتہ سیر کیا
مہری اپنے اسکول کی ملازمہ بچوں کو گھر سے
نکلے۔ یہ جاتی ہے اور پڑھاتی ہے کہ مدینہ
بہتی ہے۔ اور مدینہ اور راج۔

نہری پٹا بوسچہ : سر۔ درختوں
سرسبز : سرسبز : سرسبز

۱۔ سندھ کے ہونے سے عرب و ملالہ جو
 قریب ہوں اور جو باغ و ماسق قبائل جو
 ۲۔ ایک و باغ، وہ کہ جس سے پانی میرہ
 ۳۔ جائے۔ مال۔ اور دو ٹونٹ۔ و اسج۔
 ۴۔ ایک آستین یا پانچ بجائے کاغذ۔ میر

۱۔ اگر کسی شخص کو دیکھ کر کہیں سے
 دھڑکنے لگے یا دل کی جھجک
 پڑے تو اس شخص سے بچنا چاہیے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص کو دیکھ کر کہیں سے
 دل کی جھجک پڑے تو اس شخص سے
 بچنا چاہیے۔

مہر یا۔۔۔ بکھر، پھرتا پھرتا۔۔۔
موت۔۔۔ دیہاتوں کی زبان۔

قبول فیصلہ۔۔۔ سرنگھ مہارادھیشی
 آپ کے پرکھنا۔۔۔ سرنگھ مہارادھیشی
 آپ کے پرکھنا۔۔۔ سرنگھ مہارادھیشی
 آپ کے پرکھنا۔۔۔ سرنگھ مہارادھیشی
 آپ کے پرکھنا۔۔۔ سرنگھ مہارادھیشی

ہمسہ کی نسل بسودہ یعنی ہمسہ پر
ری کر دی۔ بسنے سے توں جیسے کہ کہ
یاں ہوں۔ ردو توں نسل بسوں
ہمسہ کی دہی سے تھا یا مسودہ رو یا مسودہ
تلقہ استاد چار ابد نظر آ یا مجھے آتی
ہمسہ کی نسل کو کہاں پر ہمسہ۔ مس
رہے ہیں جہاں بے موقع مدھیہ ٹایا جائے
در موقع کی مدھیہ گیا ہے۔ مس

روز (موت)

وہوں پر ہر دوسری ہے
ہم نے وہ - اشیاء کے دو مجموعے
منزلت کی ایک ہی ہے جو اس وقت
کیا کہ شیعہ کی زبان میں یہ سب
کچھ ایک ہے۔ واضح اور بڑی خوشبو
جو ان کی تہذیب و تمدنی رہنمائی
جس کی خوشبو، درود و تسبیح، راجع

فصل درخت. جیروں کی جینی جیسی ایک سرت
 ایک ۔ (مناخ آزاد)
 ذول فیض۔ دم نورست۔ بون پر بکھر
 دم ۔
 مکانا۔ دی نفعی صدف بونا خوشہ صدف بونا

اور دوسروں کے صلیب اور کج۔

محل صرف - بیٹے کے دو چھوٹے بھائی، مکرم
 مہکا دیا۔

فتویٰ فیصلہ: اسی جگہ پر کہنا ہے۔
 مہاک آنا: خوشبو آنا، پٹ آنا۔ اللہ
 مرث، نصیح، راج۔

یہ ہے راز میں آتی ہے بہت سے لوگوں کی
 ہونے کو صفت ہے انہیں خواہوں کی آہوں میں
 جہانک جانا :۔ ہر سر جان :۔ دوسروں میں
 جانا :۔ اور دوسروں :۔ صبح و رات

اس گل نے اپنے بندہ کا کر دیئے جو داہ
 مجلس تمام بھول گئی بوسے ہماک غنیمت
 ہماک دینا - خیر تہو رہی - ارادہ صرف
 فیض و راج -

محلی صوفیاء - خانے حبشہ کی تازہ عطر آریات
اسے بڑے حیرت انگیز انداز میں محسوس کر
لیتے تھے کہ یہ کبھی محسوس نہیں کر سکتے تھے۔

تہ کیا - دفعہ اول و دوم خوشبو
چلنا، سطر ہوتا - خوشبو میں بسنا، خوشبو کا
پراگندہ ہوتا - اردو، فصیح، رائج۔

بہارِ نبوی - ایک نئی جلد
بہارِ نبوی کا چھٹا، پچیسواں، پچیسواں
مضانہ (آواز)

۱. بہت سے خوشیوں کے ساتھ ساتھ
 ۲. حیرت انگیز اور دلچسپ
 ۳. حیرت انگیز اور دلچسپ
 ۴. حیرت انگیز اور دلچسپ

اور قوم میں رکھ نام ہے جب نہیں کہ جہان کے لئے
سستل ہوگی۔ اسی جگہ پر۔ دتی یاے تحسانی سبھا
جی سستل ہے۔

جہاں بھر گیا یہاں آتے آتے آئے۔ داغ
اس کی ناری میں جہان نواز اور دو جمع ہوا
ہماں آتا:۔ بعد جہان کے آئے ایک شخص یا
کچھ لوگوں کا کسی کے گھر جانا۔ اور صرف
نصیح و راج۔

چلے آتے ہیں دل میں اور ان مکمل
کے بھر گیا یہاں آتے آتے آئے۔ داغ
ہماں بلاتا:۔ بطور جہان کے بلانا کسی
کو دعوت دے کے جانا۔ اور صرف۔ نصیح و راج
جہان بلانے کے بند کر کے پانی
جس میں حشیں ابن علی کو دیا۔

جہان پر دور:۔ جہان کی خاطر مدارات
کرے والا۔ جہاں کی خاطر تواضع اور آداب
کرے والا۔ فارسی ترکیب صفت قبل ہماں
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے جہان نواز
زبانوں پر ہے۔ خاطر تواضع کرنا کے معنی میں
جہان نوازی سستل و نصیح ہے۔
جہاں جانا:۔ کسی کے گھر بلا ہوا جانا۔ کسی
گھر۔ اور صرف۔ نصیح و راج۔

آخر ہوش نہ حضرت دل آپ والی ذیل
اں اور دوزخ کے جہان جانیے
مولانا۔ ریاضت یا یہاں جانا ہی سستل ہے
کئے دہندے ہیں کھانا
اس کے گھر آج یہاں جانا
ہماں لا رہا نہ:۔ جہاں سرا۔ وہ جگہ جہاں
ہیں بھڑکے جانے وہ آگ مکان یا حصہ جو

آنے والے ہاؤں کے ٹھرنے کے لئے مخصوص
فارسی ترکیب صفت۔ نصیح و راج۔

جہاں داخل:۔ بعد جہان۔ ہاؤں کی طرح
اور دو صفت۔ دلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ پہلے ذاکر کے میں رہتی تھی چوتھے
پانچویں جیسے جہاں داخل سسرال۔ لکھی تو آگئی
(لکھنات)

جہاں نواز:۔ ہماں لانے والے جہاں
نواز۔ فارسی صفت (دندہ صفت)

قول فیصل۔ اس محل پر سیرانی زبانوں پر ہے
جہاں نوازی:۔ رکس مل و اظہار وزن

جہان نوازی:۔ دعوت و ضیافت۔ لوگوں کو جمع کرنا
لوگوں کو بلانا۔ ورنہ کی خاطر مدارات کرنا اور
دعوت و نصیح و راج۔

محل صفت۔ سودے والوں کی پکار ہند۔ ملنا
اجلنا اختلاط طہات آلودہ بیاد پسند حیات
انصاف و زیارت۔ جہاں نوازی و ضیافت کل رہیں
لوگوں نے اٹھا دیں۔ (دوبہ انصاف)

قول فیصل۔ زیادت اسباب دلی اور باخفا
زن جہاں داری و جہاں دادی بھی سستل ہے
قانا اندہ سر سے اور ظہر تہت باری۔

علی تو ایک اور چالیس گھر یا یہاں دن گھر طہر
جہاں رکھنا۔ جہان و دعوت کرنا کسی کو
خارجی طور پر اپنے جہاں مقیم رکھنا۔ اور دو صفت
نصیح و راج۔

ادکچہ کھانا نہیں میں مجھ کو جہاں مت رکھو۔
جہاں سے لاؤ گے اے ہراں میرے لئے
قول فیصل۔ اس جگہ جہان کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔

جہاں رہنا:۔ عاری کسی اور کسی کے گھر پر
بطور جہان کہیں قیام کرنا۔ اور دو صفت۔ نصیح و راج

دل تو ہے ہے تھک بن مرا اے جان ڈانا
وہ جاوے گھر آج تو ہماں ڈانا

جہاں نواز:۔ رکس مل و اظہار وزن
مسافر خانہ۔ جہانوں کے ٹھرنے کی جگہ۔ فارسی
نذر۔ نصیح و راج۔

جہاں نواز:۔ (کناج) دنیا۔ عالم۔ زمانہ۔
جہاں۔ فارسی نذر۔ ظہار و استنول

قول فیصل۔ باخفا یا جہاں سسرال بھی سستل ہے
دنیا میں اکل و شرب ہے حاضر سا فرود

اٹھنے بنائی ہے یہ جہاں سسرال
جہاں طہار:۔ وہ شخص جو جہاں کے سسرال
کے جہاں جاتے۔

عزم بھی جہاں طہار:۔ ہر گز
میرے گھر میں نہ کی دعوت ہوں
(دندہ صفت)

قول فیصل۔ اس جگہ صرف لفظ زبانوں پر ہے۔
جہاں کرنا:۔ کسی کو عاری کسی گھر پر اپنے

جہاں نواز:۔ جہاں نواز کے خاطر مدارات کرنا۔ گھر جانا
ضیافت کرنا۔ اور دو صفت۔ نصیح و راج۔

دعوت ہوتی ہے یا کہ جہاں کے ہوتے
جوش قدح سے بزم چراغان کے چوے غایت

جہاں نواز:۔ بکسر اول و ثانی خذ و فتح ششم
جہانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ گھر پر آنے والا

کی آؤ شکست کرنے والا اور اخلاق و محبت سے
پوش ہونے والا۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح و راج۔

قول فیصل۔ باخفا ورنہ بھی سستل ہے۔

مہوشتری کافران ہوتا

مہوارت :- رشی ادی دوا و سرف رشی چار
کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چالی کے موافق
وقت ہو۔ مہارک گھڑی، مناسب وقت، جیڑی
سوخت :-

آپ چاہیں آج رات کو میں کو دھبہ آرام کرے
دن بھی اچھا ہوت بھی اچھی ہے۔ (نورالمنان)
قتل فیصلہ۔ اور دے اس کو کوئی سہن نہیں۔
چھوٹے :- (فیصلہ اول دفعہ دوم و تشریح سوم کسب)
کیا اگر سزا چڑھی بنانے والا۔ اور وہ کہہ کہ فیصلہ
فیصلہ کی زبان۔

اسے قہویں بنی اپنی نسبت کہ یہ رنگ کیا
 کیا تیرے لئے۔ خاک شفا میرے لئے خیر
 قول فیصل۔ اس فعل کے لئے ہوتی ہوتے ہیں
 قہویں ہٹ لگی، مر لیں، جوں کا بندہ۔ اور
 مذکر۔ مطلق الاستعمال۔

مہر و شمس : ہندو بتوں میں شمس اور شمس کے چاند کے مانند ، چاند ہی صحت والا ۔ کھانپتے
معتوق و محبوب : فارسی ترکیب ہفت طبع ، مار و
کھنکھن : ہندو بتوں میں مار و کھنکھن کے چاند کے
کو اس قدر بھائے اور اسے پسند آئے دیر کھنکھن
قول فیصلہ : اس کی اردو جمع ہندو بتوں اور
فارسی جمع ہندو بتوں ہے ۔

دخا خزاں میں رنگ بہاراں لئے ہوئے۔
 زہرا کے درشن کا گلستاں لئے ہوئے۔
 جیسے۔ اس مقام پر پی رفاں ماہر وادہ ہوتا
 مہرب کا جگنا دھتا ہے۔ (میر کیار)
 سہ و شتری کا قرآن ہوتا ہے۔ چاند
 اور شتری بہارہ کا ایک جگہ جمع ہوتا۔ اور وہ ملک
 فصیح و راجح۔

ترکیب معفت، فعیج و رائج .

ان میں ذمہ داری ہم اس کا اہم ہے۔
 جس کو تو حکم کے کو رہا ہوگا غالب
 میر نور علی افشاری و سگار باہک می زندہ
 چہ دہر برسانا ہے اور کتھوکتھا ہے یعنی ہر
 اور بد خواہ غل میچاتے ہی رہتے ہیں اور کام کرنے
 سے کام کرتے ہی رہتے ہیں (نرمیگ شاکل)
 عورتیں ہر قسم کے وقت کی زبان ہے۔
 میر نور علی افشاری و سگار باہک می زندہ
 خواجہ آہستہ آہستہ پورا چاند ہو جاتا ہے۔ (۱) (۲) (۳)
 کے درمطلب ہو سکتے ہیں۔

۱) ہر دانش رفتہ رفتہ ترقی کے کمال ہوکتا ہے۔
۲) کمال آہستہ آہستہ ایک مدت میں حاصل
ہوتا ہے یہ ممکن نہیں کہ کوئی شخص ایک ہی دن
میں باکمال ہو جائے۔ (دفرنیاب اشال)
قول فصیح۔ بالعیانہ طبعے کی زبان ہے۔

۱۔ رنج دل و سکون ہم دست و پد سوم، ایک
 دولت کو نام حس کے بھور کو کہاتے پھریں کی
 سرک اور سجون کا نہیں نکالے ہر ۱۰ دودر کرانج
 تہم سے عمر جس نے پی سیکڑوں ہو سے ہر
 اس تابش خود رشید کی تاثیر سے شیکے ہر
 مہو یا رنج اول و دُئیوں، ایک مقام کا
 نام۔ درد و ذکر۔ راج۔

میں صرف ایک گزری کہنے تو غدا کے لقیل
 ہنسم یہ جوئے غمخیز کا منہ کالا، ہر بار گرد و آلا۔
 (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ یہاں کے پان بہت مشہور ہیں۔
 چے گڑکپ کیوں بناتی ہے (عشق حشر)
 خاص یہ پان میں ہو بے کے

ہے قصہ کہ کو ہر دم بروئے خدا رکا
دل نہیں گریا بغل میں میان پر خاک
قول فیصل - بکرتے بروزن دھان بھی کہلے
جس پر اساتذہ کا آفاق نہیں ہے۔
پھر کوئی کارزار سخن میں نہ مچا دے
نخ دباں دے دہن کی میان میں بکھر
میان : یہ کسی چہر کا وسط، درمیان
کسی چیز کا چوں بچ، فاسک ذکر، صبح، راج
ذوالن خالان جو یک سال گرہ
کتاب آئی کتب فائدہ دھان میں نظر مست
قول فیصل میان : میان شہر دھیرہ کی
رکسوں سے لیتے ہیں۔
میاں : (بکسر و فتنہ) شوہر، عاوند
اردو، مذکر، راج۔
میں صرف : کوئی ہو سہی نہ ہوگی جس کا میان
گد ہوا و ردہ ماس سداں میں دھانپنا کرے
(عراۃ العروص)
قول فیصل - ذنہ شو کے میں میں میان چو ی
ط کے میں رہتے ہیں جیسے میان بیدی راہی تو
کے آئے گا قاصی۔
میاں : بڑا صاحب، جناب کی جگہ۔ ایک
کوہ جس سے برادر اول یا اپنے سے کم مرتبہ
شخص کو خطاب کرتے ہیں اردو مذکر، راج۔
لجہ کو جو ظہور میں دیکھا چہرہ رکھنے گئے
لبوں میں کیا ڈھونڈتے پھر تم ہو کیا جاتے
سورہ فصل - یہ فردا امتحان کے سانچے
ہوئے ہیں۔

کھا جٹ کھوں سے محل ہے میان
بہ بدانا بولا قاتل ہے میان

میاں : یہ ایک کلمہ ہے کہ ذکر قدم و کینز
اپنے آقا کو اس سے خطاب کرتے ہیں آقا، دال
قدم، ملک۔ اردو مذکر، راج۔
قول فیصل - ملازمین، آقا زادے اور خادم
زادے کو بھی کہتے ہیں۔
میاں : یہ تنہا ہر شخص کو میان کہتے ہیں
مولا تقیہ، حضرت جناب مشر، جناب عالی۔
اردو صفت مذکر، راج۔
کہوں میان نام آپ کا کیا ہے
اس صورت کا ماجرا کیا ہے
قول فیصل - اپنے سے خورد کے لئے بھی زرا
تلفیق و محنت نام سے چلے اضافہ کرتے ہیں ادا
کبھی برادر داس کے سے نام سے چلے اضافہ
کر کے کہتے ہیں جیسے - ذاب صاحب کے دل
میں یہ بات تم لٹی ادا میں کمال الدین نظروں
سے بڑ گئے۔ (سیرکھار)
نیر خاوندوں کے تخلص پر تھیم کے لئے بڑھانے ہیں
جیسے میان ماس، میان محقق، میان جرات
میان مستحق۔
ٹا میان بکرا آسو سلنے سے حاصل، بکرا
میان، عاجز، دے کی ترکیب سے بھی ہوتے
میں جیسے کون میان عاجز داسے تھارے
والہ گان تو کہیں۔ (خاندان آزاد)
میاں : تنہا اور ازراہ خلوص بڑے
لوگ، کے، بچے اور صاحب بدہ شلم کے لئے ہر
چہرہ ثابت ہے، اردو مذکر، راج۔
قول فیصل - اس صورت میں نام کے آخر
میں میان بڑھاتے ہیں جیسے طاہریاں، طاہر
میاں، آغا میان دھیرہ۔

میاں : یہ قصبات میں افسان باپ کو
میاں کہتے ہیں۔ (نور ہشتا)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : ایک، مازہ، مراغہ۔ میان
پورا مزاج جیسے ان کے طرح دہان
سے میان لوگ میں (فرنگ، صنف)
قول فیصل - اسی بگ میان بھائی میں ہوتے
ہیں، صرف سلمان کے صنف میں ہی میان
بھائی کہتے ہیں، صرف ان ہی کہتے ہیں۔
میاں : شہرہ دھان میں جو چنڈہری ہو تو
اسی طرح یہ کسبیل، مالک ہر ایک
ذریعہ دار مرد، کھنڈ کی زبان۔
(سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل - اب عام طور سے زبان پر نہیں ہے
میاں : یہ جو حد سر کو بھی کہتے۔ اردو
مذکر، راج۔
قول فیصل - تنہا نہیں اسم کے ساتھ اضافہ کر کے
ہی کہتے ہیں جیسے یوں، داس، صاحب
داراب دھیرہ۔
جہتی فلام کے لئے بھی میان کا لفظ بولی
ریتے تھے جس کے لئے خواجہ سرور کی تہہ نہیں
تھی جیسے میان جنر بھی کہیں ناموں کا فرق تھان
دے ہیں جیسے میان جان، میان جانی دھیرہ
میاں : بڑا ماہر فن، مہارتی، بکا گویا،
کثرت، میرتی، اردو، کھنڈ کی زبان۔
(فرنگ، صنف، سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : ایک کلمہ ہے کہ فرزندوں اور
خوردوں کی نسبت میں لطف و شفقت کے لئے

قول فیصل۔ شراب بنیاسی کہیں گے۔
 بلانہ کی ترکیب سے بھی ملتا مستقل ہے۔
 جگر اچھ ہے کہیت کی ہم کوئے پلا اچھی
 کہ ہے رتی، فضا اچھی گھا اچھی ہوا اچھی
 ہریت۔ دربانے مردہ ایرو، دوست برحق
 رفیق۔ اردو، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
 سادہ کرتا ہے کوئی بھی بیت
 شہ ہے کہ جوگی ہوئے کس کے بیت میر حجت
 قول فیصل۔ عوام اور مرد قتل کھانے کے میت
 سے گئے بیت کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔
 ہریت۔ رفیق اول و تشدیہ دوم کسور
 مردہ، نفس، ماتن، جسم مردہ، عربی وراثت
 فصیح، راج۔
 دوسری پڑی رہے مریقت اسی طرح
 بے رہ رہے، ہال پریشاں کے پیسے مٹی کھڑی
 قول فیصل۔ عام طور سے، ہال پریشاں دوم
 ہے وہ فلاح ہے۔
 ہم عشق میں کیا کہ ہریت اب خرافہ ہو چکے
 بے ت ہوتے، بے ت ہوتے بچہ ہویت ہوئے
 ہریت کے ساتھ صرف ہے۔
 تہا جس کی مت کھنٹی تھی جہرہ میں
 اس دوسرے آواز سے اور روح شہانی کھڑی
 میرا میت کے اٹھنے کی جوتیاری ہوئی
 ہائے من اس نے بھیجا پیٹوانی کے لئے شرف
 ہریت پڑی ہوئے۔ لاش پڑی ہوا، کہیں
 اب پڑی ہوا، اردو صرف، فصیح، راج۔
 اس کے بعد سارے جات ہیں۔
 صفت پڑی ہوں ہے اندھرت کاڑ میں شش
 تہا، دلفن ہوں ہے۔ مت کی تہا جس میں

آب، لاش، سپرد قبر ہونا، اردو صرف، فصیح، راج
 محل صرف۔ ہریت میں ہونے کے بعد جو کچھ ہے
 ہریت کو سادہ کہ سہوم کی مجلس مجسمہ کو آگے
 نکلتے ہے۔
 قول فیصل۔ بیت دفن کرنا، دن نہ ہونا
 پڑی رہا، بے گورد کھن پڑی رہنا وغیرہ اس
 کے صرف ہیں بیت ہونا یعنی لاش ہونا بھی
 مستقل ہے۔
 فانی ہم تو مینے جی دہیت میں بے گورد کھن
 عزت جس کو اس مذاتی اور وطن بھی ہویت
 بیت کی بنا ہے۔ ناز خازہ، وہ ناز جویت
 پڑی بھی جاتی ہے اردو صرف، راج
 پڑھ دے اسے یار خدا کے لئے میت کی ناز
 اک خازہ ہے کس کا رتے در پر رکھا شرف
 قول فیصل۔ اس جگہ، بہت زبانوں پر
 ہے جیسے سکہ شری یہ ہے کہ مسلمان کی ناز میت
 پڑ خدا واجب کفائی ہے۔
 اسی جگہ ناز خازہ بھی کہتے ہیں
 ہریت گردنا۔ میت دفن ہونا، دیر زمین
 لاش گرا دی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 یہ کس قیاب کی تبت گردی ہے
 کو زیر خاک اک ٹپلی پڑی ہے
 قول فیصل۔ اسی جگہ لاش گرا، بھی زبانوں پر
 بیٹھتی۔ دیباے قبول، ایک قسم کے ساگ
 کا نام۔ ایک قسم کی سبزی۔ اردو صرف، راج
 قول فیصل۔ سی کو سخی کا ساگ بھی کہتے
 ہیں سربا میتھی ملا کے بھی بولتے ہیں۔
 اس کے بچوں کو کسی حنہد جوتے ہیں بیٹھی کہتے
 ہیں۔ اردو میں کے بچ بھی کہہ دیتے ہیں۔

ہریت۔ دیباے قبول، قبول کا انشراح
 مزدور دل و دھن خاویں کا سرورد، انگریزی
 مذکر، قریب بہ نزدیک
 محنت صرف۔ بیت ان سب کا انفرکالاسٹ
 ہاتھ میں، عقدہ بات بات میں، مزدور ذرا کا
 اس کے چوڑا پردہ ساگ سے سونٹا ہوا
 ہریت دینا ہے۔ شاد، نوکریہ اردو
 صرف، عورتوں کی زبان، مستقل
 سے سببوں غلام وہ سبب
 بیت دونوں صفت نقش کا مل کا جوت
 قول فیصل۔ قائم ہریت در قیاب
 اگر خاں تباہ گردنا، راج، خاں غیرہ کے
 اسوں میں بولتی ہیں۔
 ہریت ڈالتا۔ تباہ گردنا، ہریت
 گردنا، تباہ گردنا، اردو صرف، راج
 کی زبان، فصیح، راج
 کس نے تباہ ہے۔ راج
 راجی عقبا کہیت ڈالیں گی فلق
 ہریت، صرف، راج، فصیح، راج
 ام، ایک ہریت، راج، انگریزی، راج
 شون بعض سوئے، راج، راج
 ہریت، ایک قسم کی سبزی، راج
 ہریت کے مقداد خاں راجی ہے انگریزی
 مذکر، راج
 مینا، سونٹے قبول، شاد، ہریت گردنا
 نیست و ناہر گردنا، ہریت گردنا، اردو صرف
 عورتوں کی زبان
 ہریت، راج، راج، راج

مبٹھا :- قول فیصل : لونا، ضائع کرنا بھی اس کے ایک معنی ہیں اور یہ بھی عورتوں کی زبان ہے۔
مبٹھا :- یہ روٹھا، کھلا، اور نفس، ادنیٰ کی عورتوں کی زبان۔
مبٹھا :- آئے تو اسے میٹوں میں تھوڑے سے اس کی صورت پر صورت سے کھجواڑا ڈال دیا۔
مبٹھا :- رہا ہے سزاوت و سرسوم و نون غم، مجلس ستادرت، جلسہ، انگریزی نوٹ، رائج۔
مبٹھا :- آج کچھن کھانڈہ روک کر لے۔
مبٹھا :- آج شربت رنات۔
مبٹھا :- قول فیصل :- یہ روٹھ گیا ایک دھیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔
مبٹھا :- اس کے عروت، مشریر، شکر، ہنس، رکھنے والا۔ اور وصفت فصیح، رائج۔
مبٹھا :- لو کہ وہ دیکھ کر کہ مبٹھا امر و قول فیصل :- بصورت تائیت بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے اتنی میٹھی پائے ہم ہیں چیتے۔
مبٹھا :- بحالت بن اور بصورت انا ایسے زبانوں پر ہے۔
مبٹھا :- مزید اور خوش ذاتیہ خوش مزہ، اور وصفت، حوتوں کی زبان۔
مبٹھا :- قول فیصل :- میٹھا میٹھا، کوہ دار و تہ کی شر کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔
مبٹھا :- ہکا، رم، دھیا، اور اس وقت، عورتوں کی زبان۔
مبٹھا :- رات سے پیشا میں میٹھا میٹھا اور دھور ہے۔

مبٹھا :- دھار کا کٹہ، مذکر۔
مبٹھا :- قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
مبٹھا :- وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو۔ زنانہ، زونہ، نامرد وہ شخص جس کی باتیں اور حرکتیں عورتوں جیسی ہوں۔ دوز لہنت دسرایہ زبان اور قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے۔
مبٹھا :- زنانہ، بردبار آدمی، وہ شخص جسے غصہ نہ آئے، شیریں کلام، حلیم الطبع جیسے نہ ایسے میٹھے بڑے کوئی نکل جائے۔ نہ ایسے کڑے کہ کوئی تھوکر دے۔
مبٹھا :- دوز لہنت دفرنگ آصفیہ۔
مبٹھا :- قول فیصل :- اسی جگہ کھنڈے دماغ کا کھنڈی مٹی کا بھی زبانوں پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔
مبٹھا :- شیرینی، میٹھا، اسٹھاس خیرہ اور وصفت، عوام کی زبان۔
مبٹھا :- محل عروت کھانے کے ساتھ کچھ میٹھا بھی ہے کہ نہیں۔
مبٹھا :- قول فیصل :- زیادہ تر اس جگہ میٹھا بولتے ہیں۔
مبٹھا :- روٹے کا بنا ہوا حلوہ اور وہ، مذکر، رائج۔
مبٹھا :- درپکا، ترسلوے پر سلنا ختم ہے۔
مبٹھا :- بڑھک، سیریا، پچا، کسے ہے میٹھا، جالفا۔
مبٹھا :- قول فیصل :- اس سوے کو کہتے ہیں جس کو شب رات میں میٹوں پر رکھ کر مردوں کا فائدہ دوانے ہیں یا حرم میں امام حسینؑ کی تذکرے دیتے جاتے ہیں۔ دسرایہ زبان اور وہ۔

مبٹھا :- ایک قسم کا شیریں میوہ، اردو، مذکر، رائج۔
مبٹھا :- محل، صحت، چکوزوں، درہنہ ہوں سے ٹہنیاں پھٹی پٹی ٹھیں نازگی اور میٹھے شاخوں پر لے گئے۔ دسرایہ آذاد۔
مبٹھا :- ایک قسم کا باریک کڑا جس کو ماٹھا پھلہم کہتے ہیں، کھنڈ کی زبان۔
مبٹھا :- دوز لہنت دسرایہ زبان اور قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔
مبٹھا :- دسرایہ، لای، لای، فائدہ، حرم، اردو، مذکر، قریب بہ مترک۔
مبٹھا :- حرف تلخ اس اب شیریں سے ہر اک بات میں ہے۔
مبٹھا :- ناسخا سنے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا، ہم کو ناز خاطر میں ہے انداز طبیعت میں ہے۔
مبٹھا :- زہریں کھاؤں جو اس پر فٹے میٹھا کیا ہے۔
مبٹھا :- ایک قسم کا زہریں ہے میٹھا نیل بھی کہتے ہیں۔ اس کی صورت عورتوں سے بہت مشابہ جوتی ہے، بعض نے لکھا کہ بھی بیان کیا کہ اک عادت ہے عداوت میں بھی اس ظالم کی۔
مبٹھا :- کہ اگر زہریں دیتا ہے تو میٹھا ہم کو دیتی۔
مبٹھا :- دوز لہنت دفرنگ آصفیہ۔
مبٹھا :- قول فیصل :- عام طور سے میٹھا تیل ہی زبانوں پر ہے۔
مبٹھا :- اور کھڑکوری :- اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ اس محل پر مشتمل ہے جہاں زیادہ ہوس رنے سے روکتے ہیں، دوز لہنت۔
مبٹھا :- قول فیصل :- صاحب عادات ہندوستان نے میٹھا اور بھر کھوت لکھا ہے، لیکن عام طور سے کسی قوم اب زبانوں پر نہیں ہے۔

مبٹھا اور کھڑکوری

میٹھی آنکھوں سے دیکھنا: عین
کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک
میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ عین کی طرح دیکھنے
اور کو پاس سے دیکھنے کی طرح۔ بار بار دیکھنا
میٹھی باتیں:۔ دیکھنا اور دیکھنا
باتیں عین سیر۔ مزید باتیں۔ اردو صرف
خوام اور عورتوں کی زبان۔

میٹھی باتوں پر نہ جا جس کی ہے وہ کائنات
دیا کہوں اس کے جو صد تھے گویاں پہنے
خود دیکھ۔ اس کا صرف ایک سا ہے
میٹھی باتیں اور کیا کرے اسے کون سرکہ کرے

زیادہ رہی میٹھی باتیں زبان پر
کہے کہ نہ میٹھی میٹھی باتیں
کہے کہ اس کا زبان دھام شیریں

میٹھی بارڈھ:۔ کم خبر اور کہہ دھار روتی
بارڈھ اگر دھار۔ اردو ٹوٹ۔ نزدیک۔

فاس ب پڑنا ہے تیغ پر دے خود کا
تیغ ہے۔ فاس ب پڑنا ہے تیغ پر دے خود کا

میٹھی بولیں:۔ بولیں اور بولیں
اور بولیں:۔ بولیں اور بولیں

محل صرف:۔ تباہی صورت زیبا پر عاقل ہر گے
سیری کچھ میں ہیں آتا۔ اس میٹھی بولی کے ساتھ

میٹھی بولیں:۔ (سیر گیار)
میٹھی بولیں:۔ (سیر گیار)

فرامی:۔ فرامی کے ساتھ ہر گے
فرامی:۔ فرامی کے ساتھ ہر گے

ایک پال جو تیرے تیرے اور نہ بہت مست
ایک پال جو تیرے تیرے اور نہ بہت مست

شہر جنت سے سوا شہر ہر لہلہا میں گلاب تیر
قول فیصل:۔ چلنا اور جاننا کے ساتھ صرف ہے۔
کس مرے سے جاتی ہے یاد ب شیریں میں جاں
میٹھی پونی چل رہا ہے تو سن خوشی ہر دور
جیسے:۔ تو کی دم فاضل، جو اس باغ:۔ عین مرعی
کے پر، برکتیاد پر سوار میٹھی پونی جا رہے تھے۔
(دشاہ آواز)

تج سے میٹھی یوں بھی کہ ہے۔
بج جس دیکھتا ہے میٹھی یوں تیرا فرس
میٹھی ٹکڑے:۔ ٹکڑے یا ٹکڑے کے ہوئے
روتی، جھری روتی یا تیراں کے ٹکڑے۔ اردو
نیکر و راج۔

محل صرف:۔ جاد کانا کانا آج میٹھے ٹکڑے
کہے ہیں۔ (دشاہ آواز)

قول فیصل:۔ اڑانا کے ساتھ صرف ہے جس کے
میں پریش و عشرت کرنا، حرام کی کھانا لیکن
ان سونوں میں اب عام طور سے نہیں بولتے جیسے
دشاہ آواز:۔ ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے اڑا
کے ٹکڑوں کو دیا جاتا ہے سبق پڑھا یا کہنے۔
(دشاہ آواز)

میٹھے چ نوال:۔ ربون منہ تکر یا گڑ
میں کے ہوتے چالوں:۔ اردو نہ کہ راج۔

میٹھی چٹوں:۔ میٹھی نظر:۔ ٹوٹ
نامہ:۔ اردو دوا آپ کو آتے کب تھے
میٹھی چون کے اشاروں سے جلتے کب تھے
(نور انشتا)

قول فیصل:۔ اب بہت کم کے ساتھ زمانوں پر
میٹھی چٹری:۔ دیکھنا، وہ شخص جو بظاہر
دوست ہو مگر باطن دشمن ہو۔ دوست نادان

قول فیصل:۔ اب بہت کم کے ساتھ زمانوں پر
میٹھی چٹری:۔ دیکھنا، وہ شخص جو بظاہر
دوست ہو مگر باطن دشمن ہو۔ دوست نادان

اردو تیں:۔ اردو صرف عام اور عورتوں کی زبان۔
یعنی اس کی باتوں میں نہ آتا
طربت شیریں زبان شیریں چھری:۔ شاد

میٹھی دھن:۔ خوش باند آواز، اچھی
آواز، اچھی دھن:۔ اردو ٹوٹ قریب بہ نزدیک۔

چھری:۔ دھنوں نے ادھر سا
میٹھی وہ دھن سرلی:۔ دشاہ

میٹھی زبان:۔ سکنا یہ شیریں بھنی خوش
تھاری خوش بانی:۔ اردو صفت خور فصیح اور کج

بہترین کی روح دیتی ہے مینا عجب
جس کو بکارتے ہیں وہ میٹھی زبان

قول فیصل:۔ کسی زبان کے شیریں اور عمدہ ہونے
کے سونوں میں بھی مستل ہے جیسے اردو ہی میٹھی
زبان ہے۔ اسی جگہ زبان شیریں ہوا بھی بولتے

ہیں جیسے فارسی زبان بہت شیریں ہے۔
میٹھی عیب:۔ عیب العطر:۔ اردو صفت

نوت، متروک۔
صغریوں کو جو صغریہ عید پاک میں

کھلے میٹھی عید:۔ چھری کب سدا
میٹھے کھٹے یا کھٹے کھٹے کوئی پیا ہوتا:

مہارست کی خواہش ہوتا، ہم بہتری کی رحمت ہونا
دھل اور ہم آغوشی کو دل چاہنا۔

رد کے پیکے کڑے کپے جوتے جو جو ہر سے تم
چاہے جی سنا کھٹا ہے یہ دگنا مات کہ عیب

قول فیصل:۔ دل کھٹو نہیں ہوتے۔
میٹھی مار:۔ وہ مار جس کا اثر جسم پر ظاہر
نہ ہو۔ ماضی تکلیف۔ (ذرا التفات)

قول فیصل:۔ دل کھٹو نہیں ہوتے۔
میٹھی مار:۔ وہ مار جس کا اثر جسم پر ظاہر
نہ ہو۔ ماضی تکلیف۔ (ذرا التفات)

سببھی مار دینا :- اور دینی مار دینا۔ اس
 سرج مارا کہ بھار چوٹ لگی معلوم ہو مگر اس کا
 زیادہ ہو۔ (دور لغات)
 نول فیصل :- اس جگہ کھو کی خورتیں ہوتی ہیں۔
سببھی مراد :- دھم سسم، چور۔
 روتوت، روتوت، سرول
 سببھی مراد :- اس کی گیس اکیلا کی
 مار دینا۔ روزنامہ کا بھری طاق ہو
سببھی سی آواز :- وہ آواز جو ہل سونے
 (دور لغات) مار دینی سبھی آوازوں میں خدا
 کا کار ہے ہیں۔ (بیات سن)
 (دور لغات)
 نول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
سببھی بائیں کرنا :- تھریں در
 کے در کھٹک کرنا شیریں بکھی کرنا، اس سے
 کے کی اور لطف آسنا تھریں کرنا۔ اور دو
 صرف، غوام اور عورتوں کی زبان۔
 نول فیصل :- صحت اور بیگم نے خواب صاحب
 سبھی باتیں کرنی شروع کیں تو آٹھ کا
 چراغ کیا۔ (سیر کہار)
سبھی بھوارا :- تھری تھری
 ہر روز دھم بھوارا۔
 نول فیصل :- بھار دیکھو، سبھی بھوارا
 (دور لغات)
 نول فیصل :- صاحب فرنگ از کھتے ہیں۔
 سبھی ہوار کے ساتھ سبھی بھوار کا اضافہ
 میں بھوار کے کسی بھی بھوار ہوتا ہے
 نول فیصل :- بھوار کرنا ہے۔

سبھی نظر :- محبت کی نظر، عاشقانہ نظر
 نول فیصل :- اردو نول، قریب بزرگ
 دیکھنی لازم کی ہے سرکار کو منظور
 سبھی نظر سے ہیں مکہ خود کو کھنے
 نول فیصل :- سبھی نگاہ سے دیکھنا بھی ہوتے ہیں
 دیکھو تو پشت خاں کو بھی نگاہ سے
 آنکھیں ہوں مٹ کر کی طرح پور پور
 سبھی نظروں سے رکھنا اور سبھی نظروں
 سے رکھنا بھی زبانوں پر ہوتا ہے۔
 سبھی نظروں سے وہ دیکھتے
 نول آکھوں کو باہم بڑیا
 سبھی نظروں سے وہ کیا دیکھتے
 اس پری کی آنکھیں میں مایہ
سبھی نیند :- بے نگرانی کی نیند، کھ
 کی نیند، خواب راحت، خواب خوش صحت کی
 نیند، اور صحت عورتوں کی زبان۔
 خواب میں رہنے کے لیے یا آپ نے نظر
 لطف سبھی نیند کا پایا سلوات کو
 نول فیصل :- آنا اور سونا کے ساتھ صحت سے
 جس کے عمل میں خوب سبھی نیند کی ہر
 ایک ہی ذمہ حضرت سلامت علی کی آواز سنی
 (دنا آزاد)
 جیسے چاند بولیاں سبھی نیند سوتی ہیں ایک
 سرد من بر..... جو کھتی طیرت خنیاں ہیں
 (دنا آزاد)
سبھی میں :- بڑی ہیں، نامرد ہیں، بڑے
 ہیں۔ نامرد اور زن مزاج، ہر کس دنا کر کی
 سخت قسمت باتیں سن کر ڈر جاتے اعدا پی
 جاتے ہیں۔

اس ٹھوس سے پہ سبھی کس خود سبھی
 تو نہ تم ان کی بھو ہے ٹیکا راب کا
 (دور لغات)
 نول فیصل :- اہل کھو نہیں ہوتے۔
 مہیشات :- ریت سردت، قول
 تراب، عمار، عمار، عمار، عمار، عمار، عمار
 تبسم باتہ بیٹے کی زبان۔
 نول فیصل :- عمار و مہیشات کے بھی ہوتے
 ہیں اس کی جے موافقت ہے۔
سبھی مارا :- (MARAJ) دیا ہے ہوں دیکھ رہے
 ایک نو کھی عمار کا نام۔ تھریں در
 (MATCH) بازی، شرط، کھیل
 عمارت، اگر دی نکر، راج۔
 عمارت، راج، کھیل، راج، کھیل، راج، کھیل
 دیکھنے چلو گے :-
 نول فیصل :- نام خور سے لکھی کر گیت
 نول فیصل :- عمارت کی صورت سے عمارت کی
 طبقہ بولتا ہے۔
 راج :- (دیا ہے ہوں) کار کا بڑا کھڑی
 بڑی کھیل، اردو نول، راج، راج
 کے خاندان، عمارت، عمارت، عمارت، عمارت
 فارسی نکر، راج، راج۔
 مرے جانے پہ نور اکھ، عمارت، عمارت کی
 عمارت ہیں کہ استقبال کو سزا آتا ہے
 نول فیصل :- اس کی اور دھم صحاؤں
 میخانے ہے
 ہوں وہ دھم بھوارا، اس کی جن میں ہیں
 جانے کتنے میخانے بھر دیے ہیں کوثر میں
 دنا تر یہ کھیل

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ۔
چار دیوار گر اگر اسے میدان کرنا کوشش
میدان کرنا: رونا، جگ کرنا، صفا کرنا
کرنا، بھیڑ بھانٹنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔
سب بھیڑ جھٹ مٹی مے جاتے ہی حشر میں
میدان کو دیا لکھن شعلہ بار سے
میدان لڑانا:۔ مقررہ اوقات پر نکلنا
لڑانا۔ مقررہ جگہ پر بد کے نکلنا لڑانا۔ اردو
صرف، نکلنا بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ میدان لڑنا بھی بولتے ہیں
میدان لینا:۔ فتح حاصل کرنا، جگہ سب
لینا، مرکز سر کرنا، دشمن کو میدان جنگ سے
بھٹا دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میدان تو لے لیا ہے۔ میرا بھی چھین لو
اور ہاتھ اور مار کے دریا بھی چھین لو محمد
میدان مارنا:۔ لڑائی جیتنا، مرکز میں
نقیاب مڑنا، مرکز جیتنا، مرکز مارنا، اردو
صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ لینا کہ حشر کا میدان
میرے حاضر جواب نے مارا۔

قول فیصل۔ میدان مار لینا بھی مستعمل ہے۔
دم میں میدان حشر مار لیا۔
بج فراہم دھس مار لیا۔

میدان مانگنا:۔ دوست کا حشر
ہونا، وسیع جگہ مانگنا۔

یہ امید ہے کہ عربہ میدان مانگا
عجز ہمت نے ظلم دل مائل بازو غالب
دو ہفتے۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

میدان حشر:۔ (اضافہ) وہ مقام
جہاں قیامت کے روز رگ حساب کتاب کے
لئے جمع ہوں گے۔ میدان قیامت، قاضی محمد
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میدان حشر اردو
میدان قیامت بھی مستعمل و فصیح ہے۔

ایک میدان قیامت ہی پر موقوف نہیں رہتا
تم قدم رکھتے جاں پر دیا کھنڈ ہوتا ہے
میدان میں:۔ کھلی ہوئی وسیع جگہ میں
نفا میں، سر میدان، سر میدان۔ اردو
فصیح، رائج۔

میدان میں آنا:۔ رٹنے کو سامنے آنا
حاصل میں آنا، رٹنے کو نکلنا، مقابلہ پڑنا
اکھاڑے میں اڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
اسے مکمل وہ بت ہے زیب ہاں
ہریاں اب آئے میدان میں

میدان میں اڑنا:۔ اکھاڑے میں اڑنا
کشتی رٹنے کے لئے رٹنے کو میدان میں آنا
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ کشتی رٹنے کے لئے اکھاڑے
میں اڑنا ہی بولتے ہیں۔

میدان ہاتھ آنا:۔ فتح پانا، میدان
فتح ہونا، میدان جیتنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
دشت الفت نہیں بازگہ فطال اسے مل۔
ہاتھ آیا ہے یہ میدان لڑا کھل سے

میدان ہاتھ آنا:۔ میدان جیتنا
مرکز سر کرنا، نقیاب مڑنا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

اس نے پایا جو یہ عہدہ جو سدا ساتھ رہا

سچ تو یہ ہے کہ یہ میدان رتے ہاتھ ربا کشت
میدان ہاتھ آنا:۔ ہاتھ آنا، ہاتھ آنا
ہونا، موقع نکل جانا، ہارنا۔ اردو صرف،
فصیح، الاستعمال۔

مکھڑ میں داد خواہ جو اسے دل نہ تو ہوا
تو جان لے لے ہاتھ سے میدان پھر گیا
میدان ہاتھ ہونا:۔ کسی کے سر پہ ہونا
اسی پر منحصر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
نہایت قدم دیا ہے خدا جس کے ساتھ ہے
میدان سرکاری جاں تیرے ہاتھ سے کشت
میدان ہونا:۔ مقابلہ ہونا، لڑائی ہونا
جگ ہونا، مرکز ہونا، صفا آرائی ہونا،
اردو صرف، شہرک۔

کو جہاں نہ ہوئے ہم دم بیکار تیرے
ورنہ کیا شکر کف سے میدان ہونا

میدانی:۔ وہ لائین جو مین مکان میں
نصب کرتے ہیں۔ نوٹ۔ اہل لکھنؤ کی زبان
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
میدانی بڑے نقیب۔ اردو ذکر، شہرک

ڈنکا ہونے لگا سواری کا
اور میدان بولنے لگا (شہرک)

میدانی بیک میدان سے منسوب ہے۔
اب دیکھا۔ وہ جگہ اعداد جس پر کوئی تیرہ ہوتا
نہ آبادی ہو۔ چیل میدان۔ فارسی، صفت
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میدان علاقے کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

میدانی:۔ (لفظ اولی و دوم) وہ زمین جس پر

زیادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں ،
 یہ کامِ ارادت ہے ۔ تاسخ اور مقامِ حسین پر
 سال میں ایک بار تماشائیوں اور دوکانداروں
 کا ہجوم ۔ یہ خطا کرتے ہیں گردہ کے واسطے شعل
 سے جو زیادہ بائے کہاں گنیلے جاتا ہے ۔
 نورِ ذراں مرزا خواجہ حسین الدین ہشتی ، قاضی
 اور دس ، بے گناہ تائی ، سیدانی ۔

و نہت بھی پہنچے بھی ہم کم جامع ہر
میلے سے میدان کے پھرنے کی تیاری تھی
و نہت ہفت

وہ بیسویں۔ صاحب فرزند فرماتے ہیں کہ۔
مفتا میں مینہ فی بھی اس معنی میں ہوتے ہیں۔
مکسور یا شہل و لون خند

اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
سیکھو۔۔۔ رشتہ اور رسوم، نہایت ایک
... اب اور چین چھاپرا آٹا۔ فارسی خیر و کج

مید و ما شکر بھی گئی بھی پائی
خاطر میں یہ امر بشر کی آبا و اجداد
میں نہ سنا۔ میں نے کی مانند نہ سنا

باریک و سرمد ساء بہت مہینہ دار و صفت لاکھ
تول غنڈ اس کے ایک سنی بہت مدغم اور

مسئله کرنا :- باریک کرنا ، بیت بین کرنا ،
در صورت راجع -
مسئله دیگر :- در باریک خطی

وہ بھی ایک پانچ سو تھوڑی ہے ۔
(نہ ہنسا و فرنگ آصفیہ)
سول فیصلہ ۔ عام طور سے پانچ سو

ہیں۔

میسر کی ٹوٹی :- نہایت طام پیٹ سے
تشبیہ دیتے ہیں۔ کچی پیٹ - اور درصفت ہر وقت
کی زبان۔

شکم آگ سید سے کی گئی ساہواریا شفاف رہے۔
پورا سیمیں کوئی جیسے کہ بنا لا رہا تھا جرات
شیدم۔۔۔ (بفتح اول دوم)۔۔۔ MADOM۔۔۔

عورتوں کے واسطے سربل جڈسکس ۷ انگریز
عورتوں نے آزادی پکراس سے زیادہ دیر
کمانہ آکر یہ مصلحت کا یہ نہ ہو کہ عورتوں

سیدم ڈھک یا نو کے بجائے میں اپنا نام نہیں
 رکھتی۔ (درویشی صاف دہ) (پورہ مغرب)

سول نہیں۔ مادی میں اسی جگہ مادام رہنوں
پر ہی کے ساتھ عبارات و فیرو میرا
سستال ہوتا ہے

مے ڈھلنا :- شراب کا قتل سے نکالنا
 رد و صحت و نیز فصیح و راجح
 راتوں سے رات دن دھسائی ہوئے

یہ نئی بیوی دینی رسالت ہے
بیسرے درجے کے آدمی، مختلف ادب کا، فسر و شرم
مرد ہو، سادہ، سحر جیسا نہ ہی ہو، مگر فیصلہ راجح

نول فیصل۔ میرکارداں، میرقانہ وغیرہ کی
گیموں کے ناموں پر ہے۔

خطابی غلط، ناری خرد، طبع، و مسج۔
 و لی فیصلہ، نامہ کے ساتھ ملا کے بھیجتے ہیں۔
 میرے محض میرے خاص، میرے آغا، میرے دوست، میرے

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت ہے۔

قول فیصل . عام طور سے زبانوں پر ہنر ہے ۔
میسر : یہ تان کا بادشاہ ، گھڑیا تان کا سر
تان کا ممبر کا ان کے ساتھ رہتا ہے ۔

کی اصطلاح .
 حاکم نے نصیب کر سکیا غلام کو دھم بھم رہا .
 قتل فیض آباد میں ہو گیا .

بازی تبار عشق میں سرتگ لڑاؤں کا
تے دو میرے ہاتھ ذرا میرا ورق نمبر

اور دھوکہ دہی کی زبان۔
میں نے دیکھا، تو مجھے پڑھا نہیں دے، تو ناگرم

ایک ہی دفعہ کے دیکھ لیجئے وہ سب ہم
سفر میں سر رہتا دھنات
لیبر ۲۰۰ روٹ، امرار ٹرڈ ہے رگ دیر

یہ سب سے عیب ہیں رکھنے نہ فرماؤ گے مگر
مردی شہنشاہوں سے وہ جو سرور حاصل

در رنگ صغیر

حضرت کا لفظ ادل میں افادہ کرتے ایک
کا نام کہتی ہیں۔ عورتوں کی زبان۔

فصل یکم در بیان حیرت و حیرانگی و در بیان حیرانگی

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے حد غصہ ہو گیا اور فریاد کیا کہ "میں نے تم کو کتنا سچا کہا تھا، مگر تم نے میری بات نہ سنی۔ اب تم کو سزا دی جائے گی۔" وہ اس قدر غصہ ہو گیا کہ اس نے اپنے ہاتھ میں لکڑی لے لی اور اس کے ساتھ ساتھ فریاد کیا کہ "میں تم کو سزا دیں گا۔"

شاعر کا شخص۔ محقق نام۔ آپ کا نام میر عبد
قول فیصل۔ آپ حیات کے مصنف مولانا
میر حسین آزاد تیر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ
یہ شاعر کے اکبر آباد میں سے تھے۔ میر صاحب
کو ابتدا سے شاعرانہ شوق تھا آپ کے مرنے
کے بعد دلی میں آئے ادھ خان آئندہ کے پاس
انھوں سے رزاق کی شاعری نے پردہ شایانی
مگر خان صاحب جنفی مذہب تھے اور میر صاحب
متبعہ اس پرانے نزاری غنیمت انھوں نے کسی سکہ
پر گڑ کر ایک ہرے۔ ہر مہر زمانہ کا دستور ہے کہ
جب کسی ایک نام کے دامن بہت کچھ ہوا ہیں
اڑتے دیکھتے ہیں تو ایک داغ لگا دیتا ہے جیسا کہ
تذکرہ شورش میں لکھا ہے کہ خطاب بیادیت
انھیں شاعری کی درگاہ سے عطا ہوا۔ پھر بھی
تساکنا و جب جتنا ہوں کہ ان کی سکینی عزت
اور صبر و قناعت، تقدی و طہارت محض بنا کر ادب
شہادت کرتے ہیں کہ بیادیت میں مشہور نہ کرنا
عاجز ہے اور زمانے کا کیا ہے کس کو کیا نہیں کہ
انکو وہ سید نہ ہوتے تو خود کیوں کہتے۔

بھرنے ہیں تیر خود کوئی پرچتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادہ بھی گئی

فرغ ہر تیر کہ غنیمت نہ گزیر بھاگ گئے سخن
کی بازی میں آفتاب ہو کر چمکے۔ فخر دنی نے
ان کے کلام کو جو اہل ادب و عریضوں کی نگاہوں سے
دیکھا اور نام کو پھولوں کی نمک ناک اڑا دیا
ہندوستان میں یہ بات انھیں کو نصیب ہوئی
ہے کہ مسافر غزل لیں تو بڑھتی ایک شہرے سر
ہیں لے جاتے تھے۔

اگرچہ دلی میں شاہ عالم کا دربار ادا ملو شرفا
کی غزلوں میں ادب ہر وقت ان کے لئے جگہ خالی
کرنا تھا اور ان کے جو ہر کمال ادبی کی انوار و خال
کے سبب سے سب غفلت کرتے تھے مگر خالی آدابوں
سے خاندان نہیں ملی سکتے اور دہاں تو خود
نرا ان سلطنت خالی پڑا تھا اس لئے سلسلہ
میں دلی چھوڑنا پڑی۔

جب لکھنؤ چلے تو ساری گاڑی کا کرنا بھی
پاس نہ تھا ناچار ایک شخص کے ساتھ شریک
ہو گئے اور دلی کو خدا حافظ کیا۔ تھوڑی دیر
آگے چل کر اس شخص نے کچھ بات کی یہ اس طرف
سے سمجھ پیر کر رہے تھے کہ دیر کے بعد پھر اس نے
بات کی۔ میر صاحب میں سمجھیں ہو کر بولے کہ
صاحب قبل آپ نے کرایہ دیا ہے۔ بے سنگاڑی
میں بیٹھے مگر باتوں سے کیا ملتے۔ اس نے
کہا۔ حضرت کیا سنا لکھتے ہے راہ کا سفر ہے
باتوں میں ذرا تپ بہتا ہے میر صاحب بگڑ کر
بولے کہ خیر آپ کا سفر ہے۔ میری زبان خراب
ہوتی ہے۔

لکھنؤ میں پہنچ کر جیسا مسافروں کا دستور ہے
ایک سرامی اترے معلوم ہوا کہ آج یہاں
ایک جگہ شاعر ہے۔ وہ نہ کے اسی وقت
غزل کہی اور شمس کے میں عاکر شامل ہوئے
ان کی وضع مذہب نہ۔ کھر کی دار پڑی بیاں
گزر کے گھر کا جامہ۔ ایک پورا تھان بیستویہ کا
نمر سے بندھا۔ ایک دو مال پڑی دار پڑی
ہوا اس میں آدینوں۔ شروع کا باجہا جس
کے عرض کے پاسے ناگ بھی کی ان اور حوتی۔
حس کی ڈر ہد بانٹ اور کچی نوک۔ کھر میں ایک

طرف سے بیٹھی سیدھی تلوار۔ دوسری طرف
تلوار۔ انھوں میں جیسے۔ طرف جب دلی غنیمت
ہوئے تو وہ شہر لکھنؤ۔ نئے انداز کی راہیں
بانے ڈیڑھے دو ان جمع انھیں دیکھ کر سب ہنسنے
لگے۔ میر صاحب بیچارے غریب الوطن زمانہ کے
ہا تو سے پہلے ہی دل شکستے تھے اور بھی دل شکستہ
ہوئے اور ایک طرف جھٹکے۔ سب ان کے
سانے آئی تو میر کی نظر پڑی اور غنیمت شام
نے پوچھا۔ حضرت کا وطن کہاں ہے۔ میر صاحب
نے یہ غنیمت لکھنؤ سے کہہ کر غزل طرعی میں دہرائی
کیا بود و باش پوچھ ہو پوچھ ساکنو
بہ کہ غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے سب ہی جہاں روزگار کے
اس کو شک نے بوش کے دیران کر دیا
ہم رہنے دے میں اکی اجڑے دیا کے
سب کو حال معلوم ہوا بہت غنیمت کی
اور میر صاحب سے غفلت تقصیر عا ہی۔ کمال کے
طالب تھے۔ صبح ہوتے ہوتے شہر میں مشہور
ہو گیا کہ میر صاحب تشریف لائے رفتہ رفتہ
آصف الدولہ مرحوم نے سنا اور دوسرے دیر
مہینہ کر دیا۔

غفلت و اعراض ہر کمال کے خادم ہیں اگرچہ
انھوں نے لکھنؤ میں بھی میر صاحب کا ساتھ نہیں
چھوڑا مگر انھوں نے بھی بددعا کی انداز لکھنؤ
کو جو ان کے ذہن صاحب تھے اپنے دم کے
ساتھ ہی رکھا۔ چنانچہ کبھی کبھی جواب صاحب
کی ملازمت میں جاتے تھے۔
ایک دن نواب مرحوم نے ایک غزل کی

فرمان کی ۔ دوسرے تیسرے دن جو پھر گئے تو چچا
 کہ میر صاحب ہمارے عزلی لائے۔ میر صاحب نے
 سوئی چل کر کہا جناب عالی صفوں فلام کی حب
 میں تو جسے میں نہیں کہیں آپ سے در بستر
 کی آج عزلی حاضر کر دے۔ اس فرشتہ خضالی سے
 کہ فرسہ صاحب بب حبیت حاضر ہوئے کہتہ کہنگا
 یک دن زو اس صفت دہلے بلکہ بوجہ
 بھی تو دیکھ کہ زو اب حوض کے کنارے کھسک
 ہوا۔ باقہ میں جھڑی سے یاں میں لال سسر
 تھ۔ سائیرنی پھرتی ہیں آپ ہاں دیکھ۔ سہ میں
 سہ۔ مس کو دیکھ کہ بہت خوش ہوئے اور کہ
 سہ۔ سب کہ مر فائے۔ میر صاحب نے خسرو
 سالار شریک راہ پختہ جاتے تھے۔ دھڑکی کے ساتھ چلیوں گے
 تے کی جینے لگے، در فرات کے ان پڑھے سیر صاحب جی نہیں سوس
 اور ستر پھر جھڑتے اور زو اب کہتے جھڑتے کہ ان پڑھے
 زو اب ستر پڑھ کر جھڑتے اور کہتے کہ ان پڑھے
 کھیتے ہیں۔ سوس تو پڑھوں تو بے لگا جو شرمو گھا۔ ستر
 ستر پڑھو۔ ستر پڑھو۔ ستر پڑھو۔ ستر پڑھو۔ ستر پڑھو۔
 آئے در پھر جان چھوڑ دیا۔ چند دور کے بعد ایک
 انت۔ سوس چلے جاتے تھے زو اب کی سوار کی
 سوس سے آگئی۔ دیکھتے ہی نہایت محبت سے
 کہ میر صاحب سوس نے بالکل میں چھوڑ دیا کھی
 سوس میں لگے۔ میر صاحب نے کہا بازاو میں
 میں کہنا داب شرفا نہیں یہ کیا تھو کہ کا موع ہے
 میں سوس پھر میں جیسے رہے اور نظر دنا تہ میں
 رہے کہتے رہے کہ زو اب میں فوت ہوئے
 اور سوس کی عمر بانی ناسخ نے ناسخ کھی۔
 اور دیا مرد مشر شاعران
 ستر

تصنیفات کی تفصیل۔ یہ ہے کہ چچ
 دیوان غزلوں کے ہیں۔ چند صفحے ہیں جن میں
 فارسی کے عمدہ تغزیر شعروں پر اردو سطر
 لگا کر شلت اور رنج کیا ہے اور یہ بکاوان کا ہے
 و با حیاں و مستزاد چند صفحے۔ چار قصیدے
 منقبت میں۔ و ایک زو اب آصف الدولہ کی
 تہذیب میں چند محسن۔ تریج بند زو اب میں
 چند محسن شکایت زمانہ میں جن سے بعض انکس
 کی جو سرب ہے۔ و دو سوخت ایک ہفت بند
 تاحسن کاشی کی لمز پر حضرت شاہ۔ لالت کی شان
 میں ہے بہت سی منظومیں جن میں محسن سرب
 شمع بولی ہے۔ تہ کہ نکات ستر۔ تاحسان
 دور کے عال کا کہ اب بہت کیا ہے ایک سہ
 کسی ہے۔ فیض میر۔ سلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب
 تہ کہ گوی کا شوق نہ تھا۔
 غزلوں کے دیوان اگرچہ رطب دیان سے
 ہمیں سوس ہے مگر جو ان میں انتخاب ہیں وہ
 صاحب کے سادہ انتخاب ہیں اردو زبان کے
 جو بہت زیادہ سے کہتے ہیں تہ تہ ستر ستر
 میں۔ تہ میر صاحب کا ترک میں لکن۔ بہتر کی
 رقم فرمیں ہے۔ انھوں نے زبان اور خیالات میں
 جس قدر فصاحت اور صفائی پیدا کی ہے انتخابی
 بلاغت کو کم کیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ غزل ہول
 غزلیت کے بکا میں سوسا سے بہتر ہے ان کا حاف
 در سوس۔ کلام اپنی سادگی میں ایک۔ خازن کا
 ہے اور فکر کو بکا ہے کاشی کے لذت بخش ہے ہی
 واسطے زو اب میں مستزاد و حوام میں ہر دو سوس
 خصوصاً لک کی کیا کیفیت ہے۔ چو کہ صاحب
 کی دقت و معانی کی بلند پروازی و الفاظ کی شان

شکوہ۔ بند تہ کی تہی مازہ تغافل کا ہے۔ تہ سوس
 کی سنگلی اور جوش و خروش کا نمونہ ہے اس
 واسطے میر صاحب کے قصیدے کم ہیں۔
 امر کی تہ سوس میں قصیدے۔ تہ سوس
 سبب تہ زو اب۔ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 کی اجازت نہ۔ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 انھیں اپنے میں آپ غزل کے دینی میں زو اب
 سے کہ کی تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 ہیں اور کہ شک نہیں کہ وہ جواب ہیں۔ ہل تحقیق
 نے ثنائی یاوشی و تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 و سوخت کا حوجہ تسلیم کیا ہے۔
 ساقب میں جو محسن اور ترجیع بند و غیرہ ہیں
 حقیقت میں من اقتدار کا حق ادا کر دیا ہے وہ
 ان کے صدق دل کی گواہی دیتے ہیں بشنویان تہ
 تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 کا صدق انما ذائق ہوا اس نے بعض تہ تہ تہ
 سے خالی ہیں۔ اس میں تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 نے اپنی غزلی کو ان تمام شہرت کے خزانے سے پانا۔
 دوسری شنویاں یہ ہیں۔ جوش عشق، اجماع عشق
 غاب و خیال، طاعت عشق، شنوی شکار نامہ۔
 اپنی جلی و رسالت کا سفر، اور ایک شنوی اپنی بکری
 کے سال میں کہی ہے۔ شنوی تہ تہ تہ تہ تہ
 میر صاحب میا نڈ، مازہ نام، گندی رنگ
 تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 کہ وہ بھی تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 اطوار جناب سجدہ در تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ
 پر ستر گاری نے اسے عظمت دی ساتھ اس کے
 طاعت و غیرت حدت پڑھی ہوئی تہ تہ تہ تہ تہ
 ہے کہ طاعت و در کنار کو کی کے نام لہجہ رداست

نہ کہتے تھے۔

جب نواب آصف بہادر مرگے سعاد علی
ان کا دور سو فیروزہ دربار چلا چلا رہے تھے
سی۔۔۔۔۔ ایک دن نواب کی سواری
جاتی تھی یہ کہیں کہیں سواری چلا رہے تھے
تھے سواری راہے تھی سب۔۔۔۔۔

یہ صاحب ای مرگے تھے۔ یہ صاحب
میں تھے۔ نواب نے پوچھا کہ اختا یہ کون شخص ہے
عرف کی جناب مان۔۔۔۔۔ دی گئی کہ ایک سبکدوش
کا ذکر حضور میں کرتا آیا ہے کہ۔۔۔۔۔ وہ
حال و روز ان کا یہ عالم۔۔۔۔۔ ہی
سے ہو گا۔۔۔۔۔

اور ایک ہزار روپیہ دعوت کا بھیجا۔ جب
یہ بہادر سے کوئی میر صاحب نے دیا اور کہا
کہ بدین۔۔۔۔۔ گنگا رانا تھا تھا نہیں۔
سعاد علی خاں۔۔۔۔۔ جناب میں کہیں ہوئے
میں۔۔۔۔۔ میر صاحب نے پھر کہا۔۔۔۔۔

نیاں تھیں سے کر گئے اور یہ نظر رکھا
کہ اپنے ہاں پر کچھ عیال پر رحم کئے۔۔۔۔۔
وقت کا یہ ہے اسے قبول کیجئے۔۔۔۔۔
کے کہا۔۔۔۔۔ صاحب وہ اپنے ملک کے بدشاہ ہیں
اس نے کہا۔۔۔۔۔ بدشاہ ہوں تو دافع ہوں
عرج میں آکر رہنے نہ کہتے تھے وہ تھے

واقعہ میرے حال سے واقف اس پر اتنے دن
کے بعد ایک دن رو چکے تھے گھر کے ہاتھ
خسب جی۔۔۔۔۔ تھے یہ فقر و فاقہ تو ہے مگر بدلت
انہیں طاقی تھی۔۔۔۔۔ یہ وقت وہ سی دیں
کے۔۔۔۔۔ مگر یہ بیش بہا کئی نئی میر صاحب
نے قبول کر لیا اور وہ میں کبھی جانے لگے

نواب سعاد علی خاں روم ان کی ایسی خاطر
کرتے تھے کہ اپنے سامنے بیٹھنے کی اجازت دیتے
تھے اور اپنا پیکر ان پر کھینچ دیتے تھے۔

میں کی ہر ذیبت و گویا۔۔۔۔۔ اس ذیل میں
روٹی میر۔۔۔۔۔ گنگا رانا صاحب
کا فطرت و دور کے معتمد میں سچی اڑاں تھیں
کہ۔۔۔۔۔ اور وہ اب کے روز میں کسی کو اس میں
شعبہ نہیں کہ تیرے مرثیے کہ یہ ہیں ان کا کوئی

مجموعہ اب تک شائع نہیں ہوا۔۔۔۔۔ متعدد شاعریں
جو میری نظر سے زریں ان میں بھی کوئی مرتبہ شامل
نہیں ہے۔۔۔۔۔ ایک غرضت تک کلیات سودا کے
رسالہ سبیل ہدایت میں جس مرثیے پر غرضت
کئے گئے ہیں اسے لوگ میر تقی میر کا کہتے رہے۔

لیکن سچ جانے۔۔۔۔۔ نے تحقیق تھامے۔۔۔۔۔ سودا
میں اس غلط فہمی کو دور کر کے یہ ثابت کر دیا ہے
کہ وہ مرثیہ کو جس کا پہلا بند ہے۔
دلوں پر محبتوں کے عالم عجب ہے
معیت ہے ماتم ہے غم ہے تب ہے
غرض کیا کہوں کس رویش کا غضب ہے
حسین علی کی شہادت کی شب ہے

تیر کا نہیں ہے بلکہ اس زمانے کے ایک اور
مرثیہ گو میر محمد تقی مرثیہ لکھا سی لکھیں
کا ہے۔
شہداء میں رسالہ نیزنگ را پور نے میر
کا تھا جس میں تیر کے مرثیوں کا ذکر کر کے ان
میں ہر ایک کا پہلا بند شائع کیا ہے۔ کلیات تیر
کے قلمی نسخوں میں ہماری نظر سے صرف دو ایسے

گزرے ہیں جن میں ان کے مرثیے شامل ہیں۔ ان
میں سے ایک رسالہ مجددی را پور میں ہے اور

پروفیسر مسعود حسن رضوی کے ذاتی کتب خانے
میں ہے۔۔۔۔۔ را پور کے نسخے میں مرثیہ
پروفیسر مسعود حسن رضوی کے نسخے میں ۲۹ مرثیے
اور سلام ہیں۔۔۔۔۔ رام پور کے نسخے میں مرثیہ
ایسے ہیں جو مسعود حسن رضوی کے نسخے میں نہیں ہیں
میں مرثیہ تیر کے کل اکتالیس مرثیے اور سلام
دستیاپ ہیں۔۔۔۔۔ تیر نے مرثیے، مہم، راج،
ترجیع بند، ترکیب بند اور سفرہ لکھے ہیں جن
میں مرثیہ زیادہ ہیں۔

مرزا رفیع سودا، خواجہ میر درد، مرزا بابا
نہر، قاسم الیقین، وغیرہ ان کے ہم عصر تھے جو
بہ سیرا شاعرانہاں نے آخر خود میں لکھ دیا
میر صاحب کے ایک بیٹے میر گل محمد تھے۔ ایک
میر درد، بے پردا، استغنی المراج تھے میر عسکری
عزیز قلمی میر گل محمد تھے۔۔۔۔۔ حب دیوان شاعر

نے اور چند شاعر تھے۔ ایک شاعر کی منزل
شاعر کا لکھنا میرا زبان زندہ فاضل و عام ہے۔
آسا کہتی ہے ہر روز آواز بلند
رزق سے بھرتا ہے مذاق دین تیر کے
رکھتے ہندو اللغات نے اپنے بزرگوں سے

منا ہے کہ میر گل محمد حسن سپری کے عالم میں مشہور
مرثیہ گو میر حسین میرزا عشق جن کا شمار دوسرا
شہر میں ہوتا تھا ان کے یہاں پہنچے غارت ہوا
انہوں نے کمال و احترام و قدر دانی اپنے گھر میں
جگہ دی اور عرش وہیں رہنے لگے یہاں تک
وہ تسل اہل خانہ لکھے جانے لگے بعد انتقال

سب وصیت باغ میر عشق رکھا مگر میں میر
عشق کے پہلو میں دفن ہوئے
معین تہ کر دے یوں نے ان کی وفات کا سن

میراثی وہ شخص جس کے باپ دادا سے کوئی کام جلا آتا ہو۔ اور وصفت رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ موردی زبانوں پر زیادہ ہے۔
میراثی۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہتا ہوتا ہے کہ کسی کا جگہ پر کیا قابو ہے۔ جو میری خوشی و وہ میں آتا ہے۔ اور وصفت رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میراثی، میری خوشی، میری مرضی وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

میراثی۔ میں اس کا ذمہ لیتا ہوں اس بات کا میں ذمہ دار ہوں۔ اور وصفت رائج۔
غرض آقا ہوں کہ تو گریہ میں پادے مجھے۔
میراثی دیکھ کر کوئی جتنا دے مجھے غائب
قول فیصل۔ تحقیق یا بھی ستن و فیصل ہے۔

مراثی جو کوئی روکے پھر بابخت پر
در شکل کشا ہے ہوا اگر شداد فریادی نشر کند
میراثی سلام ہے۔ دکانہ میں باز آیا،
بجے منور نہیں۔ میں غافل ام کو دک کر تا ہوں
میں جاتا ہوں۔ اور وصفت عوام کی زبان۔

بتوں کے برے یہاں تو خدا کا نام کر اب خون
میں ایسے کہنے سے گزرا مرا سلام ہے اب قد دان
میراثی شرا۔ کبھی منز سے اور کبھی بلور قریب
کہتے ہیں۔ میراثی، میراثی۔

آپ کے چلے جانے کے بعد جو چٹھیاں کہنے
بیٹے تو میرے شریعے چراغ ہی جلا دیا (ابن اوت)
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ
میراثی بالکل غلط ہے۔ میرے شریعے چاہیے۔
لیکن لغت کے نزدیک دونوں صورتوں سے
صحیح ہے۔ جیسے۔ یہ سوچتے ہی میراثی شریعے

اور پلوان کے پاس جا کر گھٹے سے گھٹا لگا کر
دھکا دیا کہ حال پلوان نے با اینہما تو ش
میں راکھیاں کھائیں۔ دشاہ آذان
واہ میرے مٹی کے شیر بھی عوام اور عورتیں
بول دیتی ہیں۔

میراثی آپ کا نام۔ میراثی
حاصل ہوگا اور آپ کی نوری ہوگی۔
عشر عشق ہے گر ہر کردے اپنی
کام ہوئے مرا نام ملتا رہا ہوگا معلوم
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ میراثی ہوگا آپ کا نام
اس صورت سے زبانوں پر ہے۔

میراثی ہے۔ میراثی نصب ہے میں
ذمہ دار ہوں۔ اور وصفت رائج۔
ع رخصت طلب اگر ہو تو میراثی کام ہے
میراثی کیا گیا۔ دینچ اول و پیم ششم
میراثی نقصان ہوا، میراثی گریزا۔ اور
خادوہ۔ عوام و عورتوں کی زبان۔

فرع خاند پذیرا ہوں حق میں میرے
کیا گیا میراثی اگر اس کا ہی ایمان کیا
میراثی کیا نہ اپنا کیا۔ میرے کام کا رکھا
نہ اپنے کام کا رکھا۔

لیتے ہی اپنے شیشہ دل کو چمکایا
میراثی نہ اپنا کیا ان یہ کیا کیا
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل کتب نہیں بولتے۔
میراثی ہوئے۔ ایک قسم کی قسم ہے یعنی
میرے حسب منشاء نہ کرے تو میراثی کرے
یہ خادوہ قسم دلانے کے بجائے بولا کرتے ہیں

میں اگر تم ایسا نہ کرو گے تو کیا مجھے۔ کہ میراثی
خون پیو۔ تمہیں میرے خون کی قسم ایسا ضرور کرنا
اور وہ خادوہ۔ عورتوں کی زبان۔

خادوہ خون خادوہ ہے مجھ سے انہوں
نشر نہ تو لگائے تو میراثی ہو پئے
قول فیصل۔ ہمارا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

منت سے میں کہے کہ ہمارا ہو پئے
گر لیا جائے جلد پالا شراب کا
میراثی نام کرے۔ شہید ہے میں اگر میراثی
کہنا نہ کرے تو وہ میراثی دیکھے۔ اور وصفت
عورتوں کی زبان۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ
لکھتے ہیں عورتیں اس جگہ پر بھی پئے ہمارا
مرد دیکھے۔ ہمیں ہے ہے کرے۔ ہماری بھی
کھائے۔ اور نہ معلوم کیا کیا کہتی ہیں۔
مراثی تائید کرتا ہے۔

میراثی اب ہی ٹھکانا تھا۔ مجھے پہلے
اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تار گیا تھا میراثی
پر یہ بات سنتے ہی کھٹکا گزرا تھا۔ اور وصفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میراثی تھا پہلے ہی ٹھکانا تھا
بھی سنتی ہے۔

میراثی اب بھی ترے زندے پر
کھاری ہے۔ میں مجبوری میں بھی سب
کر سکتا ہوں۔ (ذرا لغات) تو ان دو باتوں

قول فیصل۔ زیادہ تر میراثی بھی تم پر بھاری
ہے۔ عورتیں اور عوام بولتے ہیں۔

میراثی دیکھتے۔ یعنی اگر میراثی نہ مانے
تو میراثی دیکھے۔ اور وصفت عورتوں کی زبان

پھول برس کرے اگرچہ کونگن کیے
وہ دل اس کو جو رکھے مر مرہ دیکھے مات
نور نسیم - اسی جگہ میرا مر مرہ دیکھے ہی
دباؤں پر تھا۔

تس دیکھتے کہ میرا مر مرہ دیکھے
تکبیر چھوڑ دہارے تیل کو دیکھے
میرا خدائیا بٹا ہوا صاف نہیں میرا بھال
ہیں میری قوت سے ابرہہ - تھے جرات نہیں
اور صرف نصیب - کج

میرا منہ نہیں میری زبان میں اتنی
وہ نہیں اور صرف میری زبان کی زبان
محفل صحت جس نیت اور زبان سے وہ چھو کر
اور بون کو کہتے ہیں میرا منہ نہیں کہ اس کا حکم
اگر سکوں - دنیا کی منشا

میرا الہ بیت بڑا بڑگ سردار دل کا بڑا
ہندوؤں کا بڑگ اور مقدس آدمی - جیسے میرا شاہ
عبد اللہ - (نور اللغات) فرنگ آصفیہ
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں دلتے۔

میرا الہ الیاس کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)
کھنڈ کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - کھنڈ کی زبان نہیں۔

میرا الہ نبی الہ حضرت موش - غنیمت کا لفظ
کہ موش کی زبان - نیز خود میری صاحب
نور اللغات - فرنگ آصفیہ

میرا الہ الیاس کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)

میرا الہ الیاس کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)

میرا الہ الیاس کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)

چاند اس کو بھایا تھا - ہمارا بھر پڑھا - خواجہ عین الدین
تک پڑھتی رہی - (مراقہ العروس)

میرا بار - - - - - وہ شخص جو بادشاہ
اور امیروں کے دربار میں شے کی اجازت اپنے اہلیان
پر دیتا ہے - نامی - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے دباؤں پر نہیں ہے۔

میرا شکر - - - - - میرا شکر - - - - -
کے گھاٹ کا دھندلا وہ شخص جس کے سپرد بھری
انتظام ہو - (نور اللغات)

قول فیصل اس جگہ تسمیہ یافتہ عہدہ - میرا بھر
ہوتا ہے۔

میرا شکر - - - - - بندہ گا ہوں کا منتظم میرا بھر
عہدہ - فارسی ٹونٹ -

اب ہم نے صاحب کو عدلی
آب حیا کی میرا بھر - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے دباؤں پر نہیں ہے
میرا شکر - - - - - تسمیہ یافتہ عہدہ - میرا بھر

وہ شخص جو سب کی تسمیہ کرتا - فارسی، ترک
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے دباؤں پر نہیں ہے۔

میرا شکر - - - - - میرا شکر - - - - -
مورث الہی کا نام - اور خواجہ اور حور کی زبان
قول فیصل - صاحب مرگ آصفیہ کہتے ہیں کہ -

ایک نامور شخصیت میرا بھر - - - - -

کا نام ہے میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -
اور میں نے کہا ہے - - - - - میرا بھر - - - - -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

مرد رہتے اور چھ مہینے عورت کا بدن اختیار کر لیتے
تھے - انہوں نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا تھا کہ اسی عورت

میرا نام یہ کر دے گا کہ وہ سے حکم ہو کہ وہ
فرقہ اور مذہب کا آدمی تیرے سامنے میں سو کر تیرا
پلائے گا - اسی تیری آل - اسی تیری اولاد ہوگی جس سے

ہمیں جس کی کہ یہ نبی میں شاہ رستہ میں تو میں
ان کے نام کی دعا کرتے اور خاص - اپنے دونوں
کو کہتے ہیں - ان کا تقاضا ہے کہ اگر کوئی شخص
کھائے اور پانی پئے تیرے لئے اور جب تک وہ بھرا

نہیں جائے سے گل نہ کہے میرا بھر - - - - -
کہتے ہیں - جائے پیدا لیں کھنڈ بیان کرتے ہیں -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -
میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -
قول فیصل - عام طور سے میرا بھر - - - - -

ایک وقت خاص حق میں مرے کہ دعا کر
تم بھی تو میرا صاحب و شہد فقیر ہو میرا بھر

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -
ہر سے ہر سے زکے پر تیرا ہوا کا سواری تیرے
اور دو - عوام اور بچوں کی زبان - قریب ہر طرف -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

قول فیصل - قیام یافتہ طبقہ - میرا بھر - - - - -
سے ہوتا ہے - میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -
لقب - میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

میرا بھر - - - - - میرا بھر - - - - -

کہ شاہی خاندان کے خاندانوں تک کے نام کا
ادین جز ہوا کرتا ہے۔ جو ایک اعزازی لقب ہے
اور بعض اہل میں آخری جز بھی ہوتا ہے مگر وہاں
اس کے معنی پیارا اور منظور نظر ہوا کرتے ہیں جیسے
محمد مرزا۔ عباس مرزا، سلطان مرزا، سردار مرزا۔
مگر ایران میں خاص کر اداشاہوں، بادشاہوں
کی نسبت بطور القاب کہلاتے ہیں۔ بعض محققین کے
مطابق کہ ایران میں بزرگ خاندانوں، رئیس خاندانوں
کے لئے نہیں بلکہ سادات کے حق میں بھی اس کا
استعمال ہوتا ہے۔ برخلاف آقا کا اس کا اطلاق
کسی صورت میں افراد سلاطین پر جائز نہیں ہے
جو ترکی زبان میں اس کے معنی بھی خداوند اور
خالق ہیں۔ آئے ہیں جب سے ہندوستان میں مذکور
نے آگے آئے اور بھلا تیب سے بڑا کہہ کر مرزا کے
لقب سے کارایا۔ درمیان اسبغ
فعلیہ، ۱۔ میرزا محف میرزا وہ ہے جو
خاندان میں سے بطور خطاب سیدوں کو دیا جاتا ہے
خاندان بیت سید سے ساتھ میرا بھی لکھتا ہے
عام طور سے سادات اپنے کو میرزا نہیں لکھتے تو
سید میرزا کہتے ہیں۔ اس کا خاندان کی ایک
فرد ہے۔
میرزا غلام احمد خاں: ۱۔ میرزا غلام احمد خاں
شاہ مرزا، آدمی، وہ شخص شکر جس کے مزاج
میں امیری کی ہوسانی ہوئی ہو۔ ایک چڑھا شکر۔
مزاج۔ ۲۔ صفت قلیبافہ طبع کی زبان۔
وہ میرزا شکر، آنکھیں شکر سے آتش
شراب جیوہ رہے آفتاب شبستہ میں آتش
میرزا غلام احمد خاں: ۱۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج

نقیر میں بھی وہی داغ ہے رتہ
بر نہیں جاتی میرزا کی رتہ
میرزا غلام احمد خاں: ۱۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۲۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۳۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۴۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۵۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۶۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۷۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۸۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۹۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۱۰۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج

میرزا غلام احمد خاں: ۱۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۲۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۳۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۴۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۵۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۶۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۷۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۸۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۹۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج
۱۰۔ بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
مقامت، عالی سنی۔ فارسی نوشت، فصیح، راج

سول فیصل۔ اسی جگہ میر فیصل بھی کہتے تھے
جسے - خوجا اپنے دل میں جھلا رہے ہیں
کہ اچھے میر فیصلہ ہے میں۔ (ضمانہ آزاد)
میر قافلہ :- (باضافت) قافلہ سالار مرزا
قافلہ میر کا رداں۔ فارسی مذکر فصیح، راج
میر کا رداں :- (باضافت) کار و دار
تلاش سالار میر قافلہ۔ فارسی مذکر فصیح، راج
شاعر حسن و عشق آرام جاں وہ بھی ہے اور یہ بھی
وہ عرفاں کا میر کا رداں وہ بھی ہے اور یہ بھی
مختصر ٹھنڈی
سول فیصل۔ اس جگہ۔ امیر کا رداں
زبانوں پر زیادہ ہے۔
پھر یہ آیا ہل ترے پاس اے امیر کا رداں
چوڑا آیا تھا جاں تو وہ مری منزل نہ تھی
سیا آب اکبر آبادی
سیر لشکر :- (باضافت) مردار فوج، سپہ
سالار لشکر، فوج کا سپہ سالار۔ فارسی مذکر
فصیح، راج
سول فیصل۔ اسی جگہ امیر شکر بھی فصیح و درجہ
میر مجلس :- (باضافت) سعد مجلس، سعد بن
سعد و انجمن۔ فارسی مذکر فصیح، راج
کون عام ہے کہ ہے بارگاہ کی طرف
ہوتے ہیں امی مجلس میر مجلس کی طرف
قول فیصل۔ اسی جگہ میر فیصل بھی زبانوں پر ہے
سعد کے چرغا جام سے پیما جو روشن
ان اہل نص، و حضرة زبیر مجلس ہے
میر مجلس :- (باضافت) ملک کا چر وھری
نہ رچے کا سودا، ملک کے امداد کا سودا دار
اردو، مذکر، راج

مجن و ہفت۔ صاحب کو تو ہی پڑی ہے گفتہ
کرتے پھر میر سیرت سے چھپیں کھیلہ ار کے
ذرا بچے سے دریافت کریں۔ (ضمانہ آزاد)
میر مخدین، میر قطع :- ایسے شخص کو
بطور استہزاء کہتے ہیں جو اپنے کو بہت لے
دیتے رہے اور پڑا پردا رہے۔ (نثر نگ اتھ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے کمی کے ساتھ میر متقی زبانوں پر ہے۔
میر شاعر :- (باضافت) وہ شخص جو
شاعر ہے کا سردار تر رہا ہے۔ حدیث شاعر
فارسی مذکر فصیح، راج
میر منزل :- وہ شخص جو شکر آگے
آجے ہر شخص ترتیب سا ان منزل کے چتا ہے
فارسی، مذکر۔ (زینت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میر منشی :- (بیائے سرود و نظم چارم)
سررشتہ دار، پیشکار، حدود محمد۔ اردو
مذکر، راج
مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ بھی
تو امیر منشی فرشتہ بھی
میر :- (بیائے سرود) وہ شخص جو
کام میں سب پر سبقت لے جائے۔ اردو نوشتہ
قریب بہ نزدیک
سدرق گویاں نہ کہیں کھیل کر بھی
کتا ہے خال، یار کو میری نہیں ہے بھر
میر :- (یاد کتب میں سب سے پہلے آنے
والے) کہے کہ میری اس کے بعد آنے والے
کو ذاتی کہتے ہیں اور نیز جو امتحان میں اپنے
بہرہ دل سے اول رہے وہ بھی میری کہلاتا

ہے۔ اہل اس سے دوستی درجہ پر نہیں تو وہ
میں رہے وہ ذاتی سب سے بد آنے والے یا برا
امتحان دینے والا کھسڈی کے نام سے یاد رہتا
ہے۔ (نثر نگ صفحہ)
قول فیصل۔ یہ بچوں کی زبان ہے اور
قلیل، رسواں ہے زیادہ تر اس جگہ ہوتا
اور دلا دلتے ہیں۔
میر :- (میر امیر کا لغت، سسر دانی
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر امیر کا
میر :- (بیائے جہول، میراگی تائیت،
خیر و امداد تسلیم، اپنی، اردو، فصیح، راج)
محل مدح۔ ہاں باپ کو کیا کہوں مگر میری گردن
تو کندہ چہرے سے ریت ڈلی۔ (سندھ زبانوں)
قول فیصل۔ بہ تحقیق یاے اولی صریح بھی
سخت ہے۔
کچھ، سیر کر دیاری زبان کا ٹو
مرے خیال کو پڑا پتا نہیں گئے شہد
میر :- (از آں من، میری ملکیت سے
ذاتی، اردو صفت، فصیح، راج)
محل مدح۔ میں نے اس کو گمراہی دے دی تو
تھیں کیوں گمراہ۔ میری چیز تھی میں نے جس
کو چاہا دی
میر :- (میرا کی جس غیر صفات الیہ۔
اردو صفت، مذکر، راج)
میر :- (بیٹے حودن سیرت کے آجانے کے
سبب الفحک یاے جہول سے بدلی ہوئی مرزا
اردو صفت، مذکر، راج)
محل مدح۔ تم نے بہت دنوں سے میرے ساتھ کیا

کھانا نہیں کھایا ہے۔

میرزا رفعتؒ خدا کی ہرمانی بنا کر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ میرے خدا سادہ صبح و رات مجھے ہجر سے جو کچھ دیکھ بھی سکتا ہے سو میرے اللہ نے اس کی مری شکل کیہ کیا ہے میرے اللہ! اے میرے خدا! اے میرے اللہ! اور دیکھ رات۔

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نبات و درخت جو اس روئے زمین پر ہیں
میرے آگے نام نہ لو :- میں ایسا مستنفر ہوں کہ ہم بھی نہیں سنا جانتا۔

عرب و کمان گدے ہیں یہاں سے خدا کیوں کر کہوں وہ نام نہ ان کا مرے آگے غائب (دور رفت)

قول فیصل۔ میرے سامنے اس کا نام نہ لو میرے سامنے اس کا ذکر یا تذکرہ نہ کرو وغیرہ کی صورتوں سے ہی بولتے ہیں۔

میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو :- جب ایک چیز اچھی یا بری ہو کر کہنے لگے، دیکھو اس کی بھلائی برائی۔ دیکھو کہ تو اس وقت کہتے ہو خدا نے نہیں بنایا نہیں دی۔ چاہی آنکھوں سے دیکھو۔ محاسبہ صورتوں کی زبان۔ (دور رفت)

جب کوئی چیز سامنے موجود ہو اور دوسرا اسے نہ دیکھ سکے تو اس وقت بھی یہ فقرہ زبان پر آتا ہے جیسے میرے ڈوٹے کا کھوڑا کھوڑا یا ذرا میری آنکھوں سے دیکھو اپنے حجام میں قائل ہوایا ہی خدا نے نہ کرتے ہیں۔ سنگڑ ہیل (دور رفت)

قول فیصل۔ ہر سنی میں نفروں، نگاہوں وغیرہ کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے۔

میری کہا جاتے :- ابھار سیر کی کے نے میں کہا جانوں۔ مجھے نہیں معلوم، میں نہیں جانتی اور صرف عورتوں کی زبان۔

میری بلا سے :- جوتی کی لوگ سے، مجھ سے کیا مطلب۔ مجھے کوئی غرض نہیں۔ اٹھارہ تنفر آراہ کے لئے۔ اور صرف عورتوں کی زبان
میری پائی اور مجھی سے سیادل :-
میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ (دش)
(دور رفت)

قول فیصل۔ زیادہ تر ہماری پائی اور ہمیں سے سیادل اور ہماری پائی اور ہمیں سے سیادل کر زبانوں پر ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

میری پاؤش جاتی ہے :- کہیں جانے سے برائے رفت یا غصہ، انکار۔

محل صرف۔ میری پاؤش میں نہیں جاتی ظلم ہوش و با (دور رفت)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور بصورت نفی ہی زبانوں پر ہے۔

میرے پر پوت کی لمبی لمبی با نہیں۔
اپنی چیز سب کو تاج ترفیع "رعندہ معلوم ہوتی ہے۔ اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں کہاوت۔
(دور رفت)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

میں کھنڈوں سرکار کے اور میرے کھنڈے سر سقہ :- میں اس شخص کی سببت کہا کرتے ہیں جو اور دوسرا کام تو خود کرے اور اپنا

وہی کام دوسروں کے سر ڈالے۔

دیکھنا احوال و احوال۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ میری سپر آر سے :- میری بلا سے، مجھے کوئی مطلب نہیں۔ یہ پردہ تھا ہر رے کے لئے۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مختلف صورتوں سے عورتیں بولتی ہیں جیسے میری جوتی سے میری پاؤش سے، جوتی کی لوگ سے وغیرہ :-

میری مہتاری :- غبر کی، ابھی کی۔
کیا لطف تھو زبان سے سوال و جواب کا
قاصر کے غصے میں میری مہتاری زبان نہیں (دور رفت)

قول فیصل۔ خیر سے یہ سنی ہرگز نہیں نکلتے۔

میری مہتاری کا مطلب وہی اہل سنی ہیں
میری توبہ :- میں سیرا ہوں، میں بازا یا بادہ کشتی سے ایسی توبہ داغ یا مرے اللہ میری توبہ

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

میری جان کی قسم :- جو توبہ اس طرح قسم دیتی ہیں۔

ماں نے کہا اب سسرالی جاؤ، رنج میری جان کی قسم ہے جو توبہاں کچھ لڑا یا لوللا مرے (عروس)
(دور رفت)

قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے بولتے ہیں۔

ہماری جان کی قسم، تمہاری جان کی قسم، ہماری قسم، تمہاری جان قسم وغیرہ۔
میری جان گئی :- میں مری، میری زندگی چلی، میری جان پر آئی، میرا دم نکلا

مجھے یہ تکلف ہے۔ اور وہ خاردار

سے وہ دغیز رذات مری مان گئی
مرد چھڑا تو کہا ہائے مرہ جان گئی

دھڑلگ آصفیہ

مردوں سے۔ کوئی خاص مرد نہیں ہے۔

میری جوتی سے۔ مجھے کچھ غرض نہیں ہے

کیا یہ وہ ہے۔ میری جوتی سے۔ اور وہ صرف

مردوں کی زبان۔

میری جوتی سے، ہر کھایا ہے

مجھ کو کس بات پر ڈھایا ہے

اور وہ فعل۔ سرکاری کی ٹوک سے، جوتی کی

رک سے، میرا دل کو کیا عرص ہے یا کہا پڑی ہے

مجھ کو یہ ہے

میری جوتی میرے ہی سرا۔ ہادی میں

میرے ہی دم۔ ہادی کھٹے اور ہم پر ہی

آج کل ہمارا وہ یہ ہیں پر اٹھائے اور

میں ہے۔ اور وہ خاردار۔ دھڑلگ آصفیہ

قول فعل۔ گنڈ کی عورتیں یا ہی کی جوتی

میاں کی ہر جوتی میں۔

میری جوتی کو کوستی ہے۔ لیکن جوتی ہے

میری جوتی کی زبان (فرد ہنسنا)

میرے دل سے کوئی پوچھے ہے۔ کوئی سے

پوچھے، مجھ سے دریافت کرے، جو کچھ پر گزری ہے

وہ میری جوتی میں۔ اور وہ صرف فصیح اور سچ

میں صرف۔ ہر شے پر اپنی محفل میں نہیں کرے جوتی

میں کسی صاحب پر دھند کا عالم طاری تھا اور میرا

حوالہ خاردار میرے دل سے کوئی پوچھے۔

(امراؤ جان آقا)

قول فعل۔ کوئی میرے دل سے پوچھے ہے۔

بھی ہوتے ہیں۔

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے سر پر گزرتا

وہ شخص کہاں سے جوتی جو جوتی کے پار ہوتا

میری دونوں ماہیں۔ (میں)۔ بیانیے

مردوں (وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت سے

گیا ہے۔ اور یہ زبان اور دم

قول فعل۔ اب زبان پر نہیں ہے۔

میرے دونوں میٹھے۔ وہ جو وہ شخصوں

میرے کرکٹاں دست کرتا ہواں دونوں میں کسی کی

میرے کرکٹاں دست کرتا ہواں دونوں میں کسی کی

اور وہ خاردار، عوام اور عورتوں کی زبان۔

تمہاری ہر ذائقہ میرے دونوں میٹھے

میرے ذائقہ ہے جس تر دوں میٹھے

قول فعل۔ یہ تیرا جس جوتی میں ہوتی ہے جب

مجھنا چو کہ ہر طرح کا فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان

نہیں ہے۔ میرے تو دونوں میٹھے کی ترکیب سے بھی

کی کے ساتھ ہے جیسے۔ میرے تو دونوں میٹھے کپتے

ہوتے حالت سے سرزد آئے۔ فساد اُڑا

میرے سامنے آئے ہیں۔ مجھ سے

آج کل مل سکے ہیں۔ کیا حالت ہے، کیا حال ہے جو

میرے مقابل ہے۔ کیا حال ہے جو میرے مقابل اور

مرد کش ہو سکیں۔ اور وہ صرف فصیح اور سچ

مجھ سے کیا۔ کوئی کہہ سکتے ہیں

مجھ تو دیکھو وہ میرے سامنے آئے ہیں

قول فعل۔ وہ میرے سے کیا سمجھ کے

میں گئے وہ میرے سامنے آیا، میں گئے وغیرہ

کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں۔

میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلح

سور، میری بات سنو، میری بات بغیر سنو۔ اور وہ

صرف فصیح اور سچ

دیکھو مجھے جو دیر غمناک سا ہے

میری سنو جو تو نصیحت نہیں ہے

میری کسی کہتے۔ سنو کی طرف سے

کی جگہ۔ اور وہ صرف عوام اور عورتوں کی زبان

مجھ سے جوتی سے میری ہی کی کہتے ہیں

ناداں نہ تھا کیوں وہ تیرے کے برعکس ہوتا

قول فعل۔ ان کی باتیں، ہمارے

کے ساتھ ہی ہوتے ہیں۔

میری کی میرے آگے تیری کی

تیرے آگے۔ میں ہر ایک کی طرف اشارہ

کرتا ہے اور وہ گنتی کسی کے ساتھ ہیں کہتے

جوتی کیا دس کی جیسی کہنے لگا۔ اور وہ مشکل

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فعل۔ میرا ہی میرے آگے ان کی

ان کے آگے وغیرہ کی ترکیب سے بھی ہوتے

ہیں۔ ہادی، تمہاری وغیرہ کے ساتھ بھی

ہوتے ہیں۔

میری طرف بھی دیکھنا۔ میرا بھی

کھاؤ دوسرا کرنا۔ کچھ پر بھی شرعاً بت سکھنا

میرا بھی خیال رکھنا، میری خاطر ہی کرنا۔ اور وہ

صرف عقلی استدلال۔

غیر دل پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا

میری طرف بھی غمزہ غماز دیکھنا

میری طرف سے۔ میری جانب سے، میری

سمت سے۔ اور وہ صرف فصیح اور سچ

محل صرف۔ ہادی ہر تہائی صاحب کو میری

طرف سے سلام کہہ دینا۔

میری طرف سے، میرے نزدیک

نہانہ پڑنے بھی کوئی خبر پر آتا نہیں
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
(نہانہات)

قول فیصل۔ اہل گھڑ نہیں بولتے۔
بیس کر فرشتے :۔ چو کہ یہی حق ہے
دو فرستے ہر انسان کے کہ وہیں پہلور تپ
مخال تیناں :۔ یہ ہے اور گل نیک و بد سے
واقع ہوتے ہیں اس اعتبار سے جب سالہ کے
پیرائے بس نشت کی مانی ہے تب اس نشتوں
کی طرف جو اسان سے بڑھا زیادہ ناہیت رکھتے
ہیں اس کو کیا جاتا ہے۔ سنا میرے درشت بھی ایسا
ہیں کہ سکتے یا بھارے درشتے ایسا ہیں کہ سیک
دینے۔

ان سے شرم و زاری میں ہوں
میرے ذیشانے پہلے میرے حال کے وقت آس
یوں ہفت

خواب میں۔ یہ ہے شرم و زاری میں ہوں
یوں ہفت

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کے لئے :۔ میرے :۔ میرے :۔ میرے :۔
میری ذات کے لئے :۔ اردو میرے :۔ میرے :۔
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

قول فیصل۔ گھڑ کی عورت نہیں بولتیں۔ صاحب
گھنڈہ اقبال و اشال نے :۔ مثل اس طرح بھی ہے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے
میر کا بیا کر ب میری طرف سے لگے

بیشتر آنا :- ہم سبب بصب ہونا، اصل ہونا، ملا، پانا، لکھ گنتا، دستیاب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کچھ کو ذرا پر نہیں شراب حرام تیرے دن بیشتر آئی ہے ایسے میسرہ :- رفیع اول دوم، باس کراہیں بازو کی فوج، وہ فوج جو رانی کے وقت ہار شاہ یا سہ سالار کے سبب پر ہر مینہ کا عکس۔ عربی ٹوٹا، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

کہہ مینہ پہ جاتے ہیں ت بہت ہا کہہ میسرہ پہ آتے ہیں سلطان کہہ ٹوٹا بیشتر ہونا :- نصیب ہونا، حاصل ہونا، دیکھ گنا، ہم سبب، دوم، فصیح، راج۔

کہہ دستور سے ہر کام کا سارا ہونا آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا بیشتر :- رفیع اول و دوم، صرف۔ ہندوستان کے ایک اہم صوبے اور اس کے دارالسلطنت کا نام۔ اردو، راج۔ قول فیصل :- کہہ رصہ سے اس صوبہ کا نام اگر ٹاٹ ہو گیا ہے۔ دارالسلطنت بنگلور ہے اور یہ بہت خوبصورت شہر ہے یاں صدر کی سفارت ہوتی ہے اگر کسی کے بھی بہت بڑے کارخانے ہیں۔ صدر کی کڑی کی بنی ہوئی مختلف چیزیں بھی ملتی ہیں شیو سلطان اور حیدر علی کا مقبرہ بھی وہاں ہے۔

بیشتر :- دیباے قبول، بھیر، بھیری گو سفر۔ فارسی ٹوٹا، تعلیم یافتہ طبع کی زبان

بیشتر چشم :- بھیر کی سی آنکھوں والا، شرابو بھی نظروں والا۔ فارسی صفت۔

(فریبگ آصفیہ) قول فیصل :- ہی کھنڈ نہیں ہوتے۔ مے شیراز، مے شیرازی :- شراب شیراز :- فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے لیکن شیراز کا شہر مشہور ہے اور اس وجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی۔ فارسی، ٹوٹا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے چوڑ :- دیکھ دوم، رفیع سوم و داؤد صرف، پاک شراب، بہت کی شراب فارسی ٹوٹا، فصیح، راج۔

مے چوڑ فحیہ داغلو خدا سے گا وہ جاتا ہے کہ وہ شراب غلاموں میں قول فیصل :- زیادہ تر شراب چوڑ زبانوں پر ہے۔

داغلو نام بیوہ کسی کو چلا سکو کیا بات ہے تھامی شراب چوڑ کی غالب میساد :- دیباے سرود، مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی ٹوٹا، فصیح، راج۔

کہہ کے بالی بر آتے ہیں وہ زبان کی کڑ کچھ بڑھادی ہے میساد گزراؤں کی میساد :- مے وعدہ، وعدے کا وقت وقت معاہدہ۔ عربی ٹوٹا، فصیح، راج۔ میساد :- دیباے سرود، زمانہ قید مجازاً قید، مدت سزا۔ سزا کاٹنے کی مدت

اردو، ٹوٹا، عوام کی زبان۔

میر جسم ہوں میساد قید لا معلوم شاد :- یہ کس گناہ کی تفسیر ہے غلام میساد میساد بڑھا نا :- معینہ وقت میں اضافہ کرنا، وقت یا بہت زیادہ کرنا، ذات مشہور کو دست دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ میساد بولنا :- قید کا حکم لگانا، قید کرنا۔ قید کی قعدا مقرر کرنا، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔ میساد دیکھا ہونا :- وقت مقررہ ہونا۔ وقت مقررہ ہونا، وقت مقررہ ہونا، معینہ مدت کو مقرر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل :- مہر دی ہو یا بھی بولتے ہیں میساد کاٹنا :- قید کی میساد پوری کرنا قید بھگتا، جیل میں معینہ مدت کی سزا کاٹنا اردو صرف، عوام کی زبان۔

میساد کرنا :- قید کا زمانہ مقرر کرنا، کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ قید کی سزا دینا۔ اردو صرف، ستر دگ۔

کہہ کر گزرا ہوگی اس کو مری، میری ذرا آ رہا کرے گا۔ میساد کیا کر گزرا میساد گزرا :- میساد پوری ہونا، بہت تمام ہونا۔ وعدے کا وقت پورا ہونا، مدت گزرا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

جو کھڑے ہیں بوسے طہایت کرد قید :- میساد گزری ہے تھو، مک، دیو میساد مقررہ :- (باخانت) سولہ وقت محدود۔ گزرا دی ہوئی مدت، زمانہ مقرر

جب جمع میں خدائے انداز ہر گنا تو دن، فرج
جمع میں ہوتا ہے اس کو حذف کر دیتے ہیں اس
لئے میکش کی جمع نہایت صورت میں میکش ہے
مختص یہ ہے جو بچانے سے جاتے ہیں وہ شج
میکش میں ہے۔ بڑے مرشد کا لیتا
میکشی۔ نیواری۔ تراب نوشی۔ تراب پینا
خامی موش، نفع، راج۔

کہانک میں حال میکشی انکوائی آتی ہے۔
خدا سلوم کیا کرے وہ گتھ پر ارباب پر گتھی
مے کوثر۔ ربا خانہ کوثر کی شراب مجازاً
عوض کوثر کا پانی۔ فارسی ترکیب، صفت، نفع
راج۔

اور ساتی ذرا میری شراب تم کو دلانا
نے کوثر کو باکل انگلیں معلوم ہوتی ہیں
قول فیصل۔ عام طور سے نے کوثری شراب
کوثری، کوثری شراب، بادہ کوثری وغیرہ کی
ترکیبوں سے بنتی ہے۔

میکش۔ دیباے مجول، آسان کے اعلیٰ
برج کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ
ہے۔ برج محل۔ (در لغت)
قول فیصل۔ یکہ واس کی ترکیب سے
زبانوں پر ہے۔

مے کھینچنا۔ شرب کھینچنا، شراب پیار کی
جانا۔ انور با جو وغیرہ سے بہتا مدہ خام شراب
مقطر کرنا۔ اردو صفت، نفع، راج۔

داغ زاہد سے کہو کھینچتی ہے
جو شریک اس کا رنگ انجم میں
قول فیصل۔ شرب کھینچنا اور شرب کشید ہونا
نہ باطل پر زیادہ ہے

مے کہنہ۔ ربا خانہ، پرانی شراب،
زادہ دن کی رکھی ہوئی شراب جس کی تیزی
پرانی ہونے کے سبب بڑھ جاتی ہے۔ سناری
ترکیب، صفت، نفع، راج۔

ہر انور، دنا اور برج محل میں آفتاب آیا
نے کہنہ ہو وقت اب جام توں مہمان گھر
یکہ واسے۔ دہن کے رشتہ دار، دہن کے
ہل خانہ، اردو صفت، ذکر، راج۔

محل صفت۔ سب تہارے ہی یکے واسے آگے
کھا جاتے ہیں۔ میں کو ایک پان کی بھی شرمندہ
نہیں ہوں۔

قول فیصل۔ دہن کے رشتہ دار حدوتوں کے
معدن میں خاص طور سے یکے والیاں عورتیں
ہوتی ہیں۔

میکش نمبر: دیباے مددہ دسر جام پنج شہر
کب قسم کی رتھ نا شاہانہ عاری کا نام جو ملتی
کے اوپر رکھی جاتی اور اس کی دو برجیاں آگے
پیچھے ہوتی ہیں جس میں بادشاہ یا راجہ بیٹھا ہے
اردو ذکر۔ قریب، متروک۔

خوبی کہیں نہ دیکھا چہر شہوار خان کا
جہاں میگد ہر در پر ہوا تو پھر کیا اگر آبادی
قول فیصل۔ گتھ کی عورتیں بے ڈھنگی اور بے ٹکی
ہی ہوں چیز کے بے دھند یا میگد بزرگ ہیں۔

سیگزیں۔ (فتح اول دیباے مردت)
خزانہ، مخزن، گنجینہ، گودام، بادہ خانہ،
سل خانہ، جلی اسباب دیکھنے کا مکان۔

انگریزی، ذکر، راج۔
سیگزیں، یہ وہ متفرق مہانین کا رسالہ
جو کسی سینہ تاریخ پر لکھا ہے کوئی چھ ادبی رسالہ

انگریزی، ذکر، راج۔
محل صفت۔ اور پاری پیٹھ میکشی سے تو آمد
اور تو انین سے تو سخت ہیں نہ جادو گزشتہ
ہو جاؤں کو رٹ مارتن ہو۔ جس اخبار کو کھول
جس میگزین کو پڑھو میری بڑی کا حال ضرور
دیکھو۔ (فائدہ آزاد)

میکش سار۔ (فتح اول دم سوم) سحر، تری
شراب میں دلا۔ ناسی ترکیب، صفت، نفع، راج۔

محل صفت۔ اس صفت اور اسباب، بادہ
خوار میگسار، بلاکٹ، ساغر خوش۔ کا حال سینے
دنا آزاد)

قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع میگساراں ہے
اور او مد جمع میگساروں ہے۔

میکشاری۔ شراب خدای، شراب نوشی
خامی موش، نفع، راج۔

ہے آج تو صفت بادہ خدای
تیار ہو بزم سے گساری اختر شاہ اور
مے گل رنگ۔ (فتح اعلیٰ) کسر دم جنم ہرم
فتح پنہا گلی شراب، وہ شراب جس کا رنگ
گلاب کے پھول جیسا ہو مجازاً سرخ شراب،
فارسی ترکیب، صفت، نفع، راج۔

مے گولگ ندے ساتی بزم عشرت
انگ خوں پیکر تراحت انکار۔ پوچھ
توں ہیں۔ مے گلفام کی ترکیب سے جس سے
نفع ہے۔

مے دیکھے ہیں بہت فن تناس کے رنگ
ساقی، دے۔ فریب مے گلفام مجھے نولی خندہ
میسگون۔ (فتح اول دوا مردت)
نام ایک رنگ کا مائل بہ سرخی، شراب کا سا رنگ

فارسی ترکیب صفت، فصیح و راجح۔
 ہر چیز پر لکھ کر نظر آجائے تو اڑدیں ہوش اسیر
 ہیکلِ راک۔ ایک ہندی راک کا نام جو
 ساون چادروں میں لایا جاتا ہے۔ اردو، اندر
 کوڑوں کی اصطلاح۔

یہ عمل رنگ نے پھیل دی آگ پانی پر
 مگر جل کے کر پڑے خود گھر راک پانی پر
 میل (بفتح) جسکا ذہن نیلگی، رخت
 نیلگی، رجمان، توجہ، رجوع، خواہش،
 غری، مکر، قلیل، استعمال۔

اس محل سے عرض حال کی رخت ہی رہی۔
 کائنات پرانے زبان میں جو میل ہاں ہوا آتش
 مول فیصل۔ اس حکم زیادہ زمیں زبانون
 پر ہے۔ میلان طبع، میلان فخر، خیر کی صورتوں
 سے ہوتے ہیں۔

میں ہونا کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں جیسے
 اس قسم کی عورتیں ہلا یکب یا میرا گی کہ میں
 رادوں کو منگو صہیری کی طرف میل ہو۔
 (میر کہار)

میل بٹہ رعایت، پاسداری، جانبداری
 (دراغشتا)

قول فیصل۔ عام طور سے زمانوں پر نہیں ہے۔
 میل (بفتح) (دل) چرک، گچھو، گاد، کان
 ناخن یا بدن کا چرک۔ اردو، مذکر۔ راجح۔
 جی اس کے میل کی جی گرگی میں گئی
 ریزہ ریزہ میں ہندل کا بڑہ ہو گیا

میل صرف۔ ریاست کب اس کی تقفنی ہوتی
 کہ رخت کی فرشتہ سے منگو ہو میں، دل ہا قہ کا
 میل ہے۔ (میر کہار)

میل: یا ایک کمر ہے جس سے قیلبان (غش)
 کو چلاتے ہیں جس طرح اقل کے اٹھانے کو دھت
 دھت کہتے ہیں۔ اسی طرح چلانے کو میل میل کہتے
 ہیں۔ اردو، مذکر، قیل و زل کی اصطلاح۔

میل صرف۔ قیلبان کہہ کر میری کراست آتے
 پر آگس لگاتے ہے مگر وہ بری دھت میل ایک
 نہیں ہے۔ (دسانہ آراء)

میل: رنج جو دل میں کسی کی طرف سے
 پیدا ہو۔ کہ دوت، جوار خاطر۔ اردو، مذکر، عورتوں
 کی زبان۔

میل صرف۔ میں عانتی ہوں کہ آپ کے دل میں
 میری طرف سے میل ہے۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال دل کے ساتھ ہے
 در آنا اور آنا کے ساتھ صرف ہے۔

میل: یا بے حرمت (وہ سدا کی جس سے
 سر نہ لگاتے ہیں۔ عربی نہ ترجمیانتہ طبع کی زبان
 آنکھیں روش راہ جانے میں ہوں
 میل جو ہے سر نہ کا وہ میل ہے

قول فیصل۔ اس لفظ کی تذکرہ تائین بحث
 میں حضرت جلال نے مفید شعرا میں لکھا ہے بھیر گھوڑ
 میل سر نہ کتی کو سدا کی پر جو اس کا ترجمہ ہندی میں
 ہے قیاس کر کے نوٹ تصور کرتے ہیں حالانکہ وہ
 نے اساتذہ معتبر کے کلام میں سوائے مذکر کے
 کہیں نوٹ نہیں دیکھا اس کے بعد تاریخ کا
 سند جب بالہ شعر لکھا ہے۔
 رخت تائید کرتا ہے۔

میل:۔ کوس، میاں کے نشان کا پتہ
 جو رستے میں نشانے جاتے ہیں۔ ۱۰۰ گز کا فاصلہ
 عربی مذکر، فصیح، راجح۔

دو سہ دار و یکہ جناب مسیح کو
 دیکھا نہ ہو جو میل وہ مستقیم کا
 قول فیصل۔ اس کی عربی جس ایساں رخت اول
 ہے۔ اردو، جن میلوں ہے۔

میل:۔ سڑک اور ذمیوں کے نشان
 کوئی، ہر دو ہے نہ ہر دو ہے یہاں مذکور
 میلوں کا ایک مطلب کوسوں، بہت مسافت اور
 فاصلہ بھی ہیں۔ انباء کثرت مسافت، فاصلہ کے
 کے قیلبا میں۔ بھی زمانوں پر ہے جیسے، ابھی
 وہ میلہا میں سے چل آ رہا ہے تم لوگ کہ زورام
 کرنے کا موقع دو۔

میل: یا بے حرمت، ڈاک، ڈاک کا قیل۔
 فسطح اور جھیلوں کا قیل جو ایک جگہ سے دوسری
 جگہ بھیجا جائے۔ انگریزی، مذکر۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو۔ میل ایک
 (MAIL BAG) کہتے ہیں۔
 میل:۔ ڈاک گاڑی۔

رخت، پنجاب میں تیرا جاتا ہے (دراغشتا)
 قول فیصل۔ میل اس گاڑی کو کہتے ہیں جو
 کشتوں اور بڑے سائبروں پر کے۔ سپر
 کا کس، انگریزی ماں طبقہ میل ٹرین اور لوہا
 میل گاڑی کہتے ہیں۔ تنہا میل بھی ہوتے ہیں
 جیسے۔ میل سے جاؤ گے کہ سپر ہے۔

میل: یا بے حرمت، دوست، ملاپ،
 آئینہ، مردم، مردم، اتحاد، اختلاف
 میل جول، میل ملاپ۔ روائی، در اختلاف کا
 عکس (اردو، مذکر، راجح)۔

کیا نہ بچوں کے کھیل یا نہیں پڑو (دکین کے میل یا نہیں
 راد)

میل بٹ آئینہ کی نئی چیز ہے۔
چیز کی آئینہ سن، عادت، دور،
دل، اس قدر سوزش ہے۔
جس سے ہوئے ہیں ہیں ہوئے ہوئے
میل بٹ جوڑ جس سے
تفصیل اور تھان۔

خلل مٹانے کے لئے
پیشہ سے رہنما کاس (پیشہ)
دیر سے دیر سے دیر سے
قادر تھوڑے دیر سے
گراں سے گراں سے گراں سے
میل بٹ جوڑ جس سے
جوڑ کے ان تھوڑے تھوڑے
بجھ کر دے۔ گراں سے گراں سے
ہر سوتا ہے۔

نول نول۔ دیر سے دیر سے
زبانوں پر ہے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
معدنہ سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
(دیر سے)

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
قوس دات اور دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

میل بٹ جوڑ جس سے
دیر سے دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے

میل۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

نول نول۔ دیر سے دیر سے
زبانوں پر ہے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
معدنہ سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
(دیر سے)

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
قوس دات اور دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
قوس دات اور دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

میل بٹ جوڑ جس سے
دیر سے دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

نول نول۔ دیر سے دیر سے
زبانوں پر ہے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
معدنہ سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
(دیر سے)

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
قوس دات اور دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

نول نول۔ دیر سے دیر سے
میل بٹ جوڑ جس سے
قوس دات اور دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے
تاکہ گراں سے دیر سے

میل بٹ جوڑ جس سے
دیر سے دیر سے
نول صرف۔ دیر سے دیر سے

میسے دیوے کا بیٹا ہوا ہے دیکھنے چلو گئے۔
میل لکنا بھی بولتے ہیں۔

میل لکنا: کسی بڑے بچے دیکھنے کے لئے لوگ
جمع ہوتے ہیں اور ہر طرف پر ہند ہوتا ہے اور
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

شائع ہوا تھا عوام کے لئے ہی نام سے۔
میل لکنا تھا یا پس دیوار کچھ نہ تھا جہاں
میل لکنا: (دفعہ) رجوع، توبہ، تہنات
وہ جان، خواہش، جھکاؤ، عربی، ذکر، فصیح، راجح

جس پر ان کا ہوا اس طرف میلان۔
کل ہی سے اس کا ہم کریں سامان، قلع
قول فیصل: ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
میلان خاطر، میلان طبع وغیرہ کی ترکیبوں سے
ہوتے ہیں۔

میل ہونا: (دفعہ) کہہ سون، عبارت اور
راہ، گزیر ہونا، اچلے کی جگہ۔ اور صرف
فصیح، راجح۔

باخان میل کشتہ کو کھن کیا دیتا
یہ سب گل کا۔ رکھی میل ہرگز عبا
قول فیصل: یہ آپ سوا۔ بے دین ہونا کے
سنو میں جس کی کے ساتھ سس ہے۔

آپ شورا شک کا آنکھیں بھی روئے دیتی
ان کی تھک کے جو بھی ہوئے کو برسے
میل ہونا: (دفعہ) جمع ہونا، میل لکنا
میل لکنا ہونا اور صرف عوام کی زبان
میل آنا: کہہ دیت ہونا، کہہ دینا
ہونا، میل ہونا، اور صرف فصیح، راجح

ہنگام دفعہ میل جو تھکی ہے ایک
کوڑے پڑی کے غنہ رنگ جان کی دھار چاہ

میل جول: (بیان) بھول وں وں بھول

باہمی اتفاق، ربط، ضبط، ملنا جلا، ناہ ورم
پیارا خلاص، میل لاپ، (خلاط، اتحاد،
ارتباط، اور صفت، عوام اور عورتوں کی زبان)

یہ سیہ بختوں سے ایسا میل جول
رہے بغیر گھر کے قودے گا لکھا ایتھر
قول فیصل: رکھا ہونا کے ساتھ صرف ہے
اصل عدم سے کہیں نہ ہونزل یہ میل جول
ہے ان سافروں میں ملاقات راہ کی

میل چھٹا: میل دور کرنا، رکھ کر
سات کرنا، اچلا کرنا، چلا کرنا، میل کاٹنا۔
اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل چھٹا: (دفعہ) اول و چہام، چوک
دور ہونا، میل صاف ہونا۔ اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل سبچٹ جائیگا کجے بدن لوائے
لطف میرے میں زبان گیسے دلاک سے
قول فیصل: میل چھٹا (بیم جہام) بھی
ہو دینے ہیں اور میل چھٹا بھی زبانوں پر

میل خاطر: (دفعہ) من و نہ، نجات
رحمت، مع ایسوں میں، ترجمہ فاعل، دی غبت
نامی ترکیب، صفت، تمبیانہ طبع کی زبان۔

میل خورا: (دفعہ) دل و دہ، وں وں، رنگ
باس جس میں میل چھپ جائے، خاک کی رنگ
خاک یا سیاہ رنگ کا کیرا، میل کو چھپا لینے والا
رنگ۔ اور صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

میل خورا: وہ پاس یا کیرا و سبب
استان کے میل اور رنگین ہو گیا ہو وہ کیرا

جو نیچے پہنا جائے۔ (دفعہ) دفر غائب، صفت
قول فیصل: دل کھن نہیں ہوتے۔

میل دینا: (بیان) بھول، اتحاد پیدا
کرنا، وں وں، صفت، الطہانہ چیزوں کا نام ملانا
اور صرف دہلی کی زبان۔

میل خور: (دفعہ) شکوں میں عیش نے میرے
الہی آیت کا پاں سے بوند سیل دیا ظفر
میل رکھنا: (دفعہ) پیارا خلاص رکھنا راہ
رسم رکھنا، ملاپ رکھنا، تسفات، ستوار رکھنا
اور صرف فصیح، راجح۔

قول فیصل: میں رہنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے
م میں اور غیر میاں میں اشارہ اللہ سے ہوتا
میل رہتا ہے۔

میل رہنا: (دفعہ) رغبت رہنا،
الطاف و توجہ رہنا، اور صرف فصیح، راجح۔
ہمیشہ جنس کو رہتا ہے میل جانب جنس۔
خیال ہے میرے دل کو عدم سیتے کا ناسخ

میل شرم: (بیان) سہمیائے سوزن و کسر سوم و
ضم جارم، نسخت سنم، دہ سدا جس سے
سرسہ، رنگوں میں لگا دے ہیں سرسہ کی سدا
نامی ترکیب، تمبیانہ طبع کی زبان۔

میل ہول میل سرہ اسے لکھ کو دیکھنا
آنکھیں رگڑا رام میں تھارے خنگ
میل کا بیسہ بھول، تھوڑا سا کھجور، جنس کا
اپنے جنس یا صفت کا، اپنے ڈھنگ کا ہرنگ
صفت کا اور صفت، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

میل صاف: ہر میل کا کیرا ہماری دھار کا
آپ کو مل جائے گا۔

قول فیصل۔ اس، اُس، جس وغیرہ کے اٹانے کے ساتھ بولتے ہیں۔

میل کا پٹا ہمدرد، ہم خیال، ہم جنس، ہم مذہب (فقیر) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ اہل گفتہ و خیال کے معنوں میں ہوتے ہیں اور کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

میل کا میل۔ بات کا تکرار، تہنیتی بات کو بڑا کر دینا۔ (ذرا لغات آصفیہ)

قول فیصل۔ گفتہ کی یہ زبان نہیں۔

میل کا میل بنانا۔ میل کا میل بنانا بات کا تکرار بنانا، بات بڑھانا عورت کی زبان (ذرا لغات آصفیہ)

دفعہ ۱۱۔ آپس میں ہوتا ہے نہ مرد کی ایک کالہ پر ہی سب کو اٹھا کر دکھایا وہ حضرت، چچا میل کا میل بنایا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ گفتہ کے حرم اور عورتی بات کا تکرار بنانا ہوتی ہیں۔

میل کا مٹا۔ میل دور کرنا، اجل کرنا، مٹا کرنا، میل سے پاک کرنا، کثافت دور کرنا، (ذرا لغات)

محل صرف۔ سلائٹ صابن سے کپڑے دھو کر خوب میل کاٹتا ہے۔

میل چھیل۔ (دفعہ اول) خم سوم دفعہ چہارم میل، چوک، کثافت، ٹنڈی، (ذرا لغات)

ذکر۔ حرم اور عورتوں کی زبان۔

میل کرانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کے بعد، آپس میں ملنا، اختلاف دور کرنا، اتحاد کرنا، (ذرا لغات)

محل صرف۔ دونوں بھائیوں میں دس دس سے روٹی تھی بڑی دودھ و سوپ کے بعد بھی نہ مل کر

قول فیصل۔ میل کرنا، (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل کرنا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

چھوٹا، درخت کے ساتھ ہے۔

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل لانا۔ (ربیائے مجہول) معصیت کرنا، (ذرا لغات)

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میل نہ ہونا

میں بادشاہ یا سپہ سالار کی دائیں جانب ہر
عربی ذکر فصیح، راج

اک ضرب تیغ سے تھا وہ عالم کو انتشار
قلب و فواج و مینہ و میسرہ سے چار
میمون: یہ دفع اول و دوم و تیسرا (مباہک
میرہ عند کا دیاب، اقبال عند نیک بخت
سور، خوش نصیب، عربی صفت، اسم معنوں
سیم: یہ طبع کی زبان۔

میمون: یہ پوزہ، ہندو، لکھنؤ فارسی ذکر
نیلینا: طبع کی زبان، قلیل الاستقامت۔

میں: یہ (بیاضے لہلہ و زون خنہ) روح
جہ نمرت، مہنی در پنج، اندر نی، غریب کے
لے آتا ہے، طرف زمان ہو یا طرف مکان،
کثر معقول فیہ کے ہوتا ہے۔ ہندی۔

(معتوب) علانیہ مجمع میں اپنے حرم کا اقرار
کیا وہ دن میں کام ختم کیا۔ آگھر میں آسرو
بہر لائے۔ (دور العفت)

قول فیصل: میں مہنی سے ہی سستی سے میرے
روح میں بانہ ہوا۔

میں: یہ کے سبب اکی وجہ، اردو راج
میں: یہ میں ساری رات یہ گھٹ گھٹ کے رہا ہوں
میں: یہ کو۔ اردو راج۔

میں: یہ مرتبہ بڑھاتا کسی میں نہیں ہر ہوش
میں: یہ درمیان میں آپس میں کیا اللہ راج
میں: یہ بڑی چیز بڑا عقاد میں یہ تقریر
میں: یہ بھی طرف بکازی پر بھی آتا ہے اردو راج

میں: یہ وہ تو خواہ مخواہ ہی ہوتی سستی میں
رو دیتے۔

میں: یہ کے لئے۔ اردو راج

میں: یہ تو رہنے میں۔ مرغان میں قاصر ہیں
میں: یہ کی طرف، کی جانب، کی سمت، اردو
راج۔

میں: یہ جاتی ہے کس شکرہ سے رن میں خدا کی فوج
میں: یہ بعض صورتوں میں کوئی جگہ استعمال
نصائحاً حاضر سمجھتے ہیں جیسے رات میں دعا قبول ہونے
سے یا دن میں سو رہے۔ اس جگہ رات کو دعا قبول
ہوتی ہے۔ اردو دن کو سو رہے صبح میں دعا قبول
قول فیصل: نصیحت کئے دو دن صورتوں سے
استعمال کرتے ہیں، کو کے ساتھ زیادہ تر بالکل
پر ہے۔

میں: یہ کبھی مذکور بھی ہوتا ہے۔

جان و دل پر شکر آرائی یعنی خوش ہار
مفت اس بوسے میں شب خون تنہا ہو گیا
شب کے بعد مذکور ہے۔ (دور العفت)

قول فیصل: اہل فکر اس طرح پس رہے
وہ یا تہلک زبان ہے۔ خلا رات ہم دیر
سے مریں۔

میں: یہ کئے رات میں ہم دیر سے مریں۔

میں: یہ بکری کے بولنے کی آواز۔ اردو راج

میں: یہ خویہ ذات خاص، وہ کچھ سے ہے
نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خدا میں۔ اردو راج
شکام فصیح، راج۔

میں: یہ انوں کا سر ہم نہیں ہے کوئی
جہ میں رہتا ہوں تو مہنی کی مہنی
قول فیصل: کبھی شری ی۔ ن حد
کردیتے ہیں۔

اردو ہے کہ میں رد کوں وہ کہیں
جانے دے چھوڑ بھی دیا ان میں
میں: یہ غرور گھنڈ ہنکر۔ اردو راج
عورتوں کی زبان۔

میں: یہ ان سے کون سے ان کو پڑھائی ہے
میں: یہ (بیاضے صورت) آسان کے بارہویں
رج کا نام جس کی شکل ٹھیل کی اندازت
خوت۔ اردو مذکور بخوبی، کی اصطلاح

میں: یہ (بیاضے صورت) شیتہ رب رب
کا شیشہ، کچھ۔ فارسی ذکر، قسیم۔ طبع
کی زبان۔

میں: یہ ایک قسم کے پتھر۔ مادہ کسم
کا بنے رنگ کا پتھر، سبز رنگ کے پتھر کا یہ
جو ہر فارسی ذکر، تعلیماتہ طبع کی زبان

قول فیصل: حیرت سبز رنگ کے منوں
میں بھی بولتے ہیں۔

میں: یہ شکر زوں کے ذکر کا
چرخ تہاں رنگ مینا رنگ و فیرہ کی زنجیوں
سے ہی ستم و فصیح ہے۔

میں: یہ خراب کی قول، صراحی، قریب
خم شراب، ابا شراب، فارسی، ذکر غلیظ
آکھیں زلاتے ہو مگر دل نہیں آتا

میں: یہ ساغر تو بہت خوب ہو مینا
قول فیصل: جام دینا، بے دینا ہمار سنا
طا کے بھی بولتے ہیں۔

میں: یہ ان مت لگا ہوں کا قصہ
رکے ای رہے ساغر و سنا
میں: یہ رستم کاری نقش و کار و دہن
حوشیے اور چاندی سونے کے ظروف پہنتے ہیں

میتا کاری: باریکی خوشگانی، باریک
کام دیدہ ریزی کا کام، کاری موت جوتوں
کی زبان۔

میتا کاری چھانٹنا: ہر جہاں چھانٹنا
رانی کمال خور سے دیکھنا۔ ادنیٰ ادنیٰ فرق
پر نظر کرنا۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا، کمزوری
کرنا، باریکی چھانٹنا۔

دور الفت: دھیم اور دولت
تعل فیصل: اہل گفت نہیں بولتے۔

میتا کرنا: سونے چاندی کے برتنوں اور
سے بھرتی بنانا، بھرتی دیکار بنانا، دود
صورت، فصیح، راج۔

شاہینا کی داری میں سواد پر انیس
میتا کی: دیہاتے مروت، میتا سے
میتا بننے کا بنا ہوا، ہر ایک، دال ناری
صفت، فصیح، راج۔

اتول نیل: جرح میتا، جامہ میتا، غیر
مروتوں سے جوتے ہیں۔

حدیر میگہ پر جو ناز حضرت عیسیٰ پر
راج، نریک جاتے تھے، جہاں میتا کی کھڑی
میتا کی: جو تھوڑے سا، ماسا، ماسا
سے رکھنے والا شاہ میتا، ماسا، دال شاہ میتا
کامیو: ناری صفت، راج۔

نیل صفت: دال، تم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ
میتا کی کون لوگ ہیں۔ میتا، شاہ میتا
کے مریدوں کو کہتے ہیں جیسے، تیر میتا کی
تیر شاہ علی میتا، وغیرہ۔

میتا، الاحمد: دکانیہ، آسنان، دال
صفت، تعلیمات، طبع کی زبان۔

بے نوریا کو ایک میتا، لاجور
مرجائے میں سب صفت چھانٹنا، ادنیٰ

میں بھروں سرکار کے میسر
کھیت سرفقہ: ہر شخص اردوں کا کام
خود کرے اور اپنا ہی کام کسی دوسرے پر
ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ (دش)
(دور الفت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر یہ سب
میں تھی کہوں: میں سے ہیں سو پارہ

کچھ میں نہ آیا۔ اور دھرت، غیر میتا، رانی
ج میں بھی کہیں یہ پائوں یہ گرت کا بنا، میتا
قول فیصل: اس جگہ ہم بھی کہیں بھی مستعمل ہے

میں بھی رانی تو بھی رانی کون
ڈالے سر پر پانی: دھروں اور
کاہوں کی نسبت بولتے ہیں جو ماسا کی کرتے
میں دھل، صورتوں کی زبان دور مہات۔

جب کسی گھر میں سب ہی لوگ سست اند
کاہ ہیں اور کوئی کام کرنا نہ چاہتا ہو جب
کسی گھر سے کے افراد، میتا، آپ کو تھکا جاتا

ارج تھکتے ہیں کہ خود کام کر، کسیر میتا، کھیں
تو یہ شل بولی جاتی ہے۔ (دور الفت)
قول فیصل: یہ صورتوں کی زبان ہے۔

میں تو میں: ج میں کرا، ہر ایک، ماس
اور دھرت، فصیح، راج۔

ان سے جو کام کر، ہی ستم جانی ہوگا
میں تو میں، میر بھی دل دے کے بڑھتی ہوگی

قول فیصل: اس عمل پر تعلق میں
کے ساتھ ستم ہے جیسے تم تو تم۔ تو
وہ: ہم تو ہم وغیرہ۔

میں تھی تو ناخوش: رانی شکت
کرے اور دوسرے کو پسند نہ کرے اور الفت

تو ناخوش: کتنی کی یہ زبان نہیں
میں تو ڈوبا لیکن کچھ تو بھی ہے دود کا
بہتر میں دھرت کرتا، سب سبوں میں
تو کسی آفت میں مبتلا ہو کر دوسرے پر بھی اس
میں چھانٹنا چاہتے۔ (تعلیم افول و رول)

خود شخص: اس عمل پر زیادہ رہ رہ کر
حرم اور دھرت، یہ بھی میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
دور صورتوں سے یہ دونوں چھانٹنا

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں
ہم تو ڈوبے: ہر کدو میں، دور میں

قول فیصل عوام اور عورتوں میں جانوں دودھ جانے
یا ہم جانیں دودھ جانے بھی ہوتی ہیں مطلب یہ ہوتا
ہے کہ دودھ آدمیوں کے پنج میں تیسرا کیوں ملے
وہ ہے جب کوئی تیسرا آدمی دودھ و ستول یا تعلقات
دونوں کے ساتھ میں ہوتا ہے تو کہتی ہیں

میں جب جاؤں ۔۔۔ مجھ کو نہیں جب آئے
میں اتنے ہیں کچھوں ۔۔۔ اور دودھ صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ میں توجہ جانوں ہم تو
میں سے میں زبانوں پر ہے۔

زور دے دے دودھ دیکھ کر گرتے جاتے ہو ۔۔۔
میں توجہ جانیں کہ تم باغ و بہارِ حیات
میں خوش شیرانی راخوش ۔۔۔ میں رانی
ہوں ہیرن میں خوشی ہے یہ مستی دل
منظور کرتا ہوں ۔ بطیب خاطر کسی بات کے منظر
کرنے پر یہ فقرہ کہا جاتا ہے ۔ میں خوشی کے ساتھ
اجازت دیتا ہوں ۔ اور دودھ صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش آخر
میں خوش اس میں میرا خدا خوش خدا
قول فیصل ۔ اسی جگہ میں خوش میرا خدا خوش
بھی عورتیں ہوتی ہیں جیسے آپ جانیں بلکہ کھٹیا
کھیت دنان ہوں تو میں خوش میرا خدا خوش
دنان آزاد

مہینہ ۔۔۔ سبب سے ہوتی ۔۔۔ (نور غنہ) ستار کا
ایک ریزہ جو بیشتر انہی دانت کا ہوتا ہے
اور دودھ ۔۔۔ ستاروں زردی کی اصطلاح۔

غصہ برسن کر ستارہ جنگو کا
جھینک کر مہینہ میں کار کرے جان جھپ

مہینہ ۔۔۔ سبب سے ہوتی ۔۔۔ (نور غنہ) کھیت کی
مہینہ پر پشتہ ۔۔۔ صدائے ۔۔۔ اور دودھ ۔۔۔

نہ نغز شہرہ کو نہ تم ڈگلاؤ ۔۔۔
ہر کھیتی ہے یاں مہینہ ہی مہینہ جاؤ مہینہ

قول فیصل ۔ دیاں لوگ مہینہ بولتے ہیں
مہینہ ۔۔۔ کہیں کی مہینہ پر پشتہ جاؤ بلیکٹ

جگہ ۔۔۔ اور دودھ ۔۔۔ راج ۔۔۔
قول فیصل ۔ اس جگہ ۔۔۔ کہیں کی جگہ ۔۔۔

پر زیادہ ہے ۔۔۔
میں ڈال ڈال تو وہ پات پات

میں دودھ سے بھی زیادہ ہوتا ہے ۔۔۔ راجا کے
ہرے سبب کا نہیں محو سے بھی دودھ آگے ہے ۔۔۔

اور دودھ کا دودھ ۔۔۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔۔۔
میں ڈال ڈال تو وہ پات پات ۔۔۔ تھا ہے

جاں گیارے پچھ پڑا دیاں صیاد قند
مہینہ رگ ۔۔۔ ریتے ہجول دوزن غنہ

نہ چسپاں ۔۔۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو
رسا کے دوزں میں تالوں اور پانی بھرے

گردوں دھیرہ کے کنارے پر چل یا کرتے ہیں
عک ۔۔۔ اور دودھ ۔۔۔ راج ۔۔۔

محل صرف ۔۔۔ معلوم ہوتا ہے بھری برسات میں
جھاوری مہینہ کھاؤں غاؤں یا سحر کا ذب

کے وقت کو تے کاؤں کاؤں کر رہے ہیں ۔۔۔
دنان آزاد

مہینہ کچھوڑا ۔۔۔ ایک قسم کا ذیل جھک پا
میں ہو جاتا ہے اندھا بنٹ کھیت دیتا ہے ۔۔۔ اور دودھ

نہ کہ ۔۔۔ دلی کی زبان ۔۔۔
مہینہ کی ۔۔۔ مہینہ کی تائیت جھو مہینہ
مہینہ کی ۔۔۔ اور دودھ ۔۔۔ راج ۔۔۔

کہتا ہے چاند خان کیا سننے حرام فصل
مہینہ کی کو میا کھی کو سو لیں

مہینہ کی ۔۔۔ گھوڑے کی پٹ کا اور دودھ
حصہ خود سطر میں ہو ۔۔۔ گھوڑے کی پشت کا دودھ

نشان جو کمر لگ جانے کے سبب پڑ جاتا ہے اور
نوش ۔۔۔ سلو تریوں کی اصطلاح ۔۔۔

مہینہ کی ۔۔۔ ایک قسم کا رغن ۔۔۔ غنہ
جو کان کی دے نیچے نکل آتے ہیں (نور غنہ)

قول فیصل ۔ نام عورتوں زبانوں پر ہیں ۔۔۔
مہینہ کی چلی مداروں کو ۔۔۔ کیسے پائے

آدی نے بھی پڑا دیا کیا ۔۔۔ کہنے کو بھی دن لے
دودھ ۔۔۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔۔۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ مہینہ کی چلی مداروں
کو بھی بولتے ہیں ۔۔۔

ساتھ میں لے کے اپنے یادوں کو ۔۔۔
مہینہ کی بھی چلی مداروں کو

صاحب انوار انشا ۔۔۔ اس کے ذیل میں لکھے ہیں کہ
ایک درویش جن کا نام خدا تھا ان کا مزار کین پر

میں ہے یہاں ایک عرس ہوتا ہے اور اس موقع پر
ہزاروں عقیدت مند ہندوستان زیارت کے لئے

جاتے ہیں ۔۔۔ عرس کے اس میلے کو مداروں کا میلہ کہتے
ہیں مہینہ کچھوڑا جاؤں مداروں کے میلے میں

جانے کی ہمت کرے تو طرز سے یہی کہا جائے گا مہینہ کی
چلی مداروں کو ۔۔۔ پٹل ۔۔۔ اس شخص کے تعلق ہوتے

ہیں جو کتا دودھ اپنی بولے کے باوجود بڑے
بڑے منصوبے بنائے اور بڑے حوصلے کے کام

کرنا چاہے ۔۔۔
مہینہ کی کو بھی رکام ہوا ۔۔۔ اپنی حد
سے بڑھ کر کتنی مارنے والے غنہ کی نسبت دیتے

اگر دھن رنج ہو کے تل کا اسے پتہ
چرخ گل سے روشن دیکھ سینگا کیا جو
میں گردن تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھوں میں سلائی :-
بہ سوزاں سے رونق پر بولا کرتے ہیں حب کوئی
تخلص کسی کے حسان کرنے کے خوش، س نے
ساتھ دی کوسے دغبنہ اترال و اقبال
قول فیصل، صاحب خزینۃ الامثال نے سن
اس طرح بھی ہے میں گردن تیری بھلائی تو
کر میری آنکھ میں سلائی :- اب کی کے ساتھ
از بانوں پر ہے

میں کون :- مجھ کو کیا واسطہ ہے میں کی
خصوصیت ہیں اور خمار کے ساتھ بھی سنسور
ماہ بن مانتا بن میں کون
نہ کو کیا، نہ دیگا تو تمام غائب
(درد و غمت)

قول فیصل - زیادہ تر میں کون ہوں، یہ
کون ہوتا ہوں، کی صورتوں سے سنسور ہے
میں ہیں - میں میرا تم سے کون سا رشتہ ہے
سیرا کیا حتم ہے وغیرہ - مختلف ضمیروں کے
ساتھ زبان پر ہے -

کہاں کہاں تو کہاں :- ایک دوسرے
میں بہت اشتراک ہے - ایک دوسرے میں
کافی فرق، فاصلہ ہے - اردو صرف
نصیح و راج

اوقات باجمہری حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں گھنوا
میں کیا میری اوقات ہی کیا،
میری یا بہتی ہے میں بہت اترتے ہیں میں

کی خصوصیت نہیں اور خمار کے ساتھ بھی
سنسور ہے -

دل دوسرے کے بھی راضی ہوتے آپ بھی -
یہ تو مرا ہے میں کیا میری اوقات ہی کیا
(درد و غمت)

قول فیصل - از روئے انکسار بھی زبانوں
پر ہے از روئے سنسور بھی بولتے ہیں -

میں کیا اور میری اوقات کیا، میں کیا میری
حقیقت کیا وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
میں کی گردن - (گلے) پر چھری
کری کی آواز بھی لفظ میں سے شاہ ہے اور
میں کا لفظ اکثر نوحہ کے معنی پر لیا جاتا ہے ہذا
سے کا معنی یہ ہے کہ غزوہ سے اسی طرح
گردن کتنی ہے جس طرح بکری کی گردن، غزوہ
ہمیشہ تباہ ہوتا ہے -

جسے عاصم - لیکن تم دونوں میں سے صاحب ترقا
کون ہے،

نیر - میں - عاصم - میں کی گردن پر چھری
(درد و غمت)

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے -
میں کے گلے پر چھری :- غزوہ کا نتیجہ برا
ہوتا ہے - (فرنگ اثر)

قول فیصل - اہل کشت نہیں بولتے -
میں گئی :- دیکھا ہے بھول و بھول غنہ
ہو ہے - جیڑ، بکری، ہرن، خرگوش، اوست
کا لفظ - تو گولی گولی گولی کی طرح گتے ہیں
اردو، غمت و راج

قول فیصل - اس کی جیسے میٹکیاں اور میٹکیوں سے
جیسے بکری نے دودھ دیا میٹکیوں بھرا -

میں میکہ :- دیکھا ہے بھول و بھول (درد و غمت)
فاحت، حیب، غمت، (درد و غمت)
قول فیصل - اب میں منج زبانوں پر ہے جو
غور توں کی زبان -

میں میکہ کرنا، جیڑ کرنا -

دل مرا ہو گیا راجی ہو گیا
آپ بکری میں میکہ کرتے ہیں

(قرار غمت)

قول فیصل - اس طرح نہیں بولتے -

میں میکہ نکالنا :- نکتہ پسینی کرنا - عیب نکالنا
حجت نکالنا، خواہ مخواہ اعتراض کرنا - فی
نکالنا - اردو صرف، تفسیر، افسانہ

جھل جھل - جونی ات ہمارے بعد آئے گی
دو حداف نے کیا میں میکہ نکالے گی خیر، اپنے
اپنے وقت پر یوں ہی ہوا ہے اردو بکری ہوتا
ہے گا - (آپ حیات)

قول فیصل - ہونا کے ساتھ ہی صرف تھا

جیسے دوسری صاحب - میں بھی مجرا عرض کرتا ہوں
کیسے عاصم کی آواز بیکانی یا کچھ میں میکہ ہے
(دندان آزاد)

اب عام طور سے میں منج نکالنا عوام اور
حدوثی بولتی ہیں -

میں میں :- بکری کی آواز، بکری کی بولی
اردو غمت - راج

قول فیصل - کرنا کے ساتھ صرف ہے -

بکری کی شرت میں میں لگی کرنے سب پہنے
صاحب کی میم نام جو کل بولی میم کا
میں میں :- بکری، بکری - (اردو)
بچوں کی زبان -

کہ حجاب اول پہ ابرو ختم ابھی سے فوق
مینہ کے کھلے کی عتاب ہے حق کا پھونکا۔
لال درخشاں پر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا تارخ
قول فیصل۔ پہلے لفظ مینہ (میل) بول دینا
بھی مستعمل تھا۔

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی سا دی
جب دھواں مینہ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے بھ
عباب سراخ زبان اردو کے مینہ (بیریاہ)
لکھا ہے۔

میں اراقم جیتے۔ بحث میں عاجزی کا
کرنے یا بجا بحث کرنے پر بحث ختم کرنے کے لئے
زبانوں پر ہے۔ اردو صرف۔ راج

محل صفت۔ جیسے سار میں اری نہ جیتے خدا
مہ دیہات و ایوں کو روکی اور پالک ذکر ہے۔
(ذات اللش)

قول فیصل۔ میں اراقم جیتے بھی مستعمل ہے۔
انہیں باتوں سے تو میں اراقم جیتے
انہیں چاؤں سے تو عجب مرے چلے چرے ایتہ

بر کے ساتھ بھی صرف ہے۔
مینہ آتا ہے۔ بارش ہونا مینہ پڑے لگتا۔
بارش شروع ہونا۔ پانی آنا۔ اردو صرف۔
نصیح۔ راج

پکار ہے کہ وہ کوہا لگا وہ مینہ آیا
بڑی ہے دھوم رہا شک و آہ کی سی بھر

مینہ پڑتا ہے۔ پانی پڑتا ہے، ونڈیاں پڑنا، بارش
ہونا، ابر باران کا پڑنا۔ اردو صرف، نصیح، راج

شب تا ایک ہے رسوائی ہے۔
مینہ برستا ہے گھٹا چھائی ہے مناد
مینہ برستا ہے کیا یہ ہے کسی چیز کی کثرت

میں بھی چہ تیروں کا مینہ پڑنا۔ کیا یہ ہے
تیرا ہاں کی کثرت ہے۔ دہرایہ زبان اردو
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے تیروں کا مینہ پڑنا
کا کہ بولتے ہیں تیروں کا مینہ برساتا بھی بولتے ہیں
مشت نے تواروں کا مینہ برساتا بھی کہا ہے جو ما
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

آسمان شوق سے تھلا لیں کا مینہ برساتا ہے۔
مہ نوٹ کیا اردو کے ترے ختم پیدا آتش
مینہ برستے گا تو اولتی شپکے ہی گی
ایسے عزیز کے پاس دوت ہونے سے اپنے
نہیں فائدہ پہونک ہی جائے گا۔ (مشل)
(دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مینہ برستے گا تو
یہ چھاد آئے گی۔ ہی کی ترکیب سے عوام
اور عورتیں بولتی ہیں۔

مینہ پڑتا ہے۔ (سیائے غیر لفظی) بارش
ہونا، پانی پڑنا، پانی پرستا۔ اردو صرف
نصیح، راج

روتا ہے آسمان سے حال زار پر
باران غم ہے مینہ نہیں پڑتا، بھری صبا
مینہ کا جھٹکا لگتا ہے۔ مینہ کی جھڑی لگتا
دل کی عورتوں کی زبان۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مینہ کی جھڑی
لگتا بولتے ہیں۔

مینہ چھپا جوں پرستا۔ رسلا دھار
بارش ہونا، بہت بارش ہونا، اردو صرف
عورتوں کی زبان، تلمیل الاستعمال۔

جھا جھل مینہ برستے ہے ساد کی اندھیری رات پر
یاں سے لگاتی کہ حباب میں بجا دی جاؤں گی
میں تیروں

مینہ کا ڈونگرا۔ ہلکا پانی۔ وہ ابر کہ جو
برس کے فوراً نکل جائے۔ اردو، مذکر،
تلمیل الاستعمال۔

دور ہوں شال ابر بہار
ڈونگرا مینہ کا ہے نہ جھلا ہے شاد

قول فیصل۔ اب عوام میں جگہ مینہ کے
ڈونگرے بولتے ہیں۔ مینہ کا جھلا یا جھلے
بھی بولتے ہیں۔

مینہ کہتا ہے آج برس کے پھیر
برسوں کا، ستر از دیر تک بارش ہوا۔
(فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی
زبان ہے اور معنی ہیں ٹوٹ ٹوٹ کے بارش
ہونا۔ بادل پر بادل گھر کے آنا اور رسلا
دھار تیز بارش ہوئے جانا۔

مینہ کھٹا ہے۔ کیا یہ ہے بارش موقوف
ہونے سے۔ بارش رک جانا۔ پانی پرستا
رک جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج

سوز دل کا کیا کرے باران اتک
آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا
مینہ کی جھڑی ہے۔ (دلیخ ہستم) رسلا
دھار بارش، ستر از بارش، بہت تیز بارش
جو دیر تک ہو اردو مؤنث، نصیح، راج

تنہا صفت زلف نہیں ابر سیہ پوش
روقی مرے ماتم میں سدا مینہ کی جھڑی کہ شاد
قول فیصل۔ اس کا صرف لگی ہونا کے
ساتھ ہے۔

چلتے ہیں اس طرح سے ہزارے سپاہ میں
مینہ کی جھڑی لگی ہوئی ہے رزگاہ میں

میں نکل جانا:۔ بارش موقت ہو جانا

اور درخت، تلیل، الاستقال۔

جسم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار و غبار
میں نکل جائے گا پھر سرخ جو بدل ہوگا سفور
میں سے کا کام:۔ دیا سے سروت، نقش و
آنگہ و مہیا کے، عرض کاری، وہ سرگام جو نیچے
برسوں سے چاندی کے برتنوں پر بناتے ہیں، وہ
کر، راج:

کہ نقابل ہے اگر وہ فلک میں داغ ہیں
کام میں سے کا ہے، تل کی سیر کے چاند میں رنگ
میں نکل یا خدا کی ذات ہے
میان اور سے کسی نئی ہر کرنے کے لئے۔ امد
رہ تفسیل الاستقال

ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے
ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے
قول فیصل: میں تھا یا خدا کی ذات تھی
زبانوں پر زیادہ ہے۔

سرف خدا کی ذات تھی، بھی بوسے ہیں
ہوا سفید و نور ہوا سے ہونانی
خدا کی ذات تھی یا آسان یا بانی
بیس کی:۔ میں خود، اپنی ذات کے لئے
لوٹنے ہیں:۔ وہ خیر، واحد مکمل، راج:
قول فیصل: عام طور سے اس کا تلفظ
ہیں ہی ہے۔

جلد یا گئے وہ شب وصل بھی
میں ہی رات بھر تھیں مٹھ رہا جہاں
میں و آشت:۔ دیا سے نیچوں، میو قوم کی بادی
سکونت یا دلالت جو ضلع کو ڈکاؤہ اور علائقہ
میں وہ تک پہنچی ہوئی ہے۔ اردو، راج:

قول فیصل:۔ یہاں ت والا کے سمن میں بیواتی
بولتے ہیں۔

میں و جب کام:۔ شراب و پیمانہ، مراد شراب
فارسی ترکیب صفت، نفیع، راج:

بہر دفع اب خیال سے دجام ہو گیا
ساتی بیک نگاہ مرا کام ہو گیا
میو زخم:۔ سد بجز دوں و سکون جہاں و نیچہ
عجاب نگہ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے، اور قدیمی
سااں اور پر فی تہذیب و تمدن کی مفعولات
ہوں چیزیں بھور غاش بھی جاتی ہیں انگریزی
مکر، راج:

میں وصل:۔ (صاف) شرب میل
محبوب سے ملاقات، وصال محبوب۔ فارسی
ترکیب مر، نفیع، راج:

قول فیصل: میں کے ساتھ سے وصلت بھی
سکتی ہے۔

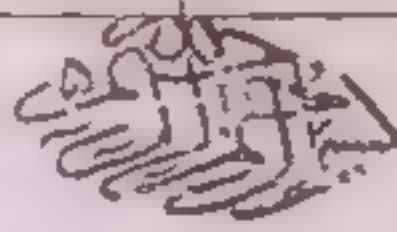
نے وصلت کے چلے بکے پیایے ساغر
دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو
میو:۔ مؤا جب جانیے جب واکا
تیسرا ہوئے:۔ یعنی میرا یہ دعا باز
اور فرمیں ہیں کہ اگر یہ مرگے جس تو ان کو
مرحمانہ قابل ہنسنا نہیں تھیں زنا تھہ سوم
دعا باز کی کس بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے
اردو قول، دہلی کی زبان۔

قول فیصل: صاحب فرنگ آسفیہ لکھتے
ہیں کہ اس کا تفسیر اس طرح ہے کہ ایک
میو کسی جینے کا قرضہ تھا سود کے پھیر میں
اگر اس کے ہاتھ سے نہات شکل ہو گئی رات
دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا

تب میو نے یہ پہنچ کھلا کہ اپنے رشتہ داروں
کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر پہنچ کر دو
اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو جہاں بھی
مردے کو دیکھتے اپنے مد پوں کو رستہ پتہ
ضرورت کے ساتھ لے گئے گا اس کے سامنے
دعا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی اور دھڑ
اور دھڑ چھپے ہوئے تھیں تاکہ وہ نکلے
بہر کھڑے رکناں میں پانی یہاں ہی ہو کہ وہ جینے
بھی یہ خبر بدین کو پیٹ کر دے دوڑا ہوا آیا
اور کہا کہ میو تم کیا مرے کہ ہمیں مار چلے۔
دل میں کہا کہ اسے رام بول دیا۔ پھر گیا
بھاگتا۔ غرض قبر تک ساتھ ساتھ دوڑا بیٹھا
گیا اور ادل نزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس
آیا۔ اور جنازہ رکھ کر لوگ اسے چہرے اور
اس کے رشتہ داروں نے گھات سے نکل کر
قبر کھود مٹی بٹھا، پٹا کو دور کر میاں ہو کر باہر
نکلے۔ میاں لہجہ میں آتے ہی رہی ہیں بیکھا
جو کھا ہوا رکھ دیا اور میو کا نالوں سے کھاتے
لکھ دیا کہ آج میاں میو کے ساتھ رہے ہیں
اور مرے ہی روز جو میو کو زندہ سلامت دیکھا
تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو واجب جائے
جب واکا تھو ہوئے۔ اس وقت سے یہ حق
مشہور ہو گئی۔

میو بلالی:۔ (بکرا دل) عرب
بے زبان، صفت، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں میو بلالی
بولتی ہیں۔

میو سبلی:۔ وہ جگہ جو شہر میں صفائی
پانی اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے، انگریزی



ن - اردو کا بیسواں، فارسی کا انتہا
عربی کا پچیسواں اور ہندی کا بیسواں حرف
عربی، مذکر، راج۔

ماضی و نیت سب کو ہم عمر کرنے پر غور
یہاں گٹ جانے میں اس کے اہم تباہی ہوگا
قول فیصل، حساب جمل میں اس کے عدد پچاس
قراردیئے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے
شروع میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مسکود
ہوتا ہے جیسے نبل۔ بندہ

آخری ہندی الفاظ کے کبھی مصدریتا کے
معنی دیتا ہے جیسے کچھ، آٹھن اور کبھی نسبت کا
تاکہ دیتا ہے جیسے ہاگن، ناگن۔ اور کبھی انیش
کھا کر کرتا ہے جیسے تلین، جوگن، رہبرن۔

جسے حرف بائے مودہ یا ہائے فارسی کے
ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو ہاں
ادغام ہو کر اس کی آواز میں سے بدل جاتی ہے
جیسے سبیل، دبیر، زبیل۔ انبالہ وغیرہ۔
نفل اور اسم کے ادلی میں بھی تنہا کبھی ہائے

خفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن
اگر اسی نون کے بعد الف لگادیتے ہیں تو وہاں صغی
معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے نادان، نادار، ناہم، ناہن
وغیرہ۔ اور پھر ہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف
فارسی میں کبھی نفی کے موقع پر بھی استفادہ تفریق
تو اید کے موقع پر کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لئے
کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے۔

اردو میں کسبہ معنی بڑکافت ہو کر بھی نفی کے
معنی دیتا ہے مثلاً بنتا، میں عالی مدقہ والا۔ بڑکا
بغیر رنگ والا، نکلا، معنی بیکار، علیٰ ذلک القیاس
کھڑا، کھڑا، دیرہ

اس حرف کی شکل ہے (ن) لیکن جب
لکھیں گے تو نون، جیسے نون غنہ، نون قطنی۔
اس کی ایک قسم کو نون غنہ کہتے ہیں یہ ہمیشہ حروف
طت کے بعد آتا ہے اور حروف الفاظ کے آخر میں
آتا ہے اور جمع کا نامہ دیتا ہے۔ جیسے چڑیا کی جمع
چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔

عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے اس کا

ہستہ قاعدہ ہے کہ جب غلط کے آخر میں نون ہو
اور قبل نون کے حرف علت واقع ہوا ہو اور حرف
طت کے ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو اس وقت
اعلان نون معطوف و افادت جائز ہوگا جیسے۔
دل نرسون، محبت حبیب، اندہ مشوقین۔

اور جب حرف طت کی ماقبل کی حرکت موافق
ہو اس وقت اعلان نون جائز نہیں جیسے دل نرسول
صاحب، باب۔

فارسی میں حرف بین کے بدرون کا اعلان ناجائز
ہے۔ مثلاً جو بن نے اور دوزکب میں ایسے نون کا
اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا ہے۔

بھادہ کہ ہے شگون لڑا
یولا کرد آستیں میں پا
یعنی نصحا اعلان نون، رخصت نون کی ہمت
دیک کے قاعدے کے پابندی۔

بھات خطف و افادت جیسے دل و دیر،
دشمن جاں دیا جہراں۔ اس میں اعلان نون
درست نہیں۔

(۲) بلا عطف و اضافت الفاظ سے حرفی
 میں اعلان ذون چاہئے۔ اخفا درست نہیں ہے
 جیسے جان، دین، خون
 (۳) حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے
 گریبان، دواں، آستیں، دلیرہ میں کثات
 عطف و اضافت، اخفا واجب ہے لیکن جب
 عطف و اضافت کی حالت نہ ہو اعلان و اخفا
 دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے۔
 اعلان ذون پر ترکیب تو صیغی کلام یہاں
 بحر میں واقع ہے
 تم کو کمال مشتق ہے اس میں سے
 جس نے کہا طوع صغی کی جہین سے
 اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو
 میں ہر اعلان ہوتے جاتے ہیں جب ان کی ترکیب
 بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان
 ذون ہی استعمل کرتے ہیں چنانچہ مقبر مرحوم نے ہمارے
 شیرازہ ہول پابندی عطف و اضافت سے
 و گرنہ لطف دکھاتا معانی گریبان کا
 چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے گریبان
 و غیرہ میں اضافت نہیں لاسکتے تھے کیوں کہ ذون
 کا اعلان کرنا پڑتا۔
 فنیائے حل اس کا خیال تو دیکھتے ہیں اور اعلان
 بہتر سمجھتے ہیں مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں
 اور بیشتر ان کے سہماں کی مزدت پڑی ہے ہندو
 کی رعایت سے جو خواہ سنوں کا خون نہیں کرتے
 مثلاً ہم چند اشعار پیش کرتے ہیں۔
 کھڑے رہے جوڑا کچھ سے عیاں نہیں دیکھا
 اس بلخ میں سہل کو پیتیاں نہیں دیکھا
 جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تو پاپ کو

اس ال کا نکتے ہوئے ارباں نہیں دیکھا جملی
 جو الفاظ ایسے ہیں کہ مذکورہ میں ذون فزیت
 ہوتے جاتے ہیں اس کا اعلان ذون بغیر عطف و اضافت
 کردہ ہے جیسے عربی، دواں، آستیاں، روضاں
 وغیرہ۔
 (الف) ذون کثات مصدر جو مصدر کے آخر میں
 ہے جیسے کون و آملن۔ اردو میں فارسی مصدر
 بہت استعمال تھے تو اس وقت کے کلام سے معلوم
 ہوتا ہے کہ نگار میں عربی ذون کا مصدر زیادہ
 استعمال ہوا اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی
 کہا ہے۔
 خیال پختن سو دیکھا عام ہوتا ہے رشک
 دم مردن بھی بالی دورے ہراہ یاد آئے
 رقیوں نے مل بانی نہ رکھا عذراوی کا آتش
 (ب) ذون نفی مادہ ذون جنس کی ابتدا میں آتا
 ہے جیسے نکو، نکو، نکو، نکو۔ اردو میں بھی
 فعل پر ذون لگایا جاتا ہے جیسے نہ کہا، نہ کرے
 نہ کرے گا، نہی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے
 اور نہ بھی ہوتے ہیں جیسے نہ کھلے نہ پڑھ لے
 فارسی میں نہ کر میں ذون کا اعلان ہوتا ہے اور کثات
 ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ ذون کو کثات کے ساتھ
 الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے۔
 (ج) ذون حالیہ جیسے دواں، دواں، دواں، افان
 فیزاں۔ اردو میں مستعمل ہے۔
 (د) ذون استفہام تقریری۔
 نہ مارا درجاں ہمد وفا بودی
 جفا کردی دہ جمدی مزدی
 ہ اردو میں جائز ہے نا امد نہیں دھن
 سنہیں متعل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ

لگاتے ہیں
 ثابہ اردو مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے
 ن ہے جب مصدر کے ساتھ ایسا موزن لفظ واقع
 ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے
 تو علامت مصدر کا ثبوت مانے موزن سے مراد
 جاتا ہے۔
 انوس ہے جو پاپے آئی نہیں آتی
 جاریہ بقا باز حوائی نہیں آتی
 مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا۔
 ۱۔ یہ کہ وہ مصدر و خبر امر کے صیغے میں نہ ہو
 ۲۔ یہ کہ وہ بڑھتا ہو جیسے بات کو کرنا
 کوئی ایک بات پر چھ تو ہزار بات کرنا
 یہم دکن سے کبے کوں آتا سکتا ہے
 اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا
 (ذو الفتن)
 فتویٰ فیصل۔ تقدیر میں اس تارے کو جابو جانتے
 تھے جیسے
 طہ ہر چیز یہاں کی آئی عانی دیکھی
 اب عام طور سے مستعمل نہیں۔
 ثابہ اسامی جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی
 کو یا نے مجھ سے بدل دیتے ہیں
 شاعری جو ہو بیکار کیوں نہ ہو وقت
 کہ دام اٹھانے چڑے نہیں مارا کھٹے
 کیا کہیے گا اب در سر خاک شہیداں
 کچھ سننے انھنے سوں نزدیک تو کہیے فوج
 (ذو الفتن)
 فتویٰ فیصل۔ اہل گفتوگو حالت جمع میں نا۔ کثات
 مصدر کو یا نے مجھ سے نہیں بدلتے۔
 سرے لیا جائے تا سید باری کے قدم

ہو گیا ہے دشت عزت مل گیا باغ ارم
تا: یے، بن، بغیر، بنا، بلا، فارسی، راج
قول فیصل: اس کی شالی تا خواندہ ہے۔
تا: یے، حوت، نفی، نہیں، نہ۔ فارسی، صفت
فیض، راج۔

قول فیصل: شغفات یا صفات کے اندر
یے۔ ناداں، نامعلوم، ناقبول، شمار وغیرہ
کی صورتوں سے بولتے ہیں

تا: یے، است، یا است کے لئے جیسے کہ
در ملک اسعیہ
قول فیصل: تنہا نہیں ہونے، نمودار، کھر
ممد جہان، وغیرہ کی صورتوں سے راج ہے
تا: یے، تاکید کے لئے ضرور کی جگہ۔ رد، غیر شرع
راج۔

ژارو نے دالا یہ کہہ ہے تا
انٹاری ہے ما، دل کا کچھ ہے تا کون نہ
قول فیصل: آؤنا، بیٹھنا، وغیرہ کی صورتوں سے
کی کے ساتھ ہے۔

ط آؤنا ہم بھی سر کریں کوہ طورک
تا: یے، نفی کی تاکید کے لئے اردو، غیر فیض، راج
قول فیصل: اس مستثنیٰ طرح ہونے کی بات کے
جو ہ میں عجیب درما، داسے کہا، محاب
رہنے کی۔

تا: یے، نہیں، نہ۔ اردو، قلیل الاستعمال
قول فیصل: زبردستی کیے ہوئے کے ساتھ بھی
یے جیسے انڈیا، لیا نہ کر د جس جبر کو رد
یہ ایک جایا کر۔

تا: الفانی: (دیکر سوم و تندر چہارم) ہر
عدادت و شش، و بخش، ان بن، کتید کی

آپس میں اتفاق نہ ہونا۔ فارسی ٹوٹ، فیض، راج
قول فیصل: دونوں جہتوں کی اتفاق کو کم از کم
وس رس ہوئے لکھ کر تشریح کر رکھیں ہوتا۔
قول فیصل: صورت میں تا اتفاق، در تا فیصل
مکمل ہے۔

تا: الفانی: (دیکر سوم و تندر چہارم) بے پردانی، کم
تو ہی ہے افغانی، فارسی ٹوٹ، قلیل الاستعمال
قول فیصل: اس جگہ زیادہ تر بے اتفاقیت کے ہیں
تا: امید: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت
یوں، کام سے اس، جس کی امید فیض سوی ہو
فارسی صفت، فیض، راج

مکمل غنی یار کے لئے ہے۔ ہونا امید
یہی ہے میں جو دکھلائیں گے تا خبر آخر
قول فیصل: تندر سوم دیئے قول اور دیکر سوم
دیکر چہارم دیئے قول میں رہے ہر، دیکر چہارم
ایسے مورد میں ہوتے ہیں

تا: امید: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت
حس کی امید نہ ہو۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال
قول تا امید نہ کرنے کا
سو تم ہم سے کچھ بھی چھوڑ چلے

تا: امید کرنا: (یوں کرنا، اس توڑنا، انکار)
کرنا، اردو صرف، فیض، راج

قول فیصل: مجھ سے سوچ کے آئے تھے کہ کام
خیر ہو جائے گا۔ لیکن تم نے تجھ ہی تا امید کیا
تا: امید ہونا: (یوں ہونا، دل لٹا، اس
ٹوٹنا، نامکام ہونا۔ اردو صرف، فیض، راج
قول فیصل: خدا کی رحمت سے تا امید ہونا
نفر ہے۔

تا: امید: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت

تا: یوں، نامکامی، نامراد، نام امید ہونا۔ فارسی
ٹوٹ، فیض، راج

مید و تا: امید کی کوہ ہونا دیئے جوتے۔ ق
کہ جس نے کشیدوں کو ڈوٹے لکھا اس پرست لکھوں
قول فیصل: میاں، قلیل و بہ تندر یا کے اول
سروں نیز قول ہی سہل ہے۔

تا: اندیش: (سدا یا کے قبول) یہی اثر ہے
سویں کی حاجت نہ ہو۔ فارسی، صفت
اور الفانی

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
تا: اندیش: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت
والا

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
تا: اندیش: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت
یوں کی صورت سے رہتے ہیں: حاجت، یہی
یوں رکب سے بھی سہل ہے۔

تا: الفانی: (دیکر سوم و تندر چہارم) دیئے صورت
یہ تندر چہارم دیئے کرے۔ اذہاب، کرے
تا: فارسی صفت، فیض، راج

کچھ تو دے کے تک، الفانی
آہ فرما دل رحمت کی سہی

قول فیصل: ہوا کے ساتھ صرف ہے جیسے
تم بڑے تا الفانی آدی ہو ایک بھائی کو گھر
لکے دی اور دوسرے بھائی کے لئے کچھ بھی نہیں

تا: الفانی: (یوں الفانی، ظلم، اندھیرا
فارسی ٹوٹ، فیض، راج)

قول فیصل: کرنا، ہوا کے ساتھ صرف ہے جیسے
تندر چہارم دیئے الفانی ہوں کہ تندر چہارم کو تندر
دیئے اور تم اپنی جگہ پر ہو۔

کی زبان تفصیل الاستعمال
الفت ہے تم سے اور کتابت جان سے
نام آشنائے محض میں برآشنا سے بر غیر دور

ناگ ۵۵ :- نادائق فارسی، صفت
 بلکہ اعتبار سے وہ ناگ ۵۵
 ہوتا جائے اسی قدر گراہ
 (ذکر اللغات)

قول فیصل - ہ زبان میں داخل نہیں ہے
 نایب :- خالص، صاف، بے غش، بے
 آمیزش - فارسی - صنعت (فرنگ) آصفیہ

معد فیصل۔ تنہا نہیں ملے ناب، شراب
ناب وغیرہ کی ترکیبوں سے مشتمل ہے۔

زاد بٹریب ناپے جیب کہ دھونہ ہو
قابل نماز پڑھنے کے سجد میں تو نہ ہو
سرخ کے منہ مر بھی رکے تعلیم یافتہ

طبعہ بولتا ہے۔
 ٹائپ: تلوار کی نالی جو زک سے نیچے
 ایک دو طرفہ ہوتی ہے۔ تلوار کے درمیان کا
 وہ نشان جو خط نالہ تلوار کے زک کے گرد

بے عے کر قبضہ تک ہوتا ہے۔ اور دوسرے
نصیح راج۔
زخموں کی دوا ہے آج تک ایک ایک نابہ

تازہ جھنگ رہا ہے ہوان کی سر میں نفس
تو فیصلہ اس کی جمع ناموں رہا ہیں ہے

ہزار بار ہے تیغ کا دریا چڑھا ہوا
چھائی ہوئی ہے ابر صفت تیغ آبِ دل
تا جس چمک کے کہتی ہیں بجلی جو ہے قمرِ ادب
بارغِ دل - جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو جو سن

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ نا تجربہ کاری کے معنوں میں نا اذمہ۔
سب سے بھی زبانوں پر ہے۔

نا آشنا۔ وہ شخص جو تیرا نہ جانتا ہو۔ عاوا
 زکب، صفت، غیر مفاہتہ طبع کی زبان، طیل الاصل
 ایک ہیں دریا کی پریں، دریا نزدیک کیا
 جو بیان نا آشنا ہے۔ آشنا ہے کم نہیں

نا اکتفا ہے۔ ہوا تفت و آفتان جس سے جان
پیمان نہ ہو۔ احسن، بے ہنر، نامحرم۔ ناسک صفت
نصیح اور اسخ۔

غابت نیلے میرا بزم میں نا آشنا ہونا بہتر
 غضب میں یہ اند میں رہی بھر میں کیا کیا خواہشیں
 قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے نا آشنا
 رتبہ نا آشنا کے منزل وغیرہ کی صورتوں سے بھی
 مستعمل ہے۔

مسافر وہ نا آشنائے منزل ہر درجے
مہم شال رنگ رداں جائیگے کہاں کچھ فیصل
نا آشنا ہوتا ہے مروت، یہ اخلاق،
خندہ خاری صفت قلب اور استیصال

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تھیں
ریختہ دردت، بیوفا، نا آشنا
نا آشنا، یادِ واقفیت، جانِ سحران

ہوتا۔ اعلیٰ۔ قاری کوٹ قلعہ، لاہور
 نا آئینہ: عدم وراثت، بے دفاعی
 بے مددگی۔ تارو کوٹ قلعہ، لاہور

میں دنا آتش و دشت و بے گانگی
سے یا تو آئینوں میں بھی یا تو بے یونے میں
ما آتشائے محض :- بالکل نادائق ،
بالکل اسخان نامی صفت جیسے :- طبیعت

نایاب : نزل بیاض، بیاہ، نذر، کیں
اردو نزلت و عوم کی زبان۔

نایابک : پنج، گند، اسیلا، جبکہ نہ ہوا
سلف، فصیح، راج۔

محل مرث : آغا جی ہیں جانتے کہ نایابک
کپڑوں میں نماز نہیں پڑھتی۔

قول فیصل : آدمی کے لئے بھی اس کا استعمال
ہوگا کئی دن سے تھادہ نایابک

فانوں سے رہا تھا چانگ کھانگ کھانگ

ساکے ساتھ صرف سے جیسے سوزنا

اسی جگہ پر تھا جہاں تیرا چہرہ ہے اور جہاں تو
نایابک رہا ہے

انفا اور کلمات کے لئے بھی مستقل ہے جیسے میں
اسی طرح کے نایابک کلمات استعمال کر کے تھاد

یہ تھاد کے ہر تھاد، تھاد کو مختلف دوس گاہ

نہیں دھماکہ کر رہیں

نایابک : وہ تھاد جس پر پاپا، زمرہ و دوس

ورہست

قول فیصل : ان سنی میں دام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے

نایابکی : نہ بخت، گندگی، آلودگی، فارسی

مرث، فصیح، راج

نایابی آمارنا : بعد از ان فعل کرنا، محبت

دادی کے بعد بنانا، جیسے و نفاس کا عمل کرنا

عقلی ثابت کرنا، اردو، فصل تھی

نایاب سیدار : دیانے لہول، لود، کزدر، جو بھڑ

نہ جو غیر مستحکم فارسی صفت، فصیح، راج

نایاب سیدار : پانی، سیرج، نذر، جو پر پانہ
جو سے تباب، فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

محل فصل : دھانے نایاب سیدار، عالم یا سیدار
نذر، مرث، وار، دھڑ کے ساتھ مرث ہے

جیسے پر دھڑکا دھانے اسے دار نایاب سیدار میں
کوئی شے بگاڑا خلق نہیں کی (اٹلے مرث)

فانی ہونے کے معنوں میں نایاب سیداری بھی ہوتے ہیں
جیسے دنیا کی نایاب سیداری کا اگر انسان کو خیال رہے تو

اس کے ذہن طہیت، نس، ہ

نایاب سیداری : کر زری ہے سانی، پودا

غیر مستحکم ہونا، فارسی، مرث، فصیح، راج

محل مرث : دھانے نایاب سیداری کا اگر انسان کو خیال

رہے تو جس قسم کی طرف طبیعت راجب نہ ہو

نایاب قول : نایاب، راج، نایاب سیداری

اردو ترکیب، صفت، راج

تھاد طبیعت کرنا ہونے کے ساتھ مرث ہے

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب قول کے : نایاب، نایاب، نایاب

اس کے دہن کا دھڑکا دھانے زخم خدوں
اکت دوز جیتے جیتے ہے، یہ ہوتا

نایاب دینا : کپڑے کے لئے عساکر پائش
کرنا، یعنی لمبان کتنی سے چوڑا، اس سہن کا

محل مرث : ان دونوں بھائیوں سے ایک زمانہ
دھڑکا دھانے نایاب سیداری

دی جس کے لئے کوئی سوانی تھی اس کی آواز دود
ڈھالی گڑا پس پردہ سے دونوں بھائیوں نے سنی

دور پس اس کے بعد کوئی سی کے چیں تو اسکل

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

نایاب سیداری : نایاب، نایاب، نایاب

جی سنی دہاد چھوٹا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ دم طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامنا جوڑنا :- رشتہ جوڑنا، قرابت قائم کرنا، قرابت نکالنا، تعلق پیدا کرنا۔ امد و صرف عوام امد و صرف توں کی زبان۔

معلیٰ علیہ السلام۔ عیسیٰ د آرام سے سمکھ روڑا۔ رو سچو دکن
سچو۔ زجر۔ (دنا۔ آزاد)

اناما کرنا :- رشتہ کرنا۔ (زرینک ص ۱۱۱)
 قتل فیصلہ : عام طور پر اس جگہ رشتہ کرنا
 سی ز، زن رہے۔

آہنا ہونا :- رشتہ داری ہونا، قرابت ہونا، ملحق ہونا، واسطہ ہونا۔ اردو میں عام طور پر "ہونا" کی جگہ پر

گئی۔ گفت تو پھر وہاں کون اور ہم کون سے جرات
 بہار سے اور اس کے اک محبت ہی کا نام ہے جرات

ما تجربہ کار۔ (بیچ سوم و ستریم دفع ششم)
دقت، انارٹن، نازمودہ کار، فوآموز

وہ کہ جس کو تجربہ نہ ہو۔ فارسی صفت، بھلی، راج
میں ہیں۔ سو سو چاہئے کہ اس کس اور بھولی

اور۔ قرعہ کارس کے پھلے سے پھلے پر اس دت
کیا جائے کیا گدہ رہی ہوگی۔ (دعوتِ خدا)

باجر به کاری - اما ذی پند و سنج - کاره پونا
باد اوقت پونا - تا آید ده کاره پونا - - - - -

مصرات . بھائی ایسیں یہ نقطہ مہاراجہ نے تحریر کیا

ناتراش :- نامجو۔۔۔ نام کی صحبت دور نفوس

ساقہ ہی زبانوں پر ہے جو تعلیم و تہذیب کی زبان ہے۔

پیشانی پر لکھا ہوا ہے

خدا شاہی کے ساتھ ہو سکتے ہیں۔ دستانہ اُردو
ناتراشدہ ۱۵۔ - بیرجٹ لایا چھپا ہوا برنامہ اور

فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبیب کا زبان۔
 ادا سے قامت مجرب کچھ تو عرو میں ہوتا ہے۔

جواب : ارشد، قاجار، و امیران و اعیان
 نامتربست یافته : - میرزا محمد باقر شاه

بدیندیز، کندیه تاتراش - فارسی سبقت -
(فرد المفاصله)

قول فیصل۔ ان منوں میں نہیں جوتے تے رہتے
بغیر یکھا ہوا کے منوں میں جوتے ہیں۔ غمزدہ

ناترس :- دفعہ سوم (سکھن چارم) سنگدل

بے رحم۔ بیخون۔ ماری کی صفت۔ (دور الفت)

ہل دیتا ہے۔

جو پیرانہ پر فی دسی صفت نصیح و راجح

آنے کو نہ لگی جس بہت نقد کے

صرف ہے۔ جیسے والیہا ان کر جب سوال

اس دن کا قصہ ناقص ہی رکھا۔ (میر کی یاد)

نہ ہو گا بلکہ ہذا حق تلخ کا ہے

وہی ہر دم میں ناتانی شری شام غریبان
بالوالان ویا کر در اوقات اعظم

ضعیف، بخیف، محمول، فارسی صفت، بفتح، وایک
دوری کیا تھا جیسے باخاں دکھائے۔

آشیاں اجڑا کر یا ہم ماڑاں دیکھنے کے نائب
مستقل مفصل۔ قباب اٹھاں۔ پائے بالوں والے

وہ مرتب میں آیا زور پانے، نواں تک؟

میرا کاجر دسہ کیا دی ہے جہاں تکہ
شکت دفعہ بھول سے ہے دے اساتیر

مقابلہ قذافی نازیباں نے خوب کیا ہے
اس مرغ نازیباں کی پیادہ کو خیرم

ماتواں یہ کہ صفت پر عمل مسلسل ہے۔

ادب از حضرت جبرئیل کا جامع تذکرہ
 (شاخ سدرہ یہ میری یہ آہ ناول) -

التواہل میں ہے۔ حامد و جابرین کہہ رہے ہیں۔

اگرچہ عشق میں تیرے ہر دم کو کہہ کر کاٹا۔

تو انہی کے لئے ہے۔ عام طور سے زبانوں پر انہی ہے۔

معمولاً نادرى نوت، نصيح رائج -

[illegible]

بہنے کی زخموں پر ہے جیسے غلت دہری مرد

[illegible]

فارسی صفت : فصیح ، راجح ۔
ہائے بستی میں کہیں چین نہ پایا تم نے

ناجیاتی :- حلات، بد مزگی، ان بن ابھار

رہتا تھا ہمیشہ تاج گاہی تھا دس لاکھ طسہ خانہ شاہ

ناج گھر۔ تا شاگاہ۔ سواگ گھر، تھیں
وہ جگہاں ناج گانا ہوتا ہو۔ اردو مذکر
عوام کی زبان۔

بت فرنگ نے دنیا دین کا رکھا
قرب ہم سے نہ کر جانا ناج گھر نزدیک
ناچنا۔ رقص کرنا، تھرکنا۔ اردو راج۔
نہ پوچھو خودی عیش مستدم سیلاب
کوناچے میں پڑے سر بسر درد دیوار غالب
ناچنا، یا خفگی یا غصہ میں تھلانا، بگڑنا
راج اور سخت جواب سن کے تھلانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نعل مر۔ مچا جان کو ہم نے بھی اب کیا
خدا لکھا ہے کہ وہ بھی پڑھ کے ناچیں گے۔
نعل فیصل۔ ناج کے وہ جانا، ناج جانا
بھی بولتے ہیں جیسے خود جو چاہتے ہیں کہ جانے
ہاں آج میں نے اسی کہی کہ ناج گئے اور اٹھے
چلے گئے۔

ناج نچانا۔ شہ جیران و پریشان کرنا، ستانا
دق کرنا، بہت زیادہ عاجز کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نعل مر۔ ابھی ابھی ٹھیک بناؤں گا اور
ناج پھاؤں گا۔ (فسانہ آزاد)
نعل فیصل۔ اسی جگہ لگنی کا ناج نچانا اور
لگنی کا ناج ناج جانا اور نچا دینا کے ساتھ بھی
زبانوں پر ہے۔

ناج نچانا۔ رقص کرنا، تھاکرانا
اسیرے پھیرے کرانا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

وہ شہ لہو میں پڑا ہوں، جو ناج نچا دنا چاہتی ہوں

ناج نہ جانوں آنگن پڑھا
ناج نہ جانیں آنگن پڑھا
یہ نعل اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی
کام میں مداخلت نہ دیکھنے کی وجہ سے چلے پہلنے
کرے یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اور دوسرے
پر لازم رکھے یا کوئی کام اس کو نہ آتا ہو اور
اسباب مداخلت کے براہ راست کوئی نہ دیکھ دے
نعل فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ ناج راج
لکھا ہے۔ صاحب سرایہ زبان اردو نے
بھی ناج نہ جانوں انہی لکھا ہے۔ عام طور سے
اس نعل پر یہ نعل بولتے ہیں راج نہ آئے
آنگن پڑھا کے ساتھ ناج نہ جانے آنگن پڑھا

بھی سستل ہے۔
نعل چٹکے تو گھر گھٹ کیا۔ نعل
جس کام کا کرنا مشورہ ہے پھر اس میں کاغذ
کرنا عبت۔ اس کام کے واسطے بھی سستل
ہے جس میں کوئی عیب ہو یعنی جب عیب کالا
کام اختیار کیا تو پھر خرم کیسی۔

(ذوالنقات و سرایہ زبان اردو)
نعل فیصل۔ اسی جگہ ناچنے چلیں گھر گھٹ
کے بھی ہے جیسے دانا ناچے میں گھر گھٹ کاڑھ کے
بھی کوئی ایسی ہی دسی ہوئی کسی پر نہیں ہو دکانی۔ (ذوالنقات)
یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

ناچ چیر۔ (بیاض سرور) ناچ جو کچھ نہ ہو
نا قابل، حقیر، ادنیٰ، بے وقعت، ناسی صفت
فصیح و راج۔

ہر اعداد امام اڑی آتے ہیں
نعل سے ناچنے کے لئے کوئی آتے ہیں عشق
نعل فیصل۔ خط لکھنے والا بھی انکی راخا

کے آخر میں ناچنے کو کے اپنا نام لکھا ہے
ناج۔ خواہ خواہ ہی، بلا وجہ، بھانڈا
بلا سبب، فارسی صفت، فصیح و راج۔

نعل۔ حق ہم مجھوں پر یہ تہمت ہے نعلوں کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں میں بگوشت بدنام
ناج، بے الفانی سے، حق کے خلاف
بے جا، نامناسب۔ فارسی صفت، فصیح و راج۔

ناج ہے یہ گمان کہ میں جانتی نہیں
سیری ہے بات اور میں پہچانتی نہیں عشق
ناج بن ناج۔ بلا وجہ، بلا سبب
بغیر کسی غرض کے۔ اردو صرف جاہل عوام
اور عورتوں کی زبان۔

نعل مر۔ جاسے بے ہی ہسی پھر آپ
کو کیا۔ ہاں بڑا بڑا لگا ہے ناج بن ناج
(فسانہ آزاد)

ناج شناس۔ (فتح پور) بے وقوف
نچانے والا، حق نا شناس۔ فارسی صفت، تہمت
نعل کی زبان

نعل فیصل۔ بے الفانی کے نعل میں ناج شناس
نعل مر۔ حق کے خلاف کرنا، نالافتالی کرنا
بجا کرنا، نامناسب کرنا۔ (ذوالنقات)

نعل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناج کرنا۔ بے دخل، بے وقوف، نالافتالی
کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

نعل فیصل۔ اسی جگہ۔ بے حق کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔
ناج کرنا۔ خواہ خواہ ہی۔ بے سبب، بلا وجہ
اور عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناخن کو ترا ہے پتہ تو تو عیب
یوں بھی۔ مصمتی خوش سیر طرح
قوت فیصل۔ اس میں دگر نہ ہے نقصان
اس میں یہ صفت ناخن ہوتے ہیں۔

ناخن کو کشش :- دیوانہ نمونہ، جس
کی کوکس کرے۔ فارسی صفت۔

فتور فیصل :- نوکے ساتھ سمیٹا ہوا
ناخن کہتا ہے۔ من کے خلاف کما جھڑک ہوا
صفت کما شرمشکیں بہت کرے۔

شور نہیں :- من کے ساتھ زبوں پر ہے
ناخن لانا :- خندہ سحر، حصاروں اور
دھار ملاح، دوسری ہر فصیح راج

جب غلٹ سا اعدا ہو اور خدا کا کارزار
خود زبوں سے :- ہر سہاگتھی و سگر توڑے
آوردہ غلوں

قوت فیصل پانی کا جہاز چلانے والے کو بھی
کہہ سکتے ہیں

کھنکھنہ بوزوح :- مہ جہاز کو
یا ہونا خدا تو ضرور کیا سہاگو
بہت سے دھندلے، کشتی، خدا

ناخن تراش :- خدا کا دھندلے سے
سخت دل، سگدل، خفا کار، فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قیل الاستمال

قوت فیصل :- ناخن تراشی زبوں پر زبوت
ناخن تراش :- خدا کو نہ بھی ہے
خدا کو نہ جانتے والا - فارسی صفت فصیح و راج

یہ تر بھی سخت دل نہ کرے ناخن تراش
ناخن تراش :- غلام، شریعہ کوڑی کا غلام
ندہ، احسان، فارسی ترکیب صفت،

عسل، استمال،
محدوہ :- مدد کا دوسرا بیج، غفران کی
دور و دور کا نام تھا ان دنوں کا ناخن

غلام تھا
ناخن تراش :- رفیع سرم و چارم، تالاق،
ناخن تراش :- چلن، تالاق، جادو، وہ جیٹا
جو باپ کے ساتھ :- ہوا، فارسی ترکیب، صفت
فصیح و راج

محل صفت :- نام کھڑا، شرم، عسل کی
اس حرکت ناخن تراش سے اس کو ناخن تراش
دیکھتے ہیں

قوت فیصل :- ناخن تراش اور اولاد کی ترکیب
سے زبوں پر زیادہ ہے جیسے تالاق و ناخن
سے جو جہاز دیا، کیں، پتہ کوڑک کرت
پونچیں

ہے صفت مضامین سے امیر، پانچ نزل است
ہے ناخن تراش اور دوسرے اس گھر کی خرابی تیر
ناخن تراش :- دسہ سو، انگلیوں کے سر دھار کی
ہڈی - فارسی نادر، فصیح و راج

نہیں کہنا کہ دامن میں جاہر دل دے
اپنے ناخن سے دھندلے تو ان کے کھلے گھڑ
قوت فیصل :- یہ اصل میں ناخن تھا کہ آدمی
کے اعصاب بن میں خون ہوتا ہے لیکن اس
بڑے بن میں خون نہیں ہوتا

اس کا صفت بڑا عاقل، بڑا عاقل، تراشنا،
تراشنا، ناخن تراش، ناخن تراش کے ساتھ ہے۔

صاحب خدا عزت نے لکھا ہے کہ کھوت کے ساتھ
صفت متریک ہے اندیشی میں مندرجہ ذیل شعر
دیا ہے۔

پھر جگر کھوتے رنگ ناخن
آمد فصل لا دکاری ہے

لیکن صاحب خدا عزت کو سرخ دھڑکا ہوا ہے
یہ دراصل :- جگر کھوتانا، کاشتر ہے کھنکھ میں جگر

کھوتانا نہیں ہوتے :- صاحب ذرا است سے ناس
چھیننا بھی لکھا ہے دوسری اہل کھوت نہیں ہوتے
دھندلے پاؤں دھندلے کھنکھ کے اوپر کی ہڈی
جڑی کو بھی ناخن کہتے ہیں۔

عام طور سے زبوں پر، خون ہے۔

ناخن تراش :- پتہ چاروں کے کھوت، ذرا صفت
قوت فیصل :- اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔

ناخن بازی :- ستار یا ستارگی، ایک ستارہ
اور طہنورہ وغیرہ کے تاروں کو ناخن سے جھڑنا
فارسی، خوش، قریب، متریک۔

محل صفت :- صرپ کی ناخن بازی اور اس خوش گل
کی بارک آوری، کشتی، راج، آرا

ناخن بند کی :- ہر دھندلے، ہر دھندلے
طاعت، نوکری، چاکری، حلقہ تعلقہ - اردو خوش
راج، آصغیہ

قوت فیصل :- اہل کھنکھ نہیں ہوتے
ناخن پر قربان کرنا :- کھنکھ کے سنو
ہے۔

ناخن پیکر میں ان کو قربان
کہنا میں اس کو دل سے سجھاؤ
(دور صفت)

قوت فیصل :- اب زبوں پر نہیں ہے۔

ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا
کتابینہ خوب یاد ہونا۔

در محل از جنت زردمان نہ نلک جیدر
یکم ہر سب روز لوح محفوظہ کے ناخن قدر
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ ناخنوں پر لکھا ہے
عوام اور عورتیں بیتی ہیں۔

ناخن تیرا تیرا (بہاشت) مدبر کا ناخن سے
استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

من عا کر کئے بھی تو تقدیر سے کئے
کیا منہ نہیرہ ناخن تیرا تیرا کئے
ناخن تراش۔ ناخن گیر۔ لکھنؤ میں
نوت۔ دہلی میں خاکر ستمل ہے۔ (ذکر الفت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
اور اس کی وضاحت نہیں کہ لکھنؤ پر ناخن
تراش مستعمل ہی نہیں۔ ناخن گیر کے بدلے ناخن
گیری یا ہرنی ہے۔

نوع تائید کرتا ہے لیکن ان خطب کے ساتھ
کہ کہیں کی کے ساتھ ناخن گیر جو ستموں پر اور
من ہیں ناخن کاٹنے کا آلہ۔

ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے
حب اس کو سب سہنی آئے تو ناخنوں کو رکھنے
سے سہنی قہر مانے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے
کہ حب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے ز جسم
امبارک ایسا صاف و روشن تھا جیسے ناخن۔

دنیا میں آکر رنگ بدنا شروع ہوا اور اولاد
کا رنگ بدستہ بدستہ ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے حب
اس ناخنوں کو دیکھتا ہے زرد مان آگاہی

سے دل متبہ ہوتا ہے اور انوس میں سہنی
باقی رہتا ہے۔

ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے
کر کے میں صبا سہنی دیکھوں سر ناخن اپنے
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن دیکھا ہونے
ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔

ناخن زن۔ ناخن جھونے دار۔ دار کی
ناخن جل زن میں تھیں انگلیاں منہ کی
سینے پر میرے نقشہ ایک ہے ان میں
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ میں بولتے
ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ رستہ
داروں کو جدا کرنا۔ انہوں کو چھوڑ کر ایک
ناممکن امر ہے۔ اور دھارہ۔ نصیح اور اس
ان کو لڑا داتے ہیں جو سے اختیار
گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں مڑا ہوا

قول فیصل۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا بھی
بولتے ہیں۔
مادہ اورد نہ بھول اسے دل
ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر قدر

ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔
اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ لکھنؤ کا
فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ اسے کسی
حال میں نہیں چھوڑے جاتے۔ اور دھارہ
نصیح اور اس۔

ناخن سے گوشت چھڑانا۔ منہ
کام کرنا۔ اور دھارہ
اس دنیا سے دل کا اٹھانا

ہے؟ ناخن سے گوشت چھڑانا۔ ناخن
(دہلی کا قدیم اور دھت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناخن کشیر۔ (بہاشت) تیرا
تواری کی بارہ۔ فارسی ذکر۔ تعلیم یا۔
زبان بلیں استعمال۔

زخم ہونے شکر ہے اتنا توڑوں دیا
رنگیں خاں سے ناخن کشیر پر گیا
ناخن زرد ہونا۔ ناخن پوست ہو جانا
(استعارہ) تواری کا زخم بھٹ جاتا۔ اور دھارہ
چ گویا جگر میں موت کا ناخن زرد ہوا۔ اس
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
ناخن کا جگر کھو دنا۔ جگر پر صبر ہو
لگ بید کرنا۔

بہر جگر کھودنے لگا ناخن
آخر فصل کار کا ری ہے
کھودناں جہد چھیل ہوں بیل میں سب
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں
بولتے۔
ناخن گرنا۔ ناخن گرنا۔ (ذکر الفت)
کسی چیز میں ناخن چوست کر دینا۔ (ذکر الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ناخن گردنا زبانوں پر
ہے اور عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
ناخن گرنا۔ اختیار ہونا نقشہ حیات
جنا۔ اور فصل کاظم۔

تازہ نہیں ہر محل دغ بہن ہون
دست خوں کو سینے میں ناخن نہیں کر
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔

ناخن گھنا۔ دیکھو، ناخن کا عقدہ کھڑے کھڑے گھس کر باقی نہ رہنا۔ کونستہ کسی حد سے زیادہ کرنا۔ اور دھرت۔ قریب بہ نزدیک جیسے سب ناخن تیرا اور ڈٹے سرسوزن۔

ناخن گھیرا۔ دبیائے عورت، ناخن کاٹنے کا اور زار۔ ہرنی۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

ایک نقطہ میں نہیں سکتا خدا تعالیٰ کا یہ کام کیا تحریر پیشانی میں ناخن گیر کا تاق قول فیصل۔ اب عام طور سے ناخن گیر کا تاق پر ہے جیسے تیج عابد حسین عود تمام کا کمال یہ تھا ناخن گیر کا تاق میں لی اور دریا میں اتر گیا اور غوطہ کھایا۔۔۔ اور کسی دوسرے شخص کی دسوں انگلیوں کے ناخن کاٹ دیئے اور کہاں کیا کہ چر کا گھ جائے۔

قدیم ہندو ہندوستان اور (۱۰۰) ناخن لگانا۔ ناخن مارنا، ناخن کرنا دوسرے قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن لگنا مستعمل ہے۔

ناخن لینا۔ ناخن کاٹنا۔ حمام کا آدمی کے ہاتھ پاؤں کے ناخن، ناخن گیر سے کاٹنا اور دھرت۔ قریب بہ نزدیک۔

ناخن لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکہ لگنا۔ اور دھرت۔ قریب بہ نزدیک۔

ہوئے ٹھوکے ہزاروں گل ذیل پامال ہیں۔ تیرا ٹھوکوں چنٹاں میں جو یقیناً ناخن دھویں تو سن خام لیا کرتا ہے اکثر ناخن رنگ ناخن میں پڑے ہیں۔ کسی کے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ بے حقیقت ہے، کوئی حقیقت نہیں۔ اور دھرت۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے ناخنوں میں پڑے ناخنوں میں پڑے ہیں جو جیسے تم اس کو کہتے ہوڑ کا اور ہم تم جیسے تو اس کے ناخنوں میں پڑے ہیں (رو یا سے عادت) ناخن نویسی۔ ناخنوں سے لکھنا ناخنوں سے عورت کے نقش کا قذ پر بنانا۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

بھل دھرت۔ غلام محمد خاں استاد زمانہ تھے شبیہ کشی میں اتنے کامل کہ نقل کو اصل کر دکھاتے تھے ناخن نویسی میں یہ طوطی دیکھتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوستان اور دھرت ناخن نہیں گر گئے ہیں۔ یہ بقول اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی کسی پر احسان کرنا چاہتا ہے اور وہ یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ ہم تو نادستہ دست ہیں کیوں کسی کا احسان لیں (گنجینہ اقوال و افعال)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنے کی علامت ظاہر ہونا۔ اور دھرت۔ راج

قول فیصل۔ اس جگہ ناخن نیلے ہونا۔ زبانوں پر زیادہ ہے۔

ناخن میں لکھ رکھنا۔ خیال رکھنا یا رکھنا۔ کنا پتہ جو ہم لکھ رہے ہیں ویسا ہی ہوگا۔ اور دھرت قلیل الاستعمال۔

ہم جو آئے کاٹ دلا ہندی میں تو نے بات یہ ناخنوں میں ہم لکھے رکھے ہیں تیری بات یہ شوق مستعدانی

قول فیصل۔ اب اس جگہ عام طور سے گرہ میں بانہ رکھنا زبانوں پر ہے۔

ناخنوں میں ہونا۔ دکان پتہ چار اکبر سے واقف ہونا، خوب واقف ہونا۔ اور دھرت۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے عورتوں ناخنوں میں ہونا بولتی ہیں۔

ساری دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں سترج پیر ناخنوں میں یہ باتیں ہیں تندی ناخنہ۔ دھرم سوم دفتح چارم استار بجانے کا طرا ہوتا مار، انگشتاں، مضرب، زخم، فارسی مذکر۔ ستار بجانے والوں کی اصطلاح۔

ناخنہ۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس میں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے گوشے میں نمودار ہوتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے غائی مذکر لکھ اور دھرت۔ دھرت سے کیوں کر آنکھیں مل سکیں۔

ناخنہ چشم گردوں میں ہلال عید کا شیر قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ناخنہ ہے۔

ناخنہ۔ تھوڑے سرخ جو گھوڑے

کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ (دلفی لغت)
 قول فیصل۔ یہ سلتزیریل کی اصطلاح ہے۔
 ناخنہ: یہ چیرے باز ہونے کا ذکر اور انگشتانہ
 (فرنگی آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 ناخنے کا گلہ بن: ایک قسم کا گلہ بن
 کا کپڑا۔ اردو، سترک۔
 ناخنے کے گلہ بن کا پانچواں قسم ہے
 نیل لکھی کا صنم ایک مرے زانو ہے
 ناخوش: نہ چاہتے ہوئے، بغیر
 چاہے ہوئے، بے اختیار، بلا ارادہ، بلا
 قصد۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی
 زبان، تخیل الاستمال۔
 یہ وہ ذات تقدس کو کہ لیتے ہوئے نام
 منہ سے ناخوشاں سے بھی مل جاتے نکل
 قول فیصل۔ بادل ناخوشاں سے بھی دل نہ
 چاہتے ہوئے عام طور سے بولتے ہیں۔
 ناخوشانہ: (دوا و معطل) بغیر بلایا ہوا
 بن بلایا ہوا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان، تخیل الاستمال۔
 قول فیصل۔ ناخوشانہ ہمان کی ترکیب سے
 تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
 ناخوشانہ: جاہل، ان پڑھ، بے پڑھانکھا
 قی، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 پڑھ کے خط کیا جانے کیا پڑھائے اسکو غیر
 وہ صنم ناخوشانہ ہے موقع نہیں تھریکا بھر
 ناخوشانہ ہمان: بن بلایا ہوا ہمان۔
 بے طلب پسینا ہوا، بغیر دھوے کے آیا ہوا ہمان
 اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قد رکیوں خوان دہر پر پوری
 سچ ہے ناخوشانہ یہاں ہوں میں
 قول فیصل۔ عام طور سے بن بلایا ہوا
 بولتے ہیں۔
 ناخوشانہ ہمان و بال میزبان:۔
 بغیر بلایا ہوا ہمان میزبان کو دشوار گزار ہے
 یا یہ کہ اولیٰ بن بلایے آئے دوسرے ہر طرح
 سے میزبان کو ستائے۔
 (مجموعہ اقوال و اشعار و محاورات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 ناخوشانہ ہمان ہونا: بے طلب ہو جانا۔
 بن بلایے پسینا، کہیں کسی تکیب و غیرہ میں بغیر
 دھوے پسینا۔ اردو صفت، تخیل الاستمال۔
 زخم کھانے کو کھا تالی نے جس ہمان سے
 ہم ہوئے ناخوشانہ یہاں ہاتھ دھو کر جانے
 قول فیصل۔ عام طور سے بن بلایا ہوا ہمان
 نہ بانوں پر ہے۔
 ناخوش: ناراض جو راضی نہ ہو، بغیر
 بیزار۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 محل صفت۔ ایسی مزاجدار کی کس کام کی جس
 سے عام گھر ناراض ہو۔ ساس ناخوش، خند
 ناخوش، میاں ناخوش۔ (دو تیل کا ہار)
 ناخوش آئینہ: ناگوار، اچھی نہ لگنے
 والی، ہری، ناگوار خاطر۔ فارسی ترکیب،
 صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صفت۔ سواد کی ناخوش آئینہ باتیں سن کر
 اس کا دل بھر آبا۔ (خسانہ آزاد)
 قول فیصل۔ اب باتیں یا واقعات و غیرہ
 کے ساتھ بولتے ہیں۔ مندرجہ ذیل صورت

سے نہیں بولتے۔ جیسے ان دونوں میں سے
 ایک کو بھی حرات نہ ہونی کہ اس خبر وخت اثر
 کو دریافت کرے یا اپنے ناخوش آئینہ بڑھے
 ہمان سے پوچھے۔ (خسانہ آزاد)
 ناخوش کرنا: ناراض کرنا، خفا کرنا، بیزار
 کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا۔ اردو صفت
 فصیح، راج۔
 ناخوش ہونا: ناگوار خاطر، برا، ہوا چھ نہ ہو
 خراب، بن لگنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ موسم، باتیں و غیرہ کے ساتھ
 بولتے ہیں۔
 ناخوش ہونا: ناراض ہونا، خفا ہونا
 بیزار ہونا، صنف ہونا، رنجیدہ ہونا، بد مزہ
 ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
 محل صفت۔ سن کر بادشاہ معتمد الدولہ پر محبت
 ناخوش ہوئے اور ان کو زد و کوب کیا۔
 تعلیم یافتہ ہندو ہندوستان (اردو)
 ناخوشی: بیاد، علات، فارسی ٹونٹ
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تخیل الاستمال۔
 محل صفت۔ حس ہنر کرپ رہنا، خوشی کی گھڑوں
 نے گرا دیا تھا اسی پر نسیم صبیح کی چادر وہ
 فرمایوں نے اب انھ کو کھٹا دیا ہے۔
 (خسانہ آزاد)
 قول فیصل۔ عام طور سے اردو میں یہ لفظ
 ان معنوں میں راج نہیں ہے۔
 ناخوشی: ناراضی، جھگی، آزدگی،
 بیزاری، رنجیدگی، رنجش۔ فارسی ٹونٹ
 فصیح، راج۔
 محل صفت۔ سفید و سیاہ کا تھیں اختیار ہے

در چهارم، خوشی کا و سوسه و در غده غده دل
در سال و در بار کبری

زبان :- دیوانہ و سرکش ، باطن نہ انگلیوں
کے لئے ۔۔۔ عجز و رنج و راج

میں نے ان سے یہاں کہا
ایسا جاساں عقل کے نور سے

یہ سب درجہ اول کے تھے۔

(۲) - جسے لکھنا ہے۔ اس کے بعد کہہ دے کہ میں نے یہ لکھا ہے۔

تولید (۱-۲) جلد ۲۰۰۰ نویسی تعلیمی است

۱- تاخیر تراشیدن ناخن و ناخن‌ها

نہیں کہہ سکتے تھے۔ مگر عورتاں کہہ جیتیں ہیں۔

فصل اولی - مکتوب میں ناخون کردہ الفاظ سے

گرا دیا۔ و بفتح اول و دال و حیراں
 انا و اول۔ ماخص کی جمع۔ جب حرمت مغیرہ

۱۔ ہر غصہ سے بچنا کرتی ہے۔ - درد مند کرتی

چلے گئے ہیں سب آگ سے لگ اٹھے
کیا بلازہر ہے سرکار کے مافوق میں مریت

وہ کہہ رہے تھے کہ وہ نہیں دیکھ کر کہتی بلکہ ان

اور یہ کہ اس کی حالت میں اس کی حالت میں اس کی حالت میں

اردو کا دہ ضلع راج۔
ناٹوں میں پڑے ہیں، یہ حسبِ پڑے

ہیں دیکھے جہاں سے یہاں میں کچھ تحقیقت نہیں ہے۔
مقدور ہے حقیقت کے انہار کے موم پر سستل

ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ جیسے ناخن میں لہرا
جو ایل ناکارہ ہوتا ہے ایسے ہی ان کے سے

رنگ ہیں۔ (تجربہ اقبال و اشعار)
زمانے کی کڑھیں، لیکن ان کے ماحول

ہمیں پڑی ہے۔ - سکندر ایلی
وہ کہ تا خون ہمیشہ زیر نظر اور ملت دست

ایں اس وجہ سے یہ عرصہ ہے کہ ہم کو ہمیں

نے یہاں تاخوروں کے میل سے اس معاشرے

و بزرگوار است که این کتاب را به این بزرگوار
(در مقام آصفیه)
فصل اول - در بیان کلیات و احوال

اما و داشت من رگها، خال مر، رگها

نظمی دکن اسبورت، قبل الاستمالی۔
 ہم جو کھنے لگے کچھ ابر کے ناخواریں میں۔

برے لکھ رکھتے ہیں کہ سارے ناخوؤں میں عروت
ناخوئے ہاں ہے :- دہر دو داؤ عروت

ایک دود کا نام۔ اردو نذر۔ حکماء کی عقل کا
ناخونی گوشت :- نہایت باریک گوشت۔

قتل فیصل - اس عہد ناخون روز بھی ہوتے تھے

ما از: عربی، گنج، جبر، ریاض، پاس، و
 و هر مقلی، تنگدست، فارسی، صنعت، فیض، و راجع

۱۰۰۰ روپے غریبوں کو اپنا دیا اور ان کے لئے
 ۱۰۰۰ روپے اے کے لئے دیا اور ان کے لئے

تاریخ ہند کی بازی میں جب کسی کے پاس
کری حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ بازی نہ آئے

یا کچھ یاد رہے۔
 نام کو بھی توں قیاس نہیں دیا میں

تجفہ کیلئے کوئی نہیں اپنا نامار میر

قوله فیصل۔ صاحب فرنگیہ آصفیہ نے
اسی جگہ نا دار یازی میں لکھا ہے۔ صوف نا دار

ناداری :- مفلس، غریبی، تسلسل، تنگدلی

اطلاعات حضرت - خادیمِ حوث، شیخ، راج
محل صحنہ - صحت یا بیماری و درخت یا ناداری طویل

اس کا ہے جا ہے۔ (احسان سوری)
نادان و نامک، بیوقوف، انہان، جاہل
تاریخ، بیوقوف، نامک، بیوقوف، جاہل

چاہیے کہ ہر آدمی کے پاس ایک کتاب ہو جس میں وہ اپنے اعمال کی فہرست لکھتا رہے۔

قتول فیصل - باظہار زن اور باخفاے زن ،
دو دن طرح قصور دار سمجھے ۔ جسے توڑا سمجھا

نادان کو کیسے سمجھاؤں۔ (میر کہیاں)

فارسی صفت، تصبیح، راجحہ۔
شہ پڑے خبر تو ہے کہاں بن میں لٹ گئی رہت

بازو تقارے، اختر نادان سے چٹ گئی کہیں
نادان بات کرے، یہ ناقیاس کرے

عقلند بر ایک بات کو پرکھتا ہے۔ یہ وہ اس
سے بھی کچھ زیادہ کی کیفیت حاصل کرتا ہے۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نادان پن :- نادانی، بے وقوفی، حماقت
ناکجی :- اردو مذکر۔ عوام کی زبان میں تسلل استعمال
نادان دوست سے دانا و گمن کہلاوا
عقل مند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا دوست
دوست اپنی نادانی سے۔ (دور لغات)
قول فیصل۔ اسی جگہ بے وقوف دوست سے عقل مند
دشمن بہتر ہے۔ نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
ہے یا چاہے ہی بولتے ہیں۔

نادان رہنا :- بے وقوف رہنا، نا کج رہنا
رہنا۔ بے وقوف کے بے وقوف رہنا۔ اور دوست
نقصی اور کج

محل صرفت غریب مفت میں کھویا کے نادان
رہے۔ میان آزاد نے یہ مصرعے جید اس
بیاضہ پن سے عین موقع پر ادا کنا کہ ہمارے
حبیب کھلم کھلا کر سب سے۔ (فنا آزاد)
نادان بنگلی :- (بکر بزم و فتح ہستم) نادانی
و اقصیت، بے خبری، باطلی، بے وقوفی
نادری موش، نصیح، راج۔

نادانستہ :- (بکر بزم و فتح ہستم) بے قصد
سہو، نادانیت سے، ایمان بے نادری
صفت۔ نصیح راج۔

محل صرفت۔ نادانستہ طور پر تم سے یہ حرکت ہوئی
ہے میں جانتا ہوں آئینہ خیال رکھا۔

نادان کی دوستی جی کا زیاں :- بیوقوف
کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ بے وقوف شخص سے
دوستی کرنے میں سوائے نقصان کچھ حاصل نہیں ہوتا
اس کی صحبت ہمارے لئے ہر وقت کوفت کا باعث
بنی رہے گی۔ مقولہ

گنجینہ اقوال و افعال (افعال و لغت)
قول فیصل۔ اسی جگہ جی کا محل بھی مستل سے
نادانی :- بے وقوفی، حماقت، نا کجی، نا کجی
نادری موش، نصیح، راج۔

زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اے دائے نادانی
بگھتا ہوں کہ میرا عشق میرے ناز و ناکہ سے
قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

بدرت عشق کے کیسی پستیانی ہونی
عقل کا کہنا کیا کیا ہم سے نادانی ہونی

نادری :- (بکر سوم) تھوڑی شے۔ کیا بہ کم تر
قلیل، نایاب، شاذ۔ عربی صفت مذکر، نصیح، راج
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے۔

نادری :- (بکر سوم) غریب، غریب، غریب
لا جواب۔ عربی مذکر۔ نصیح، راج۔

محل صرفت۔ بخدا اس کے ایک فلسفہ حیرت زا
نئی فلسفہ ہوش ربا نہایت نادر ہے۔

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں لفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے۔

نادرات :- نادر، کیا بہ کم، حیرت کم
پایا جاتا ہے۔ نایاب چیزیں، بیش قیمت اشیاء
عربی جمع، مذکر، نصیح، راج۔

محل صرفت۔ انوس کو سحر جیاں میں یہ چیزیں
نادرات ہیں۔ (مباحثہ گل نسیم)

نادر الوجود :- جس کا وجود کیا بہ کم، نایاب
عام طور سے نہ پایا جانے والا عربی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نادری :- (بکر سوم) دھارم، گنہگار کا

نادرست، نادری صفت، نصیح، راج۔

محل صرفت۔ طبیعت پر ہم اور مزاج نادرست
(توبہ انصوح)

نادریست :- بے جا، نا مناسب، غلط۔
نا جائز۔ نادری صفت، نصیح، راج۔

نادر شاہ :- ایک سخت گیر اور جبار
کا نام جس نے محمد شاہ دہلی کے عہد میں دی
میں وٹ مارا قتل و غارت کی قحی اس نے قلعہ
میں دہلی پر چڑھائی کی۔

دور لغت نادر شاہ نرنگ (صفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو نادر شاہ
دراں کہتے ہیں۔

نادر شاہی شکم، سخت حکم، وہ حکم
جس کی تعمیل میں چون و چرا کی گنجائش نہ ہو اور
مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نادر شاہی فرمان
بھی بولتے ہیں تنہا نادر شاہی یعنی ظم و ستر
سنوائی نہ ہونا، مطلق انصافیت بھی بولتے
ہیں جیسے حکومت کی اس نادر شاہی کو برکت
نکلی جاتے گا۔

نادر کاں :- وہ جس پر عجیب و غریب کام چلا
ہوا ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ "رہ کار تعلیم یافتہ
طبقہ بولتا ہے جیسے دائرہ لکھنے کے کھارے
نادرہ کا سر۔ (فنا آزاد)

نادری :- (بکر سوم) دفع چارم، عجیب، انوکھا
عجوبہ۔ نادری صفت موش تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان

نادری :- (بکر سوم) دھارم، گنہگار کا

ورنہ گنجد جو اس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اوروہ گنجد بازوں کی اصطلاح۔
ستر فیصل۔ زبانوں پر سکون سوم ہے
ساتھ کے کہیں میں بھی اس لفظ کا استعمال ہے
نادری چڑھانا۔ گنجد کی بازی میں، تاکہ
نادری کہتے ہیں جب کسی فرقہ مقابل کے پاس
چتا نہیں رہتا اس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
پتے کے برابر میان کزاد۔

دفعہ کا) لیکن حضرت تیسری بازی میں دو
دستہ خلا، در تیسری بازی میں دو کھیل
ہے۔ (در الفت)

شرناک، ت و بنا، گ کے و بد
میانی ت و بنا، گ کے و بد

قول فیصل۔ یہ گنجد بازوں کے ہندو
زاد چڑھانا۔ چڑھنا بھی مستعمل ہے جیسے۔

اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن مجھے جادوں تو ایسا
بھی نہیں رہیں تھے پر نادری چڑھنا اور ہندو

ابلی اشر نے چاہا تو دوستوں نے نادری
پر لے کر پھر دل لگ دیکھے۔ (دعا آزاد)

اب عام طور سے ہر صورت سے قریب ہرگز
نادری حکم۔ سخت اندازاً حکم، نادری حکم

جس کے تئیں میں چون چرا کی تمنا میں نہ ہو۔ اوروہ
صفت مذکر راج۔

عمل صرف۔ اور بیک صاحب کا نادری حکم
کو کوئی بھی نہیں گا تو وہ جانے گا۔

(سنا نہ کرنا)

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
بہت سہل ہے۔ اس کے پتے پتے کر کے پکوں
کے گئے میں ڈالتے ہیں اور یوں بھی مقام ختم و

بر اس اوروہ وقت صیبت پڑھتے ہیں فارسی ترکیب راج
زہے تب ملے ہر ایک میں کچھ ہر ایک پتی

خط گزار میں نادری معلوم ہوتی ہے
قول فیصل صاحب ذرا الفت لکھتے ہیں کہ

اسلامی تاریخوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ قلعہ خیبر
کس طرح فتح نہ ہوا اور حکام کے کو طول کھینچا تو ایک

دن حضرت مساتاب نے فرمایا کہ کل میں ظلم ایک
ایسے شخص کو دوں گا جو کرار اور غیر فرار ہوگا۔

وہ خدا و رسول کو دوست رکھتا ہوگا۔ خدا و
رسول اس کو دوست رکھتے ہوں گے۔ اس وقت

حضرت علیؑ آشوب چشم میں مبتلا میدان جنگ سے
ورہ میں تھے۔ خدا کا حکم رسول کو ہوا کہ

نادریا منظر الجاہل، یعنی اسے رسول تم علیؑ کو
پکارو جو غیب و غریب چیزوں کے منظر ہیں اور

رسول نے ایسا ہی کیا۔ علیؑ صبح کو مجزا نہ طہ پر
میدان میں رسول کی خدمت میں آجود ہوئے

اور قلعہ کو فتح کیا۔ دعا یہ ہے۔

فَادْعِلْیَا مَظْهَرِ الْجَبِ مُسَبِّح
يَحْدُكُ عَوْنُكَ فِي الْوَسَائِبِ
كَلَّ هَمٌّ وَعَسَتْ سَيِّئُ خَلِي
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

حفاظت جان و مال و مکان کے لئے اسی دعا کا
حصہ بھی کھینچا جاتا ہے۔

نادری :- (دیکھ سوم) شرمندہ خج، شرمسار
شیمان، عربی صفت، نصیح، راج۔

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
جوڑا وہ تیرا کہ تو کہ جو نا کلام

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

مولے کر قیس کی تصویر وہ نادری ہوئے
میں نے جب چھڑا تھیں دیوانہ ایسا پھینے

قول فیصل۔ نادری ہو جا، بھی ہوتے ہیں۔ میسے
ان کو چاہیے کہ اگر عقلی کرے تو شرمندہ کرنے سے

اپنی عقل پر نام ہو جائے۔
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو
نادری :- (دعا فت) ایک دعا کا نام جو

طریقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نہ ہی ہے
 نادیا۔ یہ سبیل جس کے جسم کو عین
 زیادہ ہو۔ ہندی مذکر۔ (ذرا ہشت)
 قول فیصل۔ اہل کشور نہیں رہتے۔
 نادیا۔ دیباے عروت (نہ) دہ
 چیز جو دیکھنے کے قابل نہ ہو وہ چیز جو نہ
 دیکھ سکتے۔ نہ دیکھنے کے لائق، نادر
 صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
 محل مرثیہ محمد ہدی نے کہا جی ہاں فیصل
 ہنس رہا، مگر ایک عادت نہ، دہنی اور ساکنہ
 ماسینین سے ہم سبیا ہو گیا (خاندان آزاد)
 نادیدہ: یہ دیباے عروت ہے دیکھا
 بغیر دیکھا ہوا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج
 وصل کیا تیرے ناوید خدیوہ میں ہوں
 وادریخت کہ اس کو کھو گھٹا دیکھتا ہوں
 قول فیصل۔ خدا سے نادیدہ کی ترکیب
 سے بھی زباں پر ہے۔
 نادیدہ: یہ جس نے نہیں کچھ دیکھا نہ ہو
 نظر آئے۔ (توراللفات)
 وصل کے جو کہ عادات چھ سے دکھانے لگے
 گھر سے نادیدہ کے دعوت کے پیام آنے لگے
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نہ ہی
 ہوتے ہیں۔
 نار: یہ جو جوڑنے کا تسہی۔ یورپ کی
 دریا۔ آصفیہ
 قول فیصل۔ اہل کشور نہیں رہتے۔
 نار: یہ آگ۔ آتش۔ عربی، نوٹ
 فصیح، راج

آفتاب حشر بھی دروغ جڑے سرد ہے
 آتش دل سے ذرا نار سفر میں نہیں صبا
 نار جنم، نار، دوزخ، نار سفر، نار سیر و غرہ
 کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔
 دہ برق تھر خدائی تیری تیغ آتش م
 کہ جس کی آگ تے دشمنوں کو نار سیر
 نار، یہاں جلاہوں کا ایک آہنی آلا۔ جلاہوں
 کی مال، جس میں سوت کی نلی رہتی ہے۔ یورپ
 کی زبان۔ (ذرا ہشت) و فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نار: یہ (بھاڑا) جنم، دوزخ عربی نوٹ
 فصیح، راج
 وہیں اندازوں کو وہوں کو بدن بھول گئے
 گئے عرباں طرف نار کفن بھول گئے شتر
 قول فیصل۔ زور نار ملائے بھی ہوتے ہیں جیسے
 جنت و جہنم
 نار: یہ نار کا مخفف۔ ایک شہر بھیل کا نام
 گھارہ، گلی نار۔ فارسی، مذکر۔
 (فرنگ آصفیہ ذرا ہشت)
 قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے۔ گھارہ کی صورت
 ہی سے ہوتے ہیں۔
 ناراست: یہ (بکون پنچ) دروغ جھوٹ
 ناراست جو صحیح نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت
 قلیل الاستعمال۔
 قدوز دل کو کہا حشر کو ناراست نہیں
 الف لفظ قیامت کو زائد کھجنا (شک)
 ناراست: یہ کھڑا آدمی، جھوٹا آدمی
 (ذرا ہشت)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناراست: یہ کھڑا آدمی، جھوٹا آدمی
 راست کی ضد۔ فارسی ترکیب صفت
 قلیل الاستعمال۔
 ناراستی: یہ نامناسب، کچی، بڑی
 فارسی نوٹ، قلیل الاستعمال۔
 کہ کے نوٹ نہ کرنا راستی
 عاشقوں کو رکھ کے کوئی پر نہ چھڑ
 ناراست: یہ خوش، رنجیدہ۔ دل پر ہشت
 فارسی صفت، فصیح، راج
 پشیمان آہستہ شفقت سے دعا کرتا کرم
 دریا، یہ نار غن کی سے نہیں ہم نہیں
 ناراض رہتا۔ فارسی صفت، خوش
 نہ رہتا۔ رنجیدہ رہتا۔ اردو صفت، فصیح، راج
 اردو ہے ایہل سے تم ست ناراض رہتے تھے
 کہ کہ بپا چلے آکر سامن صفت بپا چلے
 ناراض کرنا۔ خوش کرنا، رنجیدہ کرنا۔
 دکھ دینا، ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے
 کوئی ناراض ہو، اردو صفت، فصیح، راج
 ناراض ہونا۔ ناراض ہونا، رنجیدہ
 دل پر ہشت ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راج
 محل صفت۔ میاں آزاد محبت زندان کے
 آتشام سے ایسے ناراض ہوئے کہ بار صفت
 بھاگے۔ (خاندان آزاد)
 قول فیصل۔ جو جانا کے سامی صفت ہے۔ جیسے
 آپ اردو فصیح سے ناراض ہو جائیے گریا
 رہے ہوں تو مگر غنا کرنا۔ پنچ آبی کھات
 میں کو تاپی کر جاتا۔ پر راج
 کو خود ہی ذیل ہوتا رہے گا۔
 یہ نہ کرنا دشمن

ناراضی :- ناخوشی، تکبر، ناراضی ہونا
فارسی موش، فصیح، راجح

عمل صفت - حضور کبھی کبھی اس سے ناراض بھی
ہو جاتے تھے ایک دفعہ ناراضی پڑھ گئی اس
سے لوگوں سے کہا کہ میری جگہ کو جانا ہوں۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

قول فیصل - حوام اور عورتیں ناراض بھی
ہوتی ہیں۔

ناراضی سے جاتی ہو چکا نہ ج قول -
ماں زاد زاد و دوقی جو اورد زاد ناراضی مان کا
ناراضی :- (بکھر، بکھر، خدا سے غائے، بیشو
منکرت، مذکور، اہل ہند کی زبان۔
ناراضی :- دشمن کا لقب۔ نونٹ، مند
(نور لغت)

قول فیصل - سی جگہ زائن بھی ہے اور اہل
ہند کے ناموں کا جز بھی ہوتا ہے جیسے آند
زائن، جگتہ زائن وغیرہ
ناراضی کناء :- آگ بھڑکی آگ سے تعلق
نکلا اور دھرت تبیل، استعال۔

آئی ہے کہ چہ گیسو سے پریشان ہوا -
ناراضی کے لئے کہیں اور بھی ناراضی
قول فیصل - عام طور سے آگ بھڑکی، شعل
بھڑکنا جوتے ہیں۔

ناراضی :- (دیکھو سوم و چارم) شال شال
کی سمت - آڑ، انگریزی، مذکور، راجح -
ناراضی :- (دعوات دفع چارم و پنجم و ششم
ششم مخرج، جہنم کی آگ، مراد دیونج
جہنم - فارسی ترکیب صفت - فصیح، راجح
عمل صرف - ہی تو ہم اسی قابل ہیں کہ ناراضی

ہیں جلائے جلائیں۔ (دعا آزاد)
ناراضی :- (دیوانے مردوں) ناراضی
کھوپڑا، گری - جوڑا لہند - عربی مذکر قلیبیہ
طریقہ کی زبان۔

عمل صفت - گلاب، ناراضی، دریائی، بادیا
ترہندی - سکھین وغیرہ جو دوا میں یونانی
طیب اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔
(توبہ الفحوت)

ناراضی :- (باغاف) آتش ابراہیم
ناراضی کی جلائی ہوئی وہ آگ جس میں حضرت
ابراہیم کو نذر دینے چھینکا تھا اور وہ ان
کے لئے گلزار بن گئی تھی - فارسی ترکیب
صفت - تبیل یافتہ طبع کی زبان

قول فیصل - ناراضی کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے
ناراضی :- (دفع سوم) یوہ غامہ بنگل کو نہ
پنپا ہوا - فارسی صفت تعلیقاتہ طبع کی زبان
ناراضی :- ان کیوں کے واسطے متصل ہو
جو کھل نہ ہوں۔ (نور لغت)

قول فیصل - کی کے ساتھ طبع ناراضی کی
ترکیب سے بدل دیتے ہیں۔
ناراضی :- (دفع سوم) نہ پونچے والا
اڑنے کرنے والا - فارسی ترکیب صفت
فصیح، راجح۔

خاموش اس سے رہتا ہے کاش دل ہمارا
ہر حال ناراض ہے، ہر آہ ہے اڑے ہوئے
قول فیصل - آو ناراضی کی ترکیب سے بھی
ہوتے ہیں۔

ناراضی :- (دعوات) ناراضی ہے اڑ - فارسی
ترکیب - صفت، فصیح، راجح۔

دیکھا ہے برق طوفان کو بھی فرش خاک پر -
انگاری عشق اگر ناراضی ہو اضر گشتی
ناراضی :- پہنچ نہ ہونا، باریابی نہ ہونا -
فارسی نونٹ، فصیح، راجح۔

دل میں اس شوخ کے ذکی تاثیر
آہ نے آہ ناراضی کی میر
قول فیصل - ناراضی سی ناراضی بھی ہے
و قلیل الاستعال ہے اور کرنا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔

دہر کو بھی تو آفتاب نہ ملا -
ناراضی سی ناراضی ہے قال
کہاں پر ناراضی کی ہے پردازی کی تبت نے پتہ
پڑے ہیں نزل خالوس پرے بال پر ہو کر چلی گئی
ناراضی :- (دفع سوم و ششم) خالی
آزودہ کا وہ ہونا - فارسی نونٹ، جملہ، استعال
ناراضی :- (دفع سوم و دیانے مردوں)
بھل جو خام ہو، دد بھل جو ابھی ٹھیک سے
بکا نہ ہو - فارسی صفت تعلیقاتہ طبع کی زبان۔
بھل موش - فیرت گلزار جوین ہے آب جو کے
تپتے سے ناراضی بھل امروں کے دوش تر
کے پتوں میں منہ چھپاتے ہیں (دعوات مردوں)
ناراضی :- جو کامل نہ ہو - زاد کو نہ
پنپا ہوا - نامکمل - فارسی صفت تعلیقاتہ
طبع کی زبان۔

اکبر کی ناراضی جو انی لئے ہوئے -
اضر گشتی کی پیاس تیر کا پانی لئے ہوئے جوش
ناراضی :- (دعوات) آتش، گرمی
ایک موزی مرض کا نام - فارسی مذکر - اختا
کی اصطلاح۔

نارنج - یہ پتھریلے میوہ (کون چھام) رنگتہ و نارنگی
سنترے کی ایک قسم۔ فارسی ہندو غلیم۔ فستہ طبع کی زبان
محل صرف۔ بیرغل چائے کے۔ نارنج دترج چائے
کے شعبہات آتش کھاتے۔ دھم پر خربا
شیراز ہند۔ یہ نارنگ کا مقبض ہے۔

ہمارے کئی ایسے بھتیخ سوم، ذریعی مائیں پر خفی زلم
 وہ رزم چہ شہاب ادرار سنگار کے پھولوں سے بنایا
 جانا ہے فارسی صفت ہر راج۔

مرپ افزا ہے وہ نوردن کا نارنجی رنگ
دیکھ کر کھائے جسے رنگ ہر صدف فرنگ
تازگی : (شع سوم) جھوٹا زعفران ایک قسم کے
احسن لکھیں کا نام چوتش دیریز شیریں مرکب
ہے - فارسی نوشت - راجک -

خبر مرث۔ بادشاہ شیباج میں رخنہ افروز
 اپنے نو ایک پورچی نے ایک باغ میں ناہنگی کے
 درخت میں چند ناہنگیوں میں اس کال کے ساتھ
 شیرہ اتار دیا تھا کہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ یہ ہندو مذہب
 کا ہے۔ جس کی جمع بارہویں اور ایک ماہ ہے۔

دو جزئیہ ہوئی مردوں لکھا سو گیا۔
 ریسر کی چھنگ دیکھ کر چاہیں پانچ
 تھکے لڑکیاں، دیکھیں ہل، دیکھیں کی طرح تھیں۔
 دیکھیں ہل دیکھیں ان (اور ۵)

نارو۔ نارو ۱۔ ایک رقص کا نام جس میں تادی
جسم پر دانے دانے ہو کر ان برسے تاکہ ساٹھا کر تا
ہے۔ یہ رقص ہندی۔ مذکور۔

نور العفتا و غریبک آصفیہ
 سوال نمبر ۱۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔
 تاہم وہ (۱۔ دفعہ سوم) نامعاثر، بے جا، خلاف مہربانی
 اور دیگر خلاف، ممنوع، غیر مشروع، قاری صفت

نصیح، راج۔
قول فیصل: نادوا افعال، نادوا اعدایا کام
وغیرہ کی صورتوں سے پڑتے ہیں۔

تار وایتا غیر مرصع۔ وہ سکے جس کا چین نہ ہو
وہ ضرب جس کا مرصع نہ ہو۔ بے چین، تار مرصع، تار ک
صفت، قلیل، الاستعمال۔

آکھ تک ڈاتا نہیں ملائیک
کچھ عیب جس نامداہوں میں میری عیوب
ناروا بیتا مقبول، غیر مطبوع۔ ناپسند، وہ جو
قابل پذیرانہ، ناری۔ صفت، طویل الامتحان۔

کہوں پھر کہہ گئے ہوں خود ہی پشہاں۔
مرے مطلب وہ لفظ ناروا ہے۔
ناروا یا ناکامیاب، ناراد، بے نصیب، مجرد
خارجی صفت، عیسائی، الاستقلال۔

گلو کیا افتادہ فیر کا لباس یہ تاشق ہے۔
کہ اس کی بزم سے اہل تنہا اور ان کے نکاح کی احوں
نار واد یہ حنفہ مراتب کے پر خوار و نامناسب
نالائتم، بظاہر شان و رتبہ، فیر نامناسب۔ فارسی
صفت، نصیح، رواج۔

اگر رے، عقائد، نوازش کر ہے بچے۔
 امید بظن ہر ستم نادر کے بعد
 تاروی - جن دپری کے واسطے مستل ہے۔
 عربی صفت (روزانہ)

تواریخ میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
تواریخ میں ہندی، گجراتی، کاشمیری، پشتو کی نسبت کہیں
نہیں ملتا۔ فارسی صفت تہذیب و تمدن کی زبان۔
تواریخ میں عربی، چینی، فارسی صفت مذکور

چونکہ اس کی طرف سے آج کی سب سے شگفتہ ماری ہے۔
ہو گیا ہے کہ اگر وہ جہاں ہے ماری عشق

قتل فیصل۔ اس کی جمع تاریخیں یہ ہیں کہ مل پر
بعد خطب تاریخیں ہوتے ہیں مئی ۱۷ تاریخیں۔

نور حق، نور حق یہ کارت محمد میر ہے
نارید، آگ جہنم کی لٹیں گھیر ہے
نور و تاری اور نور اور تاری لڑا کے نور و تاری

عملہ کے زندگی میں ہے جنت میں جہنم میں
یہ بندہ اپنی فطرت میں خود کو دیکھتا ہے
ماری یہ صورت، مادہ کا مترادف ہے
نہایت و راجح

ایک لڑکے کا پھل ہے نہ
پہلے تار ہی پکچھے نہ
قول فیصلہ نہ تار کے بھی ہوتے ہیں
تار کا ہر کاراگ و ہر ہنر کا کاراگ

کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اور وہ ذکر، مراقبہ
محیط چشم تر مصلحتی میں یوں مرزا گاہ
کہ جیسے بھیلے سے ناری کا ساگہ پانی پر
نارنگا رو۔ دیکھو، سو سو دفعہ جہاں کے

قسم تھا گول پھل جس کے اندر سے کھوپر علقاب
 ابرو، خدک، رانج ۔ ۔ ۔
 محل صدف۔ شہزادے ایک اپیل سحر پڑھ کر
 اس رنگا بار اس نے اُکھٹت سے اشارہ کیا

تاریخ تثنیہ کر زمین میں سا گیا۔ طلسم ہر شریک۔
تاریخ تثنیہ ایک نمبر کہ حلقہ جزائیں کو دیکھ
دوراد پرے پھیل کر بنایا جاتا ہے۔ اردو و انگلیش
راج۔

قول فیصلہ امام حرر سے اہل ہند حضرات
اور عوامی لوگ استقبال کرتے ہیں
ناریل : ایک قسم کی شہابی
دوراخت

خون فیصل . عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے .
ناریل توڑنا :- سنانوں کی ایک رسم جو ایسا عمل
ہے کہ زبان اور اس کے توڑنے سے رکھایا ہو
بیرہنہ ، شکن لیتے ہیں ۔ شہ آگ اندر سے غالی
ہو کر ۔ یہ توڑکا اور اگر بھرا ہوا عمدہ نکلا توڑکی
نے صحت ہے ۔ (دراست)

ناریل کا پانی : درودھ :- وہ دہل کا
دھو جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اسے
بہتر شوق سے پیتے ہیں ۔ (فرنگی آصفیہ)
ناریل فیصل : عام طور سے ناریل کا پانی کہیں نہیں
دیکھا گیا ۔ کھوڑے کا تیل ۔ ناریل
کو بڑی سے نکالا جاتا ہے ۔ اور وہ مذکورہ راج
میں صحت کسی نے کہا تیل کہاں ہمارے خمر میں
تیل کے عرصہ پانی جلتا ہے ۔ ہری سکر اگر بولی
ناریل کا تیل ہے ۔ (دراست آزاد)
ناریل لڑانا :- بہت قسم کا جو ۔ اور وہ راج
نوی فیصل ۔ اور کا طریقہ یہ ہے کہ وہ آدھی ایک
ایک ناریل ہاتھ میں لیتے ہیں اور ناریل پر ناریل
راج تاکہ جس کا ریل ٹوٹ جاتا ہے وہ شرط
مارا جاتا ہے ۔

نارائنا :- زار بند ، پیکار کے اندر ڈانے کی
توڑا دوسری پہلے کا فیتہ ۔ اور وہ مذکورہ گناہ
کی زبان ۔

سہم ہے :- پڑے دو بول گر کھلا ناڑہ
ذیل چوں کی زناچی نہ ایسا کام کریا
نارائنا :- سکھوہ ۔ کچھ دگین تانگے ہونے ہیں
انکریراں کو رگ کرناہ محرم میں بیچتے ہیں
اور وہ مذکورہ راج ۔

یہ ۴ محرم اس پری بیکر لڑا جاتا ہے ۔

نارائنا ہوانا :- شارو ہونگی ایک
رسم ۔ (دراست)

نارائنا فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نارائنا کھنٹا :- رک تیرا جواغ کیا جاتا ۔ اور وہ
صرف مردک ۔

سہم ہے :- پڑے دو بول گر کھلا ناڑہ
دیس ہونگی زناچی نہ ایسا کام کریا
نارائنا کھولنا :- اور وہ کھولنا ۔ (نارائنا)
حرام کرنا ۔ اور وہ صرف ۔ (سزوم)

نارائی :- سلف ۔ جہی ۔ دیہا یوں اور
اہل ہنود کی زبان ۔

نارائی :- دھانیوں کی اصطلاح ایک
سزوم کی آتشکاری ۔ (دراست)

نویں فیصل ۔ صاحب فرنگی اثر لکھتے ہیں کہ
میں نے آج تک کسی افغانی کو ۔ ڈاکا تھلا
اور اسے پر تار نہیں دیکھا ناڑی کیونکر کہے گا
فیلن یا پلٹیں میں بھی جیسی درج نہیں نہ معلوم
کہاں سے حاصل کئے گئے ہیں ۔

مولف تائید کرتا ہے ۔

نارے باندھ کے رخصت کرنا :-
دکانیہ) رک کی کو بیڑ چیز اور نہ پور کے بیاہ دنیا
کچھ بھی چیزیں نہ دینا ۔ یہ سب عزت کے
رک کی کو چیزیں نہ دینے کے برابر کچھ دینا ۔ اور وہ
محاورہ ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل صاف :- میں چاہے رک کی کو نارے باندھ
کے رخصت کر دوں لیکن جیسا جان سے تو نہ کر سکی
نارائنا شوق کی اور انگریزہ سزوم اور وہ
سزوم قانہ ۔ فارسی مذکر ۔ فصیح راج ۔

ثابت و پناہ ہوا خون کی یہ دم حشر

نارے غزے پر غزے نے ادا پر رکھا تیر
قری فیصل ۔ ادا نارے غزہ و نارے دھیرہ کی
عورتوں سے ہوتے ہیں ۔

غزہ و نارے کو ترے پیارے
یہ ترا خاکسار جانے ہے لہذا خاکسار
نارے کا سہم سے بھی استعارہ کرتے ہیں ۔
کھلا نئے میں جو پڑی کا پچ اس کے تیر
سہم نارے ایک اور تار یا نہ ہوا
نارے لڑا پیارے ۔ جو پکارا ، غلط ، غلط
فارسی مذکر ۔ فصیح راج ۔

یہ دیکھے سزوم کی کردیں عرض تمنا
کس نارے کہے ہیں کہ ہر دم نے غلامی
نارے یہ گھنڈ ، غزور ، سخت ، تھکڑا
مذکر ۔ فصیح راج ۔

نہ لگائے گا پیر گئے کوئی
بیرہ دم تک ہے نارے غزہ کا
نارے یہ خبر ، بڑائی ، عزت ، افتخار ، عظمت
فارسی مذکر ۔ فصیح راج ۔

نارائنا جانے پہیں نارے انھیں حسن پہ نارے
کوئی ایسا نہیں دوز میں جو غزور نہیں
نارے یہ خبر ، بڑائی ، عزت ، افتخار ، عظمت
مذکر ۔ فصیح راج ۔

منفرت پر ہے تیری سب کو نارے
اے مرے کارما زبندہ نارے
نارائنا جانے :- نارے بدلتی ہو ترے ۔ (نارائنا)
کونا ۔ غزے انھانا ، دماغ انھانا ، مزاج انھانا
نارے غزے بدداشت کرنا اور صرف ۔ فصیح راج ۔
منت دلا کسی کی نہ اھلا انھانیہ ۔ (نارائنا)
مرجائیے ۔ نہ نارے مسیحا انھانیہ ۔ (نارائنا)

ناز اٹھنا یعنی غریب برداشت ہونا، ناز بردار
ہونا، غریبوں اور ناداروں کو برداشت کرنا
اور دھرم، نصیح، راج۔
چل چل کے جوہ جاتا ہے برابر کے بر
یہ ناز نہ ہم سے ترے خیر کے میں ہے
قول فیصل۔ ناز اٹھنا یعنی برداشت کرنا
خیر کیا واسطہ ہوا اگر جوڑے تم
ناز اٹھنا وہ ہے جسے جاکسی غریب سے تم
ناز ال۔ ناز کرنے والا، غریب کرنے والا
اور اسے والا، غریب ہونے والا۔ فارسی
صفت، نصیح، راج۔
ہر آئی ہے عام ہے کل سرین دوسن پر
جو آتا ن چین نازاں میں اپنے اپنے جوہن پر
دفا نہ آندا
ناز ال ہونا۔ غریب کرنا، ناز کرنا۔ اردو
سرت، نصیح، راج۔
اس قدر ناز ال ہوا ہے شیخ اپنے ذہن پر
بندی کرنے سے تو شاید خدا پر جاوے
ناز ال ہونا۔ ناز کرنا، غریب کرنا، اترانا
اور دھرم، نصیح، راج۔
تر اپنے ایک عام پنا ناز ال کو ساقیا
جو وہ چائے والے میں پیدا ہو کر گیا گھڑی
ناز آفریں۔ ناز پیدا کرنے والا، گناہ
مستحق، محبوب۔ فارسی صفت۔ لیل، استہلال
ع نازین، ناز آفریں ناز کون ناز کر لہذا
ناز با آفریں۔ دیکھو ششم، پہلو کا تیکہ، زنگیہ
عام تیکہ۔ فارسی مذکر، ختم یا تہہ ختم کی زنگیہ
لیل، استہلال۔
ناز براں کن کہ خسریہ ارتست۔

ناز اس سے کہ جتیرا خیر اور موافق دہی شخص
کسی کے ناز اٹھنا سکتا ہے جس کے دل میں دہی
کی محبت یا عزت ہو۔ (فرنگ اشالی)
قول فیصل۔ عام طور سے، اس جگہ۔ ناز کر
ناز بردار سے سدا کر خیر اور سے۔ نازوں پر
ناز بردار۔ (دفع چہارم، عاشق ناز اٹھنا
والا۔ ناز بخشہ برداشت کرنے والا۔ فارسی
صفت، نصیح، راج۔
عطا کر کوئی دل سزا دے، عشق میں حذر
ہوا خواہ غم ناز بردار عشق
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ناز برداروں
آپ آتا چاہیے اسے ناز میں از رہا لطف
بھینا لازم نہیں ہے ناز برداروں کو جو
ناز برداری۔ دہی یا برداشت کرنا، ناز
ناز کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھنا۔ فارسی لفظ
نصیح، راج۔
ناز اٹھانے میں اٹھانے اس کے دھرم کی سہم
تو یہ کی ہم نے نظر اس ناز برداری سے پھر
قول فیصل کرنا کے ساتھ مرث ہے جیسے
زیادہ ناز برداری کرنے سے بچے خراب
ہو جاتے ہیں۔
ناز لیا۔ (دوا دھرم) ایک قسم کا فیتورہ
پھول، جھیل، ریمان۔ اردو دھرم، راج۔
چاہتے ہیں وہ چین میں کثرت حسن گلاب
موتیا، پیل، جھیل ناز لیا ہو یا نہ ہو
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ اس
کے یہ معنی بھی گئے ہیں۔ ایک قسم کا پوتا جس میں
سے کائے کائے دانے نکلتے ہیں ایک قسم کا
تلسی دھرم۔ ایک قسم کا لکھا۔

ناز پر در۔ (دفع چہارم ششم) ناز کا پنا
ناز کا پنا ہوا۔ لاد میں پنا ہوا، شہدائین کا
اردو صفت، نصیح، راج۔
ناز پر در ہے ذرا بھی دل سے بچے ہو آپ۔
یہ بھی اپنی ذرا گالی سے خفا ہو جائے گا
ناز پر در۔ (دفع چہارم، عاشق ناز اٹھنا
پر دھرم کی ہوا۔ ناز اور محبت سے پنا ہونا
ہوا۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔
ناز پر سونا۔ نازل ناز ہونا، اترنا، غریب
کرنا، غریب رہنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔
طبیعت پھر رتہ ناز پر ہے
کوئی مطلب ہر آدم پر ہے
ناز سے۔ ناز کے ساتھ، اردو صفت
مشتاقانہ۔ اردو۔ نصیح، راج۔
مار رکھے کے۔ ناز کا بے غم سے
ان سے تیج کھنی ناز سے خیر نکلا
ناز سے چلنا۔ ناز سے چلنا، غریب ہونا
خراں چلنا، مشتاقانہ داد اور سے
چلنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔
خینے چین میں چلے چل ناز سے نسیر
ناز ڈانے سے رہے ہیں جاں جو
ناز ش۔ (دھرم) ناز۔ اردو
فارسی لفظ، نصیح، راج۔
ساقیا جو تر، ناز شہر رحمت کی لیل
ہم سپہ کا رہا۔ (دھرم) ناز شہر
قول فیصل۔ ناز شہر۔ ناز شہر توہم وغیرہ
کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں
نازک۔ (دھرم) نازک۔ اردو صفت
لکھا، چھریہ۔ (دھرم) نازک۔ اردو صفت

نازک بدن نہیں ہوتی تم سا جان میں
چٹائی کے گھونڈن سے پٹ پٹیں ران میں
قتول فیصل - جسم نازک ہونا کے معنوں میں
نازک بدنی بھی مستحق ہے۔

خوڑ سے بڑھ کے ہے اس شوخ میں از کفر
سرگل سے رخسار بھل ہیں غسل میں
نازک بدن :- ایک قسم کی پیری جس کا بہر
نہایت شیریں ہوتا ہے اور چھلکا باریک ہوتا ہے
عقاب - اردو ٹونٹ - متروک۔

میں گر گیا ہوں اس کی نزاکت پر دوستو
جائے جو یہ تین ہو نازک بدن کی قدح
قتول فیصل - اب عام لہجہ سے پیری نہیں ہر کے
معنوں میں بولتے ہیں۔

نازک جاگ :- وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو
وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے، نہایت
نازک مقام یا عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے
اردو صفت - راج۔

قتول فیصل - اس جگہ نازک مقام زیادہ
بولتے ہیں۔

نازک خرام - (کچھ پنجم) آہستہ آہستہ
چلنے والا - آواز نازک سا آہستہ آہستہ
قدم رکھنے والا، عشق کی صفت میں مستعمل ہے
فارسی صفت - راج۔

محل صرف - دوسرے بزرگوار زبانا اندام
نازک خرام مقام بھی لیت کا دھانی رنگا ہوا
کرتا - (نشانہ آزاد)

قتول فیصل - آہستہ چلنے کے معنوں میں نازک
خوامی مستحق ہے۔

نازک خیال :- عالی خیالی - باریک اور

مزاج - (دراختہ)
قتول فیصل - مزاج نازک ہونا بھی بولتے ہیں۔
نازک :- خطرناک - بے چہرہ - اردو صفت
نصیح - راج۔

محل صرف - حضور اب ذری غفلت نہ کریں عالم
نازک ہوتا جاتا ہے۔ (دیر کھار)
نازک کا پالا :- نازوں کا پالا ہوا، ناز پروردہ
اردو صفت - راج۔

نازک ادا :- اچھی ادا والا، بہترین ادا
والا، بھارا، مستحق - فارسی صفت - راج
نازک اندام - (دست بفتح پنجم) نازک جسم
چھری سے بدن کا - دبلا تپلا دھارا مستحق
فارسی صفت - راج۔

محل صرف - صناعتوں کی گنگا ریاں نازک
دھاروں کی بہاد جوانی - (نشانہ آزاد)
نازک آواز کی :- نازک آواز کے
ساتھ، ہلکی اور عمدہ آواز ہونا - اردو
صفت ٹونٹ - ظیل الاستمال۔

محل صرف - رکب اور چپٹن صاحب اند
موسکری پھر رک گئے کہ کس نازک آوازی
سے یہ بند ادا کئے ہیں۔ (دیر کھار)
نازک بات :- نازک ماحول، اہم اور
بے چہرہ بات، وقت طلب مسئلہ - اردو
صفت - راج۔

قتول فیصل - لطیف بات کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔

نازک بدن :- (دفعہ پنجم دشم) تپے
بدن کا - چھری سے بدن کا دکنایت، مستحق
مہرب - فارسی صفت - راج۔

صفت - نصیح - راج۔
نہ چھری بدن اس کا نازک
نہ سر نازک نہ سر نازک
نازک :- یا لطیف، نفیس، تنک، فارسی
صفت - راج۔

یہ ناما من کی فطرت بہت نازک ہے اسے دانت
مزاج من کی لیکن نزاکت اور ہوتی ہے
دانت جو پوری

قتول فیصل - نازک خیالی - نازک خیالی کی
ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
نازک :- یا بھلا، بھلا، بھلا - فارسی
صفت - راج۔

کیا کچھ بولیں اس تن نازک کی حقیقت
خوشنوب ہے کون بڑا تو طافت ہیں ہر کج
قتول فیصل - تن نازک، نازک بدن کی ترکیب
سے بھی بولتے ہیں۔

نازک ہٹ کر - درود اور نعتیہ کم طافت
فارسی صفت - راج۔

نازک ایسے دھارا آجلاٹ جانے والا
ہلکی سی بھٹیں سے ٹوٹ جانے والا - فارسی
صفت - راج۔

اس بلائے جاں سے آتش دیکھے کون کرے
دل سوا تیشے سے نازک دل سے نازک گئے ہوتے
نازک :- یا بیک، دقیق، وقت طلب
فارسی صفت - راج۔

نازک :- یا مونا چونا، چھری رنی، روم
کی مریم، روم کا - اردو صفت، محام اور
حوتوں کی زبان۔

نازک :- یا تیز تیز، تنک - جیسے نازک

تین پاس بکھٹے والا۔ وہ شخص جس کے خیالات عجیب
اور نال میل و قیاس اور گہرائی کی صفت
نصیح و راجح۔

محل صفت۔ نواب اکبر الہ آبادی خود نازک خیال
تھے اور شاعری کے قدر والے پھر اور بہتر
یہ شعر :
(اور شہر و مہمانہ وال، ۱۰۵)

نازک خیالی۔۔۔ خیال ہوں، بعد خیال ہونا
تقلید میں ہونا، تخلیقات کا طبع ہونا فانکا ٹوٹنا
نصیح و راجح۔

محل صفت۔ میر حسن کی شہر میں نازک خیالی اور
باریک خیالی کا مطلق دخل نہیں ہے۔۔۔۔۔ برعکس
اس کے فکر و خیال کی باریک خیالی سے ذہنیت ہے۔
(بابت فکر و خیال)

تقلید فیصل۔ بصورت جمع نازک خیالوں اور
نازک خیالوں بھی مستقل ہے۔

شہر و مہمانہ خیالوں۔
مطالعہ ستر و ستر میں کہ پوروں کی زبان
نازک دماغ :۔۔۔ تیز مزاج۔ پزیرا
نیک مزاج۔ زود درسخ۔ غلات طبع بات گوارا
نہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ نصیح و راجح۔

جس میں کون سے غلبہ کی فریاد۔
جو تیرے ہر جہے نازک دماغ کل پر یکا نظر
نازک دماغ :۔۔۔ خود بین و خود پسند ملک
والا سنو کی صفت میں مستقل ہے۔ مایہ ناز
شکرت۔ فارسی صفت۔ تحلیل الاستعمال

بوتے و ناہی آئے تو ہوتا ہے، دوسرے
کیونکر بھیگی اس بت نازک دماغ سے
تقلید فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نازک مزاج
مستقل ہے۔

نازک دماغی :۔۔۔ ہر ذہنی ہر چارہ
نیک مزاجی، زور و درجہ فارسی صفت :۔۔۔
تقلید فیصل۔ بصورت جمع نازک دماغیاں بھی
مستقل ہے۔

میر تقی زور و نازک دماغی
انہا بھی لطیف حقیر سے تھے اور تھکا
نازک کرنا :۔۔۔ نثر و کلام اور
دکھانا۔ اور صفت۔ نصیح و راجح۔

میر تقی زور کی برائیوں و پسندوں
نازک کرنا تھا نازک ہے وہ قاتل گناہ
نازک کرنا :۔۔۔ نثر و کلام اور
اور صفت۔ نصیح و راجح۔

نازک کیا گیا کہ اس بات و حسن
مرعاشق کے واسطے نازک کیا آئیں چاہیں
نازک کرنا :۔۔۔ نثر و کلام اور
نصیح و راجح۔

آگے تقدیر کے تہ پیر کی کیا چیت ہے۔
حق پر ناز کیا کہ تم میں ان کی کیا آغادہ
ناز کرنا :۔۔۔ نثر و کلام اور سوداگر
خریدار سے :۔۔۔ جواز اظہار ہے کہ
ناز کیا ہوتا ہے۔ جو چاہے وہ ہوتا ہے۔
شخص کے جاتے ہیں۔ اور دخل۔ عام اور
مردوں کی زبان۔

محل صفت۔ خواہ باداں نے انیسوں سے
خطاب کیا کہ جیشہ کی قسم میں ان کی انھیں باتوں
کے گہر تا ہوں جب نہ گئے تب جی ٹی کرتی ہیں
انیسوں نے کہا اے میاں ناز کرنا ہمارے
اور سوداگر خریدار سے ٹل جی آتی ہے۔
(ظہر پر شراب)

نازک زمانہ :۔۔۔ نازک وقت سخت زمانہ
وہ شہر جس میں پتہ نہیں اور زمینیں ہیں
ہوں۔ اور صفت۔ نصیح و راجح۔

تقلید فیصل۔ اسی جگہ نازک دماغی رہتے ہیں
نازک سا :۔۔۔ یوں کہ وہ شہر
صفت۔ نصیح و راجح۔

محل صفت۔ غدا سا کلمہ اور عادت میں صفت
نازک سا فرق ہے۔

نازک سی :۔۔۔ بگی کی نازک۔ اور صفت
نصیح و راجح۔

محل صفت۔ ایک بت حور و شہزادہ ام گلاب
نگہ مرزن سے نازک سی بڑی پشکن
ہے۔ (فائدہ آزد)

نازک طبع :۔۔۔ نثر و کلام اور
نازک مزاج :۔۔۔ نثر و کلام اور مزاج
خود ہیں۔ فارسی صفت۔ نصیح و راجح۔

تقلید فیصل۔ اسی جگہ نازک طبیعت بھی دلتے
ہیں نازک طبع ہونا۔ طبیعت نازک ہونا بھی
ہوتے ہیں۔ نازک مزاج کے معنی میں نازک طبیعت
بھی ہوتے ہیں۔

نازک طبع :۔۔۔ تیز و ترقی۔ تلی و تازک
شاعرانہ طبیعت رکھنے والا۔ فارسی صفت
نصیح و راجح۔

تقلید فیصل۔ شاعروں کے لئے بطور صفت
سناں کرتے ہیں

نازک کام :۔۔۔ ایک کام، اور کام
پائیدار نہ ہو۔ اور صفت۔ نصیح و راجح۔
نازک کام :۔۔۔ خطرناک کام، بے چارہ کام
اور صفت۔ نصیح و راجح۔

محض صرف بجلی کا بھی بڑا نازک کام ہے اور
سی غلطی سے آدمی کی جان ہلاکتی ہے۔
نازک کلامی :- فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
نازک کلامی مرد و عورت کا دل
میں وہ بلا سوں پیسے سے پھر کر توڑ دینا
نازک کمر :- رنج، یخیم و شستم، و جس کی
کمر تکی ہو، شوق کی تفریت میں گئے ہیں
فارسی صفت، فصیح، راج۔
کمر شکستہ نہ کو تارہ دست شوق
نہ بھی ستم کریں جو وہ نازک کمر نہ
قول فیصلہ، نازک کمری ہی ہوتے ہیں
نہ، حیات ہوں ہی گیا کہ بھی کہیں پر
اک غمزدہ ہے قلم تری نازک کمری کا تار
نازک لہر :- رنج، یخیم و شستم، آفتابی
لا غری اور دہلا پاھا ہر رنگ کے موقع پر عجب
نہی ہیں۔ اور صفت، غورتوں کی زبان
نازک مزاج :- (بکسر نجم) نازک مزاج
جڑھا، زود رنج، غری بگرد خانے دار
فارسی صفت، فصیح، راج۔
جہن میں ناز میں کو کون پھر سستا
تری طرح سے جو نازک مزاج گل تار
قول فیصلہ :- ہونائے ساقد صرف ہے۔
سب میں مشہور آج میں وہ بھی
بڑے نازک مزاج میں وہ بھی (زیغشت)
نازک مزاج :- (بکسر نجم) مشوق،
جسب :- فارسی صفت، فصیح، راج۔
عمر دل اور ہوگا نازک مزاج کا نقش
نازک مزاجی :- بڑا پڑا، نازک مزاجی

نازک مزاج ہونا، فارسی نوٹ، فصیح، راج
محض صرف :- ایک عورت دوسرے عمر زدی
اس کا دل نہ توڑا ہوتا ہے۔ رنج، غری سے یک کر پھر
ہوتا ہے شوق کا گزرم نہ ہوتا ہے۔ نازک مزاجی سے
پھر پتا ہے (انشائے سرور)
قول فیصلہ اس کی جمع نازک مزاجیوں اور نازک
مزاجیوں بھی تو ہے۔
نازک مزاجیوں وہ پری دشت دکھا گئی۔
کھائے گلے نفس کی جو آواز آگئی عشق
نازک سلسلہ :- رنج، یخیم و شستم، دہشتم
دہشتم سلسلہ، شکل امر، وہ سلسلہ جس میں گہرائی
رود و ذکر، فصیح، راج۔
نازک معاملہ :- رنج، یخیم و شستم، دہشتم
نظر اک معاملہ، شکل امر، پیر ہی بات
سخت بات :- اور دو صفت ذکر، فصیح، راج۔
نازک معاملہ ہے بہت فٹے دوست کا۔
دیکھ اس کو اور اپنی نظر سے چھپائے دیکھ بڑھنا
نازک مقام :- سخت جگہ، وہ موقع جس
میں بہت نزاکت اور پیچیدگی ہو۔ اور دو صفت
فصیح، راج۔
نازک موقع :- نازک وقت، خطرناک
منزل :- اور دو صفت، فصیح، راج۔
محض صرف :- یہ وقت ابر کے لئے نہایت نازک
موقع تھا اور شکلیں اس کی چند چھٹیاں
(در بار ابروی)
نازک وقت :- امتحان کا وقت،
نوائک وقت، خطرہ کا وقت، جان
جو کھوں کا وقت، برداشت، صیب کا
وقت :- اور دو صفت ذکر، فصیح، راج۔

دم آخر ہے کچن پڑھ رہی ہے اور کچن پر
یہ نازک وقت ہے تم بال بکھراے کہاں گئے
قول فیصلہ :- نازک وقت لگا ہے
اور حورم ہوتے ہیں آنا آجانا کے ساتھ مسخ
جیسے چہ شک :- اصل بات ہے ایسا ہی ہے
جانب دارا بڑا نازک وقت آگیا ہے (نارنگا دار)
نازک کہانی :- عشق و محبت کے دلچسپ
واقعات۔
کہہ کے نازک عشق مرغا کا لوگ محبت کرتے تھے
اب وہ نازک کہانی ان کی گویا مدت کی ہے بات میر
(فرنگ انز)
قول فیصلہ :- اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نازک گھینٹ :- نازا اٹھانا، از نکرے
برداشت نکرنا، اور دو صفت، نازک
نکدہ گردن تو کس سے کیا شیخ ک رہن
نازکی اس جگہ جہاں کے سب یاد رکھتے ہیں
نازکی :- (ضمیمہ سوم) نری، ملاعت
نازک ہونا، فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
نازکی اس کتب کی کیا کہیے
سنگری اک گلاب کی سی ہے نیر
نازکی :- ایسا عذری، خوبی فارسی نوٹ
فصیح، راج۔
نازکی ایسا نزاکت، دہلا پا، کر دہی۔
فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
اندھے نازکی کو چنبیلی کا ایک پھول
سہر پر جو رکھ دیا تو کرک بچک علمی ہند
نازکی :- نازک مزاجی، فارسی نوٹ
قلیل مستطال۔

نزل فیصل۔ اب عام طور سے نازک غرابی

ہوتے ہیں

ناز کی آواز۔ زاکت۔ کمزوری آن تک

مواہمی پیدا ہوتا۔ اور دھرت۔ قلیل الاستمال۔

دل سختیوں سے آئی طبیعت میں مانگی۔

سرد کھل حسن جان نہیں رہا۔

قول فیصل۔ نام حور سے زاکت آتا ہوتے ہیں

نازل۔ (بکسر سوم) اترے والا۔ دور و دوریوں

کرنے والا۔ چپے آنے والا۔ عربی صفت۔

نازل۔ مینا۔ سوجھ بوجھ اور دھرت

مردوں کی زبان۔

علی مرت۔ تم کو کوئی کام ہی نہیں ہے ہر وقت

یہیں نازل رہتے ہو۔

قول فیصل۔ جان پر نازل رہنا ہی ہوتی ہیں۔

نازل کرنا۔ ناز۔ بھیجا اور دھرت

نصیح، راج۔

محل مرت۔ انا انور الحق خیر لہ القدس

کہ منی ہوئے کہجئے قرآن کو شب قدر میں نازل کیا

نازل ہونا۔ اترنا۔ اور ہونا، نیچے آنا۔

آن سے آنا۔ اور دھرت۔ نصیح، راج۔

نزل فیصل۔ قرآن، ہذا، فرشتہ

زیرہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جیسے جنک درخت

آسمان سے ہماری روح کے قبض کرنے کو

نازل ہوا۔ دے، انہوں نے فرماتے تھے کہ میں

محل صفا۔ کہئے خیریت تو ہے اس وقت جلتی

دھرت میں آپ کہاں نازل ہوئے۔

نازل میں آنا۔ اترنا، سزور ہونا۔ اور دھرت

قلیل الاستمال۔

پاؤں رکھنا زمین پر بھی ہے اترایا

جان سیدھی چلا ناز میں ایسا ہی

نازین۔ دلفریب، ناز ادا سے فریبت

کرنے والا، خوبصورت، خوش وضع، نازک،

سیارا دیکھا، مستحق فارس مفت، نصیح، راج

نکلی پیام سبزے یوں تیج خشکیں۔

جیسے ہلکے ایشے میں پلوے ناز میں

نزل فیصل۔ دست نازین، پاشے ناز میں

سین اڑک اور خوبصورت لڑکے یا لڑکیاں ہوتے ہیں

دیکھنے کی جان سے وہ پاشے ناز میں

بہرے نگاہ شوق جاں سر کے بن گئی

اس کی اور دھرت ناز میں ہے۔

طبع نازک کا طبع جہا تھا داف

نازینوں میں ناز میں ہے

ناز و انداز۔ اداؤ ناز، اور دھرت مستحقانہ

فارس صفت، نصیح، راج۔

محل صفا۔ جیسے جان جہرم جہرم کعب ناز ناز

سے قدم اٹھاتے تھے۔

قول فیصل۔ اداؤ ناز، ناز ادا کی ترکیب سے

بھی ہوتے ہیں۔

تپ پیش تھا ہر ناز ادا، سر اٹھانے کا کبھی سردی

نماز باغ کی زمی کو تہ تر ناز کی کپ پٹے

راستہ

ناز و نعم میں کہتے ہیں۔

آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی لیکن

رتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور کچھ ہے

ناز و نعم دیکھنا۔ ناز و نعم دیکھنا۔

مستحقانہ دیکھنا، اور دھرت، نصیح، راج۔

محل صفا۔ کچھ پڑے اسے کچھ پڑے

کاندھے پڑے کر اٹھا، ہونا ناز و نعم

ہوا چلا۔

قول فیصل۔ ناز و نعم، ناز و نعم دیکھنا،

ناز و نعم کرنا و غیرہ بھی ہوتے ہیں

ناز و نعم سے پانا، ناز و نعم سے پرورش کرنا

ناز سے پرورش کرنا، اور دھرت، نصیح، راج

ناز و نعم سے پلت۔ ناز و نعم سے پرورش

پانا، آرام، آسائش، ساق پرورش پانا، اور دھرت

نصیح، راج۔

سینوں سے۔ ساق لٹوٹ کر دل

نیل میں مری لاکھوں ناز و نعم پل کر

ناز و نعمت میں پانا، ناز و نعمت میں پرورش

رنا، جے، جے کھاتے کھاتے پانا، دنیا کی نعمتیں

کھانا کھانا پرورش کرنا، اور دھرت، نصیح، راج

دھرت و نعمت میں پانا، ناز و نعمت میں پرورش

پانا، ناز و نعمت میں پانا، ناز و نعمت میں پرورش

نیک کی پرورش کرنا، اور دھرت، نصیح، راج

کی زبان۔

علاصہ۔ یہ سچا ہے، سچا ہے، سچا ہے

کس کس ناز و نعم سے اپنے بچوں کی پرورش

کرتے ہیں گے۔

رنا، نصیح، راج

حق شناسی، مادی عزت، فصیح، راجح۔
ناسپال :- پست نام، کچے نام کا چھلکا
 جو چمکے لگانے کے کام آتا ہے۔ مادی مذکر
 تیسرا ہفتے کی زبان۔

ناسپالی رنگ :- زرد نامی پسری
 رنگ۔ ناسپال کے رنگ کا ذکر،

دور اہل سنت،

نثر فیصل، عام طور سے رباؤں پر نہیں ہے
نایتک :- منکر خدا، محمد، کافر، یوین
 دوسرا، جدا پر نہیں۔ کرنے والا۔ سنکرت
 مذکر، راجح۔

ناستورہ :- دیکر سوم، دوسرا، دوسرا، سنکرت
 ناپندہ، بے پردہ، نالائق خاص صفت
 تیسرا ہفتے کی زبان

ناسخ :- دیکر سوم، کتبے والا، کات
 ہل لہریں، عربی صفت، اسم فاعل یقیم
 یا نہ ہونے کی زبان قیل الاستح
ناسخ :- یا نسخ کرنے والا، رد کرنے والا
 نیست کرنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ
 طبع کی زبان۔

اسے مرے ختم رسل ناسخ ادیان قدیم
 ہے ترک ذات سے عرفان خدا ہو جانا لکھنا
ناسخ :- یا نسخ نام بخش نام، خدا بخش حیرت
 کے بیٹے تھے، بعض کہتے ہیں کہ اس دولت
 لادہ نے قہنی کیا تھا۔

ناتسح کی ولادت فیض آباد میں ہوئی تھی
 کے دارالافتاء ہو جانے سے وہاں آئے اور
 وہیں عمر بسر کی مگر ایک حملہ شہرہ اسی
 میں ہو کر شر کے چاندی سونے پر سکے لگ گئے

تھے اور سرے کھوئے مغنون کو پرکھتے تھے۔

تحصیل خلیسی :- مادی کی کتابیں حافظ
 فادت کی نگہری سے پڑھی تھیں اور علمائے
 فرنگی میں سے بھی کفیل کتابیں حاصل کی تھیں
 اگرچہ بیرونی استعداد و فاضلانہ تھی مگر روح علم
 اور محبت کی برکت سے فن شاعری سے پوری
 واقفیت تھی اور نظم سخن میں اس کی بہت یاری
 آ رہی تھی۔

نشا سردی :- شاعری میں کسی کے شاعر
 نہ تھے مگر ابتدا سے شعر کا عشق تھا۔ مولا ناری
 اثرات ہیں

مجھ سے خود بخود صاحب نام شاعری
 کا حال میں سرائی کہ میر تقی مرحوم ابھی زندہ
 تھے جو مجھے دوقسم کے تھے (اختیار کیا) ان کے
 انداز کی طرحی کر کے اس طرح خدمت میں لایا
 انھوں نے اصلاح نہ دی میں دل شکستہ
 ہو کر چلا آیا اور کہا میر صاحب بھی آخر آدمی
 ہیں فرشتہ تو نہیں اپنے کلام کو آپ ہی
 اصلاح دیں گا۔

بعض سن رسیدہ تنہا میں سے لایا، نہ
 مصلحتی سے اصلاح دیتے تھے مگر کسی شاعر
 اسی تکرار ہوئی کہ انھوں نے ان کا کتاب
 کر دیا۔ یہ بعد خود غزلیں کہتے رہے اور
 تمنا تھیں، ایک شخص تھے ان سے تمنا ہی
 مشورت کرتے رہے جب اطمینان ہوا تو
 شاعر دی میں غزل پڑھنے لگے۔

روز شاد اور یا صفت کا بہت شوق تھا
 ۱۲۹۷ ڈیڑھوں کا معمول تھا کہ کیا غفور کے
 حیدر میں بہ وظیفہ تھا نہ ہوتا تھا جیہ

یا صفت کا شوق تھا دیباہی ڈیل ڈول
 لائے تھے بلند ہوا، فراخ سینہ، اندھ ہوا
 کھار دے کاٹک باغ میں بیٹھے رہتے تھے
 عمارت میں تنزیب کا کرتا بہت ہر تو لکھو
 کی چھینٹ کا دھڑا روتا ہوا۔

خوش خودا کی :- دن رات میں ایک
 دندہ کھانا کھاتے تھے۔ بھر کے وقت دسترخوان
 پر بیٹھے تھے اور کئی دقوں کی کسر کال لیتے تھے
 یا سیر سیرچہ شاعر جانی کی خوراک تھی، خاص
 خاص بیویوں کی فصل ہوتی تو جس دن کسی
 بیوہ کو بھی جا پتا اس دن کھانا نو قوت
 نہ ہوتا تھا چاہے کچھ نہ لگے، درسیاں بہت
 لگے، ۵۴۴ سیر دی کھا ڈالیں۔

کلام :- وہاں میں ہیں مگر دشو
 ہیں، ایک ادب ادبی مرتب کیا تھا، بے دلی
 کا عالم، دل پریشان، غزلیں خاطر خواہ ہم
 نہیں، اس سے دفتر پرستیاں نام رکھا
 میں غزلوں اور غلیوں اور ترکیبوں کے سوا
 در قسم کی لکھ نہیں تھا، شوق نہ تھا،
 جب پند و بے لکھوں، راجح و نہایت میں بھی
 کہہ رہا ہے تو بہر تعد ہے۔ کب شوق عرب
 غفلت کا ترجمہ ہے، میر علی اور شاکر نے
 اسے ترتیب دیا درس کا نام بھی نام نظم سرچ
 رکھا اور کب مود شریف بھی مشین صاحب
 کی تصنیف ہے، عربی کلام، ان کا شاعری کے
 غامری غلیوں اور غلی سطور سے بہت
 غزلوں کا انداز، غزلوں میں شوکت
 الفاظ اور بلند پروازی اور نازک خیالی بہت
 ہے اور تا خیر کم۔

حائب کی تشبیہ و تشیل کو اپنی صفت میں لکھا
وہ کہ ایسی دستکاری اور مینا نگاری نرانی
کہ بعض برتنوں پر بیدل و دندان سرخی کی حد میں
چارپائے اور اردو میں وہ اس سے صاحب طرز
فرار پائے انھیں تاشخ گننا ہے کہ کہ طرز
قدیم کو نسخ کیا جس کا خود بھی انھیں بہت
غیر تھا۔

دیوان کے آؤں میں بہت سی تاریخیں ہیں
اور اکثر دل میں نہایت عمدہ اور برجستہ مادے
نکالے ہیں۔

نصوت کا رنگ :- ان کے کلام میں
نصوت بھی ہے گرام کا دسہ کچھ اور
ہے جن سے وہ واقف ہیں

یوں تو شیخ صاحب کا ایک زبان متفقہ
ہو ۱۱ اور سب نے ان کی شاکردی کو فخر کیا
مگر چند شاکر دہڑے دہڑے دیوانوں کے
مالک ہوئے۔

(۱) خواجہ وزیر۔ پہلے آتش کے شاکر
تھے پھر تاشخ کے شاکر ہوئے درسی پر
غیر کرتے کرتے مر گئے جیسے نادرک خیال
نئے دیسی ہی زبان پر قدرت رکھتے تھے۔

(۲) مرزا محمد رضا خاں برق (۳)
والا جاہ میر علی اور سطر رشک (۴) شیخ
امداد علی بکر (۵) آغا کلب حسین خان نادر
(۶) سید ہمیش حسین شیر شکوہ آبادی

داد :- آپ حیات مولفہ
مولانا محمد حسین آزاد

ناسدراں :- ہلاس رکھنے کی ڈبیا
اور دگر۔ طویل الاستمال

قول فیصل تنہا نہیں گوہر باہر ناسفہ یا
آرنا سفہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

گفتگو کتنی سنستہ و رفتہ
ترا ایک ایک درنا سفہ

ناسفہ :- نزاری عورت دلدل بنی
قول فیصل۔ بل کھڑا نہیں بولتے

ناس کروینا، کھروینا، یا ملانا :-
خواب کروینا، بجاڑ دینا، تباہ کروینا، بباد

کروینا، نقصان پہنچا دینا، خاکر دینا، دھڑ
بب عاشقی میں دل نے مرا ہم کو دیا :-

میں نے بھی اس کا ایسا کیا نام کو دیا ظفر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام کھڑا صرف
نام کرنا یا کروینا بولتے ہیں۔

ناس مارنا :- تباہ کرنا، فارت کرنا
بباد کرنا خواب کرنا۔ اور صرف، عوام

کی زبان :-
تاشخ :- دفتح سوم و چارم، احمق

نادان، بے وقوف، سادہ لوح، اور
صفت، فصیح، راج

کچھ رنج نہ کھاؤ دل کو کھجاؤ
نہ اتنی تو نا کچھ نہ بن جاؤ شاہ اکوہ

تاشخ :- بیکہ، کم، کم سن، اور
صفت، فصیح، راج

کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے بچوں کو اہل شر
گو نا کچھ میں پر انھیں فیرت ہے کس قدر

تاشخ :- بے وقوفی، نادانی،
ناہمی، نا کچھ کی بات، نادانی کی بات
اور دو وقت، فصیح، راج

عقین سرخ کا جو ناسداں تھا
اگر کھتا تو قیمت میں گراں تھا

قول فیصل :- اسی جگہ ناسداں میں کہتے ہیں
ناسداں کو چھپا شیخ مبارک کوئی

اس میں کھینکھی جیسا کر کوئی غافل
اہل کھنڈ بہت کی کے ساتھ بولتے ہیں

تاشخ :- (فتح سوم و چارم) عزیز خاں
کھونا، ملاوٹ والا، کھرے کا عکس۔ خامسی

صفت، قریباً نہ طبعی کی زبان تیسرے
خفاقد سخن ناسرد و لب سے دتر

نکراس کی نے فالص کیا جوں نہ گری
تاشخ :- (فتح سوم) نازبا، ناساب

بجا، ناسقول بات، غلط بات، ناری صفت
فصیح، راج

جو مدعی بنے اس کے نہ مدعی بنے
جو ناسزا کہے اس کو نہ ناسزا کہے

قول فیصل :- کلام ناسزا، عورت ناسزا کی
صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نہ کھنا دخت مذکے حق میں عورت ناسزا
تجربہ پیشہ و نندہ کی نظر اس کا حوت

زکی
کی کے ساتھ ناسزا دار بھی مستل ہے۔

تاشخ :- سفلہ، کینہ، پاجی، فرد مایہ
نالائق۔ ناری صفت، فصیح، راج

جو ناسزا حضور شہ نامور گیا
دو ٹکڑے ہو کے ناری دہ خیر گزیر

تاشخ :- (فتح سوم و چارم) نجم، جس
میں سوراخ نہ ہو ہو۔ بخیر جو عا، فارکی صفت

تعلیم یافتہ طبعی کی زبان :-

نعل صرف۔ نہانے والی: بھی کی جو بیسی متا عرب
میں نہیں گئے
ذول فیصل۔ ہڑا، کرنا، نابھی کی بات دہر کے
ساق بوسے ہیں۔

ناسوت :- دو دھرت (عالم اجسام،
نیا۔ مجازاً تربیت ظاہری۔ عبادت ظاہری
عربی مذکر قییم یافتہ طبع کی زبان۔

نادر ایک معجزہ کا جوت
نادر و سپرید اسے ناسوت (مراج الغایین)
نعل فیصل۔ عالم ناسوت کی صورت سے جس سے ہے

ناسور :- (دو دھرت) دو زخم جو ہمیشہ روتا
رہے۔ دیکھی اچھا ہو دیو نہ زخم کا سوراج
پس سے پیپ نکلتی رہے۔

جب دہل کا جوت سکڑ کر مٹا۔ نی کی، خدیں
جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور
اس سے پیپ جاری رہے تو اسے ناسور کہتے
ہیں۔ ترجمہ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

خون روئے میں ہیں دیدہ تر زخمی ہیں
نادر میں ہیں ناسور جگر زخمی ہیں
ذول فیصل۔ سوراخ ناسور طاری دہنا بھی کہا
جو اہل لغت نہیں دیتے۔

نادر کا دل کے زخم تازہ ہے انگوڑا
جاری رہتا ہے وہی چیم کا ناسور سدا
ساحب کفین اللغات لکھتے ہیں کہ یہ غلط سین ایجاد
وہ زخم صحت ہے۔ عام طور سے اس کا علاج
ہے :-

اس کی جمع زائیر ہے۔
ناسور کھیرنا :- یہ دیکھ زخم کا اذبال پیر ہونا
بیش جاہی رہنے والے زخم کا اندالی پیر ہونا

ناسور اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
جراح مرے زخم جڑتے ہیں طمانات
ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں جڑتے
ناسور ہونا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ ناسور
سے پیپ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

نہاڑیہ سے جدا کرتی ہیں انکھیں پچھ
نہ ہونے سے ناسور کا بننا بہتر
ناسور پڑ جانا :- کلید و غدا ہونا۔ زخم
مرے نے نہیں منتقل ہوگ لگ جانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید
کہ رہا آنکھ سے کل شب کپڑا ہوا
ناسور پڑنا :- بار بار پڑنا دیکھی، جھان
ہو کے روتا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
نادر سے علاج میں سسراج کا مہل دل
ناسور سوڑے جو کوئی زخم بھر گیا
ناسور پڑنا :- کمانی کمال ایذا پیپ
دل تکلیف آمد حد سے بچنا۔ اردو صرف، بد قول
کی زبان۔

گھر کے باہر سے ناسور پڑے ہیں
چھت گھروں بھرا کا بون چھلنی جسکرا پنا جانا
ناسور جانا :- سورنیک ہونا۔ ناسور
اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خیم خوں بستہ سے کل رات ہو پھر شکا
ہونے والا ہے اب تو یہ ناسور گیا
ناسور ڈالنا :- زخم ڈالنا، گھاؤ ڈالنا
کمانی کمال ایذا تکلیف پہنچانا۔ اردو صرف
بد قول کی زبان۔

ذول فیصل۔ کٹیے میں، دل میں جگر میں وغیرہ

کے ساتھ بولتی ہیں جیسے اس نے پیری کو جلا جلا
کر اس کے پیچے میں ناسور ڈال دیے۔
ناسور پڑنا :- (بکر ششم) ناسور میں
سے قدرتی قوت پیپ ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نم جس سے ناسور سی دل میں رہتے ہیں
دیکھ تو خزانے لگتے ہوئے گھر کی لکیر
ناسور کا ٹھنڈ :- وہ سوراخ جس سے ناسور
کا مواد بہتا ہے۔ ناسور کا سوراخ۔ اردو ذکر
رائج۔

بہنے جوشی بنائی ہے ترے عوبات کی
نافیہ مشکیں ہوا ہے نہ ہراک ناسور کا
ناسور کی پتی :- رہم یا دوس سے نہ کیا
ہوا پڑا جو ناسور کے سوراخ میں اس کے عین
انخاز کے موافق رک دیا جاتا ہے۔

دادی میں سے اک میت سے تاریک کلمہ
دیکھ چراغ طہ میں جتی مرے ناسور کی
(ذول لغت)

ذول فیصل۔ عورت جی بوسے ہیں۔ جیسے
زخم میں جاتی رکا دو۔
ناسور ہونا :- ناسور پڑنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

محل صرف :- امرا و مرزا صاحب کی دامہی آنکھ
میں ناسور پڑ گیا تھا۔ ڈاکڑوں اور حکیموں کا
علاج کر کے ان کے داند تک گئے۔
(قدیم ہندو شریمان اردو)

ناس ہونا :- برباد ہونا۔ بڑا
اچھا ہونا :- تباہ ہونا، برباد ہونا، ویران ہونا
اردو صرف۔ غیر فصیح، رائج۔

پوچھتے ہیں جس میں سوچا جاتا ہے درندہ
ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے
نورِ شمس کو سنے دردِ عذاب ہرے کو شفا ہے

ہیں ہی پریاں ہیں جو
ناشا دانا رنجیدہ، ناخوش، غمگین، سوگوار
عمر وہ، پتھر وہ عاقل، فارسی صفت فصیح و راجح
مرد کے خی میں تیرا آدہ شمشاد میں
کس نے ہم سے ہوا خواہ جس ناشاد میں
ناشا دانا بدتمہ بد نصیب، بد بخت
فارسی صفت فصیح و راجح

جگر دینہ نگاہیں کس کو حوں ہوش
امرا دانا میں تے ہر ایک کا شام سیا
ناشا دانا نامرادہ نام کام، فارسی صفت
فصیح و راجح

مے سے بھی مت کہی نہ نام تھا
نیں بھی نہ تھا، فرادہ نام کام
قتل فیصل، قلب ناشاد، دل ناشاد کی صورت
سے بھی بولتے ہیں

بھولی جو یاد زلف تو رخ یاد آگیا
سائے سے دھوپ میں دل ناشاد آگیا
ناشا دانا، پورا دانا، نامرادہ دانا
جانا، حورتوں اور آرزوؤں کو اپنے ساتھ لے کے
دنیا سے جانا، اردو صفت حورتوں کی زبان
کہا تھا ایک دن، میں نے زبان سے ناشاد
گیا میں بس اسی علم میں جہاں سے ناشاد
ناشا دانا مرادہ، بدتمہ بد نصیب
(مرتبہ تعبیر)

قتل فیصل، ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں

ناشا دانا مراد جساے، فارسی
اور ان کے کہ جاسے، دنیا سے پورا دانا رنجیت
بے آس اور مر جاسے، اردو مقولہ، حورتوں
کی زبان

قتل فیصل، نامراد جاسے،
زبانوں پر ہے

ناشا دانا مراد ہر ہزار ہا
مرادہ زبان غیر تروں پر ہے اردو
مر جانا، اردو محاورہ، حورتوں کی زبان

ناشا دانا مراد ہر ہزار ہا
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت
ناشا دانا، فارسی، بدتمہ بد نصیب، بد بخت

اور ذکر فصیح و راجح

محل صرف: بھائی صاحب کل رات گھاڑی سے بھئی جائیں گے اس لئے ناشتا تیار رکھنا۔
قول فیصل: اگر کوئی آدمی کہیں باہر سفر پر ہوئے اور عزا و غیرہ سے ملنے جائے تو رسم ہے کہ وہ لوگ ناشتا ساتھ کرتے گئے بجائے تھکے ہوئے یا بھئیے نام سے دیتے ہیں۔
ناشتادان: ایک قسم کا نرب حس ہے۔
دو بار دو سے زیادہ گول ڈے ہوتے ہیں جو تھے اور رکھے جاتے ہیں۔ نفر: کیر۔
اور ذکر، راجح۔

قول فیصل: اس کا الٹا ناشتہ دان بھی ہو عام طور سے ناشتے دان بولا اور دکھا جاتا ہے۔
ناشتہ کرتا: صبح کو اٹھ کے منہ دھو کر کھانے پکھانے کا لکس۔ اور دوسرے صبح راجح۔

محل صرف: اس وقت ہم ناشتہ نہیں کریں گے۔
مرتب: ایک پیالی چائے پی لیں گے۔
ناشتے میں ملنا: وقت ناشتہ دیا جاتا۔
اور صرف راجح۔

محل صرف: بیل میں اسے کلاس کے قیدیوں کو صبح ناشتے میں دے دیا ہے۔ کھن: توں اور۔
دودھ: دھس۔

ناشتہ دینی: دیکھو سوم و بفتح چہارم، لکس محال، نہ ہونے کے لائق۔ فارسی صفت فصیح و راجح۔

محل صرف: بظاہر تو یہ ناشتہ دینی امر ہے دیے ہوئے تو کوئی توب نہیں۔

ناشتہ دینی: دیکھو دان، بد نصیب کبخت، ناخلف، نالائق، جو چوہا نہ ہو۔
اور دصفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: اب اس ناشتہ کو عموماً کوشتی دینا چاہیے۔
دیکھو سوم و بفتح چہارم، بھئی معنوں میں کہا ہے لیکن عورتیں بکون چہارم بولتی ہیں۔

لکس محال، نہ ہونے کے لائق۔
یہ بھول ناشتہ دینی یہ: بیکار بیچار۔
ناشتہ: دیکھو سوم، نشر کرنے والا، شاعت کو نہ والا، نشر شاعت کرنے والا، چھپانے والا۔
عربی صفت اسم فاعل، فصیح و راجح۔

قول فیصل: اس کی عربی جمع ناشرین، لڑکی جمع ناشران اور اردو جمع ناشرین ہے۔
ناشتہ کرنا: دیکھو سوم، ناپاس، حق ناشناس ہے احسان، کر تک۔ اور دصفت ذکر، حوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: تائید کے میں ناشتہ کرتے ہیں۔
ناشتہ کرنا: بے احسان، بیک سواری، ناحق شناس، کفران نعمت، فارسی نون، فصیح و راجح۔
ناشتہ کرنا: حسان نہ ماننا، ٹکڑی کرنا۔
ناشتہ کرنا: اور دصفت، فصیح و راجح۔

ناشتہ کرنا: دیکھو سوم، بھیر، بے قرار مضطرب، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

لیکن یہی نہ دل ناکیب کی ہم سب پکھن گیسر تھا اتیں خربا کی صورت وہاں قول فیصل: اسی جگہ ناکیب بھی تسلیم یافتہ ہوا ہے۔
بہ صاحب نور اللہ نے بفتح سوم لکھا ہے جو غلط ہے۔

ناشتہ دینی: بے صبری، بے صبر ہونا

بے قراری، فارسی نون، فصیح و راجح۔
نہ مجزہ شامل ہے تو تیرے غامض میں و شمر لکھنا چند خشتا توں سے صفا ناکیب لکھنا۔
ناشتہ کھتہ: دیکھو سوم و بفتح چہارم و ششم، بغیر کھلا ہوا، جو کھتہ نہ ہوا ہو۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح و راجح۔

مسی بے وجہ لگائی نہیں کھل جائے گا مال ناشتہ دے گا غنچہ دوسری کب تک۔
قول فیصل: زیادہ تر غنچہ ناشتہ کی کریمے مستعمل غنچہ ناشتہ کو دوسرے مت کھا کر یوں بڑے کو پختہ ہوں میں نہ سے لے جا کر یوں غائب عام طور سے راجح و بھیم چہارم ہے۔

ناشتاس: (بیکار) جو چاہت نہ ہو، نہ بچانے والا، فارسی صفت، فصیح و راجح۔

محل صرف: کہیں ناشتاس نہ ست دود۔
کھرا کھرا تھوڑا دود دل ڈاڑ نہیں ملے آخر آخر قول فیصل: ناحق شناس کی ترکیب سے ہے۔
ناشتہ کرنا: نہ مننے والا، مجازاً وہ جو کسی کا پرسان حال نہ ہو۔ فارسی صفت، تعلیمی لغت طبع کی زبان۔

ناشتہ کرنا: بھیر، بے قرار مضطرب، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔
ناشتہ کرنا: دیکھو سوم، بھیر، بے قرار مضطرب، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

ناشتہ کرنا: دیکھو سوم، بھیر، بے قرار مضطرب، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔
ناشتہ کرنا: دیکھو سوم، بھیر، بے قرار مضطرب، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

در حین - در مادیات و غیره، هر چند که عیسوی
به عنوان این است

بانشیدہ فی الزمان و الزمان فرما رہا ہے کہ

105
106

سیدز مکتبہ عوامی دہلی

... ..

مجلس شورای ملی
مجلس شورای عالی

[illegible]

اشتراف کے لئے ہائیڈروجن۔ دھات آئرن

(وہ پست)

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

[illegible]

ماہنامہ: شہ پرست و پرانی دہلی

۱۰۰

تو بہت حیرت میں جو دلِ نابور ہے
آتا ادا ہے حق بہت مزدور ہے

پسند گوید و از غنا و غریب صفت مذکور فصیح و راجح.

خوبی امیج ہے کوئی دوست ہے کوئی ٹھنڈا
سہنے کی بجائے دیوانہ بنا رکھا ہے

نہوں نے یہ سب دیکھا ہے۔ یہاں سے یہاں تک
میں نے یہ سب دیکھا ہے۔ یہاں سے یہاں تک

۱- فرزند عیسی مسیح

... ..

مجلس شورای اسلامی

...
...
...

پہلے کی (کے) میں (میں) ہے

در صبح در این گاه است.

اسکالر برادر خود کو به زندان می برد

مصر
مصر

جبر صاف احماد کا ہے فیض تہ روم
حق پر غار نہیں آج گلستان سے کم

وہ فارسی و عربی کے تعلیم سے فراغت و تسلط حاصل کر کے اپنے وطن میں بنیاد پر نیوٹن کی تعلیم سے استفادہ فرمیں۔

کے رہنے سے اور پیڑوں کے لگنے سے
کا استعمان چسکی رہنے میں اپنی ذات

میرزا کے لیے اس شخص کا نام لکھا ہے کہ

سے پی۔ اسے کو لیا۔ اس کے ایک سال کے نہ
 چودہ سترہ لاکھ روپے اس صحت و نفیس

عربی ادب نامہ سے مقررہ جوئے اور عیاں سے ایم اے
کا امتحان پاس کیا۔ محمد حسن نیک الہ آباد مدرسہ

کے سامنے ہو گیا، فرار کی وجہ سے نہ

من غیرمستطاب است.

کاج بخود پر گیا اور وہ دلوں پر لڑی مارا سر مقرر

میں نے ایک ہیڈ اسٹرپ ہے۔ بعد ازاں یہ

شربت شاد و شربت شاد و شربت شاد

کے لئے ہے، یہی وہ ہے جو
کے لئے ہے، یہی وہ ہے جو

سلطان محمود بن سادہ مسیحی و سرحدی
۱۰۸۰ سنہ تک اس کے راجہ و قسطنطنیہ ۱۰۸۰

نہی کے ارب سے — ساتھی چاروں سے
 صبر بردہ نہ اپنی روبرو تمام دفعہ

۱۱۔ دیوانہ روت مری کے جیہ قبیل میں۔

مناہو پیارے صاحب رشید جیسے کالی استاد
 کی سرور میں تیری گھڑی کا کلام نکر۔ من کی
 سار دس اصولی طاقت، سادگی اور صفائی
 ۱۲۔ پر ہر آتے ہیں ہمت کی شتاب در
 کیسب کو سر بخا میں سار، ان کاموں کو ہر
 حاد وہ نوری کے حق مٹا اور میں زہیوں
 سے کہ بڑا کسے ہے۔ نیک نوری کی پر تر کہیوں
 و کسب وہاں سے ستم لے سے سار نے کبھی
 رت میرا کیا۔ تیر۔ درد دہ کے لہ کی دور
 میر۔ اور میر۔ وہ داس، ہوا سے شتر در
 ران۔ مری کا نصب عین ہے۔ وہ ہوتا
 تے سوں کی ہمت کرتے ہے۔ سیکر کو رہا ہیں
 اور۔ در۔ کے مہمت نہ ہو کو پور ہیر مہر
 ۱۳۔ مری گھڑی۔ پانہ مری ہی سر م
 رنی دسج بہر کو رت کا بیخام کھاتی
 ن کی را عیوں، در سرور میں کتر میں سم
 کے سار لے میں من سے اہ از ہوتا ہے کہ
 ہل روت اس کا انتظار کہہ سہ ہے۔
 ۱۴۔ سار سے سار میں ہوا کی ہر زہ میں
 انتقال فرمایا۔ ڈاکٹر اعجاز حسین صاحب نے
 سن بھری ہیں تاہن شیخ دنات ہیں۔
 ناصری خلد ہیں کہ پہنچے

۱۵۔ تیرا مہر ہے

۱۶۔ کہے تے کہ دیووں سے، چھی نہیں چھڑ
 خون دل رد بانی نام تری خود رن سے

ناصری خبر پر ہمت کے لئے ٹھکانہ

۱۷۔ کہیں ہے بیان کتب ہماں نے

۱۸۔ آج دن۔ یہ کہی تیرے چہرے
 کسی ہیر و دے چھڑا کسی دیوانے کو

۱۹۔ کشتن من خداداد دہائی تری
 شمع نے کینچ یا بزم میں پورے کو

۲۰۔ در با قادات کو تو فرماں کا سماں
 چاندنی جھلکی مری مٹی اور خدا کا نام

۲۱۔ یوں رہم میں کنگ ہے۔ رے نکاسے دم
 تیرنگ تو دل کے مرے پاؤ ہو گسا

۲۲۔ انصواب۔ پری اب، ابدیت ہند
 جو خشک نہ ہو۔ نادی تو کب صفت تعلیمات
 شمع کی زبیں۔

۲۳۔ کھا ج شک خطا زلف کو تو ہی کھا کر نیر

۲۴۔ کہ خد کی جریہ جہاں ہر با کھا
 ناصیہ سد بکسر سم و ناک ہر ہند
 میں۔ جہا۔ جہا۔ کاس فوات۔ میں نے
 طبعی لراں

۲۵۔ محل مدد، شہر ہے، ان کو سر صاحب اسے
 علمیں ہی طرح میں بہت نہ، میں کے کدر
 ناصیہ فرمیں گے۔ دباختہ گلز، دہیم
 ناصیہ سانی۔ جہاں، ناک و زہ
 جس سانی، نادی نوٹ، تعلیم یافتہ شمع کی
 زبان۔

۲۶۔ کہ تو میری ناصیہ سانی یہ التفات
 دنا نیاز عشق کو رسوا، کیے تے ہیرا

۲۷۔ قول فیض، رونا کے ساتھ مرت ہے

۲۸۔ ناصیہ فرماؤ۔ قادر ہے، ناصیہ سانی
 کرنے والا۔ نادی صفت تعلیم یافتہ طبع کی زبان
 دیکھتے ہو مرت سائب دہاتے جاتے
 تھ کو دیکھ کہ ہوا ناصیہ فرما گیا

۲۹۔ قول فیض، ہونا کے ساتھ مرت ہے۔

۳۰۔ کہ تیرے ہیں، سب نرسا تو ہے در پر
 اور تو میں ہر جہاں کو گون کر گیا ہے

۳۱۔ ناصیہ فرمائی، جہاں، اتوار و نا
 نادی ہوت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
 تم کو ک بات کی دونوں میں خد کا، سانی
 ہم نے تے ہی گئے۔ سار میں
 ناصیہ وقت۔ کہ در ناکاں، ضعیف،

۳۲۔ میں صفت تعلیمات
 ناصیہ میں ہوتا کھن تیرے
 ہر جہاں۔ ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے

۳۳۔ ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے

۳۴۔ ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے

۳۵۔ ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے
 ناصیہ ہوتا کھن تیرے

قتول فیصل۔ سن درست نہیں۔ حجت ناطق کے
سنی ہوئے ہوتی ہوں دلیل معصفت ناطق۔ بوتا
ہوا قرآن۔ شیعوں کی بحث۔ ح میں چاہو وہ
مسقط میں کہ معصفت ناطق کہتے ہیں۔

ناطق بے تعلق، مضبوط، مستحکم، قرار واقعی
جیسے فیصلہ ناطق۔ دور است۔

قتول فیصل۔ تنہا نہیں۔ حکم ناطق فیصلہ ناطق
کی ترکیبوں سے ہی ہوتے ہیں۔

ناطقہ :- دیکر سوم، گویائی کی طاقت، قوت
ناطقہ، بات چیت کا نگہ، بولنے کی قوت،
حرکی مذکر، فصیح، راجح

نوحید میں تہہ نہیں قابل تفسیر کا
ہے کس کو، طلقہ زبے ذرا جھیل کا
قتول فیصل۔ قوت ناطقہ کی ترکیب سے
بھی ہوتے ہیں۔

ناطقہ بند کرنا :- دک (تہ) ہونے کی جہاں
رہے دیا، پرچیاں کرنا، بولنے کا
اردو صرف، فصیح، راجح

ناطقہ بند کیا تو سنے برک، طلق کا
شرک، ہوئے صورت عزیزی خاشا ناطق
ناطقہ بند ہونا :- بولنے کی حرکت نہ
ہونا، عاجز ہونا، بکھیرا عاجز ہونا، سہو
سے مات نہ ٹھکنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

بہرہ ساج میں ہوں عاقبت، حق رہا
ناطقہ بسد ہے گویائی کا بیڑا
قتول فیصل :- شیخ نے خلاف جمہور، نطق
بند ہونا طوطا کیا ہے۔

ناطق ہر گنا بند، ذرا نہ نیواہوں سے کھٹ
بے صدا ہو جانے کا گنبد کسی دھار کا ناطق

ناطق :- (دیکر سوم) دیکھنے والا۔ نظر کرنے
والا، شاہدہ کرنے والا۔ عربی، صفت،
فصیح، راجح

عالم و ناطقہ صاحب بھی ہے تو اور ہے لہجہ
تو ہے بڑا دکنندہ تو ہے ہم سب پر اسیر
قتول فیصل :- اس کی عربی جمع ناطرین ہے۔ جسے

اب ہم ناطرین پر چھوڑتے ہیں کہ ہونا کا جو ماننا
ہے ہو اس کا اعتبار کر لیں، (مباحثہ گلزار شمیم)
ناطق :- نگہبان، محافظ، نگرانی کرنے والا
نگہداشت کرنے والا عربی مذکر، فصیح، راجح
محل صرف :- یہ باب تہنہ تھا کہ مدرسہ
ماہی میں ناطر دارالافتاء مقرر کر دیا ہے۔

ناطق :- عدالت کا وہ جہدہ درجہ ماحمت
ملازمین کے کام کا نگران رہے۔ کمرہوں کا
انصر، ہیڈ مہرہ۔ عربی مذکر، راجح

ناطق :- گویائی میں ہی دست کا
جس بات کا میں ناطر ہوں وہ دیوانی کو
ناطق :- خواجہ سرا، مکمل کا خانقاہ، محنت،
عنتی، عربی مذکر، متروک

آیا ناطر حرم سرا کا شباب
اردو بحال کے بادب آداب (تہمت گلزار)

ناطقہ :- (دیکر ادلی) دیکھنے کی قوت، قوت باظر
عربی، مذکر۔ (دور بہرہ)

قتول فیصل :- عام طور پر زبان پر نہیں ہے
ناطقہ :- (دیکر سوم) دیکھ چاہم، قوت کے
فلان دیکھ کر قرآن پڑھا۔ اردو، اہل سنت
حضرات کی اصطلاح

خانقاہ کی بیٹی ناطرہ کیا ہی غلط پڑھی
سورہ دہ گنا۔ کل جو سالام میم کا جانکا

ناطقہ خوال :- وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر
دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو۔ دیکھ کر قرآن پڑھنے
والا۔ اردو۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح
قتول فیصل :- دیکھ کر قرآن مجید پڑھنے کے معنی
میں ناطرہ خوانی بھی ہوتے ہیں۔

ناطقہ کرنا :- مبتدی کا قرآن شریف دیکھ کر
پڑھنا۔ اردو صرف۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح
ناطقین :- پڑھنے والے، دیکھنے والے
مطالعہ کرنے والے عربی مذکر، فصیح، راجح
محل صرف :- اس مقام پر ناطرین کو یہ بھی دینا
چاہیے کہ مرزا صاحب ذاب چٹین صاحب کے
نفس ناطقہ ہیں۔ (سیر کھار)

قتول فیصل :- ناطرین اخبار، ناطرین کتب
دخیرہ کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

ناطق :- انتظام کرنے والا، منتظم کا رکن،
منصرم، سربراہ کار عربی صفت، ہم فاعل
فصیح، راجح

محل صرف :- رئیس الدولہ عہدہ داجدی میں چھاپہ
خانہ کے ناظم اور خوشنویسوں کے اشرافی تھے۔
(قدیم نثر و ہنر زمانہ اردو)

قتول فیصل :- ناظم و منظم کی ترکیب سے بھی
تہم یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔

ناطق :- (دیکر سوم) شاعر، شاعر کہنے والا
ناطقینا والا، نظم کرنے والا، شاعر، عربی، مذکر
تہم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف :- جناب دھرم دھانی زمانہ اس نے اپنی
نظم دیکھا تھا یا تہ کرہ کے طور پر نا حساب کی
تصویر اس کی شہنوی میں موجود ہے اس کیفیت
سے وہ ایک پیش ناطم ہے۔ (مباحثہ گلزار شمیم)

قول فیصل۔ اس کے نویسنہ پر دئے دے،
راہ بنائے دے۔

تاظم کی جگہ عام طور سے شاعر اچھا ذرا اندر ہے
تاظم بیٹا سکر پڑی، تھوڑا فارسی، ذرا راج
قول فیصل، علم ابیات، تاظم نشر و شاعت
تاظم، تالیف سکر پڑی، جہل کی ترکبوں سے راج
ہے۔ جیسے میں نے ناصر میاں سالہ کو، بزم ادب
نوازاں، کا تاظم اعلیٰ مقرر کیا ہے۔

تاظورہ۔ تہذیب و ادب و معرفت و فن، مہر و
مستورہ، عربی، سنوت، تعلیمات، طبع کی زبان،
تہذیب و ادب

محل صرف۔ آج تاظورہ، ملک، نظر فریب، حس و
سیر، اپنی بہتر سیر، سادہ آفت کا یکا، پیاری
حس و آرا کو بزرگ، نصیحت کو رہی ہیں، دہلی
نات، اقبیت اندیش، بد بکھر، دین، شوق و
نات، محول، بات کا، بکام نہ سوچے، دہلی، کو دہلی
نات، نام پر نظر نہ رکھنے، دہلی، فارسی ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

محل صرف۔ بات، اقبیت اندیش، نقش، حلیہ، قبت
نات، شاعر، عاری ہے۔ (نات، انداز)

نات، محول۔ اچھا، پر نظر نہ رکھنے، صفت میں
نات، اقبیت اندیش، بھی بولتے ہیں۔ جیسے تہذیب
نات، اقبیت اندیش، تہذیب، تہذیب، پر پونچا ہے، پھر
نات، کوکان نہ ہوئے، نات، اقبیت اندیش، اقبیت اندیش
نات، جگہ نات، اقبیت میں، انداز، اقبیت میں، اور نات، اقبیت
نات، پیشانہ بھی بولتے ہیں۔

تاظم کی جگہ عام طور سے شاعر اچھا ذرا اندر ہے
تاظم بیٹا سکر پڑی، تھوڑا فارسی، ذرا راج
قول فیصل، علم ابیات، تاظم نشر و شاعت
تاظم، تالیف سکر پڑی، جہل کی ترکبوں سے راج
ہے۔ جیسے میں نے ناصر میاں سالہ کو، بزم ادب
نوازاں، کا تاظم اعلیٰ مقرر کیا ہے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ انھوں نے بھی زبانیں پر ہے۔

تاظم۔ دین، سوم، خیر، ماضی، خالی، بیکار
کام پر حاضر نہ ہونا۔ ترک، موت۔ نصیح، راج۔
محل صرف۔ کل دفتر کی تاظم، اس لئے آج دفتر
بہت ضروری ہے۔

قول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے تھے
جیسے یا خدا کہیں جلد شام ہو تو اس وقت کا دیوان
نصیب ہو اگر آج تاظم ہو تو جان پرین آئے گی
(سیر کبھار)

اس کی اور دو جگہ تاغاش، تاغاشوں ہے۔
تاظم کاٹا۔ کام سے غیر ماضی کی ضرورت
منہا کرنا۔ کام سے غیر ماضی کے چمبے کاٹنا۔ اور
صرف۔ عوام کی زبان

تاظم کرنا۔ غیر ماضی کرنا۔ کام پر نہ جانا
ملازمت پر نہ جانا۔ اور صرف۔ نصیح، راج۔
اب نہ ہو حق کی صدا میں نہ وہ جوش شاد
آج بخواروں کو بخواروں نے تاظم کر دیا
صفت، مرزا پوری

قول فیصل۔ بصورت جمع تاغاشیں کرنا بھی بولتے
ہیں جیسے تم میں سے تاغاشیں بہت کرتے ہو۔

تاظم ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ حاضر نہ ہونا
کام یا ملازمت پر نہ جانا۔ اور صرف نصیح، راج
محل صرف۔ ہر سال بکھڑے مکن کیا کہ کسی ساں
تاظم ہونے یا نہ۔ (نات، انداز)

قول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے
تھے جیسے۔ اگر آج تاظم ہو تو جان پرین آئے گی
اول تو بے دیکھے تب کہ نیند آئے گی۔
(سیر کبھار)

تاظم نوٹیں۔ دین، سوم، خیر، ماضی، خالی، بیکار
کام پر حاضر نہ ہونا۔ ترک، موت۔ نصیح، راج۔
محل صرف۔ کل دفتر کی تاظم، اس لئے آج دفتر
بہت ضروری ہے۔

جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے
پر بیٹھا اور ملازموں کی غیر ماضی نوٹ کرنا ہے
(نات، انداز)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے نہ اس
کا دستور ہے۔

نات۔ وہ سورخ جو شکم میں ہوتا ہے
ریش کے بیچ کا وہ نشان جو پیدائش کے وقت
تالی کاٹ دینے کے بعد باقی رہتا ہے۔ فارسی
نوٹ۔ نصیح، راج۔

آپ کو نات شک تاظم ہے
اور کا فود کا ہے سارا بیٹا تاظم

نات۔ بیکار، دریاں، وسط، بچوں بیچ
کر، مر جیز کا وسط۔ فارسی نوٹ۔ نصیح، راج
نات، کدبان۔

قول فیصل۔ تہنا نہیں، نات، شہر و پیر، کی صورت
سے بول دیتے ہیں۔

نات، ٹکڑا۔ نات، جانی رہنا۔ عصبیات و
عضلات نات یا بوجھ اٹھانے کے سبب بے جگہ
ہر جانا۔ نات، پہل جانا۔ اور صرف۔ عوام
اور عورتوں کی زبان

نات، بوجھ اٹھانے کا ناز کی سے یار
بل آئی کر میں تو نات، نات، علی علی ایسے
قول فیصل۔ جب علی ہوئی نات، کو اپنی جگہ
لے آتے ہیں تو اس کو نات بٹھانا کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس جگہ نات، کھسک جانا
نات، پر زیادہ ہے۔

نات، جانا۔ انسان کی نات کی رگوں
اور پھوٹوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ
ہر جانا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

ناقابل انکار ہے۔ خاصہ جس سے نکار
 ممکن نہ ہو فارسی ترکیب صفت فصیح و راسخ
 قول فیصلہ ناقابل تردید صورت کے بھی رائج ہے
 ناقابل بیان۔ (دعا مضامین) زبان
 کرنے کے لائق نہ ہو جس کا بیان ممکن یا مناسب
 نہ ہو فارسی ترکیب صفت فصیح و راسخ
 ناقابل ذکر۔ (دعا مضامین) خود کو کہنا
 نہ ہو خود کو کہنا ممکن یا مناسب نہ ہو۔ فارسی
 ترکیب صفت فصیح و راسخ
 قول فیصلہ۔ اس جگہ ناقابل ذکر ہے جو مستقل ہو
 ناقابل عمل۔ (دعا مضامین) زبان
 جو عمل کے لائق نہ ہو۔ وہ با۔ (دعا مضامین)
 فارسی ترکیب صفت فصیح و راسخ

[illegible]

قول فیصل۔ کرنا، ہونا، رکھنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
 ناقص : عیب دار، عیبی، ناقص، کینہ
 اس میں کوئی خاص عیب ہوگا جو تمام اوروں کی زبان۔
 محل صرت۔ تم بڑے ناقص آدمی ثابت رہے
 ہم کو اس لغویت کی امید نہ تھی۔
 ناقص : بیکار، عجز، غاثر، غیر مردج
 عربی صفت تلبس الاستمال۔
 جس ناقص ہوں نہ لاؤں ہر بازار مجھے۔
 دیکھنے کا بھی نہیں آئے خریدار مجھے بھڑک جاتا
 ناقص : بیکار، غائب، ناکارہ، بے صرف
 ناقص : کینہ، عربی صفت، فصیح، راسخ
 محض۔ خدا کی پاکیزہ اور کامل صفوں کو
 آدمی کی ناقص ذات تمام عادتوں پر قیاس کرنا
 بڑی غلطی ہے۔ (توبۃ النصوح)
 ناقص : وہ نفع جس کا آخری حزن، حزن
 علت ہو۔ عربی صفت، علم صرف کی اصطلاح۔
 ناقصات العقل : کنایت عورتیں
 جن کی عقل ناقص ہوتی ہے۔
 عام دستور کے رافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر
 نہیں دیکھیے ناقصات العقل تو ان کا خطاب
 ہے (لذاتہا) (لذاتہا)
 قول فیصل۔ عام طور سے ناقص عقل کی ترکیب
 سے مستل ہے جیسے یہ عورت ناقص عقل ہر چند
 آپ نے جو شخص کو اس نے سمجھا آپ کا نام
 ہے جو بنی نمر کو سمجھی۔ (تلمیح ہر شے پر)
 ناقص الایمان : جس کے ایمان میں
 کمی ہو کہ وہ خبیثہ والا۔ عربی ترکیب صفت

تجہیم یافتہ طبع کی زبان۔
 ناقص الخطوط : وہ عورتیں جن کے
 حصول میں کمی ہو۔ وہ جن کو شرعی میراث کم
 ملے۔ عربی صفت، فقہاء کی اصطلاح۔
 قول فیصل۔ چنانچہ مرد کو دوہرا اور عورت کو
 کو، کہہ سہرا حصہ ملتا ہے اس لئے کہتے ہیں۔
 ناقص الخلقۃ : وہ جس کا کوئی عضو
 پیدا نہ ہو، ناقص ہو وہ جس کا کوئی عضو ناقص
 ہو۔ عربی صفت، تجہیم یافتہ طبع کی زبان۔
 ناقص العقل : دیکر سرم و منہ چارم و
 فتح ہضم، کم عقل، کند ذہن، جس کے ذہن
 عقل میں قدر۔ عربی ترکیب صفت، فصیح، راسخ
 علت جل سے کیا فائدہ کہ علم کی بحث
 ناقص عقل یہاں کہتے ہیں جو ادغام کو علم اسیر
 قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال عورتوں
 کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے۔
 غوی۔ بہادر شاد ہوا۔ مطلب یہ کہ عورتیں
 ناقص عقل ہوتی ہیں درست۔ (شاد آزاد)
 ناقص عقل ہونے کے معنوں میں ناقص عقل بھی
 مستعمل ہے۔
 ناقص العقیدہ : دیکر سرم و منہ چارم
 و فتح ہضم و منہ سردت، کرد عقیدہ
 وہ جس کے عقائد کمزور ہوں۔ عربی ترکیب
 صفت، تجہیم یافتہ طبع کی زبان۔
 ناقص المیراث : وہ جسے میراث میں
 کم حصہ ملے۔ مرد عورت۔ عربی صفت فقہاء کی
 اصطلاح
 ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا یا بگاڑنا
 اور کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اور عورت

فصیح، راسخ۔
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 ناقص : دیکر سرم، قدرنے والا، باطل
 کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تجہیم یافتہ
 طبع کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کی جمع ناقص ہے اور
 ناقص و ضروری ترکیب سے ہوتے ہیں اور
 علم فقہ کی اصطلاح ہے۔
 ناقص : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے
 والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تجہیم یافتہ طبع
 کی زبان۔ تلبس الاستمال۔
 ناقص : بیکار، غائب، ناکارہ، بے صرف
 بیان کرنے والا۔ عربی ذکر۔ اسم فاعل
 فصیح، راسخ۔
 کچھ وہ تالہ تو نہیں ہے کہ نہ پیچھے اس تک پہنچ
 درد دل کا مرے دشمن نہیں ناقص ہر گاہ وہی
 ناقص : نادان، روایت کرنے والا
 عربی صفت، علم حدیث کی اصطلاح۔
 محب حیات کا تھا کوئی عاقبت اندیش
 نے طریق سے ناقص ہے وہ حدت کیش
 ناقوس : (دھڑا دھڑا) وہ شکوہ مہندہ پوجا
 کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی گڑی
 جو ہر وہ۔ عربی ذکر۔ فصیح، راسخ۔
 ایک جرم ہم میں نہ ناقوس دلیلیا
 پھر شیخ و یمن میں ہر کون غلغلہ اپنا
 ناقوس بجانا : شکوہ بجانا، شکوہ بھونکا، اور
 صرف تلبس الاستمال۔
 صدا آنے لگے اسے زور دیا خدا اکبر کی
 بجائیں کا فر لغت جو ناقوس برہن کو

یکار چیز، برا، خراب، بیکار۔ فارسی صفت
 فصیح، رائج۔
 شرف، عشق، ادنیٰ مجوں و دوداں خستہ ہے
 خلف، ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا
 قول فیصل۔ ہوتا، کرنا کے ساتھ صرف ہے
 صیغہ شتر مسلمان میں چوبیس قرآن شہید ہونے
 سی یادوں کو ہزار پارہ کیا۔ کام ناکارہ کیا
 (نشانے سردور)
 ناکارہ، بے صفت، اپانج، قابل، فارسی
 صفت، فصیح، رائج
 ناکارہ، بے صفت، اپانج، قابل، فارسی
 قلبیں استعمال
 ذرا ایسا بوجھ بھالے رہو۔
 وہ اثر کا ناکارہ بننے کے رہو متوقع مدد
 ناکافی۔ جو کافی نہ ہو، جو کفایت نہ کرے
 جو حسب ضرورت نہ ہو، فارسی صفت، فصیح، رائج
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے
 ناکام۔ نامراد، ابوس، نامید، سرد
 ناکامیاب، فارسی صفت، فصیح، رائج
 سوتے آتے ہیں صفت سے پختہ، شرف، کام
 اثر، نام و شرف یاد نہ دیکھا نہ سنا
 قول فیصل۔ بنانا، کرنا، کر دینا، رہنا، ہونا
 وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
 کیا، کیا نہ کرنا، ناکام رہی ہے، رائج
 جس سے بہت شرف و ہوس
 ہم بھی ناکام ہیں عہد ہی نہیں حیرت و ہلاکت
 دل ناکام کی رنج سے بھلے ہوئے ہیں
 یہ دوداں دل ناکام پر سو اک ذخیرہ
 پھر جہاں سے جاسے جاکے جہاں دیکھے نام نہاد

ناکامی :- نامیدی، محرومی، ناکامیابی
 نامراد، ابوس، فارسی صفت، فصیح، رائج
 نہ ہونا، ناکامی کو تیری مصلحت تھی
 تری ہوس سے وابستہ ہو، شرف، نام و شرف
 قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ناکامیاں اور
 ناکامیوں ہے
 ناکامیوں سے کام نہ لے کر بھریں
 پیری میں پاس ہے جو ہوس میں شباب میں
 ناکامیاب :- ناکام، نامراد، ابوس
 محروم، وہ جو کسی مقصد یا انتہا میں کامیاب
 نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج
 بے صفت، قبر میں پھر دیکھا حسن علی
 کا وہ گاہ طور سے دوسری پھر ناکامیاب کٹر کفری
 قول فیصل۔ بنانا، کرنا، کر دینا، رہنا، ہونا
 کے ساتھ صرف ہے
 ناکامیابی :- ناکام ہونا، کامیاب نہ ہونا
 فارسی صفت، فصیح، رائج
 ناکامی ہونا :- کامیابی نہ ہونا، نامیری
 اور نامراد، حاصل ہونا، محرومی اور نامیدی
 ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج
 عمل صحت۔ اگر کسی کام میں انسان کو ناکامی
 ہو تو مایوس نہ ہونا چاہیے
 ناکارہ (دعویٰ) ہونا :- عزت بڑھا
 سرخروئی حاصل ہونا۔ بول بالا ہونا، نام ہونا
 اردو صفت، محروم اور محرومی کی زبان
 ہر ہوس و شے پاک نہ ہو
 ماہ کامل کی ادھی ناک نہ ہو
 قول فیصل۔ کرنا، کر دینا اور ہونا
 کے ساتھ صرف ہے

نک میں جک ہو گی میری دھاک
 ادنیٰ ہو جائے گی تھانہ ناک
 ناک آنا :- ناک سے ریش یا دھان گزنا
 ریش نکلا۔ (فرنگی، صغیر)
 قول فیصل۔ زیادہ تر اہل کفر، ناک بننا
 کہتے ہیں
 ناک بند :- گھوڑے کی پوزی۔ مذکر
 (نور ہوت)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں
 ناک بند ہونا :- سانس کا کام کے بہت
 شل سے آنا جانا۔ کام ہونا، قوت خاتمہ کا کام
 نہ دینا۔ اردو صفت، فصیح، رائج
 قول فیصل۔ اسی جگہ تھینے بند ہونا، بھولنا
 ہے
 ناک، ہنا :- ناک سے رطوبت آنا، ناک
 سے ریش گزنا، ناک سے پانی ٹپکنا، کام وغیرہ
 میں رطوبت کا ناک سے پھیر نکلنا۔ اردو صفت
 ناک بھول چڑھانا :- کما ہے آزدی
 اور بیزاری ظاہر کرنے سے جیسے بوجھیں ہونا
 بگردانا، بھولنا، چڑھانا، ناپسندیدگی کا اظہار کرنا
 اردو محاورہ، محروم اور محرومی کی زبان
 میں کیا جب اس کے گھر ایسی چڑھائی ناک بھول
 جیسے مسک کی ہر صورت مدد کے ہاں دیکھ کر
 قول فیصل۔ ناک بھول چڑھانے رہنا بھی
 کہتے ہیں جیسے :- ایک دن پوچھا کیا تم بھی
 ہو جو سر دنت ناک بھول چڑھانے رہ کر رہی
 کہیں۔ (نشانہ آزدی)
 ناک بھول چڑھنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے :-
 کیا بیاں بیاں پیاں پیاں ڈیور ملائی ہیں تیرے

ناک پتھر (درازا ناک سے کہتے ہیں جو ادا و اراد شاہ کا
 کو دھڑکاتے ہوئے سرخ پتھر پر وہ سرخ پتھر پر
 ناک پتھر جانا ہے۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب
 ناک کا چپٹا ہو جانا (دور ہفتا)
 قتل فیصل۔ عام طور سے اس جگہ باننا بیٹھ
 دانا۔ بولتے ہیں۔
 ناک پتھر پتھر جانا۔ ناک میں سورخ کرنا
 ناک چھیننا۔ (دور ہفتا)
 قتل فیصل۔ کھنڈ میں ناک چھیننا کہتے ہیں
 اور یہ غورتوں کی زبان ہے۔
 ناک پاک کرنا۔ ناک حان کرنا، ناک
 چھیننا، ناک پر چھینا۔ اور دھرت اور راج
 ناک پر لب ادینا۔ دفعہ ششم، اسی
 وقت دے دینا، فوراً ادا کر دینا، اور دھرت
 عوام اور غورتوں کی زبان۔
 محل شہ۔ ہم ان میں سے نہیں ہیں کسی ہ
 چپہ مارلیں۔ ہم ہمیشہ ناک پر لب ادینا
 میں ہیں۔
 ناک پر پتھر پتھر گیا، چپٹی ناک دے
 کے میں یہ جگہ نظر چپٹی کہتے ہیں اور
 محاورہ عوام اور غورتوں کی زبان۔
 ناک پر ناک رکھ دینا۔ دکھانے اور
 اجرت ادا کر دینا، ہاتھ پر رکھ دینا۔
 (دور ہفتا)
 قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
 کھنڈ میں ہاتھ پر ناک رکھ دینا ہے بہت
 کی جیت اور ادا کر دینا، کام کی قدر نہ کرنا
 مکتبہ تائید کرتا ہے لیکن اب
 قتل الاستان ہے۔

ناک پر دیا جلا کر آنا۔ (دور ہفتا) ناک
 روشن کر کے آنا، سرخ دینا، کرنا، بار بار
 اور خیر خواہ بن کر آنا۔ غورتوں کی زبان۔
 جیسے آئیں چادر کے بعد ناک پر دیا جلا کر
 اب بیمار کی حال کیا ہے، دفرنگ آصفیہ
 قتل فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 ناک پر غصہ ہونا۔ جگہ غصہ آنا، اور
 اور اسی بات پر بڑھ جانا، بہت جگہ غصہ ہو جانا
 ناک مزاج ہونا، اور دھرت قبل ہفتا
 پت کے کون کھنڈ سے اٹھانے
 تراغہ تو ہر دم ناک پر ہے
 قتل فیصل۔ اب زیادہ تر ناک پر غصہ رکھا
 ہونا اور رکھا دینا بولتے ہیں۔
 ناک پر کی کھنڈ تک نہ آنا، ناک پتھر
 اور کھنڈ ہونا ہے عرصت ہونا۔ اور
 محاورہ، دہلی کی زبان۔
 محل، صاف۔ یہ چاہو کہ تم ناک پر کی کھنڈ نہ
 اڑاؤ تو جیت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ وہ نہ
 جائے۔ (اجتہاد)
 ناک پر کھنڈ نہ پھینے دینا۔ کہ یہ ہے
 کسی کے آحسان خفیت کے بھی شرمندہ نہ
 ہونے سے کسی کا شرمندہ، حسان نہ ہونا
 کسی کا ذرا احسان نہ اٹھانا۔
 اب بناتے ہو غزاں میں غزاں ناک پر
 پھینے یا تم نہیں دیتے کھنڈ ناک پر
 (دور ہفتا)
 قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
 محاورے سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
 نہ کہ شرمندہ احسان نہ ہونے کا گو حضرت

جدا سے جو کچھ کتاب ہے سفرت کوٹ سے نقل
 کو دیا ہے۔ یا قتل شرمندہ جس سے دونوں
 کی ترید اور میرے سرور نہ کی لحدت ہوتی ہے
 مکتبہ کے نزدیک، دونوں میں سے کسی سے
 میں پر شہد میں عام طور سے ناک پر کھنڈ نہیں
 پھینے دینا۔ بولتے ہیں جیسے چو دھری ناک پر
 کھنڈ نہیں پھینے دیتا تاگر بڑھا کر گیا ہے
 بڑا نیکیا بڑھا ہے۔ (دور ہفتا)
 ناک پتھر دم نکالتا ہے۔ (دور ہفتا)
 بالکل بے جان ہے، کمال نا توانی اور غارت
 کا کتا یہ ہے۔ دفرنگات کچھ احوال و احوال
 قتل فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان
 سے ناک پتھر دم نکالتا ہے کھنڈ ہے
 صاحب فرنگ آصفیہ ناک پتھر
 دم نکالتا قائم کیا ہے کسی میں ہایت اور نہ
 غارت ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔
 گھڑا ایسا جہاں میں کم پتھر
 ناک پتھر سے جبرک دم پتھر
 مردن غم وہ سرحد حاک پتھر
 کھنڈ دم ہو جس کا ناک پتھر
 کھنڈ کے عوام بھی ہل دیتے ہیں۔
 ناک پتھر لانا۔ (دفرنگ سوم، غزور سے
 ناک کو پتھر بادرنا۔ (دور ہفتا)
 قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں۔
 کھنڈ میں پتھر پھینا کرتے ہیں۔
 مکتبہ تائید کرتا ہے۔
 کھنڈ لانا۔ دفعہ سوم و چیم پتھر شرمندہ
 شرمندہ۔ جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ کھنڈ
 رکھنا یا لانا۔ ناک پر کھنڈ ہفتا، نسیم

محل صرف جی نہیں میں ناکھڑا ہوں گرڑی
سے سرخیز واپس آئے پریری شادی ٹھہرے
دشاد آزاد

قتول فیصل۔ اسی جگہ تادی میں ناکہ خدایہ
شادی شہ کے محفل میں کتھا اور کہ خدا
اور شادی کے محفل میں کتھا بانی اور کہ خدائی
مستقل ہے۔ یہ یہ قیاسیہ طبع کی زبان ہے
ناک تو کئی پردہ بھی مر گئے۔ ہزار
ہزار قصور نقصان دیکھ کر بڑے نقصان
کا باعث ہوا۔

ہمارا تو کتھا اسانقصان ہوا نگران کا
زیادہ ہو گیا۔ ہندی محاورہ دہلی کی جوتی
کی زبان۔ (زرعت و فرنگی) (صفیہ)
ناک جانا۔ ناک کٹنا، ذات و رسوائی ہونا
اور دھارہ، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال
قتول فیصل۔ ناک کٹنا اور جسے ناک کٹنا
بہت بادل زیادہ ہے۔

ناک چڑھانا۔ رنچ چارم، کنیت
بجوریاں چڑھانا، بگڑنا، ناراض ہونا،
خفا ہونا، آزدہ دنا خوش ہونا، اردو
صرف، قریب بہ نزدیک۔

محل صرف۔ اس نے کسی بات سے جی نہ چڑھا
کسی کام سے ناک نہ چڑھائی۔ (بکاس النساء)
ذات وہ عدد میں دم بعد مرگ بھی
اگر رقیب ناک چڑھائے میں گور پر امانت
قتول فیصل۔ اس جگہ ناک کٹ کر چڑھانا
زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا۔ نفست کرنا، اگر است
کرنا، ناپسند کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک

محل صرف۔ وہ عام و دش پر چلنے سے ہمیشہ
ناک چڑھاتے تھے۔ (دیگار ذائب)
قتول فیصل۔ اب اس جگہ ناک کٹ کر
چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا۔ یہ بقدر جاننا، خرد سے
نا پسند ہونے کا کرنا۔ سخت سے خاطر میں
نہ آنا، کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

نگی درد سے بھی ناک چڑھالیتا ہے
جس نے بونگھوں سے اتنے پرہیز کرنا
قتول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ ناک
بجوریاں چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھی رہنا۔ تیوری چڑھی
رہنا، بہ مزاج بنارہنا۔ سخت سے مزاج
درست نہ رہنا۔ اپنے پیچھے میں آپ ہی کھڑے
رہنا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔
قریب بہ نزدیک۔

قتول فیصل۔ اب اس جگہ تیوریاں چڑھی
رہنا زبانوں پر ہے۔
ناک خنے چبانا۔ رنچ چارم و منجم
دنا بڑے کتھ کام کے کرنے میں بڑی دقت
اٹھانا۔ (ذرا سخت)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناک چنے چبوانا۔ سدنا بند، نہایت
کلیف دینا، عاجز کر دینا، کمال تک کرنا
از حدت کرنا، اذیت پہنچانا۔ اردو
محاورہ عورتوں کی زبان۔

انگوں گلیوں ہم نے لاکھوں ککر پھر کھائے ہیں بڑے
راؤں نے دیوانہ پا کر ناک چنے چبوانے میں

قتول فیصل۔ ناکوں چنے چبوانے میں کہتے ہیں۔
ناک چوٹی۔ (دیوانہ بھوں) کتا ہے
عزت زد آبرو سے۔ اردو محاورہ عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے گھر میں شادی کرتے رہی
ہیں لیکن اپنی ناک چوٹی کی شیرنائیں۔
ناک چوٹی پر آفت آنا۔ عزت و آبرو
پر آفت آنا۔

کسی شاہ پر قیامت آئے
ناک چوٹی پر اس کی آفت آئے
(ذرا سخت)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک چوٹی کاٹنا۔ دنا بڑے آبرو
کرنا، ذلیل و رسوا کرنا۔ رسوائی کی سزا دینا
سزائے سخت دینا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ اگر میرزا بات میں فرق پاؤ تو
سیرج ناک چوٹی کاٹ لیتا۔ (دیانہ انش) دہلی
(۲) ابھی ہمارے خشتاہ سے اٹلا کر گئی
ہوں ورنہ میری ناک چوٹی کاٹی جائے گی
دھم بوش رہا۔

قتول فیصل۔ ناک چوٹی کاٹنا بھی مستعمل ہے
کڑاؤں ناک چوٹی اگر کچے بارگ سے
شستاد اب جو آئے صوبہ ہار پاس
ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت و آبرو
کا ڈر ہونا، عزت کی لٹ ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ناک چوٹی کا بھی اگر ہو دو
نکھنے پڑنے میں پھر نہیں ہو ضرور

ناک چوٹی گرفتار میں :- ناک چوٹی

گرفتار رہتے ہیں۔ ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں اس لئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطالبہ جس سے عفت اور زینت باقی رہے۔

عزت اور حرمت سمجھانے میں معروف رہتے ہیں

ملا کر کے دھندوں اور دنیا کے بکھیر دینا

گرفتار رہتے ہیں۔ مگر عفت میں گرفتار ہونا

بائے بندی کی بات کہ یہ گزرتی کیا ہے

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہیں

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑھتے ہیں کہ

خفیت فرق سے دونوں کا ورے اس طرح ہیں۔

ناک چوٹی گرفتار ملے ناک چوٹی میں گرفتار

ناک چوٹی گرفتار ملے منور اور ناک گرفتار

عورت جو ہر وقت تھکی چڑھا رہے ہیں

اور ناک پر بھی نہ بیٹھنے دے۔ اٹھانے پر بائے سناٹ میں لگا رہے۔

آپ نے گرفتار ہے یعنی بسیار عیورہ ناک

صحیح و شکراست۔

ناک چوٹی میں گرفتار ملے وہ عورت جو

تھک کے دھندوں میں لگی رہے حضرت

بہاؤ نے جو شہر قراچی شریف کے ساتھ

نہ کیا ہے وہ موخرانہ کر محاررے کی

سے ہے۔ اور لفظ میں اس میں موجود ہے

بندوں کی بلا کہ یہ گزرتی کیا ہے

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہیں

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا :- نہایت

صاحب نسبتاً عزیز ہوتا اور ناک مزاج

دعا خدا ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب سرزبان اور دوسرے

ناک چوٹی گرفتار ہونا لکھا ہے یعنی کنا یہ ہے

آذر دلی و ترش دلی بہ مزاجی اور خودمانی

سے عورتوں کے۔ - تولد کے نزدیک

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا بولتے ہیں

ناک چوٹی ہاتھ ہونا :- رکنا بہ عزت

آورد ہاتھ ہونا۔

ہے ناک چوٹی ہاتھ سے پاؤں پڑتی ہوں

پہنچے خبر کسی کے نہ یہ کاروں کاں تک

لفظ (لفظ)

قول فیصل :- اب عورت ہاتھ ہونا

بولتے ہیں جیسے اب ہماری عفت آپ کے

ہاتھ سے آپ کسی سے اس واقعہ کو بیان

نہ کیجئے گا۔

ناک چھینکنا :- (بکسر چارم) ناک

کو ہاتھ سے پھر کر اس کی رطوبت صاف کرنا

ناک سے رطوبت نکالنا۔ اور دوسرے

قول فیصل :- اہل دہلی ناک سینکا بولتے ہیں

ناک چھنی جانا :- ناک کے سوراخ کا

بڑھ جانا۔ اور دوسرے دہلی کی زبان۔

قول صاف :- بوجہ کے حد سے کان چھانے

کے لئے ہے۔ ناک تھاری چھی گئی۔

قول فیصل :- کہیں ناک کی صورت سے

بھی قتل ہے۔ راک کے یا شکہ بالہ

ناک نہ رہے :- جس کی شادی نہ ہو

ہو۔ فارسی صفت و صبیح راج

قول فیصل :- وہ ناک خدا بیگانی اس کے

آگے ہیں۔ کچھ ساتھ ساتھ دوتہ ہفت

قول فیصل :- شادی - ہونے اور ہونے

ہونے کے معنی میں ناک خدا بیگانی

سنتی ہے۔

ناکردہ :- حواث کرنے کے لائق نہ

فارسی صفت و تقسیم لفظ کی زبان

فیصل :- لفظ

ناکردہ :- نہ کیا ہوا وہ کام جو نہ

کیا گیا ہو۔ فارسی صفت - تعلیم یافتہ

کی زبان۔

ناکردہ گناہوں کی بھی حشر کی داد

یاد اب اگر ان کردہ گناہوں کی نرا ہے غائب

قول فیصل :- کر رہ گناہ ناکردہ جرم کی

صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نسبت بہت گناہوں کی رسی طرف ہوتی

ناکردہ جرم ہیں تو گناہ ہو گیا

ناکردہ ارمان و کردہ پشیمان :-

جنہوں نے نہیں کیا ان کو ارمان ہے اور جو

کریچے دیکھتے ہیں انہوں میں ناکوں

کی طرف اشارہ ہے جو ابدا میں بہت کچھ

معلوم ہوتے ہیں مگر لہ کردہ بال ہو جاتے ہیں

(فرنگی اشان)

قول فیصل :- یہ تقسیم یافتہ طبقے کے

زبان ہے۔

ناکرودہ خوار کردہ پشیمان :- اس وقت
بولے میں جب کسی کام سے نہ کرنے میں زنت ہو
اور کرتے میں بچھتا پارے دہائے ہم نے یہ کام کیوں
کیا۔ فارسی نسل قیسیانہ طبقے کی زبان
فصل الاستدال۔

بارب توں عجیب ما مینا توں کا عشق
ناکرودہ خوار کردہ پشیمان رو گیا
ناکرودہ کرنا تجھ پر حقیقت آگاہ نہ رہا
نرم۔ ایچہ کار اداخت۔ ناک۔ ناسی
صفت۔ نصیح۔ راج۔

میں صفت۔ مگر اصل نام خدا ہے۔ ناکرودہ کام
سے سادگی سے جو ناپ شاپ منہ پر آیا پشیمان
در آئینہ کے ذہن کے دن سی ہیں دفنا آؤں
فول فصل۔ ناکرودہ کاری بھی زباں پر ہے۔
مختصر ناکرودہ کاری ہے دیو
انہیں کے مجھے شہید ماحول بحر

ناکرودہ کر رہے شہر :- کئے سئے کو
کیا ہوا نہ کھو مینی جب تک کوئی کام نہ کر دوا
یہ یقین نہ رکھو کہ وہ بھی جائے گا بہت سے
کام دیکھنے میں باطل آسان ہوتے ہیں مگر جب کوئی
ان کے کہنے پر آمادہ ہوتا ہے تو بڑی بڑی عکس
پیش آتی ہیں۔ فرنگ امان۔

قتول فیصل :- قیسیانہ طبقے کی زبان ہے۔
ناک رکھ لپٹا :- عشق رکھ لینا۔ بات رکھنا
عشق بچا لینا۔ رسوا نہ ہونے دینا۔ اردو محاورہ
عوام اور عورتوں کی زبان۔

میں صفت۔ کل اچانک کچھ پہان آئے۔ لیکن
خدا نے ہماری ناک رکھ لی دکھانے کا سامان
موجود تھا۔

قتول فیصل :- ناک رکھنا بھی مستقل ہے۔

ناک رکھنا :- کیا یہ ہے کمال اکمل دنیا کی
منت مہاجت سے۔ خوشامد کرنا منت دنیا کی کرنا
مہاجت کرنا۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

سرکش آا کے پاؤں پڑتے ہیں
ناک در پر توے دگرتے ہیں
ناک نہ کر دانا :- خوشامد کر دانا۔ منت مہاجت
کرنا۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
تم ناک دگرتے داتے رہے پیرخان سے
سب ناک کے رتے سے کرات نکالی دنگ

ناک رگڑے کا بچہ :- وہ بچہ جہت سی
دعاؤں اور خیرات ان کر پسید ہو ہو اللہ آمین کا
بچہ (دلی) خد کر۔ (دعا صفت)
قتول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اس جگہ سنتوں پر
کا بچہ ہے۔ بولتی ہیں۔

اسی جگہ اللہ آمین کی اولاد بھی عورت بنتی ہیں۔
ناکرنا :- ناکر کرنا، نہیں کرنا۔ اردو صفت
عوام کی زبان۔

میں صفت۔ وہ نہ ہاں کرتے نہ کرتے ہیں ایک
جواب دیں کام آگے بڑے۔

ناکرنا :- ریکٹن سوم) بڑی ناک کہتے ہیں
کچڑا سی ناک۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

ناکرنا :- ناک کی پھنسی ناک کے ایک طرف
کا نام۔ ایک زخم ناک کے پیدا ہوتا ہے
اور وہ جھک مڑتا ہے۔

دور صفت و سہرا یہ زبان اللہ
قتول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ناکرنا :- (دفع سوم) کینہ نالائی نذر ہنا

سفلہ، پاچی۔ فارسی صفت۔ قیسیانہ طبقے کی زبان
میں صفت۔ مجھ سے زیادہ نالائی و ناکس
ناہنوار کوئی شخص بھی نہ ہوگا۔ (دوبہ انصوح)
قتول فیصل :- کس دناکس اور ہر کس دناکس مینی
ایچا برا، شریف اور کینہ ہر ایک بھی زبان پر ہے

واں ناک گز اور ہر کس دناکس حال :-
سہرے جیتے ہیں ملک کھجاندی مقام دست
ناکرنا :- بہ تر بہت نہ شو واسے حکیم کس
دے حکیم۔ تا اہل تربیت سے اہل نہیں ہو سکتا
(فرنگ امان)

قتول فیصل :- قیسیانہ طبقے کی زبان ہے
ناکسی :- ناکر کھا ہوا، جو کھا ہوا نہ ہو ناک
فارسی ترکیب۔ صفت۔ مترک۔

نیزہ باذان مڑہ میں دل کی کیا بات کہوں
ایک ناکسی سا ہوا دکنیوں میں گھر گیا
ناک شکرنا :- دہم اول دیاں بھول ناک
بھوں چڑھانا، تھوڑیاں چڑھانا، نفرت و
نا پسندیدگی واکراہ ہے۔ اردو صفت عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل :- دلی میں اس محل پر ناک سکڑنا
زبانوں پر ہے۔

ناک سکڑنا :- ہونا :- یہی اور کھڑی ناک
ہونا جو بصورتی کی علامات ہے۔ اردو صفت و راج
میں تیری جو جوں الفحایاں ہے
تویر بھی ناک سکڑناں ہے زمین
قتول فیصل :- عام طور سے ناک ستواں ہونا
ستواں ناک ہونا زبانوں پر ہے۔

ناک سیدھی نذر ہنا :- سہر وقت
تھوڑیوں پر ہل رہا۔ بات بات پر بگڑ جانا

کٹنا ہی احسان کو تا پھر بھی حسن سے خوش نہ ہونا
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ عجب مزاج ہے کتنی ہی خاطر بردہ کٹنا
سی جال رکھ لیں ناک ہی سیدھی نہیں رہتی۔
ناک، قلم چونا :- ناک کٹ جانا۔ (نہ صفت)
قتول فیصل۔ اہل کٹہ نہیں رہتے۔

ناک کا بال :- سنیتہ اس شخص سے جو کسی
کا نہایت نسبت ہو وہ جو کسی کے مزاج میں مبت
داخل رکھتا ہو۔ منہ چا آجی معطلیہ۔ اردو
صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دو چار لپٹھیاں، خوشامد چٹیاں
ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (متر سیل، ویدی)
(۱) عظیم اللہ شاہ محمد علی شاہ کی ناک کا بال تھے
اور ایک مشہور شخص تھے۔ (۲) قدیم ہندو سرند تا دنیا
دکھنا

ناک کا پانا :- (بہن غنہ) دولہا تختہ
کے پر کی دو ریا حد فاصل جس کے مڑنے سے ک
میں نرہمی بر جاتی ہے۔ اردو مذکر۔ راج
ناک کا بالنا پھر جانا :- دونوں شخصوں
کے بیچ کی دیوار کا ٹرہا ہو جانا، علات مرگ
دکھنا ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

ناک کا تنکا :- وہ عین ساتنکا چونک
کا جب بند نہ رہ جائے کی غرض سے رکیاں یا
موریں ناک میں ڈالی گئی ہیں اردو مذکر۔ راج
برابن گورے کا خطہ سیرا رنگ لہو
دیکھئے پھرے دہاں کس طرح تنکا ناک کا
قتول فیصل۔ حرمنا یہ تنکا نیم کا ہوتا ہے
ناک میں ڈالے نیم کا تنکا

شوخی چالاکی مقناسن کا شوخ لکڑی
ناک کاٹ چوڑا دل تلے رکھنا :-

بے خبری، بے حیائی اور بے غیرتی اختیار کرنا
اردو مثل، دہلی کی عورتوں کی زبان
محل صرف۔ آخریاں بچا رہے نے ناک کاٹ
چوڑا دل تلے رکھی۔ بوی کو اپنے ساتھ ڈکھا
میں چڑھا پھر سسرال لے کے پہنچے۔

دکھنا (سیل)
قتول فیصل۔ صاحب الزور لہنا تنے ناک
کاٹ کر چوڑا دل سے رکھ لینا۔ کھانا ہے لیکن
لکھنا میں موریں کبھی کبھی ناک کاٹ کے چوڑا
کے نیچے رکھ لینا بول دیتی ہیں۔

ناک کاٹ کے نیچو پچوڑ دیشا :-
بہت ذلیل کرنا۔ (دفرنگ اش)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر خبر ہے
ناک کاٹنا :- کسی چیز سے ناک کو تر ہر
دینا، دست یا پھر چاقو دینا سے غصے میں
کسی کی ناک کاٹ لینا۔ اردو صرف، راج
ناک کاٹنا :- دیکھنا پتہ، بے عزتی کرنا
جہ نام کرنا، اکبر دینا کرنا، دسوا کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

توڑنے والے گل زمین کے ہیں
کاٹنے والے چمن کی ناک کے آتش
قتول فیصل۔ ناک کوڑا کرنا، کوڑا دینا بھی
مستقل ہے۔ جیسے تم نے نیچو پچوڑی حرکت
کر کے خاندان بھر کی ناک کوڑا کرنا۔

ناک کا فی مبارک، کان کا
سلامت :- سخت بے حیا کی نسبت ہوتے
ہیں مینی جس قدر ذلت ہوتی گئی اسی قدر

اے عزت کھیتے گئے دار و دو ہادت۔

دفرنگ (سیل)
قتول فیصل۔ لکڑی کی عورتوں کی کے ساتھ ناک
کے مبارک کان کے سلامت بول دیتی ہیں۔
ناک کان کاٹنا :- دیکھنا پتہ، بے عزتی کرنا،
ذلیل کرنا، بے عزت کرنا، دسوا کرنا، قضا
کرنا، غصہ کرنا، دفرنگ (سیل)
قتول فیصل۔ ان معنوں میں صرف ناک کاٹنا
ہوتے ہیں۔

ناک کٹنا :- (دفع چارم) جہ نام ہونا
دسوا ہونا۔ دسوا کے خلاف ہونا، عزیزوں
میں دسوا ہونا، اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل تم نے اپنی ناک کٹالی کہیں راسد
میں بھی کالم ٹکوت کرتے ہیں۔

ناک کٹنا :- جہ نام کرنا، دسوا کرنا
بے عزتی کرنا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے شعر کا مطلب نہ بتا کے ہارہ
ناک کٹ دی۔

ناک کٹ جانا :- (دفع چارم) میں
ہونا، دسوا ہونا، جہ نامی ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پتہ پچوڑ جس دن سے اس
کو بہا لائے ناک ہی کٹ گئی۔ دفرنگ (سیل)
ناک کٹنا :- (دفع چارم) کٹنا، بے عزتی
کے آگے ذلیل و خوار و خفیت دسوا کرنا
ہے۔ ذلیل ہونا، دسوا ہونا، دسوا کرنا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کسی وقت پٹ گئی ہے ہے
ناک بچنے کی کٹ گئی ہے ہے (ہار مشق)
قول فیصل۔ بصورت نفی میں ہوتے ہیں جیسے
زاد کے یاں کے ہم کو گزاون، بدلیقہ غور
بناں اس میں تہاری ناک نہ گئے گی ونا، گزاد
ناک کھڑانا :- بدنام، ذلیل ہونا، عزت
فنا کرنا، بے آبردی کرنا۔ اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک کھڑا کے پھر کیا اترائے
غیر مردوں میں جس کی جڑا جائے
ناک کٹے :- میں اس کی عزت جائے
سوائی ہو، بدنام ہو، دعائے بد۔ اور دو
خادرہ۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
پھنسا دیا مجھے رنگین کے دام میں ناحق
کے اپنی کرے ناک میری دانی کی رنگین
قول فیصل۔ کن کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں
بولتی ہیں۔
ناک گئی :- بدنامی، سوائی، خادری
بے عزتی دہرنا کے ساتھ (نوشہ دہر)
(دراست)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
تالک کے پیرا پیرا نہ پاسے نہ کچھ
جو پڑھ نہ جائے۔ جان جائے پر آن نہ
جائے۔ ہندی کہاوت۔ درنگ آسٹھ
ذول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناک کی کھینچی :- بدنامی، بدنامی
ناک کی زک، سرسبز، اور دوت، راج
ناک کے کھینچے بیان کرنا :-
سبھی اور حالت بات کو طوالت سے بیان کرنا
(درنگ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
ناک کے ر سے کل جانا :- ناک کے
کے حباب کا کل جانا، دانا، ناک سے دق
ہو کر ہو جانا۔ شخی کل جانا۔ نتھوں سے کل
جانا۔ حاتمہ ہنا، خاٹل ہو جانا۔ اور صرف
عوام کی زبان۔

بچتے بچتے ہو گیا اے کل اگر وہ بدنام
ناک کے ر سے کل جانا، سارا اٹھنا
قول فیصل۔ بازاری دگ اس جگہ زک کے
ر سے کل جانا لگتے ہیں۔ اسی جگہ زکوں
کے ر سے کل جانا بھی مستعمل ہے۔

ناک کے ر ٹیٹھ سے بدتر کر ڈالنا :-
نہایت حقیر ذلیل کر دینا، گو سے بدتر کر دینا
لظروں سے گرا دینا، بات نہ پوچھنا، نہ مانگنا
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

ناک کی سیدھ :- دبیائے عروت
ٹھیک مانتے، سیدھے منہ، بجا دامت
بجھا متیقم۔ اور عفت نوشہ۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

دیکھو ناگ تری جی سے گز جاؤں گا
ناک کی سیدھ میں اذیکے گز جاؤں گا
بھل مٹھ۔ ہرکت عین و عشرت کے ساتھ
ایا یہ اپنی دھن میر ناک کی سیدھ پر چلے
جاتے تھے (سناہ آذان)

قول فیصل۔ یہ ساتھ صرف زیادہ اور میرے
کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں۔
ناک گھٹنا :- دیکھ جاؤں، حیرت کرنا۔
نت ساجت کرنا۔ ناک دھڑکا، خوشام کرنا اور
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک اسود پر جو دیکھا ناک گھٹے شیخ کو رت
دور کر مشاق بچنے آستان یاد پر زلی علی
ناک گھٹنی :- دیکھ جاؤں، حیرت کرنا
جہر سائی، عجز نائی، خوشام، گرد گردن، ناک
دھڑکا۔ اور عورت، دہلی کی زبان۔

عل صرف۔ خود بھی بہت ناک گھٹنی کی بارے
دن بھر کے بعد عرض قبول اور خطا عافہ ہوئی
(دراست)

ناک لگائے بٹھڑا :- عزت بیکر بٹھڑا
عزت عزت دانا بن کر بٹھڑا، عزت بٹھڑا، عزت
عزت ہونا۔ اور دو خادرہ۔ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔

ناک کے بچے ہم اس گل کی ناک لگائے بیچے ہیں
کون سے منہ پر منہ نہ بن کر ناک لگائے بیچے ہیں
ناک مارنا :- اکراہ کرنا، کراہت کرنا۔
عقارت کی نافر۔ دیکھنا۔ ناپسند کرنا۔ ناک
چڑھانا جیسے برے کھانے کو دیکھ کر ناک مت
مارو۔ (درنگ آصغیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل
لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناک میں باقی کرنا :- ناک میں ہونا
منانا، اس طرح بات کرنا کہ مننے والے کی
ٹھیک سے سمجھ میں نہ آئے۔ اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک میں بتی کرنا :- چھینکس آنے کے
لئے، مذاق یا شرارت سے سوتے آدمی کی
ناک میں بتی کرنا تاکہ وہ گہرا کے اندر بیٹھے۔
(درنگ آرا)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

جبکہ غریبوں سے نہیں لے سکتا ہے دانا یعنی جو
کہ راجہ نے محل سے ناک میاں آتا ہے وہ میرا

جس طرح سے تاک رہا دم لایا میرا رخ

سورۃ فصل صاحب فر

ناک۔ بیل بھی ہوتا ہے ایک سالہ کی قید نہیں جو گھوڑا یا بیل سدھایا۔ گیا ہو ناکہ ہے دکھائی دے۔
بکھر۔ سو شخص کہتے ہیں۔

اب عام طور سے کسی طرح نہیں بولتے۔
ناک نقشا :- صورت چہرے کے نقش و نگار۔ چہرے کی ہیئت ترکیبی۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ناک نقشا ہو ہو اٹھیں کا سا
تھا کر دہ ناک کہاں۔ داماد خان آقا
ناک کچھکنی کی جھاڑی ہوئی :-
(پچھتی) متا ترہست سی چھلکیں۔ گیلیں۔
دھنڑا۔ ناک چھلکے چھلکے کچھکنی کی جھاڑی ہوئی
رسا آ۔ د۔

فصل فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ناک نکلا :- باعث فخر ہونا، سبب ناز ہونا
قابل فخر ہونا۔ اردو صفت۔ بیل الاستمال۔

صوبہ کشمیر میں خاک نکلا۔
وہ سرد قہمیں کی ناک نکلا صا
ناک نہ دی جانا :- کسی چیز کو پروکے
سبب سوکھ نہ سکا، کسی جگہ کا زمین ہوتا۔
کمال پر پروکے لئے بولتے ہیں۔ اردو صفت، جو
اردو عورتوں کی زبان۔

صوبہ بہار۔ چار چار پانچ پانچ گز سے مت دہ
کی سی بڑی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔

(دو یا تہ عادت)
ناک نہ رہنا :- غیرت نہ رہنا، حریت نہ
رہنا، غیرت کا جانا رہنا، عزت و حرمت نہ رہنا
عورتوں کی زبان۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک نہ کان منتھ بالیوں کا ارمان :-
بے وقوفی کی راہ سے بے عمل ارمان کرنا۔

فرنگ اثر :-
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

ناک نہ ہو تو گو کھائیں :- یعنی آبرو
کی پروا نہ کریں تو بہترین فعل کر گزریں عزت
کا خیال پیش نظر نہ ہو تو کچھ بھی کر گزریں۔ اردو
مقولہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل نہ نکلا ہو جس کا لگو امیں
ناک ان کے نہ ہو تو گو کھائیں (بہار شمس)

قول فیصل۔ صاحب گنجینہ اقوال و امثال لکھتے ہیں
کہ یہ مقولہ عورتیں مردوں کی خدمت میں کہتی ہیں۔
صاحب ذرا لفظ نے کھا ہے کہ عورتوں کی خدمت
میں منقول ہے :-

موت کے نزدیک دونوں کے لئے اس کا استعان
ناک نہیں رہتی ہے :- سخت بدنامی ہوتی
ہے۔ سخت بدنامی کا سامنا ہوتا ہے۔

دگنجینہ اقوال و امثال و محاورات ہندستان
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناک والا :- غیبت والا، عیش والا، باہر
صاحب فیستور۔ اردو صفت مذکر عورتوں کی زبان
محل صفت۔ سسرال کی دوٹیاں توڑ رہے ہیں اور
بڑے ناک داسے بچے ہیں۔ (دنا نہ آزاد)
قول فیصل۔ تائبش کے ناک دانی بولتے ہیں۔

ناکوں دم کرنا :- (بواد بھول) بہت تنگ
کرنا۔

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔
ناکوں ناک :- باب، منہ، بھڑک

نکتہ بطن ناک۔ اردو صفت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صفت تھا کھانے کے لئے
ہے۔ مخموی بہت محظوظ اور ناکوں ناک، فرحت
ناک ہونا، استمال ہو اسے جو نہیں بولتے۔

خسروا نہ بدن پہ سبک پو شاگ
ہو گیا ناکوں ناک فرحت ناک دھت گھڑا
ناکوں ناک بھروسہ :- کسی برتن کو باب
بھردینا، منہ منہ بھردینا، بھری کر دینا۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل کھنہ اس جگہ باب
بھردینا بولتے ہیں۔

ناکوں ناک پیٹ بھر لینا :- سیر کر
کھانا۔ خوب چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ حلق
تک آجائے (دور الفت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنہ کی عورتیں اور عوام
ناکوں ناک کھانا، ناکوں ناک کھائے ہونا
بولتے ہیں۔

ناکوں ناک کھانا :- سیر کر کھانا
چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ حلق تک آجائے
اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بے حیا نہ جو ہوا مر خوب
ناکوں ناک اس نے چھکے کھا باجوب دھت گھڑا
ناک ہونا :- دھت زیت ہونا، نایاں ہونا
برج ہونا، باعث فخر ہونا اور صرف
غرض صیح و راسخ۔

خدا کی شان کہنا ہے بتوں کی ناک کا تنکا
مری تقدیر میں سب زیوروں کی ناک ہونا تھا
ناک کے جوڑ بخیہ :- ایسی بخیہ جس میں

ناگ سے ٹانگا ملا ہو۔ اور دھفت، موٹ
عورتوں کی زبان، قریب بہ نزدیک۔

محل صرفت۔ ڈنڈا سے ڈیل بھر پانے
بڑا بخیہ شروع کر دیا۔ (اداسہ)

ناگ یہاں سے جانا۔ نہی ہے آمدنی
ہونا۔ بہت بے عزتی ہونا۔ اور صرفت
عورتوں کی زبان۔

محل صرفت۔ برات میں سو آدمی بلائے
تھے ڈنڈا سو آگئے خالو جان مہ نہ کرتے
تو ناگ یہاں سے ملے تھے۔

قتل فیصل۔ ناگ کے اور کے آخری حصے
پر کٹنے کی انگلی رکھ کے کٹنے کا اشارہ کرتی تھی
اس جگہ ناگ یہاں سے کٹنا یا کٹ جانا

وہیں عورتیں ہوتی ہیں۔

ناگ۔ ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ
کا سانپ، کالا سانپ، مارسیا۔ اور
بڑا۔ راسخ۔

خیال زلف میں یہ غرق تھا کہ میرے تیل
ہر ایک سوچ نظر آئی ناگ پانی پر اٹھ
قتل فیصل۔ سیاہ ناگ اور کالا ناگ کی
ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

شباب اسے پری رو ہے جو تیرا زلف بکال ہے۔
میں ہوتا وہ جانبر جس کو کا ناگ ڈنڈا ہو ناگ
ناگ۔ بڑا بخیہ۔ بٹا بادل سے خام آدمی
وہ دونوں بھڑیاں جو گھوڑے کی ایال کی
بڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار
مانا گیا ہے۔ (فرنگ، مصنف)

قتل فیصل۔ کسی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے
ناگ۔ جوگی، سنیاسی، وہ ہندو فقیر جو

سنگے رہتے ہیں، اور ذکر راج

ناگ۔ ایک جنگجو وحشی قوم جو آسام کے جنوب
پانڈوں میں رہتی ہے۔ اس ناگ کی پرورش کرتی ہے
الہ ذکر راج

ناگ۔ ناگ پانی کی ایک قسم، ایک پھل کا نام
اور ذکر راج۔

ناگ۔ چاک، دفعت، یکا یک، ایک ایک
فارسی، فصیح، راج

ناگ۔ تشدب پہ چنے بھجیوں کے دار نہیں
ناگ۔ اگاہاں، ایک دم، ایک نکتہ، فارسی
فصیح، راج

ناگ۔ آئی دن سے یہ آواز چند بار
ماروں مہ کا وقت سہجائی بوجان ڈال کھنڈی
ناگ۔ اتنے ہیں۔ فارسی، فصیح، راج

ناگ۔ آگے بالی سیکھنے سے یہ کہا
ناگ۔ ہندوؤں کا ہتوار جو بھادوں
میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے
ہیں اور دودھ پلاتے ہیں۔ ہندی، موٹ
اہل ہندو کی زبان۔

ناگ۔ ایک قسم کا فقیر جس کے پنے
کی صورت سانپ کے پھس سے شاہ ہوتی ہے
ہندی، موٹ، راج

ناگ۔ (رفع سوم) گجراتی برہمنوں کی یک ذات
(دور ہفتا)

قتل فیصل۔ یہ اہل ہندو کی زبان ہے۔
ناگ۔ ایک قسم کا خیال۔ ایک قسم کی مانتی
اور ذکر۔ گوتی کی اصطلاح۔

سرت جو تھی سہر ب رکشاں
یہ اس وقت ناگ کا خیال تھا اور

ناگزیل۔ (رفع سوم دیا ہے قبول) پان
کا پودا، پان کی پیل درخت قبول، اور
موٹ، قلیل الاستمال۔

قتل فیصل۔ چنگا اس کی پریں آخر
سے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

ناگزیل۔ عمدہ اور پان بگ منوں
کاپتا ہندی موٹ جیسے پنے پاس بیٹھے چاہے ناگزیل
برے پاس بیٹھے کٹے ناگ اور کان۔

اور موت۔ فرنگ، مصنف

قتل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناگزیل۔ (براؤٹھوں) ایک قسم کی شہ
گھاس کی جڑ۔ اور ذکر راج

ناگزیل۔ (بضم سوم دیا ہے سرور)
وزم، قاجب، لا بد، ناچار، ملاح، مجبور
فارسی، فصیح، راج

ناگ کے زلف میں اسے ملنے چاہیے افسوس
یہ سرور شد میں تھا، ناگزیل ہونا تھا
قتل فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے

اس لکھے سے ٹانگا تقدیر کا کھانا
یہ ناگزیل زینب، شبیر کا تھا
ناگزیل، امر ناگزیل دھڑے کی صورتوں سے
ہوتے ہیں جیسے اور تو نظام ذہب ایک
امر ناگزیل دھڑے درخت ذہب آکھیں دھکا
رہے۔ (توبہ، مفرج)

ناگزیل۔ ناچار، مجبور، وحی ہندو
فارسی، رنت۔ تبسم باختہ طبع کی زبان
قلیل الاستمال۔

مقابل دم جہد پیری ہے
زبان علم ناگزیل ہے اب

کی وصلہ ج۔

قول فیصلہ۔ نال نہ بکلا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

نالال۔ گڑھا خاندانی بھنے کا راستہ۔ برساتی نہی یا بھر
ڑی نالی۔ اردو مذکر۔ راج۔

پیاں میں کیا گیا رٹے اعدے سے انعام جیتنے
پاں نہر علق کے حوں کا نالہ بھر گیا

قول فیصلہ۔ عام طور سے اس کا اطلاق اسے جو غلط ہے
بنا کے ساتھ صرف ہے۔

نالال۔ روتا ہوا، نالہ کناں، نالہ کرتا ہوا
خادسی صفت، فصیح، راج۔

نالال۔ بیک وادہ کرنے والا، فریادی، ہنسی کی
نگ، عاجز۔ خادسی صفت، فصیح، راج۔

برہردان کہتے ہیں جس کو جس محل ہے شعیہ
فت راہ سے نالوں وہ ہارا دل ہے بھلا

قول فیصلہ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔
نالالقی۔ جو لائق نہ ہو، ناقابل، بے ہنر

بے استعداد، کینہ، ناخلف، ناشائستہ،
پاچی، خادسی، صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہ بے، ختم ہو کر رو رہا اور کہنے
لگا مجھ سے زیادہ نالالقی۔۔۔۔۔ کوئی شخص بڑگا

(نوبت انصوح)
قول فیصلہ۔ عوام نالالقی میں معنی نالالقی

نہی پڑتے ہیں۔
نالالقی۔ نالالقی ہنر، یہ نیزی، کسینگی

خادسی ٹونٹ، فصیح، راج۔
محل صرف۔ تہاری دوستی کی خدمت ہوگی کجائی

صاحب آئے تو تم نے ان کو سلام تک نہ کیا۔
نالش۔ بے بکرم، وہ دعویٰ حق طلبی کا جو

عدالت دیوانی میں کیا جائے کسی عدالت جاز

میں یہ فریاد کر، میرا غلام حق ظلم شخص
سے دیا جائے، دعویٰ، استغاثہ، حق طلبی

حاکم سے چارہ چوٹی۔ خادسی ٹونٹ، راج۔
نالش۔ فریاد، دکھ، رونا، خادسی ٹونٹ

فصل الاستعمال۔
محل صرف۔ سرکار کچھ نالش فریاد اس کی

نہ سنے گی۔ (مسم ہوش رہا)
نالش نالشی۔ عداوت عداوتی، باہمی جھگڑے

کے سبب عدالت میں دوڑتا جیسے ذرا دیر
ہو جاتی تو گھر پر آکر دھندا دیتے نالش نالشی

کو موجود ہوتے۔ (گھر پر کھیل)
(نور لغت و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
نالش داغنا۔ نالش کرنا، حاکم

جواز کے مدبر و عدالت میں دعویٰ کرنا عدالت
میں دعویٰ پیش کرنا، استغاثہ کرنا، دعویٰ

دا کر کرنا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
محل صرف۔ سفیاری۔ مقول مقول کیا کرتا

ہے۔ نامقول کل ہی تو میں نے نالش دہائی ہو
(خاندان آزاد)

نالش کرنا۔ عدالت جاز کے سامنے دعویٰ
کرنا، سرکار میں دعویٰ کرنا، سرکار میں فریاد کرنا

استغاثہ کرنا، دعویٰ دا کر کرنا۔ اردو صرف
فصل الاستعمال۔

محل صرف۔ جھوٹی نالش کر کے رو پکے لئے ان کی
پر باہمی سے کوڑی ہاتھ نہ آئی۔ (ناتائے سرور)

قول فیصلہ۔ اب اس جذریہ دعویٰ یا مقدمہ
زیادہ پر زیادہ ہے۔

نالشی۔ دعویٰ سے طرہ مستغاثہ، چارہ جو

نالش کرنے والا۔ خادسی ٹونٹ، قلیل الاستعمال
ہوئے نالشی پیش جنت مکان

کہ اسے شاہ عادل عدالت خاں شاہ ادھر
قول فیصلہ۔ اس کی اردو جمع نالشیوں ہے

دیاد عشق میں یہ بیان حال کوئی نہیں
کہو یہ نالشیوں سے ہے رائیگاں فریاد بھر

نالشی۔ بیک فریادی، شکایت کرنے والا،
فریاد کرنے والا، خادسی صفت، قلیل الاستعمال۔

سب ہی نالشی نہیں ان کا حضور ہے
ہوئی یہ گشت ابد نہ چہرے پر لڑے بیچارہ

بستہ ہیں تناتے ہیں صاحب پہاڑ پر
نال کاٹنا۔ بچوں کی نالت کا بچوں کے

پیہا ہونے کے وقت کاٹنا۔ اردو صرف، راج۔
قول فیصلہ۔ اس کا متعدی نالی کوڑا بھی

راج ہے۔
ذیت بھرتی کو یا خوریز مجہدوں سے کام لے

روز روز نال کوڑائی تھی کیا جلا دے بڑے
نالکی۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں

رد سارا امر کی عورتیں سوار ہوتی تھیں تلم جھام
خادسی ٹونٹ، متردک۔

قول فیصلہ۔ اس کی اردو جمع نالکیوں اور
نالکیاں ہے۔

وہ منرق تمام نالکیاں
دشک برج قردہ پاکیاں قلع

نال گاڑا جانا۔ زرا زیدہ نیچے کا
نال زمین میں گاڑا جانا۔ (نور لغت)

قول فیصلہ۔ اب لکھنؤ میں نال گاڑی جانا
پڑتے ہیں۔

نال کرنا۔ بچے کی نال کا نالت سے کاشت کر

زمین میں دیا جانا۔ اردو صفت، فصیح، راج
 نکلتے ہی نہیں مسجد سے دعا
 خدا کے گھر میں نال ان کی زبان
 قتل فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکرہ مستعمل تھا۔
 وہ گرفتار اذل میں گشت ایسا دیا
 نال رنگ اپنا کر اسے خانہ عیاد میں
 نال کر دنا دینے دعویٰ برتا، صفت ہونا، کسی
 جگہ استحقاق ہونا، خصوصیت ہونا، محدثیت
 کا دعویٰ ہونا، کسی جگہ سے دلی محبت اور انس ہونا
 اردو صفت، عربیوں کی زبان۔

اس کو چے میں گرنے کو رونا، اس پر لاکھ ستون
 کتا ہے کہاں کی یہاں کیا نال گویا ہے خدا کا
 نال کرنا، ذرا دیر ہونا، سکن ہونا
 سقطا اس برنا۔ اردو صفت، عربیوں کی زبان
 محبت صفت، اہل اسلام مسیہ عجم سے آئے
 گزرب تو نال ہندوستان ہی میں لڑی ہے اور
 ہندی پہلا ہے۔ (سیر کبار)
 نال کی۔ نال کرنا، آہ و زاری اور فریاد کرنا۔
 فارسی، برنٹ، قلیل الاستعمال۔

کچھ نفس میں ہیں تو خدمت ہے نال کی
 کشت میں تھے تو ہم و منصب تھا و مفرات کا
 نالوٹا۔ دم اوٹھوں، شکر، مکر جانے والا
 (نکار دی، نادہندہ، اردو صفت، پہلی کی زبان
 نالوٹا ہو جانا۔ مکر جانا، شکر ہو جانا، کسی
 صبر کو مکر، نکار کر جانا۔ اردو صفت، پہلی کی زبان
 دے کے حال تیرا نالوٹا ہو گیا ہے
 خفا بنا جارا میں کچھ نہیں بگت محبت دہری
 نالہ پر دھتسم، آہ و بکا، وہ دیا، فریاد خدا کا
 آہ۔ فارسی، مذکورہ فصیح، راج۔

یہ ستم کر کے بھی نہ ہار نہ بھریں گے مجھے
 نال عزت اظہار نہ بھریں گے مجھے عشق
 قتل فیصل۔ اس کی اردو صفت، اہل عربیوں
 نہ غوت آہ بڑوں کو نہ ڈرے نالوں کا
 بڑا کلیہ ہے ان دل دکھانے والوں کا
 نالہ آہ، آہ و زاری، طاعنے بھی ہوتے ہیں
 نہ تو آہ و زاری نہ کچھ نہ، طاعنے سے کس سے صبر دل
 تو خبر تو سے میں نے سن نہیں میں بیار، صفت در
 نالہ، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔

نہیں دل جنگ کے کلز میں ہیں
 پیچھے جا رہوں کے بیخ کی جنگا رہیں ہیں
 نالہ اچھٹا۔ آہ و زاری کا آخر ختم ہونا
 فریاد کا ہے آہ ہو جانا۔ اردو صفت، مترادف
 گرا چلتا ہے مرا نالہ بڑوں کے دل سے
 کچھ نہ کچھ کام تو اپنا بھی یہ کو جاتے
 نالہ جاں سوز۔ دل کو جلا دینے والی آہ
 وہ فریاد جس سے سننے والے کا دل جل اٹھے
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

ناقصی، کسی دلی سے کیا نالہ جانسوز
 یاں دل کا دھواں آہ سے پھول نکلی آہ
 قتل فیصل۔ نالہ جانکا، ک ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
 جواب کیا دہی آواز باز گشت آئی ہے نہ
 نفس میں نالہ جانکا، کا مزہ نہ چھتری
 نالہ جرس۔ جرس کا نالہ، گھٹنے یا گھڑیاں کی
 آواز کو جرس سے تعبیر کرتے ہیں فارسی ترکیب صفت
 فصیح، راج۔
 یاران تیرا ہم نے نہیں کو جا بجا

مخبر نالہ جرس کا رواں رہے
 قتل فیصل جرس سے گھٹے کو بکتے ہیں جو کہ ہم
 میں ہر تانے کے ساتھ ہوتا تھا اور جہاں قافلہ تھا
 کرتا تھا تو وقت روانگی اس کو بجاتے تھے نالہ کرنا
 نالہ کرنا، جیسے جیسے لڑتی تھی وہاں ہوتا تھا
 نالہ رسا ہونا، آہ و زاری اور زخاں، قصص
 نالہ کرنا، نالہ کا پرانہ ہونا، اردو صفت، فصیح
 راج۔

نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔

شام زخاں کی دھیمہ دھیمہ گشت کی بہت
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔

نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔
 نالہ کرنا، شہر زخاں، فضل غبار، ادا دم، فارسی
 مذکور، فصیح، راج۔

ناملے بہا دیشا :- اتنا رونا کہ تارے
بچے لگیں ڈھنڈی بہت رونا۔ اور دھرت
سورہ اسنہال۔

۱۱۱) دارا - وہ شے جس میں مالی کمی ہو۔
اور دو صفت و راج۔

۱۰ ک کرنا :- آه و زاری کرنا، فریاد کرنا.
آه و بکا کرنا - اردو صفت، نصیح، رواج.

کہ لکھا ہوا نہ کہے ورد پھر میں نامے
نہا یوں میں ہمارا شمار ہو جاتا شرف
تاکے کہو لے :۔ نامے اور کڑے ہی
نامے کا مراد ۔ (فریب اثر) ۱

ہوں نہیں۔ یہ خود توں کی زبان ہے۔
 ہم۔۔ اسم و اسم ذات۔ عاوی نہ وضع رکھی
 عاوی نہرت۔ نزل کا نام یہ کیا لکھا۔
 ہر ملک اس لفظ کے سنی جہتے تھانے عزیز ملک
 تاہم: حق، کینت، خطاب، عزیت
 ہی ذکر۔ نصیح و راجح۔

میں آگیا کہ میں نام سے پوچھیں۔

ناصر رضا شهبازی، ناموری، شهره، دهکاک
درسا نذر نصیح، راسخ

تیس صد کے امانت نہ ہو دن کی ہو کر
 نام سے نام ہے مسئل آفتاب دیا
 نام بیت ذکر و تذکرہ بیان نامی مذکر
 درجہ

جس پرستہ سے دارود فنی جو آئے ہیں سارا
 حلقہ ان کے نام سے مقرر تھا ہے
 نام پر عزت آبرو ساگھ - فارسی

فصل رابع۔

محل صریت۔ اس ج تم نے بزرگوں کا نام ڈیوتا
نام کے بارے میں نگار و نارس تو فریبج اور ایچ
چیم و دیاد جاتے رہے نام رہ گیا سو
نام کے تحت الزام جیسے نام لگا نام ہو
(دور لغت)

قول فیصل۔ نام دھڑا، نام ٹکا، ٹنگا۔
 بھنا دھیرہ کے ساتھ ہی صرت ہے جو حوا نام
 عورتوں کی زبان ہے۔

نامہ بڑے صرت کہنے کو۔
وہ نام ہی کے مسیحا ہی کیا جلا میں گئے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا سحر
دورہ (ملفوظات)

قتل فیصل۔ نام کو، نام کے، نام کا ذخیرہ
کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔
نام اسٹیشن :- یہ کو نقش، جس طرح
کا ذخیرہ کسی اور چیز پر لکھنا نام کا نقش
بھرتا۔ اردو صورت تیسری استعمال

میں نے یہ سوچا تھا کہ جب ہر سنی
 دماغ کاغذ کر لگا نام نہ میرا دماغ تھا
 نام (خفا) ایک نام نہ تھا نام تھا
 اگر جب کہ نام لکھا ناما بیشتر متعلق ہے۔
 درخت

قول اجل عدم نه رسته رول به سر
نام اقبال : تستیج صل ز
گناه بدنام گناه نام بدنام گناه بدی که
شهرت روینا شهره گناه اردو حضرت
قریب به نزدیک

برجہ کیلئے بنائے ہوئے ایک چھانڈ پائوس کو

قیس کی دشت نے کیا کیا نام اچھالا پائوں کا دھڑکی
 نام اچھلنا :- شہر ہو، دیہات ہو، کسے کسے
 نام شہر ہو، دیہات ہو، کسے کسے
 قریب بہ نزدیک۔

افندگی است مسکن بر این غم
و اینهاست نام حضرت یحییٰ علیه السلام
نام او از جانان - (یعنی چهارم) و نایب و مبین
بر جانان - در دو صورت تعبیر است

ادنیٰ گلشن سے نام آشیانِ عنیب
کیوں نہ ہر برگِ خزاں پر وہ فون کیب
نام ادنیٰ کرنا۔ عزت و عبادت
عزت و شہرت میں اضافہ کرنا۔ اور دوسرے
خیر فہم و راجی

عمل صرف۔ آج جو کام ستم نے انجام دیا ہے
اس سے تم نے مائنان کا نام ادھنجا کر دیا۔
نام آسمان پر ہوتا ہے۔ گناہ پہ گناہ
میت زیادہ بہتر ہے۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔
اور دھرب۔ نصیح۔ راج۔

تاریخ سحر پرینکا پریمی : ملک آب
نام : سحر : میراج دین :
نام : سحر : نام : پرینکا :
پرینکا : سحر : ذکر :
سحر : پرینکا :

آپ صاحب محب در دے نام آں ہے
میرزا غلام کا کہ تیارہ علامہ آں ہے
نام آں در بر (فتح ششم) شہرہ معروف
ماورائی بہت یافتہ آں مفت فسخ و زنا
لایا خاک تیارہ و دے کس کن نام آں کو

خارج کا نہیں ہے نیز خود دفعہ دس کا

قتول فیصلہ س کی اردو فتح نامہ آوروں سے
فادہ میں جمع نام آدیاں ہے۔

اسے چرکتے بکوسانے دیکھا
ام آدین کے نشان مٹاتے دیکھا
میراں تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام
کنہہ سبہ طہوں کے دل پر تھا اس کا نام

نام آدری۔ بہشت شہر ہونا نام ہونا
تاریخ شہادت، نصیح و راج۔

مردوں کو زندہ کیجئے نام آدرا یہ کہ
قتول فیصلہ ناموری بھی اسی کا تخت ہے۔

نام مبارک۔ ناموس، ناموس، ناموس
فارسی، صفت، نصیح و راج۔

محل صرف۔ ایسے ایسے ختروں نے محبت کا
ظہم باز تھا جو ہر دل پر نقش ہو گیا تھا۔

غادران کی رت رسوم سارک نامبارک بلکہ دین
آئیں۔ دور بار اکبری

قتول فیصلہ نامبارک و سوار کی ترک سے
بھی پڑتے ہیں۔

نام بازار ترک جانا۔ عام دکانوں میں
رہائی ہونا۔

دہلی میں نام آپ کا بازار تک گیا
جو کہ کہیں بجاسے کلیجا ترک گیا

قتول فیصلہ۔ قول غاس صرف نہیں ہے۔
نام باقی رہنا۔ ہمارے سوا کچھ نہ رہنا

نام باقی رہنا۔ ہمارے سوا کچھ نہ رہنا
نام باقی رہنا۔ ہمارے سوا کچھ نہ رہنا

نام باقی رہنا۔ ہمارے سوا کچھ نہ رہنا
نام باقی رہنا۔ ہمارے سوا کچھ نہ رہنا

نام باقی رہنا ایسے مرے کے بعد نام لیا جاتا
شہرت ادا دیا بگا رہنا نام زندہ رہنا

اردو صرف۔ نصیح و راج
دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہے۔

نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقت باقی
قتول فیصلہ۔ ہمارے ساتھ بھی صرف ہے

عالم تو رہا لیکن سخاوت کے سبب اس کا نام
باقی ہے۔

نام باقی ہونا۔ نام رہ جانا، صرف نام
رہ جانا۔ صرف تذکرہ رہ جانا، اردو صرف

نصیح و راج۔
اب نہ رسم نہ سام دانی ہے

بس فقط نام ہی نام باقی ہے
نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا، نام لیتا۔ اردو

صرف، نصیح و راج۔
محل صرف۔ مجھے بھی طرح معلوم ہے کہ میں میں

میرا نام کس نے بتایا
نام بد کرنا۔ دفع چارم، داغ کا نام

جانا، رسوا کرنا، تہمت دھرنا، کسی کا نام دینی
کے ساتھ لیتا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے کہ اس

کا نام بد کر رکھا ہے۔ (فرنگ، صغیر)
قتول فیصلہ۔ عام طور سے اس جگہ نام بدنام

کرنا مذکور ہے۔
نام بد لیتا۔ نام تبدیل کرنا، جو اصل نام

ہے اس کے علاوہ کوئی نام رکھنا۔ اردو صرف
نصیح و راج۔

جدا ہوں کیسے کیسے جانوں سے یارتک
کبیا باس تک دستا ہوں نام روز

نام بدل ڈالتا۔ نام تبدیل کرنا، نام
نام بدل ڈالتا۔ نام تبدیل کرنا، نام

چھوڑ دیا۔ اردو صرف۔ موم اور عورتوں کا
محل صرف۔ اپنی یاد رکھو۔ ہمارے گھر گل ہی پر

نہ پڑ جائے تو اپنا نام بدل ڈالوں۔ دیکھ لینا۔
دستاؤ آواز

قتول فیصلہ۔ آدمی اپنی بات پر زور دینے
کے لئے کہتا ہے کہ جو میں کہہ رہا ہوں کردہ غلط

کل جائے تو میں اپنا نام بدل ڈالوں گا۔
اسی جگہ نام بدل دینا بھی زبان پر ہے

نام بد نام کرنا۔ رسوا کرنا، عیب لگانا
داغ لگانا، بستہ لگانا۔ اردو صرف، نصیح و راج

مر کے بد نام کیا نام محبت ہم نے
سچہ کہچہ ڈال دو کوئی کوئی ہے

قتول فیصلہ۔ اس کے ایک مینی الزام دھرنا
الزام رکھنا بھی ہیں۔ جیسے اولاد کو نام بھار

لٹائی جاتی ہیں اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں
(مرآۃ العروسی)

جونا، بد جان کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
اب افضل و فیض کا باق نام بد نام ہے۔

نام بد ہونا۔ رسوا ہونا، نام بد لکھنا، عیب
برائی کے ساتھ نام بد ہونا، رسوا ہونا

اردو صرف، تفسیل الاستقامت۔
مرا کیا نام بد ہو گا وہ خود کار سے روشن

دیا ہے رنگ کچھ کہ جب محلہ کو تو پہل چٹکا
نام بد ہونا۔ بد نام ہونے کی جگہ متعلق

ہے۔ بد نام ہونا، رسوا ہونا، اردو صرف، نصیح و راج
جیسے طریق ہر وقت کا ہے بڑا

تک کہ کردہ نام ہی الفت کا ہو بڑا
تک کہ کردہ نام ہی الفت کا ہو بڑا

تک کہ کردہ نام ہی الفت کا ہو بڑا
تک کہ کردہ نام ہی الفت کا ہو بڑا

اور دو فصیح و راجح

محل صرافت - دنیا میں بڑے نام پر جان دیتے ہیں

نام پر مینا دا سے نہیں - اردو و سنسکرت
محل صرافت - ان کے نام پورے پن کا یہ عام ہے کہ اگر وہ پیسے ہی اتنے دے کہ نام پر دیتے ہیں تو ایک ایک سے خزاہ کر کے ہیں

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر جوتی نہ مارنا - کمال نادر و نادر

کمال نادر و نادر - کسی کو بہت بے وقت بکھانا، از حد نادر و نادر - حور توں کی زبان

ذرا ہوش کی کے تو اپنی خبر جاننا
میں جوتی نہ ماروں تو سے نام پر
تو یہ ہیں وہ بات کی دھنی ہوں
پا پوش بھی نام پر نہ ماروں

تو نہ ماروں - اب عام طور پر نہ ماروں پر نہیں ہے

نام پر جان دینا - شہرت اور نامور
کمال نادر و نادر - کسی کو بہت بے وقت بکھانا، از حد نادر و نادر - حور توں کی زبان
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

فصیح و راجح

شہرہ سنا ہے تیرا یہ صحبت نہیں ہوتی
دیکھا ہیں تیرے کچھ کو میں عاشق مرزا پر
نام پر کھڑا رہ پھر جانا ہے ایک قسم کا شگون ہے

دور ساغر کا یا جہدم شگون
نام پر میرے تیرا وہ پھر گسیا شکار
(دور لغت)

تو نہ ماروں - اب عام طور پر نہ ماروں پر نہیں ہے

نام پر جان دینا - شہرت اور نامور
کمال نادر و نادر - کسی کو بہت بے وقت بکھانا، از حد نادر و نادر - حور توں کی زبان

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح
نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

نام پر - یہاں سے، اور یہاں سے، بنام اور دو فصیح و راجح

بجائے کیوں نہ ہوا جنت کے نام پر سید مرزا
نام پر مرنا :- نام پر پیدا ہونا کسی کے نام
پر جان کرنا کسی شخص یا چیز سے کمال
حیثیت و حرمت ہونا۔ اردو صرف و فصیح و راجح
وہ نشان میراثی یا نصیب :-
آج جس کے نام پر مرنا ہو میں
نام پر مرنا :- بات پر جان دینا بات
نیاسے جانے سے سب کو گزرنا۔ اردو صرف
نصیح و راجح۔

ردہ کہتے ہیں وہ کرتے ہیں :-
نام پر اپنی وسیع دانتے ہیں
نام پر پھونا :- نامزد ہونا کسی کے پاس
ہونا کسی چیز کا وسیع مراد ملکیت ہونا
اردو صرف و فصیح و راجح۔
کبار کے نام :- اگیتی کا کوئی دعویٰ ایک
نام پر کسی کے ہے اس قدر ہونا کا کاغذ
تولی فیصل تنہا نام ہونا بھی رتے ہیں
جیسے شک کا دالا بڑا سکون :-
کے راکے کے نام ہے۔

نام پر جانا :- کسی نام سے مشہور ہونا
عرف مشہور لقب پر جانا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

بکس و بکس :- شرع میں سب کو بکس
بکس بکس کہتے ہیں اب اس کو یہ نام پڑ گیا
نام بکس کا رنا :- نام سے بلانا نام کے کر
اردو صرف و فصیح و راجح۔
نصیح و راجح۔

کل صرف :- ابن الوقت کی وقت آئی اور ہو گیا
نام چار گنا :-

نام کر طالین :- خواہ خواہ نام لینا
نقد :- شمارہ کا پار دیا کرل پر چنے
نقیس :- توند دیکھنے کا طریق بھی معلوم ہے
اور لغت :-
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ہیں
نام پر چھپنا :- واقف ہونے کے بارے
انسان بنا :-

میں آنکھ ملاتے ہی کیا کام چار :-
نہ پر یہ غضب پر چھپے ہوا نام ہوا
قول فیصل :- س میں کی کہ اس صورت ہیں
نام پر چھپنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
کرنا انسی جیسی سے اس کا نام پڑنا۔ اردو
صرف و فصیح و راجح۔

محل صرف :- دائرہ بنتے بنتے ہیں میں بل پڑے
کہ ہم تو نام پر چھپتے ہیں اردو میں قول کر رہے ہیں
(سیر کساد)
نام پیرا کرنا :- ناموں حاصل کرنا
شہرت حاصل کرنا مشہور خلق ہونا شہرت
پانا۔ اردو صرف و فصیح و راجح۔

محل صرف :- غازی ادین حیدر کے عہد میں
ایک مصور نے ایسی تصویر کھینچی کہ پاسکیشپ
آئے فرنا باکو اگر یہ مصور دولت میں ہوا
تو بڑا نام پیدا کرتا۔ دھرم پند ہر نشان اردو
نام پیر دل :- گنا میں عبادت :-
یہ سن اس مرتبہ پر کہتے ہیں جب کوئی چیز
دی جائے تو پادوں کے نام سے اور گنا پائیں
اس کو چھوئے۔ نیز دوسرے کے نام سے
ابا علیہ بکائے کے وسیع رہی ہوئے ہیں اردو
شکل و تخیل :-

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ہیں
نام پر چھپنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
کرنا انسی جیسی سے اس کا نام پڑنا۔ اردو
صرف و فصیح و راجح۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ہیں
نام پر چھپنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
کرنا انسی جیسی سے اس کا نام پڑنا۔ اردو
صرف و فصیح و راجح۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ہیں
نام پر چھپنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
کرنا انسی جیسی سے اس کا نام پڑنا۔ اردو
صرف و فصیح و راجح۔

نام تراشنا :- نام رکھنا نام دیا
مجاز :- نام زنا۔ اردو صرف و فصیح و راجح
محل صرف :- معجزہ گئے ہیں برہمنوں نے ایک
ہزار ایک نام تراشنا :- (دور بادا کبریٰ)
نام جاری کرنا :- حبیب میں نام پڑنا
اردو صرف و فصیح و راجح۔

نام خلیہ میں کائنات شاہ نے اپنا جاری
کشتہ دل میں ہوا دانہ کا گندہ جاننا
نام جاگنا :- نام زخم ہونا۔ اردو صرف
اردو صرف و فصیح و راجح۔

نام پھر عام کا جاگا شوم خلقت ہو گئی
اور گئی دنیائے بیکم سخاوت ہو گئی جاننا

نام جاننا :- نام سے واقف ہونا
واقعیت ہونا۔ اردو صرف و فصیح و راجح

نے ہوا کیا مجھے اب تک
میری بھی جانتا تھا نام ترا

میرے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ
 انہیں یہ رکھ کر پرانی حالت میں
 کو روکنا، یہ قدرتی طور پر اس کے
 ہر ایک ان
 کہتے ہیں کہ وہ اس کے
 کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ
 تمام چیزیں ان کے
 کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ

شرط بنتا پختہ کنی ہے اختتام کو
چمکا دیا ہے تم سے بڑوں کے نام کو عشق
مستول فیصل نام پکا نامی مستور بیخ ہے
یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے

[illegible]

میرم بھی بتا دی ہے کہ دیتے ہیں۔

(نور بخشا در شہباز کعبہ)

قول فیصل۔ اہل و عیال نہیں رہے۔

نام دینا۔ خداوند عالم کا کسی دے کی لدا بہتر
میں شہرہ آفاق کر دینا۔ عزت و شہرت دینا۔ شہر
کرنا اور صرف و فصیح و راجح

دیا وہ نام کہ پورا نہیں میری کی
کہاں کہ ان تو نادرست سے لشکر کی عشق

نام دینا۔ (بیم و بیم) بدنام کرنا، عزت
حاکم میں بنانا، ذیل کرنا، نام بدنام کرنا، عزت
بنانا۔ اور صرف و متروک

محل صرف۔ یہ پانی کے شہر شہر جبروت سے اپنے
عکس کا نام دیا دیا (خفاہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ نام دینا اسل ہے
پا چھ کوئی دیرہ لائے ترے

کہوں نام دینا دینا ہے ہی امیر
اس کے ایک سو فیصد ذیل و رسوا اور بدنام

ہی ہے۔
نفس شہرہ بخش آب ہے

بیدا ہوا ہوں نام دینے کے واسطے
نام دینا۔ دینا دینا نام دینا دینا

نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ دینا دینا۔ اور صرف و راجح

بولتے ہیں۔ یعنی وہ شخص جس کو نہ کوئی خوشی ملے

وئی ہو اور نہ کوئی مراد و آرزو ہو

عورت کو سننے کے بغیر ہی کہتے ہیں۔ اپنی ناشاد

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح
نام دینا۔ نام دینا۔ اور صرف و راجح

نامزد ویت نام کے ساتھ نام کے اظہار کے ساتھ نام بناد، موسم نام کے نام کے فارسی صفت پولیس کی اصطلاح۔

محل صرف تم روپوش ہو جاؤ تو بہتر ہے پولیس میں تمہارے حالات نامزد روپوش دسج ہے نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو فارسی صفت (ذرا انتہا)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نامزد ویت نام کے نام کی جس کی سنگی ہو چکی ہو (ذرا انتہا)

نام سے : یہ نام لینے سے ، نام کے ساتھ
 نام لیتے ہی ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 محل صرف ۔ حکم جی خود خفائی المراج ، پنے
 کے نام سے کہوں بھاگتے تھے ۔ (توبہ ، انصوح)
 نام سے : یہ بھانے سے ، جینے سے ۔ اردو صرف
 فصیح ، راج ۔
 محل صرف ۔ تم نے مسجد کے نام سے ایک
 ہزار روپیہ خیرہ جمع کیا تھا کھائے ۔
 نام سے : یہ لقب سے ، خطاب سے ، اسم سے
 اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 محل صرف ۔ ملے میں ہم کو خان صاحب کے نام سے
 چھوٹے گا تو سب تادیں گے ۔
 نام سے : یہ نام میں کہ نام کے سینے سے ، ذکر
 سے ۔ اردو صرف ، عام اردو محفل کی زبان ۔
 محل صرف ۔ پڑھان کے نام سے تمہارا لہکا بھارت
 ہے ہاری گدی میں نہیں آتا کہ وہ کرے گا کیا ۔
 نام سے : اختلاج ہونا ۔ نام سینے ہی دل
 کی دھڑکن تیز ہو جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 قوم غفلت اور اصلاحوں کو زندگی احتیاج سے
 نام سے چنبھ کے ہوتا ہے دونوں کو خروج کہلا
 نام سے آنا ۔ مروت سے آنا ، نام میں کے
 آنا بر بنائے محبت نام میں کے آنا ۔ اردو صرف
 فصیح ، راج ۔
 سے ہی تو آئیں گے اسے ہم
 میرے ہی نام سے تو آئے گا ۔
 نام سے : کٹنا ۔ (کنا ، کٹنا) کمال قدر ہونا
 کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے کسی چیز کا فوہل میں
 نام ہونا ۔ (نذر ہشتا)
 قول فیصل ۔ نام پر کچھ بھی زبانوں پر ہے ۔

نام سے بھاگنا ۔ کمال چیز ہونا ، نفرت کرنا
 کسی کام میں دیکھی نہ کرا محض حکم اور عورتوں
 کی زبان ۔
 محل صرف ۔ میں نہیں تھا چاہے مل بھی جائے
 اگر جانا نہیں مل سکتا ۔ انگش میں اندھشت ہر کہ
 جنگ کے نام سے بھگوں کیا ہال ۔ (نشانہ آزادی)
 نام سے ہیزا ہونا : ہذا متفر ہونا ، نام
 کا معادہ نہ ہونا ، نام یک سنہا گورانا ہونا ،
 اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 دے آخ ایک زمانے سے دل میں ہو گھر تر
 وہ نام میں کے نام سے ہیزا کھیل ہوئے
 نام سے کچنا ۔ (نظم ششم) مال افتاد ہونا
 کسی کے نام کے سبب قدر و ندرت ہونا ۔ اردو
 فعل لازم ۔ (نذر ہشتا)
 قول فیصل ۔ اس جگہ لکھو کے عوام پوجا جانا
 اور کچنا برتے ہیں ۔
 نام سے تپ چڑھ آنا : نام سے بخار
 چڑھ آنا (کنا ، کٹنا) سب انتہائی نفرت کے نام
 میں کہ تپا فتنہ آنا ، اور حدت پڑھنا کہ بخار ہونا
 ہو ۔ کمال خائف ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 محل صرف ۔ خیران دشت کو دن کے نام سے تپ
 چڑھ آتی تھی ۔ (طسم ہوش دلا)
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نام سے بخار پڑھا اور
 چڑھ آتا بھی برتے ہیں ۔ نام سے تپ چڑھا بھی
 زبانوں پر ہے ۔
 عاشقی کے نام سے طعن تپ ہیں
 کچھ سوچتا نہیں ہے بجز عشق اب ہیں
 اسی جگہ نام سے جڑیں چڑھا بھی سستیں ہے جو
 عورتوں کی زبان ہے جیسے کہ اندھشت کی تھی

کے نام سے یہاں جوڑی پڑھتی ہے ۔
 نام سے جلنا ۔ (نظم چہارم) کمال ہیزا
 ہونا ۔ نام یا ذکر سنتے ہی جل جانا ۔ اردو صرف
 فصیح ، راج ۔
 دل میں رہتے ہو مگر نام سے جتے ہو صرف
 جان میں ہے و محبت میں عداوت کیسی جلیلا
 قول فیصل ۔ نام سے جل جانا بھی زبانوں پر ہے ۔
 جگہ کیوں جانے رہے نام سے مل جاتا ہیں
 نام سے چڑھنا : (نظم ششم) کنا ، کٹنا
 ہیزا اور متفر ہونا ۔ اردو صرف ، عام اور
 عورتوں کی زبان ۔
 سب بٹالیتے ہو جب سینے ہو ذکر عاشق
 نام بیار سے چڑھتے ہو سبھا ہو کہ رتو
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نام سے چڑھ جاتا بھی
 زبانوں پر ہے ۔
 نام سے دم نکھنا : نام سے کنا ، کٹنا
 سے نہایت ڈنا ، بے حد خوف کھانا ، نہایت
 دہشت غاب ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نام سے ڈرنا بھی برتے ہیں
 کھنکھ کے چھوٹا نام سے تیرے
 لوگ ڈرتے ہیں نام سے تیرے (نظم ششم)
 نام سے کان پکڑنا : (کنا ، کٹنا)
 یا کمالی کے قائل ہو گئے گا ۔
 کان اپنا سب پکڑتے ہیں پارے نام سے
 اس میں یاد میں ہو یا بھول ہو یا فراموش
 (نذر ہشتا)
 قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
 نام سے کنا ، کٹنا : (کنا ، کٹنا) کمال خائف ہونا
 نہایت دہشت غاب ہونا ۔ اردو صرف ، عام اور

اردو صرف، فیصل، الاستعمال۔

نجد کو ایسا عرب چشم و قور و دے یار ہے
کا پتا ہوں زور و سر و من کے نام سے
نام سے کاؤل پر لکھ دھنا۔
کال لغز و بیزار کی ہوئی ہے۔ اردو صرف
تفیل الاستعمال

لغز ایسی ہے کہ پورے میں اذان کے انے شاد
لکھ رکھتے ہیں اسے نام سے وہ کاؤل پر لکھ
قول فیصل۔ نام من کے کاؤل پر لکھ دھنا
پر زیادہ ہے جیسے اس کا نام من کے کاؤل
پر لکھ دھرتے ہیں۔

نام سے مطلب ہونا۔ نہرت سے غرض
ہونا، دکھا دیا مقصد ہونا نام کا طلب گار ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہمارے پھول پر قفل غیر کو دینا
تجربے تو نام سے مطلب دھوم دھاک کام
ناحہ سے نفرت ہونا۔ کسی چیز سے
کمال لغز ہونا، از حد بیزاری ہونا، نہرت دیکھا
تو دکھنا نام تک سناؤ ادا ہونا۔ اردو صرف،
لغز، رائج۔

عمل صاف۔ دہریں اس نیک بخت کا نام تھا۔
جس پر خواب صاحب دیکھے ہوئے تھے اہل کیم
گورس کے نام سے لغز تھی (سیر کیم)
نام سے شک ہونا۔ کہاں ہو جو ہے
کسی۔ کال بیزار اور مستغفر ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

یہ کہیں کو نہ گھر اس بیٹے کے نام سے رشک
نام شخص۔ دھیم دھیم دھیم دھیم دھیم
مفتوح، جو ایک وضع احد ایک حالت پر ہونا

بے تحقیق، زبانی، غیر شفیق، نامی حسرت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نامش کال و دیمہ دیرال۔
نام پڑا اور گاؤں دیران۔ نام پڑا اور گاؤں
دفرنگ اشال
قلو فصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نام بلوغ۔ لغز ہونا اور نام پند ہونا اور
بلوغ تائید ہونا۔ نامش آئند، فارسی ترکیب
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ایک دہ راحت ہے فی الواقع جو نابھو
بیشتر راتے ہیں پتے ماؤل کی آغوش میں
نامشیر مسدود فتح چشم و شہر جس کا اعتبار نہ ہو
بے اعتبار۔ جس کی سادہ نہ ہو غیر مشہور، فارسی صفت
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نامشیر آدمی، لوگ، ذریعہ وغیرہ
کے ساتھ ہوتے ہیں۔ غیر متحرک ترکیب سے بھی
ہوتے ہیں۔

نام مقبول۔ (دوا اور دوا) نام اہل ہذا
اشالستہ، خواب، گینہ، جو تیز، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، رائج۔

اپنے بندوں کا نہیں تم کو خیال
اسے جو تم سخت نام مقبول جو
قول فیصل۔ نام مقول لوگ، آدمی، انسان
حرکت وغیرہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔

نام مقبول۔ بے وقوف، احمق۔ فارسی
صفت، فصیح، رائج۔

عمل صاف۔ متن۔ اسے نام مقول ایک خطا
ہوئی تھی پھر اب دوسری خطا کیوں ہوئی۔
(سیر کیم)

نام مقبول۔ نام پند ید۔ جو عقل میں نہ
آئے۔ بعید از عقل۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ان کی عقل ہے وہ نام مقول
جس نے بار بار کئے نقد و اصول
نام معلوم۔ بھان، اجنبی، مجہول، اسم نہ جاننا
ہو۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

میں صرف۔ کل رات چند نام سرد، خزانے کچھ
حوار دیا۔ جس کی طرح سے نیک تھا
قول فیصل۔ نام معلوم جگہ، مقام، افراد، لوگ
وغیرہ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

نام معلوم۔ نام جو علم میں نہ آیا ہو پھر جاننا ہو
جس کا علم نہ ہوا ہو۔ جو عام فہم میں۔ آہا ہو
فارسی ترکیب صفت علم مقبول کی اصطلاح۔

فلسفی بھی نو علم گریں ذہن کے معلوم پر
پاتے ہیں معلوم کی بنیاد نام معلوم پر
نام مقبول۔ نام پند ید۔ جس کو شرت قبولیت
موصول نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، بیوقوفیت
طبقے کی زبان۔

عمل صاف۔ اگر نکتہ چینی نہ ہوتی تو کتاب فارسی کے
لباس میں نام مقول رہتی۔ نکتہ چینی اس کے ہتھوں
چونے کی دلیل ہے۔ (باجاٹھ گلزار نسیم)
نام مقبول۔ اترو نہ کرنے والا، مکر جانے والا، کھانا
فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ۔

نام کا۔ نام والا۔ نام سے موسوم۔
صفت، فصیح، رائج۔

عمل صاف۔ بولوی۔ اس نام کا ایک جز
تھا جو عہد و جدی کا تھا۔ معنی گج میں رہتا تھا۔
(تعلیم ہندو ہندوستان دودھ)

نام کا ایک حصہ کا حق کا - اردو صرف نصیب رائج۔

ہم نے جان و دل کے حصے کر دیے۔
وہ خدا کی یہ تمہارے نام کا رائج
نام کا ایک حصہ نام، پرہی، خواہ خواہ
اردو صرف نصیب رائج۔

وہ نام ہی کے ساتھ ہی کیا جلائی گئے۔
کوئی مرلیز تبت بحال بھی نہ ہوا
نام کا امیدوار ہونا - عزت و شہرت
کے لیے کرنا، عزت و شہرت چاہنا، اردو
محاورہ نصیب رائج۔

عزت و شہرت نام کے امیدوار ہیں
قول فیصل - نام کا طلب گار ہونا، نام چاہنا
و غیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نام کا ایک - قندی، پوشیاد، تیز
اس کی مسرہ - اردو صرف، عورتوں کی زبان
قیل و استغالی۔

قول فیصل - عام طور سے اپنے کے اضافے
کے ساتھ بولتے ہیں۔

کتاب کی کسی کو سننے دوں گی
میں بھی ایک اپنے نام کی ہوں گی سترق کھڑی
اپنے نام کا ایک ہی بھلا بھی کی کے ساتھ ہے
یہ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ
ایک ہی اپنے نام کا نکلا

نام کا پاس ہونا - حسرت و تہمت کا خیال
اور سزا ہونا - اپنے دوزخ کا خیال ہونا، اردو
صرف نصیب رائج۔

سب کو جوت ہے چنانچہ میں اپنے نام کا
میں بھی تو جوت ہیں دل نہ دھم کوئی گریں

نام کاٹ دینا - نام قلمزد کر دینا نام
نکال دینا، نام خارج کر دینا - اردو صرف
نصیب رائج۔

عمل صرف - فہرست شرابی تو میرا نام دہن
تھا لیکن شاید کسی نے خرابی کاٹ دیا۔
قول فیصل - کٹنا، کٹ جانے کے ساتھ ہی مرنا
ہے جیسے اگر تم نے فیس جمع نہ کی تو سکول سے
نام کٹ جائے گا - نام کٹنا، یا بھی بولتے ہیں
نام کا خط - خد جو کسی کے نام ہو۔

اسے اسے نام پر یہ کہہ کے دینا
نکھانے کس نے کس کے نام کا خط
(نقد و لغت)

قول فیصل - اس صورت سے نہیں بولتے
تمہارے نام خط کھا ہے آیا ہے بھیج دینا کی
صورت سے بولتے ہیں - تمہارے کے ساتھ
دوسری چیزوں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نام کا خطیب پر طحوانا - خطبے میں اپنا نام
جاری کرنا - اردو صرف، قریب بہ نزدیک
عمل صرف - سلسلہ میں پھر دی در سادہ
پیش آیا آباد میں گرد بیٹھے اپنے نام کا نمبر
پر دھرایا - نکالی میں سکے کوٹیا - (دور مار گری)
قول فیصل - نیم زمانے میں اس کی حکمران تھے
میں اپنا نام تالی کرانے تھے۔

نام کا خم رکھنا - گنجد باز اپنے محبوب
کے نام کا خم رکھتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں میں نشانی رہا تم رکھ گئے۔
گنجد میں بھی مرے نام کا خم رکھو گے راجت
(نقد و لغت)

قول فیصل - یہ دہلی کا صرف ہے اور اب ترک ہے

نام کا دشمن ہونا - کہ ہے کہ رہی ہو
سے - از حد تصرف ہونا، بیکدوش ہونا، اردو
صرف نصیب رائج۔

کاٹ ڈال دیکھ کر خط میں ہمارے - کہ
دشمن میرا ہے ہمارے نام کا وہ - کہ
نام کا ڈنکا بجانا - صاحب و دست و اقتدار
ہونا، بارعب ہونا، جلدی ہونا، شہرہ آفاق
ہونا - اردو صرف نصیب رائج۔

عمل صرف - ہزار ہا ایسے بھی ہیں کہ کل
جن کے نام کا ڈنکا بجتا تھا آج ان کا گرو
نام یہ ابھی باقی نہیں ہے - فاعبر و یا ادلی
اب بشار۔

نام کا سکہ بہاری ہونا - کسی کے نام
کا سکہ رائج ہونا دکن، بنگال، راجپوتانہ
ہونا - طرحی ہونا - اردو صرف نصیب رائج۔

مستند نقش پاکی طرہ اپنی سرور
سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا
قول فیصل - نام کا سکہ چننا بھی بولتے ہیں

قلم رو میں مشترک نام خدا
یہ لگا تو سکہ اسی نام کا محنت

نام کا طالب ہونا - نام و بند اور
شہرت یا خواہشمند ہونا اور کار و کار رائج
چ سولہ ہو گئے طالب ہونا نام کے دشمن
نام کا عاشق ہونا - نام سے محبت
ہونا - دکانچہ، کمال محبت ہونا - اردو صرف
نصیب رائج۔

نہ چاؤں کے نام کا عاشق
ان کے لئے کلام کا عاشق حالی
نام کا وظیفہ ہونا - کسی کے نام کا پارہ

رٹنا کسی کو بار بار یا دیکے جانا یا پوچھنا۔ اردو
صرف، فیصلہ، مستحالی۔

اک عمر سے قطعہ ہے صاحب کے نام کا۔
ناخ کے خط ہیں، انگلیوں کی پر پر پر پر پر پر
نام کا ہونا۔ جسد کا ہونا، فن کا ہونا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

آنکھیں چپے جاتے ہو کیوں قتل گاہ سے۔
کی میرے نام کا کوئی تیر نظم نہیں
قول فیصلہ۔ بصورت تائید نام کی ہونا

سستل ہے۔
دکھنا انگ بچا کے رقبوں سے اسے نکل۔
آزاد میرے حق کا جفا میرے نام کی
نام کا ہونا۔ یوں دکھا دے کا ہونا،
برائے نام ہونا۔ ظاہری طور پر ہونا۔ کہنے
کے لئے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

وہ نام ہی کے میسما ہیں کیا جو ہیں گے۔
کوئی مرین محبت بکالی بھی نہ ہوا
نام کر جانا۔ لکھ جانا، دے جانا، جو الے
کو دینا۔ لکھ کے دے جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ وہ اپنی ساری جائیداد بڑے بڑے
کے نام کر گئے ہیں چھوٹا بیٹا مقدمہ کرے بھی
کو کوئی فائدہ نہیں۔

قول فیصلہ۔ (سی محل پر لکھ جانا بھی ہوتے ہیں
نام کر جانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار
چھوڑ جانا، بنایت شہرت و ناموری کے ساتھ
گزر جانا، شہرہ آفاق ہو جانا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہ یہاں باقر کیوں نہ ہو
نام کر گئے چکا چوکا عالم ہے۔ (فساد آذان)

قول فیصلہ۔ جلد ہی اشد شہادت دکھانا کے
کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

اب تک ہیں ذکر ان کے عجب کام کر گئے
دونچے لڑکے سیکڑوں سے نام کر گئے
نام کر کے آنا۔ شہرت پیدا کرنا، ہراسی
و غیرہ میں نام کرنا، کوئی بڑا کارنامہ انجام
دینے کی وجہ سے عتسہ حاصل کر کے آنا، اردو
صرف، فصیح، راج۔

ج ایس بی اردوں کی صفیں نام کر کے آئیں
نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا، نیکی کی
حاصل کرنا۔ شہور ہونا، تحسین و آفرین حاصل
کرنا۔ گناہ سے بلند تالی سے۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کو بزدلی سیکھ کر تو اپنا نام
میرن فرزند کی نہ کچھ آدلی کام
قول فیصلہ۔ (فہرہ)۔ یہ نام ہونا کے معنوں
میں بھی مستقل، فصیح ہے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسی کی طرف
کرنا۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصلہ۔ ان معنوں میں ابیل مستحالی
نام کرنا۔ ایک دوسرے کا نام لگانا، کسی
پر الزام لگانا، دوسرے پر تھوپنا، اردو
ان طرف مشوب کرنا۔ (فہرہ لغت)

قول فیصلہ۔ عام طور سے (بازوں پر نہیں
ہے اس جگہ نام لگانا ہی زبان پر ہے۔
نام کرنا، ایک کسی کے ذمہ ڈالنا، کسی کے
لئے ٹھوس کرنا۔ (فہرہ لغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نام کرنا۔ دکھانا، ظاہر کرنا، دکھانا

کرنا۔ ظاہر ہوا ہی کرنا۔ اردو صرف۔ حرم
اور حور قول کی زبان۔

محل صرف۔ اس نے نام کرنے کے لئے چار
دلوں میں روپے بانٹ دیئے باقی سب
رکھ لئے۔

نام کر ہونا۔ اقرار نہ کرنا، انکار کرنا،
اردو صرف، متروک۔

محل صرف۔ فیض۔ ہم جھوٹ نہ بولیں گے
نام کر ہونا اچھا نہیں۔ (فساد آذان)

نام کندنہ ہونا۔ دھیم سوم و فتح چارم و ششم
پہم مفتوح، ناقص، ناقص، ناقص، اردو صرف،
نہ ہو چورا نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت،
فصیح، راج۔

گتھیاں سلجھائے خود شکلیں حل کیجے۔
انتظام نامکمل کو مکمل کیجے، معنی
قول فیصلہ۔ نامکمل چھوڑنا، کرنا، ہونا، اردو
جانا، رہنا و غیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نامکمل رہی سنی برق تپاں
آنکھوں میں موتی آشیاں رنگی
نام کندنہ کرنا۔ (فتح چارم) نام کندنہ
کسی دوسرے سے ہر، نگینہ یا کسی خوف و غبرہ
پر نام کھدوانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف۔ ہم نے حقیقت کے نگ پر سنجھن
پاک کے نام کندنہ کر لئے ہیں۔

قول فیصلہ۔ نام کندنہ کرنا (نام بھی لیتے ہیں
نام کندنہ کرنا۔ (فتح چارم) نام
کھودنا۔ نگینہ یا کسی ظرف و غیرہ پر نام
کھودنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نام کندنہ ہونا۔ نام کھانا ہونا، اردو صرف

نفع راج

سکہ بٹھایا اپنی بہت کاریارنے
کندہ ہے شل نقش نگین دل پہ نام دست
نام کو۔ اسم کو، اسم ذات کو حسن کام کے
لئے لڑا کرتا ہے۔ اردو صرف و کتب حوام اور
عورتوں کی زبان۔

آپ نے دھبا لگا ہے ہارے نام کو علم
نام کو دیا نام کے لئے شہرت کے لئے
عزت کے واسطے۔ اردو صرف و کتب جبرک

بچے تو رنگ اپنے نام سے ہو
مردم تکامی نام و نشان کو
نام کو۔ اسم کو، اسم نام رکھنے کو نام چار کو
ذرا بھی۔ اردو صرف و کتب راج

تھے شانے تری زلفوں کے بنے اسے خوش
جمن دہریا اب نام کو کشا دہیں ناسخ
نام کو ایک برائے نام بھین دکھا دے کو
ظاہر ہوا طور پر۔ اردو صرف و کتب راج

شاہ کہتے ہیں اسے جس سے گہ پا غیر خراج
نام کو دنیا میں یوں تو جو گاہے شاہ ہے ناسخ
نام کو۔ اسم کو، اسم نام کا، اپنی ذات کا اپنے
قول اور اپنی بات کا، اپنے نام کے لئے
اردو صرف و کتب بہ نزدیک

اسے عشق تو ہر چند مراد من جاں ہو
نہنے کا نہیں نام کو میں اپنے بھائیوں
نام کو بھی نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا ذرا
بھی نہ ہونا۔ اردو صرف و کتب راج

جتنی چاہے کو میں ظلم و ستم وہ مجھ پر
کہ میں اب نام کو بھی طاقت نہ زیاد نہیں قرار
نام کو دھبا لگاتا۔ اسم بہ نام کرنا جب

لگاتا، نام رس کو لکھ دھرت، حوام کی زبان
مانا نہ حشر فیر نے تیرے خسروام کو
دھبا لگایا تو نے قیامت کے نام کو
قول فیصل۔ نام کو بٹھانا بھی ہوتے ہیں
نام کو مرنے۔ نام کے لئے جان دینا نام کو
اردو صرف و کتب پاسداری کرنا۔

نام کو مرنے تم پر ہی تو ہے
جیسے کہ بہت ہے بہت
دند لغت

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
شر سے سنی خدا لکھے گئے ہیں نام کو مرنے
برائے نام محض دکھانے کو مرنا حقیقی ہوتا ہے
ناسخ کا شر بھی یہی مفہوم اور کرتا ہے مزید تین
میرے بیان کو وہ مطلب کی ان اشعار سے
ہوتی ہے۔

شاہ کہتے ہیں اسے جس سے گہ پا میں خراج
نام کو دنیا میں یوں تو جو گاہے شاہ ہے ناسخ
وہ نام پر کرتا ہے جس کے منی ہیں عزت
کی پاسداری کرنا۔ شل ہے مرد نام پر مرنے ہیں
نام و جان پر۔

مولف تائید کرتا ہے۔
نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا
ذرا باقی نہ رکھنا۔ تائید کر دینا نام چار کو
نہ چھوڑنا، خالق کو دینا۔ اردو صرف و
حوام اور عورتوں کی زبان۔

تیرے دیوانے کو ماس میں یہ روئے پھر
کوہ چٹ نام کو رکھوں نے نہ چھوڑے پھر
نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ ہونا، ذرا نہ
رہنا، خالق ہونا، بالکل محو ہونا

بالکل ختم ہو جانا۔ اردو صرف و کتب راج
نام کو بھی نہ ہونا، بالکل نہ ہونا
نام کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا، بالکل نہ ہونا
مفقود ہونا۔ اردو صرف و کتب راج
اس چیز کی طلب تھی اس کے لئے ہے
دنیا میں نام کو بھی نہ جس کا نشان لے جرات
نام کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا، ذرا نہ ہونا
مطلق نہ ہونا۔ اردو صرف و کتب راج
ہے خوف کا مقام ہے حواس پر خطر
کو سوں نہیں ہے نام کو بھی اردو صرف و کتب
قول فیصل۔ نام کو باقی نہ رہنا نام کو باقی نہ
ہونا بھی ہوتے ہیں۔

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب
روح بکھا تھا میں بے روح یہ تانہ کلا
نام کو نہیں ہے۔ برائے نام نہیں ہے
نام کو نہ ہو نہیں ہے، بالکل نہیں ہے مطلق
نہیں ہے اردو صرف و کتب راج

محل صاف۔ آج کل تو بیاں گری نام کو
نہیں ہے دن میں رضائی کی مزدورت ہوتی ہے
قول فیصل۔ بھی کے افغانی کے ساتھ بھی
مستقل ہے جیسے سردی بیاں نام کو بھی نہیں ہے
نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا، نام کھودنا
کسی ٹیکے یا غرت و غیرہ پر نام کا نقش کھودنا
اردو صرف و کتب راج

جان کی کس کو خبر دل ہی نہیں ہے اسے دیر
ہو گیا گم وہ نہیں جس رکھتا تھا نام روح
نام کھودنا۔ کسی ٹیکے یا غرت وغیرہ
پر نام کندہ کرنا۔ اردو صرف و کتب راج
سوزن خار جوانی سے سویرا کی طرح

دے دے کر دے، یہ ہے کہ دل پر تیرے نام کو نسخہ
قول فیصل۔ بصورت مقتدی نام کھدوانا بھی
بولے ہیں۔

نام کی تفسیر پڑھنا۔ نام کے تفسیر پڑھنا
نام کا تفسیر پڑھنا۔ ہر وقت نام کے جاننا
کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ اور صرف، فصیح و راجح
پڑھوں میں نزع میں تفسیر تیرے نام کی یاد رہے
حد و خدادے کے پیر میں ہر دم شادی کا راجح
قول فیصل۔ پڑھا کرنا کی صورت سے بھی
بولے ہیں۔

حاجہ بہ نزع نام کی تفسیر پڑھا کرے ہر
نام کی تفسیر۔ وہ چیز جو کسی کے واسطے
مخصوص کر دی جائے۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اس جگہ صرف نام کی زبانوں
پر ہے۔ جیسے گھڑی تھارے ہی نام کی جو
لیکن اگر اتھان میں پاس ہو گئے تب تو دیکھ
دور نہیں۔

نام کی رٹ۔ اور کرنا کسی کے نام کا
مدح ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔
جھڑانے سے نہیں چھٹا زبان کا چھکا آتش
(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے نام کی رٹ
گئی ہونا۔ ہونا اور نام کی رٹنی لگی ہونا یا ہونا
ہوتے ہیں اور عام اور عورتوں کی زبان سے
نام کے لئے مرنا۔ کنایت ناموری کی گالی
خواجہ ہونا، شہرت چاہنا۔ اور صرف
فصیح و راجح۔

تارود اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے
وہ ناں کے لئے یہ مرے نام کے لئے آتش

نام کی نوبت پکانا۔ اپنا نام شہید کرنا
اپنا نام پکانا۔ اور صرف، قریب بہتر دک
یہ آج صاحب میں و علم ہے کہ وہ ہے۔

ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک پکا جاتا۔
قول فیصل۔ اپنے کے افسانے کے ساتھ
بولے تھے۔

نام کم ہونا۔ نام مٹنا، نام ختم ہونا
اور صرف۔ قبل الاستقلال۔
کھد۔ مدح خاصے کی طرح مدح سیر
کم ہونا نام آج بالکل ناسخ مرحوم کا فرزند
نام لکھا ہونا۔ نام تحریر ہونا کسی ہرست
میں نام شامل ہونا۔ اور صرف۔ فصیح و راجح
قول فیصل۔ بہتر تشدید کا بھی مستعمل ہے

ہرست خدام میں قنبر
کیا میرا بھی نام تھا ہے
لکھا ہونا۔ بھی بولے ہیں۔

نام لکھنا۔ نام مدح کرنا، چڑھنا، نام تحریر کرنا
نہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا۔ اور صرف
فصیح و راجح۔

بجود کھڑے ہیں وہ اہل دقا کا نام بجود
بجی کھڑے ہوتے ہیں گنہگار کی طرح سید
اور صرف۔ یہی کل پر نام لکھنا بھی بولتے ہیں
کے ساتھ اس کے لئے ہر اس کے ساتھ ساتھ
بھی۔ یہ ہیں جیسے زبانی نے ہر دور سے آدمی جاننا
بھی جاننے کے حقیقی بھائی تھے اورانی جاننا کے نام لکھنا
بھی۔ یہ ہیں جو ہر اس کے ہر اس میں ہر اس کی ہر اس

نام لکھنا۔ ہر کوئی چیز کسی کے ذمہ کرنا۔ کوئی
رقم کسی کے ذمہ کرنا۔ اور صرف۔ فصیح و راجح۔
محل صرف۔ ہم نے مسجد کے چست میں دس روپے

آپ کے نام لکھ دے یہ
نام لکھواتا۔ کسی زمرے میں اپنے رشتہ
کو دنا۔ نام لکھو اگر۔ حرکات و سکنات سے اسم
صرف، فصیح و راجح۔

امانت روح کی چھوٹ کے غرور اس کے لئے
ہمارے نام کو کھد دیا ہے اعتبار دل میں
قول فیصل۔ نام لکھنا کے معنی نام تحریر کرنا
نہرست میں نام شامل کرنا بھی ہے جیسے ہم نے
شہادت نام میں ہمارا نام بھی لکھوا دیا ہے۔
نام لکھنا۔ نام دھڑا، قصور دار پھرنا
ہمت دھڑا، کسی علت میں اخذ کرنا۔ اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کسی اور نے چدی کی اور رقم نے خواہ خواہ
ہی ہمارا نام لگا دیا۔

قول فیصل۔ نام لکھنا بھی بولتے ہیں
نام لکھنا۔ ارام لکھنا، ہمت لکھنا
ہم بھڑا، قصور دار پھرنا، نام لکھنا۔ اور
صرف، فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ ذاتی طور سے یاں سے چلے چلے
غائب ہو گیا تو خواہ خواہ ہی تھا اور نام لکھے گا۔
نام لکھنا۔ یاد پار نام لکھنا، کسی اور
کے سلسلے میں یاد پار کسی کا نام دھڑا۔ اور صرف
فصیح و راجح۔

شکوہ ہر دو فنا کوئی یا کسی نے سنا
چروہی آپ مرنا نام سے ملے ہیں
نام لکھنا۔ بے سوچے کچھ ہی کا نام
بنا دیکھ کر نا زبان پر ذکر کرنا۔ اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
نام کے پھرنا بہت کا جو اس کے آگے

نام کے بھٹیوں جھٹ کا جو اس کے لئے
تیار ہوا ہے مری جان پہ آفت چڑ جائے
اس کے لئے دیا۔ کسی کا نام بتاؤ کسی کے
نام پر نام نہ آئے۔ اردو عرب، غیر فصیح، راج
وہ سب کی خبر سن گئے ہوئے جب رحم
لے دیا، مہر قیوں سے ہمارا جھٹ
حول ہمسے۔ اس جگہ نام لبارہاوں پر زور
تو در نسخ ہے۔

نامہ لے کر آیا۔ نام سے، نام کی بدست،
 اس رنگ کے غنیمت جسے کسی کا نام ہے رنگ
 کھانا۔۔۔ درخت اور نمک، صفت
 فتویٰ فیصل۔ سی حکم نامہ سے بھی مذکور ہو سکتا
 نام لے کر یا گناہ تہنیم سے یہ رنگ
 لئے، کامل کا نام ہے کر یا کسی کو استاد اور کامل
 ان کر کچھ رہنا اور صرف سنی رنگ
 علی کا نام ہے کہ جو دیوانہ سے
 سے کہیں موت کہتے تو حیات جادوئی ہے
 نام لے کر پکارنا۔ کسی کو اس سے صرف
 نام سے مخاطب رہا کسی کو اس کے نام سے
 کو زبان اردو صرف، فصیح و راجح۔

خون تاسے رقبہ دوم صورت من ذلے ۔
 نام لے کر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو ناسخ
 نام لے کر کان پکڑنا دیکھی سے
 مر مر پکڑنا رو پکڑنا

دل صدف، پھر بے بہار، مری کے دستاویز
اس کا نام ہے کہ کان پر طے پگھے دوا، یہ
فریادِ اش
خونِ فیصل - یہ مری کی زبان ہے اور
میں یہ مستقال مبتدا۔

تمام لیتا :۔ تم یہ راز : تمام زبان پر لے : اور وہ
صرف : نفع : راج :

سن کے تیرا نام ہر نگہیں سمجھ لیتا تھا کوئی
آج تیرا نام ہے کے کوئی سنتا ہے جو گیا
نام لیتا ہے از نام دھرتی بہت چھانا بہت پرانا
اور دھرتی - عوام اور عورتوں کی زبان -
اپنی آنکھوں سے تو کچھ نہیں دیکھ سکتی
کہیں کہنا کہ جوں میں نام کسی کو سے کہتا
نام لیتا ہے - نام بتانا نام ہی ہرگز - دودھ
دھرتی - قلعہ و راج

نخل صرنا چھوڑو کسی کا نام یہی سے کیا فائدہ
 بکس میں جاتا ہوں کہ جس سے میری نگاہت کی ہے
 نام لینا: تفرع کرنا، کس کا، جیسے ہمیشہ
 یہ کام ہے وہی ہے۔ (خبرنگ صفحہ)
 نخل نخل۔ اس صرنا سے زیادہ پرانی
 نام لینا: نام دہراتا زیادہ کرنا اور صرنا
 صرنا

آپ کا نام تو یہ ہے موزن مرجع
نسل داد خوش آواز نہیں کہ نور ہو
امم لینا ہے ذکر کرنا کسی کا تذکرہ کرنا تمام
ایں پر ہذا درود میں فضیلت

وہ مرا نام بھی لینے گئے روز دار نہیں
غیر کیا جائے کوپ ان سے شکاب بڑا نصیب یہی
نزل محل ۔ مر گئے ایک سنی بھوئے سے بھی دار
کروا، خیال میں بھی زمانہ بھی ہے

دگر کا خانہ خوابی کی ہے بنا جس سے
خواب قشت ہمارا ہی نام لیتے ہیں
قول فیصلہ - نام طرے نام سے لیا انمول
یہ ہے ۔

نام لینا: شام تان، شناخت کرنا، پھینکانا
اردو صرفہ: فتح، راج۔

کس کس کو مراد ہے عاشقی کا ۔
 غم نام تو بھلا کسی کا
 نام لینا یا دے واسطہ دینا ۔ اور صرف نصیح دینا
 اب روک کے شمشیر کے سرے غم نام
 نام ہے زخم کو یہ ہے مر نام
 نام لینے والا ۔ کسی بزرگ کی یاد دینا کہ
 کو زندہ رکھنے والا ۔ نام ہرے دل کو زندہ
 رکھنے والا ۔ اور صرف نصیح دینا ۔

محل صرت، سکرزوں صاحبان و دست ایسے
 ہیں کہ جن کے نام کے ڈنکے بچے تھے اب کوئی نام
 لینے والا بھی نہیں ہے۔

امہینے والوں میں ہونا :- غار میں
 ہونا یا گار ہونا :- یاد اور ذکر باقی رکھنے والا
 ہونا :- اور صرف قطع ہونا :-

میں یہاں رہتا ہوں۔ وہاں میری بہن بھی ہے۔

زبان

تمام میں الفت احسن کر کے
 پہلے نام سے ہی اسی کے نام کے
 راجیصل۔ پتا کے ساتھ عرن ہے۔

ہیں کیا جن دلوں سے اگر آباد ہے دنیا
تھا ہے نام لیوا اس تھا نام لینے ہیں
نام لیوا رانہ پانی دیوا - سب رنگے کوئی
پانی نہ رہا - کیا یہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے
جس کے گھر میں کئی میں کئی موتیں ہو جاتی ہیں اس کی
نست یہ مفول کہا کرتے ہیں۔

رند ہفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل - یہ مفول عورتیں بولتی ہیں۔
نام مٹا نا - نام اور شہرت ختم کرنا - گناہ کرنا
اردو صرف و فصیح و رائج۔

دیکھو خدا کے نام نے دشمن کیا تاں
دشمن ہمارے نام کو کیا کیا مشاچکے
قول فیصل - نام شادینا بھی بولتے ہیں۔
بھی دیکھو جو عالم اس پری کے زلف بکڑوں کا
بے یل وہ سودا کی شاد سے نام مجنوں کا بکھر
نام مٹنا - نام جاتا رہنا - نام نہ رہنا کسی کا
گناہ ہونا - نام اور تذکرہ باقی نہ رہنا - اردو صرف
فصیح و رائج۔

دنیا کرے ہزار شائے کی کوششیں
نام حیشٹ نہیں سکتا جہاں سے انفرام
قول فیصل - نام مٹ جانا بھی بولتے ہیں

دورہ خیا بولے قاتل میں
مٹ گیا نام زہر قاتل کا
نام مرد یہ از ذات مرد - آدمی کی شہرت
کہ دھاک زیادہ ہوتی ہے - نامی مفول تعلیمات
بتقی زبان تھیل اہ سنال۔

دستم کی دھاک سے نہیں تم شہر شاعری
پچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے
قول فیصل - زیادہ تر نام مرد بہ از مرد و باغی پر

پر ہے جسے سب کو سکا دیا کہ نام مرد بہ از مرد
ہوتا ہے - شکر ابرق کوہ شکات پر تو نام مرد و ان
عکس ہر رخ سحر چشم کے لینا - (ظلم ہوش رہا)
نام ممکن - (لغیم سوم و کسر و نجم) خارج از امکان
جو ممکن نہ ہو - جو عمل میں نہ آسکے - جس کا امکان نہ ہو
فارسی ترکیب - صفت - فصیح و رائج۔

محل صرف - اس تیز دھوپ میں این آباد جانا
نئے نامکن ہے۔

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نام ممکنات میں سے ہونا - بالکل نہ ہونے
والی بات یا کام - نامکن ہونا جس کے ہونے کا کوئی
امکان نہ ہو - اردو صرف و فصیح و رائج۔

محل صرف - یہ بات نامکنات میں سے ہے کہ وہ
کھڑے آئیں اور بغیر کھڑے سے چلے جائیں۔

نام ممکن کو ممکن بٹانا - وہ کام جس کے
ہونے کا بالکل امکان نہ ہو اس کو کر کے دکھانا
خارج از امکان ات کو عمل میں لانا - اردو صرف
فصیح و رائج۔

نام میرا گاؤں تیرا - کوئی کائے کوئی
اڑا سے خود مال ادا دوسرے کو دھوکے
میں رکھنا۔

مال کسی دوسرے کا ہو مگر فائدہ اس سے کوئی
اٹھائے - ہر گز کوئی لگائے پھل کوئی کھائے - اردو
مثل - (دخا و لغت و ذرا لطافت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام میں اثر ہونا - نام پر اثر ہونا نام میں
تاثیر ہونا - اردو صرف - فصیح و رائج۔

حرف لا متغلب زبان پر ہو گئے مثل نیکیں
کیا اثر نام خدا ہے اس صفت کے نام میں

نام مناسب - غیر واجب - بے جا ہے موقع
ناموزن - نازیبا - فادری ترکیب - صفت -
فصیح و رائج۔

گو کہ جانا مرا مناسب تھا -
بعض وجہ سے نام مناسب تھا -

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نام مناسب - ناموزن - بے جا ہے غیر
مناسب - فارسی ترکیب صفت - فصیح و رائج۔

محل صرف - اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نام
بات نہیں ہے - (مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل - باتیں، حرکت و حقیقت وغیرہ
کے ساتھ بولتے ہیں۔

نام نامی - (بہاؤت) مشہور و مرد نام
تسلطاً اور اعترافاً ٹپے لوگوں کے سون کے لئے
کہتے ہیں - فارسی ترکیب صفت - فصیح و رائج۔

محل صرف - جناب کا نام نامی کیا ہے اور کہاں
قیام پزیر ہیں۔

قول فیصل - اسی جگہ نام نامی و اسم گرامی
بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتے ہیں۔

نام منظور - (دوا و معروف) انکار کیا گیا، نا پسند
نام قبول - (دوا و ناگیا ہو، جو تسلیم نہ کیا گیا ہو نا کرنا
ترکیب صفت - فصیح و رائج۔

محل صرف - گوسب نے اس کا لینا
نام منظور کیا - (مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نام منظور - (انکار، تردید، منسوخی
نہ اٹھا، نہ تسلیم کرنا، قبول کرنا - اردو صرف
فصیح و رائج۔

نام نکالنا - شہرت حاصل کرنا - اردو

صرف تفسیل الاستقلال

نکاح نام نکالنا: عین نام نامی سے کسی نے عجمی پائی تو صاحب کی ہڈی سے شک نام نکالنا: کیا یہ ہے بدنامی سے ہونا ہونا رسوا ہونا۔ اور صرف تفسیل الاستقلال۔

بے حرمت زمانہ کہتا ہے نام کیا آپ نے نکالا ہے۔

نام نکالنا: برائی کے ساتھ شہرہ کرنا بنام کرنا رسوا کرنا، نگہ بانا، شہرت دینا، شہرت حاصل کرنا۔ اور صرف تفسیل الاستقلال۔

پینے سے بے کیوں نکالیں ہم اپنا نام ناظم خالی جب ایک جام سے شہور جم ہوا راجہ نام نکالنا: کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا۔ (ذرا غصہ)

قول فیصل: قرآن مجید کے علاوہ کسی مقدس کتاب سے نام نہیں نکالا جاتا۔

نام نکالنا کا متعدی استعمال نام نکالنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے: دوسو چھپے ہیں کہ جناب کے بیان جا کے بچے کا نام نکلا میں لیکن موقع نہیں ملتا نام نکالنا: چارہ منتر کسی عمل کے ذریعے سے جہد کا نام معلوم کرنا۔ اور صرف، عورتوں کی زبان تفسیل الاستقلال۔

جہد میں ہوشیار تو میں نام نکالوں اسے دزد خا تو نے چرا یا رے دل کو نام نکال جانا: برائی یا بھلائی میں شہرہ کرنا ہونا رسوا ہونا۔ اور صرف، تفسیل الاستقلال۔

آگے دم مقابلہ سب سے نکل گیا شہرت کا نام اس کے سبب سے نکل گیا

کشتے ہوں جس کے ذمہ وہ جہد اسے نکال جیسی کام میں تمل عین نام نکال جانا نام نکال جانا: نام پڑھنا، عین ہونا کسی خاص لقب سے شہرہ کرنا۔

دم ساڑہ عید ساڑہ بازار خود غرض کیا کیا ہمارے نام مر جاں نکل گئے (ذرا غصہ) قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نام نکالنا: ہونا ہونا، برائی یا بھلائی کے ساتھ شہرہ کرنا، رسوا ہونا، بدنام ہونا، شہرت ہونا، کسی کام میں نامزدی حاصل ہونا، لقب پڑنا، لقب ہونا۔ اور صرف تفسیل الاستقلال۔

حضر کا نام یوں ہی نکالا ہے ریاض فیض آبادی وہ تو دن ہے مری رسوائی کا نام نکالنا: شہر یا محل کے ذریعے سے چوکا نام ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

دل غم گشتہ ناغہ ہم نے جو حال دیکھی تھی معنی کریں اب کس پر تبت نام اس میں آپ کا نام نام نکالنا: کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکالنا۔ (ذرا غصہ)

قول فیصل: کسی کا سوال نہیں ہے صرف قرآن مجید سے مسلمانوں کے بچوں کا نام نکالتے ہیں۔

نام نکالنا: فرعونہ ازی میں کوئی نام نکالنا اور صرف، فصیح، راجح۔

محل صفی: وہ نا عباد القادر کا نام شامل کر کے فرعونہ ازی میں ہونا کا نام نکالنا (بدا کیوں) نام نکالنا: کسی لقب سے شہور ہونا، اور صرف تفسیل الاستقلال۔

چاہا آپ کا نام نکالنا قاتل مگر نکال

نام نکالنا: ظاہری ٹھٹھا، عزت، شہرت، شہرت، ظاہری دکھاوا۔ رد ترکیب صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل: عام طور سے نام دہندہ ظاہر کے زبانوں پر ہے جیسے دفع حضرت جیہ صفت کشتہ کا احتساب، آئینہ از نظام سرت بیہودہ، ہوس نام دہندہ (ذرا غصہ) نام دہندہ چاہنا کہنے، ہونا دہندہ کے ساتھ صرف ہے۔

نام نوبت ہونا: سر پہرا ہونا۔ ہے ہمارے نام نوبت شاعر کی اسے ہے اپنی ذوق کوئی کا ہے آفاق میں آفاق ہے (ذرا غصہ)

قول فیصل: اصل کا درجہ نوبت نام ہونا ہے لیکن اب یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نام نکالنا: دیکھ چارہ، نازد، ہجوم فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

نام نکالنا: نام کے، دیکھنے کے، ظاہری طور پر، ظاہری۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

محل صاف آج کے نام بناد مسلمانوں نے اسلام کو بدنام کر رکھا ہے۔ نہ نیکو زاری نہ ناز کے نہ روزے کے پھر مسلمان کے مسلمان۔ دنیا اس کا نام ہے۔

نام نہ رکھنا: باقی نہ رکھنا، بالکل نہ دینا بالکل ختم کر دینا۔ اور صرف، فصیح، راجح۔ ہے عجب کی جا کو روغن سے ہوئے ٹھنڈے چروا آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ دکھا کر کا شہر نام نہ رکھوں: دونوں کو کہہ ہے یہی

نامہ :- (فتح سوم) خط و کتابت، صحیفہ چھٹی، مکتوب فارسی، ذکر، فصیح، راجح۔

پیک فرخ نال، نامہ نزل شناس اسے ماہ نو نے یہ نام لے مرا تو قاصد ایتام ہے غریزہ لکھڑی

قتل فیصل :- خط و کتابت کے معنوں میں نامہ پیرا نامہ و پیغام بھی کہتے ہیں جیسے ان کو خبر ہوگئی تو خیال ہی کا سامنا ہو گیا کہیں گے اور لیجئے اب تو کشمیر کے ذریعے نامہ و پیغام ہونے لگے۔ (سیر نگار)

دو دنیاں نامہ و پیغام مری جان ہونے - قول و اقرار ہونے دل کے سامان ہونے

سفر نامہ و دعوت نامہ و الا نامہ و محبت نامہ، غایت نامہ و وصیت نامہ و غیرہ کی صدقوں سے بھی مستقل ہے۔

بھیجا ہے جو میں نے یہ محبت نامہ لکھا نہ جواب میں غایت نامہ - حال ہے دم بھر نہیں ابدیت گویا کہ یہ نامہ ہے و محبت نامہ کسی محبت کرنے والے کے خاکے معنوں میں نامہ شوق کی ترکیب سے بھی کہتے ہیں۔

پردہ کے ہار نامہ یار، گرم قرب و قرب ہے نامہ شوق ہے مگر نامہ گناہ گار کا شک و انقباض خایا خط جہاں سے شروع ہوا اس کے معنوں میں - مر نامہ - کی ترکیب سے کہتے ہیں - دی خبر دل نے تم مجھ کا چارہ خط ہے - پڑھ کے مر نامہ کو پڑے کہ چارہ خط ہے عشق نامہ گراں کی ترکیب سے بھی تعبیرا کہتے ہیں۔

بقدر شوق کہاں ۳۱ اب التماس ہیں جواب جو اس نامہ گراں کا حرقہ ہوا

نامہ :- کتاب، نسخہ جیسے شاہنامہ۔ (ذرا غفلت)

قتل فیصل :- تنہا نہیں کہتے۔ نامہ ایک وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔

(خوف) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلم کے محاصرے میں ایک شکر سے دوسرے شکر میں جب قاصد کا پہنچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا ہندو تیر میں بازہ کر بھیجے جاتے ہیں)

تار جوداں سے آئے ہے سو تیریں بندھا کیا دیکھے جواب اجل کے پیام کا میر (ذرا غفلت)

قتل فیصل :- اب ان معنوں میں کوئی خصوصیت نہیں ہے۔

نامہ اعمال :- یہ وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک کے نیک و بد اعمال لکھتے ہیں الا نامہ فارسی، ذکر، فصیح، راجح۔

دو تے روتے غم شرور میں مرادم نکلیے - حشر کو نامہ اعمال بھی پڑنم لکھے عشق قتل فیصل :- اعمال نامہ بھی اسی جگہ زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ نامہ اعمال بھی کہتے ہیں۔

یہ وہ ہے نامہ عمل کا کھل جائے نہ قبر میں نفاذ محسن کا کہوں نامہ اعمال :- کنایتہ اعمال نامہ و ذکر و رجسٹر جس میں غازیوں کا پل مہینہ اور کارگزاری درج ہوتی ہے۔ (ذرا غفلت)

قتل فیصل :- اس کو انگریزی میں - بروکس بک - کہتے ہیں اور یہی زبانوں پر ہے۔ نامہ اعمال عام

سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامہ اعمال :- اچھا ہونا :- نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی ہونا۔ اچھے اعمال کرنے کی وجہ سے نامہ اعمال میں اچھائیاں لکھی ہوتا۔ اور دوسرے فصیح، راجح۔

قتل فیصل :- نامہ اعمال خراب ہونا بھی کہتے ہیں نامہ اعمال سفید ہونا :- دکن ہونا نامہ اعمال اچھا ہونا :- نامہ اعمال میں اچھائیاں اور نیکیاں لکھی ہونا نامہ اعمال میں کسی قسم کی بدی نہ لکھی ہونا۔ اور دوسرے تفسیل الاستعمال۔

پیر جس دم پہنچا میں چو گیا وہ بھی سفید کم نہ تھا گیسو سے کچھ نامہ مرے اعمال کا اخیر قتل فیصل :- نامہ اعمال سیاہ یا سیاہ ہونا بھی مستقل ہے۔

جس طرح بد سفیدی کے نہ ہوں بال سیاہ - جو اپنی نہ مرا نامہ اعمال سیاہ - اسے ابو کرم قدس سفید اس کو کہے گا - پیر میں سے نامہ اعمال اس سے نامہ اعمال کا دھویا جانا :- نامہ اعمال سے پرائیڈ کا شایا جانا۔

اے معصی اس اشک غلات سے ہارے - اندس کو دھو کر لگیا نامہ اعمال معصی (ذرا غفلت)

قتل فیصل :- نامہ اعمال دھویا جانا بھی کہتے ہیں - دو اشک غلات میں جلائی اس کو تو کافی - دھو جائے گا سب نامہ اعمال پورا جلاں اب گناہ دھل جانا کہتے ہیں۔

نامہ آنا :- خط آنا - اور دوسرے فصیح، راجح - قتل فیصل :- نامہ بھی لفظ مستقل ہے۔

نامہ وہ بھیجانہ کوئی پردہ سکا
خامری قوت کا نکلتا ہو گیا
نامہ بکر - قاصد ہر کارہ خط لانے والا
خامری ذکر فصیح رائج

مرا خط اس نے پڑھا پڑھ کے نامہ برے کہا
یہی جواب ہے اس کا کہ جب نہیں آتے
نامہ بکر - خط لے جانا نامہ ہر کام
خامری - خامری ٹوٹ فصیح رائج

نامہ جارح - (کنایت) قرآن شریف جو بندہ
وریت بخیل کے بعد نازل ہوا خامری ذکر
(روز الفت)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نامہ وار - نامہ بر، قاصد خط لانے والا
خامری صفت، قریب بہرہ

قول فیصل حکم دیا نامہ وار کو جلد نامہ وار
نے اگر... آتے پر رکھ کر بعد ادب پیش کیا
(ہم پوش رہا)

نامہ ہریاں - ہے ہر - ہے وفا ہے ہر وقت
ہے دم ہے درد - خامری صفت فصیح رائج

جب خفا ہوتا ہے تو ہوں دل کو کھاتا ہوں میں
آج ہے تا ہر باں کل ہریاں ہو جائے گا
قول فیصل اس کے معنی ہر خوشی، ہر خواہ
اور دشمن بھی ہیں

نامہ ہریاں - ہے ہر وقت، ہے دستان
دستی، جفا - ہر جی - خامری ٹوٹ فصیح رائج

زبان کہتے ہیں کسی کو موت کسی کا نام ہے
ہر بانی آپ کی تا ہر بانی آپ کی ریتہ غزل
قول فیصل - تا ہر بانیوں اندا ہرانیوں
کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں

تا ہرانیوں کا گھم سے کیا کریں
ہم بھی کچھ اپنے حال پر اب
نامہ سیاہ ہونا - نامہ، حال سیاہ ہونے
سے مراد ہے

ہے سیاہی سے نامہ جان تک اپنا سیاہ
روز گھر پر پڑے کر اس کا سایہ بنے وقت
(روز منت)

قول فیصل عام طور سے نامہ حال سیاہ ہونا
ہوتے ہیں بس کثرت گناہ
نامہ سیاہی - ہالی سے نامہ حال کا
سیاہ ہونا - خامری ٹوٹ

جتنی کی کہ نامہ سیاہی میں رہ گئی
اتنی ہی دیے غفلت الٹی میں رہ گئی
(روز منت)

قول فیصل اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے
نامہ شوق - بہت نامہ، بہت بھر خفا

محبوب کا خط - خامری صفت، ذکر فصیح رائج
شہ واد نے لفظ سے نکالا مکتب -
نامہ شوق سے بول گئی کتنی عجب نقش

نامہ عمل - وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک
کے اعمال لکھے ہیں، خامری صفت - خیل الاستال
پر وہ ہے نامہ عمل کا

کھل جائے قبر میں لفظ حق کا درد
قول فیصل جگہ نامہ، حال زبانوں پر
زیادہ ہے

دو دن کا جلد نامہ حال بھر لیا
خالی لاکھ نے بغیر صف میں کر لیا
نامہ نگار - خبر نویس، پرچہ نویس، خبر نویس

اخباری دپور - خامری ذکر فصیح رائج
قول فیصل - نامہ نگار مسندوں کا کاروبار
دیں اور پھر یہ اس وقت نہ ہوں کہ کسی کو غفلت
یہ صورت دکھاؤں، دشا نا

قول فیصل اس نعل کو نامہ نگاری کہتے ہیں
نامہ و پیغام - خط و کتابت سلام و
پیغام - خامری ذکر فصیح رائج

نامہ بر کہیو کہ مشتاق تھا ہوں تیرا
تجہ کو لٹا ہے زل نامہ و پیغام نہ بھیج نظر

قول فیصل - اسی جگہ نامہ و پیغام بھی ہے جیسے
مرزا سکری اور کاروان گھر آئے آپ میں دوز
کے نامہ و پیغام دوڑنے لگے - (دو بار ابھی)

نامہ ہو جانا - تاوری ہو جانا، شہرت
ہو جانا، داد داد ہو جانا، اور د صورت
فصیح رائج

دکھایا جذب عشق نے کیا حسن انقلاب
لکھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا
نامہ ہو جانا - نام پر لکھا جانا کسی کے نام پر

جائزہ غیرہ چڑھا جانا کسی ذات سے سفلت
ہو جانا - اور د صورت - فصیح رائج

جائزہ جزل کی قیس کے بعد
اب داغ کے نام ہو گئے
نامہ ہو جانا - نام لگ جانا، سزا

لگ جانا - قہر لگ جانا جیسے اس عزیز
کا تو نام ہی ہر گیدہ تو اس پاس بھی نہ تھا
د فریب آصفیہ

قول فیصل - اہل لکھڑا اس جگہ نام لگ جانا
بھی بولتے ہیں
نامہ ہونا - شہرت ہونا، تاوری ہونا

نیکامی حاصل ہونا، شہرہ ہونا، مشہور ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

تیراب تیراب کے درخت نام ہوتا ہے۔
تھوڑی نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔
نام ہونا: ایسا الزام لگنا بہت لگنا نام لگنا
میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا۔
تقصیر کسی نے مرا نام ہو گیا۔
دور لغت (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نام لگنا یا لگ جانے
بولتے ہیں۔

نام ہونا: بھٹا قرار پانا، ٹھہر جانا، نام لگنا
تسلیم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اب کیوں کی کہتے تھے کس کا لکھا ہے۔
روئے کا نام دیدہ و زیب و چوکا ہو گیا۔
نام ہونا: نام پر لکھا جانا، نام پر ہونا
بلکت ہو جانا، نام پر چڑھنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

جائیدادیں کی قیس کے بعد۔
اب و آج کے نام ہو گئی ہے۔
نام ہونا: اسم ہونا، اسم ذات ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ فقیر لکھاں نام خا۔ گریا غلص
کرتے تھے۔ حسام اللہ و خطاب تھا۔

قدیم ہندو ہندو (دودھ)
نام ہونا: دم ہونا، سر پڑنا، قہقہا۔

غیر جتنی برائی کرتے ہیں۔
وہ بارے ہی نام ہوتا ہے۔
دور لغت (دور لغت) آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نام ہونا: شرکت ہونا، شمولیت ہونا، ترکیب
خل ہونا۔

ہم نے اپنے یہ آغاز جدا کیا ہے۔
میرزا سو فی میں ان کا بھی تو آخر نام ہے نسیم دہلی
دور لغت (دور لغت) آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس لفظ ہونا
بولتے ہیں۔

نام ہونا: لکھا جانا، لکھا جانا،
دور لغت (دور لغت) آصفیہ

زخمی زخمہ دل کا نام ہے۔
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔

نام ہے۔ شرکت ہے۔ اردو صرف، فصیح
رائج۔

عمل صرف۔ اس وقت امر امن قلب کے
ڈاکٹروں میں ڈاکٹر مسعود حسن کا بڑا نام ہے۔
نام ہے، بڑا بڑا نام ہے، کچھ بھی نہیں
ہے۔ صرف کہنے کو ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دم بھر میں ہے بے صاف تبر۔
نزل کا ہے نام و قدم ہے شرکت۔

نام ہے ایسا داستان کے ساتھ۔
ہے۔ فی الحقیقت اس کو کہتے ہیں اردو صرف
فصیح، رائج۔

کرات نام ہے اس کا اسے اعلیٰ کہتے ہیں
شائیں تلخ باتیں یاد نے شیریں زبان ہو کر جیل
نام ہی کا ہونا۔ بڑا نام ہونا۔
بہت کہنے کے واسطے ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

وہ نام ہی کہتے ہیں کیا جانیں گے
کوئی مرین بہت بھال بھی ہوتا۔

نام ہی نام ہونا: صرف کہنے کو ہونا
فی الحقیقت کچھ نہ ہونا جیسی تہمت ہے: ایسا
ہونا۔ شرکت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ آدمی خود سوچے کچھ تو معلوم ہو سکتا
ہے کہ جس کو اختیار کیا جائے، اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (اجتہاد)

نامی: مشہور و معروف نامور نامور
فارسی لغت، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ اثرات علی خالی خالی یہ اردو
کے نامی استاد اور احمد شاہ بادشاہ کے کو کا
تھے۔ قدیم ہندو ہندو (دودھ)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔
نامی ہی نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں۔

اک یہ بھی شیر ہشتا شیراہ ہیں۔
اس کی اردو صحابیوں ہے۔

نکو سکندر نے ہے قردار۔
سے نامیوں کے شان کیسے کیسے آئے۔

اسی جگہ نامی گراں اور عظیم نام نامی کی ترکیب
سے بھی بولتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نامی: بڑے والا، بڑے کرنے والا جیسے
نباتات، حیوانات، مری۔ صفت۔

(دور لغت) آصفیہ
قول فیصل۔ عام حد سے نامیہ کہتے ہیں اردو
وقت نامیہ کی ترکیب سے مشتق ہے۔

نامی چور: مشہور چور، بڑا شان چور
شہرت یافتہ چور۔ اردو صرف، رائج۔

دل چرنا کن اس دند خا پر ہو گا

نام ہی نام ہونا۔ صفت کہنے کو ہونا،
فی الحقیقت کہ نہ ہونا جیسی شہرت سے دیا
نہ ہونا شہرت پہنچہ در ہونا حقیقت پہنچہ در ہونا۔
دو فصیح راجح۔

عمل صرف۔ آدمی خود سوچے سمجھے تو مسلمہ کر سکتا
ہے کہ جس کو اختیار کہنا چاہیے اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (اجتہاد)

نامی: مشہور، معروف، نامور، نامدار،
فارسی صفت، فصیح، راجح

عمل صرف۔ اثر علی خاں خاں یہ اردو
کے نامی استاد احمد شاہ بادشاہ کے کواٹھے
قدیم، ہندو ہندوستان (اردو)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
نامی ہیں نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں۔
اک یہ بھی شیریشہ شیراہ ہیں نگہ
اس کی اردو جمع نامیوں ہے۔

نہ گوہر سکندر نہ ہے قہر دارا
مے نامیوں کے نشان کیسے آتش
اسی جگہ نامی گرائی اور قہلنا نام نامی کی ترکیبوں
سے بھی ہوتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی ہوتے ہیں۔

نامی: بڑھے والا، بڑھنے والا جیسے بنانا
حیوانات۔ عربی صفت۔

قول فیصل۔ عام طور سے نامیہ کہتے ہیں اور
توت نامیہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

نامی: بے رسوم، نام والا، نام کے۔
فارسی صفت، فصیح، راجح۔

فخر صرف۔ علوم ہی سے وابستہ کتاب اور

تقریر کے فن ہیں، آغا عبدالرشید ملکی کے دو
شاگرد تھے نور محمد اور قاضی نعمت اللہ اردو لکھنؤ
اردو کہا جاتا ہے کہ عبداللہ نامی قیاسی شہرت گرد بھی
لکھنؤ آئے۔ (قدیم ہندو ہندوستان اردو)

قول فیصل۔ اسی جگہ یاٹے جھولے نامے ہیں
زبانوں پر ہے جیسے غازی الدین صمد کے زمانے
میں اصل نامے ایک یورپین نے پہچان لیے تھے
میں لکھوا۔ (قدیم ہندو ہندوستان اردو)
نامی چور، مشہور چور، بڑا شائق چور شہرت
یافتہ چور۔ اردو مذکر۔ راجح۔

دل چرائے کوئی اس دغا باز پر ہونگے
کیوں نہ ہو بدنام جار میں یہ نامی چور ہے
قول فیصل۔ اسی جگہ نامی بدعاش بھی ہوتے
نامی نامی کہتے ہیں۔

نامی چور مارا جائے۔ نامی ددکا نذر
لکھا لکھا ہے۔ وہ شخص پر یہ نام ہونا
ہے وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے (الزام اسی پر
لگایا جاتا ہے۔ جو شخص بدنام ہوتا ہے ہر کوئی
نارودہ الزام میں اسی کے سر پہتا ہے اور جب
کوئی نیک نام ہو جاتا ہے تو اپنی اس شہرت کی
وجہ سے بہت کچھ فائدہ اٹھاتا ہے اور دخل
عدم اور عورتوں کی زبان۔

نامی شہری: نامور، بھٹس، عسرت
تہیہ مستی، اخلاص، غریب۔ اردو صفت،
عورتوں کی زبان۔

نامی کبھی: مشہور بارون، صفت۔
بڑے دور دور سے ہیں بنانے والے
دکان سے بڑی نامی کانی تھائی راجح
(دور الفتن)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں میں یہ ہے۔
نامی کریمی، رجسٹر مشہور، عورت، عورت کے
ساتھ شہرت سے بڑھے۔ اردو ایک صفت
قول فیصل: تھنٹس، تھنٹس اور وکٹ سے بڑھے

صفت ہے
نامی نامی، عورت، عورت کی جگہ، عورت کی صفت
اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
اک فقہ نامی نام باقی ہے
قول فیصل۔ اب عام طور سے اس طرح ہیں
نظم کرتے۔

نامی نامور: بہت بڑا مشہور، معروف
سب کا جانا بوجھا۔ فارسی صفت راجح
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نامی گراں
زبانوں پر ہے۔

نامی مشہور: بکھر سوم و فتح چہارم،
نور کی توت، بڑھے اور بڑھانے کی توت عربی صفت
توت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ عام طور سے توت نامیہ کی
ترکیب سے ہوتے ہیں۔

بڑھے کے اردو ٹھہر شک صبا کہتی ہے توت
توت نامیہ توت سے ملی رہتی ہے تھنٹس
نان۔ عربی، چپاتی، ٹھہر، توت نامی
فصیح، راجح۔

آسمان خاک خوان ملک پر ہو یہاں
ہے ایک ان ہر سود بھی ملی چوٹی
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر دہلی
ہے۔ دیباؤں میں نان سے مراد خیر یاد دہلی
ہوتی ہے۔

نانا: ایک طرف سے دوسری طرف (دور الفتن)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
بکھڑوں میں اڑ گیا کہتے ہیں، نانا ٹھیک گنارو
زبان ہے۔

نرٹ تاجہ کرتا ہے۔

نانا۔ ماں کا باپ، پرداد۔ نانی کا شوہر
اور دھڑا راج۔

جایو گشت جنت میں جب اے نیک بھام۔
بد تہمت کے پہنچا یو نانا کو سپا م عشق
قول فیصل۔ نانا آبا، نانا جان وغیرہ کی صورتوں
سے بھی ہوتے ہیں جیسے ایک انگریز کلکٹر دوسرے
پر آیا اور ایک تالاب پر صاحب بیاد کو نانا آبا
پر حرم سے گئے (قدیم ہندو ہندوان ۱۱۵)
جیسے ہم سب کے جد امجد کے جد امجد اور ان کے
باجاں کے جد امجد پر احسان کیے و فائدہ آزاد
نانا، نانی ملا کے بھی ہوتے ہیں جیسے بھیا کو اس کے
نانا نانی جتنا چاہتے ہیں شاید باپ بھی اتنا نہ
جانتے ہوں۔

دور شیبہ میں نانا سے مراد حضرت امام
حسن کے نانا، جناب محمد مصطفیٰ ہوتے ہیں۔

تلوے برسوں سنم اہل جفلے ہوں گے۔
دکواند سے تری میرو دتا کے ہولہ کے عشق
نانا واداد۔ کرنا، بکھا، گرد، استاد

میرے دیرے میں سنبھ کے بھی نانا واداد
سیکھو دن نانا، سید بویں ناناں سے جانتا
(دور الفت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس جگہ استاد
گرد باپ کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے جیسے
ہیں تھیں کو شرر گھٹا تھا لیکن خاں صاحب تو
تھا دے بھی باپ لگے۔

باپ ہونا، باپ ٹکنا بھی ہوتے ہیں۔
نانا آبی۔ آبی نانا، ایک قسم کی تھوری
خمیری روٹی جس میں گھی وغیرہ نہیں پڑتا۔
فارسی نرٹ۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نانا بانی۔ روٹی بھیجے والا، روٹی پکانے
کا پیشہ کرنے والا، خزانہ۔ اور دھڑا راج
محل صرف۔ نانہائی برتن دھو رہا ہے۔ ننانہ
بند، کھڑوں کی دکان پر اردو نہ شکر قند۔
(فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ فارسی میں نانا پڑتے ہیں۔
نانا بھی کہتے تھے۔

نانا ہا کو کہو۔ بوا کو
جلد ان کو تھوڑا گھوڑا کر

نانا بانی گری۔ نانہائی کا پیشہ، روٹی
پکانے کا کام۔ اور دو نرٹ، قریب بہ مترک
محل صرف۔ خامے تو یہ کہیے نانا بانی گری کا
شوق خرایا۔ (فائدہ آزاد)

نانا پاؤ۔ ایک قسم کی موٹی اور اونچی خیر
پڑی ہوئی جو سید سے تیار ہوتی اور ایک خاص
قسم کی بھٹی میں پکائی جاتی ہے۔ اور دھڑا راج
محل صرف۔ میان آزاد نے وہ چکنی چٹری
باتیں کہیں کہ بچا نانا پاؤ کی طرح پھول گیا۔
(فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس کو عام طور سے ڈبل روٹی
کہتے ہیں۔ نانا پاؤ کی جگہ صرف پاؤ بھی کہتے ہیں
اور پاؤ روٹی بھی۔ نانا پاؤ کی شکل مکان میں
استعمال ہونے والے گتے کی سی ہوتی ہے۔
اس کے چھری سے ٹکڑے کر لیتے ہیں اور اس کو

نانا پاؤ کے ٹکڑے کہتے ہیں۔

نانا پڑ۔ دھڑا چارم، نانا بانی، روٹی
پکانے والا۔ فارسی ذکر تعلیم یافتہ طبقے کے ذہان
تانشہ یا نانشہ۔ بے درزا، وہ شخص
جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں نگوڑا کے
ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں۔
(فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں بھی نگوڑا کے
ساتھ ہی ہوتی ہیں لیکن نانشہ بون خنہ کھنڈ
میں ستم نہیں۔ بصورت تائیت گوڑی بھی
زبان پر ہے۔

نانا جوب۔ دیکھو سوم دیائے عورت
(نونا خنہ) جوبی روٹی، آرد جوبی روٹی
فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

مہیاؤں میں ہیں اس خوان نکلتے ہم بھی بہت
اپنی قیمت کی بھی ہے نانا بوی توڑی سی
قول فیصل۔ صاحب نور الفت نے اس کے
معنی روکھی سوکھی روٹی، فریبانہ کھانا مال
دیا لگے ہیں۔

مگر عام طور سے ان سون میں زبانوں پر نہیں
ہے بلکہ عوام اور عورتیں چٹنی روٹی ہوتی ہیں
جیسے شام کو چٹنی روٹی ہمارے ساتھ ہی
نرٹا نہیں۔

نانا خشک۔ روکھی روٹی۔
فقطہ۔ اگر نانا خشک اس سرکار میں
آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے
(دور الفت)

قول فیصل۔ نانا خشک کے معنی ہیں سوکھی روٹی
انہ کو روکھی روٹی جیسا کہ آئیر کے شر سے واضح ہے

کتنا دنی ہے چرخ جو بہاں بکریج
دی ایک نان خشک انھیں آقا کا
بہر حال نان خشک عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نان خطائی : (۱) (اصناف) ایک قسم کی مٹھائی جو
مسید اور گھی سے سمندر جھاگ کا خیردے کو
کاغذ پر بکائی جاتی ہے اس کی ایک دھڑلہ سے
ہے جو ترکستان میں واقع ہے۔ اور دھڑلہ
راج
حل صرفہ گیندے کی بہار ہے، گلیے کا ہر
حلوانی کھوپڑے کی زرد برقی، پستے کی زرد
برقی، نان خطائی، مین کے لڑو، (نارائون)
قول فیصل۔ اس کی جمع نان خطائیاں اور
نان خطائیوں ہے۔
نانخو ۵ :- اجوان (نارسی نوٹ)
(نور افست)
قول فیصل۔ یہ اخبار کی اصطلاح ہے۔
نان خوشید :- (باضافت) قرص خوشید
کائنات سے، ستارہ کہتے ہیں۔ نارسی ترکیب
نورث تھیل الاستال۔
چرخ کے خوان سے بھی نخت او اں آئے
نان خوشید پیر نہ تا باں آئے امیر
ناندہ۔ ہون غنہ کی بہت بڑا کوڑا جس
میں نانیاں آٹا گوندہ کو رکھتے، دھوئی پڑے
دھوئے اور پتھر پتھر سے رگتے ہیں اور
نورث و راج
برست ناتوانوں میں بھی ہیں سیر چشم
آنکھوں کا ہرگز جانے غلوں کی ناز و
قول فیصل۔ گھوس اسی میں پائے پھینوں کی

کو چاہ دیتے ہیں۔ اس کی جمع ناندوں اور
نانڈی ہے۔
ناندہ :- گرداب بھنود (سرایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
کو ناند کے معنی گرداب یا بھنود کا علم نہیں
تحقیق ہو سکی۔
مولف تا شید کرتا ہے۔
ناندا :- (دھن غنہ) گلا۔ مٹی یا تانبے
یا چاندی، تمام چینی وغیرہ کا بنا ہوا ظرف
جس میں مٹی بھرنے کے بعد پودے لگائے جاتے
ہیں۔ اور وہ ذکر، راج
خوش قرینہ وہ نقری ناندے
وہ درخت ان میں سب سے بہتر
ناندھنا :- (دھن غنہ) کوئی کام نہایت
شروع کرنا، آغاز کرنا یا سیر، اختیار
حقوق کی زبان (نارائون) (زبان اردو)
قول فیصل۔ اہل گھنہ نہیں لیتے یہ دہلی کا
صرت ہے۔
کیون جت قصہ مفت کا ناند ہے
پھر سے سر سے کول کر بانڈھے
ناندھنا :- (دھن غنہ) جان بننے کا کام شروع کرنا۔
کسی کام کا شروع کرنا جیسے عورتیں جالی
کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہیں۔
(سرایہ زبان اردو و نور افست)
قول فیصل۔ گھنہ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
ناندھنا :- (دھن غنہ) کسی افسانے یا داستان
کا شروع کرنا۔ (سرایہ زبان اردو)
(نور افست)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناندھنا :- (دھن غنہ) جان بننے کا کام شروع کرنا۔
اور بازاؤں میں لے پھرتے ہیں اور اس سے
زرے سے گدائی کرتے ہیں مٹی کے مانگتے ہیں۔
(سرایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ اس عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نان شب :- (باضافت) رات کی سکی
سولی رولی، سکی رولی، ناری نوٹ، ستروک
ہو گیا نان شب کا و قیج
اور یہ پوچھا نہیں ہے آج (جنت گزراں)
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نان شبیدہ کہتے
ہیں۔ نان شبیدہ کو قیج ہونا کی صورت سے
ہوتے ہیں جیسے نان شبیدہ کو قیج ہو کر زوری
کی جوتیں اور مراد مراد ہوتا تھا۔ (نور افست)
نان صیب :- (دفع اول دیاے صورت)
بہ نعت، پانصیب، کو سننے کے بعد پورے کہن
تھیں۔ اور صفت۔ عورتوں کی زبان۔
ستروک۔
اوسے تا نصیب غارت ہے
عائن علی میں اس کی حالت کو قتل
قول فیصل۔ اب اس میں پرستہ
بولتی ہیں۔
نان فروش :- (دھن غنہ) والا۔ ناری
صفت
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نانک :- (دفع سوم) ایک شہد
حد پرست، درویش کا نام و سکندر
کے فرقے کے بانی۔ بابر بادشاہ کے عہد میں
گورے ہیں۔ ہندی مذکر۔
(نور افست و فرنگ) صفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے، گرد نانک اور گرد نانک جی کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

نانکار۔ دیوارت چاندی وہ برتنی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں، چودھریوں اور قلعہ داروں کو بغرض گزیر بردی جاتی ہے۔ (دور ملت)

دع حضرت کے سو کچھ نانکار سنی نہیں۔ سردار کے کا سرخندہ مری سبائے سر (دور ملت)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں دتا۔ نانک شقی۔ کہ سک کہ کا پیر۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ بکھوں کی زبان ہے۔ عام طور سے سنیوں میں۔

نانکار۔ کار نہیں میرے۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نانکار کرنا۔ سو کرنا، نہیں کرنا۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نانک شاہی۔ فقیروں کا ایک گروہ۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانیں ہیں۔ نانک شقی توپ۔ بڑی توپ۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ اب شریک ہے۔ نانگا۔ (دور ملت) وہ قوم جو ہندوؤں کی ہر کرتی ہے (کنا پتہ) وہ شخص جو ہندوؤں کی ہر کرتی ہے۔

جو آتا ہے وہاں سے چھوڑا تو نہیں داتا۔ (دور ملت) حرم میں یہاں کیا توئی نانکار کی بستی۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ اس کو نانگا کہتے ہیں۔ نانک پھانڈ کے کلنا۔ پھانڈ کے کلنا پار کے کلنا۔ جسے بیچ میں حال میں اس پرے کلنا۔ اور دھرت تھیل الاستقل۔

روکا ہوا ضبط دل اور دھند سے گردوں کو نانک پھانڈ کے نا کل گیا۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ نانک پھانڈ کے بھی بولتے ہیں۔ نانکھنا۔ (دور ملت) پھانڈ نا، اس چیز سے کھنڈا جو راہ گزریں حال میں جو کسی چیز پرے گزرا نا۔ (دور ملت)

بھا کر ہم شیفوں کو دقتوں سے بگڑتے ہیں۔ کہیں ساہی کا کا نانک کرنا نہیں رہتے۔ (دور ملت)

نانکھن میں آنا۔ بد بخور ہندوؤں کا نام۔ کسی حد سے کی چیز پرے گزرا نا، کسی حد سے کی چیز کرنا۔ اور دھرت، عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ وہ چیز جو کسی جگہ رکھی ہو جس کے اوپر سے نانک کے لوگ جائیں تو اس کو بھی عورت کہتی ہیں جسے بیچ انگائی میں لگے رکھ دیں نانکھن میں آوی ہے۔ (دور ملت)

نانک شمت۔ (کنا پتہ) بڑی مذہبیت، عمدہ غذا، فارسی نوت۔ نیکیا نہ شقی کی زبان، فیصل الاستقل۔

میر کی موت اگر صحت ہو، بہادر سے۔ خٹک روئی نانک کا زہر پیدا کرے۔ (دور ملت) نانک دقت۔ خدا کے نام کی روئی سنی اشتر کی روئی سنی۔ (دور ملت) فرنگ (صفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دیتے۔

نانک و نفقہ۔ (دور ملت) پتہ و پتہ، یعنی کپڑا، بال بچوں کا خرچ، بیوی کا خرچ، اور دینی اور اخراجات ضروری غاری نذر، نصیب، راسخ۔ قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس جگہ نان نفقہ کہتی ہیں۔

خدا ایتا ہے کو امان نفقہ کا سہارا ہے۔ (دور ملت) وہ راہ جو یہ مریا ہے کہ جس کا ان کے۔ (دور ملت)

نانک و نفقہ دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روئی کپڑا دینا۔ (دور ملت) قول فیصل۔ عورتیں نان نفقہ دینا پس ہیں۔ (دور ملت) امان نفقہ امان نان نفقہ کا دعویٰ کرنا یا کرنا۔ (دور ملت)

بھی عورتیں دیتی ہیں۔ نانک و نانک۔ (دور ملت) ورنہ دیکھ کہ یہ سولی خدا جس میں کوئی تحقیق نہ ہو، جس روئی دال روئی۔ فارسی ترکیب صفت، نیکیا نہ شقی کی زبان۔

کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نانک و نانک نہ آئے بھر کہیں خوش داستان بریاں کیں۔ (دور ملت) قول فیصل۔ شورنے وہ سر شقی کے لئے کہا ہے۔ عام طور سے دعوت کرنے والا باکھ نا کھلانے والا خود انکارا کہتا ہے جیسے آپ کا گھر ہے آپ تشریف لائیں اور جو کہ ان دنوں ہے وہ آپ کو فرمائیں۔

نانکھیاں۔ (دور ملت) نانکھیاں نانکھیاں میں ننھیاں ہے اور نوت ستن ہے۔ (دور ملت) (دور ملت) اس شہر میں رز کی ننھیاں ہے ننھیاں میں رنق نہ کر سکتی ہے۔ (دور ملت) قول فیصل۔ اہل کھنڈ ننھیاں اور دھیاں

علاج کے ہیں ہوتے ۔

ثانی :- ماں کی ماں ، نانا کی بیوی ، اور بہنوئی ، راج ۔

خط و ہر فعل الہی سے جو پہنچا ثانی :-
ہوگی ماں کو خوشی حد سے زیادہ ثانی عشق
تسل فیصل :- دس بڑے تھیں ثانی جان ، ثانی
اماں بھی بولتے ہیں ۔

اسی را کی نے ایک شب یہ کہا :-

ثانی اماں ابھی سے سو رہی کیا نہیں

اسی جگہ تھنا ، تھنا اسی بھی زبان پر ہے ۔

ثانی :- نہ کسی چیز کی زیادتی کے اظہار کے
لئے کہتے ہیں ۔ اور وہ صفت اور صفت قلیل الاستعمال

محل صرف :- اس آب و ہوائ کے سد سے کہ نہیں
آیا دو ٹپکوں میں چہ ہو گیا ۔ بخار کے سے ہر

کا پانی کو مین کی ثانی ہے ۔ (سیر کھار)

ثانی کے آگے منھیال کی باتیں ۔

ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے

سامنے کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز

کے درمیان ۔ غریب سے واقف کو غریب دینا ۔

درنگ آصفیہ

قول فیصل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے

ثانی کے آگے منھیال کی باتیں ۔

ثانی کے آگے ماں کی باتیں :-

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار

کے آگے ڈینگ مارے ۔ (درنگ آصفیہ)

جب کوئی کسی کے درمیان اس کے عزیزوں

اور قرابت داروں کی شکایت کرے یا کسی

واقف کار کے آگے واقفیت کی ڈینگ مارے

زیادہ بولتے ہیں ۔ (گنجینہ احوال و اشغال)

صاحب عادات ہندوستان نے ثانی کے

سامنے ماں کی باتیں لکھا ہے :-

صاحب مذاہنات نے عنی لکھے ہیں ۔

جب کوئی شخص کسی فن کے ماہر کے سامنے

اس فن کی اس طرح باتیں کرے جیسے وہ بھی

بڑا ذکاوت ہے ۔ صلاحیت نہ ہونے کے باوجود

بصلاحیت انسان کے سامنے اپنا بڑائی بتانا

:- (ادوار ہفت)

قول فیصل :- عام طور سے عورتیں ثانی کے

آگے ماں کی بڑائی بولتی ہیں ۔

ثانی کے ٹکڑے کھائے دادا کا

پوتا کھلا دے :- خراج کوئی کرے

نام کسی کا پوچھا پائے پڑے کوئی نام کسی کا پو

ش :- (درنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے

ثانی مرنا :- دم نکل ، من سوکھا ، اور

حوت کے دم نکلنا بہت ڈرنا ، خوف کھانا

اور دھرت ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف :- آخر آپ یہ کیوں نہیں بتاتے

کہ میں تالی میں آپ کہاں فروکش ہوئے تھے

بدول اور ثانی مرگئی تھی ۔ (سیر کھار)

ثانی مرنا :- کام سے ہی چرانا ۔

(فقہہ) کام کے وقت ثانی مرقی ہے ۔

(درنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

ثانی نے خضم کیا تو اس اچھی بھرے

شل :- کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ ۔ قصور کی

کا ذکر کسی کے ۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ

(درنگ آصفیہ)

قول فیصل :- صاحب گنجینہ احوال و اشغال نے

اس طرح لکھا ہے :- ثانی نے خضم کیا تو اس

تین بھرے ۔

نوعت کے نزدیک اب کسی صورت سے عام طور

سے زبان پر نہیں ہے ۔

ثانی یاد آ جانا :- (کنا پڑ) نعت کے دم

میں گھبرا جانا ۔ قدحانیت معلوم دینا ، مصیبت میں

پھنس کر راحت کا دانا یاد آنا ، مصیبت سے

تنگ آ جانا ، رنگ میں دم چرانا ۔

رہا حواس باختہ ہو جانا ، گھبرا جانا ، ہوش

حالت رہنا ۔ درنگ آصفیہ

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ عام اور

عورتیں نہیں کا ۔ دھوکا ، آجائ بولتی ہیں ۔

ثانی بولتے :- (بفتح بجم و ہفت)

کسی سے وابستہ نہ ہو ۔ غیر جانب دار ، خاموش

ترکیب ۔ بد یہ صرف

قول فیصل :- ہندوستان بھی ثانی بولتے

ساک میں سے ایک ہے ۔

ثانی بولتے :- (درنگ آصفیہ)

غیر ضروری ۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال

محل صرف :- شرانے کھڑکی سے صرف خواجہ

آتش ایک شائستہ سخن کے کلام کی نسبت

کہا جاسکتا ہے کہ اس میں اور دس سے آدھ زیادہ

ہے ایسی حالت میں ان کو کھڑکی پر نہیں

کھڑکیاں جس کا ہر شعر اور دو نفع کی کوئی ایک کلمہ

صورت ہے ہر کیف نا واجب ہے ۔

(مباحثہ فکر ، نسیم)

ثانی واقف :- خان ، عاقل ، بھرے کا

راحم، فارسی صفت، فصیح، راجح
 مع موت ہے نادر اقصیت نادر اقصیت کے لئے عالم
 قول فیصل۔ رہا، رکھا، ہونا کے ساتھ
 سرف ہے جیسے آپ اتنے ایسے ہو کر قدم بھرے
 نہیں تال ہے اس کے بھی نادر اقصیت ہیں۔ پس
 حد ہوئی۔ (بہر کبار)
 نادر اقصیت :- انجان میں، حالت،
 نا تجربہ کاری، غلطی۔ فارسی نثر، فصیح، راجح
 محل صرف۔ تیرا نادر اقصیت کے سبب سے
 تجھے میں نے چھوڑ دیا۔ (فنا آواز)
 نادر عمر :- نادر کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں
 جو کچھ سے بچ ہے کہ میرا پارہ تباہی نہیں
 کثرت بہتاں سے نادر عمر طوفانی ہوئی۔ (نثر)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
 فارسی میں نادر نہیں کہ نادر ہے یعنی بد رو یا
 پر نالہ مثال میں رشک کا بد شرع پیش کیا ہے
 اس کے مصرعے تانی میں صریحی کہ بت کی غلطی
 ہے میرے پاس رشک کا دیوان موجود نہیں ہے
 مگر تم اس کہتا ہے کہ مصرع اس طرح ہوگا۔
 کثرت بہتاں سے نادر عمر طوفانی ہوئی
 یعنی جس زندگی میں طوفان اٹھتے تھے وہ اب
 نادر بد رو یا پر نالہ سے زیادہ شور انگیز
 ہو گیا اور نہیں۔
 فارسی کتب لغات میں نادر یعنی کشتی کا وجود
 نہیں۔ نادر ہے یعنی مذکورہ بالا۔ غیاث
 کی یہ عبارت ہے۔
 نادر یعنی بد رو یا پر نالہ، نادر اور نادر
 بد یا اس حال ہندی پر نالہ و بد رو یا نثر کہ چوب
 کہ نادر میں عالی، نادر ہے، فرنگ نادر نادر ہے

نادر دان :- راہ پر رو و آب بام
 نادر دان نفع نادر دان کو اردو میں
 نادران و بد عام طہ پر نادران کہتے ہیں۔
 بہار علم کی عبارت ہے، نادران میزاب
 و اس را در عشر پر تال گویند :-
 دولت کثرت و اردو نادران در آستین
 کس صدا الا نادران جزو بارشند کس تاثیر
 نادران کے یہ من خود حضرت مولف نے لکھے
 ہیں بگد عاشق کا شعر بھی پیش کیا ہے۔
 مولف تا یہ کرتا ہے۔
 نادر وقت :- (فتح سوم) بے وقت ہے موقع
 بے محل۔ فارسی صفت۔ فصیح، راجح
 محل صرف :- آج اس وقت آپ نادر کہاں
 دکھائی دے گئے، تو آپ کے دفتر میں ہوئے
 کا وقت ہے۔
 نادر قفسی :- (فتح سوم) نادر اقصیت اعلیٰ
 حالت، نا تجربہ کاری۔ اردو نوٹ
 قفسی اس سوال
 نادر قفسی کی دلیل یہ تیکہ ہے دار کا
 منور پر قفسی ہے تجھے نے سوار کا آتش
 قول فیصل۔ نادر اقصیت کی جگہ نادر قفسی
 کہ غلط ہے۔
 نادر :- (فتح سوم) ایک قسم کا چھوٹا
 تیر۔ فارسی مذکر، فصیح، راجح
 نادر برگ و ن میں رکھتی ہے ہر کہاں :-
 نادر ہوا ہے تند کے اندر میں دواں نثر
 نادر انداز :- (فتح پنجم) تیر چلانے والا
 تیر انداز۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح
 گود بھی ان کی نہ پاتے تھے لیکن گود

نادر انداز بھی پہاڑ کے اسی کو گزرتا نثر
 قول فیصل۔ صاحب ندر اقصیت نے اسی جگہ
 نادر زن بھی لکھا ہے مگر اہل کلمہ نہیں بولتے۔
 نادر کلمہ :- تیر کا نثر پر نثر۔
 جو نادر کلمہ ہیں جو تم فتنہ پرانے میں
 تو اس میں درد ہوا ہے اور اس میں درد ملتا ہے
 (ندر اقصیت)
 قول فیصل۔ تیر نثر پر نثر یا لکھا زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
 نادر حسرت :- (باضات) حسرت کا
 نادر ہے اسکا کہہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب
 صفت، قفسی اس سوال
 وہ ہزار دھکے جو پوشاک بول کر تیکے
 رشک سے نادر حسرت تیرے دل پر بیٹھے
 نادر ستم :- (باضات) ظلم کا تیرے ستم کا تیر
 مجازاً تیرے فارسی ترکیب صفت مذکر، فصیح، راجح
 پڑتا تھا کوئی آگے اگر نادر ستم
 حسرت سے دیکھتے تھے اسے سر قدام
 قول فیصل۔ اسی جگہ نادر ستم بھی زبانوں
 پر ہے۔
 نادر فکری :- (باضات) نادر کا انداز
 تیر انداز، تیر چلانے والا۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، راجح۔
 نادر فکری ہوتے وہ اردو کا دم پیکار
 جھاپہ دے نادر فکری ہونے تیار
 قول فیصل۔ تیر چلانے کے معنی میں نادر فکری
 ہوتے ہیں۔
 ہاں تامل و دم نادر فکری خوب نہیں
 بھی چھاتی مری تیروں سے چھی چھاتی

ایسا لگتا ہے کہ نائبہ تک و دورہ اس کے ہے اور
 ہے۔ (بکسر سوم) نائبہ پوش رہا
 نائبہ گلو بہترین خوش آواز لگانے والی کی
 صفت بر سس ہے فارسی صفت، تیسرے
 صفت کی زبان۔
 محل صرف ہزارہی پیکر و درشہم تن
 نعلین نازک اندام، خوش خرم، خرمی نو
 امیر گلو نوکر سپہنہم، مرکب خرم و خرم
 در مرہ حدام دست اپنے حاضر ہیں، (نائبہ)
 نائبہ :- دیانے سرب کورفی، نہیں
 نونٹ، گنہ اور کی زبان۔
 نائبہ :- (بکسر سوم) قائم، جانشین، نبات
 کرنے والا، عربی صفت، اہم فاعل فصیح، راجح
 نائب ختم رسل عاشق داد ساق
 خوب وقت سے لاشوش پیر ساقی گنگوڑی
 قول فیصل :- اس کی فارسی میں نائبان ہے عربی
 جمع نائبین ہے اور اردو جمع نائبوں ہے۔ اس
 کی عربی جمع نائب بھی ہے جیسے نائب اولہ
 نائب بیکہ و گار و ماتحت۔ عربی ذکر
 فصیح، راجح۔
 قول فیصل :- نائب صدر، نائب مکرری
 و غیرہ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔
 نائب بیکہ و خوار، دیبل، سفیر، عربی ذکر
 فصیح، راجح
 مہربانی دیں کے تم جو نائب اس
 اے حسین ابن روح کیا کہنا
 قول فیصل :- نائب امام کی ترکیب سے بھی ہوتے
 ہیں اور یہ شیعوں کی خاص اصطلاح ہے۔ جیسے
 حلیہ امام زمانہ میں ملا ہے جو نائب امام ہیں

واجب استغیر ہیں
 نائب رئیس :- رئیس کا نائب، کسی
 دولت مند کا خوار، عربی ترکیب صفت، قبل الاستعمال
 محل صرف :- اس طرح مرہ صاحب، مدام شدہ غیر
 نائب رئیس ہیں :- (توبہ انصوح)
 نائب سلطنت :- دیبعد کسی حکومت
 کا قائمہ۔ عربی ترکیب، صفت، فصیح، راجح
 نائزہ :- (بکسر سوم) ستلہ، رو، پٹ، عربی ذکر
 نصیب یا نہ طبعی کی زبان، قلیل استعمال
 جلے ہوئے بچے لگا دائرہ
 خرم و درت میں پڑا نائزہ
 نائزہ :- (بکسر سوم) دفع چارم، عورت قافیہ
 میں سے ایک حرف جو بعد مزید کے باقیہ آتا ہے
 عربی، ظم عرض کی اصطلاح۔
 قول فیصل :- اس کی مثال، کہوں گا، یہوں گا۔
 ہے کہ بیاں و ادح و صل، وزن اخروج اور
 کاف مزید ابدال نائزہ سے یا چھوڑیں گے
 قدیں گے۔
 ہم ان کو نہ چھوڑیں گے ہمیں چھوڑیں گے
 تم چھوڑو یا بے کمر توڑیں گے عباس
 اس میں رائے ہندی حرف مدی ہے اور یائے
 تقانی اول وصل وزن مزید، کاف فاعلی اخروج
 یائے ثانی نائزہ
 قافیہ کا اطلاق نہ صرف ہوتا ہے
 دونوں قید تائیس، اذ جیل، ردی، وصل
 مزید، اخروج، نائزہ۔
 لیکن ان سب حرفت کا جمع ہونا ضروری
 نہیں ایک یا دو یا تین یا جس قدر چاہیں
 جمع کریں لیکن حرف مدی اصل قافیہ ہے

اسی پر مدار قافیہ ہے اپنی آٹھ حرفوں کے لئے یا نہ
 لے کے کا شاعر کو اختیار ہے، کلمات فقرہ ری ردی
 کے کہ اسکے لئے میں شاعر مجبور ہے۔
 نائزہ :- (بکسر سوم) ذکر نصیب، لکھنوی اہول
 صفہ تامل، فارسی ذکر تیسرے طبعی کی زبان
 قول فیصل :- بانادی و گ، اس جگہ نائزہ کہتے
 ہیں
 نائک :- (بکسر سوم) فن و مہنتی کا کامل،
 اہل فن غلام و مہنتی، بہت بڑا لکھنا۔ اور صفت
 قلیل استعمال۔
 محل صرف :- صیکر و در کنجیاں کلاوت گائک
 نائک ذکر تھے۔ (دہ بار اکبری)
 نائیکا :- وہ عورت جس کے ماتحت چند نوجوان
 ہوں۔ وہ عورت جس کے پاس کئی باندہ اور تین
 بیٹی کسبیاں اور نوجوان ہوں۔ کشتی، اور درخت
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف :- آغا و آپ ہماری نائیکا جی ہنری
 تم کو اس سے کیا مطلب ہے ہمارے کہنے پر تو علی
 کرد۔ (سیر کسار)
 قول فیصل :- عام طور سے اس کا اطلاق نائکہ ہے
 اور صاحب نے نرساگ اتر میں نائیکہ بھی لکھی
 ہے یعنی وہ چالیس جو نندیاں تاش بیٹوں کے
 چانسی میں استعمال کرتی ہیں لیکن عام طور سے
 مستعمل نہیں۔
 نائکم :- (بکسر سوم) سرنے والا، ہوتا ہوا، عربی
 صفت، اسم فاعل تیسرے طبعی کی زبان۔
 قلیل استعمال۔
 نائن :- نائی کی بیوی، نائی قوم کی عورت، اردو
 نونٹ، دیہاتوں کی زبان۔

کے نام سے اس جگہ ٹھہری
تھی وہ بدلتی اور خیمت بڑی
ڈاؤن (دواؤں) والی حجام، موڑا
اور دیکھ کر گھوڑوں کی زبان
نادیہ (دواؤں) گئی، دیکھی، دیکھی
بے پار کرنے کی کشتی تھوڑی۔ اور دواؤں
فصل، راج۔

دیا کا بست دیکھتا ہوں۔
رٹنی ہوئی ناد دیکھتا ہوں
ناد پار لگانا: کام نہیں کرنا۔ مطلب
برادری ہونا۔ (خبرنگ اثر)
قول فیصل: ہر گھوڑا اس جگہ بیڑہ دے
بھول، پار لگانا ہوتا ہے، ہنسی زحمت و محنت
سے نجات ملنا، مصیبت سے چھٹکارہ ملنا
بیڑہ پار لگانا بھی مستعمل ہے۔

ناد پار ہونا: کام نہیں کرنا زحمت و
مصیبت سے چھٹکارا ملنا۔ اور صرف، مردک
کشتی چشم ڈوبی رہی بکرا شکریں
آئی تیار ہوتے نظر عاتقوں کی ناد
قول فیصل: اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبان

برہے
ناد (خبرنگ) میں نہیں چلتی۔ (گناہ)
اس محل پر پڑتے ہیں جب کوئی دولت مند
بغیر داد و دہش و فیس و کم اپنی امور
چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا
دولت کو سوا دہش غیر امور حاصل نہیں ہوتی
اور مقبول عوام اور عورتوں کی زبان۔

جہاں سے دریاؤں بہتا ہے
نہی ناد حسیں کی پستی نہیں ہوتی

ناد خفتے ڈوبتی ہے جو پانی و دریا
تھے وہی دن سے گئے اور تہ بند رہا
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی
ناد وال: پرنا، ہر دو۔

اٹا یہ بکرا شکریں کہ دریا والی ہو
تصریح میں دیدہ تر ناد وال: حاشیہ
(نور الفتن)

قول فیصل: اب اس جگہ نابینا زبان
بہے۔

ناد ڈوبتا: (بغیر چارم) مطلب حصول
نہ ہونا، کام نہ ہونا۔ (خبرنگ اثر)
قول فیصل: عام طور سے اس جگہ بیڑہ خرق
زبان سے ہے سو مطلب برادری نہ ہونے سے
بیش نقصان ہونا۔ سونے کے ساتھ ہی صرف ہے
ناد ڈوبنا: عام ہونا، تباہ ہونا۔ اور
صرف تسلیم الاستقامت۔

کہتی ہے تیج حبیب ڈوبتی ہے نوح کی ناد
کاٹنا بھل نہیں ہونے کے دریا کا جڑھا دیکھو
ناد کس سے ڈوبتی خواجہ خضر نے
شل اس محل پر پڑتے ہیں جب کسی کا رہبر
رہنا ہی اس کی حوائی اور نقصان کا باعث
ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اس
سے اسی کام پر نقصان سمجھو۔ اور دو متل
تسلیم الاستقامت۔

وہ شل ہے ناد یہ کس نے ڈھنی خضر نے
لے گیا خیر ذوق در کوڑے گرداب کھینچ
ناد کنار سے لگانا: مستعمل آسان کوڑا
(نور الفتن)

قول بیسن: اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبان

پر ہے جیسے اشرفی تھار، بڑا آپ کے
ناد کنار سے لگانا: ناد ساحر رک
لگانا دواؤں، نزل مقدر، دکان، سنجیا اور دواؤں
فصل راج۔

کسی کی ناد کو طوقاں نے غرق آب کیا
کسی کی ناد کنار سے لگانا: سبکی جبری
قول فیصل: ناد کنار سے لگانا بھی کہتے ہیں
ناد کھینچنا: (ریاے بھول) کشتی چلانے کا یہ
کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ اور صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔
ناد میں شک اڑانا: (سب سے صاف)
صاف غلطی سے صاف جھوٹ ہونا۔ صریح جھوٹ
بولنا، ناحق بہت دھڑا، جھوٹا الزام لگانا
اور صرف تسلیم الاستقامت
قول فیصل: یہ عورتیں ناد پر خاک اڑانا
بولتی ہیں۔

ناد اول: نام درود مذکور۔ مزدک
دم بخور درود: پڑانے پاؤں (بہت گوارا)
نقب کا بے نام اس کے آگے ناد اول (بہت گوارا)
نادوں گا دل، چھاؤں نت سے
تحفہ معات: تحفہ من کے نام پہننے سے
نے سن پاتے ہیں عام زبان۔

قول فیصل: عام طور سے مستعمل ہیں۔
ناد نوش: (دروہ و دواؤں) بھول
منی نغمہ نے سنا اور شراب پینا، سعدی
منی عیش و طرب: عزت و دولت کا من
نغمہ: مسرور، مسرور، مسرور کی زبان
منہ کا ہے ہوس، منہ شرب و
ساقی: منہ کا ہے۔

فیصل فیصل۔ ہونا کے ساتھ شہرت ہے۔ جیسے
دور جہیز کے۔ ہوں نہ ہوں نہ ہو منہم بادہ
(سنا نہ آتا)

۱۴۔ کہ تائب نہ ہو جس سے
تائب کے۔ باہری، عادی، رشتہ، رشتہ، رشتہ
سے نہ ہو۔ غزلت ہندوستان میں ڈھب
سکریٹ کے گھر چپکے کی نے ہو جو سے گی ریل
میں فیصل، عام طور سے لئے سستل ہے۔

نریا دکی کوئی نے نہیں ہے
و تالہ پائید نے نہیں ہے غائب
نالی۔ دھج، مو تراش۔ آدھ، دھج، دھج
لی سب سے ہے اور شہری دھج کو جس
سم۔ رند، رند، رند، رند، رند، رند
تول فیصل، حقہ کرنے والے کو جس نالی کہے ہیں
نالی، قصہ کر کے دہوتاؤں کے
انقصان کوئی کرے سزا کوئی پائے۔

(محاورات ہندوستان)
تول فیصل، اہل گفتہ نہیں ہوتے۔
نالی، دھج، ریشہ، قصبائی، ان کا
اسی ملک کبھی نہ جانی۔ یہ عبادت ہے
کے سبب طبیعت ہو سے ہر عام ہزار زبان
تول فیصل، عام طور سے سستل ہے۔

نالی کا دوشالہ۔ ایسے کل پر ہوتے ہیں
کے جب کوئی شخص کسی کو عادیہ کوئی نے دے
اور اس بات کی کوشش کرے کہ چار آدمیوں کو
معلوم ہو جائے۔ اور دھج، عوام اور عوام
کی زبان۔

تول فیصل، پیش پوسنی ہے کہ کسی ریشہ
زرب سے جن کی کسی رشتہ، نالی، تالہ، جی

اور ہر گودہ پریشاں علی ہو گئے اتفاقات سے
ان کو کسی رشتہ کے پیاں شادی میں جانا تھا جاد
کا زمانہ تھا ان کے پاس اور کہہ رہے تھے لیکن
اور ہٹے کو دوتا رہے تھا، نالی ان کا خط بنانا
تھا انہیں معلوم تھا کہ کسی ریشہ کا دھج ہوا دشاہ
اس کے پاس ہے۔ نالی کو بلا کے کہا کہ جس ایک
رات کے لئے اپنا دشاہ دے، وہ ہم صبح کریں
کو دھج کو دیں گے ہمیں نلال دھج کے پیاں
شادی میں مانا ہے۔ نالی نے کہا بہت خوب
کہہ کر دشاہ لاکر دے گا۔

ناتان سے جہاں شادی تھی یہی نہ ہو
کہ بھی خط بنانا، شادی کا دھج، ہندوستانی شخص
کو دیکھ لیا اور جتنے دھج کا پچھانا، سو کا کام
تھا۔

۱۵۔ بزرگ دشاہ اور دھج کے شادی کے دن
شرک کے لئے پیچھے اور زور میں، شہزادگان
کے ساتھ بٹھ گئے۔ نالی نے اپنی طبیعت کا اچھا
یوں دکھایا کہ جب ہر قریب سے گزرتے چکے
تھک کے کہتا تھا چھر عمر، دھج نے
نالی، بھج، دھج، دھج کے آگیا بھر کر اپنا
کچھ کے اور دھج۔ اچھو پلو کے ریشہ دیکھو

رہے تھے اور سن بھی رہے تھے۔ تیرا رتبہ پھر
آگیا تو کہنے لگا گیا میں کہہ دوں جو کہ یہ بزرگ دشاہ
ہے۔ ان کو انتہائی خفت ہوئی اور دھج سے اٹھ کر
نالی کو گھر کے باہر لے گئے اور دشاہ ان کے
اس کو دیا اور کہا کہ تو نالی پھر نالی ہے۔ تو نے
بھری نفی میں مجھ کو دلیل کیا۔ اس نے کہا میں
میں نے اس خیال سے نہیں کہا تھا۔ وہ جا کھیت
کچھ ہوئے سب سے گھر پہ آئے اور ساری ہیں

شریک نہیں ہوتے۔
۱۶۔ چھ آدمیوں کو معلوم ہو گیا اور وقت
رشتہ نالی کی تسکین اختیار کر لے۔

نالی کی برات میں سب ہی ٹھا کر
یہ شکل دہاں ہوئے ہیں جہاں سب، نالی کی ہون
اور کام کرنے والا ایک بھی نہ ہو یا یہ کہ ہر قوم کی محل
میں ایک کہیں بھی ہے۔ شریف کہا جاتا ہے۔
رنگینہ، اقوال و امثال

صاحب محاورات ہندوستان نے لکھا ہے۔
نالی کی برات میں سب ٹھا کر، اور سنی گئے
ہیں کہ فردا، اپنی جاعت کو سب کے انفس جان
ہے۔

صاحب زور اللغات نے نالی کی رات میں جئے
جئے ٹھا کر، لکھا ہے۔ جئے جئے ٹھا کر سنی شخص
اور سنی ذات کا ہے۔

تول فیصل، مندرجہ بالا صورتوں میں سے ہر
صورت سے تمام بال دیتے ہیں۔
نالی، نالی بال کتے۔ کہا جہان جی
آگے آتے ہیں۔ یہ خل اس وقت
بولا کرتے ہیں جب کوئی ایسا بات کر دے کہ
جو عنقریب ہی ظاہر ہونے والی ہو مطلب یہ کہ
پوچھنا کیا ضرور ہے خود دیکھ لو گے۔

(رنگینہ، اقوال و امثال)
(محاورات ہندوستان)
نالی، نالی بال کتے جہان جی مندرجہ شدہ
ایسی ساری آتے جاتے ہیں۔ (زور اللغات)
تول فیصل، عام طور سے کسی صورت سے
نالی نہیں ہے۔
نمایاب، کیا اب، نامور، وہ چیز جو نالی نہ کیا

کہ وہ کتاب ہونے والی چیز فارسی صفت فصیح
ساج۔

دہری کیا کیا نایاب ہے
کیا دور ویش، سہی کتا و شکر نیم
نایاب بڑا نایب و نایب۔ فارسی صفت
فصح و راج۔

جو ہرگز نہ خفا توح کا ساماں درست و تر
سیا ہی رنگی نایاب اگر ہم نے تسلیم کیا
نایاب وہ اکتا بہ عمدہ و جواب چس
ت و قابل قدر لغیس۔ فارسی صفت
فصح و راج۔

عمل صحت۔ حضرت صاحب کا ایک نایاب قلم
یوں میرے پاس تھا جو دیکھنے سے بارگودیا
نایاب ہونا بہ پایا جان و ستیاب نہ ترا
تھا۔ اردو صحت و فصیح و راج۔

تبرے پیرد سوائے شاد اب نایاب ہے
جب عوام الناس میں اچھے پرکرتے تو
نایابی اسے ناپید ہوا و تیسرے پایا جان
اگل نہ ہونا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح و راج
معن و صحت۔ اس زمانے میں تو ہر چیز کی نایابی
ہے۔ پیسے ہیں تو چیز نہیں

نایاب و نادر، انگریزی قلم کی زبان جو
دو دو کی ہوتی ہے اور اس سے لکھتے ہیں۔ راج
صحت و راج۔

نبات :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
جتنے کی زبان

پائیں تکیوں سب نبات و شجر
میں کڑا غل سال ستہ و راج نظم

قول فیصل۔ عامہ سے نباتات و باغی
رہے۔

نبات :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ

ذہن فراق کا لمحہ سے مزانہ پوچھ
گفتہ نبات ہے شکر ہے تہ ہے

قول فیصل۔ اہل نبات سفید ترکیب سے
مخبروں میں لکھتے ہیں۔

نباتات :- گھاس پات، زکریاں،
جودے، سبزی، غنہ، لکڑی، فصیح و راج
عمل صحت۔ حضور ایک بڑے علم نے لکھا ہے
کہ نباتات کھایا کر کرشت کھا کر اسے

دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
تو فیصل۔ نباتات ترکیب سے
ہوتے ہیں۔ جمادات و نباتات کی ترکیب سے
بھی تسلسل ہے۔

نبات چٹو اٹا۔ ایک رسد کا نام جس
میں مٹی کی نوڈیں جو عروس کے دونوں
مونڈھوں، دونوں گھنٹوں، گھنٹوں، چٹھا اور
دھن، دھن پر رکھ کر آری صحت کے وقت
دولھا کے منہ سے بیرون ہوتا ہے کھلوانی
باق عین۔ اردو صحت و متردک۔

عمل صحت۔ دولہا کے اکیس پاں کا پیر لکھا
یا کبائے میں ایک ہاتھ کے ازار بندہ اٹا
نے ساس کو سلام کیا۔ ساس نے غصہ میں
دیا۔۔۔۔۔ اور نبات چٹوانے کی رسم
اٹا ہوئی۔ دہن اولیٰ ہونے لگا جس

قول فیصل۔ اسی جگہ طور میں اور غنہ نوڈیا
چٹوانا جس کتنی عین جیسے دوسری سے ہوا

اب نبات چٹوانی ہوائے دہن کے شہرے
ہاتھ و غیرہ پر مٹی کی چھوٹی چھوٹی ڈبیاں
گھنٹوں و جھک ٹیک کے دو ہائے کھائیں

دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس

نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے
نبات :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس

کیا ہے ترکیب ذہنی شیخ شہرے
تھا تر بھی دی تھا ہی مددہ شوق
آج تو دشاں پر رہا ہے تو کل دیکھو
جائے گا نبات تیری ہاشم و زور چوڑا

قول فیصل۔ اس میں کوئی بات نہیں ہے
اگر بے مددے اکھاڑنے والی نباتی درمیان
ہاشم پنڈت کی خاکستراش کی بربادی کے سوا
کچھ نتیجہ نہیں (باحثہ کلز نسیم)

نبات :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس

قول فیصل۔ موع محل سے رنگ لکھ کر
دائے کے میں بھی ہوئے ہیں
نبات :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس
کاروان، سبز و دیو عربی ذکر قلیانہ
نباتی :- دہن اولیٰ ہونے لگا جس

نہا ہ... دیکھو ازل کسی کام کو اس کی
حد تک پہنچانا، انجام، گزارا، دغا دانا، نتیجہ
کے پہنچانا، کسی نہ کسی طرح کسی کے ساتھ بسر
کرنا۔ اردو، مذکور، فصیح، راسخ۔
سیاہ و سب رسم و راہ بھول گئے
دوستی کا نہا ہ بھول گئے (ذاد رستوا)
فدائی نہیں۔ تو نے غلات جہور و ثروت پر ہی
میں بھی کچھ خوش نہیں دنا کر کے
تم نے اچھا کیا نہا ہ نہ کی
نہا ہ دینا۔ گزار دینا، کسی کے ساتھ
بسر و دہنا، انجام تک پہنچا دینا، اخیر تک ساتھ
دینا کسی کام کو اس کی حد تک پہنچا دینا۔ اردو
صرف، فصیح، راسخ۔

پہلی کا نام زندہ ہے ایک جان میں
 تم بھی تیار دو گئی اہل دنیا کے ساتھ دہری
 رہنا رہتا ہے۔ نہاہ پروا، خیر تک
 ساتھ رہتا۔ اور دھرت، قلیل الاستعمال۔
 بتوں کے عشق کا نام زندگی تیار ہے
 عہد ہم نے کیا ہے خدا کو اہرے
 تیار کرتا ہے۔ تیار دفا داری کرتا، کسی
 کے ساتھ زندگی بسر کرنا، جس طرح بسر کر
 بسر کرتا۔ اور دھرت، نفع و داک۔

دشوائے عاشقی ہے نو حسرت کردشاہ حسرت
یہ کیا کہ ابستہ ای میں گھبرا کے روئے سوز
قول فیصل - نیا مکے جانا بھی بولتے ہیں -
گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزت بلکہ
کائناتوں سے بھی نیا مکے جاوے ہوں میںاں عاقبت
نیا بننا : دبا گرا کسی کے ساتھ بسر کرنا
انہام کو پہچانا : گزارنا ، ساتھ دنیا ، آخر گزار

دنیا، کسی کام کو اس کی حد تک پہنچا دینا
 اردو حضرت، نصیح، راج
 کرنا دانا نہیں ہے، سان فاشقی میں
 پتھر کیا جگر کو جب چاہ کو بنا
 نیا ہوا۔ (بکر ادل و داد معروف)
 دنا دار، بسر کو دینے والا، نباہ دینے والا
 ہندی صفت (دہلی) (دور ہفتا)
 نباہ ہونا۔ گزرا ہونا، کسی کے ساتھ بسر
 ہونا، سمٹنا۔ اردو حضرت، نصیح، راج
 ابھی دیکھئے گیو نگر نباہ ہونا ہے۔
 زبان و داد ہوں میں۔ (زبان صبا)
 بیٹا انا۔ (بکر) نبھ کرنا، جگستا
 چکانا، ادا کرنا، ریتا کو نا۔ (دہندی)
 (دور ہفتا)

قول فیصلہ : ہم لکھنؤ نپٹانا چاہتے ہیں
 ٹپٹاؤ :- (باکسر) فیصلہ : لکھنؤ نامیاتی
 سنجیدہ : (وزیر اعلیٰ)
 قول فیصلہ : لکھنؤ کے عوام اس جگہ بٹا رہے
 ہوتے ہیں ۔

نیٹ جانا :- فیصلہ ہو جانا، تکرار
باقی نہ رہنا (ہندی) (دورِ محنت)
قول فیصلہ :- اصل لکھنؤ نیٹ جانا ہوتے ہیں
جیسے کل تھارا معاملہ بھی نیٹ جائے گا۔
ٹپنا، نیٹ جانا :- راجہ اول فتح دکن
دسکون سوم، بیباک ہونا، پورا ہونا، ختم ہونا
جھگڑا طے ہونا، فرصت پانا، چھٹکارا پانا
نا دروغ ہونا، فیصلہ ہو جانا، تکرار باقی نہ رہنا
(دورِ محنت) و فریاد آصفیہ
قول فیصلہ :- پھر لکھنؤ، نیٹ جانا ہوتے ہیں

بہشتیہ۔ (دیکھو اول و فتح دوم) عہد میں ہیزاوی
 اظہار کرنے کے لئے، وہ انگوڑا کی جگہ دہلی ہے۔
 بہشت، پر فیض، کجست، اردو صفت، مذکر
 حودات کی زبان

ایسا دیکھا نہیں گنعت بخنی تقصوم جاننا جب
زوج ہو تیرا سا اے جان کسی کا تقصوم جاننا جب
قول فیصل۔ تمانش کئے نے بخنی ولتی میرا۔
اے جان نکھڑے نکل جاؤں گی میں اب۔ اب
اموات کجہ بخنی کی ہوتی بسر نہیں جاننا
شیرد :- دشت اولی و دوم و سکون سوم، رانی
جنگ، بزم، جدول، حشر، صفات، فارسی
نوش، نصیح، راج

کیوں اہل بزم کہتے پڑھوں فیئر کی خبر دے دو
سید اہل میں نوح تمام قرآنے گرد ہو گئی
قول فیصل۔ دشت نبرد، میدان نبرد وغیرہ
کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مکرم کہے ہیں کہ کڑے ہونے اور اہل میں گرو میں
خاک اڑ رہی ہے دیر سے وقت نبرد میں
ایک ان میں سے نہیں لاکھن میدان نبرد
بوتازی ہوں کسی کو نہ ملے گی مری گرو دشمن
دم نبرد ہستی وقت چٹا۔ جہاد کے وقت
کے صلوں میں بھی مستقل ہے۔

آمادہ نبرد کی صورت سے بھی برتے ہیں۔
آمادہ نبرد جو فوج خدا ہوئی
چہرہ پر غاروں کی جہداشت سما رہی
نبرد آزمائے۔ جنگ آدمی، جنگ آزموہ
دلادہ، بہادر، شجاع، فارسی، صفت
فصیح، راج
نبرد آزمائی: جنگ زمانہ جاد کرنا،

فارسی مرثیہ فصیح و راجح۔

شیر و گاو :- شیر این حیوان را از آن جهت
 رن . داری صفت قیس احتمال .

شیرہ ایک سٹک پوچھا :۔ (بکسر اول) کھا، ختم
ہوتے ہی خوشامری دنگ اپنی راوی کرتے میں اور
ساتھ پھڑپھڑتے ہیں۔ (کاوارات ہندوستان)
خود فیصلہ اہل گفتگو نہیں ہوتے۔

شیر نامہ دیکر اول دفعہ دم خرچ ہو جانا ،
 نیت جانا ، باقی رہنا ، انجام کو پہنچ جانا ، سر تک
 نیز جانا مستقل ہے ۔ (دہلی)

مرقت کی شب میں زلیخا نے اپنی وفات کی خبر
قبیل سمرچہ سے عہدارانہ لگائی
(ذکر حضرت)

قول فیصل۔ صاحب خیریاں، شریکے ہیں ہزار
دہلی سے قصور شمال میں شہر آتش لگھڑی کا۔ یہ
کھات کون کچھ سکتا ہے۔ سہارا درہنہ جانا اگہ
یہی چیز ہے۔

صاحب فریگ اصغیہ تھے ہیں کہ حضرت
آتش نے اس زمانے کے غلام چورانگے ساتھ
بہرہ کا استدلال کیا ہے۔

مؤلف اس سے متفق نہیں اس نے کوئی برقی
تیر نہ ہی کہا ہے۔

کیا اس کی دلی جہے کی تھی میں دیر ہو
جیسے میر غاصح مستجابیہ ہو گیا میر
میں رہا اور تصفیہ کرنا کے معنی میں دہلی میں
میرزا مستقر ہے۔

کچھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رکٹ ٹھکڑے
آپ ہی دس کو خیر میں تو بننا سکے ہیں
ابرجا یہ تمام صفت دلی سے کھڑی ہیں ۔

نیض :- دفع اول و سون دوم : سومہ : ۱۰۰

کئی وہ رنگ و حرکت کوئی رہتی ہے جس سے انسان
کی صحت اور رخص کا حال معلوم ہوتا ہے۔ عربی و رشت
فصلیہ، راسخ۔
محکم صرف۔ کسی طیب یا ذوق کو بلا لاد ذرا ان کی
نبض آدھ گئے۔ دستانہ آفادہ

قول فیصل: طباًن اصطلاح میں نبض کی تفریق
یوں کی گئی ہے۔

• شراٹن کی ناقصی اور انسانی حرکت جو نقصان دہ غائیہ کے اخراج اور روح کی تبدیلی کے واسطے سہی رہتی ہے۔

نہض کی رفتار دسٹم کی ہوتی ہے (۱۰) دیکھو
(۲۰) تلی

کرمی سے تپ عشق کی کجی کو بچھتا
سرخ اول ہی سے دوا دے عیار کی
نفس نال ہے کیاں مہرِ خدا طریقی
ہے یہ نصفِ دل تو کہ چوٹی سے خیرِ دل

پیش از آنکه بنام خداوند سبحان و تعالی
برنامہ - اردو صورت فصیح و راجح

بنفیر یعنی دودھ کے ابھرنے سے شام عظمیٰ
 امید ولی نے زور لگایا تو گسیا ہوا سر اٹھ کر
 بنفش انتشار میں پڑنا۔۔ بنفیر اور
 تامل و سنا عادت رہے۔

مرفیوں میں ذمہ داروں کا انتظام خاص
کو فیض کو بھی یہاں احتیاط میں دیکھا جھک
(درمیان)

مذکورہ فیصلہ صاحب فریڈم آرگنٹس نے کیا کہ وہی شرعی کا دورہ ڈرا تھا۔ بھر کے شرعی محکمہ مسندوں آئین میں ہے۔ ان مقام اور امتیاز کا حامل

بدنہ انتظام جو اس کو بھی محاورہ لکھیے۔
مؤلفہ تاشید کرتا ہے۔

نیشن پر ہاتھ رکھنا۔۔۔ کیا کامیاب ہوگا؟
میں انکیوں کے ابتدائی سے کو معافی دیتا
معلوم کرنے کے لئے ہاتھ پر رکھا۔ اور وہ صرف
ذبیحہ راج۔

کھل جائے گا احوال مرے دل کی جہنم کا
فیوں نفس پر تم ہاتھ مسیحا نہیں رکھنے

بعض چلنا :- نبض کا حرکت کرتا نبض کا
متحرک ہونا۔ جو علامات حیات کی ہے۔ اردو میں

فبيع وراج

کی دیکھا ہے کہ مرا چوڑے طیب
یاں جان ہی نہ رہیں شمس گریہ

نہیں چھٹنا۔۔۔ بھڑکی حرکت کرے اور
بھڑ مینا بند ہو جائے اور موت کی علامت ہے اور

مرتب و فصیح و راجح
بنگاد شوق حق شامر نگاہ آخری اینی

کو ان کے جانتے ہی بغیر تلاش کر گئی، اپنی اس قدر
قتول فیصلہ۔ اسی جگہ بغیر حیرت جانا بغیر

چون شایسته مستقل ہے۔
وہ میاں جو چاہے لڑے جیڑا کر شب و صبح بہ

جیسے :- اس خاندان کی بقا کا پہلا بہرہ پڑ گیا

سید میتیا آفتاب سبب بام ہے
جہاں آرزو کی کوفٹ لگی۔

جس دھماکا - راجسراجیم، جس کی
حرکت کو جیسے کہ دھماکا - اور درمیان فصیح راج

شاہی کے تھے۔ سید آغا علی صاحب رئیس جلالی

اے، سنا، یہی نص حکیم صاحب کو دکھائی، حکیم صاحب نے رشتہ آٹھ سال کے کل عہد سے بھٹن دیکھ کر تاجہ

دقیق ہر روز ہر زمانہ (۱۷۰)
بھٹن دیکھنا، یہ صیب کا بھٹن کی نص پر واقعہ
رکھ کر اس کی سرکھائی نص حرکت کا معلوم کرنا اور
صورت، نصیح، راج

دیکھی جو بھٹن روئے گئے ناچنے لگیں
ان نے کہا تو آپ کے بھٹن اب اب نہیں بھٹن
بھٹن دیکھنا، یہ رشتہ، رشتہ، بھٹن

ایک باا، اور صورت، قریب، متروک
بھٹن شادی بھی مسیحا کی اسے شادی
بھٹن بھٹن کی اہل قلم دیکھ لیتے تھے

بھٹن دیکھنا، یہ خبر یہاں سے ڈرا سانی بھی
اس دیکھا، جو رشتہ، رشتہ، رشتہ
بھٹن فیصل، عام طور سے رشتہ پر ہے

بھٹن ڈوٹنا، بھٹن کی رفتار بھٹن ہونا
بھٹن کروری کے بھٹن کی حرکت ہی کم ہو جاتا
کو بھٹن کو محسوس نہ ہو، اور صورت نصیح راج

بھٹن ہوا میں تامل ہے اہل شادی
بھٹن بھٹن ہے بھی بھٹن ہے عزت لکھنا
بھٹن ساقط ہونا، بھٹن کا حرکت

بھٹن کا رک جانا، اور صورت نصیح راج
کوئی ہوا بھٹن بھٹن راج ہونا
بھٹن ساتھ ہوتا ہوتا ہوتا

بھٹن فیصل، بھٹن ساتھ ہوتا، اور بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن ساتھ ہوں نہ کھل گئے بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن
بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن بھٹن

بوزا جو اس اور سے کھلم ڈرتے
نہیں چھیں جو بال کسی کے بکرتے بھر
نہیں ڈوبنا۔۔۔ زمین کا تیرا
ہونا، راجہ سے بھنوں کا نہ لہ۔ اردو
صحت۔ صبح، راجہ۔

محل میں۔ خدا سے دعا کر رہے ہیں کی کاواں
کیا اس پر چلی ہیں نہیں ڈوب چکی ہر جات
پہن خراب ہے۔

نہیں ڈھیلی ہونا۔۔۔ اس باغ
ہونا۔ امید منتقل ہونا۔ (فرنگ اثر)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
سبیل۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو
ان طاقت۔ حکم، ایک بار۔ اردو صحت دوم
کی زبان، قریب، مقرر۔

زلف تیرے کو سے نہ کبوتر کر
نان کر اسے بیاں نبل جہ و جرات

قول فیصل۔ صاحب فوران صفات اس کے
منی ناقص، خراب بھی لکھے ہیں ان مسنون میں

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نہیں کی جو رزب کی سبیل۔ (فرنگ اثر)
کوئی عزت نہیں کرتا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اس جگہ غریب کی جو رزب کی
سبیل لکھنا۔۔۔ اردو غور و غور ہی ہیں۔

مہنت۔۔۔ دینم اول دوم، تشدد و ستم غور
یہ مہنت، رسالت، احکام الہی کا پہنچانا، خبر

رسائی، خبر دینا، عربی مہنت، نصیح، راجہ۔

حقا جیت پر ہے شہادت کا خاتمہ۔
حق نے بنی ہے جیسے نبوت تمام کی صفہ و زوال
مہنت، مہنت، مہنت کا عہدہ عہدہ بکارت

آنحضرت۔ ذات محمد۔ عربی مہنت، نصیح، راجہ
جب سے مہنت حسن نبوت ہو گیا

دل مرا آئینہ، سرائی قدرت پر گیا شکر کھن
قول فیصل۔ ہوتا تو صاحب کتابت غیر اور جو گزرتے

میں ہیں اس شکر کا مہنت، مہنت کے ساتھ زیادہ ہے
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

قول فیصل۔ مہنت میں مہنت یا مہنت کوئی کہے ہیں
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت
نہیں۔ (بکسر اول) فتح دوم، اردو، مہنت

جانتا ہے اور وہ اسے بے جگہ دن بھر دیکھتا ہے جس طرح حق سے پاک و مت پاک و مبرا ہے۔

نکول میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

اور بہت دیکھا جاتا ہے۔

قتل فیصل۔ عام طور سے یہی جی ہوکتا ہے۔ جی رشتہ کی صورت سے عام طور سے ذہن پر نہیں ہے۔

قتل فیصل۔ عام طور سے یہی جی ہوکتا ہے۔ جی رشتہ کی صورت سے عام طور سے ذہن پر نہیں ہے۔

نہ ہنسک کے بھی نہیں بھڑکے پانی۔

پہلی جلد۔ (دیکھو)۔

پہلی جلد۔ (دیکھو)۔

پہلی جلد۔ (دیکھو)۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

محل صرف۔ بہت غیظ و غضب سے کام لے رہے تھے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

نکول فیصل۔ اسی جگہ نہیں لینا بھی ہے۔

ہر سلفی دے ہی چھٹی پری زخم کو نہت بناد
 نیت راہ دہا کر بصلہ بقضیہ کلام
 کی تمہیں اردو نذر عوام اور غور توں
 کی زبان
 مرے اکل کے دفتر کھینچیدن غم میں
 کہوں تھا تھا جس جگر کے پہاڑ افسانہ میں
 نیت راہ دہا کر بصلہ بقضیہ کلام
 تمام کرنا اردو نیت عوام اور غور توں
 کی زبان

فعل فیصل۔ عام طور سے کام کے ساتھ
 بدلتا ہے نیشا دینا بھی بیٹ میں
 بیٹ جانا: بیٹ ہو جانا، بیٹل کرنا
 شکر ہو جانا: شکر ہو جانا، شکر
 شکر ہو جانا: شکر ہو جانا، شکر

میں خوش ہوا زمان حوالی دس گھنٹہ
 ہو د جہوں کا چک رہا تھا کہ ایک
 نیت لینا: سوچا کہ کیا کچھ نہ ہو
 رہا کی کچھ ہی ہر سزا بد کر لینا اور صرف
 سو اسی زمان

میں نے حضرت کو کچھ دخل دینے کی ضرورت
نہیں سمجھی اور مئی سجاد حسین صاحب خود
اس بیٹ لکھ گئے (مباحثہ ۱۵۸۵ء)
حال فیصل خیر بننا ہی ممکن ہے
میں نے آج ان سے بھی پیٹ لیتے ہیں
پیشہ۔ دیکھنا دل و دماغ پر (مباحثہ ۱۵۸۵ء)
منا۔ دیکھنا اور دماغ کی زبان

ہے میں یہ زندوں کی عیسائی عبادت
جیسا کہ ہم کو اب کس طرح سے نکلے
اور اقبال۔ اسی جگہ نہ آنا بھی ہوتا ہے

جیسے تم لوگ ٹیٹو ڈسائنرز (Tattoo Designers)
ٹیٹو ڈسائنرز سے بڑا بلکلکس میں ٹیٹو ڈسائنرز
فعل، عوام کی زبان۔

محفل حضرت تمغا کا مہر و نعت و سب سے پہلا
بھی کہ ابھی نہیں۔

پیش از این شرح نامش چو زان باب رسید

چشمہ رانی ہونا، فکر، حنا، ست، حیرت
گہمت، قوت، کسے کھری می، ہر یک، ہر
سوال، فیصلہ، اس، کھری می، دست

نیت : دیکھو ہمیشہ سواہ دھرم پر عمل
اور دھرم کے غم نہ کرو

نہیں بہت تیر پد احمد علم
منبر کی یاد حسا لم (دشت گردانہ)
نشان کج : دشت گردانہ سرحد میں
پتھری کی : خجاسہ اس کام کا خیر مراد نذر
نقص : راج

محل صحت - بعض اوقات یہ کفایت میں
نفاک جڑ کر رہے۔

قول فیصل۔ برے ہونا، خراب ہونا، ہونا اور
کے ساتھ نہ ہو سکتا ہے۔ اس سے واضح ہو رہا ہے کہ
اس میں ہی اس طرح کی باتیں بھی ہیں۔
نیت کھوڑنا۔ نیت پانی پیٹنا۔

روزمرہ دوزی کرتا دوزی کرتا تھا۔ رجبہ
کمانا اتنا ہی کھا جاتا۔ دیر بہت

۱۔ مثل باضافہ کنواں ہے۔ نخت کنواں
کھوٹا، نخت پانی پینا۔ دھڑیباک، ترہ
گنجینہ احوال و احوال و محام، ہادی و ہادی
قندلی فیصل، لکھنؤ کے تدریس، راجہ قمر

اس چھ روزہ کو سب کھو دینا اور اس میں
 ہر سے تیس

نتیجہ : اگر دوں دفعہ سوہو

تیسرے درجے کے جوہر میں چھوٹے
اردو شاعری کے درجے کے

فیس اور فراڈ کو اس نے دیکھائے دشت و گل
عشق و محبت پر کام نہ

بہارِ نبوی - جلد ۱ - باب ۱۰ - فصل ۱۰
در بیانِ نبوی

روز ششم در این بیست و شش روز

نقشہ دروغ و خیال

یورکا، محترمہ جی

تاک میکیل کوئی پیسے تھی

مصدقہ کی جتنی ایک سوڑا کی
وہ سب سے پہلے اس کے لیے ہی ہو

مقررہ دوا کر کے بخاری ختم اور چوڑی

مجلس شورای اسلامی
دولت

چون بویست ۱۲۰۰ هجری قمری

چنانکہ بنارس کے سب سے پہلے ایک نام
پیش کرتے ہیں جو کہ ہے۔

تاریخ و جغرافیہ: پاکستان کی توسیع

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مختصر:۔ ہل کی ناک کی رسی پھیل رہا۔
دورالغات و فرہنگ (صفیہ)
قول فیصل - اہل کشور نہیں بولتے۔

مختصر: اتارنا:۔ دھنم ششم، کنایت
سر ڈھانچا بازادی عورت کا۔ از الہ بکر کرنا
اردو محاورہ - بازاری زبان

قول فیصل - اس جگہ شہ آواز نا اسی کرنا
سر ڈھانچا بھی زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ دہلی میں شہنی اترنا بھی ہے۔
مختصر: اترنا: سر سارہ، خادہ سر جانا،
عورت کا بیوہ ہو جانا۔ (دورالغات)

قول فیصل - لکھنوی یہ زبان نہیں۔

مختصر: پھلانا:۔ کنایت، لالی پھلانا
تہدی چڑھانا، تاراض ہونا، ناک پھول
چڑھانا۔ اردو صورت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف جب دیکھو شہنی پھلے بیٹھے
پاستہ کی اور پک کے چکت دی۔

(فساد آزاد)

قول فیصل - صاحب، فخرالغات نے اسی
جگہ شہنی چڑھانا بھی لکھا ہے۔ مگر ہل لکھنوی
پہیں پرستے۔

مختصر: بدالغ و تشدید دوم کا غند
ان کے کی ڈوری، وہ ڈوراجو کا غند میں ڈالا
ہے۔ اردو ٹوٹا راج

مختصر:۔ سول کا غند سے کہ غندوں
کا غند مثال کر دینا۔ (دورالغات)

قول فیصل - خالی شہنی نہیں پرکھتی کرنا
بولتے ہیں یعنی شال کرنا، شال مل کرنا۔

مختصر:۔ کا غند بھی اسی فاعلی میں شہنی کرنا
مختصر: شہنی:۔ دھنم ششم، کنایت

مختصر:۔ اہل کشور نہیں بولتے۔
مختصر: اتارنا:۔ دھنم ششم، کنایت
سر ڈھانچا بازادی عورت کا۔ از الہ بکر کرنا
اردو محاورہ - بازاری زبان

قول فیصل - اس جگہ شہ آواز نا اسی کرنا
سر ڈھانچا بھی زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ دہلی میں شہنی اترنا بھی ہے۔
مختصر: اترنا: سر سارہ، خادہ سر جانا،
عورت کا بیوہ ہو جانا۔ (دورالغات)

قول فیصل - لکھنوی یہ زبان نہیں۔

مختصر: پھلانا:۔ کنایت، لالی پھلانا
تہدی چڑھانا، تاراض ہونا، ناک پھول
چڑھانا۔ اردو صورت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف جب دیکھو شہنی پھلے بیٹھے
پاستہ کی اور پک کے چکت دی۔

(فساد آزاد)

قول فیصل - صاحب، فخرالغات نے اسی
جگہ شہنی چڑھانا بھی لکھا ہے۔ مگر ہل لکھنوی
پہیں پرستے۔

مختصر: بدالغ و تشدید دوم کا غند
ان کے کی ڈوری، وہ ڈوراجو کا غند میں ڈالا
ہے۔ اردو ٹوٹا راج

مختصر:۔ سول کا غند سے کہ غندوں
کا غند مثال کر دینا۔ (دورالغات)

کہوں کچھ ان سے مر یہ خیال نہ رہے۔

خاکا توں کا نتیجہ حال ہوتا ہے نہ ہوتا
بیتجہ بیت چل ٹرہ، غرقی مذکور شہنی

وہ کہتے ہیں دور دور کا دور دورہ
سب سے پہلے میں ہی سہی

بیتجہ: کسی اشکات یا سب سے پہلے
امیدوار کی کارکردگی کا مزہ دینا

مذکور فصیح، راج

قول فیصل - آواز میں غمرہ کے ساتھ

صوت ہے جیسے اب کی آواز اسکول کے
ایمان کا نتیجہ دیر سے نکلتا ہے۔

بیتجہ: صفرا و گبری کے جڑوں کو لانے
سے وہ قول جو وسیلہ، لفظ کر رہی تہ

اوسط حاصل ہو۔ حصول قنیہ

جیسے انعت اللم متغیر و
وکل متغیر خادہ مت

سے انعت اللم حادثہ نتیجہ
حاصل ہوا۔ (دورالغات)

قول فیصل - شہنی شہنی کی شہنی
ہے۔

بیتجہ: پھلانا:۔ کنایت، لالی پھلانا
تہدی چڑھانا، تاراض ہونا، ناک پھول
چڑھانا۔ اردو صورت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف جب دیکھو شہنی پھلے بیٹھے
پاستہ کی اور پک کے چکت دی۔

(فساد آزاد)

قول فیصل - صاحب، فخرالغات نے اسی
جگہ شہنی چڑھانا بھی لکھا ہے۔ مگر ہل لکھنوی
پہیں پرستے۔

مختصر: بدالغ و تشدید دوم کا غند
ان کے کی ڈوری، وہ ڈوراجو کا غند میں ڈالا
ہے۔ اردو ٹوٹا راج

جاتے ہیں۔ فارسی ٹوٹ، راج۔
 فور فیصل۔ کھنوس ذاکری کے سلسلے میں جس
 میں بارہ خواتین ہوتی تھیں جیسے سوز خوانی
 نہ جانی کہ بوجہ جاتی تھیں لفظ خوانی
 نہ جانی وہ خوانی نہ خوانی نہ خوانی اس کے شرف خوانی
 بھی تھی جس کا راج اب بہت کم ہو گیا ہے
 شریعی کی۔ اس کے الفاظ ہیں۔
 وزن کی قسب سے نہ قافیہ کی مین یہ شری
 ان سب باتوں سے ماری ہوتی ہے۔
 سارا سر۔ دوزمرہ بولی جانے والی زبان
 میں لکھی جوں ستر فارسی ترکیب، صفت
 ہیما یہ طبع کی زبان۔
 ترجمہ۔ (باضافت) جس میں دو فقرہ
 کے تحت تقابیل ہم پور ہوں در قافہ
 رکھتے ہوں۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
 طبع کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کی مثال یہ ہے۔ جیسے ستر
 اذت بفر۔ واس کا رساز خرچ غار
 سے ذرات۔ کر دگار مضمت تمام کا باعث ہوا۔
 شریکار۔ ستر کھنوس والا ادیب، ناپارادہ
 ماسی۔ صفت، فصیح، راج۔
 صفت۔ جونی میں شریکار نکلا نسیم
 بہت۔ جب وہ دیکھے ہیں کہ تنہا کا نسیم
 اور کی ایک عجیب و غریب ہو کر آراظم ہے
 مباحثہ دیگر نسیم،
 قول فیصل۔ اس میں کے ماسی میں شریکار دلا
 راج۔ ماحقق، خدا نخواستہ، خدا
 دوزمرہ دہلی کی زبان۔
 صفت ہے دید ہوئے ہم ہونم

نجات پڑے کوئی تھامے پائے رنگین ہو
 نجات بڑا بکھر، ذاتی، خاص گھر کا خانگی
 پرائیویٹ۔ وہ چیز جو کسی کی ذات سے
 تعلق رکھتی۔ اردو صفت، راج۔
 قول فیصل۔ نجات کی بات، نجات کی گفتگو وغیرہ
 کی صورت سے بولتے۔ نجات کا لازم بھی ہوتے ہیں
 نجات ذاتی دنیوی یا مکان کے لئے بھی متعلق
 ہے۔ جیسے کبریٰ میں نصرت نہیں ہے نجات
 پرانا۔
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کھتے ہیں
 نہ معلوم کہاں کی زبان ہے گھر پر آنا یا
 نجات کے دوزمرہ آنا کہیں گے نہ کہ نجات پر آنا
 اب کسی صورت سے متعلق نہیں۔
 نجات۔ (بفتح اول و چارم) شرافت
 شریف الاصل ہونا۔ بزرگواری عربی شرافت
 فصیح، راج۔
 محل صفت۔ حب لب میں عالی خاندان
 تھے۔ شرافت و نجات میں غرور و مان تھے۔
 (موتیوں کا ہار)
 نجات۔ (بفتح اول و چارم) راج، چھکارہ۔
 رشتہ گاری، خلاصی، بخشش، غفلت گناہ
 عربی ٹوٹ، فصیح، راج۔
 جاتے ہیں حی نجات کے غم میں
 ایسی جنت گئی جنہم میں
 قول فیصل۔ سب نجات، باعث نجات
 وجہ نجات و غم کی ترکیبوں سے ملتا ہے
 الفت سبط نبی اپنی ہونکی وجہ نجات
 بند مہاں پد و دن سے ہے پانی ہیا
 مودب کھنوس

نجات پانا۔ چھکارا پانا، نصرت
 پانا راجی پانا، بخشش ہونا۔ اردو صفت
 فصیح، راج۔
 جاتا ہے تو جو گور غریباں کی سیر کرتے ہیں
 مردے نجات پاتے ہیں اپنے غنا ہے
 قول فیصل۔ حاصل ہونا کے ساتھ بھی
 صرف ہے۔
 نجات دہنہ۔ نجات دلانے والا
 چھکارا دلانے والا، رحمت، نصبت ہے
 چھڑانے والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح
 راج۔
 نجات دینا۔ گھر خلاصی کرنا چھکارا
 کرنا، راجی دینا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
 اسے جس دی تو نے بارہم سے آکر نجات
 کب سے سیری پیٹھ پر یہ خاک کا پتلا رہا تھا
 ناسخ
 قول فیصل۔ نجات دلانا بھی بولتے ہیں۔
 نجات دینا۔ چھکارا دینا، رہائی دلانا
 نصرت ملنا، گھر خلاصی ہونا۔ اردو صفت
 فصیح، راج۔
 صفت فصیح سے نجات ملی
 کر گئی ہے خبر مجھے شب وصل ناسخ
 نجات ہونا۔ راجی ہونا، چھکارا
 ہونا، گھر خلاصی ہونا، بخشش ہونا، اردو
 صفت، فصیح، راج۔
 نجات ہوگی غریب حساب ہے لکھو راج
 جو میلہ روز قیامت صاحب ہوا
 قول فیصل۔ ہو جانے کے ساتھ
 بھی صرف ہے۔

نجات ہوئی ناصح سے ترس رہے تھے۔
اسی کو بھیج دیا یاں کی خبر کے لئے
بصورت نفی بھی سنتے ہیں۔

نخار :- دہش اول دت بد دوم،
مکرمی کا کام کرنے والا۔ عربی مذکر۔ قلیبیاتہ
بطیفہ کی زبان۔

نخاری :- دہش اول دت بد دوم،
بڑھی کا کام، نخار کا پیشہ، بڑھی گری
فارسی نوشت، نصیح، راج۔

ہے وہ نخاری اور بنائی
زرگری اور بھی ہے پیشہ
نخاست :- دہش اول دت بد دوم،
گندگی، ناپاکی، نسلالت، کودکی، چلیلی
عربی نوشت، نصیح، راج۔

قول فیصل :- اس کی عربی جمع نخارسات ہے
اور جمع نخاستوں اور نخاستیں ہے۔
پھیلانا پھیلانا کرنا، ہونا اور کرنا

وغیرہ کے ساتھ یہ سب
نخاست :- دہش اول دت بد دوم،
نہیں جانتا، یہی ہوم، کون ہے
کے خبر ہے۔ اور دہش اول دت بد دوم،

تو توں تم تو کا چاہتے ہو
نہ جانے، بار چاہتا، ناصح
تو فیصل :- اس کی عربی جمع نخارسات ہے

نخار :- دہش اول دت بد دوم،
نہیں جانتا، یہی ہوم، کون ہے
کے خبر ہے۔ اور دہش اول دت بد دوم،

نخار :- دہش اول دت بد دوم،
نہیں جانتا، یہی ہوم، کون ہے
کے خبر ہے۔ اور دہش اول دت بد دوم،

بھی ہیں۔
نخس پانی :- نخا یہ شرب
دو بخت

قول فیصل :- عام ثروت زبوں
نخس کرنا :- گندہ کرنا، ناپاک کرنا
میل کرنا، ارد و صرف، نصیح، راج

محل صرف :- اتنی دیر سے کہ وہ ہے تھے کہ
بہاں گیند نہ کھیلو، نالی کا گیند گھر سے
چلا گیا قمر نے سارا پانی نخس کیا۔

قول فیصل :- نخس کر دینا بھی پڑتے ہیں
نخس ہونا :- ہانے کی ضرورت ہونا
سوئے میں احلام ہونا اور دو صرف نصیح، راج
قول فیصل :- ہوجانے ساتھ بھی صرف
ہے۔ عورتیں حالتہ ہونے کے عورتوں
میں پڑتے ہیں۔

نخس ہونا :- گندہ ہونا، لہارت
باقی نہ رہنا، ناپاک ہونا۔ ارد و صرف
نصیح، راج۔

محل صرف :- یہ غلام نہ پھرنا نخس ہے
رد کے نالی میں پھینک دیا تھا
قول فیصل :- ہوجانے ساتھ بھی صرف
ہے۔

نخست :- (فتحیت) عراق کے ایک
مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؑ کی قبر
مطہر ہے اور دوسرے مبارک ہے۔ عربی ناک
نذر، نصیح، راج۔

نخت میں ہر سحر اک عید تازہ ہوتی ہے
نخت کے زردار کی خوشیاں ترے زردار کی ہیں
مشر لکھنوی

موت کے نزدیک ہے لفظ متردک لاشعار
نہیں ہے۔

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،
نخس :- دہش اول دت بد دوم،

نسخ کا حساب :- ذاتی حرب
خاصی حرب، پرائیویٹ حساب کتاب
اور صورت راج :-

نسخ کا ملازم :- ذاتی ملازم، ملازم
خاص، اردو ملازم، راج :-

قتول فیصل :- سی جگہ کا نوکری کہتے
ہیں زیادہ تر نجی ملازم یا نوکرانوں پر ہے
نسخ، دفع، سارا، سارا، بی نکر
نسخ، راج :-

بن کب نجم سرنام دن ایسا مست :-
پھلیاں سرکشیں دب دے کے یہ پٹا نقش
نجم بخت، نجم وقت، نجم مقدار، نجم طبع وغیرہ
کی رکسوں سے مشتمل ہے :-

آستان تہہ و لاک پہ ہے سراپا
وہ کہا اوج پہ جو حکیم بعد راج :-

اسے صنم مگر تیرا کیا کہ تیرے عشق میں
نجم طبع جی مراد مستزل جل چند دہا
نجم، الشاقب :- دفع، دن، صنم، صنم :-
تشدید تشتم، تشتم، چکنا ہوا سارا، اردو
سارا، عربی مذکر تعلیم یافتہ ہونے کی زبان
قتول فیصل :- کمر، شاف، ریک، فارسی،
بھی مشتمل ہے :-

نجم :- راجم اول و داد و معرفت :-
نجم کی طرح ستارے، ستارے، عربی مذکر
نسخ، راج :-

نجوم ایسے مذکور کیے کسی زمانے میں باوجود
کہ جیسے ہوتے ہیں روزانہ میاں ظلمت میں حمیت
نجوم، بیٹا جوش، ستاروں کا علم علم نجوم
عربی بکر، نسخ، راج :-

کبھی میں کوئی تھا تصریح مانی وہیاں
کبھی میں نہ تھا تو صبح نجوم دہشت، ذوق
قتول فیصل :- زیادہ تر علم نجوم کی ترکیب
سے مشتمل ہے :-

نجومی :- راجم اول، راجم اول، علم نجوم کا
جائے دانا، جوتی، اخترتاس، وہ شخص جو
رقار و حرکات کو اکب سے حوادث کا حکم
لگائے، فارسی مذکر، نسخ، راج :-

نجمی و مال اور پرہیز
غرض یا تقابن کو اس کا کافی پرہیز

قتول فیصل :- اس کی جمع نجومیوں ہے جیسے
ذیروں نے قتل دی کہ نجومیوں اور ہندوؤں کو
لاتے ہیں :- اس مقام پر بادشاہ اور ذیروں
کی گفتگو دائرہ تہذیب و ادب سلطنت سے
قطعا خارج ہے، دباؤ، غلام، نسیم
نجوم :- بکر اول، ستارہ و قار، لائق
کی نسیم چال کے لئے بولتے ہیں :- راج
صفت :- تسبیح الاستعمال :-

کبھی نہ ہو سکے دن رات میں کی بیشی
جو فیصل چرخ ہے اس طرح کی چال نجومی
رکھی :- بکر اول، دوم، ذاتی، اپنا فاضل
وینا، پرائیویٹ، اردو صفت، نسخ، راج :-
قتول فیصل :- نجی کام، نجی کفیل، نجی، دورہ
نجی سفر، نجی بات، نجی نکل، دھڑک، سورنوں
سے بولتے ہیں :-

نجمی :- دفع اول و یائے معرفت :-
بزرگ، ستریف، برگزیدہ، نیک، اصل، اصل
عربی صفت :- مذکر تعلیم یافتہ ہونے کی زبان
قتول فیصل :- نجمی، راجم، شریف، نجم

کی صورتوں سے ہوتے ہیں :-
نجمی الطریقین :- جوں، باب
دوڑوں کی طرف سے اصل سے شریف
صباح، انب، جو جس کے اس باب، اصل
خاندان سے ہوں عربی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ ہونے کی زبان :-

محل مشہور :- آخر کار ایک، میں محب الطریق
کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی ہے :-
قتول فیصل :- عام طور سے اس سے مراد
وہ سادات ہوتے ہیں جن کی ماں سیدی
اور باب سید ہوں :- سید نجم الطریقین
نجم الطریقین، غیرہ کی صورتوں سے
بیتوں کا تعلیم یافتہ ہوتا ہے :-

نجمی زادی :- وہ عورت جو
اصل نسل سے شریف اور صبح، انب، جو
اردو ترکیب، قلیل الاستعمال

نجمی زادیوں کا ان دونوں سے یہ قول
وہ وقت سر پہ جو جس کا قدم ننگ ہے طول کا
قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ شریف
راہی، شریف، راہی، در شریف، دیں
نجمی :-

نجمی کھچا :- راجم اول، راجم اول
پتہ ہوتا، کھوچی کا ہوا، جگہ جگہ سے جگہ
بحرا، نسیم، ہوا، جسم، کپڑا، در صفت
مذکر، علوم، در عورتوں کی زبان :-

محل مشہور :- سب سادت و محبت سری
کے ساتھ اس کا تہا ہے :- کیا چو، کھڑا
رطیم پوش، راج :-
قتول فیصل :- تائیت کے کئی کئی ہوتے ہیں :-

حضورِ قیس پہن کر جنوں میں گیا جابیں۔
 تباہی نہ ہے سراپا کچھ کچھ اس سب سے
 سخی کا رناب۔ : صبح : رعد سان، روق کر دینا
 آت میں دم کر دینا، اور دھرت، عوام اور
 عورتوں کی زبانت۔

سختی آتا ہے۔ رو، بھنگ، باج کرنا، رقص کرنا،
 محراب کرنا۔ (نور، الفت، نغمہ، آصفیہ)
 قبول ہون۔ عام طور سے بچوں، زبذوں پر ہے
 جیسے روکے کی شادی میں کتنی رنڈیاں چڑاؤ گے
 سختی آتا ہے۔ کنایتہ رنڈی کرنا، ساماننا اور
 ادھر بھڑانا۔ اور دوسرے، حوام (اور
 عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ پنجاہ نیار پنجاہ رکھنا بھی ہوتے ہیں
 ذرا ان کے کوئٹہ کے دیکھو تو سلام ہو کہ
 سارے گھر کو پنجاہ رکھا ہے۔ (سکھڑا ہنس کر)
 رنجش کرنا :- دیکھو اول دشمن و میر (دباؤ)
 یا پھینچنے سے عرق نکلتا، نشتر دھونا قطرہ
 قطرہ گرنا یا ٹپکنا۔ اردو صرٹ راج
 رنجش کرنا :- (دکھائی دینا) دہلا ہونا، لاغر ہونا
 تر دھما دھکی نہ رہنا۔ اردو صرٹ، عورتوں کی
 زبان۔

محل صدف درون کے بنیادی کچھ پتھر گیا
 رنجنا : روکنے، قابو میں، چپ چاپ۔
 ساقبت : جس کے سب دپاؤ ایک جگہ پر
 قرار و سکون ہو۔ اردو مصحفیت : نسخہ۔
 تفریق فیصلہ : بصورت تائید نکل پڑتے ہیں
 رنجنا : پتھر : اس طرح پتھر کا کہ
 باؤں حرکات، شائستہ سے باز رہیں چپکا
 رنجنا : چپ چاپ بیٹھنا اور صدف اور تو علی زبان

جو دے وہ بھی ہے قیابِ گرِ تم کو ہے جیانی
 نہیں ممکن کہ اب بچلا ذرا وہ دستانِ بیخِ جانی
 متول فیصل۔ اسی جگہ بچلے بیٹھا بھی ہے جس کا
 کب مفہوم حرکاتِ ناشائستہ سے باز رہا ہے
 جیسے کہیہ ان نے آتے ہی آغوشِ محبت میں
 کھینچا۔ یہ تڑپ کر علحدہ ہوئی اور کہا صاحب بچلے
 بیٹھو۔ (طہسم ہوشربا)

رخلا رہتا ہے جس وحشت پر کر بیٹھا چپ
چاپ بیٹھا چپکا بیٹھا اور دو صورت صورتوں
کی زبان۔

نچل تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
خزے کی مے ذائے شیر ہے ہار روز

پیدا نہ ٹھیکنا :- ایک حالت پر نہ رہنا
چلیا ہونا، کسی نہ کسی چیز کو چھوڑ جانا، کچھ نہ
کچھ شرارت یا حرکت کئے جانا۔ اور وہ صرف
عورتوں کی زبان۔

زلف کو چھیرا تو اک انداز سے بولا وہ شونخ
پاس جب بیٹھو گے تم پھلا نہ بیٹھا جائے گا

تصویر دہوی
 نچلے نہ رہنا۔۔۔ سکت نہ رہنا۔ ایک
 حالت پر نہ رہنا، قائم نہ رہنا۔ بے حس و حرکت
 نہ رہنا۔ چپ نہ رہنا۔ اردو صرف غور و فکر
 کی زبان۔

وقت ہے تو رفتہ میں ٹھہرنے کے ہیں پاؤں
بچنے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں رکھتے
قول فیصل۔ تائیف گئے بچلی نہ رہنا بولتی
ہیں۔ جیسے۔ اکبر کی ایجاد پستہ طبیعت اپنے
کلام سے کبھی نپیل نہ رہتی تھی (دردِ اکبری)
پنجمین باب۔ رستم اول، پہلنا۔ دریدہ ہونا

کھوینا لگنا۔ اردو فعل ہر رائج۔
 نچنا: یا تو چاہانا، کھوٹا چاہانا۔ اردو
 نچنا رائج

قول فیصل۔ سچا جانا بھی کہتے ہیں۔
 سچے غمے بال و پر بلبیل مگر افعال میں
 کوئی کہنا تھا کہ اڑتے ہیں کیونکہ زبان میں فرق
 کثرت۔۔۔ دیکھو اول دفع دوم و سکون سوم
 فارغ۔ ہے فکر، ہے پروا، مطمئن۔ جس کو اپنی
 جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔ اور وہ
 صفت، شریک۔

تو میں تم سے جو کچھ کہوں وہ کرو
جس میں تم بھی ذرا سخت رہو اور جانتے

خزل قیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صفت ہے۔
 در دوست ہے نظر آیا
 فکر دنیا سے پر گیا وہ محبت
 چٹکشی :- (بالفتح) تا ہے والی رندی
 اور دوست اور نہ رواج

مول صرف۔ لاڈ۔ سرکار کی سلامتی
سے بہرہ بان ہزاروں حاضر ہیں یہ سوائی
پہنچنی کس میں ہے۔ (سیرکبار)
گینیا۔ دلفشخ اور دودم
دسکون سوم) تارچنے والا لڑکا۔ بھانڈا
بار دو مذکور راج۔

پنجوا نا :- رہا بفتح، نا چنا کا مستی استی
ناج کرنا، رقص کرنا، اردو دھن، راج
صل صحت، شادی میں رنڈیاں بھی تھوڑی ہیں
پنجوا نا :- دہنم اول، فوج کا مستی استی
بارن کا یا کھال کا یا بوٹیوں کا کسی دوسرے
سے پنچنا، اردو، راج۔

پنجواں۔ (بفتح) تاجی کی اجرت۔

ہندی مونس۔ (ذواللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر
پہنچوڑا۔ دیکھو اول و دوم جملوں، دیواران
بہ باب است۔ مصر، جو ہر خلاصہ نتیجہ
حاصل۔ اور وہ ذکر فصیح و راجح۔

کیوں نہ ہو وہاں کے پانی میں یہ توڑ۔
سب سے پہلے ہی آنسوؤں کا ٹو پھوڑا
پہنچوڑا۔ کسی کام کی انتہا انتہائے کار
انتہائے وقت۔ اخیر، انجام کار کا یہ ہے
انتہائے کار و انجام کار۔ اور صفت فصیح و راجح
عن صفت۔ عاشق کی رات تو پھوڑا کا
دل تھا۔ آزادانہ لکھنے کے عزم کا خوب
لطیف اٹھایا۔ (ذوالآداب)

پہنچوڑا۔ دیکھو اول و دوم جملوں، دیواران
مرعق یا پانی کا نکالنا۔ دانا یا داکر یا پھینچ
مرعق نکالنا۔ نشروں کا ترجمہ۔ مرد و گروں
نکالنا۔ اور فعل فصیح و راجح۔

آج تک فوج کا لٹنا اسے کہتے ہیں اور
ایک دن ہم نے پھوڑا تھا جو دامن اپنا تھا
قول فیصل بھیجے ہوئے کپڑوں کو دبا کے
اور بل دے کے اس کا پانی لڑانے کو بھی
کہتے ہیں۔

یہ جگہ زام نازیں سینہ برتا ہی نہیں۔
دامن ترا ہوا سے ساتی پھوڑا چاہیے
پہنچوڑا لینا بھی ہوتے ہیں۔

پہنچوڑا۔ چوس لینا، خون پینا، کسی کو
کلیف دینا کنا ہے ایذا و تکلیف
دینے۔ اور دوسرے جوام و دوسروں کی زبان

دل میں تھے نظر فوں چند سو اسنادار۔
بزر ہے وہ بھی جب الفت نے پھوڑا ہم کو نفق
پہنچوڑا پینا دکنیت، لاغر کر دینا۔ خشک کر دینا
کمزور کر دینا۔ اور دوسرے جوام و دوسروں کی زبان
قول فیصل۔ پھوڑا لینا بھی ہوتے ہیں۔

غم نے تیرے پھوڑا لیا سر سے پاؤں تک
رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا نہیں
پہنچوڑا، دکانیت، کچھ پانی نہ چھوڑا بغیر
کر دینا۔ خشک کر دینا۔ (ذواللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر پھوڑا لینا زبان پر ہے
جو دوسروں کی زبان ہے۔

پہنچوڑا ہونا۔ خلاصہ ہونا۔ ست یا جو ہر ہونا
اور دوسرے فصیح و راجح۔

آتا ہے خون اب مری آنکھوں میں بہو
آنسو ہاں ہے آنسوؤں کا کچھ پھوڑا ہے
پہنچوڑا۔ وفتح اول و سوم و تشدید چارم
رقاص۔ ہندی صفت۔ (ذواللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ لکھتے ہیں
لکھنؤ میں پنچیا۔ کہتے ہیں جو دوسری جگہ
درج ہے گربلا کھینچ کر سوال پیدا ہوتا ہے
کو پنچوڑا کہاں کی۔ ان سے۔

مونس کا تہہ کرتا ہے۔
پہنچوڑا۔ دیکھو اول و فتح پنجم، اتارا
وہ لفظ یا جنس جو وہ لہجہ دھن یا پتوں
دھیرہ کے اوپر سے کسی خوشی یا شادی کے
موقع پر بطور صدقہ بھیری جائے۔ اور
مونس۔ عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ دکانگ ادا سے، یہ میری
پنچا در تو لایے۔ (ذوالآداب)

قول فیصل۔ بھرنے ذکر نظم کیا ہے اب بھرت
بانیٹ ہی متعل ہے۔

ہے نقاب تک دن جو اس کا روئے اور ہو گیا
مشت زہر ہر رشتاں کا پھوڑا ہو گیا
پنچھا در اتارنا۔ صدقہ اتارنا۔ عذی
یا جنس کا کسی کے سر پر سے اتارنا اور دوسرے

عورتوں کی زبان تفسیل اسے متعال
ہو پتوں پر زبان پھیرتے تھے غصے کے مارے
تارے خشک دلوں نے پھار میں اتارے آج
قول فیصل کر۔ دبا، دلوں، ہونا، غرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

اور نے جو دیکھا وہ دلاور
خشکوں کے گھر گئے پنچا در (پنچا در)

داوی دلوں اپنے پھار۔
انعام بہاؤں کی قبولی سر کر۔
اور رشتوں کا ہے ہرے۔ لکھتے تاروں میں ہوتا ہے
کیونکہ ہوں عشق پر پنچہ در۔ میں یہ تو ہرنگ۔

پنچوڑا۔ دیکھو اول و فتح دوم و تشدید چارم
مفتوح، شامہ، تیارہ تارا مجازاً یا مع مذی
نہ۔ (ذواللغات)

قول فیصل۔ یہ جو میوں، در جو تیشوں کی
مطالع ہے۔

پنچوڑا۔ دیکھو اول و فتح پنجم، اتارا
تہ ہندی ذکر۔ (ذواللغات)
قول فیصل۔ یہ جو تیشوں، در جو میوں کی
اصطلاح ہے۔

نجات۔ وفتح اول و چارم، محیف
ہونا۔ دباؤں، لاغری، تاوانی۔ مکروری

عربی۔ برت، نیبمانہ طبقے کی زبان
فصل الاستمال۔

شان بہ، سولی ہے ستر برستوتی کی
بر ہے بری رات کا خاف میری
نکھڑے پٹھان پس گردن سے فک کرنا
دھڑا کرنا فک کرنا، فک کرنا۔ عربی ذکر
فصل الاستمال۔

سلام اس کو سم کر کے مس کر دیا
یا تھی و حوز میں سحر آب پینے پیا
فصل۔ نمر کا استمال اصطلاحاً
اونٹ کے لئے ہے

اونٹ حاتم نے خر کر دیا
کہ ہر سامان کچھ میناں کا

فصل۔ اونٹ نمر کرنے کا طریقہ ہے
اس کے معلقوم پر نیزہ یا برچھا جھوتے ہیں
جس کے نسب سے اس کے خون جاری ہو جاتا
ہے اور وہ کمزور ہو کر گر جاتا ہے تو اس کے بعد
رج کر دیتے ہیں۔

کس۔ : نفع، نخوس، کھیت، نامارک
سود، برشگون، عربی صفت، نفع، رانج
ہاتھ لہجہ کے پیادہ نے رخ کس کے پس
کہا ظالم سے کہ کھوئے گئے ہیں تیرے اور
کس صغریٰ۔ : دھانٹ، وہ دن
نخواست کے اعتبار سے بہ نسبت نخس اکبر
کے کم ہزار سی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

کس (نہر، دانت، سخت، نخوس
انتہائی نخواست وہ دن، دن مراد ہے فارسی ترکیب
نخواست بہا نہ طبقے کی زبان

نخس ستارے۔ : نخوس ستارے
اور وہ مذکورہ راج۔

دن پھرے اب تو وہ صرت کے نظارے
مل گیا ایک نر نخس ستارے گذرے
فصل۔ اس سے مراد زحل و مریخ
ستارے ہوتے ہیں۔ ستارے نخس ہونا ایسا
خواب ہونا۔ دن خواب ہونا کے معنوں میں بھی
ہوتے ہیں۔ جیسے آج کل سارے ستارے
نخس ہیں اس لئے کام ہنسا شکل ہے۔

نخس قدم۔ : وہ جس کا آنا نخوس پر
صفت۔

یہ گزے نخس تو ہے جب سے آئے ہیں چار
جوتیاں چمکاتے بجائے ہیں پیدل اور سوار
(دور الفت)

فصل۔ : دراصل نخس قدا ہے، مگر اب
عورتیں نہیں لیتیں جبکہ اس طرح عورتیں بولتی
ہیں جیسے اب سے تمہارے نخوس قدم اس
اگر سب آئے ہیں پریشانیاں کھیرے ہوئے ہیں
نخسین فلک۔ : نفع، اول، سوم و
کمر، تخم، آسمان کے وہ نخوس ستارے
مراد زحل و مریخ۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نخس۔ : سہری لکھی، مری
برت، نیبمانہ طبقے کی زبان۔

نخن آفتاب۔ : نفع، اول، دوم
سوم و نفع چارم و ششم، ستارہ سے
آیت۔ نخن اقرب لہ من حبل
الودید کا دہم رگ مردوں سے بھی زیادہ
قریب ہیں۔ عربی

آنکھوں کو تلاش جلوہ رب
کاؤں میں صدائے سخن اقرب
(دور الفت)

فصل۔ : تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
نخن، نفع، جانب، جہت، طور طریق
ڈھانٹ، شل، مقدار، نوع، طرح، عربی
نخن تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھی بہت تھی مری قاعدہ صرت میں صرت
بھی تھی نخوس ہر کو بجے کویت
نخن، نفع، وہ علم جس میں کلمات کو
جوڑنا، کھونا اور ان کا اپنی تعلق یعنی لگاؤ
اسلوب ہو۔ جہاں کا علم وہ علم جس سے کون
کی ترکیب آئے عربی، برت، تعلیم یافتہ
کی زبان۔

بھی بہت تھی مری قاعدہ صرت میں صرت
بھی تھی نخوس ہر کو بجے کویت
فصل۔ : عام طور سے علم نخوی ترکیب سے
مستقل ہے۔ علم نخو کے ماہر کو نخوی کہتے ہیں
اس کی اور دو جمع نخویں اور عربی جمع نخوتیں ہے
نخواست۔ : نفع، اول، دوم و سوم
نفع چارم، نیبسی، برشگون، نامارک
نخواست، عربی، نخواست، نفع، رانج
نخواست بھی سادات پٹھانی زلفوں کے سود میں
علم تیرہ بجتی سر پر ہم نقل ہوا سجے دون
فصل۔ : پھانا، پھینکا، آ، آجانا، چھانا
چھانا، پھانا، وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
جیسے۔ جس دن سے تاہ کھنٹ اسباب
نے گیا۔ نخواست آٹنی۔
(انتہائی سردی)

جھٹ لئی برلی لٹک پر چھائی ہا دیوار سے
 نہ بہہ رہے ہی ہمارے اک کوست جھانگی
 کوست کے دلن۔ برس دن عزت
 دن، سوخ، ریم، ارد، ذکر، راج
 محل صراٹ۔ دن ایسے کوست کے لئے کہ ایک
 جگہ تڑا نہ ملتا تھا۔ دور بار اکبری
 قتل فیصل۔ اسی جگہ آیام کوست، کوست
 کہے آیام ہی وستے۔

خفیف و زار کو قیدی بنا کے لاتے ہیں۔
 پہن کے لٹوٹی و سلاسل و نام آتے ہیں۔
 قول بفضل بخفیت و لا عزاء با و از خفیف و بفرہ
 کی صورتوں سے بھی لاتے ہیں۔

اور یہ کہ رہے غفران پہ کل دل میں آئی ہر
 بن کئی سچ خج کی اور دس میں ڈر پر
 شخاس بیش رشح اعلیٰ و تشدید دوم
 باذ اور پردہ فردشی . چوپا لک کی فرید و فرود
 کی مگر . غلاموں یا اونٹوں کی منڈی
 (دور انشا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر شکار گاہ ہے
نخرا۔ خاص دنتوں میں عورتوں اور
مشتوں کی حرکات و سکنات۔ ناز و شہ
کرشمہ۔ غمزہ۔ اور ذکر۔ حرام اور عورتوں
کی زبان

جتنے رہے کہ اس میں رہے آپ
نخرا تلاً ذرا نہ کرے آپ شوق
قول فیصل۔ اس کا اطلاق غمزہ بھی ہے
اس کی جگہ غمزہ اور غمزوں ہے۔

نخرا۔ جیسے اطلاق اس کا ان حرکات و
سکنات پر ہوتا ہے جو چالاک، مکر، جیلے
بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔ اور ذکر
عورتوں کی زبان

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کر لیا
مراد دل و مراد دل وہ نیا نخرا نکالا کہ سوز
نخرا بگھارنا۔ دکانا بٹہ، حیلہ کرنا، بانہ
نخرا کرنا۔ بجا ناز نخرا کرنا۔ اور صرف
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت جمع نخس بگھارنا نالہ
پر زیادہ ہے۔

نخرا تلاً۔ ناز و غمزہ، لاڈ پیار، ناز کرشمہ
اور غمزہ۔ اور صرف عورتوں کی
زبان۔ تلمیل الاستعمال

جتنے رہے کہ اس میں رہے آپ
نخرا تلاً ذرا نہ کرے آپ شوق
قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ ہے
اور زبان بے نصیبہ، جمع ہے۔

شورے بہا ہے۔ مرے آگے سامنے
یہ نخسوتے کیجے، مرد کے سامنے جاننا

نخرا کرنا۔ جو چلا کرنا، ناز و لاڈ کرنا
اور ناز، صفت کا غمزہ کرنا۔ اور صرف
عورتوں کی زبان۔

میں تو تڑپاں تم نہ آئے رات بھر
کہاں کا آپ نے نخرا کیا

قول فیصل۔ زیادہ تر بصورت جمع ہوتی
ہیں۔ صاحب نواغات نے اسی جگہ نخرا کرنا
بھی لکھا ہے۔ مگر اصل لکھنا نہیں ہوتے

نخرا نکالنا۔ حیلہ والا کرنا، پیرا غلام
اختیار کرنا، ہڈیاں اکٹا، سر چڑھنا۔ اور صرف
تلمیل الاستعمال

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کر لے جا
مراد دل و مراد دل وہ نیا نخرا نکالا ہے

نخرا ہائی۔ بے یقین، وہ عورت جو بہت
بنتی ہو۔ بہت مزور، بہت نخس اور
غمزے کرنے والی۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت تذکرہ نخرا یا زبانوں پر
نخسے بازو۔ نخرا کرنے والا، دانت
بات میں غمزہ کرنے والا، شہ کرشمہ کرنا
اور صرف عورتوں کی زبان۔

نخسے بازی۔ نخرا کرنا، غمزے
بگھارنا، ناز کرنا، شہ سازی، ناز و شہ کرنا
اور صرف عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ دکھانا، کرنا کے ساتھ صرف
نخسے بگھارنا۔ ناز و لاڈ کرنا
اور ناز دکھانا چلے دکھانا۔ اور صرف
عورتوں کی زبان۔

صل صاف۔ لاڈ۔ حضور کہنے لگی کہیں

میں یہ ٹھنڈی گرمیاں ہیں نہ دکھایا کرو
گھر کی جو داسے نخسے بگھار کر دو۔ (سیر کبھار)
نخسے پیلی۔ دبیائے دوم صدف
غمزے باز، وہ عورت جو اپنے غمزوں میں آپ
مری جائے بہت زیادہ غمزے دکنے والی
مزور۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔
نخسے کرنا۔ ناز کرنا، غمزے کرنا۔
اور ناز دکھانا۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔

ایسے آئے ہیں یہ کہیں سے
نخسے کرنا اچھی انھیں سے شوق تھا
نخسے میں آجاتا۔ نزد ہر چہا
اور صرف عورتوں کی زبان۔

صل صاف۔ آدھی ایسی تاوان نہ تھی
کہ سیاں فرماں پر وار دیکھ کر غمزے میں آجاتا
(ایا می)

نخسے ہوتا۔ غمزہ ہوتا، بیجا اور
ہوتا۔ اور صرف عورتوں اور عورتوں
کی زبان۔

صل صاف۔ آپ کہ بیاں آنے میں پڑے
غمزے ہیں۔

قول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ ہی صرت
نخست۔ دلیہ اول و دوم، پہلا
نخستین۔ پہلے۔ ناز و صفت۔ تلمیل
طبیعی کی زبان۔ تلمیل الاستعمال۔

یہ شہ نے کی دانت صفت مینہ تخت
جس طرح بدشاہت پر نیک زبیر ہے
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نفع ہے۔

نخشب - رنچ اول و دوم ترکستان

کے ایک سبز کانام جہاں حکیم قسطن نے چاہ
نخشب سے آب پائیدار نکالا تھا جو ۵۰
ہکت عرب نہیں ہوتا تھا۔ چار مرستگ تک
اس کی دوستی پہنچتی تھی۔

مہ سیاب و باغ قلب مضطر
سجہ عاشق کی بخش کا کواں ہے

(نور اللغات)

متول فیصل۔ چاہ نخشب، ماہ نخشب و غنہ
کی صورتوں سے بولتے ہیں

نخل - شیخ اول و دوم ترکستان
نصیح و راجح

تھا کون سا نخل جس نے دیکھی نہ خواں
دہ کون سے گل کھلے جو مرجانہ کئے پیر

متول فیصل۔ عرب میں کجور کے درخت کو کہتے ہیں
نخل - قات، قد ادرن اسید وغیرہ

سے سنوارہ کرتے ہیں فارسی صفت
نصیح و راجح

یاد آتا ہے پٹ جانگے محبوب کے
نخل قد بارے یا عشق پیاں جھٹ گیا

نخل قات میں وہ پتال کے شر ہیں کیا بہت
میں تجھے خبر قاتل کا مبارک اے دل

بارد و خوب سوا نخل تنائیر بیل
نخل - پار دور ہوتا ہے درخت میں ہیں

آٹا، درخت کا پڑھتا، ارد و صرف
نصیح و راجح

بار کا نخل عداوت بار دہونے مگا
نخل میں دن میں گرہ پیدا شریخ کا

نخل - درخت اول و چارم

مالی، باغبان، گلچین، فارسی، ذکر تعلیمات
طبیعی کی زبان

نخل - ہند آفریش سے دعا مانگو پختہ
دش ہوں محن چین میں جاں شاہزادہ بکر

نخل - ہند کات و لول، خدا کے غنہ
سے مراد ہوتی ہے فارسی ذکر (نور اللغات)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نکاح، تابوت، (دباغات) ایک قسم کی

آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے
فارسی ذکر۔ (نور اللغات)

یہ دم پہلے ایران ہی میں شاخ تھی مگر اب
ہندوستان میں بڑھوں کی ارتھی پر اس

قسم کی آرائش ہوا کرتی ہے۔ بعض نے نخل محرم
اور نخل مانم کو بھی نخل تابوت لکھا ہے۔

(فرنگ آصفیہ)
قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

نخل - ترقی مراد پر ہونا، ترقی کا تصور
ہونا ہون، ترقیوں کا حد کمال پر ہونا۔ اردو

کاورد، نصیح و راجح۔
رہے کو اوج نخل ترقی مراد پر انہیں

قبول فیصل۔ نخل جوانی مراد پر آتا بھی ہوتے ہیں
نخلستان - کجور کے درختوں کا جنگل

فارسی، ذکر نصیح و راجح۔
نخل - طور، دباغات، دای این

کاورد، درخت جس پر جوانی کوہ طور میں انوار
اپنی کی بجلی ظاہر ہوتی تھی۔ وہ درخت جس

پر حضرت موسیٰ کو انوار اپنی نظر آئے۔ فارسی
ترک صفت، علم لافہ بیج کی زبان

قبول فیصل۔ اسی کو نخل این بھی کہتے ہیں۔

نخل - مومی، (دباغات) وہ درخت
جو سانپ کے دھن سے پڑھل دیا رک۔ اردو

پر سیاہ بنایا جاتا ہے۔ فارسی ذکر تعلیمات
طبیعی کی زبان

سے ہی اس گل تیز واک دس سنہ
نخل مومی کی طرح جاتے گا ہر نخل ٹھیک

نخوت - دباغت، گھنٹہ، غرور، غور، غور
کبر، بخت، نکلت، عربی، نصیح و راجح۔

دیکھ لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کبارنگ
اس کی ہرات، ہم نام خدا کہتے ہیں غایت

نخوت سے کھرا ہوتا، پروردہ
نکسر ہوتا، نہایت شکستہ ہوتا۔ اردو صرف

نصیح و راجح۔
کہہ دے شاہی عالی مذکر

نخوت سے پائے شاہی و ہرین بھر پئے
قبول فیصل۔ اسی جگہ نخوت سے پڑھنا

بھی بولتے ہیں
نخود - رنچ اول و دوم غیر محفوظ

چا۔ ایک قسم کا اناج نارنگی کی جھٹ لکھا
قبول فیصل۔ چنے کی دان کو دان نخود کہتے ہیں

نخودی کے لڑو، - ہین کے لڑو
اردو ذکر، متردک۔

نخل صرف، نخوای کے لڑو، رنگ کے لڑو
لڑو خواجہ داہے۔ (مناخہ آزاد)

قبول فیصل۔ اب اس کو ہین کے لڑو کہتے ہیں۔
نخود شیرخیم خوردہ سگ

شیر کئے کا جوتا نہیں کھاتا بھی جس چیر
نخل ادنیٰ و بے کا ادنیٰ تصرف کر چکا ہو

اسے کوئی رتے رتے والا ادنیٰ پسند

نہیں کر۔ (نرسنگ اش)

قتول۔ یہ غلیظانہ طبع کی زبان ہے۔

نکحیں۔ (رفع اور دماغ لہول)

کھانچ۔ لکھ کی جلی پٹی چوڑیاں۔ (اردو)

نوت۔ عورتوں کی زبان، (نور لغت)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نڈا۔ (بکسر) آواز پکار، صدا، بانگ

نوا۔ عربی نوت، فصیح و راسخ۔

جو کہے سے باہر میں آنے لگا۔

نڈا لہجہ کو اس دم یہ لفظ نئی ناسخ

قتول فیصل۔ آنا، دینا کرنا وغیرہ کے ساتھ

صرت ہے۔

نڈا۔ جانے کا حسرت یا کہ جن حروف

کے پکارتے یا جلاتے ہیں انہیں حروف نڈا

کہتے ہیں جیسے اے، ادا، اے۔ اے

وغیرہ (نرسنگ اش)

قتول فیصل۔ تنہا نہیں حروف نڈا کی ترکیب

سے مستقل ہے حروف نڈا کی ترکیب سے بھی

مستقل ہے۔

نڈا آنا۔ صدا آنا، آواز آنا۔ (اردو)

صرت۔ فصیح و راسخ

نڈا یہ صرت سے آتی ہے قدیم ہوتی رہے۔

کہ ہم ملاحظہ فرما رہے ہیں صرت قرار سنتی

نڈا ارد۔ نہیں بھر جائز، نیت، باب

نہ ہونا، غیر وجود۔ (اردو، فصیح و راسخ)

ماں باپ بہن بھائی سب ان کے ہیں مگر

اب مگر مر اسراں ہے سسرال نڈا ارد

ماچیں لکھڑی

نڈا آنے کے حروف میں۔ جواب نڈا ارد بولتے

ہیں جیسے۔ سیتن۔۔ جواب نڈا ارد تیکھ چن

سے صر پو۔ نڈا ڈلی مگر قہر کی بھری ہوئی۔

(نسانہ آزاد)

نڈا ارد ہونا۔۔ غائب ہونا، پتہ نہ ہونا

اردو صرت۔ فصیح و راسخ۔

نڈا ارد ہونا صرت جفا غائب۔

ہوا جو فرق نڈا ارد تو دست دیا غائب (اردو)

قتول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

نڈا آت۔ (دفع اول) وہی دھنکے

دھنیا، ہنیا۔ عربی ذکر تقیم یافتہ طبع کی

زبان۔

قتول فیصل۔ اس پیش کو نڈا فی کہتے ہیں

نڈا امت۔ (دفع اول) شرمندگی، شیان

خفت، خفات، افعال، سبکی۔ عربی نوت

فصح، راسخ۔

دل میں آتا ہے کو اب، پے نگے کو کاڑوں۔

نیم جاں چھوڑ کے قاتل کو نڈا امت کم ہے

قتول فیصل۔ عام طور سے بکسر اول زبانوں

پر ہے۔ (دریائے نڈا امت، بکسر نڈا امت)

وغیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

جینہ کی طرح رہتے ہیں سرکٹ کے بادشاہ

بکسر نڈا امت (پے نگے ہیں بکسر نڈا امت میں اہل نڈا)

اٹھانا، ہونا، حاصل ہونا وغیرہ کے ساتھ

صرت ہے

مضعل وہ تو ہوا کچھ بھی نہ پیدا دے کہ

ہم کو الجھنا نڈا امت ہوئی مراد کے بعد

نڈا امت زردہ۔۔ بیان۔ فارسی صفت (نور لغت)

قتول فیصل۔ اہل لکھڑی نہیں بولتے۔

نڈا ارد عیب آسانی آواز نہیں

صدا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح و راسخ

ظا آئی نڈا ارد عیب گراے ابن مرتضیٰ، انیس

اسی جگہ دے قدرت، آواز عیب مراد

عیب بھی ہے۔

نڈا آئی صدا عیب کر شہر مر جا۔ انیس

نڈا اسبہ۔۔ (بکسر اول) دھام و تشدید

پہن مفتوح، وہ جگہ جس میں نہ اکا حوت ہو۔

(نور لغت)

قتول فیصل۔ کھ یا جگہ نڈا ارد کی ترکیب سے

بولتے ہیں۔

نڈا یہ۔۔ (دفع اول) دفع سوم، وہ حروف

جو کسی کو یاد کر کے روکنے یا سب کرنے یا دینا

پھانے کے واسطے آتے ہیں۔ (اے اے، اے اے)

وانے۔ ہے۔ ہے۔ اے۔ اے۔ ہے۔

(نرسنگ اش)

قتول فیصل۔ یہ تقیم یافتہ طبع کی زبان ہے

ارد کرنا کے ساتھ صرت ہے۔

نڈا امت۔۔ (دفع اول) دفع سوم، بیان

انوکھا پن، شاد و نادر ہونا عمو۔ (نور لغت)

نوت، فصیح و راسخ۔

عمل صرت۔ ان کے بیان میں بڑی خدمت

پائی جاتی ہے۔

قتول فیصل۔ پانا، پائی جانا، ہونا وغیرہ

کے ساتھ صرت ہے۔ جیسے ان کے کلام میں

بڑی خدمت ہے۔ (علی مضامین، اچھوتی

تختیں)

نڈا خیال، خیال کی خدمت، خدمت، اہتمام

دلیلی کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں جیسے
اب اس طرح خوش و دلگنا مقامِ خیرت
انتقام کا ذکر نہیں دُعا اور

پیدا ہوا، کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 جسے اس وقت روزمرہ کی طرح کامیاب
 ہے کبھی کوئی حرکت نہیں پیدا ہوتی تھی۔

دعا: ہمارے ربہم
 جیسے اے ربہم نے جو اس کو بارگاہ طاق
 رکھا تو کوئی نہ رت عجب پسند نہیں کی
 رماختہ ہمارے ربہم

نند کا نام رضمن اور رخ۔ دم، ندیم کی
جمع۔ مصاحب۔ مس۔ ندیمیں لوگ عربی
درکہ چلیا نند شیعہ کی زبان

نذر لایا۔۔۔ رشتہ اہل و ضم دوم، جھوٹ
باز، جھوٹ، کوٹہ، مٹی کے ایک طرف کا
نام، لکھنؤ، نذر۔۔۔ دونوں دوم، غنا ہے
روزگار

قول مصلیٰ، اہل کفر نہیں بولتے۔
مردہ ہر تقدیراً بنسیہ گئے، کوئی
نقد کو ادھر کے عوض نہیں دیتا ہے۔

دفرنگ آب اشال
 قتل نمید. یہ شہبازہ طبع کی زبان ہے
 ندری :۔ ربیع اول و ثانیہ دوم و سوم
 دریا :۔ دریا :۔ اردو نوشت :۔ نصیب :۔ راج

کٹ کٹ کے جوڑتا ہے رسالہ پر رسالہ ۔
 سستی ہے کہیں خون کی ندیاں کہیں نالہ عشق
 انمول فیصلہ ۔ بلا تہہ یہ بھی سستی ہے اس کی
 جمع خدوں اور ندیاں ہے ۔

یہ سب دیر سے ہیں کس دے گی جی 'نا' ادا و

سیکڑاؤں نہریاں پیدا ہوئیں ان لوگوں کا بھنا
تندی اترنا :۔ دیر کا پانی کم ہو جانا
اور دھرتی خشک ہونا

خوجوں سے تا بہ صبح زیرِ رل کی بھڑی
کے رات میں چڑھی ہوئی نرکی نرکی
ندری بہت انا بہ۔۔۔ ریا جانا۔۔۔ مجازاً

کے کل پر مشتمل ہے۔ اور وہ صرف فصیح و راسخ
 قریب فیصلہ۔ بصورت جمع ندیاں بنانا بھی
 بولتے ہیں۔

سر پھوڑ کے ہو کی بناؤں کی تہاں
گراں ہونا ہو گا ہی میرے پاں کا
نہی تو کیوں گھرائی ہے کہ میں
پاؤں ہی نہیں دھرتی - ڈالتا

تم گیوں، درختوں اور مرد و زن کو کہتے ہو میں
جیسے ہی تم سے الگ رہتا ہوں۔ مجھے تھکادی
کچھ پرواہ نہیں ہے (نرمیاب آغویہ)
قتل فیصل۔ نئی نوکیں گھر اترے ہیں

وہاں ہی نہیں ڈالتا۔ یہی بنوں کا حب وطن
ہندوستان جوئے ہیں۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے

نندی چڑھنا۔۔۔ پانی پانی سے
بڑھنا۔ دیر میں پانی کی زیادتی پر، بھائی
ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح و راسخ
اس وقت ہے غیب کی لڑائی بڑھی ہوئی

ہے آستین کو خون کی ندی چڑھی ہوئی سستہ
 مدد دے ۱۵۔ (فتح اولیٰ دینائے سروریت)
 بغیر دیکھا ہوا۔ ان دیکھا، جس نے نہ دیکھا ہو
 فارسی صفت: قطبیل (الاستمال)
 وہ کرے سیر جو نہ مرد ہو

وہ پتھر جس کا شوخ دیدہ ہو نرغبت
مقل فیصل۔ اس کی جمع فریاد ہے۔
منہ دکھا دو مجھ کو نادر دل کو۔

تو جیسا کہ میں رسیدہ کو
عاصم الخور سے جس جگہ رسیدہ ہو
میں جیسے ناویدہ محبت

نہر سردی : یہ لکھی ، وہ تھیں جس نے نہر
نہا ، یا کول غمہ چیز نہ لکھی کہ پر ۔ اور کسی
کو کھاتے ۔ کہہ کر گھر سے بندہ بدعت

دلیلی نظر میں دیکھیں اور دھمت مگر عوام
اور عورتوں کی زبان

اور ڈالوں گا اس نذیر سے کہ (فائدہ آتا ہے)
قولِ فصل: اس کی جمع نہ بدول اور نذیر ہے۔
جیسے اتنی بڑی نو سڑچ نہیں مگر بہتر
کی رہیں۔

خدیجہ دس ڈال کے توڑوں ہریکوں کی
 طرح سٹھائی رغر ڈال گیا سنی (خداوند آزاد)

نذیر ۱۵۔ ماکال خواہشمند۔ اردو
صفت۔ قلیں الاستمال۔
نذیر ۱۶۔ جس کے ہم سے نہ رہے ہو گئے

مکی رہی تو بے آنے کے انتظار میں رہا
 ندیم :- در بفتح اول و یا بے مروت
 ہنشین ۔ ساتھی ۔ دوست ۔ صاحب
 عربی صفت ، فصیح و راجح
 غائب نذر دوست سے آتی ہے یوں دوست

نارسی بونٹ اور راج

نذر ہونا۔ صرف ہونا۔ خدمت میں پیش
ہونا کام میں آنا اور صرف فیض راج
دن بگر میں خون تھا جو کہ پھولوں کی نذر
پھول کاٹنے پر گئے کانٹے گلستاں پر غلے جلیں
نذر رس ہے۔ نذر ہے۔ نذر ہے۔ نذر ہے
تصديق ہے۔ اور دھارہ فیض راج۔

پچا ہی جاں نذر ہے خسرو کی طرح مروع
یاں لکوتا جب مددہ اور درسن کہاں
نذر ہے حشر صائتا۔ بدو رنخہ مقبۃ کس
ہر گتہ دین کے مزار یاد دہنے پر کوئی چیز پیش
کوتا۔ اور دھرتی دہل کی زبان

نفا۔ پتلہ دل تاکھوں رو پیسے کے جڑھاوے
اور زبیر جڑھاوے

تہذیب گزینان: خدی ہستی من: حرمی بی جا:
وہیک: مصحیح: رنج:

عمل صرف ہے۔ مجھے درپ گزرتی شری

خود نہیں گزارنے کے ساتھ ہی صرف ہے۔
شریہ ہوتا۔ شریہ مافی جانا۔ درپان
جنا۔ دروہ صرف قریب بہ متردک۔

۱۔ جو میں نہیں کہ جو ان کے لئے ہے

میں نے میرے لیے ہمیشہ رجب کو سبھی جگہ تو

خدیجہ رتھ ہی کہاں کہاں جایا جائے۔

تذکرہ دینچہ دل دیا ہے مروت، ڈرانے والا
عذابِ جہنم سے ڈرانے والا۔ عربی صفت تھیں تیرے
شب کی زبان۔

مصدق فیصلہ ۔ بشیر اسلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ
کا عیب بھی ۔ شہر میں بتاوت دینے والے جنت
میں خوشخبری ملانے والے بھی آپ کا عیب ہے
بشیر و نذرانہ کے بھی راتے ہیں ۔

نزد و آفتخ، مرد، مذکر، ماده، عکس
فارسى مذکر، فصيح، راسخ.

ہے اور عجب ترکیب ہے اس نام کی طرف
کچھ عنایت نہ کریں کہ یہ مقبارام کی عنایت
مقول فیصلہ شیر ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

مستحقا علیہ محضے عام پلا دیر نہ کر
حلا کرنے کو ہے یہاں میں پھر شیر
زادہ ملائے بھی ہوتے ہیں اور اس کا استعمال
عام طور سے جو انات ہی کے لئے ہے۔

نہیں۔ یہ درحقیقت نہیں الاستعمال۔

دُستِ جاویدِ دل کے ستارے داغے۔
یارِ دل سوزِ چہرِ دل کے جلانے داغے۔
ترا بیتا ہے میں۔ خالص۔ ابدِ مصفا

حرام اور حلال کی زبان۔
بت سنگ طور کے ہیں فرے شاہری نہیں

نہ کہ عریانی ہے نور خدا تو دیکھو ایسر
انکہ آیت سراسر باکھی، پرور، سرتاپا

سر تا سر. اور، در صفت. خواست. اور عورت
کی زبان۔

محل صرف - یہ گاؤں والے بڑے اجیر

اور اگر خدا اور بے سلسلہ کیوں ہوتے ہیں۔
(دبائے ہنتر)

مقولہ فیصلہ۔ عوٹ کے لئے بڑی ہوتے ہیں۔
 نر اسٹا :- مایوس، ناامید اور دوست
 بہرہ۔ شردک۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

محل صدف - تراکمر استخوانا مانتے ہو تو نہیں
یہ بانٹو - (داد و دہ پانچ)

قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کی رہائی

مذکورہ بالا ایک انوکھا۔ سب سے الگ سب
سے جدا۔ تادہ عجیب، مثنی وضع کا جس کے
ادغام و الطوار سب سے جدا ہوں، اور
اصفت مذکور تصبیح را کی۔

۱۔ میری والدہ نے کہا کہ اگر وہ نکاح کرے۔
پہنسی کی طرز پر ہے۔ اور اگر نہ کہی سی نظر

قول فیصلہ: تائید کے لئے زانی کہتے ہیں۔
کیا زانی گرم بازار کا سرے یوسف کی ہے۔

یہ مٹی جب کہ عمارت کی بنیاد پر ہے۔
بصورت جمع رائے زبانوں پر ہے۔

دن جوں سی تواروں کے نچے کاٹ رہے ہیں
بزمِ الامین دکھا پرستی دستاویزیں

میں نے ایک اختر - ۱۹۵۳ء میں
نقص راہی

کمال چو نماند یسب میرزا ابوعمار

نیا ہونا۔ جوا ہونا، ملکہ ہونا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

سے ناوں کا ٹکر لگ، ڈایا تو نے
اب تو ترے بھی ہیں اندازہ زانے پہل ابتر
زانی ہونا۔ ہے جس ہونا، انوکھی سو،
جوا ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

دنیا سے ہیں زانی ادبت تری ادنی
دستراب چھاں میں ایسا منہ نہ ہوگا تیرا
کرانا۔ زانی کرنا، باغ اور کھیت سے
خود دھاس بھوس نکالنا۔ ہندی۔

(نور ہفت)

نول فیصل یہ دیا تیر کی زبان ہے۔
زانی گشت۔ (دعا امانت) دگر ہوا
چنگیادہ تین انگلیوں کے عدد والی موٹی
انگلی۔ خامی مذکر۔ قلیبانہ طبقہ کی زبان۔
مح صرف۔ جیکم غلام محمد جاں۔ یہ محمدی خان
کے بیٹے تھے۔ ایک شخص وجہ الاشیں میں جلا
تھا انہوں نے اس کے پیر کے زانگشت کی خدمت
کے کہ صرف دو قطعہ خون کے نکالے درم
دور دور جاتا رہا۔

(تقدیم ہندو ہندوان اودھ)

نول فیصل۔ دسی کو انگشت زبانی کہتے ہیں
زانی۔ پاک کرنا، باغ اور کھیت
کا خود دھاس اور کانٹوں وغیرہ سے دکرنا
کے ساتھ) ہندی ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ دیا تیر کی زبان ہے۔
دکر باہ۔ (دبا کمر، نباہ، ایسا، پورا
کرنا۔ ہندی مذکر۔ متردک۔

دور اور ٹھاک مار ہرن من راہ تیرن میں
نقد حات دینیں دس کے دخل کیا زباہ کا
نہ بدلاتر سے کتوں کے در سے
بڑی معیت جیل کی چوٹی معیت سے
خون کھائے۔ (گنیمت اترال و اشال)

نول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

کے ساتھ صرف ہے۔
نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

نول فیصل۔ (دبا کمر، سوسم) جوا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ ہونٹ (دور ہفت)
نول فیصل۔ م ہور سے متعلق نہیں ہے
نول فیصل۔ رقص، ناچ، اردو، ذکر
نول فیصل۔

کہتی ہے چشم زنگس شہلا جک نہیں نقش
مقل فیصل۔ یعنی دگ زنگس سفید بال بیباک
کہتے ہیں۔
زنگس قاتل :- دیکھو یہ دہجہ تندی
شتم وزن سے آخر متہ، دیگر آنکھ کے چشم
مستقل ہے۔ فارسی زنگس صفت۔ غلبہ نہ
پلنے کی زبان۔

سنگھیں۔ دس سونخ نہ کر کہ اب کیس
مستقل۔ صفت زنگس قاتل نہیں رہا
زنگس مخمور :- (اصافت و دود و سریت)
پیشی آنکھ، متوالی آنکھ، چشم خارا اور خاک
مست، فصیح، راسخ۔

کسی کی زنگس نمود کے ہیں ناواں ساقی :-
ہارے ہاتھ میں جانے عطا خیر و عطا کا
مقل فیصل۔ اسی جگہ زنگس سے بھی تسلسل ہے
زنگس نیم خواب :- (یا غافلت) :-
آنکھ جو مشغول انداز سے جھکی ہوئی ہو۔
فارسی ترکیب صفت۔ تعبیر فائدہ طبع کی زبان
فیصل الاستعمال۔

زنگسی دیش زنگس سے نسبت رکھنے والی
زنگس کے شاہ :- (دورالافتات)
توں فیصل۔ تہا نس زنگس آنکھوں
یا آنکھ کی ترکیب ہمارے ہوتے ہیں
بیاد عتیق یہ ہے کہ سارک ہو
نظارہ زنگس آنکھوں کا محل سے کار کا بحر
زنگی آنکھ سے جو دیدہ زنگس حیران چہ
سانے گیسو بوجیاں کے سینہ بیاں
چشم زنگی بھی کہتے ہیں اور یہ بھی فصیح
ہے۔

بند اس کی وہ چشم زنگی تھی
جہاں کچھ کچھ کھن بولی تھی مگر ادبیم
زنگسی پلاؤ :- پاؤں میں ایسے ہوتے آندل
کہ کو حق میں رکھ دیتے یہ اس کی زنگی پاؤں
کہتے ہیں۔ مذکور۔ (دورالافتات)
مقل فیصل۔ عام طور سے زنگی کباب
ہوتے ہیں۔

زنگسی کباب :- ہمیشہ مرغ کا پوت
دور کر کے قہر کے ساتھ پیٹ کر جو کباب
پکائے جاتے ہیں ان کو زنگی کباب
کہتے ہیں۔ اور وہ مذکور قلیل الاستعمال۔
مقل صرف۔ پاؤں اور زنگی کباب کے
حوض انان پاؤں سے دور ہرن کا کچا
گوشت کھاتا۔ (دوران آزاد)
مقل فیصل۔ آتش نے کباب زنگی بھی
کہا ہے

دی دے گا کباب زنگی بھی آتش
جو دیتا ہے شراب اور خزان آتش
زنگل کرنا :- (دفع اول دسوم)
زہر مار کرنا، مٹا کر لینا، کھا لینا۔ (اردو)
صرف۔ عورتوں کی زبان۔
مقل صرف۔ مردہ بھوک کا مارا رات کو
آیا دو تہہ دری پر اٹھے اور کباب زنگل
کرنے لگیا۔

زرم :- (یا دبا نفع) علامہ، جگہ گدا
فارسی صفت، فصیح، راسخ۔
کسی کو دت کسی پہو نہیں آتا آرام :-
بستر زرم پر سونے کو کہتے ہیں حرام
مقل فیصل۔ حرام بختیں ہوتے ہیں۔

زرم :- پللا۔ سخت کا عکس۔ فارسی صفت
فصیح، راسخ۔
مقل صرف۔ ایک آدھ پیرا مرد زرم زرم
دیکھ کے تویں دو۔
زرم :- (یا دبا نفع) پللا۔ اور دو
صفت، راسخ۔
زرم :- (یا دبا نفع) پللا۔ اور دو
دورالافتات۔

مقل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
ہیں۔
زرم :- (یا دبا نفع) سست، کمال قبول جیسے
اے پیرے کرم جہاں ٹولا دہیں زرم،
دورالافتات :- (یا دبا نفع) صفت
مقل فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔
زرم :- (یا دبا نفع) دجیا، آہستہ اور
صفت، راسخ۔

مقل فیصل۔ زرم آواز، زرم لہجہ کی صورت
سے ہوتے ہیں جیسے براؤں سے ہمیشہ
زرم لہجے میں بات کیا کر دو۔
زرم :- (یا دبا نفع) سبک، لطیف، آسا
سہل۔ اور دو صفت۔ راسخ۔
مقل فیصل۔ زرم چارہ۔ زرم آسانی
دخیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔
جیسے۔ زرم آسانی کہے جیسا ہم نے
کیا دیا پایا۔ (دوران سرود)
زرم :- (یا دبا نفع) حلیم، بردبار۔
دورالافتات۔
مقل فیصل۔ زرم مزاج اور زرم طبیعت
کی ترکیب سے ہوتے ہیں

نرم زبان، نازک، ہارسی صفت، فصیح، راجح
 قبول فیصلہ نرم و نازک ملائے بھی ہوتے ہیں۔
 نرم و نازک کیا جگر کس نے دشمنی سزا نظم
 سب یہ کی برے ہنر کس نے دشمنی سزا نظم
 نرم، بنا غصہ دھما ہونے کے لئے بھی مستعمل ہے
 (ذرا لغات)
 قبول فیصلہ، تنہا نہیں، نرم پڑنا، نرم ہونا کی
 صورتوں سے ہوتے ہیں۔

سو کی نرم کر کے دیکھ کے میرے تیرے
 اختلاف پہلے کہنے کے آئے کچھ کچھ
 نرمادگی۔ (شیخ اول) مینی کاہک اور صفا
 ہنر کی مینی کاہک کاٹا، عاشق و مستحق جو
 مینی میں ہوتا ہے۔ (ذرا لغات)
 قبول فیصلہ، عام طور سے، باطن پر نہیں ہے۔
 نرمادگی، بیشہ و آبرہیں پروردہ، نکو تہ گفتگو کا
 بد ہوتا ہے قصہ، رود عوام اور سنجاروں
 کی اصطلاح۔

نرمادہ :- (بیغ اول و پیغمبر) کہ موت تدکیر
 اور، بیشہ، اور ترکیب صفت، راجح۔
 قبول فیصلہ، اس کا، طمانی صرف جالہ و
 کے لئے ہے نرمادیں بھی ہوتے ہیں۔
 نرمادہ، نرمادین :- طمانی، ایاں اور
 دین، نیز جھولک کا دیاں، رت جس کی آواز
 میں غرت ہونے کے سبب یہ نام دیا گیا۔
 دور، سخت، نرمیاب، آصفیہ،
 قبول فیصلہ، یہ ظہیریوں کی اصطلاح ہے۔
 نرمانا :- نرم کرنا، دھما کرنا، ملائم کرنا، روم
 کرنا، سمجھتی دور کرنا، اور صرف ظہیریوں کی اصطلاح
 اس کے بعد دل کے نرمانے کا میری آہ میں جوہر

دگر زبان، دنیا سے فواد آتا ہے۔ سو،
 نرم زبان :- (ہنگلی کسی طالعے میں) (جو)
 (ذرا لغات)
 قبول فیصلہ، اس کا کس کر، نرمی، مستعمل ہے۔
 ہونے کے ساتھ صفت ہے، یعنی غصہ کے ساتھ غصہ
 ہونا سخت مباحثہ اور لڑائی جھگڑا کی فضا،
 نرم ہٹا ہٹ :- (شیخ اول) دین و پنجم، طاقت، زنی
 اور دصفت، سخت عوام، اور عورتوں کی زبان
 خیالی جانتا ہوں آپ کے ہونٹوں کی زبانی
 مقررہ رسم میں :- (مخبر ہے تصویر تصور کا رنگ
 نرم آواز :- (طالعہ اور مہین آواز، بارک
 آواز)
 قبول فیصلہ، اس کے سختی دھمی، اور نرمی ہونے میں

نرم باتیں :- نرم لونی
 نرم انیس جوہر میں سے برادر یہ بہال
 کھل کی ٹوٹی کی طرح دور ہونا، رطل
 (ذرا لغات)

قبول فیصلہ :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
 نرم لونی :- (رو، قبول) ایسی بولی جس سے
 ہجر کی اور انکساری کا کساری شہزادہ سختی
 ظاہر ہو۔ اور دصفت، ٹوٹ، عوام اور
 عورتوں کی زبان۔

سحب تامل ہے میں کا وضع سادی شکل جولی جو
 کبھی جاتی ہے دل میں کبار بولی نرم لونی جو
 نرم پڑنا، غصہ دھما ہونا، غصہ کمر ہونا
 اور صفت، عوام کی زبان۔
 قبول فیصلہ، جب میں سے اس کو بہت کچھ با
 ہے جب وہ نرم پڑا ہے۔ ورنہ بڑے غصے میں
 وہ آیا تھا

نرم چار :- (طالعہ خراگ، زرد سفید کھا
 طبعیت کا، وہ کھا جو آسانی سے کھا جائے۔
 (ذرا لغات) (نرمیاب، آصفیہ)
 قبول فیصلہ، ان صورتوں میں مستعمل نہیں ہے
 نرم چار :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔
 نرم چار :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔

نرم چوب :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔
 نرم چوب :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔

نرم دل :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔
 نرم دل :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔
 نرم دل :- (طالعہ، آسانی سے کھا جائے۔
 آسانی سے کھا جائے۔
 قبول فیصلہ، یہ عوام کی زبان ہے۔

نہیں فیصلہ۔ یہ اور اصل زنی بیان ہے جس جو بیان
وقت زنا سے دیا جائے۔

زناکت۔ زنا اول و چارم، نازک و
نارک پن، نازکی، درسی صفت، موت نصیح راج

اندہری زناکت جاہاں کہ شعر میں
مضمون بندھا کر کا تو دور و گھر ہوا

قول فیصلہ۔ صاحب قاسم، انا غلط سمجھتے ہیں کہ
ہل اور وہ نے نازک سے بنایا ہے جو صحیح نہیں

ہے۔ ایرانی کلام میں یہ لفظ بہت ملتا ہے۔

زناکت بڑا مارکی، خون، لطف، نفا ہے
خو تر اسلولی، نازکی، نازی صفت، نصیح راج

کس رات سے وہ عوارب نکاتے سر گئے
نفل شانہ دہاتے وہ ہیں کسوں پر

زناکت بڑا کر وں، نازکی، نازی صفت
نصیح، راج

یہ زناکت اور اس پر پیروں سے
کبھی مضمر ہوں جس زبان میں کراچ دہا

زناکت بڑا مارکی، نازی صفت
نصیح، راج

نفل فیصلہ راج کی نازکی، نازی صفت
کا صورتوں سے ہوتے ہیں۔

زناکت بڑا مارکی، نازی صفت، نصیح، راج
سبک ہونا، نازی صفت، نصیح، راج

چلے آئے وہ جھونکے میرا ہوا گے
زناکت ان کو لے آئی یہاں تک فارغ

زناکت بڑا مارکی، نازی صفت، نصیح، راج
یہ نازک سے پاک ہوا اور ان کی صفت

موت، مہیائے طیف کی زنا، فیصلہ، نفل
قول فیصلہ۔ اسی معنی میں زنا بہت بھی ہے

دفعہ اول و فتح سوم، نازکی، نازی صفت
نزدیک۔ (باصح) قریب، پاس، نزدیک، نازکی

صفت نازکی، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نفل فیصلہ۔ بکسر نزد کھا ملتا ہے یہ نزدیک
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

وہ آپ سے نازا من ہوتے تو خدا کے نزدیک
آپ کا نتیجہ کیا ہوگا

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج
نزدیک، نازی صفت، نصیح، راج

عس مروت۔ شکر میں اہل چل پڑ جاتی۔ دور
جانے نزدیک و دور کیا ہوا بیاں (ڈیوٹ)
(دور بار (کبریٰ)

نزدیک ہونا۔ قریب ہونا، پاس ہونا۔
ساتھ جانا۔ اور دھرتی نصیب، راج۔
آئندہ مجھ سے دور ہے نزدیک یاں ہے۔
دوٹی ہوں یادگار تھاروں میں۔
نزدیک ہونا: زیادہ خفا ہے ہونا
قریب ہونا، اور دھرتی نصیب، راج۔

محل صوفیہ، خاور دھرتی صاحب سے ماننا علی
ماتر صاحب زیادہ نزدیک ہیں ان کے کہلا
رہے تو ذرا کام ہو گا۔

نزدیکی۔ پاس، قربت۔ اور دھرتی
(دور رفت)

قول فیصل۔ پاس والا، قریبی قریب کا، کے
مہوں میں عوام اور دھرتی ہستی ہیں جیسے وہ
ہمارے بہت نزدیکی رشتے دار ہیں۔

نزدیکی۔ نزدیکی، جاکھن، جان گندنی، دم
نکٹا، دم ڈٹنا، دقت عورت۔ عربی ذکر فصیح راج
رہے کہ کو اگر دیکھیں نزع ہون میں
سیح دھرتی کو جو جائے نزدیکی شکل مگر
ہو مہل، عام نزع، دقت راج، دم نزع
م نزع، نزع کا عام، نزع کا دقت
راج کی شکل آسان ہونا، دھرتی کی صورت
ہے ہیں۔

نزع کرتا ہے دم نزع دھرتی یہ عربی
صق دھرتی شرم، پریشان ہونا، مگر
سرسختی جا کے ایک نظر نگر کو دیکھنے

نظم نزع چرہ مادر کو دیکھتے تو بکری
اک صوفی دھرتی ہے مروت نزع کا عام
میں مشورہ کہ وہوں چراغ سکری کا

نزع کا دقت ہے بیٹے، راجے
آپ اپنے قیامت ہوگی

قریب آدہ کہ آسان جو نزع کی شکل
دم اخیر ہے اب دقت امتحان نزع مگر

نزع میں ہونا۔ نزع میں ہونا
نزع کی تعلیم میں ہونا۔ اور دھرتی نصیب راج

نزع نزع بر جہاں یہ ہے یہ وہی
اگر کی تو ہے نزع نزع نزع
نزع نزع۔ دھرتی اول دھرتی، ایک مروت کا نام
عربی، مذکر، راج۔

علی صوفی۔ مروت۔ یہ بال اخوں نے سفید
کئے ہیں یا شاید نزع ان کو جانی ہی میں قند

سرن، صوفیہ، راج۔
مروت، راج۔

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع
نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع نزع

نزول نیاں عرب سرپرست ترکتے ہیں کہ
۱۔ سے نزول مار گئے ہیں مذکر غائی نزول انکم

نزول ۳۱۰ مذکر نا ہے۔

نزول ایک وہ پانی جو فطوں میں
آجاتا ہے اور درم پیدا کرتا ہے۔ وہ مرضی
سے آدمی کے ذمے رطوبت کے سبب پڑھ جاتے ہیں
(وزہنت)

نزول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نزول بڑے سرکاری زمین، عیند کی ہون
زمین۔ اور حدیث و راجح

چھپنے کے لیے۔ اور وہ ہوں
نہ ان سے یہ ہوں کی ہیں
نور جیل۔ دل کا لکھ لکھ نزول نزول کی

زمین، غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں
نزول بڑے شاہی شکر کا نذر کش ہونا
دروہ شکر، مذکر (وزہنت)

نزول فیصل۔ ہ سے زبان پر نہیں ہے۔

نزول جسد۔ کسی جسم پر
مڑے مڑے سے کا آنا کسی بڑے صاحب ہون
وہ کہتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں
فارسی ریب ہون۔ عینا ہونے کی زبان
نور جیل۔ اور وہ کہتے ہیں

جوروش ورنے سرایا نزول اجمال
بیلہ نقد کچھ عاشق زور آج کی تا
نزول کرنا۔ اور وہ کہتے ہیں
میں جتا کرنا۔

انکس نزول کہیں زیادہ کے انتظار نے
مل جگیا تو ہو گیا جس کے کان آواز (وزہنت)

سول فیصل۔ اب ان سرور میں مشعل نہیں ہے۔

نزول وحی۔ وحی آنا۔ وحی آنا۔ وحی آنا۔
حکم الہی کا کسی پیغمبر پر نازل ہونا فارسی ترکیب
مذکر فصیح و راجح

عمل صورت۔ پیغمبر صاحب نزول وحی سے ہیں ہوں
ایک زندہ ہے۔ (ایمانی)

نرہست ۱۔ (یعنی اول دفعہ سوم) ہے عیب
ہو، پاکیزگی دکھا، دوبارہ ہونا، نرہست
اجساد، خوشی، سرور عیش و نشاط، عربی نوشت
فصیح و راجح

نکتہ گی جو ہوں تو ہوا طرقتاں
نازکی گل کو جن میں تو جن کو نہ ہوت

نزول فیصل۔ نہ ہوت آگیں، نہ ہوت ابتدا و نہ ہوت
افرا کی ترکیبوں سے تیسرا صفہ ہوتا ہے۔ عیب

ہندوستان جنت نشا کے ایک ہر نہ ہوت آگیں
اور نیو آئین میں ایک خرد نگاہ و عین پناہ نے
اپنی بیگ سے بنا۔ (نشانہ آزاد)

میاں آزاد ادیب لیب و دیاران ہون
اسی باغیچہ نہ ہوت انتہا کی طرف جانے لگے۔
(نشانہ آزاد)

عیب دربار اور نہ ہوت اسرا مقام ہے
خدا نے دہلی کی آب و ہوا کو عیب تاثیر کش ہے
دیسر کہنا

نرہست بخش۔ نرہست بخش نازکی بخش
سرہن فرحت و اسباب بخشے دے فارسی صفت
خلیافتہ طیف کی زبان

محل صورت۔ خاص فیض آباد کے اندر تین
ایسے نہ ہوت بخش بارغ فقہ کہ ان میں امر
دوسرا تفریح کریں۔ ایک انگریزی بارغ و دوسرا

سوتی باغ، تیسرا مال باغ۔

قدیم ہندو ہندوان (۱۵۵)
نرہست ناطر۔ (امانت خورشید)
انسانہ نامہ۔ وہی نوشت و عیب یافتہ
لیفے کی زبان۔

نرہست کدہ۔ پکڑہ پکڑہ سرہن فرحت
مقام۔ سرگاہ، تماشہ گاہ۔ فارسی ترکیب
مذکر تباہیت طیف کی زبان۔

محل صفت۔ اسی نہ ہوت کدہ رقصاں
پنے جاں اس گل رعنا کا مستحسن تھا۔
(نشانہ آزاد)

نزول۔ (دروہن ایس) ہمان، سامر
پروسی جو سرا و غیرہ میں جا کر آئے۔ عربی
صفت (وزہنت)

نزول فیصل۔ عام طہرے زبانوں پر نہیں ہے۔
نرا و۔ (بالفح) اصل، نسب، نسل،
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طیف کی زبان۔

شہید ہو چکے جب سرور سول نرا و۔
زبان سود کو پہنچا یہ حکم ابن زیاد
نور فیصل۔ عرب نرا و، ہندوستان نرا و

دغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
نرہست۔ (دفعہ اول و دوم) سرور، عین
خفا، پست، خوار، فارسی صفت، تعلیم یافتہ

طیف کی زبان۔ عین الاستمال۔
سارے عالم سے کوہ پکڑ دی چرخ تراز
قافیہ ہے بند از بس اس کی راہیں ہیں بند ہیر

نس۔ (بالفح) رنگ، عرق، خون کی
کی اردو نوشت۔ راجح۔
ن نزود لا غریب نا ہر گیس ہیں

عزیز مر عشق ایک ایک نس میں ہر
تول فیصلہ اسی جگہ رکھنا ہوتے ہیں۔
نسبت: پتھا غصب - اردو موت - راج
نسبت: پتھا اول و تشیع دوم
نسبت: کا علم رکھنے والا وہ شخص جو مختلف
نسبوں اور مختلف افراد کے متعلق یہ
واقفیت رکھتا ہو کہ وہ کس خاندان سے تعلق
رکھتا ہے اور ان کے آباء اجداد کے نام
کیا ہیں اور ان کی رشتہ داریاں کیا ہیں
جو ان اور یہ کہ ہر خاندان کے خصوصیات
کیا ہیں اسباب کا جاننے والا عربی نسب
جاننے والے کی زبان۔

نسب فیصلہ: یہ وہ ان میں اب جہاں نسبت
کسی سادہ نسب کی بنیاد پر
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
اور تقاضا کی نسبت سے ہوتا ہے۔
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

دو تہر سفید ہوتے ہیں۔ کیونکہ نامہ پر
نسبت (نسبت)
قول فیصلہ: عام طور کے متعلق نہیں ہے
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسب: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

کہہ ہے ان تہوں کو بھی نسبت ہو۔ اور کی غلط
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ
نسبت: یہ وہ نسب ہے جس کے محکمہ

۱۔ سال کیا کروں دل ساتھ تھو بہو کی
 برست و برست بیل سے کھنک دہا کی سوڈا
 اس کا آصفیہ
 ۲۔ نسبت کی ایک سے بھی بولتے
 میں جسے بہ نسبت اس کے تھو بھائی زیادہ
 بھاب ہے
 ۳۔ نسبت : سرب سرفاں : نہ حساسی
 جیسے وہ صاحب نسبت ہیں : دفر جیسے صغیر
 سوا فیصل عام طور سے زور بر زمین سے
 نسبت : بدست سرب کے اس
 کے تھو ہے میں : اس کے سے : ذہن اس
 سرب صرت : سربقی بہتر کی س نہیں سے
 میر حسن کی شہزادی نسبت : عہدہ ہے
 دبا حنہ مکر : اور نسیم
 ۴۔ نسبت آنا : بات آنا : شادی کا پنا
 آنا : رشتہ کرنے کا پیغام آنا : اردو صرت
 عورتوں کی زبان
 ۵۔ صرت : کل شاہجہاں در سے رو کی کی اکبا
 سرت بہت اچھی آئی ہے اگر استخارہ آگیا تو
 زبان میں شادی کر دیں گے
 ۶۔ نسبت کھڑنا : شادی طے ہو جانا
 رشتہ طے ہو جانا : اردو صرت : عورتوں
 کی زبان
 ۷۔ حسابان کی تربت میں تربت ٹھہری ہے
 بھائی کے سالے سے بھائی کا نسبت ٹھہری
 ۸۔ نسبت چھوٹ جانا : شادی کی
 گفتگو طے ہو جانے کے بعد کسی وجہ سے ختم ہونا
 اردو صرت : عورتوں کی زبان
 ۹۔ نسبت دینا : شہدہ دینا : نفیر دینا

۱۔ سرت نہ ہرگز : مطابقت ثابت کرنا : اردو صرت
 نصیح : راج
 ۲۔ سرت تیرے اورد کے ہزار ہیں کتے ہیں
 اس کمار کو دیکھ نسبت تھو کے ترے
 ۳۔ سرت نسبت : بصورت ہی بھی سرت ہے
 اپنے پسری کو سرت یوسف سے نسبت : وہ
 اسے دینا اس پر سرتے ہیں اس پر انھیاں
 ۴۔ نسبت تزار پانا : شادی بولنا : رشتہ
 طے ہونا : اردو صرت : نصیح : راج
 ۵۔ سرت : دور دور تک اس کے من دجال کی
 شہرہ چوٹی : آخر کار ایک دھیں : لا تبار دجم
 اس کے ساتھ نسبت تزار پانی : (شہدہ آواز)
 ۶۔ نسبت کرنا : سرتی کرنا : سرت کرنا : اردو
 صرت : عورتوں کی زبان : تعلیل : الاستقال
 ۷۔ نسبت نانا : شادی بیاہ : رشتہ دار کا ذخیرہ
 خدا خدا کر کے نسبت نانا ٹھہرا تو سی جگہ کیا
 ماں بے چاری کے پاس چاندی کا کادنگ نہیں
 (مرآۃ العروس) (دور ازہنت)
 ۸۔ سرت فیصل : بدی کی زبان ہے
 ۹۔ نسبت ہونا : سرت ہونا : مطابقت ہونا
 ۱۰۔ نسبت ہونا : شہادت ہونا : اردو صرت :
 نصیح : راج
 ۱۱۔ نسبت صیت سے ہوں زرا میں گریاں مینی
 ہے یہ رونا گویا گریا کا خنداں ہوگا
 ۱۲۔ نسبت ہونا : بات ٹھہرنا : شادی ٹھہرنا
 شادی طے پانا : اردو صرت : عورتوں کی زبان
 ۱۳۔ صحبت ہے برادری میں زیبا ز
 ۱۴۔ نسبت ہے برادری میں زیبا بھتی
 ۱۵۔ نسبتی : نسبت رکھنے والا : نسبت رکھنے والا

۱۔ ناری ترکیب صفت نصیح : راج
 ۲۔ نسبتی برادری : سالہ بھائی کا بھائی
 اردو ذکر : تعلیل : الاستقال
 ۳۔ صفت میں کچھ سنی بے جا نہ تھی
 کہ نہ کار اور نہ تھا وہ : نسبتی : سالہ
 ۴۔ سرت فیصل : عام طور سے برادری کی ترکیب
 سے بولتے ہیں نسبتی جانی کی صورت سے بھی
 بولتے ہیں
 ۵۔ نسبتیں : شادی کے پھیلات : شادی
 کے رشتے : اردو ذکر : راج
 ۶۔ نسبتیں جا بھا سے سنگ ایں
 بات دریافت کر کے ٹھہرائیں
 ۷۔ سرت فیصل : نسبت کی جڑ بھتی ہیں کتے ہیں
 ۸۔ نسب نامہ : رشتہ اول دوم و ششم
 شجرہ خاندان : سلسلہ خاندان : و شجرہ جس میں
 خاندان کا سلسلہ : سلسلہ دار درج ہو : ناری
 ذکر : نصیح : راج
 ۹۔ بیڑوں کو صدا دی گئی نامہ سناؤ
 ۱۰۔ تقریریں تقریر بزرگوں کی دکھاؤ
 ۱۱۔ نسب بندی : قطع نسل کے لئے اس میں
 کا کتا جس سے مادہ مزید دم میں بذریعہ
 عضو تناسل داخل ہوتا ہے : اردو صرت
 ۱۲۔ سرت : سرت
 ۱۳۔ سرت فیصل : کرنا : کرنا : کرنا کے ساتھ صرت
 ۱۴۔ نسب نامہ : رشتہ اول دوم و ششم
 ۱۵۔ علم حساب میں : وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ
 ایک عدد کے اتنے حصے کئے گئے ہیں : کسر کا وہ
 جز جو بابت ہے : پانچ ڈالہ عدد : فارسی ذکر
 ۱۶۔ علم حساب کی اصطلاح

اکمال آئے وہاں نہ جاتا تھا۔ تاسی سخت، شر
آتے ہی اس خدمت پر امور ہو گئے کہ سا ہزاروں
کو اصلاح دیا کریں۔ اور حافظ نور اللہ کو بھی
دربار اودھ سے تعلق ہو گیا اور ان دونوں نے
یہاں ٹھہر کر لوگوں کو خوشنویسی کی تعلیم دینا
شروع کی۔

ان بزرگوں کے علاوہ بہار اور پرانے
خوش زمیں بھی تھے جن میں سے ایک نامور بزرگ
منشی محمد علی بتائے جاتے ہیں۔

وہ دور، نہ کی جو قدر لکھنؤ میں مرنے سے
کا اندازہ اسی سے نہیں ہو سکتا کہ وہ یہاں سرکار
میں غور ہو گئے تھے بلکہ لکھنؤ کی تہذیبی کامیابی
اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ لوگ ان کے ہاتھ کے
لکھے ہوئے خطوط کو برقیوں کے دعوں میں لیتے
تھے یہاں تک کہ ان کی کوئی شے بازار میں صرف
ایک روپیہ حوت کے حساب سے ہاتھوں ہاتھ
بک جاتی تھی۔

حافظ نور اللہ سے ایک بار (اب
سعادت علی خاں نے فرمائش کی کہ مجھے گلستان
کا ایک نسخہ لکھ دیجئے۔ نواب سعادت علی خاں
گلستان سعدی کے سید شائق تھے اور کہتے ہیں
کہ گلستان ہر وقت ان کے سر ہانے موجود رہا کرتی
تھی اور کوئی ایسی فرمائش کرتا تو حافظ نور اللہ
ایسی توہین کہہ گئے، اس کا مکھ بھی تو پتہ لیتے مگر
مرزا روئے وقت کا کہنا تھا منظر کو لب
در مرص کیا تو مجھے اسی لکھی کا قدرت دونوں
میں کو لکھی کہتے تھے) ایک سو تھم تراش چا تو
اور نہ جانے کتنے ہزار قلموں کے نیزے ٹکڑے
سعادت علی خاں نے حیرت سے بوجھا۔ غلط فہمی

ایک گلستان کے لئے اتنا سامان درکار ہو گا
کہا۔ جی ہاں میں اتنا ہی سامان خرچ کیا کرتا
ہوں۔ نواب کے لئے اس سامان کا فراہم کرنا
کچھ دشوار تو تھا نہیں۔ سگوا دیا۔ اب حافظ
صاحب گلستان کھا شروع کی مگر پوری نہیں
ہونے پائی تھی سات ہی باب لکھنے پائے تھے
اور انہوں نے اب باقی تھا کہ انتقال ہو گیا
ان کے بعد جب کے یہ لکھنا ابراہیم دربار میں پیش ہوا
اور انہیں سیاح ملت قزاقیت عطا ہوا تو
سعادت علی خاں نے کہا۔ ابھی میں نے حافظ صاحب
سے شکریہ لکھوائی تھی خدا جانے اس کا کیا حال
ہو گا۔ حافظ براہم نے عرض کیا۔ ان کے بچے
ہوئے سات باب تیار ہیں آٹھواں باب باقی
ہے اسے یہ حقیر لکھ دے گا اور اس قدر ان
و شان دھ سے عادی کا کہ حضور امتیاز نہ
کر سکیں گے۔

حافظ نور اللہ کے شاگردوں میں زیادہ
متنازعہ سب سے اول تو خود ان کے بیٹے حافظ
نور اللہ ہیں۔ یہ سب سے منشی سر بہ سکھوں
ہیں۔ ایک ہندو نرس تھے جس کو کوئی کالیستہ
تھا کہ وہ کوئی کشمیر پندت اور تیسرے
نور اللہ سے، ام لکھو کے، ایک خوشنویس
نور اللہ سے، اسم نے بھی بہت نام پیدا کیا۔ پھر
کوہیوں کو خوش نویسی شادیا اور من میں مجتہد
مرتبہ پیدا کر کے اپنے دور سے جدا ایک شہن
ہوئی۔ حافظ نور اللہ کے دارے باعلی
کوں ہوتے تھے حافظ ابراہیم سے ان میں
ایک ضعیف سی بیضادیت اختیار کی۔
حافظ ابراہیم کے متنازعہ شاگردوں میں

پہلے تو ان کے فرزند حافظ سید ابوبکر
کے علاوہ منشی عبدالحمید۔ مگر حافظ ابوبکر
دو شاگردوں سے بہت ہی فروغ پایا جو اپنے
لئے میں سب سے لکھو کے استاد قرار
دیتے۔ ایک تو منشی نسا دام کشمیری پندت
دوسرے منشی محمد امجد علی جو تسلیق کے علاوہ
نسخ اور لکھنؤ میں بھی لکھتے ہیں، نپاشی نہ
کہتے تھے۔

تسلیق: یہ مہذب ہیں۔ سب سے
شاہدہ، جسے سب سے سبھا ہوا۔ عادی۔ اردو
صفت حسن۔ سب سے
محل مہربانے، خوب تھی سب سے تسلیق بھلا
اور یہ سب سے مرنے کو کہ عادی کی گرجہ
تر جان دل تھا۔ (نفاذ آزاد)

سب سے سب سے، اور لکھنؤ کے سب سے
سب سے شیخ و شیخ اعظم صاف دستہ کلام
سب سے، سب سے تسلیق لکھنؤ، ڈومنیوں کی
سب سے آواز اور سب سے بازی و شاد آواز
تسلیق: یہاں اس زمانہ میں بہت
اور انہوں نے اردو صنعت نرس بھی، سب سے
اس میں سب سے یہاں تسلیق
چاہے ڈھال سب سے تسلیق سب سے لکھنؤ
تسلیق: یہاں کو بہت نصیب آئی، سب سے لکھنؤ
نصیب سب سے خوش سیل آدمی اور دوست
ذکر فیصلہ سب سے
محل صاف۔ گوریا پندت سب سے سب سے
تسلیق: یہاں سب سے تسلیق
نس جرحنا: یہاں چڑھنا، گئی رہے
سب سے میں سب سے اور دھرت حرم کی رہے

تشیخ (شیخ) تروچه، اعلان، مشهور کرد
تشیخ و به یادگار قید شده است
تشیخ مشهور و نام - با حد
راج.

یہ ہے جب خامہ مشکبہ
کلیں رخسارِ سحرِ حصار

[illegible]

۱۔ قسم شریکہ کہ تنہ گھنٹہ میں کھینچے ہیں کہ
 ساں میں مدد سے جس باکمالوں کی جانب
 ۲۔ دیکھتے ہیں وہ میں سب سے پہلے تھیں
 ۳۔ تھیں کے عقب سے منہ رہی جی تو نہ
 ۴۔ ہے یہاں ہیں اس نام کا کوئی باکمال
 ۵۔ کات مقصود ہند کے عہد میں نہیں ملتا کیا
 ۶۔ محب کہ اس سے مراد علامہ کا تہ جرمین عقبہ
 ۷۔ انفرادی ۔ المذنی ۱۳۵۰ء ہو جس کی کتاب
 ۸۔ چورچہ اور چیلچہ اور من شام میں
 ۹۔ سب سے بگڑا ہوئی کا اور اس
 ۱۰۔ مصر میں سلفان سلاخ ادب یونی

درخت بیت المقدس کا کاتب تھا اس لئے کہ نسخہ
کا سب سے بڑا اور آخری خوشنویس وہی مانا
جاتا ہے۔ اس کے بعد سلطان اورنگ زیب
عالمگیر کے عہد میں محمد عارف نام خط نسخہ کے
ایک بڑے اہلکار پیدا ہوئے جن کی قوت
رقم ثانی کا خطاب دیا گیا۔

محمد عارف یا قوت رقم شانی کے زہ نے مر
سب اجا ہائی نام ایک شخص تھے جن کا پیشہ صدا دی
یعنی لوہاری تھا۔ انہیں یا قوت رقم کا حریف
عائد دیکھ کے شوق ہوا کہ خود بھی اس فن میں
کمان پیدا کرے۔ نہایت سادہ سادہ فلک نامہ نسخ
کے ایک اور خوشنویس ان دنوں مشہور تھے صداد
عائ کے فن کے شاگرد ہوئے اور ایسی محنت کا نہ تار
کمال سہر رہے کہ جب ان دنوں کا زمانہ گزر گیا
تو یا قوت رقم کی جگہ ان کے پیچھے قاصر عفت ہو
نے لگی اور صداد کی یاد نگار ان کے وہ سرور
علی اکبر اور علی اصغر تسلیم کیے گئے۔

اس کے بعد ہندوستان میں بڑے بڑے
خوشنویں پیدا ہوئے اور برابر نسخ کی کتابت
ہندوستان میں لگتی رہی آخر میں شاہ
نظام علی صاحب کو شہرت ہوئی جو نسخ کے بالکمال
خوشنویں تھے۔

اس نے مدد کھنڈ میں ایک عورت کو دیکھا
 ہادی علی صاحب کی صحبت ہوئی جن کا بیٹا غلام
 اپنی سے آیا تھا اور وہ کا پی کے ایک خوش نویسی
 میرا کبر علی کے وہ شاگرد تھے۔ وہاں ہادی علی
 کو کھڑا نگاہی میں گمانی حاصل تھا۔

مکتبہ امدادی علی گڑھ کے پمپروٹسنگ کے ایک مشہور
خوشنویس میر بندہ علی رستمی تھے ان کے استاد

ن
مخ

نواب احمد علی نام ایک پرانے وقت کے رئیس
اور نسخ کے باگالی استاد تھے میرنندہ علی کے
ہاتھ میں رخشہ تھا مگر تکم شے جس کا غز پر لگتا
مسلم ہوتا ہے کا ہاتھ ہے ۔

قدیم ہندو ہنرمندان اودھ میں بھی پورے
مذہب کے ماہرین کے تذکرے ہیں۔

حاجی حانظہاد سے علی۔ بارہوی نے تھیں
 علیہ لکھو یہ کیا تعصب کا کوری میں دن میں سنب
 فلم تھے کے آئے سے سنب قیام لکھو میں تہ
 رخصت میں تانیا ہو گئے تھے انہوں نے شاہ قیام علی
 قلند کی سہری کے لئے ایک چھت کپڑے کی بنیاد
 اور اس پر بھائے داخل کے آتیہ لکھو میں
 نسخ لکھو اور اس کے درمیان میں سورہ افلاک
 کا شعر لکھا ہے "میان کے عالم میں یہ کمال خدا
 کہ اس پر دت لکھتے وقت حانظہ عزیزہ حسن تھا
 موجود تھے جہاں کہہ کہ حاجی صاحب نے ان
 سے کہہ دیا تھا کہ جہاں سے حرف لکھو انا ہو وہاں
 میرا لکھ رکھ دو۔ چنانچہ حانظہ بوجھت لکھ
 رکھ دیتے تھے اور یہ لکھتے جاتے تھے چنانچہ وہ
 چھت اب تک ساکوی میں موجود ہے۔

دعوتِ گروہ شاہیر کا گودی (۱۹۸۷ء)

ذوالاب ملکہ جیہاں صاحبہ :- محمد علی شاہ
 (شاہ اردو) کی حکم مطبع میں ہمارے نقیص
 انھوں نے اپنے ہاتھ سے جابہ سیدہ سلام (شرعیہ)
 کی سوانحی و رد و جان سو سننے کی بھی تھی یہ
 کتاب ان کے حقیقی پر دتے ذوالاب عاجز مرزا کا
 کے باقی ملکہ جیہاں صاحبہ نے پورا کرنا
 شریف اپنے ہاتھ سے لکھا تھا جس کے پندرو
 پارت اہم حسین کے رد میں پورا ہوا ہے

اور سیدہ پارے حضرت علی یا امام رضا
عزیز کے درخت پر چڑھا دیے۔ عکس جہاں نے خوشنویس
سیدہ حبیبہ علیہ السلام خوشنویس زدہ محمد علی خوشنویس
سے لکھا تھا۔

عاشق علی و محبوبہ علی: یہ دونوں
خط نسخ و خطا خوب لکھتے تھے کتب کے کامین فن
کے شاگرد تھے۔ (تاریخ درآباد)

مولوی محمد علی: کاکوروی بہت تاج اور
اچھے خوشنویس تھے۔ نسخ و نستعلیق ان کا عمدہ
نقاسد کلام مجید اور دلائل الخیرات اور بیت
مسی کتابیں ان کی تھیں جو موجود ہیں۔

سید احمد طہانی: خط نسخ کے بنیان
لاجواب خوشنویس تھے قرآن شریف لکھا کرتے
تھے یہ صاحب نے کتب میں انتقال کیا اور مقرر
اس کا راج گھاٹ میں دریائے گومتی پر تعمیر ہوا

اس مولوی میں بھی کتب کی سرزمین پر ایک
ماہر و کامل خوشنویس مرزا محمد جواد مالک طبع
نفاذی گزرے ہیں انتقال ۱۹۵۳ء میں ہوا

خط نسخ و نستعلیق کے کامل فن و نرد فرید
تھے عراق کی حکومت نے دو منہائے مقدسہ
کی فوٹو کے موقع پر آپ ہی کو کتب خانے طلب
کیا تاکہ مدد امام حسین و غیرہ میں آیات
قرآنی اور خط و غیرہ انہیں سے لکھوائے

جائیں۔
نسخ: (شہر اول درج دوم) نسخہ ہندی
کتاب کی جتنی کسی کتاب یا مسودے کے جہت
سے تھے۔ عربی ذکر: تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
میں صرف۔ از بسکہ نظام ترتیب نسخ و خط

اور کلام متفرق جاگیا ہے ہم چاہتے ہیں (ذریعہ)

نسخ و نسخاں: درج اول و دوم نسخ

اصطلاح شریع میں کسی پہلے حکم شریعی کو بدل کر
اس کی جگہ دوسرا حکم مقرر کرنا نسخاں
یعنی پہلے حکم کھلا کر دوسرا حکم بھیجنا اصل میں
نسیان معصود لازم ہے مگر بجائے متدی بھی
استعمال کیا جاتا ہے۔ (فرہنگ اصغیر)

تول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نسخہ: درج اول و دوم نسخ سوم: وہ کتاب جس
سے نقل حاصل کریں۔ عربی ذکر: نسخ و راج
نسخہ: عیا ترکیب و احکام و طریقہ۔ اردو
ذکر و راج

صل صحت: کتا کتا کا یہ بھی اچھا نسخہ ہے
نسخہ ایسا کاغذ کا وہ پرچہ جو پر دوایں
دن اور ترکیب استمال لکھ کر ریف کو دینے سے
عربی ذکر: نسخ و راج

کچھ تپ غم کو لکھا گیا فائدہ اس سے طبیب
روز دیکھتے ہیں اگر خدائے تعالیٰ کا ہر پڑے
نسخہ ایسا کتاب و جلد و مساد۔ عربی ذکر
نسخ و راج

صل صحت: اس شہد مشنوی کا ایک نسخہ ہمارے
پاس لکھو ہے آیا ہے بہت سے پر ایک نسخہ
سارویہ نسخہ میں کر دیا تھا ماحد لکھنا
نسخہ و خطا لکھا

شب جوئے دے کتب تجھے سونے کا جادو
درہنگ اصغیر (نامعلوم)

تول فیصل: عام کی زبان ہے۔
نسخہ: باندھتے ہیں: یہ کتب کے ہر
کاغذ کے مطابق دو ریک دینا۔ ادبیات کا
پڑوں میں باندھ کر دینا۔ اردو صرف راج

جن میں عاشق کے کہا شوخ نے طیار ہے

باندھ دے نہر بھی اگر نسخہ بیمار بندھے امیر
تول فیصل: بندھنا، بندھوانا کے ساتھ
بھی صحت ہے۔
نسخہ: تالیف کرنا: کتاب لکھنا۔ کتاب
تیار کرنا کتاب تالیف کرنا۔ اردو صرف
تفصیل استعمال۔

تالیف نسخہ: دفا کر دیا تھا میں
لکھو دنیال ابھی نرد و خطا غاب
نسخہ: لکھنا۔ پرچہ ادبیات۔ صح ترکیب
عربی ذکر: نسخہ باندھنا کسی ڈاکٹر یا کسی دوسری
کے لئے دوایں جو یز کر کے نسخہ تحریر کیا اور دو
نسخہ و راج

صل صحت: حکیم صاحب نے دو نسخے لکھے
چوڑے۔ پانچ روپے دے گئے بڑے امیر
سے قبول کیا۔ (دندان زاد)

تول فیصل: لکھوانا کے ساتھ بھی صحت ہے
نسخہ: (و با نسخ) کرکس۔ ایک مرد اور خواہ
یہ کہ کام جو میں کی ستم سے ہے۔ کہ
عربی ذکر: تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نسخہ: قاضی آستان اور سرور خان
درہنگ ان آجاس اور سونے کے نسخہ
نسخہ باندھنا

نسخہ: (و با غانت) آسان کا لکھ
دوست آدمی کا نام جو اپنی بہت محرومی کے
سبب اس نام سے موسوم ہوئے فارسی ذکر
علم شریف و نجوم کی اصطلاح

نسخہ: (و با غانت) ستاروں کے ایک
کچھ کا نام جس کی شکل اس کے شبہ میں

جو پھیلے ہوئے ادیب کی طرف اشارہ ہو۔ یہ نادر
منطقہ ابرو ج سے جانب شمال ہے۔ فارسی ترکیب
اعلا سیت و نجوم کی اصطلاح۔

وہ شکار گاہ جس کے گرد گریز و گناہ
نسر طائر جوڑ کر گندے زمین پر گر پڑے۔ اقبیر
سول فیصل۔ اس کے لغوی معنی اشارہ اور اشارہ

نسر داق قطب جنوبی کی جانب اشارہ کرتا ہے۔
ستارے نام سے اس نسل دوم پوٹا درج
کی کہ ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گہوارہ سے نکلے
رہے۔ فارسی ترکیب صفت علم سیت و نجوم
کی اصطلاح۔

صید مرغان جن کا جب خیال آئے کہ
نسر داق نسر طائر کے برابر ہو گیا
نسرین۔ دیکر اول دیاے صورت،
سبوتی کا درخت، سبوتی کا پتھر، ایک قسم
کا سفید گلاب۔ نسترین۔ عربی۔ مدکر
نصیح۔ راج۔

عمل صورت۔ مگر اور بستاں ہیں کہ جنت
کے چین اور غلمان ہیں یا نسرین و نسترین۔
(نار آزاد)

قبولی فیصل۔ عام حد سے نفع اعلیٰ حاصل ہے۔
نستق۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے،
درست و نفع اول و دوم، اس سے اسم
ہے فارسیوں نے نفع اول و دوم معانی میں
میں استعمال کیا ہے۔ قاعدہ تہ تیہ، تہہ و تہہ
نظام، دستور۔ روش

دن میں نہ کچھ نہ کیا ہم نے صبا شوق تیر
ہر جہت تہ کیا تب نسل ہوا اور رشتہ

قبولی فیصل۔ تاریخ نے خلاف جہد سکون دوم
کہا ہے۔

صاحب حق کی یہ ہے تفسیر
نہیں نسل و نظام ہے تدبیر
زمانہ پر نظم و نسق ملا کے ہے۔

ج نظم و نسق کہیں سے ہے دونوں جہان کا معنی
نسل کشا۔ ذکر پریدہ۔ خواجہ سرہر
نسخہ زمانہ۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نسل۔ بالفصحی، آلی۔ اولاد، بچے،
عربی نوث۔ نصیح، راج۔

یہاں وہ نہیں مبارک چاہی
کہ بخشش کی جو دین کو استواری
نسل بقاء قبیلہ، خاندان، نسب۔ عربی
نوث۔ نصیح، راج۔

عمل صورت۔ شاہی نسل کے لوگ آج جس
غربت میں بسر کر رہے ہیں کہ وہ سروں کے
بے مقام صبر ہے۔

نسل بقاء قبیلہ، خاندان، جدی سلسلہ،
عربی نوث، نصیح، راج۔

اس کہ آزاد پر مغرب چلتے ایسے نام
نسل دنیا میں نہ رہے دکھ خراب گزارنے والے
نسل۔ اصل، تخم، قوم۔ عربی نوث
نصیح، راج۔

عمل صورت۔ گھوڑے کی شناخت میں اتنی
بہارت تھی کہ ایک نفر میں قریب، نسل
اور گھوڑے کا مزاج بتا دیتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوان دوم
نسل بعد نسل۔ پشت و پشت۔

بڑھی بڑھی۔ عربی ترکیب۔ تیسرا ذہن
کی زبان۔

عمل صورت۔ اگر بڑی بہن بھی بوسہ نہ کر کے
نہیں یہ نسل بدہنس بڑا بدہنس کے منسل
کر دی گئی۔
دایا نامی۔

منسل منسل۔ اس جگہ سے منسل کہنا یا کھ
خاصی ہے۔ کیونکہ نسل کی تہوں میں بھی رشتہ
انہیں ہے۔

نسل بڑھا نا۔ نسل میں اضافہ کرنا
بچہ بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔ اردو صورت،
نصیح، راج۔

قبولی فیصل۔ بڑھانے کے ساتھ ہی مرث ہے۔
نسل کھیلنا۔ اولاد بڑھانا۔ خاندان
میں اضافہ کرنا۔ جدی سلسلہ کا اولاد کے
ذریعہ بڑھانا۔ اردو صورت، نصیح، راج۔

عمل صورت۔ بنی شاہی فرج، شاہی خزانے میں
کے قفسے میں آگئے۔ ملک دل میں خلافت کی
نسل پھیلنی شروع ہوئی۔ (دربار اکبری)

نسل چلنا۔ اولاد کا سلسلہ آگے بڑھنا
خاندان کا سلسلہ آگے بڑھنا اور صورت۔
نصیح، راج۔

عمل صورت۔ ہمیشہ نسل بیٹے سے چلتی ہے یہی
ہے نہیں۔

نسل قطع ہونا۔ خاندان کا جدی سلسلہ
ختم ہو جانا، اولاد نہ رہنا، نسل ختم ہونا
اردو صورت۔ نصیح، راج۔

منسل فیصل۔ نسل منقطع ہونا بھی ہوتے ہیں
ختم ہونا خاندان کے ساتھ ملے ہوتے ہیں
نسلوں سے اسیلے۔ تہہ و تہہ

والد بزرگوار کا نام ہندت گنگ پرشاد کوں تھا
 لکھنؤ آپ کا وطن تھا۔ بزرگوں سے بنا جاتا ہے
 کہ وہ دھابت جس کے لئے عمر تامل خطہ شیر مشہور
 ہیں آپ کا حصہ نہ حق پست قامت، گندی رنگ
 یہ چشم ادھر چہرے بن کے آدمی نے سلطنت
 یہ تھا کہ تہی نوج میں کہیں تھے۔ عباد اس زمانہ
 کا دستور تھا اور دارسی کی تعلیم ہم صغریٰ میں
 تھی۔ شہزادے اور وفات کی کلام ہندت سے بنا۔ جتنی
 بہت رہی۔ اور دہات نے تاعری و شوق یہ انوکھ
 رنگ۔ رنگ میں تھوڑے سا کاحامہ تھا نہ یہ
 رہا نہ جو حیدر علی تشریف لائی تھی۔ اس نے یہ
 ہندت کہیں کہ تار کی اختیار کی تھی۔ یہ کون کا تون
 ہندت جو کہ کا دور تھا۔ ہندت کوئی نہ تھا۔ ہندت
 بقدر شوق نہیں طرف تلنگاے غنزل
 کچھ اور چاہیے دست سے بیاں کے لئے غائب
 مگر دست کہاں ہے اور د شاعری کی کائنات
 کیا غزل، قصیدہ، مثنوی یا رباعی، میر حسن کی
 مثنوی سحرالبہان کا اس زمانے میں ہر طرف
 چرچا تھا۔ اصناف سخن میں مثنوی کا رنگ ایسا
 پسند آیا کہ خود بھی اس کو بچے میں قدم رکھنے کی
 کوشش کی مناسب طبع آئین کہا۔ غرض کہ گل کا دل
 بہ قصہ جو کثر میں تھا اس کو نظم کے سانچے میں
 ڈھالا۔ پچیس برس کی عمر میں یہ مثنوی تیار ہوئی
 جو کہ گہبے مضامین سے پتی ہندت نام گزرا۔ یہ
 لکھا
 اہن تک شوری کے رنگ میں کیانی کا ہوا
 میر حسن کے سرق۔ اب گلہ رسیم کے بھی جا بجا
 چوچے ہونے لگے۔ جو اہر سخن کے پر کھینے والے کچھ
 لکھے کہ مثنوی کیا کہیں ہے مرنی پر دس ہیں دقتی

حق یہ ہے کہ جنگ اور د شاعری کا مذاق قائم
 ہے اس وقت تک گلہ رسیم کی شادابی میں نہ تھا
 نہیں آسکتا۔ مگر انوس کو نسیم کے ساتھ مرنے
 وفا نہ کی۔ گلہ رسیم کو طبع ہوئے ایک برس گزرا
 تھا کہ بارغ جوانی پر اوس پر لکھی۔ ہندت کی بیاری
 نے دقت خاتمہ کر دیا اپنے شر کے آپ ہی ملوث
 ہوئے۔

روح و روان جسم کی صورت میں کیا ہوں
 تھوڑا کچھ ہوا تھا اور میرا یاد ہر گس
 شہزادہ میں تھینا بتیس سال کی عمر میں وفات
 پائی سخن شام۔ جانتے ہیں کہ نسیم نے کوہ حیرت
 کے نقشے پر مثنوی کہی لیکن بالکل دوسرے رنگ میں
 کی۔ مگر کلام کی سادگی اور بے تکلفی کا لطف
 اٹھاتا ہے تو میر حسن کی مثنوی دیکھو۔ اگر اہرک میں
 اور مثنوی آفرینی کا رنگ پسند ہے تو گلزار نسیم
 کی میر کر دو۔

منوۃ کلام

پھول کے غائب ہو جانے پر کہا دلی کے اسٹریٹ
 کی نسیم رسیم نے، اپنے رنگ میں یوں لکھینی۔
 دیکھا تو وہ گل ہوا ہوا ہے
 کچھ اور ہی گل کھلا ہوا ہے
 گہراں کہ میں کہہ کر گیا گل
 جھنجھدنی کہ کون دے گیا گل
 ہے ہے مرا پھول نے گیا کون
 ہے ہے مجھے خار دے گیا کون
 اتھا اس پر اگر پڑا نہیں ہے
 بڑے ہو کے تو گل اڑا نہیں ہے
 تو اس تو دکھا کہہ کر گیا گل
 سوسن تو بتا کہہ کر گیا گل

سنبلی مرا تازیانہ لانا
 شمشاد اسے سول پر چڑھانا
 بولی وہ بکاؤں کی کہ آئندہ جس
 غفلت سے یہ پھول پر پڑی اوس
 آنکھوں سے عزیز گل مرا تھا
 پتی وہی چشم حوض کا تھا
 گلہ رسی کا جو ہائے اہل تھوڑا
 غنچے کے بھی سہ سے کچھ نہ پھوٹا
 بھل تو چمک اگر خسیر ہے
 گل تو ہی ہلک سا کہ ہے
 (د از با حشر گلزار نسیم)

نسیم بہار۔ د با حشر گلزار نسیم
 جو نسیم کیا میں چلے۔ مجازاً ہوا۔ فارسی
 ترکیب، صفت، نونٹ، فطیح، راسخ۔
 بڑا جاتے ہیں یہ چل کے نسیم بہار سے
 جنتا ہے ابران کے قدم کے خبار سے لکھن
 نسیم سحر۔ سحر کی ہوا، باد صبا، پچیس رات
 کی ہوا۔ صبح صبح میرے والی ٹھنڈی اور خوشگوار
 ہوا۔ فارسی ترکیب، صفت، نونٹ، فطیح، راسخ
 باعث کھلا رہ پشانی کا کچھ پچھ
 یوں مضرب کالی نسیم سحر آئی
 قول فیصل۔ اسی جگہ نسیم سحر کی بھی سستل ہے۔
 نگ حبابوں کے ہوئے عکس علم سے شجرنا
 ہے پھر ہرے کی ہوا رنگ نسیم سحر کی لکھنی
 اسی کہ نسیم صبح بھی کہتے ہیں۔
 نسیم صبح کو پگل سے کیا اترا آتی پرتی ہے اہر
 در اس گنگہ نسیم زلف خوشبو اس کو کہتے ہیں کہ نسیم
 نسیمنی۔ (فطیح اوس و دم و سوم سکونی)
 لکھنی کی سحر، کاٹھ کا زینہ دلور انصاف

خول نص۔ اہل کھنویں ہوتے۔

نشیہ... (بکسر) اُدھار، مرض جو نقد
تہو۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قبیل الاستمال۔

دل میں سوچے کہ کون ٹھوڑی کھائے۔
کون نسیہ پر اپنا عقد گنوائے۔
نشہ: شادی فارسیوں نے معنی اس کیفیت کے
استعار کیا ہے جو شراب یا دیگر مسکرات کے
استعمال سے ہوتی ہے اور وہ اس معنی میں املا
نشہ ہے رُخاد، کیف، شراب، بیوشی، ہوشی
(فرہنگ)

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ۔
اس لفظ کی کھنوں میں تفاوت ہے صاحب لغات
اس کو فارسی تر دیتے ہیں۔ صاحب بیارنگ اس کو
اجبر میں بمرہ کے ساتھ لکھ کر عربی ہوئے کا شبہ
ڈالتے ہیں۔ صاحب آب ریات، نشاہ جس سے
ثابت ہوتا ہے کہ نشا اس کا مخفف اور اصل فارسی
ہے۔ صاحب خیات لغات اس کا اطلاق نشہ بر وزن
نشہ لکھ کر دلی دوسری مونس کا قائل یہ لکھتے
ہیں اس کے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھا نہیں
غلط ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تشہ بہ حذف
ہو کر نشہ ہو گیا۔ صاحب تصنیف لغات بھی انھیں
کے ہر بان ہیں مگر انھوں نے مشدہ ہونا ثابت نہیں
کیا۔ یہ ان اختلافات کی وجہ سے ہونے لگے
بھی اس کو اردو قراد دے کر اساتذہ کے کام
لکھ دیا۔ نشہ فارسی ہی آتا۔

نشہ: دہریہ، غار، کیف، شراب، بیوشی
سستی، غرور، غرور، غرور، غرور، غرور
در معنوں نشہ و نشا، اور نشا

پیدا ہوتا، بڑھتا، پورا، دہریہ
حکومت دوم یا تشہید اور وہی شرع استعمال
کیا ہے۔

رات بھانے میں سالی جوتے میں ہرک
حب سبتہ کو لکھتے جس جاہ تہرب
سے سن ی کیا ہر جس وہ تر تہرب
نشہ و تشہ کے کیا تہرب آتا ہے
دقار میں الاستمال

قول قبیل صحیح شدہ و رشہ و رشہ
مفتوح ہے عام طور سے زبان پر رشہ و رشہ
یادوں و سکون دوم و رشہ سوم ہے

نشہ: رشہ اول و رشہ ثانی، پیدائش
اور رشہ پیدائش، پیدائش، رشہ سوم جو حیات

عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نشہ: نشہ تہرب۔ دہریہ و رشہ۔ حیات تہرب

پستی کے بعد پھر رشہ، رشہ اول کے بعد تہرب عربی
نوشہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ عام طور سے نشا ثانیہ (بکسر اول)
زبان پر ہے۔

نشہ: رشہ۔ دونوں جاں، دنیا و آخرت
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تہرب دونوں کے جملہ کتب ہے بہارت تہرب
سرکے رنگ میں، رشہ تہرب حیات صحت لکھدی
نشہ: رشہ۔ رشہ، رشہ، رشہ، رشہ
اور رشہ تہرب کی زبان

تہرب فیصل، رشہ رشہ، رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
دہ چیز رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نارہ تہرب رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ
نشہ: رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ رشہ

نشان پر ہر چڑھانی پر چڑھنا۔ اردو مذکر
عورتوں کی زبان۔ مترک۔

سردھن نہ کھانے جوڑے کا بوجھ لگا کر
مے میں چڑھایا دھن کو زبان میں چٹا
نشان پر ہر چڑھنا۔ ناک کا بوجھ، راج
ہمارے نام کو کیا جان آج بھرے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھڑھے سے کل نشان
نشان پر ہر چڑھنا۔ ناک کا بوجھ، راج
نصیح راج

نکرو بجا جان گراں رکھتے ہیں
میرے ہیں ہم ان کو جو نشان کہتے ہیں
نشان پر ہر چڑھنا۔ علم، شکر، بوا، رایت
خاک کا بوجھ، راج

محل صرف۔ تین ہزار نامور نشان شاہی کے نیچے
رہنے مارے کو کہتے تھے
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

ان اس کے قدم کے پائے جو میرا رب پر
یہ کہ میں میرا خاک پر چڑھوں کی چادر ہے
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
خیرہ کی عورتوں کے بوجھ میں

جس میں کہ اسے کیا ہوا اس پر
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

مارک، ٹیڈ مارک۔ اردو مذکر قبیل الاستمال
قبول فیصل۔ عام طور سے۔ ٹیڈ مارک، راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

صرف، نصیح، راج
باقی نہ بھٹکی کا۔ امارک میں نشان
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج
نشان پر ہر چڑھنا۔ راج

قول فیصل۔ اب ہم پر ہر چڑھا ہوا نواز
 ہے۔
 نشان پڑ جانا۔۔ جوٹ کی مدت باقی
 رہنا۔ اور صرف۔ نصیح راج۔
 محل صرف۔ تم نے اتنی زور سے کہا کہ بیٹھ پر
 نشان پڑ گیا
 نشان پڑ جانا۔ یعنی پڑ جانا، اچھوں
 کے نشان بن جانا۔ اور صرف۔ نصیح راج
 محل صرف۔ کہا تھا کہ گیلے دھ سے تصویریں
 نہ دیکھو نشان پڑ گئے۔
 نشان پڑ جانا۔ یعنی نشان بن جانا، نقص
 اٹھ کر آنا۔ اور صرف۔ نصیح راج۔
 خدا پرستوں سے کہہ دو ہوا میں سنگ پرت
 نشان پاسے بن گئے ہیں پتھر پر
 نشان پر پرچم چڑھنا۔۔ مہر کی تھری
 پھر ہر چڑھنا۔ اور صرف۔ نصیح راج
 لو کہ مکانی حالی میں سروں کی سار پر
 ہیں پھیروں سے چڑھتے ہیں چوہ نشان پر
 نشان پوچھنا۔۔ پتہ پوچھنا، معلوم
 کرنا۔ اور صرف۔ نصیح راج
 ہم سب سے پوچھتے ہیں نشان دیان پر
 ہر گز ہر گز ہر گز ہر گز ہر گز ہر گز
 نشان پڑ جانا۔۔ سائیت، سنگنی کے روز
 اور میں چھوڑ دینا، دھن کو بند کرنا اور شہر ترک
 کرنا میں باتیں نہیں دہلے کی
 چڑھا ہوا ہے کہ میں بہت نشان پڑا جاتا
 نشان چھوٹ جانا۔۔ اچھوں سے
 چھوٹے گرجا، نشان تو ہے گرجا، نصیح راج
 یہ میری گرگٹیں اچھوں سے نشان چھوٹ گئے ہیں

نشان چھیننا۔ مخالف کی فوج کے پرچم
 کو چھین لینا۔ مخالف فوج کا علم لینا۔ اور
 صرف۔ نصیح راج۔
 اکڑے سپاہیوں کے مذہم چم کے لین لڑنے
 پھینے نشان فوج ستم کے کھڑے کھڑے
 نشان دکھانا۔۔ نوہ دکھانا، منظر
 کرنا۔ ظاہر کرنا۔ اور صرف۔ دہلی کی زبان۔
 محل صرف۔ میدان میں اکبر نے بہت دجرات
 کے خوب خوب فن دکھائے۔ (دہلی اکبری)
 نشان دولت پڑ جانا۔۔ شان حکمت
 دکھانا، ملک کا جھنڈا لٹنے کے پڑھنا، مہاراجا
 کے کس جگہ قبضہ کرنا۔ اور صرف۔ دہلی کی زبان
 محل صرف۔ آگرہ کی طرف نشان دولت
 بڑھا کر کوئی سیر حاصل اور سرسبز علاقہ زیر ظم کر لیا
 (دہلی اکبری)
 نشان دی۔۔ سزاغ رہا، دکھانا
 بتانا، پتہ بتانا، غامض گوشت، نصیح راج
 محل صرف۔ حسب نشان دی، اس وقت کے
 اس مدد کے۔ (ظہر شہر دی)
 بتول فیصل۔ کرنا، سونا، کرنا کے ساتھ صرف جانا
 نشان دینا۔۔ پتہ دینا، سزاغ
 (اور اسات)
 قول فیصل۔ نام دہری زبان پر ہے
 نشان دینا۔ یعنی کوئی علامت بنا، نشان
 لگانا، بھیج کرنا۔ مہاراجا، اور صرف۔ دہلی کی زبان
 قول فیصل۔ دکھانا کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے
 نشان دینا۔۔ تشبیہ دینا، علامت بتانا
 اور صرف۔ دہلی کی زبان
 گر نشان دے کوئی مجھ کو دہری

بھاگ پڑا، بھاگ اس کو دہری
 نشان دینا۔ یعنی نشان لگانا، یاد رکھنے کے
 سے کوئی علامت منظر کرنا۔ اور صرف۔ دہلی کی زبان
 قول فیصل۔ عام طور سے دکھانے کے ساتھ صرف ہے
 نشان دینا۔۔ پتہ دینا، بتانا، ظاہر کرنا
 اور صرف۔ دہلی کی زبان
 سزاغ رہا، دکھانا، نشان دینا
 کو بیان سے ترقی دینا، ملک دیو پتہ تشبیہ
 قول فیصل۔ اب نام دہری سے پتہ دینا زبان
 پر ہے۔
 نشان ڈالنا۔۔ علامت پانا، نشان
 ڈالنا۔ اور صرف۔ نصیح راج
 نشان رکھنا۔ نشان باقی رکھنا
 علامت باقی رکھنا، نام دھان رہنے دینا
 اور صرف۔ نصیح راج
 نشان پٹے خانے جو جو بوجھ کو نقص
 دے، کس کا نشان ڈالنا، دکھانا
 نشان روشن کرنا۔۔ مہاراجا، مہاراجا
 دھان دکھانا، شہرت دینا، نام باقی رکھنا
 اور صرف۔ دہلی کی زبان
 دکھانا، دکھانا، دکھانا، دکھانا
 دھن دہری نام کرنا، سزاغ
 نشان رہ جانا۔۔ علامت دینا، دکھانا
 رہ جانا۔ علامت قرار دینا، اور صرف۔ نصیح راج
 دہری ہے تن پر حق پرستی کے سوا
 وہ گیا ہے گرجا کو خیر سے نشان لگانا
 نشان سے گزر جانا۔۔ اب اس
 کرنا، بھاگ کر لینا اور صرف۔ شہر
 شاد سے آپ کو نظیر اگر جونا مور جونا

ساں سے جو گزرتا ہے وہ ہی نام کرتے ہیں۔
نشان کا لفظ۔ وہ لفظ جو سر
 نسل یا قلم سے کسی عدالت کے طور پر بنادیتے ہیں
 اور اس کے نفع و راجح

عدالت سے نقش الٹا نہ سکا جب دہان کا
 سرخی سے رکھ دیا وہیں لفظ نشان کا
نشان کا لفظ۔ جس میں جو ہاتھی
 سب سے آگے رہتا ہے۔ وہ ہاتھی جو کسی مجلس
 میں آگے آگے چلتا ہے۔ اور اس پر ایک آدمی
 نشان لے کر بیٹھا ہے۔ اور وہ کر نصیح و راجح
 محل صرف۔ پیچھے اس کے اور بہت سے آدمی
 ہیں۔ ان پر دلائی اور نثری نقارے
 لڑاتے اور ساحر جی میں ہاتھ میں لے بیٹھے تھے
 یہ بھی اسی نشان کے ہاتھی کے پیچھے ٹھہرے۔
 دھسم چوٹس رہا

نشان کرنا۔ نشان بنانا اور عدالت
 دہلی کی زبان۔

عمل صرف۔ پڑھتے پڑھتے جہاں پر ملتی کرتے
 تھے وہاں اپنے ہاتھ سے نشان کر دیتا تھا۔

نشان کرنا۔ نصیح کی عدالت بنانا۔ صادر
 کرتا۔ اور عدالت۔ دہلی کی زبان۔

عمل صرف۔ عوام عدالت کے جہ ہر کہہ مطابق
 کرتے تھے۔ ہر مسئلہ پر نشان کرتے تھے۔

نشان کھینچنا۔ حد کھینچنا۔ نشان بنانا۔

نشان کھینچنے کے بعد بند کرنا اور عدالت نصیح و راجح
 نہ ہو سکتی ہے۔ عدالتوں کی نام
 مشہور ہیں۔ ان میں پر نشان کھینچتے ہیں۔

قول فیصل۔ کسی شے کی جگہ مقرر کر دینا کے
 معنوں میں نشان کر دینا جس کی کے ساتھ مستعمل
 جو چوچھی حسلہ ادا نے جائے قبر

تو ان میں شہ فی نشان کر دیا
نشان کا کرنا۔ جسد کا کرنا۔ شہرت
 حاصل کرنا۔ اور عدالت۔ تعلیم و استیصال

آج اس محبوب کے دل کو سسر کیجئے
 حشر و فطرت پر نشان آئے گا گانا چائے

نشان کھینچنا۔ علم ہونا۔ کامیابی
 کا پرچم لہرانا۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح۔

عمل صرف۔ قیاب بادشاہ اور نظریات
 شہزادہ کامیابی کے نشان لہراتے وہی میں داخل
 ہوئے۔ (دور بار اکبری)

قول فیصل۔ پرچم اور جھنڈا کے ساتھ نوابوں
 پر زیادہ ہے۔

نشان مٹانا۔ علامات مٹانا۔ یادگار
 مٹانا۔ وہ چیزیں یا علامتیں مٹانا جس سے کسی

بات کا سراغ مل سکے۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح
 اپنے پاؤں کے نشان اُٹھاتے ہیں

قول فیصل۔ اس کا لازم۔ نشان مٹانا۔ بھی
 مستعمل ہے۔

نشان ہم دل جوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو مل کر
 کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہو مرن پر

نشان نہ مٹنا بھی ہوتے ہیں۔

تیرے چہلوں کے ٹکڑوں کے نہیں مٹتے ہیں نشان پر
 ہیں مگر نقش ہے اسے غنیمت دہن پتھر کے حرف

نشان مٹا دینا۔ نام و نشان مٹا دینا بھی
 ہوتے ہیں۔
نشان معدوم ہونا۔ عدالت باقی نہ

رہنا۔ نشان مٹ جانا۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح
 معدوم و باغ عشق کا دل سے نشان ہونا۔

انہوں نے جو باغ ہمارا سکھا ہوا
نشان معلوم ہونا۔ علامت کا پتہ چلنا
 پتہ لگنا۔ علامت معلوم ہونا۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح

لگا ہے تیروں پر آہ کس کافر کی شرکار کا
 نشان سو فار کا معلوم ہوتا ہے نہ پچان کا

نشان ملنا۔ سراغ ملنا۔ پتہ معلوم ہونا
 پتہ لگنا۔ پتہ چلنا۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح۔

نشان کو پیری میں ملا اس کا نام کا نشان ہے
 جھوم جس طرح غنا ہے سراغ آفتاب

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی ہوتے ہیں۔
 ملایا خاک میں گردوں نے کس کس نام آدھو

نشان مٹا نہیں ہے قبر حشر و فریدوں کا
نشان نہ رکھنا۔ بالکل نیست و نابود

کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ بالکل مٹا دینا
 اور عدالت۔ نصیح و راجح۔

یاد ہی دن میں نہ رکھا بیل و گل کا نشان ہے
 کھا گئی صیاد گھبھی کی نظر نگر۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح

قول فیصل۔ نام و نشان نہ رکھنا بھی مستعمل ہے
 نام و نشان تک نہ رکھنا۔ نہ چھوڑنا بھی

ہوتے ہیں۔

نشان نہ ہونا۔ پتہ نہ ہونا۔ وعدہ
 نہ ہونا۔ معدوم ہونا۔ اور عدالت۔ نصیح و راجح۔

میش از ظہور عشق کسی کا نشان تھا
 تھامیں سیربان کوئی میہاں نہ تھا

قول فیصل۔ نشان تک نہ ہونا بھی
 ہوتے ہیں۔

۔ نہ جو ہو سکتا ہے بھی مہانہ کر کے اور درجہ
اس ماسند

محل صروت۔ حکیم محمد رشید منجوری۔ بندہ حق ہے
نوشہ رسکس برائے امتا۔ گزشتہ دن کو صحت کے
بہتر ہونے کے کام دیتے تھے۔

رقم ہم سر دہر شدان اور
نشانی خالی جانا۔ نشانی خالی جانا
یا بندہ حق کی گولی کا نشانی پر نہ لگنا۔ اور دوسرے
نصیح راج

تسل فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے بہن
اور خالی نہ بانا۔ ٹیکاک نشانی ٹھکانا۔ زدیہ
نشانی

جو چلا تیر ستم دی سے وہ گزرا اسے چرخ
تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانی ہرگز
نشانی خالی کرنا۔ نشانی چونکہ نشانی کا
بہتر ہونا پڑتا۔ اور دوسرے نصیح راج۔
تسل فیصل۔ بصورت نفی بھی ہوتے ہیں۔ جیسے
وہ میرٹ میرا نہ اڑے جس کا نشانی بھی
لگا ہے بہتر۔

نشانی نہ کرنا۔ گولی یا تیر کا دار کرنا نہ کرنا
نشانہ نشانی۔ اور دوسرے نصیح راج۔

۔ نصیح راج۔ سر کو ستر
سے تیر پر پتہ نہیں کو نشانی کہ
قول فیصل۔ لگانا مارا کے ساتھ صرف ہے
جیسے اس معنی سے تیرا کہ نہ تو کسی نے
کرت۔ کاتے دیکھا اور نہ مرزا حیدر کے والد
تیر گئے کہ مرہوی۔ رقم ہم سر دہر شدان اور
نشانی ہونا۔ نشان پڑنا نشان ہونا
بہتر راج۔ اور دوسرے نصیح راج۔

فرش ملی پر وہ زاکت سے نہیں سو سکتے
تن مارک چرگ ٹھن سے نشانی ہونا۔
نشانی ہونا۔ تیرا گولی سے مارا جانا۔
نشانی ہونا شکار ہونا زخمی ہونا۔ اور دوسرے
نصیح راج۔

یہ کہتے تیرے کہ بلا میں حضرت پر
تمام خلق خدا کا جگر نشانی ہوا
نشانی ہونا۔ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے
میں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد
آجائے۔ یادگار۔ وہ میر جو کسی کی
بہتر یادگار ہو۔ اور دوسرے نصیح راج۔

م۔ م کو چلانے کے داغ بہت
دکانوں کا سب کو نشانی تھادی
منزل فیصل۔ اس کے معنی نشانی اور نشانی
کہیں ہے زخم بہت کہیں ہے داغ نروں
نشانی ہونا۔ وہ چیز جو کسی سے
منزل نظام آصف

نشانی ہونا یادگار۔ وارث۔ اولاد وغیرہ
اور دوسرے نصیح راج۔

عبارت علی حیدر صفحہ کی نشانی
نشانی ہونا۔ وہ علامت جو کچھ کسی اور
چیز پر عموماً ہوتا ہے یہاں تاکہ مشتبہ نہ ہو۔
اور دوسرے نصیح راج۔

نشانی ہونا۔ وہ علامت جو حساب کے کاغذ
پر بنا دیتے ہیں۔ اور دوسرے نصیح راج۔

نشانی ہونا۔ علامت۔ پہچان۔ شناخت
اور دوسرے نصیح راج۔

جہاں ہر دو پہ شادی کی نشانی
نشانی ہونا۔ وہ گرد جو بند میں اس دہر

سے۔ تیرے زہر کو روک دیکھ کہ بھول ہوں میرا
یا آجائے۔ روز خات۔

قول فیصل۔ یہ صورتوں کی زبان سے
قبیلہ استعمال ہے۔

نشانی ہونا۔ وہ تھک دیا گھر میں ہونے پر
نہ روز دہس واسے دھلا اور دھلا واسے
دہن کو پہناتے ہیں۔ اور دوسرے نصیح راج۔
تھک دیا بھادی۔ میرے ہاتھ کی آج اسے جو
دست جاناں کا کہیں۔ نشانی ہونا
تھک دیا۔

نشانی ہونا۔ کاغذ کی بنی ہوئی انگلی نما چیز جو
اکثر نیچے قرآن شریف میں بہت کے مقام پر
دکھا کرتے ہیں۔ اور دوسرے نصیح راج۔

عشق مارش میں پر عاؤں سے یہ داغوں
تم اسے قرآن میں دکھو نشانی کی طرح
تسل فیصل۔ قرآن کے لئے خاص طور سے
کہتے ہیں۔ یوں دوسری کتابوں میں بھی جو کاغذ
یادداشت کے طور پر دکھ دیتے ہیں کہ بیان تک
پڑھا۔ اس کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے کتاب
یوں ہی دہر کو دینا بلکہ جہاں تک پڑھا ہے
دہن پر کوئی نشانی دکھ دو۔

نشانی انگوٹھا۔ نشانی کا انگوٹھا
جابلہ دی جو دستخط نہیں کر سکتے وہ انگوٹھا
جس میں وہ نشانی دھیرہ لگی ہوتی ہے دستخط
کی جگہ ثبت کرتے ہیں۔ اور دوسرے نصیح راج۔

قول فیصل۔ کرنا گاہ کے ساتھ صرف ہے
نشانی پر تیر پھینا۔ نشانی پر تیر لگانا۔
اور دوسرے نصیح راج۔

وہ سیکھا طریقہ جو قابل پذیر

کسی میں نشانہ دینا ہے تیسرا شاہ اجڑا
نشانہ دینا۔ بلور نشانہ۔ دھار کے
پور کوئی چیز کسی کو دینا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

فریب سے کہتے ہیں۔ ب۔ جملہ وہ
نشانہ دے کے چھٹا عاشقوں کے پتھر پر
نشانہ ڈالنا۔ اس کے پتھر پر پتھر کے لئے
کوئی علامت بنادینا۔ (فریبک اثر)
قول فیصل۔ یہ دھو بیوں کے بعد ہے اب
عام طور سے نشانہ کے بجائے نمبر دے جاتے ہیں
دور نہر ڈالنا کہتے ہیں۔

نشانہ رہنا۔ یادگار رہنا۔ کوئی ایسی نہ
باقی رہ جاتا جس سے یاد باقی رہے اردو صرف
نصیح، راج۔

نشین نہ جلتا، نشانہ تو رہتی ہے
بار اٹھا کا ٹھیک رہتے نہ رہتے گھڑی
نشانہ کا چھلا۔ وہ چھلا جو بلور یا دھار
کس کو دیں۔ وہ چھلا جو ستون اپنے عاشق کو
یادگاری کے واسطے دے۔

چھلا نہیں تو چھٹے کا گلے سے نگار دے
کہ تو نشانہ اپنی مجھے یادگار دے
دور رسات و فریبک (نصیح)

قول فیصل۔ حکارہ بلاشبہ نشانہ دینا کا ہے۔
نشانہ کرنا۔ تاخیر نہ کرنا۔ کسی کا سہیلی کو
تاکہ بے گیر نہ آئے۔

صورت حال پر ہمارے ہر
دشمن نے، دشمن نے نشانہ کی
دور رسات

قول فیصل۔ اب اس طرح سے عام طور سے

مستقل نہیں ہے۔ اب خانی انگوٹھا کرنا کی صورت
بے ہوش ہے۔

نشر دیا گھر۔ اندھ کو بے لافتم چیرنے کا
نوکار اور نادر۔ نادری نہ کر۔ نصیح، راج۔

گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب
استیں میں دشمن پنہاں لافہ میں نشر کھلا
غائب

قول فیصل۔ عام طور سے لافتم مستعمل ہے۔

نشر بہ دل ہونا۔ دیوں کو ہر مادیے
والہ ہونا۔ توڑ۔ دل میں لڑ جانے والی ہونا۔
اردو محاورہ

نشانہ دل تھی بنت علی کی خان و آہ۔ انیت
(فریبک انیس)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص محاورہ نہیں ہے۔

نشر کھنوکھنا۔ دو دھول و زون خند
نشر کا کھنا۔ ب۔ خن کرنا، نشر داخل کرنا
نشر کھانا۔ اردو صرف۔ عام کی زبان۔

خود اپنے لافہ سے اب ہوک بیکے نشر
اسی مل ہے سمیت کا اب تو دار و مدار

نشر چھوٹا۔ نشر کی دگ کسی مضمون آٹھا
نشر دیا۔ نشر دانا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج

نشانہ تری نگہ نے کیا کام ہی تمام
نشر چھوٹے بے زور جان بوجھ کر

نشر چھوٹا۔ تا۔ بڑا پتھر یا ٹھیک پتھر
دلی اذیت پہناتا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

نشر جس سے وہ لافہ نہ دے کہ کوئی
ہر غرور تری دگ ہاں میں چھوٹے نشر
نشر چھوٹا۔ نشر کا نشر کرنا، نشر

صورت

نشر کی صورت چھوٹی رہتی ہے وہ شرکان
کس چاہے داسے کا ہو کم نہیں ہوتا

(دور رسات)

قول فیصل۔ نشر محاورہ کے مطابق نہیں ہے
نشر میں نشر کی طرح پتھر نظر ہوا ہے۔

نشر دینا۔ نشر لگانا، بھڑکے دھیر میں پتھر
لگانا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

دور پلو سے معلوم ہوا ہے جس طرح
دل نہیں ہے کوئی پھر ڈا ہے اسے نشر دے
قول فیصل۔ نشر گہرا دینا بھی دیتے ہیں۔

نشر دے ہوں نصت دے
دگ میں گہرا نشر دے

نشر زن۔ نصت۔ قراح۔ نشر کھنوکھنا
فادری نصت، تہیما نہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ نشر لگانے کے سنوں میں نشر زنی
ہوتے ہیں۔

نشر زنی کرنا۔ آزار دینا۔ بھوکے دینا
دل کو تکلیف پہناتے دلی باتیں کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

نشر سے چھوٹا۔ بھڑکے میں لگانا دینا
دور رسات

قول فیصل۔ یہ مفہوم تنہا چھوٹا ہے ادا ہو جاتا
ہے نشر کے ساتھ سرور کی نہیں ہے چھوٹا چھوٹا

نشر کا کام کرنا۔ ایسی تکلیف دہ بات کہنا
جس میں نشر جیسی تکلیف محسوس ہو۔ آزار دہ

بات کہنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

پوستی سو زور دے لگا نشر کا کام
بھڑکے روئے کے آزار دل کیا کہ

تحت

نشر : خیر نامہ - اطلاع نامہ - جو چیز نشر
کی جائے سوڈیائی خیر نامہ - ماری نذرانہ
محل صرت - ۲۳ جون سنہ کو روڈیو نشر سے
ایہ اطلاع مل کہ ستر بجے کا غصی کا ایک چرائی
جہاز رشتہ میں اٹھال ہو گیا۔

نشت : رفتح اول دوم ، شجک شجیا
مادی نشت ، نفع ، راج .

سفلوں کی ہر نشست سر تخت میم دوزخ
اقطاب و دوزخ کے بستر ہوں خاک پر خوش

اقوال فیصلہ - ہر اور طرزِ نشست کی ترکیبوں
سے سستل ہے۔ چلیے جس کمرے میں ہر دوڑوں کی

شستہ حق اس میں ایک چھوٹی سی کمرنگ جگہ تھی
دارالادب جان آبدار

جیسے۔ اس سیتھ کی پالی ڈھالی اور ہر نشست
ایہ اعلیٰ برقی قہقہہ (دندان آزاد)

یہی ایک مکمل موسم بھی مستقل ہے۔
 نشست و برخاست کر رہی۔

فتقول نصل. تعليم بأنه طبقه تحت الفاظ

۱۰ ترکیب سے ہوتا ہے جیسے وہ اپنے کلام میں
سید الفاضل کا شعر میں جہاں رکھتے ہیں۔

تستیت به محبت ایم لیتنی. سانه قد
نیشا - ناری صفت نفع بر راج.

دوست چھوڑ گئے اسی کو یہ سمجھا کہ میں نے اسے
جب نشت آٹھ پہر رہنے کی باتوں کی

تشریف فرما ہونے کی جگہ، جاب نشست، فارسی
سوت فصیح، راج۔

پیش آئیں گے نشست کہاں قرار پائی ہے۔ (دوبارہ اکرے)

فشر کر نایک ویدیک ذریعے سے کسی تقریر بیان
یا نظم یا شاعرانہ عبارت سے اس نایک نایک

اور درمختص: فقیر، راجہ۔
محل صفت: ابد کی جیسے روپے بواستن سے

ظاہریاں کی مجلس شام فریادِ شر کی ہفت جی۔
فت و شاعت۔

تحریری رہنما اخبار و رسائل کے ذریعے مستند

کرنا۔ ذریعہ ترکیب صفت قطع راجح۔

نہیں ہے ۔ وہ وہاں بہت محرم و مخفی رہا ۔

شجرہ کے استاد اب علم کی تختی پر کتب شجرہ کے
 (ان کے لئے) (اور ان کے لئے)

قتل فیصلہ: اس کھڑ نہیں ہوتے۔
تسریں ہونا: پھیلنا، شہر بڑھنا۔ اردو صرف

فصل دوم - فساد و اذکار حاصل از شر

را کھ اخلاق ہوا اور ناظرین کے راسخ کو مسطر
دست آزاد

اشتر ہونا۔ یا ریڈ سٹریٹ کے کسی روڈ پر مہک
اٹایا جانا۔ دودھ صرف، غنیمت، راج

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نشریات :- نشریہ معنی خبر نامہ کی جس
نامہ سے مذکور راجع

سورۃ فیصل . اہل طاعت و سرباغات کی ترکیب سے جڑتے ہیں جیسے آتش کل مراری صوبہ کے

درد بہ ملاقات دستورات سر دکت ساجے ہوا۔

نشر کھانا: بحکیم اٹھانا
دو کا جو حق جو ہر گن یار کا

کھڑے گا بچے جو بہرہ دے مستہ آئینہ
(نور افشا)

نول فصل۔ اب اس طرقت پر ابھرتا ہے
آتش کانا۔ جس قصہ پر مشتمل ہے

چھوٹے ہیں مگر سے ترخان دانت کار آمدند
کل جاہ رود و درین بطریق راج

ایزات دم حراش کے ہرگز مں دور
سستہ لکے دکھانہ زخموں کے چور

انسترا مارا: انسترا کو چھوڑنا، نرسنگا
ازدود سرون: تعلیم، ناسمات

مصر و فصل آزا پیمان، تکلیف دو روز و
تسلیم می آید، گزافه گفتن به یک روز است.

کب اسرارے میرے کو ہے تو اسے سوں
دل پہ غنیمت ادا کی ہے تیرا ترکا ہر دم

نشر: زنده کن زنده برون
در یک عید جوانان و قهرمانان

وہ عشر خاکیں ہر فتر سے زیادہ تر
دور آتے

نشر: راجہ رت۔ چید۔ دست۔ گنا۔

مراحمی، وقت کے حضور عابد، شمس، راج
نشر، احکام، حد، ارشاد، علم، دی، می، سے

ساری جلیقہ تیسری مرتبہ جاریہ پ مکتبہ
مکتبہ دینیہ قسطنطنیہ قسطنطنیہ قسطنطنیہ

ششتر زنا - ستاخ کنه، امانه کا پھیر، سچا
 مرد ملکہ و گولہ، مرد و سرور، عسکر و گولہ

۱۰۰

شست الفاطمہ :- الفاطمہ کی روزِ منت

فاطمہ کا انتخاب، روزِ منت کا روزِ منت
نہی ترکیبِ شستِ فصیح، راج

محلِ منت، احبابِ غزل اور مطلعِ مقلع ایک رنگ ہے
فاطمہ جنتِ الفاطمہ کا خطرو، (داراؤ جان، دارا)

شست بٹھانا :- فاطمہ کا انتخاب کر کے
ان کو روزِ منت درنا سب انداز میں، استقبال کرنا

اور دھرتِ اولیٰ کی زبان،
محلِ صرف، شاہد کے بعد اور بھی غزلیں آئیں

دیکھ کے فرما دیکھو تانیہ کی سوس نہیں بٹھائے زمین
ناپتے چلے جاتے ہیں پھر دیا ہم بھی غزلِ کعب

بجلا یاد تو رہے یوں شست جو ہے زمین
بٹھائی ہے کہ ہو کلام نے، قبول تو نہ ہو (دولت)

شست برخاست :- الفاطمہ بٹھانا
آدابِ مجلس، اٹھنے بیٹھنے کی تیز علم مجلس

فارسی نثرِ تفسیر، راستوں،
محلِ صرف، حوں صاحبِ رکوں سے جیم جروانا

خدا تازہ کر دانا چھوڑیں، اس کے عوض ان کو
شست برخاست کا بعد سے لایہ تہذیب کے کھائیں (ناراض)

فنونِ مجلس، زیادہ تر شست و برخاست کی
ریکب سے رہتے ہیں

ظاہر سے یہی مثلِ شست و برخاست جتنا
ہیں کے سناں جگہ دو شست ہونا محبت ہونا ہیں

شست رہنا :- ساتھ رہنا، ساتھ بیٹھنا ساتھ
بیٹھ کے بات چیت ہونا، اور صرف، فصیح

راج،
جا سردی رہی شست گردل بھر نہیں تو

شست گاہ :- بیٹھنے کی جگہ ٹھیک
دیوانی خانہ، مردانہ کرہ، ٹھیک، ناری نثر

فصیح، راج،
شست گاہ :- تہذیب و تربیت کا مقام

بیٹھنے، باتیں کیں، اور غزل و نثر، وہ جگہ
جس پر کوئی تہذیب نہ ہو، فصیح و دعات، درسی

مقرر، تعلیمات، شست کی زبان
شست ہونا :- ٹھیک، باتیں کیں کیں

روزِ جاکے بیٹھا اور دعات، روزِ صرف فصیح
راج،

اندوز پار کے کچھ، س نہیں اور بھی ہے بکھر
جاتا ہے کہ شست ان کی ہیں اور ہیں، (دارا)

نشو :- (دالفتح) نو، بالید، روئید،
پیداوار، پڑھنا، پیدا ہونا، اگنا، صرف

رشت، تعلیمات، طبیعت کی زبان، قلیل الاستعمال
مزاج نشو پائے کا منزل

پڑے کی تانیہ پر اس، اعلیٰ مزاج صاحب
خولِ فیصل، عام طور سے نشو و نما ملے ہی

بولتے ہیں،
نشو :- (بہم ادب و در، صورت) مردے کا

قیامت کے دن، تھا دکانیہ، حشر، قیامت، عرف
مذکر، فصیح، راج،

سول، فصل، روز، یوم، صبح اور شام کے عام
کے ساتھ بولتے ہیں،

صبر پر کلک ہے شہ نشو سے بڑا کہ
جواب رحمتِ شہ سے میری علمت گاہ، علموں

نشو و نما :- بختِ ادب، دادِ قبول، فتح، حکم
روئید، بالید، پڑھنا، اگنا و بکار، بدو

پا، پردہ، ناز، فاطمہ، تربیت،
فصیح، راج،

ہفت آدم، شست، شست، نشو و نما

ایک شجرِ خاک میں پھل کی دنیا ہو گئی، شست

قویٰ نیل، شست نے نہ ختم کیا ہے اس نام
طور سے لڑاؤں پر صبر، تائید ہے،

خدا کو دیکھو یا پرستو، انیس
سزا، میلہ، حل، شست، شست

عام طور سے روزِ منت پر شست کیم ہے، بونا ہے
شست، شست،

نشو و نما، شست، شست، شست، شست
تادانی، فارسی، شست، شست، شست

پیشو پر آج ہے نشو و نما سادگی
نفسِ سرینے، شست، شست، شست

نشو و نما، شست، شست، شست، شست
پانا، شست، شست، شست، شست

فصیح، راج،
پانی کوثر سے نہ ہم سوختہ جاں نشو و نما

نہ نہ جوتی ہی نہیں باہی ہیں تہ، شست
شست، شست، شست، شست، شست

شست، شست، شست، شست، شست
شست، شست، شست، شست، شست

یاں شست حقیقت میں ہے سب دارِ فاطمہ
دکھانا ہے اپنی جگہ یا نشو و نما، شست

آتشِ پاؤں شست، شست، شست، شست
دائے نے کا نشو و نما، شست، شست

سراگ، شست، شست، شست، شست
چس میں پھول، شست، شست، شست

برکات، شست، شست، شست، شست
مکوں کی ناک سے شست، شست، شست

شست، شست، شست، شست، شست
شست، شست، شست، شست، شست

ایک خاص کیفیت۔ ترنگ۔ فارسی مذکر فصیح، راج
جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر
ہے نشہ بھ کو بادہ تھم عندیر کا ترنگ
تول فیصل۔ صاحب دوسرے الانطاط کہتے
ہیں کہ نشہ بردن پشہ فارسی ہے۔
نشہ این کے جنوں داد و جنوں ہشیار باش
ہست مد چشم پری یک خوشہ انگور ناقل
اردو شرابوں کے بھی کہا ہے۔

کمر غضب کا، زنگ ستم کا، باکی نکھ
نشہ ہے تم کو جس کا زور کا تراب کا قد
نورن کے نزدیک عام طور سے نشہ رابع
دیل و فتح ہمزہ تلفظ کیا جاتا ہے۔
نشہ۔ غرور بکر گھنڈہ ڈاکی مذکر فصیح، راج
نشہ اتارنا۔ غار زائل کرنا، نشہ در کرنا،
اردو صرف۔ فصیح، راج۔
تول فیصل۔ بھر تشبیہ بھی سنتی ہے۔

دشام ہو کے وہ ترش اردو شراب سے
یاں وہ نشہ نہیں نہیں ترشیاں آتا ہے
تعدین اردو کہتے ہوئے لغتیں لکھتے تھے اب
اردو کے لغت ادوں سکون ام فتح ہمزہ نشہ بولتے اور
بکھتے ہیں۔
نشہ اتارنا۔ غرور زائل کرنا، غرور مٹانا
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

دکھائے بانگ میں آئیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ نشہ دیدہ زنگ سے آج اتار آیا
تول فیصل۔ بھر تشبیہ دوم بھی سنتی ہے
نشہ رتہ کے یا اتارے تھارے رتہ
نشہ اتارنا۔ غار زائل کرنا، سرور دہونا
مستی کا جاتا رہنا۔ غار کی حالت کا پیدا ہونا۔

اردو کا پشہ خودی بخت سے کسی کے برش
میں آنے کو بھی کہتے ہیں۔ اردو صرف فصیح، راج
دکھا کر آکھ میو توں کو وہ ہشیار کرتے ہیں۔
ترش روئی ہے ان کے مستور کے اتارے
نشہ آنا۔ نشہ چڑھا، شراب، افیون،
بنگ، وغیرہ کھائے پئے سے سرور ہونا۔ اردو
صرف فصیح، راج۔

تول فیصل۔ بد تشبیہ بھی سنتی ہے۔
نشہ پاز۔ شراب خوار، نشہ کا شوق رکھنے
والا نشہ کرنے والا۔ ذری فصیح، راج
تول فیصل۔ بھٹے اور بد تشبیہ بھی بولتے ہیں
نشہ کرے کے سبزی میں نشہ بازی اور نشہ بازی
بھی بولتے ہیں

نشہ بودا ہونا۔ بودا بھول، ایسا نشہ ہونا
جس میں جرات اور محنت جاتی رہے۔
کچھ کر وہ سبزہ زخماں چاڑھئے
حالات نام ہو گیا بودا ہے نشہ بھنگ کا
ذریہ سنتا۔

تول فیصل۔ بل کھنکھ نہیں بولتے
نشہ کھنکھ کرنا۔ نشہ آنا، نشہ چڑھانے
بھار یادتی ہونا۔ دوسرے قلیل الاستعمال
کہ، آب آتش بھگنے کام
جو مزہ نشہ گزیر سب اندام
نشہ پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا بھگ
نوشی اور ساغر بھان، شراب خوری۔ اردو
صفت خوش۔ حرام کی زبان

تہہ تہہ نشہ آج پائے پانی کا
چڑھا یا زخم سے ساغر شراب اڑھائی کا
تول فیصل۔ بد تشبیہ بھی بولتے ہیں۔ اس کے

ایک معنی کھانا پینا بھی ہیں اور یہ بھی حرام کی
زبان ہے۔ جیسے کچھ نشہ پانی کر میں تو کھنکھ
سے نکلیں۔

نشہ پانی کرنا۔ بد تشبیہ (نشہ چونا)
نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا۔ اردو صرف، عوام

کی زبان
نشہ پانی کرنا۔ نشہ دکان نشہ رتہ دینا۔
ذریہ سنتا۔

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشہ پانی کرنا۔ بد تشہ کی چیز کھانا پینا
نشہ کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

تول فیصل۔ اس کے ایک معنی صرف کھانا پینا
بھی ہیں۔

نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کی چیز استعمال
کرنے سے نشہ کی کیفیت کا ہر ہونا۔ نشہ
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

قلقل شیشہ ہے بیل کی صاع سے پیدا
نشہ ہوتا ہے گشتاں کی ہوا سے پیدا
تول فیصل۔ بد تشبیہ بھی بولتے ہیں۔

نشہ پینا۔ نشہ کی چیز استعمال کرنا، نشہ آور
جبریں استعمال کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صحت۔ ہوا مرچڑا تو چھاڑک لایا ہے کیسا
نشہ کر آیا ہے۔
دشاہ آنا دہ

نشہ چینا۔ بد تشہ یہ دوم مفتوح، نشہ کو
تیار ہونا، نشہ پیدا ہونا، نشہ کا پائنا ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ہما، انشہ بھلا مغلس میں خاکہ ہے
اگر شراب پیر مولی کباب جیسے
تول فیصل۔ بصورت جمع بھی سنتی ہے جیسے

اور بندے چدیاں کے عاشق ہیں ساجھان کی
ایسی شہسبازی ہے کہ داد ہی داد ۔
(نشانہ آزاد)

سپین نام در سے پورٹ جمع میں نہیں ہے
 نقشہ جوان ہوا: نقشہ کا تیزی پر آ
 رد و صوب قبیل ای مستقل

پیری پر بھی ہے ساتی جھوٹ کا یہ عروج ہے
نئے آجوں جو ان شراب مہن کے سر
نشہ چڑھتا ہوتا ہے۔ نہ ہر آنہ عاروں
ہوتا ہے پر ہوتا۔ اور دھرت بنیج رہا ہے۔

ۛ شوق نسیم خاں کا دریا بڑھا ہوا ہے
تیرے لئے وہ لگا ہے نشہ چراہا ہوا
پتوں کی پھیل جاتے ہیں درم بھی متصل ہے۔

نقشه حرارتی: سرد در بالا - بیرونش می باشد
ست در بالا - نشه آ - ست و بیرونش می باشد - اود
سرد - بیرونش می باشد

نشتہ آنکھوں میں چڑھا، اچھا زبا، دو گویا
 ہے غیر جس نے پیاس وہ خرابی ہو گیا
 مراد فیصل۔ بلا تشدد ہی مستقر ہے

نشدہ ہیں نا۔۔۔ نشہ کی کیفیت طاری ہونا
نشہ طاری ہونا اریدہ حرث، تعب، راجح
از غصہ ہو گیا مشیر کو غصہ آیا۔۔۔

سرخ آنکھیں پر نئی حیات کا ۲۔ پیاں عشق
منزلِ مصلحہ بلا تہہ و بن سنبھلے چادر
کے ساتھ بھی مروت ہے ۔

لشہ دو بال ہونا۔۔۔ دونا شہ ہونا بہت
لشہ ہونا۔۔۔ لشہ میں زیادتی ہر جانا۔ اورو
صرف۔ فصیح و راجح۔
تو لیکھ جاتے یہ بھی زبانوں پر ہے۔

وہ آنکھیں بست اور گھٹائی اس کی کہ اس کو جیتے تو دیکھے ہی
نئے جوت ۱۲ اس کے دل کو چھ گیا ہی گہرا نقشہ دوپلا
نقیہ اکبر آباد

فشم و مینا به سر در دنیا به آید و آن به مینا
نخستین کا اثر دنیا - اود و مرث - فصیح - راج
خیال و سسلیون جو وقت خواب و

تمام رات بچے نشہ شراب رہا
تبدلی فیصلہ۔ باتشہ یہی متس ہے۔
نشہ فقر۔ نظریہ میں ہی، نظریہ اور حقیقت
نہی ترکیب صفت، فیصلہ راجح

قرن فیصلہ نشہ ازرا نشہ مانا نشہ درت
اقتہ در حکومت سلطنت دغیرہ کی صورتوں
پے بھی بہن ضرور دیکھ رہے تھے ہیں۔

اشتبہ کر کے کرنا :- رگ میں جھٹ کرنا
مرہ بگاڑنا :- جھٹ میں غل ڈالنا برآمدہ کرنا
اور دھرتی طعین اور مستی زور

توب توب تو، ۱۲ اصوات کو
نشد یاروں کا بکری امت کو
فتوہ اصل نامہ ہرے مڑو بکری

نشته گر کرا چو ناله ز دل یک یار چو
مزه خوردن عشق و ناله لعلت چو آینه ناله

نشد حاصل. عام حریص نزد گزاهو باو است
نشد گزاهو - نش پیداکزاهو است در سرد
گزا - در سرد گزا - اندوه من - ضعیف و عاجز

ایک دوسرے کو پرے نہ کیا
خون کے غم پیتا۔ باہوں مساتھا۔
نشت کرنا۔ نشت اور اشیا کا استعمال کرنا
مسکرات کا استعمال کرنا۔ اور دوسرے حوام

کی زبان۔
نشتہ کم ہونا۔ نشتہ ۲۰ کم ہونا نشتہ ۲۰ کم ہونا
انگشت۔ اردو میں، نصیب، راجی

جوش سستی میں رہا۔ مگر وہ لڑ رہا نہیں
 ہے لکھے پٹاکے۔ وہ بوسے جو نشہ کم ہوا
 تیرا فیصلہ۔ جاتے ہی دھڑکتے ہیں۔

نشہ لانا :- سرور پیدا کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔
 باعث نشہ ہونا۔ اور دھرت۔ فصیح راج۔
 تولا فیصلہ۔ یا تشدید بھی ہوتے ہیں امر جملہ
 نشہ اور بھی زیادہ ترس رہے ہیں کہ میں نشہ

نشتہ می کر دینا۔ نشتہ کرنا۔
(نقوہ) خالی بکواس میں نشتہ می کر دیا۔

نشد و مردانگی بر سر دگر داشت

کاذب و مادی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان -
نشدہ (نشدہ) و نشدہ (نشدہ)

نفسہ انار و گنا، دکھائے، ضرور شادینا، دوس
ٹھکانے لگانا، ارد و صحت، فطیح، وادع
فرد و بعد، صحت جمع سے ہری، کو، شادین

جوانی نے ہر سب کو دینے والے جوانی کے
 زنجیر سیڑیوں پر چلیں اب ہمارے ہستی ہے

جانتے ہیں کہ ہرگز کوئی بھی بولتے ہیں۔
 پر وہ اب دم خیمہ لے کر تھکے ہوئے ہیں۔
 کہ اپنے گوشے میں رہاں کے لئے سارے صوفیوں
 کو ان کے ساتھ بھی صرف ہے۔

فستق ہرگز ہونا، - دکانیہ، بے ہوشی
 و شغف - ہوش میں آئے، مئے کا اتر جانا
 ہوش و ہر ہوش، ہوش آئے، ہوش و ہوش،

میں نے یہاں وہ بڑا بڑا خوشروں دیئے
 ان کے ہاتھ میں آٹھ سو روپے دیئے
 ان کے ہاتھ میں آٹھ سو روپے دیئے
 ان کے ہاتھ میں آٹھ سو روپے دیئے

چشم سیاه و جوآنہ کی نظر بڑے
 اچھے ہائیں آکھیں تہہ سرن جو طرا کا
 باز تہہ باغی ہر عورت کے ہوشاں بہا بہانہ
 نہ اے وہ تہہ جمع کے ساتھ بھی بہت

اشتم اپنا۔ دیوتا چتر دیوتا۔ دیوتا
یست دیوتا۔ دیوتا دیوتا دیوتا دیوتا
یست دیوتا۔ دیوتا دیوتا دیوتا دیوتا
یست دیوتا۔ دیوتا دیوتا دیوتا دیوتا

کے لئے آپ کو بلاشبہ فائدہ ہوگا۔
 یہ نسخہ دیکھ کر جو ترکلا حتم مت کر
 ...

اشیاب : در کبریا و دایه جملی چینی
 : فراد کا فکس : فارسی ذکر نصیح راج
 : در راجی چکندلی اور : در راجی

کہ میں انہیں بچا دیکھا اور آدمی غریب تھا
میں نے فریاد کیا۔
قریبی فیصلہ۔ عام غور سے (بفتح اول) دیکھا
پڑھو۔

شعیب فرزند ادبنا میخا - تهر چهل ساله
است - بلند - قوی - در کمال فصاحت و بلاغت

تہوں سے خاک کے یہ گڑھے بھر چکیں کہیں
دھبے زمیں کے سب و فراز کا
نشیب و فراز بے تغیر و جاہلی حالات
رنگ و نیا زمانے کا نقش و نقصان نہ رہی مذکر
مصحح راج

تو یہ جس دہریہ نے دہریہ کے ساتھ
 ہر ہے ۔
 دہریہ کی سبکی کے غیب دہریہ دہریہ
 دہریہ دہریہ دہریہ دہریہ دہریہ دہریہ

سو تجا ہمیں نصب دفرانہ نہ ف
جہ متنی کی بلدی وستی نظری
حقیقت حال یہ را سہ نہ پارک و عجب بیہ
نا کرکٹ

دیکھنا اور دکھانا کے ساتھ بھی مرمت ہے۔
ریخت و اتفات و تاز و نیاز

یاد دنا رکھانا ہے نصیب و فراز
نہ چھو نہ ہر قدم آسماں ہے سر پر
نشدید و سد بکھر اول دایاں مجھوں سر د

کھانے کی آواز دے، اور وہ سر ہنسنے لگا۔
 مگر تبلیبا نے طبع کی زبان بھیلے استعمال
 فتول نصیل۔ عام طور سے بفتح اول دیا ہے
 مردن ہے۔

نہ زیادہ کا ہے تنہا دل دا عدار کو
بلبل جن میں مست ہے اپنے نشید کی عاشق
نشید خوان : نغمہ سنج ، نغمہ سوان ،
نارنگی صفت ، قطرہ طاقت طبع کا زبان

تفصيل الاستعمال:-

عجل خوش صغیر چوں گلشن روزگار دلا
کچھ میں نشیب خواں نہیں (مرزۂ بیار کا
تشبہ شعر و امانت اشعر کن سے پڑھنا
خود شعر کے الفاظ میں عملی ہونا۔ (مرنگ اثر)
نبیول جمل عام اند سے مستثنیٰ ہیں

لے سے بہکنا۔ لے سے ہی جڑوں میں
بالکل دھنس گیا اور صرف نفع و راجہ
خاندان کے دولت سے نہ آتا بلکہ
دیکھنا کاش کہ کاش سا کی

تو یہ فیصلہ جاتا ہے یہ بھی سنیں گے۔
 نشتے سے چور ہونا۔ نشتے میں دھت
 ہونا، بالکل ہوش میں نہ ہونا۔ اور دھت
 فیصلہ ہونا۔

سرشار جامِ عشق تھے مانی کی بزم میں
شیشہ جی لشہ نے اعلیٰ سے چور تھا حدیں
اتوار فیصلہ۔ اسی جگہ تھے میں چور پوتا بھی ہوئے

ہیں دونوں صورتوں سے بلا تشدید دوم بھی
سکتا ہے
نشے کا آثار یہ کہ ہے نئے کے زوال سے
خاور وہ درد سر و شراب پینے کے بعد ہوتا ہے

ان خطا دستی۔ اور وہ ذکر نصیح و راجح
جو اس کے خوشہ انگور کی بنائیں شراب
مروج بخت سے نشے کا کہیں نہ اتار
مست و فیض ہر کے ساتھ ہم حرفت

یہی دلیبھ ہے دن رات کجگوستی میں
چراغوں جیام کوئی نقشہ کا نام ہوا
نقشہ یہ بھی زبانوں پر ہے
نقشہ کا چہرہ ان سرخ و شادوں کے

نئے سے آنکھوں کی دگوں میں نیا چہرہ ہے

آنکھ کی رگوں کی سرخی، دہ سرخ جودہ خفا
ہے آنکھوں میں پیدا ہو کر ہاں والی تقریب و
اعتقابی۔ اور دودھ کی فصیح، و سچ۔

وہ نکلتے ہیں جیسے کہ یہ ہے۔ یہ ہے کہ یہ ہے۔
تو یہ کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ ہے کہ یہ ہے۔

ماہنامہ پر زید و سہ

سنے کے لئے وہ تجھ پر کھڑا رہا ہے
 دامن میں جس دم کوئی آج نہ لے گیا ہے
 ہاں ہنس رہا ہے زانوں پر ہے ۔

نئے کی پڑھنا۔ نئے میں کوئی اس کا
نئے کی جھونک اردو نعت ٹوت۔ عوام اور قوم
کو زبان۔

سے کر خاک
سے کر تھیں

حوں چوں کہ یہ خودم کی زبان سے
 نکلے کے دوسرے چھوٹا سے ہے
 اور نہ نایاں ہوتا، اٹھوں کی رگوں میں شرب
 کے نئے کی وجہ سے سرفی نایاں ہوا۔ اور
 اب یہ بتائیں اداستہالی۔

ستے کی لہر :- ستے کی زنگہ۔ تھک
 بوج اور جوش۔ اور نہت طبع۔
 تشیلہ :- رنج اور یاس درد بخش
 مہر اور آفت میں سرشار۔ مست مہو

درد و صفت درک نصیح راج
شیشاں نئے پر ہر ہون، نئے پر ہر ہون
نہوں اردو صفت نصیح راج
قد لہ فیصل، نگہ یوں انگڑیوں آگے
دور دے ساتھ صرف ہے

شراب سرخ کے ساغر میں، دوزخ ہر جوں
دہ ماروں ستیاں جو اکھڑیاں دیکھیں
ایک پر جو لیں نہیں تیرا شبلی آکھیں
پھر وہی ہیں صفت ساغر صہباؤں میں
نہیں کہیں۔۔۔ لاکھڑا دل دیاں کہیں
پرندوں کی مسک کاں بکھوشتہ آستیاں
انارسی مذکر نفع، راج

میں رہی تھی شمس کی اس نے تیار رہی
آتش شروع ہو سم گل میں چوئی گڑھاری
مہمن کرنا - ہر سہ پہا آہنیہ نہ پانا
رود و صحرانہ - قلعہ دستوں

جس شجر پر تراہی چاہے نشین کرے
بیت یزید کے زنت راج سے دیکھ لیں
نشے میں بہکنا۔ - درحراس ہونا، بددلی
نیا بن کرنا، نشے میں درپوش ہونا۔ اردو صرف
معصع، راج

عاجز بہت بھلائے میں مانتی تھی کہ میں بہک رہی تھی۔
 بے نشے میں بھگنا سا رہتا تھا۔ دولت مند
 تھے میں دولت مند تھا۔ تھے میں چور رہتا تھا۔
 صحت۔ قریب بہتر دیکھ۔

نقشے میں چور کرنا۔ بہت شراب پیا کر
بدمت کرنا، مہوش کرنا۔ اور دھرم
نصیح راج

کر دے یاں تک پہنچے تھے میں چور
 تاکہ مانتے نہ خوشی اپنی فدا
 فتنے میں چور ہونا۔۔۔ رات اور نئے
 میں جہوتی سونا، تمہارے سر تار ہونا اور
 صفت فصیح اور کج۔
 ملامت، کرل و انڈی کے سے میں حار

سب سے دُشمن تھا۔ دُشمن اُزدی
 نشتے میں دُھت جوتا۔ نشتے میں
 چور جوتا۔ نشتے کی زیادتی کی وجہ سے ا۔
 آجے میں۔ برتا۔ اردو دھرت۔ حرام ا۔
 اعداوتوں کی زبان۔

نشے میں ڈوبنا۔ ٹھنڈا اور سرد ہونا۔
 کمال درجہ شہ ہونا۔ اور درجہ نہیں، استقامت
 نہ کوئی شہ سہا میں ڈوب کر۔
 جتنے ہی آنکھوں میں ایسے ڈوب گیا۔
 نشے میں غرق ہو جانا۔
 کی زیادتی سے جو اس ہونا۔ (نور الغنی)
 سب سے پہلے۔ اہل کلمہ نہیں پڑتے۔

لخت میں سے اڑنا :۔ نئے کی زینت
 بہشت و دشت کو یہ نگہ دکھ دیا۔ نہایت مرد
 دوستی میں کرد بنا اور دھرم۔ نہی کی رہن
 مے نئے میں جھٹکے ہوئے قدح جنگ اڑا
 تو نگہوں سر پہی بن گئے مردانہ اڑا
 شیش۔ منجھنے والا اور بونے، ہونیا
 ہوا داری منصف۔

تو فیصلہ نہ ہو سکتا ہے کہ یہ امر کیا ہے۔
اس مسئلہ کے حوالے سے یہ کہنا کہ یہ نہیں ہے۔
چاہے وہ بھی ہو۔

قصہ :- (الف) ان آیتوں پر اس کا اطلاق
ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں وہ
مگر اپنی جو حالت اور صریح ہو۔ عربی ٹوٹ
سناٹہ لیتے گی زبان۔

یاد آئی حدیث ان کو نہ کوئی نص قرآنی

فتویٰ فیصلہ۔ بنانا ہر ناد فیروز کے ساتھ صرف ہی
نصرہ۔ رابع، یادوں۔ دو، تیسری مرح، ہفت
کتاب۔ حایت، عربی مرثیہ، تعلیم، نہ، طبعی
کی زبان۔

قبول فیصل عام طور سے اس طرح نصرت ہوتے ہیں
نصرانی : (تخ) عیسائی حضرت عیسیٰ
کرامت والا عیسیٰ کہلاتے ہیں اور ان کی نصرت بضع رائج
قوت فیصل۔ صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں کہ :-
حضرت عیسیٰ بیت الہم میں پیدا ہوئے آپ
کے ردِ کین اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایکسا

قریہ میں گذرا جس کا نام ناصرو ہے یہ قریہ
مضافات بیت المقدس کے ملک شام میں
ہے اسی وجہ سے آپ کو یسوع ناصری بھی کہتے
ہیں ناصرو سے الف حذف کر کے آخر میں الف د

ہوں اور ہی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی۔
نصیرانیت:۔ حیائیت حضرت عیسیٰ
 کی لائق ہوں شریعت۔ مذہب عیسیٰ۔ عربی
 نصیر۔ راج۔

محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حاجت، کہا۔ عربی ٹوٹ، نصیح و اصلاح۔
جنگل میں گھرنے میں جو سلطان مرد پر
آوارہ نفرت شدہ دیکھے بارغ، بحر و تہ
اتوں فیصل۔ کونا ہونا کے ساتھ مر رہا ہے۔
نصرت بخارج، ظفر، جب حزن و غم نصیب لگتا
بیٹھے یہ اور عروج پہ نصرت اور مر آن
بعد آپ چرناخ کی پچھلی ستر آں

نصف من اللہ وفتح قریب :-
 خدا کی رحمت سے ہے اور فتح قریب
 حب نونی شخص کسی شخص :- ہم کام کے لئے
 جسے کہا ہے تو وہ خود اور دوسرے کو اس
 بفتح یرہ بیت پڑھتے ہیں اور اس طرح اسے
 کامیابی کی دعا کرتے ہیں : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 قول فیصل : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 دیتے ہیں :-

نہ کرنا دیر جا **نصف من اللہ وفتح قریب**
 یہ کہہ کے ہم نے تادمہ کو دیا **نصف من اللہ وفتح قریب**
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 عربی صفت : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 دست شکت میں کم اہل شام تھی
 گویا یہیں یہ نصف طرائی تمام تھی
نصف من اللہ وفتح قریب :- وہ فرضی حد چو ایک
 قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور
 خدا اسوا پروردگار داغ ہوں حب انا ب
 ان خطوط پر جو سے فوہاں دہر موتی ہے
 عربیہ کر تہرہ طبعی ل زمان
 محل صرف :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 پر پہنچا حرارت چوائے گرم سے دی سنگ بھی
 نرم ہونے دگا :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 سولی فیصل :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 کے پر :-
 ہر بیابان کے گھروں میں وہاں حقار کے
 یہ ہم اشارے ہیں خط نصف النهار کے گھڑی
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 اور نصف طبعی کی زبان
 اور نصف طبعی کی زبان

نصف من اللہ وفتح قریب :-
 آدھوں آدھ : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 (فقہ) اسے یاں گھڑائے کیوں جاتے ہو
 تھامے نصف نصف ہی :- اچھا منظور مگر بارزہ
 ہر ایک کا علم علیہ ویکہ پیکہ :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 قول فیصل : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 اور آدھوں آدھ وغیرہ کی صورتوں سے
 ہوتے ہیں :-

نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 چارم وشدہ نیم مفتوح) پہلا آدھا حصہ
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صفت :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 سونہ صفت :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 دفتہ نیم کہتے ہیں :- مثال کے طور پر اگر ایک
 کتاب سو صفحات کی ہے تو آدھہ انی پچاس صفحات
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 کو نصف آخر کہیں گے :-
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صلہ داد و محبت :- عربیہ تونٹ نیمہ
 کی زبان
 قول فیصل :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 زبانوں پر ہے :-
 تہرہ چھوڑیں تہرہ زبان جہاں کا اعتبار :-
 دیکھیں : **نصف من اللہ وفتح قریب**
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صفت : **نصف من اللہ وفتح قریب**
 تعلیم یافتہ طبعی کی زبان :-
 محل :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 بادشاہ عالی تبار نصف خان ایک ہزار

خود کے پرستہ طالع جو است سرحد
 کے دہزار دیا :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صفت کا آدھ حصہ :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 درست سے صفت چوڑی ہونے سے
 عا میں دیر کے نصف شب موت و مہمان
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 مرد خدا :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 ہوتا نصف نصف ملاقات کا کرنا
 کچھ بارے خط کا و اہل وطن جواب
 قول فیصل :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 کہ آدھ ملاقات ہے اسے مسرتی مرقے
 الخط نصف الملاقات کی ترکیب سے
 تعلیم یافتہ طبعی کے اسلوب کے ساتھ بھی :-
 آزاد :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صفت :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 آدھا برابر ہے :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 صفت :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 محل صرف :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 نصف حصہ خراج دہائی کو منظور کر کے کتاب
 چھاپنی شروع کر دی :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
نصف من اللہ وفتح قریب :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 میں شہ نہ ہو :-
 نہیں مطلق دہائی کو دہائی :- **نصف من اللہ وفتح قریب**
 دہائی بھی عین وحدت ہے تو نصف مطلق چوڑی
 (دور، لغوی)

نصیب پھر جانا :- نصیب چکا، قوت پھر
حس کا یاد رہا نصیب بگن، بھلے دن آنا۔
درد صرف عورتوں کی زبان۔

ہوں با دل بے نی اور باغوں پر لائی گئی۔
پٹ رشتے سے رہتی کا نصیب پھر گیا جانتا
تو نصیب۔ پھر کے ساتھ ہی صرف ہے۔
نصیب پھر جانا نصیب پھر جانا

ایسا دیکھا کسی کا بھی نصیب پھر جانا
عشق خزان سے بھی دل کا پھر پھر لایا
دور، صفتا

تو نصیب۔ نصیب پھر جانا نصیب پھر جانا
نوریں کج گاہے خورتنے کے ساتھ پھر جانا

بولی دینی ہیں
نصیب چ گت، نصیب یاد رہنا نصیب
مقدور پیدا ہو جانا درد صرف عورتوں کی زبان۔

رکھتے آتا ہے کس میں درد پھر جانا
کب نصیب بگنا ہے خشکان نواز کا بھر
نصیب چمکنا :- دنا سے آتیاں یاد رہنا
حب و خواہ مراد حاس ہونا نصیب چمکنا
درد صرف عورتوں کی زبان

مینہ برشا ہے وہ ڈڈ کے لپٹا جلتے ہیں
برق کے ساتھ چمکتے نصیب پھر جانا
بہل چک جائے ساتھ گل جرت ہے۔

کب دھڑکے روتے بارش
آنکھیں چمکائیں نصیب چمک گیا
نصیب آچھا ہونا :- نصیب آچھی ہونا
رشتہ تخت ہونا - درد و صرف نصیب راج
دیکھا ایک رنگ جہان درد رنگ میں
پچاسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب

تو نصیب۔ نصیب کا اچھا بھی عورتوں اور
سام روتے ہیں۔
نصیب آچھلتا :- نصیب یاد رہنا نصیب

آچھی ہونا - درد و صرف نصیب راج
ڈوبے ہوئے نصیب نہ اچھے کسی طرح
کشتی ابھرا عمر کے تباہی میں رہ گئی

نصیب سکندر ہونا :- نصیب تباہ
یاد رہنا - بہت عرصہ قوت ہونا درد و صرف
عورتوں کی زبان۔

آج کل آئینہ رویوں میں گزرتے ہیں
بانک، نصیب ہے سکندر میرا نصیب
تو نصیب نصیب کا سکندر ہونا بھی زبانیں پر

نصیب سو جانا :- نصیب سہا، نصیب
خواب ہونا - درد و صرف نصیب اس سہا
شب وصل کی جب سحر ہوئی

وہ جاگا نصیب مرا سو گیا
نصیب سیدھا ہو جانا :- نصیب
سیدھا ہونا - مقدور پیدا ہو جانا نصیب یاد رہنا
رونا - درد، صرف عورتوں کی زبان

کیا کیا انقلاب کے آسمان نے
سیدھا ہونا اپنا نصیب کسی نصیب

نصیب اعدا :- نصیب نصیب
نصیب دشمن یعنی دشمنوں اور راجا ہے
کو نصیب نہ ہو جب کسی دوست، ایسا نصیب
کی ساری باری خبر کا ذکر کرتے ہیں اس وقت
یہ کلو اس کے ساتھ لڑتے ہیں - نا ہی نصیب

صفت نصیب راج
آئے جو کیوں مرنا عیادت کو
تپ نہ تم کو نصیب احمد بر

درد و صرف جوتاتے پر نصیب احمد
درد و دل آپ کو عاشق نے سنایا ہوگا نصیب
نصیب کرنا :- نصیب میں ہونا، نصیب میں
ہونا - درد و صرف نصیب راج

عرقان سوا نصیب کر کے نصیب
گھر میں آنا خدا نصیب کر کے
نصیب لکھل جانا :- نصیب یاد رہنا
نصیب وائی - نصیب پھر جانا، نصیب سنہ
ہونا - درد و صرف عورتوں کی زبان۔

کیسے ہر کان کی زیب و گزیب خانہ پر
نصیب کھل گیا تھا حضرت رشتے سے نڈاں
تو نصیب - کھانا کے ساتھ ہی صرف ہے
نصیب فرنگ آصفی لکھتے ہیں۔

باز آستادی ہونا، بیاہ ہونا، بات
آہا سرے کے پھر دلا جیسے، نصیب
نصیب نصیب نصیب

نصیب کے نزدیک اسی جگہ درد نصیب
کھانا ہوتی ہیں، درد وہ بھی جمع کے ساتھ جیسے
بکھیں اس کے نصیب کب کہتے ہیں۔
نصیب نصیب نصیب - نصیب کا پٹا کھانا

خواب دن آنا - درد و صرف نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب

نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب

نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب
نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب نصیب

کرن کام کرنا، مقدر آزمائنا۔ اور دوسرے نصیب راج
۴۔ سہریں اکے اور گجواس میں جو سوہو
اسے دق اور اتے میں آج اپنے نصیب
نصیب پراہوتا۔ مقدر خراب ہونا، مقدر
اجھا۔ جو، سخت بری، خراب ہونا۔ اور دوسرے
نصیب راج

دکھا۔ ایک رنگہ جوں درگ۔ میں
وچھا کو کہ ہے تو کسی کار نصیب
نصیب پراہوتا۔ شاک آنا، سخت چرنا
تقدیر کا یا در نہ ہونا، سخت خراب ہونا۔ اور پار
اور دوسرے نصیب راج

رحم آچکا تھا، شرم نے گھٹا دیا کچھ اور
گرد نصیب لیر کسی اسب دار کا سیم ہون
سودا فید نصیب ز ہوتا بھی دینے
راحت ہے عاشقوں کے لئے راج عشق
گمراہ نصیب ہاں کار سازت
نصیب پانا۔ عہد تک پناہ، چو مقدر
نہ، بھی تقدیر، اور دوسرے نصیب راج
حمرے تر میں رخصت کرے
عکسوں میں سے بھی نصیب

نور نصیب۔ نصیب کے حنوں میں بھی دیتے ہیں
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب
نصیب کا بار، اور دوسرے نصیب راج
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب
نصیب پناہ۔ نصیب کو دینا، نصیب

نصیب اپنے نصیب سخت خانی آتش
نصیب پھوٹ جانا۔ نصیب کو آتش
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب
نصیب پراہوتا۔ اور دوسرے نصیب

آج کس پر رحم آیا، کس کو دشمنی ہے حضور
بے نصیب دشمنان آواز جامل آپ کی تفت
نور نصیب باطن کردی اور ناکالی کے معنوں
میں بھی ہوتے ہیں۔

کیا فرمائی، نقاب آساں ہر جائے گا۔
یار کا نا نصیب دشمنان ہر جائے گا۔
نصیب دشمنان ال۔ خدا کو استہ
دھم، خدا کی ترکیب صفت نصیب راج
سے کس پر شر کو سب شے کہے ہیں ہر
آج ہی نصیب دشمنان رہتا ہیں
نصیب راہ پر آنا، نصیب کا یاد رہنا
مقدور سیدھا ہونا، اور دھم نصیب راج
کنا سر، دوں کو سیدھا ملک کی کرتی ہے۔
نصیب مگر راہ پر نہیں آتا جیل
نصیب ساتھ رہنا، مقدور کو رہت
دہنا۔

تاشدق میں گردش ہے اسے ہر میں ہے ہر
نصیب ساتھ ہی رہتے ہیں نکل جاتے آتے
(روز الفتح)

قول فیصل، یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
عام طور سے ہوتے ہیں۔

نصیب سونا، نہ کہ ہے یہ بختی سے
مقدور مراد پر ما، بخت خفہ ہونا اور دھم
شیخ راج۔

رہے کی طرف سے ہیں کہے مرے نصیب۔
خوار سے پائے یار کی ان کو جلاب
قول فیصل، نصیب سونے ہونا بھی زیادہ ہے
مسائے ہاتھ سے، اول سے دانت بھر
سے ہے نصیب کو تیر کر چکا میں ہم

نصیب سے، یاد رہی بخت کی وجہ سے
مقدور کی اچھائی کی وجہ سے اور دھم نصیب راج
ہو در خشاں نصیب سے سستی۔
شدہ، فور پھیری ہر کو راج
قول فیصل، مقدور کی پرستش اور بختی کی وجہ
سے، کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

اب کیا چھٹی ہے وہ جو گرفتار ہو گئے
دشمنان کے در نصیب سے دیوار ہوتے ہوتے
نصیب سیدھا ہونا، مقدور یاد رہنا
قوت اچھی ہونا، مقدور راہ پر ہونا، اور دھم
نصیب راج

دشمنان میں ہر کوئی ہے، بے نصیب ہر سیدھے ہوں
داں کی حالت عسکر کی دگر، کھڑی دگر نصیب کے سچ
نصیب کا پرائی کر جانا، نصیب کا حالت
ہونا، قوت کی فراہمی کی وجہ سے کوئی کام بڑ
جانا، اور دھم، عوام اور عورتوں کی زبان
نصیب کا تارہ، نصیب کا ستارہ
دکشا قوت (اور نصیب)

قول فیصل، نصیب کا تارہ کی کے ساتھ ہونے
نصیب کا تارہ چکنا، بخت سدا رہنا
نصیب نصیب کا تارہ بھی اسے خدا
دیکھیں رخ جہر کامل تمام رہت

(روز الفتح)

قول فیصل، عام طور سے ستر نصیب
بہ ستارہ با نصیب کا ستارہ، نصیب پر ہے
نصیب کا کتنا، نصیب کا ستارہ
ایزوی، قوت کا کتنا، اور دھم اور عورتوں کی زبان
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

قول فیصل، باتشہد عورت ہونے پر مستقل ہے
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

دھم اس کا خدا نصیب کرے
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا
نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا، نصیب کا کتنا

نصیب کی خوبی ۱۔ ستم کی اچھائی
ستم کی عمدگی، قسمت کی یاد دہی، اور دوسرے
نصیبوں کی

کچھ اپنے نصیب کی خوبی میں بددعا
شکار ہے اور ستم برائے
نصیب کی شامت :- برستی، گردش
نصف

وہ آدمی جس سے کچھ توچکے سے سکا
نصیب کی خوبی کی جرات
(اور نصیب)

ستم و ستمی اس جگہ ستم شامت، یا
شامت، اعمال و ستمی ہیں۔

نصیب کی قسم کھانا :- کسی خوش قسمتی
کی قسم کھانا۔

تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے :-
پیدا ہو اگر زبان اقبال (اور نصیب)

تو نصیب :- کوئی خاص ستم نہیں ہے۔
نصیب لڑانا :- نصیب کا مقابلہ کرنا، سخت
کڑائی کرنا، تقدیر کڑائی کرنا، اور دوسرے
نصیبوں کا مقابلہ۔

نصیب صبر جاراچکے پر خراب کیا یا اٹھانے ہیں
وہ سخت دل کو لگاچکے ہیں ہم اپنی قسمت، چاہے
سید احمد پوری

خوب نصیب عام طور پر قسمت آزمائی کرنا، یا
مقدور آدمی کرنا، زبان پر ہے۔

نصیب لڑنا :- اقبال مند ہونا، تقدیر کا
یا دوسرے نصیب کا ہمساز اور موافق ہونا، ایک
اور دوسرے کی امید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا
اور ہر شخص کا بڑھم خود منتظر رہنا، اور دوسرے

نصیب راج۔

جاننا تو ستم میں ہر وقت کڑے ہیں
جب جیروں سے بڑی ہے نصیب کے لئے
نصیب کے لئے آنا :- ستم کھانا،
اچھا برا ستم ساتھ لانا، ستم میں جوا ستم
کھانا ہے وہ ستم لانا، اور دوسرے، ستموں کی
زبان۔

عمل صرف :- وہ بیچارہ جس کی نصیب نے
آئی ہے کہ ایک دن میں نہیں پاتا۔

نصیب لڑنا :- ستم لڑنا، ستم جوتا،
جس کی تقدیر کا خدا کے حکم سے کسی کے
پاک نام ہونا، اور دوسرے، نصیب راج۔

ذکر الی دنیا کا اٹھانے جائے گا سر پر :-
زبان میں نصیب ایسا ہے ایک تاروں کو
قول فیصل :- نصیب پانا بھی ہوتے ہیں۔

نصیب میں لکھا ہونا :- خوش نصیب ہونا
ستم میں تحریر ہونا، اور دوسرے، نصیب راج۔

کتنے ہیں مرے نصیب میں ستم :-
تیرا نصیب کچھ گناہ کا حد

نصیب نہ پھرنا :- محروم رہنا، ستم نہ
ہونا، نصیب نہ جانا، اور دوسرے، ستم کی

آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب
جانک اٹھ کر رہے غافل ابھی کہ میرے نصیب

نصیب نہ ہونا :- توفیق نہ ہونا، خیال
نہ ہونا، اور دوسرے، ستموں کی زبان۔

چاندی کا تار تم کو نہ لانا :- نصیب
سونے کا تار کے لئے زیور تار کے

نصیب نہ ہونا :- میرے نہ ہونا، حاصل
نہ ہونا، نصیب نہ ہونا، نہ لانا، اور دوسرے

ستم نصیب راج

عمل صرف :- اور میں جو بولطف ہم نے دیکھا
ہفت ظلم کے بادشاہ میں طاقتور کھلاہ غم
گیتی پناہ کو خواب میں بھی نصیب نہ ہونے ہوگا
(نشانہ آفتاد)

نصیب دالے :- ستم دالے، خوش قسمت
اچھے نقد دالے، اور دوسرے، عوام اور دوسرے
کی زبان۔

عمل صرف :- جو کچھ پناہ پر سالی میں وہ چاہ لکھا
رہے ہیں وہ نصیب دالے ہوئے ہیں، ان
سے پناہ کو نصیب اور گناہ کا ہے، دوسرے گناہ

نصیب ور :- دباؤ، خفا، خوش قسمت
دش اقبال :- فارسی صفت، نصیب الاستقلال

نم عالم ہے تیرے سے میرا :-
تو بھی ہے کیا نصیب دالے، نصیب

قول فیصل :- ستمیں عام طور پر نصیب ور
کہتی ہیں۔

نصیبوں پر ستم پڑنا :- کناہ ہے اقبال
(نقص) اور نصیبوں پر ایسے ستم پڑے کہ رانہ
ہو گئی، (نقصات) (دعوات)

تو نصیب :- عام طور پر ستمیں
نصیبوں کو پھوٹانا :- بد قسمت، خود دوسرے کی

زبان :- (دعوات اثر)
مستقل فیصل :- اس جگہ زیادہ تر ستم پھوٹانا اور

نصیب کے لئے ستم پھوٹا ہوتا ہے۔
نصیبوں کی ستم :- نصیب، نصیب، نصیب

اور دوسرے، نصیب کی زبان
عمل صرف :- نصیب کی نصیبیں ہیں ستم
کی چاندی جیسے بڑے کی نصیبوں کی ستمیں

کی جوانی۔ (نشانہ آزادی)

قول فیصل۔ بصورت تذکرہ نصیبوں جلا وطنی
ہوتی ہیں۔

نصیبوں سے۔ ۱۔ قسمت سے، نصیب سے
مقدور سے، خوش طامی کے سبب۔ اردو صرف
حور وں کی زبان

آئے ہیں میرے نصیبوں سے تو بیٹے بھڑے حد سے
دھل کی صورت جو دکھائی بھی دی تو کافر تو
نصیبوں سے ملنا۔ خوش قسمت اور خوش
طامی کے سبب کسی چیز کا ہم پہنچا۔ اردو صرف
نصیب، راج۔

نصیبوں سے قسماں در قسمت
پاں مرنے والے ہی اچھے رہے ہیں
نصیبوں کا بلی۔ قسمت کا سکندر بہت
خوش قسمت۔ اردو صرف، قلیل الاستعداد

ہر شے تو اور دش دلی ان کی ہے
اے ستمی تو اپنے نصیبوں کا لے
نصیبوں کا چمکانا۔ نصیبوں کا بیدار
کرنا، خوش قسمت بنانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعداد
اے ستمی میں پاتا پیری میں جی رہی
آنا نصیبوں کا جگانا نہیں تو اے ستمی
نصیبوں کا تارہ چمکانا۔ قبول کا
زمانہ آتا۔

شب بستان میں کیا کیا ستم آرا چکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا تارہ چکا
(روزنامہ)

قول فیصل۔ اس صورت سے قلیل الاستعداد
بہ صورت واحد قسمت یا مقدور کا تارہ
چمکانا انوں پر ہے۔

نصیبوں کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر، قسمت کا
لکھا، اردو صرف۔ حور وں کی زبان۔

حدہ آیا ہے بن کر نام پر لکھا نصیبوں کا
کریں گے کہ گئے خط کیا دکھائے دے گا کچھ ذوق
قول فیصل۔ ۲۔ تشدد، عورت وہم میں مبتلا ہے
سنت کہنتی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا

غیر کو خط نامہ پر لکھے ہے خبر دکھانا
نصیبوں کو جھینکنا۔ قسمت کی شکایت
کرنا۔ قسمت کو دونا۔ اردو صرف۔ حور وں کی زبان
عمل صرف۔ تو اپنے نصیبوں کو جھینک تیرا
تو کہیں ذکر نہیں ہے۔ (اردو تنج)
قول فیصل۔ بصورت واحد نصیب کو جھینکنا
نصیب کو پڑے جھینکا، مقدور کو جھینکنا وغیرہ بھی
ہوتے ہیں۔

نصیبوں کو دعا دینا۔ قسمت کے شکر گزار
ہونا۔ قسمت اچھی ہونے پر خدا کا شکر ادا کرنا۔ اردو
صرف۔ حور وں کی زبان۔

پچ گئے رات میرے ہاتھوں سے
دو نصیبوں کو تم دعا دعا بھگتی
قول فیصل۔ قسمت، مقدور کے ساتھ بھی سچ ہے
نصیبوں کو رو دنا۔ قسمت کے کچے پرائس
کرنا تقدیر پر پرائس کرنا۔ مقدور کے کچے کرشنا
اردو صرف۔ حور وں کی زبان

مرا حال سن سن کے قاصد سے بولے
یہ ہیں وہ نصیبوں کو رو دتا ہے کا ظہر موی
قول فیصل۔ کی کے ساتھ کو سنا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔

کو شاہوں جو نصیبوں کو پکارتے وہ شوخ
نہر بہت ذکرے گا اگر انسان ہو گا

نصیبوں کی بلیا۔ پکانی کھیر کو گئی دلیا
جب قسمت خراب ہوتی ہے تو اچھا کام بھی برا ہو
جاتا ہے۔

دنگنیزہ اتراں و اتراں۔ عام بازار کی زبان
قول فیصل۔ ۳۔ مدام اور عورتوں کی زبان ہے
نصیبوں کی خوبی۔ (دنگنیزہ) بر نصیبی
برہا میں۔ برہستی، خاست، قسمت کی برائی۔
خاست و حال۔ اردو صرف۔ حور وں کی زبان

بھگ کو وہ بر نصیب کہتے ہیں
یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی مسکونی
نصیبوں کی خاست، قسمت کی برائی
ایک روز نصیبوں کی خاست میں نہ جانے کہاں
چلا گیا۔ میری عیت میں دو کتاب کہیں حور وں
کے نظر نہ گئی۔ (روزنامہ)

قول فیصل۔ کھڑکی عورتیں قسمت کی مار
یا خاست، اہاں بولتی ہیں۔

نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ برہستی دور ہونا
یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کیلئے نصیبوں کی یارب آدا کھلائی گرہ
(روزنامہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا
مقدور میں لکھا ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعداد
بہ نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یاد کا دھن
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت بولے

قول فیصل۔ زیادہ بصورت واحد نصیب
میں ہونا بولتے ہیں۔
نصیب ہو چکنا۔ مینی نصیب نہ ہونا

مان نہ ہوتا مگر ہنس۔ اور دھرت نصیحت اور کج
ساتھ اپنے مگر دل جیاب۔ رخاں
تو ہوجا حب لے خواب۔ مہر
نصیب۔ ہونا۔ حاصل ہونا سیر ہونا۔ سا
ستیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ حصہ میں آنا۔ اور دھرت
نصیحت اور کج۔

کس کو خبر ہے دن کہاں ہے غریب ہو۔
بتی میں خبر ہو کہ جیاب نصیب ہو عشق
نصیب کا پھیسر۔ قسمت کی گردش
گردش تقدیر۔ اور دھرت کہ گردش کی زبان
قلیل الاستیال۔

کرے دیکھوں اب کیا نصیب کا پھیر
مر جان رہو زبانی کی غیر سنو نہ
تو دل فیصل۔ زیادہ تر مقدمہ، تقدیر، قسمت
ابا پھیر بولتے ہیں

نصیب کیا دھرتی۔ خوش اتہاں خوش نصیب
سختی ان دیر میں سے کہ کہاں تیغ زنی
نصیب کے بھی دشمن اور بات کے بھی گنا (نصیب کا)
موتوں میں۔ اسی مدت قسمت کا دھن، بعد کا
دھن اور نصیب کا دھن بھی زبانوں پر ہے۔
نصیب کا سکندر۔ کہاں خوش حال نہ ہو
خوش قسمت نہایت خوش قسمت۔ اور دھرت، ملکہ
عوام اور عورتوں کی زبان

حسن کی دوت سے تری ہے تو اگر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیب کا سکندر آئینہ حاد
تو دل فیصل۔ زیادہ قسمت کا سکندر مقدمہ
کا سکندر بولتے ہیں جو نصیحت و راج ہے
نصیب میں۔ قسمت میں۔ مقوم میں،
اور دھرت عورتوں کی زبان قلیل الاستیال

توانوں کے نصیب میں کہاں ہیں جنات
مے آئی ساتھ مری گردنیم کھبک مرزا ارشد
تو دل فیصل۔ نام طور سے نصیب میں۔ قسمت میں
مقدور میں کی صورت سے زبانوں پر ہے۔
نصیب کے ذکر۔ صاحب نصیب، خوش نصیب
نصیب والا، جاگوان، اور دھرت۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ تم بڑے نصیبے دو ہو جو کھو یا ہو اسان
وہاں مل گیا در نہ کہاں تھا ہے۔
نصیبے دیکھی۔ خوش قسمت، خوش نصیب
خوش اقبال، اقبال مندی۔ اور دھرت۔
عوام اور عورتوں کی زبان

محل صحت۔ صبح سویرے اٹھا نصیبے دیکھی
ملاست ہے۔

نصیحت : ر نصیحت، دل دیاں مروت، سید
ابھی صلاح۔ نیک مشورہ، (تھی رہے) عربی
نصیحت، نصیحت، راج۔

کیا دھرتی جاؤں ال کی نصیحت بڑی لگی
پتھر کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی
تو دل فیصل۔ پند نصیحت کا کہ جس روئے میں نصیب
ہے جسے دلوں کے ساتھ دہر نکلا۔ پند نصیحت
برہم زخم جگر ہو گئی۔ (نصیب والا)

نصیحت۔۔۔ تندر، عبت، جہان، ارشاد، ارشاد
عربی نصیحت، نصیحت، راج

مان کو دل کا کہا نصیحت ہے ہم
عمر بھر کو اک نصیحت ہو گئی
نصیحت آئینہ۔ وہ بات جس میں نیک
صلاح شامل ہو۔ وہ کام کھیل یا تاج جو عبت
دینے والا ہو۔ وہ شے جس سے کوئی نصیحت

حاصل ہو۔ دھرتی نصیحت نصیحت راج
نصیحت بڑی لگی۔۔۔ بزرگ کی نصیحت
دھرتی جو کوئی بزرگ کسی چھوٹے کو کرے۔
دھرتی نصیحت نصیحت، نصیحت، راج
محل صحت۔ اب ایک نصیحت بڑی لگی یا رکھو۔
(نصیب والا)

نصیحت بہ لقمان آموختن۔۔۔ نصیحت
کون نصیحت کرنا یعنی جو شخص کسی بات سے بخوبی
دانت ہو، اس کے سامنے ایسی بات کا ذکر اس
انداز سے کرنا گویا وہ اس سے بے خبر ہے۔
دھرتی نصیحت، نصیحت، نصیحت

تو دل فیصل۔ یہ نصیحت نصیحت کی زبان ہے۔
نصیحت پانا۔۔۔ پند حاصل کرنا، کان پرنا
تندر ہونا، پاداش پانا، تجربہ سہم پنا۔ اور دھرت
مروت، دھرتی کی زبان۔

محل صحت۔ چونکہ نصیحت پانچے تھے جھٹ کج
گئے جب کابل میں پہنچے تو بڑی حکمت جی سے
تندر بہت کیا۔ (دھرتی، اکبر کا)
تو دل فیصل۔ گفتار میں اس جگہ نصیحت حاصل
ہونا بولتے ہیں۔

نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا
کسی بزرگ کی کھائی ہوئی بات پر عمل کرنا۔
اور دھرت، نصیحت، نصیحت، راج

محل صحت۔ اگر تم بزرگوں کی نصیحت پر چلو گے
تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔

تو دل فیصل۔ نصیحت پر عمل کرنا بھی
زبانوں پر ہے۔

نصیحت پذیر۔۔۔ ایک سر ششم دیاں نصیحت
نصیحت قبول کرنے والا نصیحت ماننے والا

نارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -
تفصیل الاستقلال -

نصیحت دینا - سمجھنا - بری بات سے روکنا
اچھی بات بتانا - اردو صرف - فصیح - راج -

محل صرف - آپ بھی بولیں - شان خدا - ان کو بڑے
خیال تھا ہے - آئیں وہاں سے نصیحت دینے خود
نصیحت دینا - نصیحت - (دعا نہ دے)

نصیحت دینا - گستاخ کرنا - تنبیہ کرنا -
دور نصیحت -

تذکرہ فیصل - دلی کی خصوصیت نہیں لکھو میں
ہیں بہت ہی

نصیحت کرنا - سمجھنا - نیک بات بتانا -
بھلی بات کہنا - کوئی نہایت تجسس کی عمدہ بات
بتانا - اردو صرف - فصیح - راج -

محل صرف - ان کو نصیحت کرنا - گویا سمجھنا
کوئی زبان لگا ہے - (دعا نہ آواز دے)
تذکرہ فیصل - بصورت لفظی نہیں مستعمل ہے

کبھی پر چھری تیرے پاس
کبھی اس کو جا کر نصیحت دینی
نصیحت کرنا - نصیحت کرنے والا - بندہ بندہ
نارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

پھر جو دشمن دل مضطر کو
کر خبر میرے نصیحت کر کہ

تذکرہ فیصل - صاحب ذہن انسان کے کسی جہنگ
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا ہے جو ہم طور
ہے - اور یہ نہیں ہے -

نصیحت نہ کرنا - دو تقریریں میں نصیحتیں
اور پند و موعظہ تقریر ہو - فارسی ترکیب و شہ
تفصیل الاستقلال -

خطا سا فرما کر پھر اس کی حقیقت کچھ
دراختلاف بھی کر دینا نصیحت نامہ -

نصیحت ہونا - جدائی کی بات حاصل ہونا
بند کا موثر ہونا - نصیحت کا اثر ہونا - اردو صرف
فصیح - راج -

ہم سے وہ باتوں سے کہ اگرچہ نام نہ کیوں
جاننا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی
نصیحت ہونا - یہ تہمت ہونا - کہانہ بن کر
ہونا - نصیحت ہونا - اردو صرف - فصیح - راج -

ماں کو ان کا کہا بچتا ہے ہم
مرہر کہ اب نصیحت ہو چکی

نصیحت - یہ دینا - نصیحت کرنے والا - نصیحت کرنے والا -
نصیحت کرنے والا - نصیحت کرنے والا - نصیحت کرنے والا -
نصیحت کرنے والا - نصیحت کرنے والا - نصیحت کرنے والا -

یوں نہیں - اس جگہ ایسے باتوں پر زیادہ ہے -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

بچہ ہوتا ہے تو اسے پھاڑنی پڑے کہہ کر نیچے لگا دینا
ایسا دیکھنا کہ اسے تو دل نہ دے گا اور نہ مر جائیگا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -
نصیحت کرنا - نصیحت کرنا - نصیحت کرنا -

قول فیصل۔ اور وہ ہے جس کا تعلق نہیں ہے
نطقہ یا دہم اول متع سم، منی، آب بخت
مرد نہ کر۔ فصیح، راجح۔

سادہ زبانی کے لیے آٹھ ہرنگ
گر جم میں بیگ کے لیے لفظ غاں ہے

قول فیصل۔ دراصل لفظ سے مراد وہ منی ہے جو
جم میں جائے اور جس سے استقرار مل جو۔

نطقہ ایک اولاد بنانا اور ایک نایہ صفت
حرام اور ناجائز لوگوں کی زبان

کتابت بہت قریب سیاہ رو
نطقہ ہر گز کا کہنے کا سزاوار

نطقہ بے تحقیق ہے۔ حرج، دراز، وہ
شخص جس کی سنت معلوم نہ ہو کہ کس کا نسب بے لفظ

حرام۔
قول فیصل۔ ماہر سے اس بگ لفظ، تحقیق

منس ہے جو سیاہ لفظ کی زبان ہے۔
نطقہ بے تحقیق یا بہ ذات، سنہ پر، از

از حد سنہ پر، نہ کھٹ۔
(درہمیت و فرجک آصفیہ)

قول فیصل۔ اس میں بھی لفظ نا تحقیق ہی
ہوتے ہیں۔

نطقہ ثقیلاً۔ حمل قرار پانا، پٹ میں بکھڑا
حمل ہونا، حمل رہنا۔ (درہمیت)

بہ قول فیصل۔ سب سے بڑا لفظ قرار پانا زبان پر ہے
نطقہ حرام۔ وہ دھارنا، وہ جس کے

بارے میں نہ معلوم ہو کہ کس کا لفظ ہے۔ حوال
ناری صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع کہنے کا جو کہے۔ وہ لفظ حرام
نطقہ حرام۔ (دھارنا) کہنے، اذلیل

بہ ذات، وقت پر دار۔ فارسی ترکیب صفت،
غیر فصیح، راجح۔

من صفت۔ اس لفظ حرام کو میری نگاہوں کے
سامنے سے دور اٹھا دو۔ (طلمس ہوش دہی)

نطقہ قاکم ہونا۔ حوالہ ہو جانا۔ استقرار
مل ہونا، پٹ سے ہونا اور صفت فصیح، راجح

قول فیصل۔ اسی عمل پر لفظ قرار پانا ہی معلوم ہے
نطقہ ناپاک۔ نہیں لفظ، کراہت، طہار

حوالہ، حرام زادہ۔ فارسی ترکیب، صفت۔
فصیح، راجح

قول فیصل۔ حلف صحیح نہ ہونا بھی سہل ہے
نطقہ تحقیق۔ وہ جس کے لفظ کے بارے

میں شبہ نہ ہو کہ میں، وہ زنا حرام زادہ
جزی فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

نطقہ سے نہیں۔ کسی بات پر زور دینے
کے عمل پر کہتے ہیں معنی میں اپنے باپ کی عبا کو

اولاد نہیں ہیں دلدار ہوں۔ اگر یہ کام نہ
کردوں۔ اور دھرت، عدام کی زبان۔

مل صفت۔ میں اپنے باپ کے لفظ سے نہیں
جو تم کو بھی بچ چکا ہے پر جوئے نہ ماروں

نطقہ کا انتقاد ہونا۔ لفظ قرار پانا
استقرار مل ہونا، حمل رہنا، اور دھرت

فصیح، راجح۔
نطقہ میں فرق ہونا۔ یہ نہ ملے پانا

کہ کس کا لفظ ہے (کراہت) برائی ہونا، جہت
ہونا۔ اور دھرت۔ عوام کی زبان۔

مل صفت۔ اس کے لفظ میں فرق ہے جو کہے کہے
اور کہے کہے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ حوام اور عوامی لفظ

میں عربی ہونا اور لفظ کی حوالہ ہونا ہوتی ہیں۔
نطق۔ بد بھیم، گویائی، بولنے کی طاقت، بات

نطق۔ طاقت سانی سربانہ کر تسلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

دینا نہ ہو کہ لفظ زبان سے تری جاری
بیدار کے ہرگز نہ تری لفظ وہ تو شب و صبح

نطق بٹ ہونا۔ بولنے کی طاقت ختم ہونا
بولنا۔ جانا، آتے ہوئے کا جواب دے دینا، زبان

بہ ہو جانا۔ اور دھرت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نطق ہر گز نہ اور دھرت ہر گز نہ

سے صرا ہو جائے کا لفظ تری تو اور کا
قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ ہوتی ہیں ہونا

لشوں۔ دہم، دین و داد و سروس، رجم نہ
بادویات جو شہید کا جسم پر دھارنا۔ ہر گز نہ

یا ستویہ کرنا، پانی کا تڑپا، عربی اصطلاح و عباد
نطق رت۔ (فصح اول و چارم) سفر کرنا

کسی چیز کو دیکھنا، نگہبانی، کائنات، انگریزی
عربی ٹوٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی ماں قبل الاستحباب

نطق رت۔ یا ناظر کا دفتر، ناظر کا کام، اہم
کا عہدہ۔ اور دھرت راجح۔

نطق رگی۔ دیکھنا۔ دید بازی، ناری ٹوٹ
قبل الاستحباب۔

قول فیصل۔ یہ سنہ ہر گز نہ دھم بھی کہے
ساتھ سہل ہے۔

نظارہ کی ایک کراہت، سفر باز، سفر کرنے کا
دیکھنے، سنہ ہر گز نہ نغاریاں جمع ہے۔

دور، طغات
قول فیصل۔ ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے
نطق رگی۔ سنہ ہر گز نہ دھم دھم دھم

بخت، نظر ڈال، دیدار، نظریہ، دیدار
عربی، نظم، فصیح، راج

بہارِ عشق سے اگر بارگ ہو
نظارہ زنگی نکھر کا گلے کاٹوں کا
قول فیصل: فارسیوں نے بہت حد تک
بھی نظم کیا ہے، ان کی تقلیدیں اور شہرے میں

ساقی کا چشم سب کا طارہ کیجئے
حسا کو دیکھئے نہ پیاروں کو دیکھئے عزیز گھنوی
موت غارتہ، اب نظارہ، دم نظارہ کی صورت
سے بھی پڑتے ہیں۔

ب نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھئے دلوں
اور بن جائیں گے تصور جو حیراں ہیں
سب سے ملک دم نظارہ کسی سے
بتوں میں بھی انداز نکال ہے جیسا
نظارہ، شادان، شادان، شادان، شادان
نظارہ، فصیح، راج

نہ اس میں اشارے ہیں نہ اس میں نظر ہے
کجا سا ہر اکوڑا سی تری آنکھیں کجا سا
یوں فیصل: بہت حد تک نظم بھی مستعمل ہے۔
نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم
نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم
نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم
نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

فارسی، نظم، فصیح، راج

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظارہ، نگاہ، نظر، چتر، فارسی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

نظام کی بنیاد، عربی، نظم

عمل صرف۔ رول کی شادی کے بعد سے گھر کا نظام
ایسا بڑا ہے کہ سینے نہیں سمجھتا۔

نظام بنانا۔ اور صرف۔ فصیح، راج۔
بھارت۔ قدرت سے دنیا کا یہی نظام بنایا ہے کہ

جو آج کیسے دے کل جانا پڑے گا۔
تبدیل فیصل۔ بنائے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظامت۔ بھارتوں دینے چارم، نظام
سینھان۔ اعلان کرنا، کرنا، کرنا، شاعری

وغیرہ میں شاعر، دیرہ کو پڑھنے کے لئے بلانے کی
صفت، اناؤ شری، عربی نوٹ، فصیح، راج۔

عرب۔ شاعر کو گھر کا بیاب بنانا چاہتے
ہو تو نظامت کے لئے ڈاکٹر تک زادہ منظور احمد

صاحب سے کہہ دو ان سے بہتر کوئی نہ رہے گا۔
نظامت۔ بھارت، بھارت، نظام، ایک

جس کا نام۔ عربی نوٹ، فصیح، راج۔
عمل صرف۔ حکیم صاحب کو ایک عربی کی نظامت

کا جبرہ دلا دیا تھا۔ پیادو ناب میں المود
بے عیب میں تھی (قدیم سرور ہرندہ ان اودہ)

نظام چلانا۔ اور نظام کرنا، بندوبست کرنا
دیکھ بھال کرنا۔ اور صرف، فصیح، راج۔

عمل صرف۔ گھر کا نظام جس طرح ہم چلا رہے
ہیں وہ ہمارا ہی کام ہے۔

تبدیل فیصل۔ چنا کے ساتھ میں صرف ہے۔
نظام درجہ درجہ ہونا۔ اور نظام میں رہتی

ہوئی۔ نظام بڑا ہونا، حالات دگرگوں ہونا اور
صرف، فصیح، راج۔

عمل صرف۔ والد صاحب سے رہنے گھر کا نظام
ایسا درجہ درجہ ہونا ہے کہ نہ پوچھئے۔

نظام سببنا۔ اور نظام سببنا۔ اور نظام
بھارت میں لیا۔ بندوبست انہیں لیا۔ اور صرف

فصیح، راج۔
عمل صرف۔ موجودہ حکومت نے جب سے سلطنت کا

نظام سببنا ہے تب سے ذرا ہنگامی کم ہوئی ہے۔
تبدیل فیصل۔ سببنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظام سببنا۔ اور باضافت، فضا غور کا
نظام جس میں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور

اس کے گرد زمین، وغیرہ کل کو اکب ستارہ گردش
کرتے ہوئے ہے۔ سیاروں کی ترتیب

درست علم نہیں۔ علم شاعر و مراد۔ ناری ترکی
صفت، فصیح، راج۔

تبدیل فیصل۔ نظام قری بھی ہوتے ہیں۔
نظام قائم ہونا۔ اور نظام برقرار ہونا

ترتیب و تنظیم کا قائم ہونا۔ اور صرف، فصیح، راج۔
پڑے پڑے میں یہی ہے قوت

جس سے قائم ہے نظام حرکت
نظام گر بڑا ہونا۔ اور بندوبست جواب ہونا

نظام درجہ درجہ ہونا۔ اور صرف، فصیح، راج۔
نظامی۔ مہتمم اور مراد میں بنیاد بن

رنگی بن مرید نظامی شاعر۔ میرا نظام گنج
دو چودہ روز بچہ پل۔ مترجم، پیدا ہونے

جو ذرا آذر با بھان میں دانت ہے۔ نظامی نے
اپنے اشعار میں کئی جگہ گنج کا ذکر کیا ہے۔

ان کی تاریخ ولادت کی ایک اور دلیل خود
ان کا شعر ہے یہ شعر مخزن الاسرار میں ملتا ہے

جو شاعر میں لکھی گئی ہے۔
پالہ ہفتاد میں آیام خواب

روز بندت بھوس شتاب
روز بندت بھوس شتاب

آذر با بھان اور اس کے اطراف کے علاقے
پر مختلف خاندان حکمران تھے ان میں آذر با بھان

اور بھول کے تانک اور شردان شاہ سے اس
زمانے میں بڑی شہرت پائی۔ یہ سب خاندان کجلی

سلاطنت کے بن کر رہتے تھے۔ نظامی نے اپنی زندگی
کا بیشتر حصہ اپنے وطن گنج میں گزارا اور بڑے

بڑے سفر نہیں کئے۔ صرف ایک بار تانک بھول
اور سلطان کے حکم کی تعمیل میں تبریز تک سفر کیا۔

اس خوش شمع اور سخن شاعر کے حالات
اور اس کے کام کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ

وہ اعلیٰ ہرذاری کے رسوم کا کچھ ایسا پابند تھا
حالانکہ مذکورہ بالا حکمران خاندانوں کے رسوم

سلاطین کی نظامی نے سوج کی ہے۔ یہ بادشاہ بھی
ان کی قدر کرتے تھے۔ اور ان کو نواز لے میں کمی نہ

کرتے تھے۔ لیکن نظامی نے ان کی طرح میں بھی
سببنا نہیں کیا اور صرف بادشاہوں سے انام و اکرام

حاصل کرنے کے لئے شعر نہیں لکھے خصوصاً اپنی زندگی
کے آخری دور میں وہ گوشہ گیر ہو گئے تھے اور دین

سے آلودہ تھے۔ شاعر کے اشعار سے معلوم ہوتا
ہے کہ اس کی تعلیم صرف شردان شاہ کی پر ہی تھی

نظمی۔ انہیں جو فی پٹی سے ذوق ادب اور
ادب نفسی سے بڑا لگاؤ تھا۔ جن سے علوم کے

حاصل کرنے پر کمر بستہ کسی تھی اور اس کے علم و کرم
میں بڑی مہارت حاصل کی تھی۔

نظامی کی شہرت کی بنیاد اور ان کی اشعار
کا ثبوت ان کی کتاب خمسہ یا پنج گنج ہے جو شردان

کی طرف میں لکھی گئی ہے اس میں کم و بیش ۱۰۰۰
اشعار ہیں ان میں سب سے پہلی شہری شاعر، ماکر

نہ دقتوں، در معنی مقامات پر بھی لکھی ہے

انی چار شذیاتی قصص و حکایات پر مشتمل ہیں اس کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حسرت سیریا، یعنی لبوں پر ہفت پیکر (۴) مسکند نامہ۔

نظای کا شمار بہت بڑے داستان سرائی میں ہوتا ہے اور واقعہ یہ ہے کہ فردوسی کے بعد پھر کوئی دوسرا ان کے برابر شہرت حاصل نہ کر سکا ہے شہر داستان شذیاتی کے وہ استاد اور دوسروں کے پیش رو ہیں۔

نظای کا سبب نہیں اور ان کی نظم شیریں ہے ان کے شرفاء اور رواں ہیں اور ان کے کلام عقیدے بالکل پاک ہے لیکن کہیں کہیں ان کے سر میں پت چیدہ مہارتیں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ نظای نے داستان سرائی میں یکم فردوسی کو اپنا نمونہ بنایا تھا لیکن جیسا کہ کہا جا چکا ہے اس کے ہر زکون میں خود اعراس بڑا، کمال حاصل کیا، درایر خسرو، جانی اور دوسرے شاعروں کے لئے نمونہ بنے قصے کے بعض اشعار ہیں انسان کے فطری اور فطری احساس کی عکاسی کی گئی ہے۔

(۱) رتک و بیات ایران
(۲) اکثر شاذ و نادرہ شفق

نظائر :- دفع اول دگر چارم
نظیر، شامیں، عربی نثر فصیح، راج

عند حسن جس بات کو آپ فرما رہے ہیں اس کے بہت سے نظائر آپ کو تاریخی کتب میں مل جائیں گے **نظائر** :- حدائق کے بوئے نیلے، وہ نیلے وصال غائب یا ماتحت کر چکی ہو۔ (۱) و (۲) زکر۔ (۱) اصطلح۔

عمل صورت میں نے جس بنیاد پر مقدمہ قائم کیا اس کے بہت سے نظائر موجود ہیں۔

نظائر :- دفع اول دوم، دیکھا، غور دیکھا، بتاں کسی حرف دیکھا، دیر عربی نثر فصیح، راج

کی نظر بھی تو نگاہ غلط اندازے کی تیر بھی تم نے گائے تو اپنے دے

نظائر :- دفع اول، حیات، چشم مید، ہرانی، عربی نثر فصیح، راج

اب کچھ ہمارے حال پر تم تو نظر میں ہیں بین متاثر ہا ہم سے وہ آنکھیں نہیں ہیں **نظائر** :- دفع اول، کس چیز پر غور کرنا، عربی نثر فصیح، راج

عمل صورت میں کتاب چھپے کو دے رہا ہوں آپ نظر کر س تو ہنر ہے۔

نظائر :- دفع اول، کھانا، توقع، آس جہانست اور دو نثر، قلم، استوار۔

دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ ہے اور ہر کی ناب اور ہر کی نظر

نظائر :- دفع اول، شبہ، تنگ، عربی نثر تقیم یافتہ لطیف کی زبان۔

عمل صورت میں آپ نے جو کچھ نظم فرمایا ہے وہ ہر سے ہے کد نثر ہے۔

نظائر :- دفع اول، چشم، چشم حقیقت، حقیقت تک پہنچے والی نگاہ، عربی نثر فصیح، راج

آنکھ سے آنکھ آج کل کیوں ہے فرمائی نہیں۔

دل کبھی ملتا نہیں کسی کی نظر ملتی نہیں صبا **نظائر** :- دفع اول، اس کی جمع نظریہ، وہ نظروں سے

حرف دم دلتا صوفی میں ساکن رہتا ہے۔

نظائر :- دفع اول، سب سے، شاعرہ، ماحظ عربی نثر فصیح، راج

عمل صورت میں تھا جیسا ہمارے آدمی آج تک میں نے نہیں گزرا۔

نظائر :- دفع اول، شہ، ارادہ، مشا، و نظر جیسے دینے کی نظر تو تو دے ہی دے۔

نظائر :- دفع اول، صلی، قول فیصل، اب بہت کی کے ساتھ نابالوں پر ہے۔

اس جگہ خیال نابالوں پر زیادہ ہے۔

نظائر :- دفع اول، عادت، آنکھ کی روشنی، رشتہ چشم، سنائی چشم، عربی نثر فصیح، راج

نظر اور ذوق نظر دینے والے۔

عجب شے جا ملی ہے دنیا کے خان **نظائر** :- دفع اول، رہنا، نثر عربی ہونا،

نظائر :- دفع اول، دیو کے ساتھ مرت ہے۔

نظائر :- دفع اول، عکس، بھال، (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

نظائر :- دفع اول، خیال، بغیرہ کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

نظائر :- دفع اول، شناخت، جا پنا، پرکھ، عربی نثر فصیح، راج

جودے بکھل کا دیتے ہیں دھوکا

جو بری کے لئے نظر ہے شرط آتش **نظائر** :- دفع اول، قیاس، انکس، و (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

عمل صورت میں ہادی نظریہ گہری سود دینے

کی بھی ہنسی ہے۔

نظر: مید، توقع، آس۔ اردو: دھنٹ،
فصیح، راج۔

محل صفت۔ اشد پر نظر رکھو۔

نظر: انظر۔ چشم، دیکھو۔ اردو: دیکھو،
پریت کا اثر، آسیب، نظر۔ عین الکمال۔ اردو:
دھنٹ، فصیح، راج۔

از ادھن میں نظر آتی ہے کچھ کی
تجہ کو نظر کسی کی مرے دریا کی

نظر: تہوار اور درجہ اہر کا بصر (کشتہ)
ذکر صفت (نور افشا)

قبول فیصل۔ اہل مکنت نہیں ہوتے۔

نظر: آ۔ وہ جس کو کسی نے کی جانک میں کان
مہارت ہو۔

دسروائے زبان اور۔ وطر اللغات)

نظر: فیصل عام۔ یہ زبانوں پر نہیں ہے
نظر اپنی اپنی ہے۔ پنا پنا خیال ہے
یہاں اور وہ۔ یہاں سے یہاں سے نظر ہے
اردو صفت: دیکھو۔

گہر جو سرد کو سرد تک بھوکو
حقیقت ہے۔ یہی ہے یہی ہے

نظر: گمان۔ یہاں سے یہاں سے بصر حیرت کا فیصل
نظر: اسی میں یہاں سے یہاں سے بصر حیرت کا فیصل

کا دھتہ کرنا۔ اردو صفت: راج۔
نظر: اٹھانے کے نہ دیکھنا۔ رکات، اہل

نور۔ کرنا، اہل دیکھنا، بے پورا ہونا
اردو صفت: یہاں سے یہاں سے

محل صفت۔ وہ دولت کی طرف نظر اٹھا
کے نہیں دیکھتا۔

نظر: اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا، دیکھنا، آنکھ
دیکھ کرنا۔ اردو صفت: فصیح، راج۔

نظر: اٹھ جانا۔ اتفاقاً کچھ بڑھانا، چانک
نظر پڑنا۔ اردو صفت: فصیح، راج۔

نظر: اٹھنا۔ نگاہ اٹھانا، آنکھ اٹھنا،
اردو صفت: فصیح، راج۔

نظر: اٹھنا۔ نظر رکھنا، چشم بیکار ہونا
اردو صفت: حدتوں کی زبان۔

بنج میں ادھن تو نظر آ گیا
دن میں سے تجھے نہایت

قبول فیصل صاحب زر افشا نے، سی جگہ نظر
جانا بھی کچھ ہے جو کشتہ کی زبان نہیں ہے۔

نظر: اللغات۔ یہاں سے یہاں سے چشم
نظر فایت۔ فارسی ترکیب صفت: فصیح، راج۔

انہیں تو کب نظر اللغات اتنی ہے
ہیں کہ ان سے محبت کرات اتنی ہے

نظر: فیصل بڑھانا، بڑھانے کے ساتھ صفت ہے
چشم اللغات نگہ نگاہ صفات کی زبیں

بے بھی ہوتے۔
نظر: اشد پر ہونا۔ خا۔ پر بھر دے ہونا،

یوں نہ ہونا کی جگہ۔
روانہ تو ہیں ہم آنکھیں توں سے

گر۔ سے دل نظر اشد پر ہے
نور افشا)

قبول فیصل۔ عام طور سے اشد پر نظر ہونا ہے
نظر: انداز کرنا۔ اللغات: نگہ نگاہ کسی چیز

سائے پر توجہ نہ کرنا، بے پروائی کرنا، چھوڑ دینا
مال دینا۔ اردو صفت: فصیح، راج۔
نظر: چشم قمار سے باز کرنا ہے

ہاری آرزو کو کیوں نظر انداز کرتی ہے
قبول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صفت ہے۔

وہ بھٹا نظر انداز کر دے اسے شک
نظر: رکھنے سے متعلق آہر د تیرا

نظر: انداز ہونا۔ نظر سے چوک جانا، نظر
نک جانا، آنکھ نہ پڑنا، توجہ نہ کرنا۔ اردو صفت:
فصیح، راج۔

نظر: انداز ہوں نہ اسے کافی ہر ہدی
ہم بھی موجود قتل گاہ میں ہیں

نظر: اندازی۔ بے جانج (دھنٹ)
(نور افشا)

قبول فیصل۔ اہل مکنت نہیں ہوتے۔
نظر: اللغات سے کہنا۔ دکانیہ، اللغات

سے کہنا۔ اللغات کی بات کہنا جرات صفت ہے
دی کہنا۔ اردو صفت: فصیح، راج۔

نظر: صفت۔ نظر اللغات سے کہنے کا افعال کی رنگ
درجہ پر کھانا کرنا چاہیے۔ (فسانہ آزاد)

نظر: ای دینا۔ کھانی دینا، نظر آنا
(نور افشا)

قبول فیصل۔ اہل مکنت نہیں ہوتے۔ امر جگہ
دکانی دینا ہوتے ہیں۔

نظر: آنا۔ کوئی چیز دکانی دینا، مودت سلام
ہونا، اٹھنا، پانا۔ اردو صفت: فصیح، راج۔

جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا
تو ہی آیا نظر حد حیرت دیکھا

قبول فیصل۔ آجانا کے ساتھ بھی صفت ہے۔
نظر: باز۔ ایک دیکھ کر بھانسنے والا اور

حیادوں کو ذرا بھانپ لینے والا کسی چیز کو بھانپ
ناڑ جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

کے پچانے میں کامل جہارت رکھنے والا۔ خارجی
صفت، نصیح، راج

محل صرف۔ نظر باز بھی، میں تار کے کھڑے
بات بات کو پرکھ رہے ہیں۔ (دوبارہ کبری)
تو فیصل بصورت میں نظر باز ہیں جو بولتے ہیں
کس نے تیرے سر پر کیوں پر غصہ
غیب کے تم اتنے نظر بازوں کے جادے کھڑے
نظر باز نہ بننا۔ (نور اللغات) (نور اللغات)

تو فیصل۔ (نور اللغات) نہیں بولتے
نظر باز۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو چوہا وغیرہ
ن ساخت میں جہارت کامل رکھتا ہو۔
(سرائے زبان اردو)

تو فیصل۔ خصوصیت سے ان منزل میں
نہیں بولتے۔
نظر باز کی۔ جینوں اور جوہورتوں کو کہیں
رکھوں اور بولوں کو پھانسنے کی غرض سے محبت
کی نظر سے دیکھا، ناری صورت نصیح، راج
چشم بیل کو یہ بیک تھا نظر بازی کا
نہیں نہیں کو کچھ آتھی آہو ہو کر وزیر
تو فیصل۔ اس کی زوجہ نظر بازوں اور
نظر باز ہے۔ (نور اللغات) (نور اللغات)

کھیں نظر بازیاں دیکھوں سے
بہرے آگے انھیں خواب آیا تھل دہلی
نظر باز ہوتا ہے۔ جادو کے زور سے جب کہتے
آگاہ، جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا
نظر بند کرنا۔ (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر میں یہ بھان متی ہیں مگر تمام معجز
نہیں اپنے نظر انداز ہے لکے

تو فیصل۔ یہی جادو نظر بند ہی میں سستوں ہے
نظر بازی کے۔ (نور اللغات) (نور اللغات)
غیب، چشم پوش کر کے، راج کے۔ (نور اللغات)
عروم، در عورتوں کی زبان۔

تو فیصل۔ بچا جاتا۔ (نور اللغات) (نور اللغات)
یہ دھیان تھا کہ وہ کس سے ڈرنے جاتے ہیں
بوس اس نے نظر اس کی بچا کے دہن کا سر
نظر کے کل جانا، نظر بچا کے جانا، نظر بچا کے
نیا کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

اندھیرے میں بھی بولے چپا پرانے
کون کے سیاق میں نظر بچا کے لئے شاد
نظر بند۔ (نور اللغات) (نور اللغات)
ناری صورت، نصیح، راج

قابل دیدی پر ہے، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند سے اپنی یہ سماں دور ہے
تو فیصل۔ نظر بند سے بچانا، گنا کے ساتھ
صرف ہے۔

نظر نہیں تو نظر بند سے بچانا
نظر بند کے وہ پیچھے ہیں (نور اللغات) (نور اللغات)
کچھ دہتے ہیں کچھ مارتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں
کس کی نظر بازی محفل کوئی سے
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، چون بھڑا، پہلی سی نظر بند ہونا (نور اللغات)
صوت، نصیح، راج

دیکھا گھر کے تو نے یہاں جادو پرانی
نظر بازی نظر بند میں گیا
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)

میں سے دیکھا جادو، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند کے بڑا کہ دو شہر میں (نور اللغات)
نظر باز اس سے۔ (نور اللغات) (نور اللغات)
دیکھ کے یہ ہے (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)

نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)

نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)

نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)
نظر بند، (نور اللغات) (نور اللغات)

نظر بندی

شتر بند کی دہ تبعدہ بازی، جادوگری
جادو یا شعبہ کے اترے دوسرے کی نگاہ کو
ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ فارسی
نوٹ: فصیح و راجح۔

حق نظر بند ہی کیا جب وہ سحر
بادہ گل رنگ کا سا غر کھلا
نہ لی نہیں کرنا ہوتا کے ساتھ سرت ہے ۔
نظر جبر کر دیکھنا ۔ کسی شخص کو یا کسی چیز
کو غارت سے اٹھنا میرا کر دیکھا ۔ اد وہ میرا
نصیح و راجح ۔

اس خلی پر کہ نظر چسپاں دھر کیوں رہیگا
 ان کیسے پھر نہ آتھیں اور تاشا دیکھو
 ختم فیصل عورتی، اسی جگہ نظر رکھنا بھی
 ریت ہے۔

جہنم اور گود لکھا ہوتا تھا جو جاؤں
جس سے سنگوں میں سایا ہے مٹا کر رہا
نظر چمکنا۔ نظر تھا جس سے یہ پتھر
سے پتے اور دھڑ بھڑا۔ مٹ چمکنا
اور دھڑ دھڑا۔ دھڑ دھڑا

میں صرف۔ اس وقت نہ باتیں کرو۔ یہ کام الہ
پاک۔ ذرا سی بھی نظر سکل تر پڑ نقصان ہو جائے
نظر نہیں جانا۔ کسی چیز پر نگاہ جم جب
کس شے پر نگاہ نظر جانا۔ اور وہ صرف قریب
تروک۔

نارنجیوں پر نظر جائے جو یہی بیچہ تھی
وہی امشاد پہ گری مسی وہی بیچہ تھی

نظر تپس میں تاثیر کرتی ہے۔۔۔ نظر بکا
اور تپس کی سخت چیز پر بھی پوتا ہے نظر بکا بانی
کے نے مستقل ہے۔۔۔ اور دونوں، عوام اور غریبوں
کی زبان۔

غیر کے آگے نہروں نہ رہے کہنے کو پہنچ
اے صنم کوئی ہے تاثیر نظر بھر میں
نظر پر چڑھانا۔ نظروں پر چڑھانا
کھانیا، خریدہ بنا، فریفتہ کرنا، تران کرنا
کیا بھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے
کچھ بیٹھے بہت جوب باہم آچکل
تو ہی تصویر کو نظروں پر چڑھاؤں کیونکر
ہائے : لوہے پے میں اترنے کے لئے
دندہ بلفٹا

قتول فیصل۔ قاتل خود سے مستعمل نہیں۔
نظر کی چڑھتا ہوتا۔ دل کو بھانا، کسی کا کسی
کی نگاہ میں بادقت ہونا، منظور نظر ہونا۔ پسند
ہونا۔ کسی کی نظر میں کسی کا سوز و دھما نہ بھڑکانا۔
درد و صدمہ، نصیب، راجح۔

جہاں چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پہ
| قتلِ فیصل۔ بصورتِ جی بھی ہو جتے ہیں۔

سب کی نفروں پہ نہ چڑھے آقا
دیکھئے دل سے آرا جائے سکا
نظرِ رحمتِ خاصا - اشارہ لگا دیا جتنا نگاہ میں بچا
خبر نہ پہنچے کہ درختِ فصیح و راسخ

نظر پر چڑھنا ہے۔ نظر میں ہونا، گناہ میں
ہونا، دھیان میں ہونا، صورت آشنا ہونا
اردو نثر - نضجِ اراک

نظر پڑ جانا : دکھائی دینا، سامنا ہونا
اردو صرف : طبع و راسخ۔

پڑی اس چھاؤں کی جو نظر
تو حیراں ہوا آپ کو دیکھ کر (نور احمد)
قول فیصلہ: اتفاقاً نظر آنا، گھائی دہنا کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے، اگر راستے میں
کسی آدمی پر نظر پڑ جائے تو بھاؤ پوچھیں
کہ دھری کیا حساب ہے۔

نظر پڑنا: کسی چیز پر نگاہ جانے والا کہ
پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ اردو صرف فصیح، راج
سوجا ہیں شیب و فراز زمانہ تب
جب حقوق کی بلندی دہشتی نظر پڑے
تعلیل فیصلہ۔ پرکے ساتھ بھی ہوتے ہیں جیسے
اچانک جوان پر نظر پڑی تو میں ایک دم سے
ٹڈ گیا۔

نظر پڑنا بڑے معلوم ہوتا ہے۔ جیسے یہ کام ہوتا
ہو نظر نہیں پڑتا۔ (مرتبہ و معنی)
قول فیصل۔ نظر آنا اس جگہ زیادہ
زیادتی پر ہے۔

نظر رکھنا: دکانی دنیا، سامے آنا
اردو مرثیہ: غیر فصیح، راج

دیکھو جس کو حیرہ جاناں نظر ہے
آئینہ رہے مراد کے سنگ ہے
نظر بڑھا: یکے دھماں میں آنا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑھتے۔
نظر رکھنا ہے کہ اس سے کسی کو یا کسی چیز کو
بے نظر خواہش دیکھنے سے بھی۔
(فقیر) دہاں مال بیت تھا کتاب کی اسی امارت

نظر حضرت علیؓ و امیر مومنانؑ
پر کھاجا۔ قیمت پانا چھنا۔ اردو صرف دہلی
کی زبان۔

ہنر شناس کو دکھلا کر کہ فانی نے
اگر کھلے ہے تو مراد کی نظر چڑھ کر
نظر چڑھنا :- پسند آتا، دل کو بھاتا،
پسند خاطر ہوتا، اور دوسرے دہلی کی زبان
پر چھوڑ تیرے کیا کوئی نظر چڑھا ہے
چہرہ اتر رہا ہے کچھ آج اس جوان کا
نظر چڑھنا :- نظر چڑھا، دیکھنے میں آتا
دیکھا جاتا، نظر رہتا، اور دوسرے دہلی
کی زبان :-

جن کی نظر حوطہ خوار و خاشعہ آتشیں
ان کا چراغ گور نہ تا حشر عمل ہوا
نظر حوطہ خاشعہ زدی (۳)
بے سر پران یہ صف جو نظر حوطہ گئی اس کی
چاما جو ہر اور برش بڑا گئی اس کی
(نور اہل)

قول فیصد۔ اب عام طور سے زنانوں پر نہیں
 ہے اس جگہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔
 نظر حیرتی ہونا: نگاہوں کو حیرت ہونا
 دیکھ کے بہت ہرجانا۔ حسن کی زیادتی کی وجہ
 سے سکتے ہرجانا اور دوسرے قتل و بھارت
 نظر میں ہیں مری ساتھ وہ جن کے
 کہ حیرتی ہو نظر، دیکھ کر نہ دیکھ سکے
 دیر تا آخر

فصل چہارم ہونا یا نہ ہونا کا عالم ہونا۔ عالم یا نہ ہونا۔
خدا کی طرف پوری توجہ ہونا۔ خدا سے امید ہونا۔
ہونا۔ ارعد صرف۔ (صحیح و راجح)۔

شرعی حیثیت :- پاسکے نبول، نظر شرعیات
 بطور درختے برات پکنا، شرعی پکانا یا شرعی
 مکی وجہ سے، نگہیں چارہ ہوتا، اور صرف عوام
 کا درجہ عورتوں کی وہاں۔

بعض صرف۔ ان کو دیکھ کے تمہاری نیند اس طرح
 جھپٹتی ہے جیسے تم نے ان کا کچھ حرا یا ہے۔
 فعل فیصل۔ بصورت جمع نظری حیثیت نظر
 جھپٹ جانا۔ نظری جھپٹ جانا بھی ہوتے
 ہیں۔ جیسے ان کو دیکھتے ہی تمہاری نظری
 جھپٹ جاتی ہے اگر کیا بات ہے۔

دور جھپٹنا، جنب جانا بھی ہوتے ہیں۔
 کنٹر چاہیے، - نضر شاخ جڑا چاہیے
 امد و صحت، فصیح، راج

جس کے رومات ہر چاہیے دسا گو
سودا ہے جو ہر کا نظر چاہیے اس کو
نظر چرانا :- نظر بچانا، آنکھ چرانا، غرور یا
شرم یا تنفر کے باعث غافل کرنا، آنکھ بچانا
کرنا، اور دھرت - فصیح، راسخ۔

جو اگر نظر موثر شخصیت ہوا (یعنی خدا کا)
 غصہ اگر شرکیہ بصیرت ہوا
 تو یہ انیس و صورت جسے نظریہ جبر و ہول و تلخ
 نظر چاہتا ہے۔ کسی کام سے پہلو ہتی کرنا
 (نور ہفتا)

قتل فیصل۔ اس جگہ عورتیں۔ جی چراغا
 یہی ہیں جیسے تم پڑھنے سے مست جی چراتے
 نظم حضرت شمس - خیال میں آتا۔ نہ ہر
 آتا۔ روضہ کرم رسی کی زبان۔

روح کا ہر ماں پر ہی کب بھر چڑھتا ہے یہ
جوتس ہم دیکھتے ہیں کیا دیدار کے

نظر پڑنا، عورتیں دیکھنا چھپنے کو اسے کی
یہ بھی ہے کا ناک کے دفع نظر کے لئے عاتقوں کو یاد
کے لئے یہ ہیں۔ نظریہ کا دفعہ کرنا۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔
صرف۔ عورتوں کی زبان۔

سائل بھترک نگہ بد سے ہو وہ بت محفوظ
دنگ ہوئی میں نظر ب کی جلا لیتے ہیں
نظر چھٹا نا۔ نگاہ بھڑانا۔ نگاہ قائم کرنا نگاہ
کا کسی شے پر قائم کرنا۔ اور صرف بصر و اس
بھنوں و زلف و زجاد کے سامنے
عمل میں جو نہیں وہ ہے عمل کے سامنے
نظر چھٹا نا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم کرنا
نگاہ بھڑانا۔ کسی چیز پر نظر بھڑانا۔ اور صرف
بصر و اس

نظر تھیڑا :- افسوں یا دعا پڑھ کر نظر بد کو دفع کرنے کی تدبیر کو نا۔ نظر بند کا دغیبہ کو نا۔
دعائے دفع نظر پڑھا۔ اور دھرت۔ عوام
سہیلوں کا زبان۔

میں نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ مجھے قاعدہ سے کوئی نہ کرے
اس کے لئے سینکڑوں لوگوں کے ہتھ مارے جوتے رہے۔
اور آج کل اس کی طرف سے بھی کچھ نہیں ہے۔
میں نے پھر سوچا کہ میں کیوں نہ گئے
نہ تو تمہیں نہ کسی چکا اور یہ کہ دیکھ کر یہ
اجاہ پر رونے والی لڑکی سے آنکھیں جی
اسرا، اردو و عربی، فنیس، راج

نظر چھپکی ہے ان کا جو نور تھپتھاپ ہے
یہ ماں ہے تو اس کو نقاب کیا ہوگا
تو اس سے نہ نظر چھپک جائے ابھی بڑے ہیں
نکل ادھر ادھر سے نیچے چھپ چھپ ادھر ادھر
تو یہ دیکھ کر صدمہ کہ جسک جانی تھی نظر

دل سے ترنا۔ اور دھرتی قلیل الا سلتان
 س قدر پنے ہم اشک سے کی موت نڈی
 آخر کار سسر سے مری دریا تر۔
 مرنے کیل۔ نظروں سے اترنا بھی کسی کے ساتھ
 جہاں کی نظروں سے افسوس میں الیا اترنا
 اب عام طور سے نظر سے گزرا نظروں سے گزرا
 زبانوں پر ہے۔
 نظرسے ادھیل ہونا۔ اس سے لگ
 ہوتا۔ سامنے سے ہٹنا، غائب ہونا۔ اور دھرتی
 فصیح، راج۔

میں صرف۔ رادی جان، ایک منٹ کے لیے لکھ
 سطر سے ادھیل نہیں ہونے دیتیں۔
 سول فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی ملتی ہے۔
 کوئی دم ادھیل ہونے نظروں سے۔ غور تیر
 بعد موت آج میری چشم تر لگاتی ہے دھوپ
 اسی جگہ آنکھوں، نگاہوں کے ساتھ جی تھیں
 نظر سے پہچاننا۔ دیکھ کر تازہ ہونا، دیکھ
 کر کھلنا۔ بارہ نگاہیں اور دھرتی فصیح، راج
 قول فیصل۔ بصورت جمع بھی ہوتے ہیں۔
 کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا
 دل میں عاشق کے اثر موت قسا گزرا
 اس جگہ نظر اور نظریہ پہچاننا بھی ہوتے ہیں
 نظرسے دور ہونا۔ نظر سے ادھیل ہونا
 سامنے نہ ہونا۔ اسی نہ ہونا۔ اور دھرتی
 فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ نظروں سے دور ہونا، نہ ہونا
 کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 یہ تہہ ہوں دور نظروں سے ہوں ہٹا ہوا
 منہ، جو ہوں دوں آنکھوں کی ہٹا ہوا

نظروں سے دور ہونا بھی ہوتے ہیں جس
 منی میں سامنے سے ہٹ جانا، دھان ہونا۔
 سامنے سے چلا جانا، اور پھر اٹھنا غصے میں
 اظہار نفرت کے لئے کہتے ہیں جیسے جا مردود
 مری نظروں سے دور ہو جا۔
 نظرسیدھی ہونا۔ انتہا دور ہونا
 مہربانی کے تحت ہونا۔ اور دھرتی فصیح، راج
 بزم آئینہ افشاں کی قوت پر گریہ
 ہونا۔ زمانہ دوست دشمن کی نظریہ

نظر سے گزرا دینا۔ ذیل اور بے قد
 گزرا، رسوا کرنا، بے عزت کرنا۔ اور
 صرف، فصیح، راج۔
 دیکھا تو جس، اشک نظر سے گزرا دیا
 اب میری، اس کی آنکھ میں قزت نہیں ہے
 اصول فیصل۔ نظر سے گزرا، نظروں سے
 گزرا بھی ہوتے ہیں۔
 نہ ہے، اظہار کیا۔ نیاسے وہ آج
 کرایا تو ہے تم نے نظر سے
 غم نہیں نہتہ جو نظروں سے گزرا ہم کو
 اس اعتبار سے آنکھوں پہ لٹایا ہم کو ناظم
 نظر سے گزرا۔ اعتبار جاتا رہنا عزت
 نہ رہنا سے ذلت ہو جانا۔ اور دھرتی
 فصیح، راج۔

ہم لگا ہیں کہیں نہ پھر جائیں
 ہم طرے تری نہ گز جائیں
 خود فیصل۔ بصورت جمع بھی مستعمل ہے
 گز جانا کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
 نظر سے یار کی گز جاتے ہم ستم ہوتا
 کہیں جو نہ تھا پار کھڑا جاتا

بصورت جمع بھی فصیح و راج ہے۔
 نظر سے گز رہنا۔ تجربہ ہونا، دیکھا جانا
 تجربے میں آنا اور دھرتی قلیل الا سلتان
 اگر گزرا ہے یہ نظر سے
 جو گز ہے میں وہ نہیں ہے
 نظر سے گز رہنا، دیکھا، مشاہدہ کرنا
 سامنے ہونا، دیکھا، اظہار دھرتی فصیح، راج
 محل صرف۔ بزم حسین کی ایسی ایسی زہرہ جبین
 رنگ میں، غیرت شیر میں نظر سے گزری ہے کہ
 جس میں گردل، ایک گز دیا (نشانہ آزاد)
 نظر سے گز رہنا۔ پڑھا، سطر میں
 دیکھا، اور دھرتی فصیح، راج۔

محل صرف۔ گل ہونا جو رویت پڑھے وہ میری
 نظر سے آج یک نہیں گزری۔
 نظر سے نظر لٹا۔ بہ بد ہونا۔ چار آنکھیں ہونا
 آنکھ سے آنکھ۔ اور دھرتی فصیح، راج۔
 مری نظر سے جو تیری کھی نظر مل جائے
 تو جان جان سے جگر سے مر جا کر مل جائے
 سول فیصل۔ لانا کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔
 نظر سے نکل جانا۔ دیکھنے کی آواز
 کے سامنے سے گز رہنا۔ نظر سے لگنا۔ اور دھرتی
 دلی کی رہاں۔

عالم میں ایک تو نظر کیا نظر فریب
 عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا
 نظر سے نکل جانا۔ نظر سے دور ہو جانا
 طرے غائب ہو جانا، اور دھرتی دلی کی گز
 کا میدان نے پھینک دیا اور اس ستر
 کو سوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا
 نظر سے ہٹا رہنا۔ آنکھوں سے

پوشیدہ رہنا۔ آنکھوں سے چھپا رہنا۔ اردو
صفت، فصیح، راج۔

پتلی رملہ آنکھ میں تاب میں جاں رملہ
میں پردوں میں ہماری نظر سے نہاں رملہ

منزل فیصل۔ نظر سے مستور ہونا بھی مستور ہے۔
پستلی کی طرح نظر سے مستور ہے تو
آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہیں وہ اندر ہے تو
نظر سے چھپا، نظروں سے چھپنا، پوشیدہ ہونا،
ہاں ہرنا بھی بولتے ہیں۔

نظر غایت :- (باخانت غایت کی
نظر چشم کرم، ہیرانی اور محبت کا درخت غایت
ہیرانی۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔
معدنہ اس سے ہیں اس فوج، ان بھائی پریشہ
نظر غایت رکھی۔

اردو زبان کی چوتھی کتاب، از مولیٰ لکھنوی
قول فیصل۔ نظر محبت، نظر کرم وغیرہ کی صورتوں
سے ہی ہوتے ہیں چشم کے ساتھ بھی مشق ہے۔
نظر غلط انداز :- مشق کی وہ نظر جو غلط
نظر ہو کہ اس میں ہر ایک ہنسی جالی کرے
نکھڑی کو دیکھ رہا ہے، عینوں کو رھو کا دینے
نہی، عینہ انان ٹنٹ، سبب غایت حقے کی زبان
معدنہ سے۔ احوال نے ان کو اور غور سے
کو خوب غور سے گھورا اور پاس جیب سے لے
وہی پر ایک نظر غلط انداز ڈالی وہاں آگاہ
حقوں فیصل۔ اس بگڑا ہوا غلط انداز زبانوں
پر زیادہ ہے

نظر فریب :- (بلا خانت) نظر کو جو نرا
آنکھوں پر جھلک رہا ہو، لا۔ فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج۔

معدنہ سے۔ اس میں غایت غایت سے چمن بگڑا
نکھڑی آنکھوں اور ہر طرح کے نازک اور خوش رنگ
در نظر فریب بھی ترسے سے ٹکات گئے تھے۔

رقیم ہنر ہنر منداں (اردو)
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی نظروں کو دھوکا
دینے والا بھی ہیں۔ نظر فریب بھی دوزں منزل
میں بولتے ہیں۔

نظر کا لغوی :- وہ خود جو دفعہ نظر کے
کھتے ہیں۔ اردو مذکر، راج۔

چشم بد دور ترقی ہے جو بگڑا
چاہے روز نیا ایک نظر کا تو یہ
نظر کا ٹھسکا :- دستہ ہے جب کوئی نظر
بد کے ارک سے ہمارا ہو جاتا ہے تو نظر ٹکات دے
کی ٹکیوں سے کراگ میں جلاتے ہیں اس ٹٹکے
سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے نظر غایت
قول فیصل۔ اس کے تلفظ طریقے ہیں۔

نظر کا چشمہ :- وہ جنک بس کے شیشوں
میں دائر اور صاف دکھائی دینے کی خوب
بھرپور کے جسے کاکس۔ اردو مذکر، راج۔
نظر کا کچا کرنا :- جس چیز میں جو کچھ غلط
ہو اس کا نظر آنا۔ شیشے میں سسٹن ہے۔

(خدا اعانت و سر بایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ ہیرانی، فصیحی کے سبب یہ چشم
کم ہو جانے کے سبب وعدہ دکھائی دینے یا باطل
نہ دکھائی دینے کے بولتے ہیں

نظر کا اتر کر جانا :- نظر بد کا ہم کو جان
جسم بد سے ضرر پہنچنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ نظر کا کھا جانا بھی بولتے ہیں۔
چاندی دن میں غور کھائیں دگل کا نشان

کھا گئی مینا دگی چس کی نظر گلزار کو آتش
نظر کر دق۔ منظور نظر، تہیت کیا ہو،
فارسی صفت، مزدک۔

اے معنی آنکھوں کو کسی کی نظر کردہ
قواب کے بہت مجھ کو بیمار نظر آیا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صفت تھا۔

شادین کو کسی زلف رساںک سپنا
سر سر ہو کر میں نظر کردہ دلبر نہ ہوا
اسی جاہ نظر یافتہ بھی بولتے تھے۔

نظر کرنا :- نظر دانہ دیکھ۔ اردو صفت
فصیح، راج۔

پیر بن پیار رہا تھا جو نظر کی محبت
قیس کے داندہ میں اپنی کار گریاں نکھ
نظر کرنا۔ دیکھنا، سر نہ دیکھنا
نکھارہ کرنا، نگاہ کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
اردو دیوار پر صحت سے نظر کرتے ہیں
خوش رجواہی وطن ہم تو مسرت
نظر کرنا :- تو مجھ ترانا نگاہ کرنا۔ اردو صفت
فصیح، راج۔

نگاہ مٹنے سے محروم صفت نے کھا
نظر وہ کسی پہ گویا میں نظر نہیں کرتا
نظر کرنا، بگڑا ہوا ہے دیکھنا غایت نظر کرنا
نظر سے دیکھنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
یہ ہے فریب آیات کے تشریح میں کی جوت
برازن کی۔ میں نظریات رکھ کی شہ
نظر کرنا :- لاچار۔

ایسا ہی دل غنی ہے کہ جھوٹ بھی معقول
کو تا نہیں بھی میں روو۔ نظر
دور صفت

خوجہ۔ چلو چلو نظر نہ لگاؤ داد۔ داناہ آؤں
 نظر لگ جانا:۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔
 آسیب چشم پہنچا۔ ہنس گنا کسی کے ڈکنے
 کا اثر ہو جانا۔ اردو صرف فصیح و رائج۔
 ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم میں خیدال کجے۔
 نگ بھی کس کی نظر اسے حیا زیبائی کجے داغ
 قول فیصل۔ نظر گنا بھی ہوتے ہیں۔
 کس کی نظر لگی مرے کو اب جان کو انیس
 نظر نہ گنا بھی ہوتے ہیں۔
 نظر لگ نہ کہیں ان کے دست دباؤ کو
 یہ رنگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھ میں غائب
 نظر لگ ہونا:۔ آنکھیں کج ہونے لگیں۔
 اختصار میں دردانہ سے یا آنے جانے داغے راستے
 کی طرف نظر ہونا۔ اردو صرف فصیح و رائج
 محض صرف۔ ٹھکلی آنکھ پر لگی ہے۔ صوائے در
 پر کان اقل نظر لگی ہے۔ داغخانے سرور
 قول فیصل۔ نظریں لگی ہونا۔ نظریں دردانہ سے
 پر ہونا یا لگی ہونا بھی کہتے ہیں۔ نظر دخت ہونا
 جس نصیبانہ طبقہ ہوتا ہے۔
 نظر ملانا:۔ (بکسر جہاد) نظر سامنے کرنا
 آپ سے کہہ کر بخود دیکھا آنکھ لڑنا۔ نظریں
 لگا۔ اردو صرف فصیح و رائج
 داد سے دیکھ لیا پہلے سکر کے لکھے۔
 پھر اند تیر لگا یا نظر ملا کے لکھے داغ
 نظر ملانا:۔ دنیا میں مقابل ہونا سامنے
 آنا۔ مقابل ہونا۔ اردو صرف فصیح و رائج
 نہیں ہیں جو خدمت تازی فرماں ہوتے ہیں
 نظر سے ملائے کیا تغافل ہے آنکھ کی
 نظر ملنا:۔ آنکھوں کی آنکھ کے سامنے

ہونا۔ آنکھ مقابل ہونا۔ وہ ہونا۔ ڈکنے
 سامنے ہونا۔ اردو صرف فصیح و رائج۔
 جب سے اس رنگ لپٹاں کی کچھیم لطف اور
 آبی کیا دیو کی مجھ سے نظر خلق انیس
 نظر میں بچاویں آنکھ میں۔ اردو فصیح و رائج
 دیکھو ان کو نظریں:۔ اثر ہوتا ہے
 جس طرف دیکھے ان کی نظر ہوتا ہے
 نظر میں:۔ نزدیک ہونا کے معنی۔ اردو فصیح و رائج
 علیٰ تر زانو زانو کی نظر میں بچاویں کا سوال ہو جانا
 نظر میں:۔ دور سامنے۔ اردو فصیح و رائج
 ایک تیر لکھی کہ قاتل سفر میں ہے
 نقشہ گرد ملن کا بھی لکھ نظریں ہے
 نظر میں:۔ دیکھنے والے میں۔ حالت میں ناہ
 میں۔ اردو فصیح و رائج
 علیٰ ہذا۔ ہادی نظریں (وہ ٹھیک آدمی ہیں۔
 نظر میں:۔ شناخت میں۔ تیز میں۔ نماز
 میں۔ اردو فصیح و رائج
 محل صرف:۔ بتاؤ کہ کہاں نظر میں تحقیق
 کہنے تک کی قیمت کا ہے۔
 نظر میں:۔ علم میں۔ معلومات میں۔ اردو
 فصیح و رائج۔
 محل صرف:۔ حقاری نظریں اگر کوئی۔ بانڈا
 آدمی ہو تو بتاؤ ہمیں وہ کان کے لئے چوڑی
 نظر میں:۔ دھیان میں۔ خیال میں۔ اردو
 فصیح و رائج۔
 محل صرف:۔ کس نے کتنی محنت کی ہے وہ سب
 ہادی نظریں:۔ تم کو بتانے کے لئے
 نظر میں:۔ سوچنا معلوم۔ آجوں

دنا۔ دکھانی دنیا۔ اردو صرف قریب مترادف
 غالب دید میں تباہ قہرے شرمین نگاہ۔
 داد سے یا دادہ نظروں میں تار لکھی گئی تہ
 نظر میں آنا:۔ دھیان میں۔ خیال میں
 میں آنا۔ تصور میں گزرنے۔ اردو صرف مترادف
 آنے کا بعد اس کے لکھی نظریں آنا
 و اسات کھ لکھ کیوں شرمین آنا نظر
 نظر میں بچاویں:۔ نظریں تار لینا
 اتاروں کانوں سے ہی کھ لینا، دیکھتے ہیں
 اندازہ لگایا۔ اردو صرف محاورہ
 حور و لکھی ڈالنا۔
 میں:۔ ہم پہلی ہی نظر میں بچاویں گئے تھے
 کہ وہ محرمے روئے آئے ہیں۔
 قول فیصل۔ تیرے نظروں میں کھا خنہ بھی
 کہا ہے۔
 و سر جو لکھی ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
 نظروں میں لوگ بچاویں رہے رہا کہ نہیں
 نظر میں پھر جانا:۔ آنکھوں کے سامنے
 دکھائی دے جانا۔ تصور میں آ جانا۔ آنکھوں میں
 تصویر پھر جانا۔ اردو صرف فصیح و رائج
 عا شہ کی نظریں دت کی تصویر پھر گئی انیس
 قول فیصل۔ نظروں میں پھر جانا، نظروں میں
 پھر، نظریں پھر ناکی صورت سے ہی ہوتے ہیں
 آج تباہ خفانی سے ہی لکھی پھرتے
 کل کچھ اصل کے عالم میں نظریں پھرتے
 نظر میں تار لینا:۔ لکھنے سے مدد ہے
 دیکھتے ہی اندازہ لگایا۔ اردو صرف
 محاورہ اور غور کی زبان
 تم جانتے ہو داغ نظر:۔ کب

کیا تاڑیا اس نے تھیں دیکھ کر یہ دانہ
تو دل فیصل - نظروں میں نہ آتا - تاڑیٹا پہلی
سفر میں تاڑ جانا وغیرہ کی صورتوں سے بھی
بولتے ہیں تو
نظر میں تکرار :- نگاہ سے جانچا جانا، جہاں
میں ہونا - اور دھرت - فصیح - راج -
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
ہر ایک دہنگ پر وہ بت چڑھا رہا ہے -
اچھے سے برابر نظروں میں مل رہے ہیں
نظر میں تول :- ۵۵ سے چالیس اندر
گرا - اور دھرت - فصیح - راج -
تو دل فیصل - عدوت جمع بھی بولتے ہیں
تو دل اسٹرمزاج عالی ہے
خوب نظروں میں ہم نے تول یا
نظر میں بکھیرنا :- نگاہیں یا کسی پس
کسی چیز کا مدن یا وقت عموں ہونا - اور دھرت
فصیح - راج -
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں
فصل سے کہیں نظر ملے میں بے زور و شگ
بے زور و شگ جب کیفیت جمل پر ہوتا تو دل فیصل
نظر میں جتنا :- نگاہیں یا نگاہوں میں
وقت ہونا - دیکھنے میں تھکتا کا ادا ہونا
اور دھرت - عوام اور مردوں کی زبان
اور ہمارا اب بھی چھپا نہیں نظر میں ہونا
کہ آسودوں کے قطرے - تی میں چشم توں
بنوں فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
نظر میں جتنا :- نگاہ میں یا وقت ہونا
نہت کا اندازہ ہونا - اور دھرت - عوام
اور دھرتوں کی زبان

تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
نظر میں جہاں اندھیر ہونا :- کمال
مصیبت اور غم کا کنیہ ہے - اور دھرت
فصیح - راج -
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
دل غم نے لیا ہر ایک کا گھر - دفتر
نظروں میں ہونا جہاں اندھیر شاہ ادھر
آنکھوں - نظروں - نگاہوں میں دینا اندھیر
ہونا بھی زبان پر ہے -
نظر میں چھپنا :- آنکھوں میں کھٹنا نظر
یہ بند علوم دیا پسند آتا - پسند خاطر ہونا
اور دھرت - تریبہ متردک -
نظر میں چھپنا :- اس گل عذار کی موت
یہ پھول بھی تو کھٹتا ہے خار کی موت
نظر میں چھپنا :- نگاہ کو جیش یا عالی رہ
سہم ہونا کسی حیرت انگیز کا - نظر میں جتنا
آنگاہ میں چھپنا اور دھرت - فصیح - راج -
تو دل فیصل - نظر میں آرا یا دل میں
تیرا کوٹھا ہے یا کوٹھے کا زینہ ہو یہی
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
نظر میں چھپنا :- آنکھوں میں بسنا
چشم ہونا -
مقابل اپنے جلوے کے نظر آتا نہیں کچھ بھی
ہماری حسرتیں ان کی نظریں چھپائیں کیا کیا ہوئی
دفریب آصفیہ
تو دل فیصل - عام طبیعت زبان پر نہیں ہے -
نظر میں حقیر رہنا :- نگاہوں میں
بے وقت ہونا - اور دھرت - فصیح - راج -
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -

جیسے - فرغ کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں
نظروں میں بکھیر رہی - (مرادہ اصرار)
ہونا کے ساتھ بھی صرت ہے -
حقیر نظر - حقیر نظر سے دیکھا بھی بولتے ہیں -
نظر میں خار ہونا :- آنکھوں میں بڑ
گناہ آنکھوں کو ناگوار کرنا - آنکھوں میں
کھٹنا - اور دھرت - فصیح - راج -
جاتے ہیں گھٹن سے ادا باخاں
ہم اگر تیری نظر میں خسار ہیں
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں
کچھ غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلوں کی
دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کاٹا تو نہیں ہوں
نظر میں رکھنا :- زیر نگاہ رکھنا، دیکھنا
میں رکھنا - نگاہ میں رکھنا - نظر رکھنا، خیال
رکھنا - اور دھرت - فصیح - راج -
وہاں یہ بکھری ہے کہ اس کو بھی نظر میں رکھ
اب جو بکھریے تو ہمارا دل قیاس نہیں
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
نظر میں رہنا :- کسی کا کسی کے سامنے
رہنا کسی کے خیال میں یا دخیان میں رہنا
اور دھرت - فصیح - راج -
کہنا ہے کون آٹھ پہر سے گھر میں رہ
رہتا ہے یہ کہ دل میں بکھرا نظر میں رہ
تو دل فیصل - بصورت جمع بھی بولتے ہیں -
نظر میں سبک ہونا :- نظر میں بے وقت
ہونا - نگاہوں میں عزت اور وقت نہ ہونا
نگاہوں میں سبک ہونا - اور دھرت - فصیح - راج -
بھاری انگیا اسے میں شیک پنہاؤں آیار
ہو سبک میری نظر میں تو سے پتاں کا بھار

قتل فیصل۔ نظروں اور نگاہوں کے ساتھ

نظر میں سماں ہے۔ یہ دیکھنا، حسین
معلوم ہونا۔ منظر نظر ہونا۔ کن یہ ہے کسی
کی نظر میں کسی کے صاحبِ غنیمت و ثناء
ہونے سے اور معرفت، فیصل، راج۔

کب نظر میں کوئی سماں ہے
میرزا تو کب یہ مان جاتی ہے

غلوں نیت ہے۔ بندہ دت، بچ بھی سکتا ہے۔

سب سے نظریں یہ سنا ہے کہ پڑا میں ہوں
وہ اپنے سے ست اور میری زبان سے
بندہ دت میں ہی تہ۔ اور وہ دت
دست ہے۔

میرزا کے کچھ یہاں آئے ہیں
نظر میں سماں ہے۔ اس میں
نظر میں سمجھنا آتا ہے۔ نگاہ کا مروجہ
ہونا

جہاں کہ منظر ہے۔ اس کا نظریں
مردن آتا ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔

قبول دت ہے۔ یہ کوئی دت ہے۔

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
دت کے سبب ہے۔ یہ دت میں
رنگ کے بارے میں دت میں دیا دت میں
دت میں دت میں دت میں دت میں
دت میں دت میں دت میں دت میں

دت میں دت میں دت میں دت میں
دت میں دت میں دت میں دت میں
دت میں دت میں دت میں دت میں
دت میں دت میں دت میں دت میں

نظر میں سماں ہے۔ جو دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں
نظر میں سماں ہے۔ یہ دت میں

قرآن سے پتہ نہ چٹا، کسی کام کے پورا ہونے میں
تکلیف نہ آئے۔ اردو صرف فصیح و راجح

صحت صرف۔ مگر بیڑا پار ہوتا نظر نہیں آتا چاہ
تو بخدا میں دل ڈانڈا دل ہے۔ دل نہ لگتا
نظر نہ آتا۔ یہ کچھ میں نہ آتا، ذہن میں
نہ آتا۔ اردو صرف فصیح و راجح

کوئی صورت نظر نہیں آتی
کوئی خبر بر نہیں آتی

نظر نہ ٹھہرنا۔ نگاہ خسر ہونا۔ بکا چرہ
ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح

نظر نہ ٹھہرنا۔ نظر کا قائم نہ رہنا۔ بھڑکنا
جنا، نظر میں ٹھہراؤ نہ ہونا۔ اردو صرف
فصیح و راجح

شوخی سے ٹھہرتی نہیں تان کی نظر آج
یہ بون بون دیکھنے لگتی ہے کہ ہر آج

نظر نہ چڑھنا۔ خاطر میں نہ آنا۔ یہ
نہ ہونا۔ بھٹکانا، بھٹکانا۔ اردو

صحت و بھڑکی زبان۔
میں چڑھ کر کسی نہیں چڑھتے نظر کھو

یہ ہے آؤ چہ تک، اور کچھ
نظر نہ رکھنا۔ نگاہ نہ لگانا۔ دیکھنا

بازو نہ لینا، دھیان نہ دینا۔ اردو صرف
فصیح و راجح

برائیاں نہ کری یا دائیں اس باعث
ہم اپنے مال زہوں پر نظر نہیں رکھتے

نظر نہ لگنا۔ چشم بدکا اثر نہ ہونا۔ نظر لگ
جانا۔ اردو صرف فصیح و راجح

کس دیکھتا ہے میں وہ ادھر ادھر نہ لگے
کچھ نہ لگے کی اسے نظر نہ لگے

قول فیصل۔ چشم بدکا اثر نہ ہونا کے معنوں
میں بھی کہتے ہیں۔

نظر نہ لگنا۔ نظر سامنے نہ ہونا، آنکھ نہ
نہ ہونا۔ شرم ہے دفانی یا کسی قصور کے سبب
آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکتا۔ اردو صرف
فصیح و راجح

آنکھ بلی گرنے لپے ہوئے بیدید کیوں
اپنے ہر چیزوں سے بھی اب نظر لیتی نہیں

نظر نہ ہونا۔ توجہ نہ ہونا، دھیان نہ
ہونا، خیال نہ ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح

دعا ہے جو میرا تو کچھ پر غیب ہے
ہی نگاہ توں پر ہم کو نظر نہیں

نظر نہ ہونا بلکہ شناخت نہ ہونا، پرکھ نہ ہونا
تیز نہ ہونا، نگاہ نہ ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح

عمل صرف۔ جو اہرات اگر فریاد ہوں میں
کوئی جاؤ جس کی نظر ہو۔ میری نظر نہیں

نظر نہ ہونا بلکہ مٹا ہوا ہونا، علوات
ہونا۔ غفلت نہ ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح

صل صفا۔ عربی ادب پر میری کوئی خاص نظر
نہیں ہے دیکھ رہا ہے۔

نظر نہ ہونا۔ نظر نہ لگنا، چشم بدکا اثر
نہ ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح

نگہ شوق بے اثر نہ ہونی
تم کو پر دے میں کیا نظر نہ لیتی

نظر نہیں آتا۔ بھائی نہیں
دکھائی نہیں دیتا، دھیان نہیں ہے جہاں

نہیں ہے۔ اردو صرف فصیح و راجح
نظر نہ لگنا۔ تم کو یہ نظر نہیں آتا کہ جہاں بیٹھے ہیں

اور تم گالیاں بک رہے ہو۔

نظر نہیں آتا۔ امید نہیں کی جگہ، ایسی
ہے۔ ناامیدی ہے۔ اردو صرف فصیح و راجح

جان جاتی دکھائی دیتی ہے
ان کا آنا نظر نہیں آتا

نظروں۔ راجح، آنکھوں، نگاہوں
نظر کی جمع اردو صرف فصیح و راجح

یادگاریں قائم انگلیں میں نہیں اس دنیا کی
دور میں نظروں میں عزت کیوں ہو اٹھائی کی

نظروں پر حرط ہٹنا۔ نگاہوں میں حرکت
آنکھوں کو جلا ملو ہونا، آنکھوں کو اٹھانے، اردو صرف فصیح و راجح

دور کی ہے بہار حسینوں کا انتفات
نظروں پہ جو چڑھا دی دل سے آگیا جس

قول فیصل۔ نظروں پر چڑھا جانا بھی لوتے ہیں
نظروں سے اترنا۔ نگاہوں سے اترنا،

آنکھوں میں حقیر و سبک ہونا، نظریں نہ چھنا،
اردو صرف فصیح و راجح

نہیں چڑھا ہوں کسی کی بھی نظر پر آج
یار کی نظروں سے افسوس میں ادا اتر

قول فیصل۔ اتارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
تک اتارہ نظر آتے ہیں سارے دوا

میں گرنے سے نظروں سے اتار دیا گیا
نظروں سے پوشیدہ ہونا، نظر نہ

سے غائب ہونا، آنکھوں سے پوشیدہ ہونا،
نگاہوں سے چھپنا۔ نظروں کے سامنے نہ ہونا

اردو صرف فصیح و راجح
جوت پر خیدہ ہم نظروں سے بے مآلوانی ہو

شکست شک کی آدھ پانگ بن ترائی جو دیر
نظروں سے دور رہنا۔ نگاہوں سے

سامنے نہ رہنا قریب رہنا۔ اردو صرف فصیح و راجح

نظردل سے دور رہنے کا پتہ لگا نہیں
دل سے قریب ایسے ہو کچھ حاصل نہیں
نظردل سے دور ہو جاؤ:۔ بھاگ
جاؤ۔ سامنے سے چلے جاؤ، دھان ہو جاؤ، لگاں
غلتے اور لٹکتے کے کس پر کہتے ہیں۔ اردو
صرف، راج۔
محل صاف۔ پاکیزگی پوری نظردل سے
دور ہو جا۔

مول فیصل۔ میری ہوتی کے ساتھ صرف ہے
ہو اے ساتھ بھی مستحق ہے۔
نظردل سے دور ہو جانا:۔ جیسا جانا
سامنے سے ملے جانا، کھڑے سے دھیس
ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے۔ ہر۔۔۔
صرف نصیح، راج۔
تو فیصل۔ ہونا کے ساتھ ہی عرب ہے۔
نظردل سے گرا کر آنا:۔ بے اعتباری سے
وقت کر دینا، خاطر میں نہ رکھ کر آنا
اردو صرف نصیح، راج۔

کیسے کو گراتے سے کوئی ہو کے سلاں
کوئی آپ نے نظردل سے گرایا کر دل
قول فیصل۔ گرا دینا کے ساتھ بھی ہوتے
ہیں۔۔۔ گر جانا اور گرا کر مال کی صورتوں سے بھی
مستحق نصیح ہے

شرمندہ شاد کر بلا سے پانی
کیا فیض کے محروم رہا ہے پانی
مٹائی گئی ہے جو شک جسم نہایت ہوا
گویا نظردل سے گریا ہے پانی
جس نے ہمدردی نہ کرنا دیکھا اب میں دور
اک جگہ بھی جو کسی آنکھ میں نہ ہو جگہ

نظردل سے نہاں رہنا:۔ لگا ہونے
پوشیدہ رہنا، غائب رہنا، چھپا رہنا، سامنے
نہ آنا، اردو صرف نصیح، راج۔
تم گریہ نہیں جو۔۔۔ فخر کو
کہوں جہاں رہت ہو مجھ سے زیادہ
قول فیصل۔ جو بالکل ساتھ بھی مرت ہے۔

دیکھتے ہی اسے وہ جان جاں
دفعہ ہوئی نظردل سے نہاں مرزا و سوا
نظردل میں کھٹا پینا۔ دیکھنے کے ذریعہ
نظردل سے اندازہ لگا لیا، آنکھوں میں جھپک
اردو صرف، مترک۔

دیکھ کر۔۔۔ ایک لگے کھڑا ہے
پھر نے کچھ شہسودوں پر کھاپے
نظردل میں گرنا:۔ آنکھوں میں جاپنا
ایسا کرنا، دیکھ کر اندازہ رہیا، نظردل پر
ہاتھ لگایا، جاپنا، بھانپ لینا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

کیا آنکھوں میں اس کے میں بہک رہی
نظردل میں وہ لہجہ کو فوست ہے
نظردل میں۔ قول لینا کے ساتھ بھی مرت ہے
جنس دل جاپنے کے لیے ہیں یہ خوش
نظردل میں قول دیا کرتے ہیں
نظردل میں جہاں تار ایک ہوتا:۔
دنیا یہ ادا اسی چھا جانا، یہ ایک ستر
(خاتون) انتہائی غم اور صدمہ ہوا اردو
صرف نصیح، راج۔

کس خواب نام میں سے، آنکھوں کے کوئی
تار ایک تیرے غم میں نظردل میں، تجھ پر ہے
سردار تھوڑی

تو فیصل۔ نظردل میں رہنا، رہنا، رہنا
ہونا بھی ہوتے ہیں۔ لگا ہونے کے ساتھ
نظردل میں چھپنا، نظردل میں
ہونے میں آنا، خوبصورتی کے باعث نظردل پر
جیسے کسی کے سامنے کھڑے نظردل میں نہ چھپ
برتے نظردل میں ہو کھٹا کسی کی نظر
بھٹنا خوب بام نہیں تم جاؤ نظر
دور ملک آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔
نظردل میں رکھنا:۔ آنکھوں میں رکھنا
لگا ہونے میں رکھنا، کمال حفاظت کرنا، لگائی
میں رکھنا، آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا
اردو صرف، محروم اور محروم کی زبان
اپنی نظردل میں ہی بے فکر سے رکھتے ہیں
کہ آنکھ اس کے سامنے نہ چھپنے پاریں۔

محروم دہلوی
نظردل میں ایک ایک رہنا:۔ وقت
اور کثرت رہنا، ذلیل رہنا، لگا ہونے میں کئی
وقت نہ ہونا۔ اردو صرف نصیح، راج۔
اسی خاطر حجابی تھی ہم نے ہم عالم میں
سبک دور تھا، نظردل میں دونوں پر رہنا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ ہی مرت ہے۔

نظردل میں ہوں کہ تو رہا رہا
لہجہ کو کہ نہ یاد کا تار نگاہ ہو
نظردل میں سمانا:۔ پسہ خاطر، مرغ
مع ہونا، جانا، آنکھوں میں لپٹا، دل
نظر کرنا۔ اردو صرف نصیح، راج۔
جیسے نظردل میں مائی ہے کراہیہ امیں ہوں
رہنا دیتا ہے سب آنکھوں میں نہاں کا

وہ سب حکمت نظری میں داخل میں فارسی
صفت علم منطق کی اصطلاح

محل صفت۔ یہ نظری ہے برہمی ہو جائے۔
دستاخ آزاد

نظری کی بڑی چیز ناپسند اور نامنظور ہوتی
ہے اس پر نظری کہہ دیتے ہیں۔ کتا ہوا فارسی
صفت تفصیل استقلال

عالم بقدر کثرت میں چہرے نظری ہوتے ہیں اس میں
قوت نہیں ہوتی۔ برتے کے بندوں میں جو بند کا
تو ہے اس پر یہ علت بناتے ہیں دلوں جو نظری کا مختلف
ہوتا ہے۔ سب سے دور خیال وغیرہ کے لئے بھی کہتے ہیں۔

نظری کی ایک برکت، ایک جگہ، نظریہ، نظریہ
اور اس صفت میں اس کا مقام

یہ پس ہو گیا نظریہ نام نہاد
نظری کی بات ہے۔ یہ وقت، نظریہ گرایا
ہوا، نگاہ ناقص، بیکار، عوامی صفت
نظریہ نام نہاد

نظریہ کی نظریہ دوبارہ دیکھ کر
یہ بات نظریہ میں اس کی نظریہ آج
نظریہ بات۔ نظریہ کی جگہ خیالات
نظریہ نظریہ کسی خاص مسئلہ میں صاحب اثرات
حضرت کا نظریہ عربی ذکر فصیح، راجح

دیکھ کر نہیں، اس کا سر دکا۔
نظریہ بات ہے یا بھی انکار
نظریہ کی خوش گزر ہے۔ ایک جامی
نظریہ جانے کی نگاہ، ایک سرسبز نظریہ فارسی
ترکیب، نظریہ طبع کی زبان، نظریہ استقلال
محل صفت۔ مطلب سعدی دیگر ست، نظریہ نظریہ
نظریہ ہے۔ شاید اسی پھر میں نظریہ خوش

نظریہ کی نظریہ اور نہیں تو نہ ہی آواز ہی
نظریہ میں ہے۔
نظریہ آزاد

نظریہ کی نظریہ۔ وہ فرد جو ردی کردی گئی ہو
اس پر کسی کو شک کی وجہ سے زبان کو کے تلوں
کر دیا ہو۔ اردو صفت، قریب بہ نزدیک۔

نظریہ عشق ہی کیا نظریہ خوش طالع ہے۔
نظریہ فرد نہیں اس میں کوئی عارضی سبب
نظریہ بیکار ہے۔ نگاہوں کا کسی کی عادت
اس اور ہر دھڑلہ۔ اردو صفت، فصیح، راجح

نظریہ میں نظریہ مری برکت
نظریہ جاتے کس جیسے میں تو ہے
نظریہ چرا۔ نگاہوں کو نظریہ
نظریہ ہے۔ نگاہوں کو نظریہ ہے۔
نظریہ آزاد

نظریہ نظریہ چرا کر دیکھا جی زبان
نظریہ ہے۔

نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔

نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔

نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔
نظریہ کی نظریہ ہے۔

اس کے نظریہ میں پرانا۔ آج کے میں موقی وغیرہ
نظریہ ہے۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔
نظریہ کی نظریہ۔

سر عکس ۔۔۔ سحابیہ حیدر آباد دکن کی تحریک
 کے لئے سر عکس کے ارد گرد خانہ آصفیہ
 کے سر پر ہوئے ۔۔۔ اس کے بعد نظام کا بیج میں
 غزل سے پر دھیر زخم ہوا اور تقریباً بیس سال
 تک طلبہ کا بیج کو فیض پہنچاتے رہے اس کے
 بعد تہذیب نگار دالہ چاہ کی خیمہ ادب پر آپ کا
 غزل ہوا اور اس خدمت گزار کی شرت چار
 برس تک داخل رہا بعد ازاں عثمانیہ یونیورسٹی
 کے در ترمیم میں نامزدی مقرر ہوئے ۔۔۔ خود
 نوشتہ حالات میں علامہ نظم مرحوم فرماتے ہیں
 کہ میں نے اصلاح زبان و خط بیان کی خدمت
 میں کچھ سے تیس سو سال بیان رہ کر
 کبریا کے سبب سے وظیفہ ہو گیا وظیفے کے چند
 ماہ بعد اعلیٰ حضرت علیہ السلام نے از سر نو دہلی
 میں میرا مقرر فرمایا ۔۔۔ چوبیس برس تک میرے پیر و مرید
 کی اصلاح کا بھی کام کیا اور تادم طبری کی ایک
 جلد کا بھی ترجمہ کیا

علامہ نظم سند دکن بول کے مصنف ہیں شرح
 دیوان غالب جو آپ کی نظم پر دہشتہ تصنیف ہے
 شریعت اور فقہ حریب و لطیف و منیات
 میرا آپ نے نظمیں سر دھن دی ہے اور نظم طباہی کی
 آپ کی ساری غزلیں دہلی میں گزری
 حقیقت یہ ہے کہ حیدر آباد میں عربی و فارسی
 کا علم تدریس پر چاہا آپ ہی کے دم سے تھا بعد اس
 پر جو دکن میں فارسی اور عربی کے استقامات
 و تہذیب و تمدن و علم و کتب و ہمایاں کو تشریف سے
 جاری ہوئے

محنت بیک شاعر کے علامہ نظم کا درجہ بہت
 بلند ہے وہ قصہ گوئی میں باطل و حق کے

انہوں نے متعدد تصانیف کی ہیں زیادہ تعداد
 لغت و منطق میں ہے ۔۔۔ ان کے نفاذ کی ایک
 نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ حقیقت سے بہت کم
 گریز کرتے ہیں ۔۔۔ یاد شاہوں اور امیر دکن کی تعریف
 میں بھی جو قصیدے انہوں نے کہے ہیں ان میں بھی سچا
 مدح سراہی سے احتساب کیا ہے

علامہ نظم کی غزل گو دور جدید کے کسی شاعر کی
 غزل نہیں معلوم ہوتی لیکن لکھنؤ کے کچھ دور کے
 شعراء کی غزلوں سے بھی ممتاز ہے اگر سنے کہ
 وہ تاثیر سے خالی نہیں ہوتی اس میں سوز ہے
 درد ہے کیفیت ہے اور انہوں نے اپنی غزلوں
 میں کہیں تانت و سنجیدگی کو لے کر سے نہیں ہائے
 دیا ہے ۔۔۔ علامہ نظم کی ایک اور خصوصیت یہ ہے
 کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر مختلف نظمیں
 بھی کہی ہیں جو اردو زبان کے لئے سرمایہ ناز ہیں
 ان میں سے اکثر تو طبع زاد نہیں بلکہ بعض ترجمہ
 بھی ہیں کسی زبان کی نظم کا نظم میں ترجمہ کرنا
 آسان نہیں ہے لیکن علامہ طباہی نے اس
 خوبصورتی اور کمائی کے ساتھ ترجمہ کیا ہے کہ وہ
 ترجمہ نہیں معلوم ہوتا بلکہ طبع زاد نظمیں معلوم ہوتی
 ہیں ۔۔۔ ان نظموں میں ۔۔۔ گور خریباں بہت مشہور
 ہے جو اس گزے کی مقبول عام نظم کا منظوم ترجمہ
 علامہ طباہی کی شریعت خصوصیات کے
 اعتبار سے منفرد ہے آپ کی شریعت سلامت
 سادگی اور روانی کے علاوہ ہے انتہائی دلکشی
 ہوتی ہے علامہ بھون زبان پر حا کرانہ قدرت
 رکھتے ہیں اور الفاظ کو اس خوبصورتی کے ساتھ
 ترتیب دیتے ہیں کہ اس سے بہتر صورت خیالی
 میں نہیں آسکتی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ

الفاظ خاص طور پر اسی عبارت کے لئے وضع
 کئے گئے تھے تشبیہات اور استعارات میں بہت
 سادگی اور اعتدال ہے عبارت میں کچھ ایسا
 لوح ہے اور کچھ ایسی کشش ہے کہ بار بار پڑھنے
 کو جی چاہتا ہے ۔۔۔ تین سال کی عمر میں آپ نے
 نظمیں لکھیں یہ مقام حیدر آباد انتہائی
 فرمایا ۔۔۔

نظم بدلتا ۔۔۔ انتظام بدلتا ۔۔۔ ترتیب
 تبدیل کرنا ۔۔۔ روش بدلتا ۔۔۔ ادب و صرف
 نفع و رائج

ادبی ڈھنگ پہ چلتی ہے یہ
 نظم و ترتیب ہر سنی ہے یہ
 نظم کرنا ۔۔۔ زیادہ چھوٹے بچوں اور بزرگوں
 قریب تارے جو رات کو گئے کی صورت میں
 نظر آتے ہیں اور ان کو نظم سے استعارہ کیا ہے
 فارسی ۔۔۔

ایک ایک لڑکی نظم پڑھ کر ہوا انیس
 (فرنگ ایشی)
 قول فیصل ۔۔۔ تعلیماتہ طبقہ کی زبان ہے
 اور قلیل الاستعمال ہے ۔۔۔

نظم سنجی نظم گستری ۔۔۔ اشعار موزوں
 کرنا ۔۔۔ شاعری ۔۔۔ فارسی موزوں (دہلی)
 قول فیصل ۔۔۔ تعلیماتہ طبقہ کی کے ساتھ موزوں
 نظم گستری بول دیتا ہے ۔۔۔
 نظم فرمانا ۔۔۔ نظم کرنا کہنا ۔۔۔ اور دھڑ
 ضعیف اور رائج

میں صوف ۔۔۔ خود مرزا صاحب نے اس میں
 نظم فرمائی ہے ۔۔۔ (دکن انتہائی)
 نظم کرنا ۔۔۔ کہنا ۔۔۔ شکر کہنا ۔۔۔ اور دھڑ

فصیح راجح۔

محل صرف۔ اس دقت خیال کو اپنے جس خیال، در صفائی سے نظم فرمایا ہے کہ قرین ممکن نہیں ہے۔

نظم کرنا :- شکر و نظم میں کرنا، رزوں کرنا، شکر و اشار کے سانچے میں ڈھالنا۔ اودو، صرف، فصیح، راجح

محل صرف۔ سو وہ دہر کا زجر نظم کیا جلدی میں آرزو، اب ملک گیتی کے سرکار میں دریا ہے۔ دقیریم ہر وہ ہر مند ان اودو۔

س۔ ز۔ نے کے حالات رز اور تو انے خود نظم کے ہیں۔ (جنون انتظار)

نظم گشتا۔ کسی خاص موضوع پر کوئی کلام نظم کرنا۔ اودو صرف۔ فصیح، راجح

جملہ نظم کرنے کا کہ ہے یہ طور پر شاہ کاں رطب دیاں پہ جلدی میں غور اختر شاہ نظم سپ۔ نظم کرنے میں، کہنے میں رزوں کرنے میں، شکر و نظم کے سانچے میں ڈھالنے میں اودو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ اس (دیا تشار تیر) نے سرتقی رز دیرہ کی طرح، ایک شور و فتنہ کو نظم کیا ہے۔ جو کہ کماں دکھایا ہے وہ نظم میں۔

نظم و نسق :- دس احسنہ گلزار نسیم نظم و نسق :- رشتہ پیچہ و ششم اندہ دست اہتمام جگر ان کا قاعدہ، انعام حسن انتظام فارسی ترکیب۔ صفت، فصیح، راجح۔

جلد ہے ان کے قدمی طاق کی شان کا نظم و نسق انھیں سے ہے دونوں جان کا نشو و نما، باقی رہنا و غیرہ کے ساتھ

مرث ہے۔

ابتر و سالہ داروں کا نظم و نسق ہوا دیا چہ اجل میں نہیں کاہن ہوا دیر کا فرما دہ رہے باقی نہ وہ نظم و نسق دھندلے داروں کا شکستہ تابوں کی رنگ فن بھٹانے کے ساتھ بھی کسی کے ساتھ ہے۔

جاگیر میں کسی نے زور پر ملک پایا۔ کو بندہ بت، پنا نظم و نسق ٹھایا نظم و نسق :- (نظم و نسق) مابعد قبل جواب، پتا ثانی۔ عربی ذکر، فصیح، راجح۔

ہ کوئی اس کا شاید ہے، ہر نہ خبر نہ کوئی اس کا مقابل نہ مائل نہ بدل

قول فیصل۔ بصورت تائیت بھی مستقل ہے۔ نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

والف میں نہ تو نظم و نسق کا سبب جنت سے غایر اس کا تعلق

قول فیصل۔ بصورت تائیت بھی کہتے ہیں کہے روح و بقاء تو آپ کی تفسیر کہاں دو چار یا نظم و نسق اپنی

نظم و نسق :- ایک ذمیت کے مقدمے میں کسی اعلیٰ عدالت کا پہلے دیا ہوا فیصلہ۔ اودو نوٹ، فصیح، راجح۔

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح محل صرف۔ تاریخ کے اگر آپ، یک نظم و نسق کو دیں گے تو میں ان میں گا۔

قول فیصل چیرا، دھند، دیرہ کے ساتھ مرث ہے نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح پیدا ہوئے۔ اودو شراویں نظم و نسق کے لئے کی شکر میں یہ پنج و غلہ الین اس سے بھل

انگئے۔ شکر ہے اس مرث کے، اودو دلی اجل کو بیک کہا۔

قول فیصل۔ نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح دیا ہی دستیاب رہنا اودو، فصیح، راجح محل صرف۔ لکھن میں ہر بڑی کے شوق ہے ایسے ایسے، کماں شرا ویدائے جن نا ہیں

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح قول فیصل :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

ہے جیسے اب اس شہر میں، کہ ہر جی بیا کر شعل آقا بے کر، ہر دھند، ہر دھند

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

محل صرف۔ اگر آپ کے پیش نظر میں نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح قول فیصل۔ بصورت غی بھی ہوتے ہیں۔ نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح

نظم و نسق :- (نظم و نسق) عربی ذکر، فصیح، راجح قول فیصل۔ اس لفظ کا استعمال، بخصرت کی سائیں دھند کے لئے مخصوص ہے۔ جیسے ہم

نغمه کرنا :- فریاد کرنا، شور کرنا، ناد کرنا
رد و صرت، فصیح و راسخ

نعرہ کرنا اٹ۔ ریاں جگ ہمید کرنا۔
 و، ہوا، حاضر جو کرتے تھے لڑائی میں (نیر)
 (نیرنگ، میر)

فہم فیہ عمل خصوصیت سے ان معنوں میں
نہیں ہوتے۔

نفسه کجینا :- نورد کز اماره دهر متبرک

سکون خنجر نمره تکبیر کهنه

فقره سکا : - نرہ کرنا، جینا، نرہ بند کرنا
شہد کرنا، اردو صرت، فصیح، ذرا آج۔

مملکت یہ لوگ ان کے خلاف نہیں
گلا ہے میں اور وہ اندر بیٹے شراب
اڑا رہے ہیں۔

تو فیصل بصورت حق نمونہ لگانا بھی
برکت ہے۔

نعره مارنا :- فرہ کرنا ۔ آمادہ جنگ
 نا آدلی کا ہر کرنا ۔ ہکارنا ، چیلنا ، اردو
 امرت ، نصیح ، راج ۔

محل صرفت۔ مصروف نغز مارا کہ ہے فرقہ
تکرام اس سوار ہے اگر ہم نبرد جو۔

خود فیصلہ۔ سرکار کرنا، آہ کرنا۔ تالو دینا
سرکار کے مفاد میں بھی بولتے ہیں۔

نعرۂ کلمت :- نعرہ زبان پر آنا، اعلان
کلمہ کچھ خاص الفاظ کا زبان پر آنا۔ اردو
موت، قتل، راجی۔

محل صرٹ۔ ہاں روح وے کا وقت ہے ماحول

ایسی چیز ہے نیچے میں فارسی مقولہ تعلیمات
بچے کی زبان۔

تولی فیصل - اردو دہانے ایسے موقع پہنچے
ہیں کہ جب کوئی ایسی چیز کہ جس کا اپنے پاس
رکھا اس سر میں سے نکلتا ہو جائے ناخواب
ہو اور وہ اپنے پاس رکھیں تو کہتے ہیں کہ
یہ صاحب بری میر کوں چر سکتا ہے نہیں بھلی

نعمت اس کے صنی پر دونوں
زبیاں دونوں میں اس خوب سے کہ
بھول سے دلی چرا ہے جائے۔

نعمت :- دیکھ دو دن دم، نعمت کی
جمع بہ نیتیں نیتیں، عطا فرما کر
یہ نیت شیعہ کندان

تولی فیصل - لاد نعم کی ترکیب ہے بھی
بہ ہوں رہے۔

نعمت :- یہ ریفیہ دونوں، میر کہہ ایجاب
میں لایا ہے۔ یہ میر کہہ لایا ہے
کہ لایا۔

تولی فیصل - میں نہیں ہوں۔ لاد نعم کی
ترکیب ہے بھی مستحق ہے۔

نعمت :- چاہے، ادب، گائے وغیرہ
عربیہ مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قبل الاستقلال

تولی فیصل - اس کو جمع انعام ہے ریفیہ
نعمت :- دیکھ، نیتیں، عطا میں
نیتیں، عربیہ مذکر نصیح، راج

اس پر تمام حق جانا گئے تھے
ہاں سے آگے وہ امد کے پاس گئے

تولی فیصل - نعمات رب - نعمات الہی کی

ترکیبوں سے بھی راجح ہے۔

نعمت الہی کا میر شکر ہے واجب

نعمت :- یہ اس کا دم عام خدا کا بھکر
نعمت الہی :- دیکھ اول دن سوم ششم
دیکھ، چاہا دلی، نیک عوض، وہ حمد
بہر جو کسی چیز کے عوض میں حاصل ہو۔ پہلے سے
بڑا کر حمد عربی مذکر نصیح، راجح

تولی فیصل - نادیا کے ساتھ عربی ہے
یہ نقاب کو آرام اس کا سبب تمام اس کے پاس
نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم ان خوش ماور میں
رنگ

نعمت :- یا اللہ نے ہم البدن اس کا
دن ختم سخن کو نہ سنا یا خود میں کو دریا
بڑا دہ تو بھن سوم مستحق ہے جو غلبہ ہے۔

نعمت بالاس والعمین :- ریفیہ، دونوں
دوم دیکھ چارم و تشہ یہ بھن و فتح و ہم و سیر
سر و چشم شکر ہونا راجح (دونوں سے شکر
ہونا۔ عربی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نعمت الاستقلال)

نعمت :- بیان شاہ کوہین
نعمت :- میر بالاس، نصیح، راجح، انعام

نعمت :- دیکھ اول دن سوم ششم
ثروت، مال، پوشی، عربی مؤنث نصیح، راجح
محل صرف - پھر اس سے بڑا کر نعمت ان
کے لئے اور کیا ہے۔ مردوں کو عورتوں
سے زیادہ پیاری اور شے کیا ہے۔

(میر کہیا)

تولی فیصل - اس کی اردو جمع نیتیں
اور نعمتوں ہے۔

نعمت :- وعدہ، نیتیں، عطا، عربی مؤنث
نصیح، راجح۔

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
تولی فیصل - اس میں اردو جمع نیتیں، عربی مؤنث
جیسے انسان، عورت، ختموں کا شمار ہوتا ہے
تو کسی طرح ممکن نہیں۔

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

تولی فیصل - ان معنوں میں عربیہ
نعمت الہی :- وہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت :- یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں
نعمت لکھا موجود ہے۔ یہ نیتیں ہیں جن میں

نعمت خانہ :- وہ مکان جس میں

روح کو سامان رکھا ہو۔

جو سے فاقہ کشوں کے پست نعمت خانہ شاہی

بنی ہے کیسے مفلس درودت کی درباری

قبول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نعمت خانہ دینا وہ مکان جس میں احرار

کھانا کھاتے ہیں

(معتز) شہر دے سے نعمت خانے میں بیٹھ

کو خاصہ خوش فرمایا۔ (نور اللغات)

قبول فیصل - اہل کھنڈ نہیں دیتے

نعمت خانہ ایسا کو ہے یا کراچی پردہ جانی

دارالماری غایز جس میں خانے ہوتے ہیں

اور اس میں کھانا وغیرہ رکھتے ہیں۔ فارسی

مذکر راج

نعمت دینا :- دوت دینا دوت بھارا

اردو صرف فصیح راج

یاد محبوب فراوش نہ ہو دے اے دل بہ

من چاہے کے عشق کی نعمت دی ہے

نعمت عظمیٰ :- دہات و منہ خیم

خفیم نعمت بہت بڑا عطیہ اور بخشش

فارسی ترکیب صفت راج

محل عروت - خیالات کی آزادی تو نعمت عظمیٰ

ہے عجب کا خیال نہیں کہچہ پردا نہیں بہت

کو نہیں مانتے نہ مانو۔ (سیر کسار)

نعمت غیر مترقبہ :- بکھر چاہم وہ

نعمت جس کے لئے کا سان گمان نہ ہو۔ وہ

نعمت جس کی امید نہ ہو۔ خدا داد مال وہ

دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے جو ظلات

امید ہے۔ فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ

طبع کی زبان -

محل صرف - گھڑ سہ پر بار بار نہ کار - ۱۲ جلدی شان

کا لکھا نعمت غیر مترقبہ کی طرح باقہ آیا۔

دانشائے سرور

نعمت غیر مترقبہ :- کھانا چھپ چار

کرنا۔ بن مانگے دولت مانا۔ بے نعمت کچھ ہاتھ

آ۔ خطاب امید کچھ مانا۔ اردو صرف فصیح راج

نعمت کردہ :- نعمت کا گھر بگ جہاں بہت

سی نعمتیں ہوں۔ فارسی مذکر قبل الاستمال

نعمت کی ماں کا کلیجہ :- عودہ اور

انوکھی چیز، نئی چیز۔ اردو مذکر - سورتوں

کی زبان - تکمیل الاستمال

محل صرف - دیباچاں لاؤ۔ انیم گورو۔

جو جب خوب نشے نکلیں تب مٹھائیاں پکھڑ

آؤ آج ہم تم دونوں میں - خدا کی قسم - انیم

بھی نعمت کی ماں کا کلیجہ ہے۔ دشاہ آزاد

نعمت مانا :- دوت مانا عطیہ بہت

اردو صرف فصیح راج

تقدیر ہو یا در تو لے ڈالو فقر

ہوں بھیک بھی مانو تو یہ نعمت نہیں ملتی

نعمت ہونا :- ذکھی چیز ہونا۔ کوئی بہت

لذیذ اور قیمتی چیز ہونا۔ اردو صرف

فصیح راج

محل صرف - یہ کون سی ایسی نعمت ہے جس

کے لئے تم مرے جاتے ہو۔

نعمت شاع :- دفتح اول و سوم پودینہ

عربی مذکر تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

قبول فیصل - عرق شاع کی ترکیب سے

مستقل ہے اور یہ اہلاد کی اصطلاح ہے

عربی میں، سی جگہ نفع بھی ہے۔

نعمت یا نشہ :- پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے

سابقہ خدا کی پناہ - خدا بچائے۔ لغت

ظاہر کرنے کے لئے مستقل ہے۔ معاذی اند

عربی مذکر تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

محل صرف - شہر کے مردوں کی دمنع تو غیر

عورتوں کی دمنع نعمت یا نشہ بالکل خلاف

شرع اور خلاف حیا ہے۔ دہات انفس

نعمت یا نشہ من ذالک - ہم اس میں

سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں کسی بری بات کے

ذکر پر یا کسی بری بات سے اپنی برأت کا سر

کرنے کے لئے یہ جملہ بولا جاتا ہے (نور اللغات)

قبول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے

نعمت :- (بضم اول و دوم صرف)

شہوت - عشق حاصل کا کھڑا ہونا، استادگی

ذکر - خواہش جامع - عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان - تکمیل الاستمال

نعمت :- دفتح اول دیاے عروت نعمت

عطا، بخشش - عربی تعلیم یافتہ طبع کی زبان

نعمت :- بہشت، جنت - عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان -

بہشت آدم و حوا کی ملک ہے اسے بکھر

نعمت میں بنی آدم کے دوسرے ترکے ہیں بکھر

قبول فیصل - نعمت یا نعمت - عودہ و غیرہ کی عودہ

سے کئی مستقل ہے - جسے یہ قیصر بانگ و دگر

بانگ یا نعمت نرزد فردوس میں تھا - (دشاہ آزاد)

نعمت گئے تو حشر کا ہم سیر میں رہے

آخر تو ہو گیا وہ خلد نعمت بند

در نعیم - باب نعیم اور نعیم و نعیم یعنی جنت و جہنم

کی ترکیبوں سے بھی تمبیانہ طبقہ ہوتا ہے جسے
 یاقوتی راغداد و عفت نیم حجیم : نقد شرمی
 دیر کا ہے : (سانہ آزاد)
نقد زمان : لغتیں نقد دیر و دیر
 پسہ : اردو صفت، مذکر، عوام کی زبان
 محل صرف : جسے کو تو سم تیار میں لیکن کچھ نقد زمان
 بھی تے نکا کہ نہیں
نقد : (اشخ) خوب، عمدہ، اعلیٰ فیض
 اچھا، فائق، عجیب، نادر، فارسی صفت، نیم
 یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
 یہ کیا مہی کہ اک حجام بے سوز
 ہے اپنے ہاتھ میں وہ سافد نر
نقد : صفت، شہر کی صفت میں نر و نر گفار
 کی ترکیبوں سے نیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے جسے
 سنی دربار عل، فضلا، نر گفار، نر سے
 ملو ہو گیا : (قدیم ہندو ہند ان اودھ)
 اچھے اور اچھا ب شرکینہ کے معنوں میں نر
 بخاری بھی مستعمل ہے
 حدیث عشق کی تفسیر سن ہے جس کا مہی چاہے
 بیڑی ہے عنہ لیبوں میں جو بحث نر گفاری
نقد : (نقد) نر گفاری
نقد : (نقد) اول دوم، گنے کی کیفیت
 بوسیہ قیت، سر پاپن، فارسی صفت، نر گفاری
نقد : (نقد) اول دوم، راج
 گیت، ترانہ، سر ملی آواز، آواز خوش
 عربی : مذکر، فصیح، راج
 جسے کی ہے ہوس : تنہا شراب کی
 ساتی بنیر ہوں گے ناؤ و ستر کو

قبول فیصل : اس کی عربی جمع نکات و نظم ہے
 اردو جمع لے اور نکلوں ہے
نقد : (نقد) آواز : اچھا گانے والا، سر ملی آواز
 سے پڑھنے والا، خوش آوازی سے ترانہ پڑھنے
 والا : فارسی صفت، تمبیانہ طبقہ کی زبان
 قبول فیصل : نقد پر آوازی بھی مستعمل ہے : اسی
 جگہ نقد دیر اور اس فعل کے معنوں میں نقد دیر
 بھی نیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے
نقد : (نقد) نیم یافتہ سرانی : فارسی، مذکر
 (روز لغت)
 قبول فیصل : عام طور سے مستعمل نہیں
نقد : (نقد) نیم یافتہ : (نقد) اضافت دیا ہے (بھول)
 اچھی آوازیں نکالنے والا، خوش آوازی
 سے پڑھنے والا چھانے والا : فارسی، صفت
 تمبیانہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
 محل صرف : زبانوں جن کے ہاتھوں میں چول
 کے جام : جیسے زندان کے آشام منتقار بلبل
نقد : (نقد) آزاد
 قبول فیصل : چھپنے کے معنوں میں نقد خیزی
 بھی مستعمل ہے
نقد : (نقد) اول دوم، نیم
 اچھا گانے والا، چھپانے والا، ترانہ سر ملی
 صفت، فصیح، راج
 قبول فیصل : نر کے ساتھ صرف ہے
 شاخ طوبی اُسے کہیے تو بکا ہے سرب
 خود بخود ساز ترانہ نیم سرا ہوتا ہے
 اسی جگہ نقد زن بھی فصیح و راج ہے
نقد : (نقد) سرانی : گانا، ترانہ، چھپانا، خوش
 آوازی سے پڑھنا، فارسی نون، فصیح، راج

محل صرف : میا جان، خوبن کسی نا بی
 حشر نکلوں و نقد سرانی کی وجہ سے اپنے ہند میں
 مشہور ہوئی : (قدیم ہندو ہند ان اودھ)
 قبول فیصل : نقد سرانی اور نقد بھی مستعمل ہے
 نقد سرانی میں کرے گا کوئی کیا جو سے بحث
 لال ہیں زمرہ سجان سخن چنے ہیں
نقد : سرانی کرنا : ترانہ گانا، خوش
 آوازی سے پڑھنا، چھپانا : اردو صرف فصیح راج
 نہیں خوش خند با جہاں میں غاص
 درخبر ہر برگ ہے یاں نقد سرانی کرتا
نقد : (نقد) ہونا : عام طور سے صبح کے وقت
 طاروں کا باغ میں بلبل کا خوش اسکانی کرنا
 اچھی آواز سے بولنا : دکنش آواز سے بولنا
 میسے رانا : فارسی ترکیب نیم یافتہ طبقہ کی زبان
 قبول فیصل : زبانوں کے اس فعل کو نیم بھی
 بھی کہتے ہیں
 گلوں سے دھڑکھٹل بلبل نر سنجی نے
 ہیں خاموش اندر زبان فار رنسا تھا
نقد : گانا : گانے گانا، ترانہ گانا، خوش
 اسکانی کے ساتھ گیت دیر گانا : سر
 فصیح، راج
 محل صرف : جس وقت زبان صرف کے گنے
 گانے تھے تو روپے اور اشرفیوں سمیت کی طرح
 برستے تھے : (نقد) آبرو
نقد : (نقد) اول دوم، نیم
 اسکان کا ایسا درخت جس میں بہار و مختلف جبر کا
 رکھی جائیں : اردو مذکر، قلیل الاستعمال
 قبول فیصل : اسکان کی تیسرے ساتھ کسی ایک
 گونے کی طرف، ایک پہل کو طرفی سے شانی چول

تو فیصلہ ہونا کے ساتھ مرگ ہے۔
نفس نمر ہونا: اگر اور طبع ہونا نمر ہونا
 بنوادی ہونا پر ہیز ہونا، گراہت ہونا۔
 اور دو صورت فصیح و راجح۔
 نمر سے روک ٹوک سے، پنی سرت میں
 نمر کو دیکھ کر نہ گئے ہم بہت میں
 قول فیصلہ: ہونا کے ساتھ ہی مرگ ہے
 ہر وہ طبع ہے جس سے آفتاب
 باغیوں کو بارش کی موت سے نفرت ہوئی
 نفری: دور، سز دور، مردوری
 اجر: اور دور، عوام کی زبان،
 قول فیصلہ: پانا، لانا، دینا وغیرہ کے
 ساتھ مرگ ہے۔
 نفری: ایک آدمی کا ایک دن اتنا کام
 جتنا مقررہ وقت میں ہو۔ اور دو صورت،
 عوام کی زبان،
 آج ہم نے دعائی نفری کام کیا۔
 نفری میں کھرا کیا: دشمن، داجی
 دیے میں احسان نہیں ہوتا۔ جب کوئی داجی
 حق و زوروں دینے میں بھی طبع و جو کر کے
 یا احسان و مسرت تو یہ شے کہتے ہیں۔
 دراختیار و گنجینہ، قال و شانی
 تو فیصلہ: عام طور سے مستعمل نہیں۔
 نفری: دیکھو دیکھو، دیکھا
 کو شام، ملا، پشکار، لغت، فارسی
 مرگت، بقیں، الاستفان
 بسکناں کہ ہر گئی حالت دل بیتاب کی ہے
 اب اٹھا سکتا نہیں نفری عزیزا جبکہ
 قول فیصلہ: صاحب فامی الاغلاط کہتے ہیں کہ

اگر چہ غیاث، برہان وغیرہ ذات میں نفری
 نمر گھا ہے لیکن خلیلا نفری صحیح ہے۔ کیونکہ
 نفری دراصل وہ ہے آفرین ہے نہ مرگ نفی
 اند آفرین دعا، دینی بد دعا، آفرین کو
 یا زندی (آفرین) زندی (مری خستی) اور
 ویک میں (پری نئے) کھا ہے۔
 عام طور سے زبانوں پر بافتح ہی ہے اور
 معنی میں برا بھلا کہنا، خاق اڑانا۔
 نفری اٹھانا: ملاحت کی برداشت کرنا
 (نور نفی)
 قول فیصلہ: اس طرح کوئی نہیں بولتا۔
 نفری اڑانا: برا بھلا کہنا، خاق اڑانا
 نمر کرنا: مذمت کرنا۔ اور دو صورت، خورون
 کی زبان۔
 قول فیصلہ: حدیث نفری اور نفریاں
 اڑانا بھی بولتی ہیں۔
 نفری کرنا: سنت کرنا، پشکارنا، ملاحت
 کرنا۔
 قول فیصلہ: عورتوں کی زبان ہے۔
 نفس: بفتح اول و دوم، سانس، نفس
 عربی ذکر: فصیح و راجح۔
 نازک مزاجیاں وہ پری دشمن کھا گئی
 کائے نفی کی جو آواز آگئی تفتش
 نفس بیا دم، گھڑی، ساعت، لمحہ، لمحہ
 دقیقہ، عربی ذکر: فصیح و راجح
 نیا جو میں چند نفس کے لئے لیتا
 چھ کا ملا تیری جاگیر آتا شرٹ
 نفس: بفتح و بافتح، مان، روح، عربی
 ذکر: فصیح و راجح۔

نفس: سون پر میں سے ہی نفس پیچ کے
 جادہ مرئی خدا کہ نفی خواب ہے نمر ہونا
 نفس: بفتح ذات، ہستی، حین، وجود۔
 عربی ذکر: فصیح و راجح۔
 ہر وہ نفس کے ساتھ ہے وہ نفس صحیح
 جس طرح عابدوں میں گنگار کی شبیہ
 قول فیصلہ: ایک نفس، نفس، نفی خواب
 ہونا و غیرہ کے ساتھ بھی مرگ ہے۔
 نفس: بفتح حقیقت، جبر، اصلیت
 لب لباب، عربی ذکر: فصیح و راجح۔
 قول فیصلہ: نفس الامر، نفس سلب نفس واقعہ
 نفس قصہ و میرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں
 جیسے ان تہیہ ی سفایں کو چھوڑ کر نفس قصہ پر
 پر غور کیا جائے تو حق و نسیم و دور کی تعریف
 ہے مستحق نہیں ہیں۔ (سباحہ گل، نسیم)
 نفس: بفتح مجازاً نفس امارہ
 مرد و زن میں عقل و نفس ہے حیا
 ذات دن ہے ان میں جنگ و مابرا
 (دفرنگ آصفیہ)
 قول فیصلہ: عام طور سے مستعمل نہیں
 نفس: موت کا جسم، تن بدن چانچہ
 کاج میں جو اجازت دی جاتی ہے کہ یوں ہے
 ہر کے عرض اپنے نفس کا اسے ختم کیا اس
 سے یہی عرض برتی ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
 قول فیصلہ: اس سے مراد بھی ذات و
 ہستی ہی ہے۔
 نفس الامر: حقیقت کا۔ اس سے
 واقعی بات، دراصل، فی الواقع، بذاتہ
 فی نفس عربی ترکیب تیلیانہ طبع کی زبان۔

نفس الامری: نفس الامر سے مشرب
شیخی، اہل عرفان و عبادت، فیضانِ نبی کے
زبان

ہیں صریح۔ خواب میں اس کو در تعالیٰ
نفس الامری رکھائی دیتے۔ ورتہ اسلوب
نفس الشہوانیہ: اللہ کا نفس، مراد حضرت
علیؑ عرف صفت، شیعوں کی اصطلاح
نفس فیصل: نفس خدا، نفس رسول، نفس نبی
ویرہ کی صورتوں سے بھی مستقل ہے۔

نفس امارۃ: (دعائے) وہ نفس یا انسان
جو اللہ پر ایمان لائے اور شرعی ممانعت کا
ہر صورتوں کی طرف جبرِ سختی کے ساتھ
ان کی شیطانی صفت، داری ترکیب صفت

دشمن و تصوف کی اصطلاح
نفس امارۃ کے لیے یہ ہر حال سے
برور و توبہ میں نفس خدائے
نفس غیری: جو غرضی و پادھانی
نفس پستی: ذال مقام و مطلب سے نفس
رکھنا۔ ورتہ نوسنہ، صورتوں کی

یامت ہر جی ہے رحم ہے کج ہے نصیب
جنگلوں میں شاید اس کے اکرے ہو کر
نفس فیصل: ہر ایک کے ساتھ صرف ہے۔

نفس نانی: در سوب، نفس، نفس کا
توہانی۔ فارسی ٹونٹ، فصیح و راجح
نفس فیصل: نفائی خواجہات، خوشات
بفان و خیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نفس نیست: خود غرضی، غرض خیز
نفس پروری: عربی ٹونٹ، نیویم و راجح
نفس نہایت: نہایت کوثر کا

نفس پروری: نفس کا پروردگار پر واجب
نفس پروری: نفس کا پروردگار پر واجب

نفس باز: نفس باز، نفس باز
نفس باز: نفس باز، نفس باز
نفس باز: نفس باز، نفس باز
نفس باز: نفس باز، نفس باز

نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل

نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ

نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست

نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری

نفس الامری: نفس الامر سے مشرب
شیخی، اہل عرفان و عبادت، فیضانِ نبی کے
زبان

نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل
نفس فیصل: نفس فیصل، نفس فیصل

نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ
نفس امارۃ: نفس امارۃ، نفس امارۃ

نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست
نفس نیست: نفس نیست، نفس نیست

نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری
نفس پروری: نفس پروری، نفس پروری

سانس لینے میں دشواری ہونا (ناسانہ) کہاں
 صفت در نفس ہونا۔ رد و صرف نفس، راج
 نفس کش : رد و سکون دم، نفسانی
 خستوں کہ ماریت و ما۔ عابد و ذام
 پرہیزگار و فارسی صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ
 بختی زبان۔

نفس کستہ چون : روح اس معانی۔
 رہتا، دلی مہمان : اوہ و صرف قریب ہنوز
 خاکری کا ہو جو سرگیا کے گم نہیں
 نفس کستہ ہو تو کچھ اکیس نہ رہے
 نفس کستی : حجت۔ عباد کو رونا
 درسان : کرامتی، نقوی، پرہیزگار، ناز
 رت : شیخ و راج

نہ ہو سکتے نفس کسی کے حواس
 درسی کا غم سادہ و یہ اظہار ہے

موتل یمن : کرناک سالہ عرف ہے
 قاتل : یہ عدو ہے و رب نفس کشی

نفس کش : یہ دراصل : وہ مریدانہ کلمہ
 نفس کش : جو : وہ دراصل : یہ

نفس کش : یہ دراصل : یہ
 نفس کش : یہ دراصل : یہ

نفس کش : یہ دراصل : یہ
 نفس کش : یہ دراصل : یہ

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس گرم : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس کش : بخت اول و دوم و کسر سوم
 فتح چہام : دکایتہ، کہ ر فارسی مذکر
 نصیح، راج

نفس ناطقہ : وہ شخص جو کسی دوسرے
کا مال پر غلبہ علیہ نہایت مقرب
و دور ہے۔ جس کی زبان ۔

خلصہ : اس مقام پر غریب کی بجائے
چاہیے کہ مرزا صاحب کو باقیہش صاحب کہے
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
دور درختوں میں ہوتی ہے۔ قوت پر ناطقہ
نریب بیعت حکماء کی صحت

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
سرمانس میں قدم قدم پر اور ترکیب
صفت فصیح و راجح

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی
نفس ناطقہ : وہ شخص جس کی

نہ پہنچے یعنی مستقل وضع ہے۔

نقد یعنی کسی کو حین گردش سے
نقد یعنی کسی کو حین گردش سے
نقد یعنی کسی کو حین گردش سے
نقد یعنی کسی کو حین گردش سے
نقد یعنی کسی کو حین گردش سے

اس ضرر میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

اس سے ہوجائے عاقبت اچھی
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

یہ نفع کی سوچنے پر خود غرضی ہے۔

نفع کثیر۔ (باعت دینا سے مراد) کثیر
نفع بہت زیادہ فائدہ۔ غرضی ترکیب صفت
نفع راجح۔

یہ وہ درمیانہ نفع کثیر (سراج نظم)
نفع کثیر۔ (باعت دینا سے مراد) کثیر
نفع بہت زیادہ فائدہ۔ غرضی ترکیب صفت
نفع راجح۔

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

اس کے ایک معنی سود و زیاں۔ فائدہ اور
نقصان بھی ہیں ان معنوں میں بھی راجح ہے
جیسے اس میں رنجیدہ نہ ہونا چاہیے تجارت
میں نفع نقصان تو رہتا ہی ہے۔ نفع ضرر
نفع و ضرر کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے
تجارت کے آگے غلطی سے کام نہیں چلتا
جب تک کہ ہتے کی بات نہ ہی جائے نفع و ضرر
اس سے گوش گزار کیا جائے۔

نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا

نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا
نفع ہونا۔ فائدہ ہونا۔ مالی منفعت ہونا

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے
نقد یعنی دنیا میں صلاح دینا ہے

سرایت کرنا، اظہار کھانا، گزارنا، جاری ہونا
 در، سری ذکر، غلیظت، طبع کی زبان
 دوسرا ہے بے نفوذ غنڈ
 نام مشہور ہے اسی کا سرا (سراج نقوش)
 سر، فیصل، کرنا، کر جانا کے ساتھ صرف سہ
 جیسے براہ رہن دہی سیاب گلریں بھیا بکر
 جگر نفوذ کر گیا، دھسم ہوش رہا
 نفور، (دفع اول و داد سرور) حریت
 کرنے والا، بھاگنے والا، کرابت کرنے والا
 شہر عرب صفت، ذکر، غلیظت، طبع کی زبان
 نس سے صبیح معنی نفوذ
 دل میں کلک نہ سر میں غرور
 معنی فیصل، عام طور سے بغیر اول سنس ہے
 ہونے کے ساتھ صرف ہے جیسے اگر کسی جوان بون
 کو زکرت کہتے ہیں دیکھا تو کہا، مردوں کی
 صورت سے اس کی طبیعت نفور ہے، فنا نہ آتا
 زیادہ تر متغیر ہوتے ہیں
 نفوس، بغیر اول و داد سرور، غلیظ
 یعنی روح کی جمع اور روح، روحیں، ارواح
 جا میں، عربی ذکر، فصیح، راجح
 یعنی جن نے کئے قرآنے نفوس
 کہ ضرورت ہے حق پرانے نفوس (سراج نقوش)
 نفوس ثلاثہ ۱۔ (باضافہ) وہ تینوں
 نفس جو اہل تقویٰ نے ان کی صفات کے
 حوائج مقرر کئے ہیں، یعنی نفس امارہ، نوار
 سلطانہ نیز کنایہ اذ اور طاع ثلاثہ یعنی روح
 حیوانی، نباتی، انسانی، فارسی ترکیب صفت
 فلسفہ، نفوس کی اصطلاح
 نفوس قدسیہ، ذہن پاک و ادب

ابراہیم داخدا، بزرگابین، غلیظ، اہل
 اور فرشتے، پاک و دھسم، نیک لوگ
 مذکور ترکیب، ذکر، غلیظت، طبع کی زبان
 حق فیصل، اظہار، طبع کی زبان
 نفی، (دفع اول) اثبات کو سدھ جس کے
 وجود سے انکار کرنا، دھسم، انکار، نہ ہونہ
 عربی صفت، فصیح، راجح
 حل صفت، اس کا جواب متضاد کی طرف سے
 بانی کے سوا اثبات میں نہیں لکھتا کہ بد نہیں
 نفیس، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 وہ کامے پیادے اور، مذکور غیر
 کو اپر جہنم صفا ان کی خیر
 نفوذ فیصل، عام طور سے دیگر خواب کی ترکیب
 سے لیتے ہیں
 غافل میں بسر کہ تپ تاب اپنی
 کھن، کان میں بھی غیر خواب اپنی
 نفیس، (دفع اول و داد سرور)
 غلیظت، طبع کی زبان
 جہاں تھانہ نفیر کہ بگیں کو دنیاہ
 قول فیصل، بجانا کے ساتھ صرف ہے، جیسے
 یہ خبر کہ مہر جہاں میں نے بنیائی اس نے
 بھی نفیر مہر جہاں، دھسم ہوش رہا
 نفیر جہاں، (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 تون فیصل، عام طور سے زبانیں نہیں ہے
 نفیر شکر، (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 فیصل، (دفع اول و داد سرور)

حل صفت، مہر جہاں میں نے بنیائی اس نے
 دھسم ہوش رہا
 نفیر جہاں، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 نفیس، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 حل صفت، ایک باورچی پستہ اور باور
 کی کچڑی پکا تا تھا، باور کے سدا دل اور
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 بناتا تھا، اور اس نفاس سے پکا تا کہ معلوم
 ہوتا تھا کہ نہایت نفیس پھریا اس کی کچڑی
 ہے، (دفع اول و داد سرور)
 نفیس، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)
 صفت، (دفع اول و داد سرور)
 (دفع اول و داد سرور)

نے اپنے مرقی میں کیا ہے۔

مستزاد اور مستزاد :- آپ دراز قد تھے، چہرہ
بہر ہوا، گندمی رنگ، دوزخی جسم، آویز ہر ایک
دور تر کے پابند رہے۔ گھر میں گری کی جڑی رہتی
تھی جو صبح کے اوقات میں پاتے تھے۔ آپ کا نام
اس زمانہ کے ترکانہ تفات کا تھا۔ سر پر چوڑی
ٹوپی، جسم میں، کچی پٹ، ٹاٹ و رانگ کھا جس کے
بچے کرتا بیان نہ ہوتا تھا۔ اقدیس، ایک بڑا سفید
ردال رہتا تھا، دن میں غمی فقیلا جوتا، گڑی میں
لٹا نہیں کا اور چارہ سب یہ سرور کا پاجامہ
پینتے تھے اندکانہ پر شالی ردال ڈال لیتے
تھے۔ باتھ میں چاندی کی شام کی ہر دن اور
مکھو :- یہ حقیقت دیر دراز کی انگلیاں ٹوپی
کے وقت سر سے جدا نہ ہوتی تھیں۔ ڈاڑھی ہر ایک
شخص کی کتر داتے تھے۔

اخلاق دی ذات :- آپ، خلق و خاات
میں اپنے والد میر تقی کا شہ تھے، طبیعت میں
استعداد اور خاصہ، درجہ اند سو خوشی آپ
بہت ہی نیک ہیں، مگر مزاج، مستزاد
اور مستزاد تھے۔

نہایت مرقی مت :- آپ کے زمانہ
کے اوقات منضبط تھے اور ہمیشہ منضبط نظام
کے ماتحت کام کرتے تھے، روزانہ چند گھنٹے دن
میں اور چند گھنٹے رات میں تصنیف مرقی کے بہت
تھے اگر کوئی شخص غلط وقت، مکان نہ ملتے تھے
وہ کوئی دیکھ ہی نہیں نہ بوسب کو زیادہ تر سدا
رہتے تھے سادات کا بہت ذوق تھا۔ رات کے
ارقی تہ زب :- اوراد و وظائف میں صرف
تہ زب، ہر وقت کے وقت پڑھتے

مردہ کبھی قضا نہ ہوتا تھا۔

اولاد :- آپ کے بہت بچے ہوئے لیکن سب
غیر سنی میں انتقال ہو گئے۔ آپ کے بعد صرف
جناب سید خورشید حسن صاحب عرف دولہا صاحب، غوث
امدادی لکھیاں زندہ رہیں۔ دولہا صاحب مرحوم
بہنوں سے بہت چھوٹے تھے۔ بڑی بیٹی کے صاحبزادے
جناب میر علی محمد صاحب عارف اور چھٹی بیٹی کے
صاحبزادے محمد حسین دہف، علی احمد آصف
اور ذاب حسین عاکف تھے۔ دولہا صاحب مرحوم
کے فرزند سید محمد حسن فائز تھے۔ عارف مرحوم
سب نواسوں سے بڑے، سب سے زیادہ قابل
ذہن اور فن شریعہ افضل تھے اس لئے وہی
آپ کے ستر علیہ اور بعد تھے۔ آخر عمر میں اپنے
اکثر شاگردوں کو انہیں کے سپرد کر دیا۔

تصنیف و تالیف :- آپ کے تصنیفات کا
صحیح اندازہ نہیں ہیں جہاں تک ہمارا خیال ہے
آپ کا کل کلام چالیس ہزار ابیات پر مشتمل
ہو گا جس میں چھوٹے بڑے مرقی ایک سو کے
قریب ہوں گے، ایک سو سے عادت سیلاد
و شول خدا میں ہے۔ سلام و دعا بیات بکثرت
ہیں۔ دونا جاتی نظمیں جو مابا صبح ہو گئیں
ایک رسالہ اوراد و وظائف میں تحریر فرمایا جس
کا نام ریاض الحاجین ہے اور جو دلی صاحب
مکرم آباد کے کتب خانے میں محفوظ ہے سترہ سو
کی ایک جلد مرحوم کی حیات میں دفتر غم ہجرات
کے نام سے طبع ہوئی تھی پھر ۱۹۲۵ء میں مطبع
آغا حشری دہلی نے پانچ مرتبوں کی ایک جلد
بزم نفیس کے نام سے شائع کی چھ مرتبوں کی
ایک جلد سعای پریں لکھنے نے۔ نظم نفیس

کے نام سے شائع کی پھر وقت مندب التفات نے
چھ مرتبوں کی ایک جلد نگار نفیس کے نام سے
طبع کی، اور ایک کتاب مرثیہ نفیس اصلاح نہیں
طبع کی۔

وفات :- ۳۱ اردی قعدہ ۱۳۱۸ھ مطابق
۱۹۰۱ء بروز شنبہ ۱۱ مارچ یرقان انتقال
فرمایا۔ تھڑی دیر میں شہر میں، علاج ہوئی
اور ہزاروں آدمیوں کا جمع ہو گیا۔ دریا کے کوسوں
پر غسل دیا گیا، سول کا دن قاجان راستوں سے
میت گزری حضرات اہل ہند نے میت کے احترام
میں رنگ کھینچ کر دیا، حینیہ سید تقی صاحب
مرحوم میں سواری سید مصطفیٰ عرف جناب میرزا غا
صاحب محمد نے نازیت پڑھائی اور مقبرہ
انیم میں تدفین عمل میں آئی، ڈاکری سے قبل
بہت سی تارخیں پڑھی گئیں۔ وہ تارخیں،
میر انصاف حسین نجم ستیا پوری استاد سسر
ہمارا جید صاحب مکرم آباد کی پڑھی گئیں جن کے
مصرعوں کے تاریخ حسب ذیل ہیں۔

چھپا آہ خورشید اور دج عالی
۱۳۱۸ھ

ہو گیا ایک شاعری تاریخ
۱۳۱۸ھ

طرز خوانندگی :- حالانکہ میر نفیس مرحوم
نے اپنے جہ مرحوم اور پیر بزرگوار سے مرتبہ
خوانی سیکھی تھی مگر لوگ جانتے ہیں کہ آپ کے
پڑھنے کا طرز بے ریش سے کسی قدر جدا تھا
آپ بڑی قوت دس بل سے پڑھتے تھے آواز
چوڑی اور بڑی جو بہت دور تک پہنچتی تھی اور
پورے بچ پر چا جاتی تھی۔ آپ کے کمال خواندگی

نقارہ بجا کے :۔ مدینہ گھر گھر
ٹکے کی چوٹ :۔ بڑا رادھ کھلے بندوں ۔

دریغ لکھتے ہیں کہ عوام اور عورتیں دُشمن کی
چوٹ پر ہوتی ہیں۔

نقد رے بکاتا : نقد رے پر چوب مارنا ۔
 ورد و صرف : نفع و راج ۔

عمل صرف - حیرت نے میری فروخت زنجی حکم
رایا - انسان فرج نے تقارہ بجا یا ظلم ہو شمار
تو لے بیٹھ - بصورت لازم تقارہ کفا ہی مستقر
-

فلک دیتا ہے جن کو عیش ان کو فہم بھی پونے ہیں۔
 حال بکے ہیں نقارے وہاں تم بھی پونے ہیں۔
 نقارہ زرمی : قبل بنگ : جنگ نقارہ
 فارسی ترکیب صفت : نصیب و ما سچ

رہا بھی بہر جا قاب کی چوٹی تھی کون
 یہ شور و نقارہ رزمی سے ہلا دشت جمن
 نقارہ ہو جانا :- (پٹ کے لئے) ابھرا
 بانا، پھول جانا، نفع ہو جانا، دستسار کی
 سی حالت ہو جانا۔ جیسے پیٹ پھول کر نقارہ
 ہو گیا۔ (ذرا اعلیٰ و نثرنگ آ صبیہ)

تو نہیں، صاحب فرسنگ اتر گئے ہیں کہ
 فخر میں بجائے نقارہ دما رہے ہیں۔
 مرنے کا ٹیہ کرتا ہے لیکن یہ عورتوں کی
 بات ہے۔

تقار کے پر چوب پڑنا: - خاص انداز
تقار کے پر نکر دی مارنا تاکہ اس میں سے
ہوا پیدا ہو۔ اردو حرف، فصیح و راسخ
کے ہم خوب چرب پڑنا چوب پڑنے میں ہوا چارے شرب
اور شرب شاد و شاد

تیرے چلے کے گلوں کے نہیں منتم میں نشان
ہیں اگر نقش ہے اسے غنچہ میں پھسکر
یہ کلہاوش فرزند میر

نقش ایک وہ نام عبارت جو ہر میں کندہ
ہو۔ (نور اللغات)

تو فیصل۔ عام طور سے سست نہیں۔

نقش۔ دغا، تیرہ کاری، ذکر قلیل الاستعمال

میں لگاتے یا چونکے تیرے۔

نقش۔ پڑیا غنچوں میں برسہ ہا

نقش۔ وہ تو میں میں خانے تیرے

نقش۔ اسے ہنر کے ہیں۔ لفظ فارسی

نقش۔ راج

نقش۔ مری مری کے پوراں پاؤں میں

نقش۔ دریا ہے لکھے نقش ہاں کا قلم

نقش۔ آدینہ آتسہ وہ نقش شرم

نقش۔ تا تو یہ حد بھی نقش ہے نسیر

نقش۔ تیرے نزدیکی بازی کا وہ داؤں جو

نقش۔ مراد آئے۔ پوراہ ایک منہم کا قارو کھنچے

نقش۔ کے پتوں سے کھیل جاتا ہے۔

نقش۔ اسرا یہ زبان اردو و فرنگی۔

نقش۔ فیصل۔ عام طور سے سست نہیں ہے۔

نقش۔ اثر۔ ہر قسم کا تحریر کی علامت۔ فارسی

نقش۔ راج

نقش۔ پورے سے نقش ابدی کہ کو

نقش۔ انکسار۔ نص کا سچ سے دیکھا

نقش۔ نقش کا کاغذ پر آجانا۔ اردو و صرف

نقش۔ راج

نقش۔ ہر انداز کا۔ ہر قسم کا

نقش۔ ہر انداز میں۔ ہر قسم کا

نقش اکھانا۔ کوئی تحریر و حروف و حروف
پانی میں پکڑے کی جی سے اس طرح دھوا کر دوسرے
حروف یا نقش دیکھ کر پرتیا آئے۔

نقش۔ صنفوں میں سے انھوں اس طرح نقش منعم
بلک میں ہونا کوئی کسر میں۔ تندر کا

نقش۔ فیصل۔ عام طور سے سست نہیں ہے۔

نقش اکھانا۔ چربہ اڑنا۔ اردو و صرف

نقش۔ راج

نقش۔ قدرت سے نقش اٹھانے کا جب دہان کو

نقش۔ سرخی سے رکھنا یا وہی غلہ نشان کا نقش

نقش۔ امید۔ (افادت) امید نقش

نقش۔ سے استعارہ کرتے ہیں۔ مراد امید آرزو۔

نقش۔ فارسی۔ راج۔ نص۔ راج

نقش۔ دل ایسوں میں ہے نقش امید

نقش۔ اسافر کوں غریب دیا رخت روانی

نقش۔ اول۔ (افادت) سواہ پہلی تحریر

نقش۔ بلانہ۔ فارسی ترکیب ذکر راج

نقش۔ نص۔ بہ بہشت اور یہ غنچہ

نقش۔ سرین سیرہ زینت راج

نقش۔ آب۔ وہ نقش جو پاں پر بنایا جائے

نقش۔ پانی کا نقش۔ حدیث سے دانا ہے

نقش۔ ثبات۔ افس خیر ساقی۔ فارسی ترکیب

نقش۔ قلیل الاستعمال

نقش۔ عجب طرح کے حوادث ہیں ہر قسم کی

نقش۔ ہر آن کا حال جان شل نقش آب

نقش۔ فیصل۔ اس جگہ نقش پر آب زلالوں پر

نقش۔ زیادہ ہے۔

نقش۔ ملک کبیر۔ غیب۔ اس کو

نقش۔ ہر نقش پر آب زلالوں پر

نقش باطل۔ (افادت) وہ نقش جو حقائق
کے تابع ہو یا مٹ گیا ہو۔ فارسی ترکیب راج

نقش۔ ورق خاک پر صورت وہ دکھاؤں تجھ کو

نقش۔ باطل کی طرح آج شاہوں تجھ کو

نقش۔ بٹھانا۔ رعب جانا، رسوخ پیدا

نقش۔ کرنا۔ سکھ جانا، اعتبار حاصل کرنا۔ ترک کرنا

نقش۔ اثر جانا۔ اردو و صرف۔ نص۔ راج

نقش۔ محل صرف۔ ہونا یا جو ان سے اپنے علم و فن

نقش۔ تائید و سہادت سے ایسے عمدہ نقش بادشاہ

نقش۔ کے دل پر بٹھائے ہیں۔ (دریا، بکری)

نقش۔ قول فیصل۔ نقش بٹھانا بھی کہتے ہیں۔

نقش۔ دسترس اگشت بلک اس سیمت کے پائے

نقش۔ نقش۔ پنا خانہ زریں میں بکری بٹھائے

نقش۔ نقش۔ بر آب۔ راج غنچہ، بانات

نقش۔ تا پائدار قافی، باطل مٹ جانے والا۔ فارسی

نقش۔ ترکیب۔ نص۔ راج

نقش۔ میں صرف۔ شادی ہوئی۔ کتاب پر بردھا

نقش۔ چرخی رہی مگر آنکھ کھل تو سب زاب اور

نقش۔ نص۔ بر آب۔ (سازند)

نقش۔ قول فیصل۔ بکری باغات سے کھاتے جو

نقش۔ عام طور سے سست نہیں ہے۔

نقش۔ ہر قسم کے انتظار میں نقش بر آب ہوں

نقش۔ بیکار جو حال سے ترس رہا ہے

نقش۔ نقش۔ بن جانا۔ غنچہ میں جانا، تان

نقش۔ بن جانا۔ اردو و صرف۔ نص۔ راج

نقش۔ تو کہاں ہے کہ تو کی راہ میں چکھو و دیر

نقش۔ نقش۔ بن جانا۔ غنچہ میں جانا، تان

نقش۔ نقش۔ بن جانا۔ غنچہ میں جانا، تان

نقشبند فیصلہ اس جا نقش ہی زباں پہ
نقشبند خواجه بہار الدین کا لقب
فارسی ذکر۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح
ہے خواجه نقشبند ذی باہ
طاؤس علیہ رحمۃ اللہ
نقشبندی۔ نقش، مسوری، رنگارنگ
نقشکاری، رنگ آمیزی۔ فارسی مؤنث، تظہیر
طبقہ کی زبان۔

ہرچیز میں نقشبندی کا ہے اس کے من نے
ہر ذوق پر دیکھتے ہیں یار کی تصویر کہ مگر
نقشبندی۔ خواجه نقشبند کا سر پر خاجہ
بہار الدین نقشبند کا نام ہے۔ فساد
سنت۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح
نقشبندی۔ ایک شیعہ فرغانہ ان کا نام
جس کا سلسلہ خواجه بہار الدین نقشبند سے
چلے ہے کیونکہ اب کے اس نقاشی دھلاوری
کا کام سوتا تھا۔ (نور نقشبند)
نقشبندی فیصلہ۔ خانہ نقشبندیہ۔ سلسلہ
نقشبندیہ دگر کی ترکیبوں سے اہلسنت
حضرات جوتے ہیں۔

نقش پہ دیوار۔ جہان، متب، قہر
حیرت زدہ، ہکا بکا۔ ہے جس و حرکت فارسی
صفت فصیح، راجح۔
ظاہر خداوند کے سرور ہو گئے
غیر، پرست نقش پہ دیوار ہو گئے
نقشبندی فیصلہ۔ بڑے ساتھ صورت ہے، اوست
رہار کی ترکیب بھی مستعمل ہے۔
پہلوں پر گئے برائے اب دیار سوار نے
یہ کاری نقش پر دیوار آ نکھیں بگڑیں

نقش کھربانہ۔ تلوید کے کیوں کا پر کرنا
تلوید کھنا۔ اور دھون۔ فصیح، راجح۔
دو سیانے ہیں کھینچ کر تلوید
نقش چھپانے میں ہوتا ہے
نقش چھپنا۔ اثر قائم ہونا۔ گناہ ہے
کسی کے دل سے کسی کے چہرے سے دوسرے پر
ہونا۔ سکہ چھپنا۔ عجب بنا، کام نہنا۔ رور
صفت فصیح، راجح۔

یار سے وصل ہوا نقش اس میں ہو گیا
یہ وہ دل میں نے کیا جس سے گل ہو گیا
نقش چھپنا۔ نشان بن جانا، نقش
ہونا۔ اور دھون۔ قلیل الاستعمال
نقش، ان کا کسی نعل کے سب پر چھپنا
نقش پرست۔ ہر کسی سے بندھنا
نقش پانا۔ پاؤں کا نشان، نقش پانا
فارسی ذکر۔ فصیح، راجح۔

نقش یا خاک بھی رستہ کہ ہر طرف کا
کر گئے تو دار معین کو نقش پا گئے
نقشبندی فیصلہ۔ سیانہ نقش کت پا گل
ہیں۔

یاد دل سے مراد، نقش کھانا۔ یہ زمان
غل ہے کہ اک آئینہ سر باہ پڑا ہے
نقش پر دار۔ مقصور، نقاشی، نقش
بھارتی و لا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
طبعی زبان۔
نقشبندی فیصلہ۔ نقش بنانے کے نمونوں میں
نقش پر داری بھی ہوتے ہیں۔
نقش ثانی۔ (دباغاف) دوسرا نقش
جو پہلے کے بہتر ہوتا ہے۔ دوسرا نمونہ

فارسی ذکر۔ فصیح، راجح۔
نقش اول ہے پشت اور یہ نقش ثانی۔
نقش سر میں سبزہ ذخیر کے بریں دھاتی
نقش چھپنا۔ اثر قائم کرنا۔ عجب
عجب چھپنا۔ اور دھون۔ فصیح، راجح۔
حسن کا نقش ہر اک دل میں چھپا رکھا ہے
تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا جیوں
نقشبندی فیصلہ۔ نقش چھپنا اور چھپنا جوتے

ہیں جو عوام کی زبان ہے۔
نقش چھپنا۔ اثر قائم ہونا، عجب چھپنا
عجب چھپنا۔ اور دھون، قریب بترک
نقش کا۔ کہ دیا نقش رنگ
نقش ہے عشق مراد، عموماً ہر قدر
نقش پہ پاؤں۔ تلوید کو پانی سے دھو کر
چھپنا۔ اور دھون۔ قلیل الاستعمال

جز رنگ پہ نہیں ہے قہر کا علاج
نقش پہ پاؤں کر کے غافل سے دل چھپنا
نقش سب۔ (دباغاف) محبت کا تلوید
عشق کو بس میں کرنے کا تلوید۔ وہ تلوید جس
سے محبوب یا عشق قائم میں آ جائے غافل
صفت فصیح، راجح۔

نقش پہ لکھتے ہیں عیب احباب
نقشبندی فیصلہ۔ اسی جا نقش سحر بھی ہوتے ہیں
دل کھینچنے میں ہا کھوں، گھر کو نقار کر
نقش پاؤں یا رنگ یا نقش ہے سحر کا
نقش درجہ (دباغاف) وہ حرف کے
نشان جو درجہ پہ ہوتے ہیں۔ فارسی ذکر۔
قلیل الاستعمال۔
یہ وہ شے ہے حیوان جہاں تک اس کا تابع ہیں

سے تو بہت کچھ ہے ہاں نقش و رسم بہت
مردانہ و عورتانہ کی ترکیب سے بھی
ہے۔

نقش و رسم جو نقش و رسم ہے
آپ آگے دیکھو رسم و رسم
نقش دل کرنا بہت (بصاف) نقش و
رسم ہے۔ یہ یقین سے۔ دل پر کندہ کرنا۔
مردانہ و عورتانہ۔

سب سے پہلے کام کرنا جان پر اور کیا جادو
نقش دل اس نے کیا تا دلی کا توفیق حاصل
تو دل فیصلہ۔ ہونا کے ساتھ بھی صورت ہے۔
نقش و رسم۔ اچانا۔ نقش کرنا جانا کرنا
نقش دیا جانا، کسی چیز کا اثر ختم ہونا۔ اردو
صورت۔ نصیح، راج۔

عمل صورت۔ جب درہم کا نقش تمہارے دل
میں دھرایا جائے گا اس وقت ملازمت میں
رہو۔

نقش دلیو۔ (انصاف)۔ حسن و سبک
نقش و رسم۔ صورت و رسم۔ چپ و خوش
نقش و رسم۔ ناری ترکیب و صفت۔ دلی کی ترکیب
(نقش و رسم) سے مجبور بننے کا نقش
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

یہ جانا، مکتے کے عالم میں ہو جانا، بہتر ہونا جس
رہ ہونا، مستند ہونا، حیرت سے خارج ہونا
ہونا۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔
نقش و رسم۔ (نقش و رسم)۔ (نقش و رسم)۔

نقش و نگار۔ بھول بی کام۔ بیل

بولے کا کام۔ ذیب و زینت۔ بہت کاوی
فارسی مذکر۔ فصیح، راج

سیر و سادہ سی رہنے، دوج تربت کو سیر
ہیں نہیں تو یہ نقش و نگار کیا ہوگا واپس
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

سیرے خون سے اس کے در پر ہوں اگر نقش و نگار
اے ظفر اک ایک ہو وہ رنگہ گلزار نقش ظفر
پیرے کے خد و خال کے سون میں بھی
ہوتے ہیں۔

دفتر میں میرے ہیں جوت تو دیر
خالی جو میرا نقش و نگار عارض ہوتی
نقشہ۔ تصویر، شبیہ، روپ، چکر
عکس۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

اس پر کے چہرے کو شبیہ کہہ دیجئے۔
ہیں کار نقش قدم و کھلے نقش چوکا ناخ
قول فیصل۔ صاحب قاموس الماغلط لکھتے
ہیں کہ۔

مردم ذات میں نہیں آیا ہے شرانے فامکار
نقش بانہ عامی۔ شرانے اردو نے نقش
نقشہ دو ذریعہ طرح بانہ عامی مگر نقشہ کو مانا
نہیں دی ہے۔

تیرا یا نظرب چوہو میں کا چاند کچھ سم
کس نہ شے کہیں ہے نقشہ انکے چون کا
مذہب سراپہ زبان اردو نے الف سے

ت۔ کہ اردو ہے اس لئے الف ہی
نقشہ یا رنگہ کہیں ترمیم ہے۔

نقشہ یا رنگہ کہیں ترمیم ہے۔

مذکر۔ فصیح۔ راج

تھا دھیان میں خستہ و تری عارہ گری کا
سیر پیر لیا دیکھ کے رخ ہم نے پری کا

نقشہ۔ رنگہ، ڈول، ساخت تراش تراش
بنادٹ۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج
ہم کہتے تھے کہ جنت میں گئے گا کیا جی

بارے کہ اس میں تو نقشہ رنگہ کا نظر
نقشہ۔ رنگہ، زر دانہ از۔ سچ دھج۔ وضع
قطع۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

یہ نقشہ ہو گیا ہے آغا، پاران کی نفس کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں
نقشہ۔ رنگہ، دنیا کی ہیئت، سطح زمین کی
ہیئت زمین۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ دنیا کا نقشہ، ہندوستان کا
نقشہ، ایشیا کا نقشہ و غیرہ بھی بولتے ہیں
اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جس ملک پر منظر
کا نقشہ بنایا جاتا ہے اس میں اس ملک کی

ہیئت طرز و عرض۔ دریا پھاڑ صحرانہ و غیرہ
ظاہر کئے جاتے ہیں اردو یہ جزا فیہ کی اصطلاح
ہے۔

نقشہ۔ رنگہ، مثال، خاکہ، نظریہ جو ہم
عارت یا ادوی ادب جیز کی صورت جو نقشہ
نرمی بطور خاکہ بناتے ہیں۔ اردو مذکر
فصیح، راج

حسن میں اندکے ہوں ہو گیا دیو نہیں
کہ کہ کے نقشہ کا بھوک کوئی ذہن چھوٹا
نقشہ۔ رنگہ، سانچا، قالب، ڈھانچا۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ۔ رنگہ، خانے کھینچا ہوا کا خد و خد

کھینچا ہوا کا خد و خد۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ نقشہ عامی، نقشہ آمل و خد
و غیرہ کی صورت سے بولتے ہیں۔

نقشہ۔ رنگہ، حال، حالت، کیفیت، جسم
اردو مذکر۔ فصیح، راج

اب نقابت کا اور ہے نقشہ
اپنی حالت کا اور ہے نقشہ
نقشہ۔ رنگہ، طور، طریق، ڈھانچہ، وضع
طرح۔ ڈھب۔ اردو مذکر۔ غیر فصیح، راج

نقشہ ہیں یہ اب دید و دیدار طلب کے
رہ جاتی ہے بلکہ میں نظر صرف دیکھ کے
نقشہ۔ رنگہ، فہرست، فہرہ۔ رسم نویسی ناموں
کا رجسٹر قبض الوصول۔ فردخواہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ۔ رنگہ، چالان، ال کی خانہ پر، رودہ
نقشہ (نقشہ)
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو رودہ

ہی کہتے ہیں۔
نقشہ۔ رنگہ، شطرنج کے چند مہرے رکھ
کر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چابوں میں مات ہونا

چاہیے۔
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نقشہ۔ رنگہ، گوشوارہ، خلاصہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ۔ رنگہ، تار نا، تصویر کھینچا، نوڈلنا
خاکہ لینا۔ عکس لینا۔ اردو صرف۔
تیلی الاستعمال۔

نقشہ۔ رنگہ، دل یا زہد عہدہ دوری سے حدیادہ
نقشہ۔ رنگہ، اتار اٹھا حرارت نص

یہ وہ کا نور ہوا۔ (انشائے سرور)
نقشہ امارنا۔ اس کے ایک معنی
شاہیت کے ہیں۔

(فقرت) بری آنکھوں میں خاک (اس
رہی کے تو بالکل مائی کا نقشہ مار لیا ہے
دخترنگ اتو)

قبول فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے
نقشہ اترنا۔ جس اترنا خاک تیار
ہونا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج

کرار کی مانی جو کبھی تصویر ہے
نقشہ اترنا۔ طرز اترنا۔ طرز اختیار
کرنا۔ اور دھرت۔ قلیل الاستعمال۔

دہن یار کا نقشہ اترنا۔ بستراد
رنگ تصویر سے اتر جائے کا عقاب کر طبع
بہ صورت جمع بھی ہوتے ہیں۔

انلاکے چمکے ستارے تو میں سمجھا
نقشہ اترنا۔ میں تری بزم طرب کے
نقشہ آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے۔

کسی چیز کا دل عالم تصور میں نظر آنا
دیکھی ہوئی چیزوں کی تصویر نکال ہوں میں
ہونا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج

سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں
نقشہ میں نقشہ نگاہ کھنڈ
تو فیصل۔ نقشہ آنکھوں میں پھر جانا بھی
ہوتے ہیں۔

شاخ گل جہم کے گل، ادب میں سیدھی جھوٹی
پھر آنکھوں میں نقشہ تری انگوڑی کا اثر
نقشہ بدل جانا، کسی کے حال یا شکل کا

متغیر ہونا حالت یا چہرے میں تبدیلی پیدا ہونا
اور دھرت فصیح، راج
تھامنے پر منہ کر زیت کا نقشہ بدل گیا۔

بھگی دہیں بہ آئی ہیں دم نکلی گئی
نقشہ بگاڑنا۔ بہ صحت بگاڑنا۔ موجودہ
حالت یا ہیئت برقرار نہ رکھنا۔ اور دھرت
فصیح، راج

ع زیت کا نقشہ بگاڑنا یا ر کی تصویر پر
قبول فیصل۔ چہرے کا نقشہ بگاڑنا بھی ہوتے
ہیں جسے اوتے اوتے چہرے کا نقشہ بگاڑنا بھی

نقشہ بگاڑنا، بھی ہوتے ہیں۔
نقشہ بگاڑنا۔ حال خراب ہونا صبرت
بگاڑنا۔ شدی اندیشہ ہونا اور دھرت
قلیل الاستعمال

محل دھرت۔ دوسرے روز سیم جادو آیا ہے
بھنا تھیدی چڑھائی منہ اس ناز سے بنایا کہ خیل
کی زندگی کا نقشہ بگڑنے لگا۔ (غلم ہوشیار)

نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا، خاک اترنا
خاک بنانا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج
نقشہ بڑھانا۔ (بیم) نقشہ من اور دھرت

صرت، خرب بہ سترک
نقشہ عشق دل میں بڑی عورتوں سے ہے
نقشہ بڑے ہیں آج حال حراب کے

نقشہ پھر جانا۔ (بیم) تصویر سامنے پھرنے
لگا۔ چہرہ سامنے آجانا، منظر نگاہوں میں گھوم
جانا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج

اس کی بگڑائی کا نقشہ چشم پر میں پھر گیا
اور دھرت۔ تھوڑی پانی بڑھ گیا اس کا
نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع اور دھرت

نقشہ جات۔

نصیح، راج۔
نقشہ جالینا، نقشہ جانا، کسی کا
بنیاد ڈالنا

اس رشک تیر پو آئی تھی
نقشہ جالینا۔ اعتبار جانا، رسوخ کرنا
راہ دھرم پیدا کرنا۔ اثر قائم کرنا۔ اور دھرت
عوام کی زبان۔

آخروہاں رقیب نے نقشہ جالیا
نقشہ جالینا۔ اعتبار جانا، رسوخ کرنا
راہ دھرم پیدا کرنا۔ اثر قائم کرنا۔ اور دھرت
عوام کی زبان۔

آخروہاں رقیب نے نقشہ جالیا
نقشہ جالینا۔ اعتبار جانا، رسوخ کرنا
راہ دھرم پیدا کرنا۔ اثر قائم کرنا۔ اور دھرت
عوام کی زبان۔

قبول فیصل۔ جالینا جانا، رسوخ کرنا
بھرت ہے۔
مٹ گئے دل کے نقش باطل ہے

نقشہ دینا جادو یا ترسنے
مقل سینا کے آئے یہ اے ساقی صدا
یکے میں جس کا نقشہ جم گیا جم ہو گیا

بات اپنی وہاں نہ جینے دی
اپنے نقشے جاتے لوگوں نے
نقشہ جانا۔ امید بڑھانا، پر امید کرنا
اور دھرت۔ دلی کی زبان

تا امید ملے جاتی ہے
شوق نقشہ جاتے جاتا ہے
نقشہ جانا۔ اثر قائم ہونا، اثر مارنا

پیدا ہونا اور دھرت۔ فصیح، راج
نقشہ اک اللہ نے جانا
سماخہ کا خیمہ پیش آیا

نقشہ جانا۔
رسوخ ہو جانا، رسوخ کرنا

نقصان ہرگز مقرر نہ کہ تکلیف گزرنے
 مایوسی، حسرت، غم، رنج
 ان باتوں سے سوائے نقصان کے
 خاک بھی ہم کو فائدہ نہ ہوا اور کیا
 نقصان ہے حرج، قیامت، مایوسی، غم
 مذکور، صبح، رنج
 رہنے دے کوئے یا دوسری خاک
 تیرے نقصان اس صبا کبریا سے تم کو
 نقصان کھانا۔ خسارہ برداشت
 کرنا خسارہ دینا گھانا ہونا۔ دیاں ہوا
 ہونا۔ اور دوسرے، صبح، رنج
 نقصان بھرنے۔ خسارہ دینے کو
 کرنا اور دوسرے میرٹج راج
 خون دل دیدہ گریاں سے بہا پیروں
 یہ میر و نہ نقصان زلزلے
 نقصان پہنچنا۔ غمزدگی، بدایا
 جسدہ دینا، نہ کرنا۔ اور دوسرے
 تصحیح، راج
 نقصان دہ۔ دیکھ سنتم، نہ
 حضرت رسالہ، حضرت، نقصان، یہاں
 کا دوسرے، صحت، صبح، راج
 محل صرف یکساں دیکھ، لیکن غمزدگی
 کو کھانے کے بعد بنانا نقصان رہے
 قبول فیصلہ۔ ان جگہ معائنہ رہاں اور
 یہاں پر نقصان رسالہ، رنج، صبح
 نقصان کرنا۔ یہ بگاڑ، حرج راج
 فائدے سے باز رکھنا۔ فائدہ نہ ہونے دینا
 اور دوسرے صبح، راج
 نقصان کرنا۔ یہ تکلیف، مایوسی

[illegible]

نقص پیدا کرنا: خرابی پر کرنا عیب کرنا۔
 خرابی کر دینا۔ اور دھرت، فصیح، راج
 محل صرف، تمھارے شہر میں الطاف تو تھا ہی صبر
 جو بدلاتو سرگرمی سے اور نقص پیدا کرنا۔
 قول فیصل ہونا، موجدان کے ساتھ بھی مرث ہے
 جیسے سیکھے ہیں کچھ دوسرے یہ نقص پیدا ہو گیا
 پہلے ہی کھڑکھڑاہٹ ہوئی ہے
 نقص دہر کرنا: خرابی ٹھیک کرنا کی دہری
 کرنا، خرابی دہر کرنا، اور دھرت، فصیح، راج
 نقص رہ جانا: کسی رہ جانا، خرابی اور کسر
 وہ جانا، خرابی وہ جانا، اور دھرت، فصیح، راج
 محل مرثہ، اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں مل میں
 نقص رہ گیا تو اس کے لئے یہ بھی مادم ہے کہ وہ
 فن و کھیری سے بھی واقف ہو باختر، کمر رستم
 نقص نکالنا: عیب نکالنا، مژدھن کرنا،
 قیامت نہا کرنا، خرابی نکالنا، اور دھرت، فصیح، راج
 محل مرثہ، یہ تمھاری بات بہت حراب ہے کہ ہر ایک
 کے نام میں نقص نکالتے ہو۔
 قول فیصل، مژدھن اول ہنگی بہ بصورت لازم بھی
 مستعمل ہے۔
 نقص سودا، الفح، رٹ، پھوٹ، بگاڑنا
 زردی، خشکائی، زخم، عربی، مژدھن، طبیعہ کی زبان
 نقص امن: (باختر)، امن عامہ
 میں غل پرانا، مگر یا شہری امن و امان میں خرابی
 آتا۔ امن عامہ مدیم و ہم ہونا، مژدھن، ترکیب صفت
 فصیح، راج
 محل مرثہ، مژدھن، نقص امن کے سبب
 شہر میں دہم ۱۴۲۲ ناند کر دی ہے
 نقص عیب: (باختر)، عیب کی دہم، مژدھن

اتر و دھماں توڑ ڈالنا، مژدھن، فصیح، راج
 جز نقص عیب عادت اہل دماغ تھی
 جو زبان پر کمر بستہ اور خزانہ غنی ادج
 نقطہ: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 نقطہ، عربی جمع مذکر، تعلیمات، طبیعہ کی زبان
 قول فیصل، عام طور سے، بنیاد کی ترکیب
 سے مستعمل ہے جیسے مژدھن، کتبہ نقطہ مژدھن بھی تم نے
 دیکھا ہے کہ نہیں۔ اس کی جمع نقاط بھی ہے کہ مژدھن
 نقطہ: (بضم اول و فتح دوم) خط کی ہزارہ تعداد
 جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ
 کر سکیں۔ عربی مذکر، اصطلاح علم ریاضی۔
 نقطہ: (بضم اول و فتح سوم) صفر، ویرد
 عربی مذکر، فصیح، راج
 قول فیصل، حروت مجہ پر جو صفر نکالیا جاتا ہے اس کی
 بھی کہتے ہیں۔
 زمین ترکو جسرخ کہن بنا دینا
 سادے نقطہ حوت کفن بنا دینا
 نقطہ: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 کچھ بھی نہیں، عربی، فصیح، راج
 محل مرثہ، ان کی تقریر کا ایک نقطہ بھی کسی کے دل
 پر نہیں کھنکھاتا۔ (دہم، اکبری)
 نقطہ: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 خال و امان یار سے ثابت ہوا ہیں
 نقطہ جو شک کا قاعدہ ہوا تھا، مگر
 (دہم، انات)
 قول فیصل، نقطہ شک کی ترکیب سے
 بھی مستعمل ہے۔
 جو رخ نے حوت غلط آسا شاہ کا ہیں
 نقطہ شک اپنی قوت کا سادہ ہو گیا
 (دہم، انات)

نقطہ: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 دار کے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے
 جائیں سب برابر ہوں۔ عربی مذکر، تعلیمات
 طبیعہ کی زبان۔
 جس پر قرباں ہیں وہی گود پھرے پیار کرے
 آپ نقطہ ہوا سے حلقہ پر کار کرے
 نقطہ ہٹا: مرکز بنا، مرکز نکالنا، بنا
 اور دھرت، فصیح، راج
 جہ نقطہ بنے ہوئے تھے جہاں کی نگاہ کا ٹوٹ
 نقطہ چھلنا: کسی نقطہ کا سادہ مینا
 نقطہ چھیل دینا: اور دھرت، فصیح، راج
 مژدھن کا جمل کاتق و مژدھن
 مکت فارض کا نقطہ چھیل گیا
 نقطہ دینا: حروت مجہ پر نقطہ رکھنا
 صفر دینا، اور دھرت، فصیح، راج
 محل مرثہ، قات میں دو نقطے دیئے
 جاتے ہیں۔
 نقطہ رکھنا: نقطہ دینا، نقطہ رکھنا
 اور دھرت، فصیح، راج
 قدرت سے نقش اندازہ مکاب و امان کا
 سرخی سے دکھ دیا وہی نقطہ نشان کا نشان
 نقطہ سودا: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 اخذ ہے۔ مژدھن سودا بھی کہتے ہیں۔
 (دہم، انات)
 قول فیصل، یہ تقسیم یافتہ ہے
 کی زبان ہے۔
 نقطہ کا فرق نہ ہونا: (بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع
 نسرق نہ ہونا: باطل فرق نہ ہونا۔ مژدھن
 من ہونا، اور دھرت، فصیح، راج

نقطہ مرقی نقطہ کا لاکر دیکھ لے کوئی
مرے سال نامت فوشہ میرا تم کا بھر
قول فیصل۔ ایک نقطہ کا فرق زیادہ بھی
ہوتے ہیں۔

نقطہ نگار۔ نقطہ دنا، نقطہ رکھنا۔
جودت بزم پر نقطہ نگار۔ اور دصرت
نصیح، راج۔

نقطہ نگار۔ دکنایت، صیب
نگار۔ دھبا نگار۔ کلنگ نگار۔

درنگ آصفیہ
کوئی کا نقطہ رک کس مقام پر۔
کچھ تو جگہ ہو سنگ دہائی کے واسطے غیر
دورالغات

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
مستون کا دہن اور اس کو صیب نگار
دھتہ نگار کوئی نگ نہیں۔ مگر نقطہ نگ
نگار کہتا ہے۔ حضرت مولف لغات تک
حذت کر کے صرف نقطہ نگار کہتے ہیں۔
نقطہ نگار وہ نقطہ ہے جو کسی عبارت کی
سمت مشتبہ لکھ کر لگا دیں۔

چرخ نے حرف غلط آسا اشارہ کیا ہیں
نقطہ نگار اپنی نیت کا اشارہ ہو گیا بھر
مولف تائید کرتا ہے۔

نقطہ مقابل۔ ہمسر۔ حریت،
و فارسی مذکر، ہتا، برادر، سادی۔

خط میں کبھی کوئی کامل ہو
اس کا کب نقطہ مقابل ہو
دورالغات و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل گفتو نہیں بولتے۔

نقطہ سوم۔ وہ سرمنی نقطہ جو
خسارت میں نہ ہو۔ مجازاً وہی مستون
سرمنی نقطہ، ذہنی نقطہ، وہ نقطہ جو
ظاہر میں محسوس نہ ہو۔ جو ہر نزد نزدیک
فارسی ترکیب صفت۔ تسلیم بارے ہے
کی زبان۔

اے جان جس کو نقطہ سوم لیتے ہیں۔
بیرادریں ناسخ یا نکلناے دل
نقطہ نظر۔ نظریہ، خیال، دور
خیال، سطح نظر۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح، راج۔

محل صوب۔ ہمارے نقطہ نظر سے بات
غلط ہے اب آپ جو فرمائیں۔
قول فیصل۔ اس جگہ نقطہ نگار بھی

ہوتے ہیں۔
نقطہ نہ دار۔ دکنایت، بھر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف۔
دورالغات

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نقل۔ (بعض) وہ چیز جو
کسی نشہ دار چیز کے کھانے کے بعد
تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں۔ گزک
دوسری۔ ذکر

دورالغات
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو
جگہ تک ہی کہتے ہیں

نقل۔ ایک قسم کی ٹول شیرینی
جو ساچن میں جاتی ہے۔ مسرہ ذکر
نصیح، راج۔

قل جو عراق یا میں کرکس کا۔ لکھنے
تاروں کے نقل سے ہے۔

قول فیصل۔ عام۔ مسرہ ذکر
دوم بوسنی ہیں۔

نقل۔ (بعض) مسرہ ذکر
ماہ سے دوسری جگہ جانا۔ دورالغات
ذکر۔ نصیح، راج۔

تصویری آنکھ سے کیا جائے نقل کر۔
نازک ہے بہت نقل کاں پر نہیں لکھا جیل
نقل۔ اصل کا جسرا تار ہوا
مقول سے۔ ایک کا حد سے اور سر کا خدا
یہ اتارنا۔ کاپی منی۔ مسرہ ذکر
نصیح، راج۔

نقشہ کی ان کے مدد لکائی کا بچہ
بہم و نقل و اصل پر ارباب کی
نقل۔ یہ موند، نظر من، تمیز۔ اصل کا
موند۔ اصل کی تصویر عربی نوٹ، نصیح، راج
بیرا ہون ہے کد چھ موندوں کی نقل
نقشہ سے روئے موندوں سے بولوں نقل

نقل۔ لطیفہ، خطہ، سنہ کی حکایت
ظہرات کا ذکر۔ دورالغات

قول فیصل۔ اہل گفتو نہیں بولتے۔
نقل۔ روایت، حکایت، بیان
عربی نوٹ۔ نصیح، راج۔

محل صوفیہ۔ ایک دندہ فتح یوریں
اور ایک دھلا ہوریں فرمایا کہ یہ محل سلطان
غیاث الدین ہین کی ہے۔ (دورالغات)
قول فیصل۔ اس جگہ مقول زیادہ
زیادہ ہے۔

نقل کو شین کر دکھانا

تعلیم یا شرا کسی دوست کے خوار اور طرد کو
اختیار کرنا۔ اردو صرف صحیح راج۔

محل میں۔ سنا حمد و نعت میں سنا کر نامہ دوسرا
کی نقی کی گئی ہے۔

ہر داستان کے آغاز میں ساری بات کو بھی
میری مثنوی کا ساتھ رکھنا چاہئے

فقتل کرنا بہت ایک جگہ سے دہریہ
جگہ جانا۔ (نندالغات)

تو فیصلہ: نقل مکان کرنا کی صورت ہے
موتے ہیں

نقل کرنا: یہ ہے۔ میوں کی ٹنگھ اور صورت
اور انداز کی شکل بنانا۔ بغیر منہ سے
صوت و فصح اور کج

نقل کفر و کفر نہ باشد کہ کفر کے نقل کرنے سے مائل و فرہیب ہو جاتا رہی بات کو نقل بری نہیں سمجھتی حتیٰ جب کسی پرمی بات یا کسی برے کو م کی نقل کرتے ہیں تو اپنی برأت کے لئے یہ جملہ کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ فصیح و سخی محل صحت۔ جن کو ہم نے نقل کفر کفر نامند ہے بھروسے پر بھروسہ دہرتے دہرتے بھگدا ہی دروہا کھد دہ

نقل کو اصل کر دکھانا :- جس میں
کے کسی چیز کے نقص نہ ہو ، یہ نقل تیار کرنا
وہ جس نے اسے نقل کیا ہے ، وہ دوزخ میں
جسٹس ، راج

محل صرف شکار اراوم کے پھول پھوٹے ہیں
سرد نایا تو بقتل کو دھل کر دکھا۔
رہا نہ آئے۔

کی کھجور کا ٹکڑا، بارے میں کوئی زحمت نہیں ہے۔ یہی مقولہ تعلیماتِ حنفیہ کی ہے۔

انقل عیت پر از عیش : عیش کا ذکر
عیش سے سر پہ سر زد : کہ کہ آرام بر سائش
کے کہ کہ کے بھی سکون مراد ہے : ہمارے شل
منہ نافہ بچنے کی زبان

محلہ سر فہرست میں ایک عیار حب کے کان
میں چپکے سے قتل عیش و از عیش - آنا مانا
ملا، بدن معلوم - فسانہ آواز اور

فصول فیصل نام پر مرے ذکر و معشر نصیب معشر
 یہ: فرما رہے۔

قتل کا لاشیں۔۔۔ میں یہاں ہوں
میر کی جوتیوں پر دو صورتیں ہیں

نقص کا یہ حصہ کھنڈ ہے :
یہ کھنڈ - ٹوساں ہے -

نقل کرنا : شمس بھی جو عارضہ شمس کی
دور شدہ یا کسی چیز پر کھنکھاتی کرنا
کوئی کسی سے کھنکھاتا کرنا
یعنی ہر

نقل سزا : ...
... در عرض تصحیح

حیاتِ جاہلیہ سے ویرانوں کے
 بھلے رہنے والوں کے ہاتھوں میں
 سب کچھ برباد کیا گیا۔ مگر
 وہ لوگ اب بھی اس

نفس کرنا۔ شش (کمان)۔ محراب و تارنا

۲۔ سولہ سو ایک روپ جو بھانڈ
درود کے وقت نفل میں کرتے ہیں

پیش کشی کی کمی حرکت کا چرہ ہمارے خدا
روز و ٹوٹ

۱۔ حضرت مجتبیٰ کی انجمنِ حکم میں جیسے سماں
 ۲۔ کعبہ کی غفلت و قیام بہرِ جہنم
 ۳۔ ایک حسد کی حرکت و دست
 ۴۔ موت و حیات و غفلت

قلم اتارنا :- کسی تحریر پر مصل کرنا
کسی کتاب کا دوسرا نسخہ تحریر کرنا۔ یہی کتاب

ایکس کاغذ کی عبارت کو من دین امارت۔
... صورت فصیح و بلیغ

۱۰۰۰۔ سر کے تسویر - حرکہ - دکنات
کوحر کے دھاما - اردو صرف خود مر

خود تون کی زبان۔
نقص امارنا :- مرزا روضہ
نقص نقل :- حوں سے موت۔

پیشہ و پیشہ : مل مکھو پیر پوتہ

نقل بنانا :- کسی شے کی نقل تیار کرنا۔ اردو
نصیحہ راج
- یہ بیٹا کچھ سوچو کہ اس سال ایسے کے
- میں سے نہ بھاگ رہا ہوں

فصل اول چغندر، عربی کے واسطے

نقل لینا :- نقل حاصل کرنا، منتقل کرنا اور دوسرے، فصیح، رواج

نقل مجلس :- رجوع سے جہت سے فیصلہ کرنا
نقل مجلس نقل مجلس :- بدینہ اول و ثانیہ
نقل مجلس :- جس کی ذات سے تفریح ہو

نقل کو نقل میں اپنی قول یا حرکت سے بہانے والا
(نقل و حرکت سے بہانہ)

نقل فیصل :- جس کو نقل میں سے جس کی کے ساتھ جیسے دوسری حرکت کی راہ میں نقل کو نقل کرنا
(نقل کرنا)

نقل :- اس کے ساتھ حرکت ہے اور یہ نقل مجلس میں ہوتے ہیں۔

نقل مجلس :- جس میں دیکھو وہاں سے
نقل مجلس :- تاکہ یہاں پہلی تجارتی انجمن کے واسطے عادت
نقل مجلس :- نقل مجلس ہوتا ہے اور جو یا ان
نقل مجلس :- نقل میں ایک ہے

نقل مجلس :- تاکہ یہاں پہلی تجارتی انجمن کے واسطے عادت
نقل مجلس :- نقل مجلس ہوتا ہے اور جو یا ان
نقل مجلس :- نقل میں ایک ہے

نقل فیصل :- اس زمانہ میں یہ ہے
نقل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل مکان کرنا :- ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا۔ مکان سے اٹھ جانا، مکان پر لٹنا۔

تبدیل مکان کرنا :- اردو حرکت۔ فصیح، رواج
میں سے اٹھ کے جاتے ہیں اب سرکار انجمن

دل سے سو ادا ہے نقل مکان دماغ
قول فیصل :- کرنا کے ساتھ حرکت ہے۔

دل کو پسینے سے دھو سکھوں میں دیا خوش آمد
چاہیے نقل مکان کرنا ہر اک بیسار کرنا
اسی جگہ نقل مکانی میں ہوتے ہیں یعنی مکان تبدیل
کر دینا۔

نقل نہیں :- نقل کرنے والا غشی، مجبور
عداوت :- دوسرے سے کینہ، کینہ

نقل فیصل :- اس نقل کے لئے نقل نہیں
ہوتے ہیں۔

نقل نہیں :- اس نقل کے لئے نقل نہیں
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

پرانا را جانا :- اصل تحریر سے دوسری تحریر میں
کرنا۔ اردو حرکت۔ فصیح، رواج

نقل فیصل :- کرنا کے ساتھ حرکت ہے۔
دل سے سو ادا ہے نقل مکان دماغ

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ حرکت ہے۔
دل کو پسینے سے دھو سکھوں میں دیا خوش آمد
چاہیے نقل مکان کرنا ہر اک بیسار کرنا
اسی جگہ نقل مکانی میں ہوتے ہیں یعنی مکان تبدیل
کر دینا۔

نقل نہیں :- نقل کرنے والا غشی، مجبور
عداوت :- دوسرے سے کینہ، کینہ

نقل فیصل :- اس نقل کے لئے نقل نہیں
ہوتے ہیں۔

نقل نہیں :- اس نقل کے لئے نقل نہیں
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل و حرکت :- دین و ملت اور کس سے
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب :- دین و ملت اور کس سے
نقل فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نکاح کرنا۔ شادی کرنا، بیاہ کرنا، عقد کرنا، رشتہ مناکحت قائم کرنا۔ اردو مترادف، رائج

محل صرف۔ آزاد کا جائز سا کھڑا حس آزاد کہ ایسا بھایا کہ بے اختیار سی وقت نکاح کرنے کو ہی چاہا۔ (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ نکاح کرنا بھی مستحق ہے جیسے جاوی جان کھنڈی سے ذاب امیر مرزا نے کر لیا تھا (قدیم ہندو ہندوان اردو)

نکاح کی کسی شرطیں کرنا۔ نہایت اجتناب کرنا، بخوبی پچھل کرنا، بخوبی اطمینان چاہنا اور دھرت، عوام اور عورتوں کی زبان

قتول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ نکاح کرنا۔ وہ کاغذ جس پر شادی کی رسم کی، قس کی مقدار اور گڑ مہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں کہیں نامہ۔ قاری مذکور، رائج

نکاح ہونا۔ عقد ہونا، شادی ہونا، بیاہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ اس کے والدین بھی تہہ دل سے چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں نکاح ہو (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ بیاہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔ وہاں یہ پیام، دن اور رات سب طرح بلوکیے نکاح ہو جائے تیس سے امیر معان و زمین کا مستر لکھو

صیغہ سارج جاری ہونے کے سون میں بھی دئے یہ جیسے ایک دم منٹ ٹھہر جائے نکاح ہو جائے تب صبر جان بھائیے

نکاحی: منہجہ، بیای، نکاح کے لائی ہوئی عورت۔ نکاحی رشتہ، فصیح، رائج

محل صرف۔ گئے تھے رشتہ بچنے ناز گئے ۵ داد میری الٹی مننے والے مانگی تھی نکاحی پڑی نکاحی۔ (دشاد آزاد)

نکاحی نہ بیای منڈو پہو کہاں آئی۔ یعنی خواہ مخواہ رشتہ دار میں بھی کہادت رشتہ دار

قتول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ہیں بولتیں۔ نکاح۔ (دکھراؤں) گھر سے باہر جانے کی راہ خیر سے باہر جانے کی راہ۔ اور نوٹ نہیں لکھتا

محل صرف۔ چوک کی طرف نکاس کا راستہ بالکل بند رہتا تھا۔ (دکھراؤ جان آقا)

نکاس یا پانی کے بہنے کی جگہ۔ دکانی وغیرہ جس سے گھر کا پانی باہر نکلتا۔ اردو نوٹ رائج

محل صرف۔ اس محل کے صحن میں اس کے ہندو نے یہ عجیب صنعت رکھی ہے کہ صحن گہرا ہے پانی کی نکاس کو کوئی بند نہیں ہے۔ (قدیم ہندو ہندوان اردو)

نکاس یا صرف کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ عام طور سے مستحق نہیں ہے۔ نکاس یا اخراج، برآمد، بکری کھیت اردو صرف، عوام کی زبان

نکاس نہیں ہے۔ بیان کام تو بیڑی کا پہ سے لیکن نکاسی۔ (دکھراؤ دل) بیڑوں اس مکان کی سبب نکاحوں کے زمینداروں کو وصول ہو اس کو نکاسی عام بھی کہتے ہیں۔ (دشاد آزاد)

نکاحی رشتہ

قتول فیصل۔ عام طور سے مستحق نہیں۔ نکاسی یا مال و اسباب کا فروخت ہونا۔ بکری، اخراج مال، فروخت، بیع۔ اردو نوٹ، عوام کی زبان

نکاسی یا شہر سے باہر جانا۔ (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نکاسی یا کسی سے روپیہ وصول کرنا۔ (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نکاسی یا چھکارا، نہایت، نفیس۔ اردو نوٹ، سرورک

کس طرح سے ہوگی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی عاشق نکالا۔ اخراج، شہر بدر کرنا۔ بلاد امن ہندی مذکور ہندو (دشاد آزاد)

قتول فیصل۔ صاحب درنگ، اثر لکھنؤ میں کہ ہندوؤں کی تفتیش نہیں عام طور پر بولتے ہیں۔ اخراج کے لئے شہر کی بھی قید نہیں کسی جگہ سے ہو۔

نکاح یا نکاح کرنا۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

نکاح کرنا یا نکاح دیا جانا، نکاح پر لیا شہر بدر کیا جانا، شہر سے باہر کر دیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ رُسب کے سامنے بیان کردن سرفراز شادی ہوں میں بھی نکاح جانوں آپ کہ اگر مراغت حال کرنا ہے انگ تہنائی میں تشریف لے چلے۔ (طلسم ہوش ربا)

نکاح کرنا

نکال لانا۔ خارج کیا جانا، ملک یا شہر میں
کیا جانا۔ گھر سے نکال دیا جانا، اردو صرف حرم
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دیکھ لینا جو چاروں میں ان کو
نکال لائے۔ (ہلسم ہوش رہا)

نکال باسر کر دینا۔ کسی جگہ سے بھگا دینا
کسی جگہ سے کسی کو نکال دینا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج نہیں تو کل کجاؤں کی بجائے
یہ کیا ہو گیا ہے۔ ذرا سے میں ابل پڑی اتھ
پڑنے نکال باسر کر دوں گی۔ رکاشی، اور شرار
محل فیصل۔ کسی جگہ کان پڑ کے سارے باسر
کرنا۔ زردینا میں سستل ہے۔

نکال پیٹنا۔ کہہ بیٹنا۔
(فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں کہیں بیٹے
(دور ہفت)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
سے کان بیٹھا رہے ہیں۔

نکال پٹھال کے دن۔ نص کی
شہابی کا زمانہ (عمر) (دور ہفت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ، اڑکھتے ہیں
۔ کھڑے میں رسم دانا کہتے ہیں قطع وک
تو رخن فیصل کہتے ہیں نکال پٹھال کر
ایک چیز رکھا ایک اٹھانا ہے کان چھال
پلو انوں میں داندن بیچ ہوتا بھی ہے۔
وہ دھڑلہ لگتے پیچھے دن ہے جس کو مسخ کر کے
نکال پٹھال کے دن کھا ہے۔ خود ہی دوسری
جگہ لکھتے پیچھے دن اسی سنی میں کھا ہے اور
سان میں رشتہ یہ تعریف کیا ہے

اجل کو کیا خبر دل میں اسروں کے جو اداں تھا
نکلتے پیچھے۔ ن لکھے بار آنے کا ساں، غارت
نکلتا تاں کد کرتے۔

نکال دینا۔ بہر کر دینا، جدا کر دینا
موند کر دینا، گھٹ کر دینا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہم نے ذکر کو کل نکال دیا بہت
چور تھا۔

قول فیصل۔ گھر سے نکال دینا بھی پڑتے
ہیں جیسے انھوں نے کل بڑی بچوں کو گھر سے
نکال دیا۔

نکال دینا۔ کوئی چیز گھر سے دینا۔
(دور ہفت)

قول فیصل۔ اس کا مفہوم کوئی چیز
ڈالنا ہے جیسے درود گھڑیاں عتیں ہونے
ایک کڑی تین سو روپیہ میں کھاں دی۔

نکال دینا۔ خارج کرنا، اخراج
باہر لانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہی جہوں نے سب خواب
ناوہ کھا لیا۔

نکال دینا۔ دہ کرنا، حتم کرنا،
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بہت بد معاشی سوار تھی پوری
نے وہی ڈنڈوں میں ساری بد معاشی نکال
نکال دینا۔ پیچ لینا، جیسے
پنا نکال دو۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ پھانسی وغیرہ کے ساتھ
ہی ہوتے ہیں۔

نکال دینا۔ دودن کے ساتھ

کھسینا پڑا۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ تہا نہیں پڑتے

نکال ڈالنا۔ الٹ کرنا، جدا کرنا
فروخت کرنا۔ پچھا، اردو صرف حرم کی زبان
محل صرف۔ تم نے حواہ خواہ ہی پڑا اور کھا
نکال ڈالا۔

قول فیصل۔ خیال کے ساتھ بھی صرف ہے
جو فصیح ہے جیسے حضور پیدل سے خیال نکال
ڈالیں۔ اسے تو سادہ کوئی سبب بھی تو سادہ

دیر گھسار۔

سورس میں پناہ لانا، پناہ بھی پڑنے میں
نکال لانا۔ کسی کو بھگا لانا،
کرنا مارا۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ کھڑے ہیں بولتے۔

نکال لانا۔ ایک کوئی چیز اندر سے
لانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اس میں نیلایان دھکی کر نکال
لایا۔ دنا آڈی

نکال سے بھانا۔ کڑا پٹھال نکال دینا
شاید ایسا ہو کہ وہ کھجور کے عور
سیرے کھاں کے خانے کی شکر میں ہو

راجن الوقت۔

قول فیصل۔ ہم طرح سے اس جگہ حرم
پچا کے جانا بولے ہیں جسے کھے مید
کہ دیکھ صاحب تم کو سات کھا۔ جائیں گے
ایک دن کی سزا ہونے دیر ہے۔

نکال سے جانا۔ کسی چہرہ یا شخص کو
کسی جگہ سے نکال کر لے جانا کسی شخص کے
جگہ سے کسی رکھو طے آ۔ اردو صرف

نصیح راج

نکال لے جانا: جڑے جڑے جانے چرائینا

درد صرف تسلیل اور استمال

عمل صرف: وہ صاحب جو جیسے تھے میری جیسے سے دس روپے نکال لے گئے

نکال لینا: حل کر لینا، دوزخ لیتا

خدا فیصل: ترکیب نکال لینا، حل نکال لینا

دعیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں

نکال لینا: چرائینا، چوری کر لینا

صرف: نصیح راج

عمل صرف: پتہ نہیں کس نے ہمارے کس سے سو روپے نکال لئے

نکال لینا: کوئی حیرت سی جگہ سے براہ کرا

اردو صرف: نصیح راج

عمل صرف: بیک سے کر دے نکال پھر بعد میں جمع کر دینا

نکال مارنا: مکان کا خانوں کرنا، اردو

صرف: پہر توں کی صفحہ ج

نکالنا: ایک معنی میں خرچ کرنا

رضیہ: پرانے مال پر یا جسٹ گڑھ سے

میسہ نکالنا: درہنگ اثر

مول فیصل: رقم، ردیر، غیرہ کے ساتھ

بھو راج ہے

نکالنا: باہر کرنا، خارج کرنا، مردود کرنا

نکالنا: گھر سے نکال دینا، اردو فیصل: نصیح راج

نکالنا: گھر سے نکال دینا، اردو فیصل: نصیح راج

عمل صرف: بڑے دالے آم تو ماہوں کے لئے

نکال رو چھوٹے دالے روٹے دو

قتول فیصل: بستنی کرنا کے معنوں میں بھی رہتے

ہیں جیسے تم ہم کو نکال کے جڑو کرنا خرچ کرنا

نکالنا: بیک بنانا کرنا، وضع کرنا، تفریق کرنا

نکالنا: بیک کرنا، اردو صرف: نصیح راج

عمل صرف: سو روپے میں سے تم دس روپے اپنے نکال کے نوے روپہ ہم کو دے دو

نکالنا: بیک کرنا، دس سے کوئی بات

پیدا کرنا، کسی چیز کو خارج دینا، اردو صرف: نصیح راج

عمل صرف: بہر حال ریل کو نہ بھی نکالی ہو لیکن

بہت کام کی چیز

قتول فیصل: قاعدہ، دستور، طریقہ و غیرہ

کے ساتھ بھی صرف ہے

نکالنا: بیک کرنا، سلجھانا، اردو صرف: نصیح راج

نکالنا: باہر لانا، اکیڑنا، زمین سے

اوپر لانا جیسے جڑ نکالنا، تیر نکالنا

دوزخ لیتا: فرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: تنہا نہیں بولتے، جڑ، تیر، پھانر

دعیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں

نکالنا: بیک کرنا، بیل بوٹے نکالنا

جیسے کشیدہ نکالنا

دوزخ لیتا: فرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: اہل کفر نہیں بولتے

نکالنا: حاصل کرنا، پورا کرنا، اردو صرف: نصیح راج

کینچ شیشر چاؤں کے نکال

آج اوپر سے پڑا ہوں نہ حال سہا

قتول فیصل: درمان، حسرت، اتنا، آرزو

دعیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے

نکالنا: بیک کرنا، سدھانا، گھڑے

کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا

دوزخ لیتا: (دوزخ لیتا)

قتول فیصل: سلوڑیوں کی اصطلاح ہے

نکالنا: بیک کرنا، سوچنا

جیسے تدبیر نکالنا، دفرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: تدبیر، ترکیب، صورت و غیرہ

کے ساتھ ہی صرف ہے

نکالنا: بیک کرنا، باہر لانا، ظاہر

کرنا، پرند کے بچوں کا پر نکالنا، آدمی کے

بچوں کا دانت نکالنا

دوزخ لیتا: دفرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: تنہا نہیں بولتے

نکالنا: بیک کرنا، جواب دینا

برہن کرنا، چھڑانا، اردو صرف: نصیح راج

نکالنا: بیک کرنا، جیسے رستہ نکالنا

دفرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: اہل کفر نہیں بولتے

نکالنا: بیک کرنا، چھڑانا، جیسے

بھڑکنا، دفرنگیگ آصفیہ

قتول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے

نکالنا: بیک کرنا، چھڑانا، چھانٹنا

کھٹکنا، جیسے بازو کا پتہ نکالنا، دوزخ لیتا

قتول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت - ایشا بھگنا، بھگا کرے جانا۔

دفرنگ - آصفیہ

قتول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت - ایشا شروع کرنا۔

شکوہ جو کیا درد کا مگر از نکالی

حب اس نے دوا دل بیا نکالی

(دور الفت)

قتول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت - ایشا شہر بدر کرنا، جلا وطن کرنا

دفرنگ - آصفیہ

قتول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت - ایشا عرض دینا۔ جہ لینا۔ جیسے

کسر کا لٹا۔ (دور الفت)

قتول فیصل - جہ عرض دینا کے ساتھ ہی

مستقل ہے۔

نکالے نہ کسی طرح باہر نہ آتا۔

کسی طرح نہ نکلا۔ کسی صورت سے دور نہ ہوتا

اور دھرت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ مجھے اب تک یہ نہیں معلوم تھا کہ

تم کو میری اس قدر بے اعتباری ہے کہ ہری

مانتی چونہ جیتی جو ذہن میں آگئی نکالے نہیں

کیجی۔ (دیسر کہار)

نکالنا - (دور الفت) اول و تشدید دوم)

سی کی کامیابی میں خلل ڈالنا۔ روڑے

ڈکھانا۔ اور دھرت۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔

نکست - (دور الفت) اول و فتح سوم، ذلت، غوری

خستل، بد حالی، مرل، موت، نیلیب نہ طبع

کی زبان۔

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

موت، نیلیب نہ طبع کی زبان۔

محل صحت۔ جلا د حاضر ہوا اور بوقت کو

باہر بارگاہ کے لایا جو تڑہ نکست کا بنایا

اور دوریا نلاکت کا بچھا کر بوقت کو بٹھایا۔

(دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

اور دھرت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

موت کے لئے نکست بہنی زبانوں

پر ہے۔

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

ایک قسم کی شتم جو اکثر گزاریاں سنپتی ہیں

بلاق۔ (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

قتول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں۔

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

ترکیب۔ (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

قتول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں۔

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

چند اصحاب میں ہونے کے بعد وہ پھر بھی چیر

استمال کرنا مثلاً انار کے دانے دھیرہ جس

پر غذا کا اخلاق نہ ہوتا کہ کزوری زیادہ

زور سے پائے عربی اطباء کی اصلاح۔

قتل فیصل۔ قدیم زمانے میں حکماء جب کسی کو

جلا ب دیتے تھے تو نکست بھی دیتے تھے

اب اس کا استعمال قریب ختم ہو گیا ہے

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

نکست - (دور الفت) اول و غنسی، نلاکت، مرل

قول فیصل۔ اس کی عربی مع نکات و بحر اول
ہے اور اردو جمع کنوں اور نکتے سے بیان
کرنا مکانا غیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
نکتہ۔ ایک چٹکلا، لطیفہ، سناسی
عاشقوں میں فرد میں نکتے وہ ہم کو یاد رہا
میں کے، تیار ہیں فرار کے استاد میں صبا
دور الفت

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
نکتہ۔ ایک وہ چڑا جو گھوڑے کے نچ پر
رہتا ہے۔ سردیوں، سرمند و اردو
(دور الفت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نکتہ۔ ایک کام کی بات، دور کی بات
تجربہ کی بات۔ عربی ہر کہ فصیح، راجح
وہ نہیں، نشان میں ہے ان کے کام
یا دور کہہ سکیں۔ نکتہ، سلام
نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ
ذرا نہ اٹھ کرنا۔

قول فیصل۔ سارے پھیرے توڑوں میں
نکتہ باقی نہ کوئی چھوڑوں میں ذوق
(دور الفت)

قول فیصل۔ اس نکتہ نہیں دیتے۔
نکتہ بدین۔ تازک خیال، دقیقہ رس
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
توں فیصل۔ تازک خیالی کے معنوں میں نکتہ
جینی ہوتے ہیں
نکتہ میں۔ یہ عیب جو، عیب میں
اگر چہ

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نکتہ نہیں
زبانوں پر ہے۔

نکتہ پر وارز۔ نکتہ سنج، سخن فہم، سخن
شناس، عقلانہ، تیز فہم، ہر شیوار مجاز اشعار
مقرر۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
قول فیصل۔ سخن فہمی سخن شناسی کے
معنوں میں نکتہ پر وارزی مستقل ہے۔ جیسے
شاعری اور نکتہ پر وارزی میں طاق، بخاری
اور بااد طرازی میں شہرہ آفاق۔ (دشاد آزاد)

نکتہ پر وارز۔ نکتہ سنج، خوش گفتار، سخن
شناس، عقلانہ، ہر شیوار۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے سنس نہیں ہے۔
نکتہ چیں۔۔۔ دبیائے سرود و نون فہم
عیب ڈھونڈنے والا۔ عیب گیر، عیب جو
مسترض، مترغن کرنے والا۔ فارسی صفت
فصیح، راجح۔

پہل چھڑتے میں ترے منہ سے جو بے لگیاں
نکتہ چیں آ یا زری مغل میں لگیاں ہو گیا

قول فیصل۔ اس کی جمع نکتہ چینوں ہے۔
عظیہ لفظ وہ بندش بڑی پھندہ بست
منہ عیب لاس۔ یہ نکتہ چینوں کو امیں
نکتہ چیں ہونا۔۔۔ مترغن ہونا، مترغن
کرنے والا ہونا، عیب تلاش کرنے والا ہونا۔
اردو صفت، فصیح، راجح۔

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو ستائے نہ بنے
کیا ہے بات جہاں بات بنائے نہ بنے
نکتہ چینی۔ عیب گیر، عیب جو، عیب
مترغن ہونا۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔
محل صرف۔ اس پر نکتہ چینی یا شک ظاہر

زنا قابل کات اور نغزین ہے۔

دباحہ عجز اور نسیم
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکتہ چینیاں
اور نکتہ چینیل ہے۔ ہونا اور کرنا کے ساتھ
صرف ہے جیسے اس فن کی کوئی سی کتاب ہے
جس پر اس جانب نے نکتہ چینی نہیں کی۔
(دشاد آزاد)

نکتہ دال۔۔۔ ہون غنہ، باریک بات
جاننے والا، دقیقہ رس، سخن فہم، سخن شناس
مجاز اشعار، ادیب، مقرر۔ فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ کہ بلائے سلی، مدینہ منورہ، مشہد
مقدس، بیت اللہ تک کے ذرداں اور
نکتہ دال ان بزرگان خود شیعہ ضمیر بیضا تحریر
کے کلام قدرت الیام پر احسن کہتے ہیں۔
(دشاد آزاد)

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے سخن فہمی
کے معنوں میں نکتہ دال ہوتے ہیں۔

نکتہ دال کر دینا۔۔۔ صفت شناس
بنادینا، نکتہ رس بنادینا۔ اردو صفت فصیح، راجح
کھن شہ کے حال منبر کی طرح
تلم نے چیں نکتہ دال کر دیا

نکتہ رانی۔۔۔ دقیقہ رس، سخن فہمی
سخن شناسی، فارسی صفت، تعلیم والا مستقل
محل صرف۔ زبان اور لطف بیان نکتہ رانی
اور غزل خوانی کھنڑی کا حصہ ہے۔
(دشاد آزاد)

نکتہ رس۔۔۔ فصیح، تیز فہم، ذریعہ
ذکی، دقیقہ رس۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

رضا آقا زاد

تو فیصلہ۔ دقیقہ رسی کے معنوں میں نہ کہ
رسی بھی مستقل ہے۔

گفته است :- راز نهان ، سر خفی
پوشیده از ، ناز می ترکیب صفت و برایت
... طبع که زبان

سے اشیوں کو دھوئی ہے سترے کی اس جہ
 لکھنا تھا کہ سترے میں غنیمت کا در
 قیوں میں غنیمت جی رہا تھا اس میں

نکتہ سنج بہ بیعت عظیم سخن شناس فصیح
خوش انصاف ہی تلی چوں بات کہنے دالا
عقلمند بہر شیاء مجوزا شاعر نور انور
مقدیر خطیب نادسی ترکیب صفت
فصیح و راج

شرفیم ایسا کہ دیکھا نہ شا عالم میں
نکتہ سخن ایسا کہ ہر علم پہ لکھا ہو
قول فیصلہ۔ اس کی اودہ جمع نکتہ مستحسن

قد دانوں میں ہے عزت میری
جسے سخنوں میں ہے شہرت میری / انا ربنا
نکستہ بھی :- سخنوری، خوش گفتاری
فداحت، خوش بیاں، سخن چینی، داری
مونس، فصیح، راسخ۔

فصل فیصلہ بصورت جمع کہ سبیاں بھی
مستفی ہے۔ جیسے اس وقت یہ نکتہ سبیاں
اور نازک خیالیاں مفامیں اور خیال نہیں
تھیں جو آخر دور میں جناب امیر معین فرما
نے ختم کر دیں۔ (مباحثہ گلزارِ شمیم)
نکتہ شناسان کہ کہ دوں بتیازِ فہم و ہنر

دانا، عقل مند، زیرک، سخن فہم، نارسا، سفت
نصیح، راج۔

فصل فیصل۔ اسی جگہ کہتے ہیں بھی بولتے ہیں
جیسے بڑے بڑے فہیم جنہیں بعد محضروں نے
اس کی یاقت قرار دیا اور اعتراف کیا ہے۔

نکتہ کی بات - بزرگ بات - ہند کی بات
کتا و عشق خالی میرا نکتہ کی بات دل
میں نے مسجید مجھے تو بھر گاہ شوق
روزِ ہفت

قول فیصلہ۔ اہل کفر نہیں برے، اور اس کے
 اہل۔ مکے کی بات ہو نا چاہیے تھا۔

نکتہ گیر کہیں، عیب جو، ناری مفت
دور بنتا

مکتبہ کمالیہ - اوقات سہارا گزشتہ رات

پیدا کرتا کسی بات میں کون عہدہ بات راج
پیدا کرتا۔ اوروں صرف فصیح راج

نکمتہ نواز: حقیقت بات یہ ہر حال کے
والہ۔ خدا کے سال کی صحت برسنے ہے
ناری صفت۔ درخت

مکتبہ فیصل - اہل مکہ میں برتے
مکتبہ نوازمی ۔۔ عظیم بات پر لوازشہ

کرنا۔ فاسی موت قلیل استدل
ترکے ہو اسی کا تری دھار آئے

نکستی :- (۱) عدم، (۲) ایک قسم کی ستمی جو ہے

کی دواں میں کر بانی جاتی ہے (فریادیں)

۱۔ اے کمپیاں کہتے ہیں : کہ کئی بے بیہ وادارہ
مولا کا ٹھکانا ہے۔

نکتیاں تھیں ورق کی یا سارے
نہرو مشتری شکر پارے (گفتن عشق)
ایک نکتی کو نکتی کہ دیں غے عام خود سے بصورت
مع ہی ہوتے ہیں نکتیاں سیٹی ہی نہیں فیکٹ
جی بنے بی ہیں۔ انھیں کو ہندیاں بھی کہتے ہیں
نکتی ملاؤ۔۔۔ پلاؤ جس میں چنے کی کتار
پڑی ہوئی ہیں۔ طکر۔۔۔ (دند غنٹ)

مقول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر خیر
ایسے ذریعہ پلاؤ اب پکتا ہے۔

نکته مکان: از اتر، مریزا، عیب دار
رفتن مکان: اودو، مریزا، فسیح، راجا

جواب روح خاک رہے حیات چمن پریشانی
مکمل نہ تھے نکالے ہیں فروغ اہل ہاں میں حیا

مستادہ (بائع) مال کا ہوا، یعنی بریدہ
اردو صفت، رائج۔

قتول فیمل، مائیت کے محل پر کئی دستے ہیں
مکتبہ اہل کربلا، بے غنت ہے حیا

بدنام۔ اور دو صفت۔ عوام اور خورتوں کی زبان
محل صفت۔ وہ شہر ہے لیکن نگہا ہے وہ

وفاات کا زمانہ

سیر پاڑے آتا ہے۔ (نہی دور بہت)

کشت ۱۔ وہ دھار دوار اسلمہ جیسی کی دھار
کند چوٹی پر۔ اردو صفت۔ غیر توں کی زبان

اصل مرث۔ اس کے چاچے کو ترکاری بھی نہیں
کئے گی۔

حقہ ۱۰ - تو نقص کی حرجی دوستی سے
اگر نقد کے دوسروں نے کدہ نہ رکھا ہے
وہ بہت

نقص فیصلہ - صاحب زرنگ، ترکے پر
نہ کوئی دیتی نہیں۔ یہی وہی ہے جسے
میں ذات پیرا ہوں جس کے سب سے پریشانی
وہی درود خط سانی کا دھڑکا لگا جو اور خط
کی دھڑوں سے کدہ کو دیا ہو۔

کھنڈ میں نہ کہ میں دم سے ہمے میں
گھنڈا رکھ کر نکال ہوں جتنی ہے نہ کہ حمل
بہت سہ آسان

نکرو ۱۰ - دینچ اول دوم دوسرے دوم ہر
کی مند وہ دم جو غیر مین سے لے کے واسطے
کیا گیا ہو۔ عام۔ عربی مذکور فیما قبلہ کی
زبان۔

نقص فیصلہ - عام طور سے اسم نکروہ کی صورت
مستقل ہے۔ نکروہ دوسرے لڑکے بھی ہوتے ہیں
نکرو ۱۰ - دینچ اول و تشد دوم مفتوح
موت سیرا وہ بگہاں ایک رہا نام ہر
دوسرے رہا تر دنا ہو کسی کو پے راستے کی
منا اور مذکور و لایح

محل میں۔ ہادی اور دیوار کے نیچے لگی کے
نکرو ۱۰ موت مکتوں کے زپ لگا رکھیں مٹی
ناسا ہشت

خون جھنڈ بگلی کے کڑے کی ترکیب سے بھی
سکس ہے۔ جیسے - محمد علی کی دوکان سے
دوسرے سیرا جو اگر فرنگی میں سے تن سرگ کی
سرت خود دلی کے پیرا ہوتی بندھا رکھ
دھانہ آزاد

نکس ۱۰ - بسم مرز کا نرکرا۔ پھر سیرا
مرز کا کسی کے بعد زیادہ ہو جائے۔ عربی مذکور و لایح
نقص خارج

نقص فیصلہ - ہو جائے اور ہونا کے ساتھ مرز سے
نقص کو کٹے پہ نہ جب تک کہ نہ جائے نہ ہوا
نکس گر ہوگا تو ہو جائے گی صحت و خواہ
بہت ہے۔ نکس مرز اب دھڑکا سی - سیرا
صحت نے خود پیرا۔ دانٹا سرور

نکس سب - دہندی میں نکہ بافتح تان
نکہ بافتح سرور دلی میں بالکر دم سوم کھنڈ
بالکر دم سوم ہے۔

سیرا علیہ - جہاں اطفال کے مٹی پر مستقل ہے
سب سے بقاء ہوا سب سے زوال ایک ملک
نکس سیرا میں سب کی تروٹ حاس
دھڑکا

نقص فیصلہ - صاحب زرنگ تر لکھتے ہیں
دھڑکا و لاقہ - باد صفت ناما قیقت کھنڈ
کی زبان کے اہرنے کی مدد سے کھنڈ میں
سکرا دلی دم سوم بولتے ہیں

نکس تائید کرتا ہے۔ لیکن یہ خاص عورتوں
کی زبان ہے دیگر چیزوں کی ثابت اور
مزدبیت کے لئے گدہ سے تپا جسے چوٹی کا
دھڑکا نکس سے خلیس ہے۔

نکس سب سے خلیک سرے
پاؤں تک خلیا خلیا چوڑی سے درست
ہونا۔ ایڑی سے چوٹی تک سب طرف سے
بے نقص، اول سے آخر تک عموماً موزوں
اور خوب - اور دھڑکا دھڑکا - عورتوں کی زبان
فلسفی الاستیال

نکس ایک ایک سے بہت بھی جی
خدا نے ادا اور بچن دے
نقص فیصلہ - عورت عورت سے بہت

سے درست ہوں ہیں جیسے کہ ریاضہ
بہت پاؤں کی راری ایک ایک سے درست
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس
نکس نکس نکس نکس نکس نکس

قتول فیصل: گیسز پھڑکا گیسز گاہ نہ پورن
بھی زبانوں پر ہے۔

کتاب گھنٹی :- (معادل کرسوم) ہاگ
رگڑنا۔ عاجزی۔ ہمت ساجت۔ خوشامد آمد
کرنا کے ساتھ مرنا۔ (فرنگیہ فیض)

مولیٰ فیصلہ۔ یہ دہلی کی زبان۔ ان جگہ
دلی میں آگے گھسنی بھی ممکن ہے۔

نواب مرہٹہ، ارے تک کسی کڑاکی، میو
کی ہے لیکن پہلے لکھو نہیں پڑتے اس جگہ
لکھو میں تاک لکھنا، تاک رکڑا پڑتے ہیں
یکل۔۔۔ (بکسر اول دوم)، ایک قسم کی
عنت دھات جس کا رنگ خیمہ ہوتا ہے۔
اردو، راج۔

بکھل - دیکر اعلیٰ دفعہ دوم (یعنی ماضی) حاضر
 (یعنی) - ماضی - حال - مستقبل - ماضی - ماضی

تھا۔ یہ ایک سمجھوتہ خراب اور زشت ہے۔
بلکہ سر میں کسو کوڑا ہے کسو سے نکلے غم

جنگل پرانا... جامہ سے زبرد ہوا جاؤ۔ آپ میں
دُعا ہے کہ...

اولیٰ فیضان : ہر کلمہ میں ہوتے
تکملہ پڑھنا : ہر کلمہ کو چار بار پڑھنا

۱۔ دوسری تعلیم و ترقی

محمود علی است و دو گزارد کتاب ما
سکال پڑنا: بابریان: او دو صرب

پڑ گیا دن شبہ ان محبت کا مزہ

قول فیصل - واسطے کے ساتھ بھی صرف ہے

جس پر ان کا کھانا چھینے سے روکنا پڑا ہے
 لیکن کھانا ہے جانتے ہو۔۔۔ اسی جگہ کھانا بھی

سکھلا جانا :- الزام ہے بچہ کی کوشش کرنا

دو، ہم سے جان بچانے کی کوشش کرنا۔ ا۔ دو
صرفہ، و۔ م، درخورتوں کی زبان۔

محفل شریعہ - میرے دل کی کہی کہاں کی جاتی تھیں
(وضاحت آزاد)

دکھائی دینا۔ اور دھڑکا دھڑکا کرنا اور خود کو دکھائی دینا۔

کی زبان۔
خندہ بے گل، زبان کا بہت نقص۔

کل آنا :- ۱۔ ہر آٹا ۱۰ گالہ ہونا ۲۔ نمایا ہونا

اپر آجانا۔ اور دھرتی، سچ، راج۔
عن آید اگر آتو تو خامت نکال آکھیں۔

کل آنا: بیجا ہونا، کھڑا ہونا، پر پا ہونا

ہمارے خون پہا کا غیر کے دوسری ہے قاتل کو

کل آنا بہ زمین سے باہر آنا پھر مٹا۔ پھر

محلہ ہے۔ کل ہی بیج بویا تھا اور آج بھر
نکلا بہت بھروسہ ہے

کل بھی اکتا دے چلا جائے، چل دیا، فرار
موجھانا، گھر سے دو دروازے ہو جائے۔ اور دوسرے

عوام در سوہ قوں کی زبان۔
بھٹ۔ اتنی محنت کرنا تو یہ کہ دوسری دن

10/10/2019

ہوں نے نکل جائے۔
 قتل فیصلہ اس جگہ جاگ نکلا جس سے

نکل بھاگنا، یہ کارو سے چلا جانا، قلعہ سے
چھوٹ جانا، رستی تڑا کر بھاگنا اور دوسرے

خدا ہم اور عورتوں کی زبان۔
بکل بھاگنا: پتا چیت ہو جانا، ننگ کرکل جانا

ساتھ اپنے لئے سہلی جانا۔ اردو شہر، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

نتیجہ فیصلہ۔ اسی محل پر بھاگ سکا۔
بھی سہیں ہے۔

نیکل بیٹھ :- بہت پھرتی اور تیزی سے سنی
ارٹن اور دواؤں پر دواؤں کر!۔ اور دوسرے

پہلو انور کی اصطلاح۔
اعل صرف - سطر پیشی کی شکل بیچہ (سی دی) دیکھی

کہ دہلی کی مہمہ کسی پستوان میں نہیں دیکھی
 کل پڑنا:۔ سرت سے سکھانا، اک دم سے

کسی چیز کا بہت وقت دراز قیام میں یا پھر آجائے
اور دوسرے راجے۔

محل صوف۔ جیسے ہی میں نے کمرہ کھولا تو اس
دم سے تیار دل بھر نکلی پڑے۔

کسی پر تشدید مقام سے دفعہ نمایاں ہوتا

محل صحت خدا کی قسم آپ کے کایے کیوں

نکاح، رطوبت، استغفار، حجاب، روضہ، حجاب، حجاب

پیشتر جانا۔ اس نکتہ پر ہنس رہے۔

شکل ۱۰۱: ۱۔ اس آجانا، اور پر آجانا، اسلے
 آجانا۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 نادر کیا تھا میں نے بلایا تھا مجھے حشر
 تو خود ہے جناب کہ گھر سے نکل پڑا تھوڑی
 شکل ۱۰۲: ۱۔ اہر چلا جانا گھر سے چلا جانا،
 اور دوسرے، راجح۔
 عمل صرف۔ پر دسے کا رواج ختم ہو گیا ہے
 اور اچھے، چھ گھروں کی عورتیں گھر سے بے پردہ
 نکل پڑیں۔
 نکلنے پھینکنے: ۱۔ فصل کی تبدیلی کا زمانہ،
 فصل رٹنے کا وقت۔ عورتوں کی زبان میں
 (دور وقت)
 فصل فیصل۔ تنہا نہیں رہتے نکلنے پھینکنے میں
 و صورت سے عورتیں بولتی ہیں۔
 جل کر کیا خردل میں اسیروں کے جواراں تھا
 بختے پھینکتے دن تھے بہار، نے کا ساں تھا
 شکل ۱۰۳: ۱۔ کہیں چلا جانا۔ دور ہونا،
 دپوش ہو جانا۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 تارک ہے جان ہماری نگاہ میں
 تم آج اس طرف رہتا ہوں نکل گئے رہتے
 شکل ۱۰۴: ۱۔ بھاگ جانا، فرار ہو جانا
 اور دوسرے، فصیح، مستحسن۔
 آیا جو سامنے سے سرسبز و در ترک۔
 ٹھہرے پاؤں خوف سے رسم نکل گیا اسیر
 شکل ۱۰۵: ۱۔ دور چلا جانا، شہر کے باہر
 کہیں چلا جانا۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں سنتریں
 میں کوسوں دور تک عدم سے نکل گیا
 شکل ۱۰۶: ۱۔ جانا، رہنا، زائل ہو جانا

منع ہو جانا، جدا ہو جانا، دور ہو جانا۔ اور دوسرے،
 صرف، فصیح، راجح۔
 تم آگے رنج دل سے مرگیا جاں نکل گئے
 اخذہ دیاس و حسرت طرمان نکل گئے
 شکل ۱۰۷: ۱۔ رپڑا، ارتقاء، حشر ہونا،
 وضع عمل ہونا۔ ازال ہو جانا۔ جبر ہو جانا۔
 اور دوسرے، دہلی کی زبان۔
 شکل ۱۰۸: ۱۔ ارجانا۔ اور دوسرے،
 قریب بہ نزدیک
 بشار میرے بلبل دل سے تو دیکھنا
 وہ دن زم زموں میں رنج گشتان نکل گیا
 شکل ۱۰۹: ۱۔ پھسل جانا، رپٹ جانا۔
 کھٹک جانا۔ دیرینہ آصفیہ
 فصل فیصل۔ صرف کھٹک جانا کے سنوں میں
 بولتے ہیں اور اس شل کے ساتھ ہی راجح
 جس ہے جیسے میرے پیروں کے نیچے کی زمین
 نکل گئی۔
 شکل ۱۱۰: ۱۔ تلوے باہر ہو جانا۔ قبضہ
 سے چلا جانا، جانا رہنا، پھوٹ جانا۔ اور دوسرے،
 فصیح، راجح۔
 پھر گھات پر چڑھیں تری اور محال ہے
 قابو کے اب وہ اسے بل تالوں نکل گئے رہتے
 فصل فیصل۔ ۱۔ قابو، قبضہ دیرہ کے ساتھ
 بولتے ہیں۔
 شکل ۱۱۱: ۱۔ بہر جانا، رداں ہو جانا،
 جاری ہو جانا، ٹپاک جانا۔ اور دوسرے،
 فصیح، راجح۔
 بیرون سے جان سے ہر اداں نکل گیا
 سر کیا ڈھکا کہ زور ہی جنیاں نکل گئی جانے

شکل ۱۱۲: ۱۔ کسی چیرہ (وقت) جانا
 زنت نہر جانا۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 زندہ رہتے فراق میں وصال میں جان دی
 اس دن چلے پیاں سے کہ چلا نکل گیا
 فصل فیصل۔ زنت، راجح، فصل، دیرہ
 اور دوسرے۔
 شکل ۱۱۳: ۱۔ ارجانا، سامنے نہ ٹھہرنا
 قائم نہ رہنا، ثابت قدم نہ رہنا۔ اور دوسرے،
 قریب بہ نزدیک
 بڑا مرد رہا حقیر کا نظریہ جن کو
 وہ بے عزتوں کے زین گشتوں میں نکل
 شکل ۱۱۴: ۱۔ ارجانا، سامنے نہ ٹھہرنا
 صرف، فصیح، راجح۔
 جا کھڑا کسی طرف سے کے نکل گیا
 شکل ۱۱۵: ۱۔ پار ہو جانا، اکر رہ جانا
 اور دوسرے، اصرار چلا جانا۔ حد یا حصار توڑنا
 شکل ۱۱۶: ۱۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 نادر کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا یہ
 رکھ میں ترے کے اس کو بھی نکل جاؤں گا
 شکل ۱۱۷: ۱۔ وعدہ خلافی کرنا، قول سے
 بھر جانا۔ اور دوسرے، غیر فصیح، راجح۔
 ثابت رہا میں آج تک اپنے قول پر
 اقرار کر کے آپ مرگیا جاں نکل گئے
 شکل ۱۱۸: ۱۔ براہ جانا، راجح۔
 زیادہ ہو جانا۔ اور دوسرے، فصیح، راجح۔
 شکل ۱۱۹: ۱۔ کھڑوں دیرہ
 سک جانا، چر جانا، دیرہ ہو جانا۔
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
 ایسی دخت نہیں دل کو کہ سبھل پاؤں کا

موت پر ہنسی لگ گئی جاوے گا آتش
سلاخ میں لکڑی کے ہر تار لکڑی لکڑی
ہی کہا ہے۔

دنگڑا نیاباں دلیں مرے امرا تنگ پوشاں
جونی نکل نکل گئی شہزادہ مسک حیا
حاصل پاتا ہے یہاں سے جاں فرار مہربانا
اودھ مرتے بھیجے راج۔

جہاں کی ہو دی نے نصیب کی لوگ سے جہاں
 کے حور سے الف خاں نکلیا جہاں
 جہاں جہاں بیکار رہا وہاں جہاں جہاں
 جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

بہادر میری یہ چلی دینے
سزاوارت کے لئے
میں جانا: " سرزد ہو جانے پر اکھ ہو جانا
دوست نہیں راجہ

ہر ایک سے نکل گیا
 میں نے ہر ایک کو دوسرے سے نکل دیا
 ہر ایک نے اپنے اپنے گھر سے نکل دیا
 ہر ایک نے اپنے اپنے گھر سے نکل دیا

۱۔ سہ سنی رات دھن سے نکل گیا۔
 ۲۔ پادری کو چپا لٹکے میں گیا آتش
 اٹھ گیا۔ آگے بڑھا، تھیمہ بہت
 میں بڑھ گیا۔ اور دوسری رات
 بھاگت نکلا، اراکوں کو دیکھ کر

کے غائبین وہ اب ہوں۔ سمجھئے نہیں گیا ہے۔

نکل جانا: یہ اس پر جانا کسی جہ کے ساتھ ہے
 کسی عمارت سے نکلنا۔ اردو صرف فصیح و راجح
 اعلیٰ سے نکلنے کے ہم تو کب کے
 نکل جاتے مگر دستہ نہ پایا
 نکل جانا: یہ ۶۷۵ لڑ جانا، سامنے سے چلنا
 آنکھوں سے دیکھ ڈالنا۔ اردو صرف۔ دہلی
 کی زبان۔

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب —
عالم تمام دینی نظریے سے نکل گیا —
کل جانا، ۲۵ آگے چلا جانا، بڑا ہے جانا —
دور چلا جانا، رد و صرف نصیب، راج —

فریاد و فیس و دواؤں انہیں سیر ساتھ تھے۔
 یہاں پہلے رہ گیا وہ کہہ آئے تھے کئے جہاں
 کھل جانا، یہاں عورت ہاکی غیر مرد کے
 ساتھ ہوگ جانا۔ اور دوسرے۔ عہدہ

محل صحت۔ یہ جیشیاں مکمل جاتی ہیں تو کئی
کیا کرتا ہے۔ کپ وہ ذیل و خود ہوتی ہیں
تو کسی کا کیا جاتا ہے۔ دکانی و سرشار

کلی جاننا۔ ۴۹ سبقت لے جانا، کسی کو
 رخصت جانا، رخصت لے جانا۔ اردو صرفہ،
 ضعیف، راج۔
 اللہ کے اس کا حسن ترقی بنا کر ہے۔

سرسوں نے زلف ہٹ کرے نہں گیا
بکس جانا بیٹا ۱۲ گز رہا ۱۲۔ ہر چنا بیت
۱۲۔ اردو صرف - غیر فصیح و راسخ -
خوست کے دن سب اٹھے ہیں نکل
۱۲۔ اردو صرف - غیر فصیح و راسخ -

۱۰۰۰ روپے کی رقم

نکل گیا میں وہاں سے اُسے ہرے شکر
 ہوا۔ آگے ٹوہڑے صفحہ سے گزر
 نکل چلنا۔ شہر کے باہر اُٹھ کے باہر چلنا
 نکل چلا ہوں یہ اس کی نہیں خبر مل جائے
 خدا کرے تجھے رستے میں نامہ بر مل جائے
 (دور دست)

توکل فیصل۔ اس مندرجہ کی کوئی خصوصیت نہیں
نکل چلی ہے بلکہ چلائے جانے کے بعد اس میں
کے عالم میں اور اور آدھرا جاتا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

بجودی میں نکل چلا ہے کہ مر رہا
بھول جاتا اپنا گھر اے دل
نکل چلا آیا کسی سے کسی اور میں بھقت
سے جاتا اردو صرت غیر فصیح و راجح

چلے ہی وہ بڑے چلے ہی تیرا بخت جس نے کی
پہلے رحیم آبادہ گئی جاتے جو باہر ہوا
بھل چلنا ہے بھاگ نکلتا، بھٹکتا، غائب
انہ کھنڈا، خوار کرتا۔ اور وہ صرف نصیب، راج

جنگل چلنا ایک دشمنانہ، اتر جانا، مغرب
ہو جانا، بیابان ہو جانا، اندھ دھند ہو جانا
اپنی حد اور بھاڑ سے باہر پاؤں رکھنا
اسے کو کچھ سمجھنے لگے۔ کنز سے اس نے

نکل چلی ہے بہت تیغ تازہ کچھ اے یار
کوئی عزیز کہیں ہے پیری حلال نہ ہو
میں نے کے چوہوں کو پاؤں میں ملنا

ہے قیامت میں ۔ نکل چلتا
نکلس ۔ دیکھ اولیٰ و سہیل صبح میں بنے

نکلنا: ۱۔ زائید ہونا، زیادہ ہونا کسی چیز کی
بیشمار ہونا، باقی ہونا۔ اردو فعل
بیشمار ہونا۔

نکلنا: ۲۔ دوسروں کے دل میں بیکردہ کہنے میں
مبارکتی کچھ آنا، ہنسا کر کیا ہنسا ہے
نکلنا: ۳۔ بیکار ہونا، کسی بات کا سر ہونا
احتراس ہونا۔ اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔
نکلنا: ۴۔ دفع ہونا، دفع ہونا، جانا جانا
رہنا۔ اردو فعل نیز نصیح، راسخ۔

نور دی تم نے کل مری کل کل
دلی آوے تو بے کل کل کل

نکلنا: ۵۔ پھٹ جانا، مسک، وریدہ ہونا
چاک ہونا۔ اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔

نور دیکھ کر سب جنوں کو ہاتھ لاتی ہے
کریاں کو رو کر ہے تو ان ٹکڑے سے

نکلنا: ۶۔ برہ، حاصل ہونا، حصول ہونا
پورا ہونا۔ اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔

نور دیکھ کر سب جنوں کو ہاتھ لاتی ہے
کریاں کو رو کر ہے تو ان ٹکڑے سے

نکلنا: ۷۔ پھٹ جانا، مسک، وریدہ ہونا
چاک ہونا۔ اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔

آج آپ نے نصیب جاگے
نچا مرا خب کا خواب نکلا

نکلنا: ۸۔ کھینچنا، میان سے باہر ہونا،
ستنا۔ اردو فعل، نصیح، راسخ۔

گئی کیا پگٹی ہے چاہے دلوں کی اس قاتی
اب تلوار کم کھینچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے

نکلنا: ۹۔ بھرا، اردو صفت۔ مودوں
کی رہا۔

نکلیاں نکلیں گی کرو بائیں
پول جس نے دیکھ میں چل دے گا

نکلنا: ۱۰۔ دور ہونا، جدا ہونا، صدمہ ہونا
اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔

رستی تو جہلی گمر لہل
کاکل سے نہ بچتا بکلا

نکلنا: ۱۱۔ واضح ہونا، کچھ میں آنا، شریع
ہونا۔ اردو صفت۔ نصیح، راسخ۔

سیرے اشعار سے معنوں رخ بار کھلا
سے احادیث نہیں مطلب قرآن کھلا

نکلنا: ۱۲۔ جانا، الگ ہونا۔ اردو صفت
نصیح، راسخ۔

طریق مشق سے باہر نہ ہوئے نہ نکلے
نکلنا: ۱۳۔ شاخ ہونا، پھینا، طع ہوئے

نظر عام پر آنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راسخ۔
صل صفت۔ ہند ب، لغات کی بارہویں جلد

نکلنا: ۱۴۔ گزرا، جانا، نکلتا، سامنے
سے جانا، نظروں سے گزرتا۔ اردو فعل، نصیح
راسخ۔

نہ تھو سا آج تک دیکھا نہ تجو سا شریک دیکھیں
ان آنکھوں سے بہت کلا بہت نام نکلتا ہے

نکلنا: ۱۵۔ دم، جان، روح کے ساتھ
نکلیں تونوں سے سبھا جی کے دم پر دم

عہدہ ہی ہے ہی، یہی نصیب ہی ختم
قول فیصل۔ مرکبات ہی میں استعمال ہے

نکلنا: ۱۶۔ لیا جانا، نکل جانا، چھن جانا
اردو فعل۔ غیر نصیح، راسخ۔

چ پٹن ٹی جو ہم سے رسا نکل گیا
برق

نکلنا: ۱۷۔ چھڑنا، چھڑا جانا، آغا ہونا
شروع ہونا۔ اردو فعل۔ نصیح، راسخ۔

خب و صل ذکر عیب پر وہ بولے
خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا

نکلنا: ۱۸۔ کسی کام کا وقت جانا، مینا
اس دن چلے جیسا ہے کہ چلا نکل گیا برق

(نور لغت)

نکل فیصل۔ نکل جانے کی صورت ہی سے
بولتے ہیں۔

نکلنا: ۱۹۔ پاپا جانا، دکھائی دینا، نظر آنا
اردو فعل، نصیح، راسخ۔

کہاں رہ کے تو نہ بناؤں اپنی
کو جنت میں بھی نچ جو نکلا

نکلے کوڑی پھیرا کرنے ساتھ میں
صندوق پٹا را۔ منشی میں سادہ

سامان کی ناکش شل (فرنگ اتر)
قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں ہے

نکلی ہونٹوں خرچی کو کھولیں
بات نکلی اور شہد ہو گئی

کسی سے ساز کا ہر کر دینے کے بعد چھڑ چھینا
نکل ہوتا ہے۔ اردو فعل۔ قیل الاستفقال

شل۔ منہ کھڑے نکلی ہونٹوں اور خرچی کاٹوں
نہیں کہنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں بہتر ہے

نکل فیصل۔ کھنکھو کی عورتیں ہونٹوں نکلی
کو کھولیں چڑھی بولتی ہیں

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتا
نکلے ہوئے دانت پھر نہیں نکلتے۔ مثل۔

جو بھید کھ جائے وہ پھر نہیں چھینا جو
برقی طاہر ہو گئی وہ پھر نہیں چھیتی۔ (نور لغت)

نیکھتا اور۔۔ (بالکسر) ایک بلند اور
اونچے سر کا نام ہے۔ وہ عسکر جو تینوں اُردو
میں یا ساتوں سروں میں بلند اور بکالت
اور درندہ گوئی یعنی دافوں کی جھلکت ہے۔
محلی مشا، چیدی خاں غمدی اجابی سے بہتور
سوز و جان تھے۔۔۔ رکب خیم رنگھا
کے نینوں سراپاں کو اپنے ہاتھ سے خود کھیل
سگانی سے ہمیں پر کر کے ساختہ پکار گئے تھے
(قدیم ہندو ہنرمندان اوراد)

ہے گرجہ سر و گشتن زہی تراک نکسہ
نکس حب روش کا اپنلے بار باکھا خواہ میر
قول فیصلہ اس کی جیتا کیے ہے اور میرہ

سورت ہی

ایک جنگ دو حد سنان مڑہ
اس غیلے کا باغین دیکھا
نکسہ سنان پن خوش دنی باغین
عشق تھیں۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن کہو اس کو نہ کیوں نظریں سے
کہ جس کی نوک دہشت سیر میں تیر
نکسہ جوان پن۔ اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز

اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز

کیا کریں مجھ سے وہ ستر غزے حب
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن وہ غلے کی جی تریاں
نکسہ پن اپنے چین میں اتر لایا
نکسہ پن وہ غلے کی جی تریاں
نکسہ پن اپنے چین میں اتر لایا

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز
اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

قول فیصلہ عام طور سے مستعمل نہیں
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

قول فیصلہ عام طور سے مستعمل نہیں
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز
نکسہ پن ایک ہی ہونا۔ اور ذکر تریب بہ سوز

نگارین :- آراستہ نقش و نگار بنا ہوا
کنا پتہ حسین و بصرت - مناسبتی صفت
نصیح و راج

ایسا اتحاد گلشن نگارین اختر
رمزوں جس بانج کا تھا گلچیں خواہ اور
قول فیصل - روئے نگارین، پائے نگارین
دغیرہ کی صورتوں سے مستل ہے۔

بھلے سے ترا رنگ فنا - بھلے جیسا
ان سر کے سر کے کف پا - دگر تر کا
نگارین - یہ سب دگر - خد بند
نہیں تیرے صورت مستور - برب - سر
نہیں تیرے صفت ہیں نہ نئے کی زبان
نگارین - (نکاح) - ایک تر کا باح
بڑا دھول - دن - طبع - اور - دگر - راج
قول فیصل - بھلا - مانا - پینا کے ساتھ
صفت ہے۔

نگارین - کمر و حقہ حقہ کا جس
میں ہنساں لگانے ہیں - نئے - نئی - اور -
نہیں - راج

کہتا تھا کوئی نگارین کو گلشن مستور
صاف - راج کوئی نفل - گلشن مستور
نگارین - نظر - چتر - فارسی - نوت - نصیح
راج

مجاز اور حقیقت کچھ اور ہے یعنی غانی
تری حجاز سے تیرے ساتھ نہیں ملتا جاوے
قول فیصل - اس جگہ بھی مستل ہے۔
نگارین - بڑا - بڑا - چشم - نظر - فارسی - نوت
نصیح - راج

بھل صفت - میں لاکھوں و دہائیوں ہاتھوں

سے اڑا چکا ہوں دو چار شرار روپے
میری نگاہ میں نہیں ساتے۔

قول فیصل - نگاہ گرم - نگاہ گرم - نگاہ غیظ
نگاہ کرنا - نگاہ ڈالنا - دغیرہ کے ساتھ
ہوتے ہیں۔

نگاہ - بیک - روشنی چشم - بھارت - فارسی
نوت - نصیح - راج

بھل صفت - جب سے نگاہ کمزور ہو گئی ہے
کو کہیں جی - ناچنا - چہرہ دیا ہے۔

نگاہ - بیک - تراخت - بیک - دگر - غفلت
نوت - نصیح

قول فیصل - اسی جگہ غفلت زبانوں پر
زیادہ ہے۔

نگاہ - بیک - دھارن - توجہ - التفات
غایت - ہر بانی - رغبت - فارسی - نوت
نصیح - راج

غیروں کو تو روڑ دیکھتا ہے
نہ پر بھی کوئی نگاہ ظالم معصی

نگاہ - بیک - نگرانی - خبر داری - رسول
دیکھ بھال - فارسی - نوت - نصیح - راج

قول فیصل - نگاہیں اور نگاہیں دغیرہ
کی صورت سے راج ہے - نظر کے ساتھ
زبانوں پر ہے - جیسے نظر رکھا۔

نگاہ - بیک - امید - بھر دہ - خیال - اور -
نوت - حرام کی زبان۔

قول فیصل - زیادہ تر نظر زبانوں پر ہے
نگاہ اکھا کر نہ دیکھنا - کہ اکھا کر
نہ دیکھا - بیک - نظر سے - دیکھنا کسی صورت
دغیرہ پر نظر نہ ڈالنا - اور - نوت - نصیح - راج

قول فیصل - نیک اور شریف آدمی کے لئے
بھی کہتے ہیں جیسے وہ اتنا شریف آدمی ہے کہ
کوئی سامنے سے گزر جائے لیکن وہ نگاہ اٹھا
کے نہیں دیکھتا

نگاہ اکھا کر نہ دیکھنا :- توجہ نہ کرنا
خیال میں نہ لانا - حقیر ماننا - مطلق توجہ نہ
کرنا - بے پروا ہونا - اور - نوت - حرام
اور - نوتوں کی زبان۔

بھل صفت - غریب کو لٹ جائے وہ نگاہ اٹھا
کے نہیں دیکھتا۔

قول فیصل - اسی جگہ نظر کے ساتھ بھی
نگاہ اکھا کرنا - نظر اٹھا کے دیکھنا -
توجہ کرنا - دیکھنا - اور - نوت - نصیح - راج

ہزار بار بہار آئے لیکن اے عیاد
نگاہ ہم ملرت بوستان اٹھارے عیاد
نگاہ اچھکی ہونا - نگاہ بلند ہونا
(دہلی)

ان دنوں اچھی ہوئی ہے میری کچھ اسی نگاہ -
ذرا سے آسمان نظر صورت انجم کھسک رہا
(دور التفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نگاہ التفات :- توجہ کی نظر (نمائش)
توجہ - دھیان - فارسی - ترکیب - صفت - نصیح
راج

دفعۃً ان کی نگاہ التفات
عشتی سے بڑی دوداد

نگاہ اولیں :- پہلی نظر - وہ نظر جو پہلی
بار کسی پر پڑے فارسی - ترکیب - صفت -
نصیح - راج

یاد جب بھی آگئی تیری نگاہ ادلیں ہر جز
کھل گیا اک دفتر بہر دنیا بے غم
نگاہ ایک سی ہونا۔ توجہ کہ یکساں
ہونا، ایک سی توجہ ہمیشہ رہنا۔ اردو صرف
نصیح، راج

قربان اپنی چشمِ حقیقت کے اے عبا
ہے ایک سی نگاہ سیمان و پور پر عبا
نگاہ بازی :- نظر لانا۔ نگاہ لانا
کنا پتہ، نکتہ کرنا۔ فاعلی ماضی فعل استعمال
قول فیصل۔ بصورت جمع نگاہ بازیوں پرستے
ہیں کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

دکھنے نے نگاہ بازیوں میں
سو سن نے زبانِ خدا زبان میں
زیادہ تر اس جگہ نظر بازی زبانوں پر ہے
نگاہ بیان :- ممانعت، کبھار، پامان
پیرے دار، خبر رکھنے والا، فارس، صفت
نصیح، راج

تم آج ہم سے چھپے ہو خالقِ نگاہ بیان پرست
زندانہ طوے ہم سے یہ امید اب کہاں کھڑی
قول فیصل۔ اس عمل پر نگاہ بیان زبانوں
پر ہے۔

نگاہ بیان :- حراست، نگرانی، حفاظت
محافظت، نگاہ، رانت۔ فاعلی ماضی
نصیح، راج

قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ بیان میں زبانوں پر
نگاہ ہانی کرنا :- محافظت کرنا، حفاظت
کرنا، نگرانی کرنا، پامان کرنا، چکیدی
کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج
نگاہ بے بچا نا :- چشم بد سے

نہو نہ رکھا۔ بلی نظر کے اثر سے بچا نا۔ اردو
صرف، نصیح، راج

یار بنگاہ جبے چن کو بچا ہے
بیل بہ ہے بچے کے عموں کو بچا ہے
قول فیصل۔ نگاہ بکرنا ہی بولتے ہیں
بھڑے وہ کچھ حاکم کچھ پنگاہ پر
ادب پر پچے چہے روزیاں کئے
نگاہ بدلتا :- توجہ میں کمی آنا
بے وفائی کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج

نگاہ یار کیا بلی جاں پر لا ہوا بدل
وہ دشمن جانتے ہیں کئے جانے بلی بدل
قول فیصل۔ نگاہ بدل جانا ہی بولتے ہیں
نگاہ بدلی ہونا :- کیا یہ ہے توجہ
بے بردی، بد بھنگی ہے۔ پہلی سی نظر ہونا
اردو صرف، نصیح، راج

کل ان کا سا نا ہو اخیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی بد لا ہوا مزاج

قول فیصل۔ یہ بدلی ہوئی مونا کھی رہتے ہیں
نگاہ کچھ سے کچھ دیکھنا :- بغور دیکھنا
میں طرح سے دیکھنا۔ بھرپور نظر سے دیکھنا
اردو صرف، نصیح، راج

نگاہ بھر کے جب اس رنگے کبھی دیکھا
نگاہ تیرے کے آویار ہوا
قول فیصل۔ اسی جگہ نظر بھر کے دیکھا ہی
بولتے ہیں۔ عورتیں اسی جگہ بھر نظر دیکھا
بولتی ہیں۔

نگاہ پر چڑھنا نا :- بکھڑ جانا، تھوڑے
میں رکھنا۔ اردو صرف، نصیح، راج
قول فیصل۔ نگاہ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

ہر ایک و بنگہ پر وہ ست پر مراد
اچھے پرست پر، پر نظر دل میں
بصورت جمع اور نظر کے ساتھ ہی صرف
نگاہ پر چڑھنا :- نظروں میں رکھنا
نظروں میں آجنا، انگریز، دنگ
اردو صرف، نصیح، راج

وہ خدیب گلستان کے جاناں ہوں پر
نگاہ پر نہیں چڑھتے وہاں دھڑکتے
قول فیصل۔ بصورت جمع، انگریز
میں مستعمل ہے۔

نگاہ پڑنا :- نظر پڑنا، دیکھنا
وقت سے دیکھا جانا، نظر آنا ہی
اردو صرف، نصیح، راج

یعنی نگاہ پڑ گئی حق آشکار
پہلو میں بھر اچھل رہا
نگاہ پلٹنا، نگاہ پٹا :- نگاہ
ایک طرف سے دوسری طرف
(نہر است)

قول فیصل۔ اسی جگہ نظر پڑنا، نگاہ پڑنا
میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں
رومہ زندیا کے سنوں میں نگاہ
دیکھنا، جمع کے ساتھ جائز ہے
بدن بھی بولتے ہیں۔

نگاہ پلٹنا :- توجہ یک طرفہ سے
دوسری طرف ہو جانا، کسی جانب سے
ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آپ کو بنگہ
میں بھی دیکھوں کہ ملیں ہیں کیا ہیں بنگہ
قول فیصل۔ اس جگہ نظر سے

رنا۔ رد صرف۔ صحیح، راجح

فصل۔ اسی جگہ نگاہ چھینا نظریا
ہر کسی کے ساتھ بھی سنبھل ہے۔

نگاہ چھینا ہونا، دیکھوں گا آنا
سنا ہونا، نگاہ میں ملنا۔ رد صرف۔
صحیح، راجح۔

فصل۔ بصورت حق میں دے میں
جو کہیں عارض میں دور مسلمان میں رہے
کھنڈ میں رہے وہاں میں کسی جگہ
نگاہ چھینا۔ نظر حرف، خد میں آنا
نظر میں سمانا۔ نظر میں آنا۔

جہاں نام پر پناہ دے کر گناہ
جہاں دسم س کے ہر گناہ چھینے
دندانہات و فرنگ آصفیہ
فصل۔ ہر گناہ میں پڑنا یا گناہ
پڑنا ہونا۔

وہاں کہا ہوتا کہ ہر گناہ
جو چاہے گیا گناہ میں گناہ ہے
نگاہ چھینا۔ سر میں گناہ۔
رہا۔

لکھن گناہ ایک چھینا گناہ کا
نہایت گناہ کا گناہ کا

نہایت گناہ کا گناہ کا
نہایت گناہ کا گناہ کا

س کے کہ میں ترنگی اور مجاہد کے
سبب سنا ہونا۔ غرہ ملنا جو میں۔

نگاہ چھینا۔ دو دسم (نظر دینا)
نظر ہونا۔ آفتابہ کسی چہرے سے نظر ہونا۔
رد و صرف۔ صحیح، راجح۔

مل صرف۔ نشو و نما، ہر کسی کے
ہر اک قریب آئے ترنگی اور
سے اس سے جس سے آفتاب چھینا

بغضہ مارا کہ سر نشو و نما کا شق ہو گیا
فصل۔ نظر کے ساتھ بھی دے میں۔

نگاہ حشر آلودہ۔ حشر میں نگاہ
دہ آنگھیں جن سے حشر ظاہر ہوتی ہو۔

کلم نے آنگھیں کول دیں اور باپ کا گناہ
حشر آلودہ سے دیکھ کر گناہ۔

فصل۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ چھینا۔ زیادہ تر گناہ حشر
یاس و غیرہ کی صورتوں سے تسلیم یار۔

نگاہ دو ٹرانا۔ خیال میں۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

نگاہ دو ٹرانا۔ غور کرنا۔
نظر دو ٹرانا۔ غور کرنا۔

فارسی ترکیب صفت فصیح راجح

نہجہ خود بھی سیرے عذر دین کی غلطی راہنما ہے
مگر آب نگاہ گرم کہ اب مری زندگی کا سوال ہے
تکلیف سے ایوان

قتل فیصلہ اس جا چشم گرم بھی زبانوں

سنگ کرنا :- دیکھنا، ملاحظہ کرنا، نظر کرنا، آنکھ

ڈالنا، ملاحظہ کرنا۔ اور دھرت فصیح راجح

یہ سن کے پاس سے پوچھ گاہ کی اس ہے

بیک زعفر جن ! اور آہ کی اس نے غرضت

نگاہ کرنا :- سیر، چاہنا، دیکھنا، ملاحظہ کرنا،

صرف فصیح راجح

عذر دین سے اصلاح کا خوف نہیں

حرم بھی بھائی تو دو گنگ گاہ کرے ہیں

نگاہ کرنا :- توجہ کرنا، امید کرنا،

صرف فصیح راجح

ہم پر کسی نے لطف کیا یا ستو آئیر

ہم نے اسی کے شان گرم پر نگاہوں

نگاہ کرنا :- غیب و غضب کی نصیحت دیکھنا

چ فرما کے یہ نگاہ جو کی سوئے ذوق و عافیت

دنز مگ انیس

قتل فیصلہ ان سنوں کی کوئی غرضت نہیں

نگاہ کرنا :- پر کے ساتھ توجہ کرنا، حرم

کرنا، دھیان دینا۔ اور دھرت فصیح راجح

میری حسرت پہ بھی نگاہ کرو آئیر

نگاہ گرم :- دباغیت، نفرت، حقارت و

کم توچی :- بے التفاتی، بے توجہی، نادانی، غرضت

نسیانہ طبع کی زبان

دل قیاب کو کس نے نگاہ گرم سے دیکھا ہے

کس سے پاؤں تک شکا گہر آب نہ است

نگاہ گاہ کرنا :- نظر کرنا، کسی خاص چیز کو دیکھ

لھانا، سر کر، نظر کرنا۔ اور دھرت، قلیل الاستعمال

دباغ چمک کے اس افراد سے تھے کھڑے پر

کئے گاہ کے ہیں نگاہیں ترے رخسار کے پنج سیر

نگاہ گرم :- دباغیت، تیز نگاہ، غصہ کی

نگاہ، فارسی غرضت، نسیانہ طبع کی زبان

اس کی نگاہ گرم جو پڑتی ہے غیر پر

ابیں اب نشانہ ہے تیر شہاب کا

قتل فیصلہ نگاہ گرم بھی رہتے ہیں

جن در ہوا ہے یک نگاہ گرم سے است

پر واز ہے ویل تری وار و خواہ کا

نگاہ گرم سے دیکھنا :- غصہ سے دیکھنا

غصہ جہر نظر سے دیکھنا۔ اور دھرت، قلیل الاستعمال

دیکھا نگاہ گرم سے آج اس نے غیر کو

مقبول کس جگہ ہوگے دل کی دعا ہوگے آئیر

نگاہ گرم کرنا :- دباغیت، چشم غضب

آلودہ نگاہ تیز سے دیکھنا۔ اور دھرت، قلیل الاستعمال

کیا یہ کہ دے گاہ گرم سے جہاز تو نگاہ

اس قدح پر نہ کریں گرم دے پڑو نگاہ

نگاہ کرنا :- آنکھیں روانا، نظر ڈالنا

بہت آئیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ

لانا

وہ تم کو بھاگتے تھے رطانی کے نام سے

کس طرح آگیا یہ روانا نگاہ کا

دھرت (نست)

قتل فیصلہ کسی چہر کو بغور دیکھنا بھی اس

کے ایک سنی میں جیسے سورج سے نگاہ لڑاے

کے آنکھیں ضائع ہونے کا ڈر ہے

بہت غرضت ہو جانے کے سنوں میں عوام اور غرضت

آنکھ لڑانا، لڑ جانا بھی ہوتی ہیں

نگاہ لڑنا :- غصہ، غصہ، غصہ، غصہ

نظر بازی ہوا۔ اور دھرت، فصیح راجح

قتل فیصلہ نگاہیں رو جانا بھی ہوتی ہیں

حلقہ نات ذوق سے جو نگاہیں رو جاتی ہیں

غیر حلت ہو تری آنکھوں میں حلقہ پڑا

نگاہیں روئی ہو، سنی کسی نے پر نظریں جمی ہونا

بھی بولتے ہیں

رویا سے اس نے تھیں نگاہیں روئی ہوئی

بانی میں سانی تھی سکتی کھڑی ہوئی

نگاہ لطف و عنایت :- محبت کی نظر

توجہ دہر دہی کی نظر فارسی ترکیب صفت

فصیح راجح

نگاہ لطف و عنایت سے فیضیاب کیا

مجھے حضور نے ذوق سے آفتاب کیا

نگاہ کرنا :- نگاہ کرنا، نظر کرنا، دیکھ

اور دھرت، فصیح راجح

مقام ہوا کسے جس جہاز نگاہ کرنا

حضور کے در دولت پہ خاک اٹکی

نگاہ ست :- سنی بھری نظر خمار آلود آنکھ

مجاز مستحقہ اور ادوں دال آنکھ فارسی

صفت فصیح و راسخ۔
 قول فیصل: نگہ مست بھی بولتے ہیں۔
 رحمی ہوں مجھ پر کس سے یار کا۔
 کھنچیں گے رب سے زخم ہے اگر کی ترپ۔
 نگاہ ملانا: نگہ پڑنا نظر ملانا، آنکھ سے را
 نظر سے کرنا۔ اردو صرف فصیح و راسخ۔
 قول فیصل: نگاہیں ملانا نظر انداز کرنا بھی سکتا ہے۔
 نگاہ ملانا: یہ کہ آہستہ بہستری کرنا، معامل
 ہونا۔ اردو صرف فصیح و راسخ۔
 قول فیصل: اگر کے ساتھ بھی مرث ہے۔
 اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے
 اگر آیا ہے توئی آنکھ کا باد دل میں راسخ
 نگاہ ملنا: نظر ملنا، نظر پڑنا، آنکھ
 ملنا۔ ساخا ہونا۔ اردو صرف فصیح و راسخ۔
 نگاہ ملنے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ
 رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر داغ
 قول فیصل: بصورت جت بھی بولتے ہیں نگہ
 سے نگاہ ملنا بھی بولتے ہیں۔
 انادول آئینہ دل میں عکس کی صورت
 ذرا نگاہ سے اس کی اگر نگاہ سے آئینہ
 نگاہ ملنا: توجہ ہونا، دھیان ہونا خیال
 ہونا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان
 بھلا پر پیر مٹاں کا ادھر نگاہ ملے۔
 فقیر ہیں کوئی چلڑا کی راہ ملے داغ
 نگاہ: چشمہ (دماغ) جہت۔
 رحمی نظر چشمہ جہت۔ نادری زیب
 صوف فصیح و راسخ۔
 قول فیصل: ہر کی نگاہ بھی بولتے ہیں۔
 دے پر ایک دن جو نہ کی ہر ایک نگاہ

مشرقی ہر گاہ اور الزام آفتاب آئینہ
 نگاہ: مہلی ہونا۔ نگاہ میں کہ مدت آجان
 رچاؤ نظر ہونا۔ نگاہ پلنا۔ اردو صرف
 قلیل الاستعمال۔
 مہلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھ کر
 نظارے حوتوں سے ہی رو فیض کے ہنر
 قول فیصل: نظر اور دل کے ساتھ بھی مرث ہے
 نگاہ میں: نظریں، خیال میں۔ اردو صرف
 فصیح و راسخ۔
 قول فیصل: نگاہوں میں بھی بولتے ہیں۔
 مری ہستی سے گویا نیستی میرا نگاہوں میں
 ہوں کے بوسے دے دے کہ عود کو کہیں گہرا
 نگاہ میں آنا: چھنا، اخاذہ ہونا۔
 اردو صرف فصیح و راسخ۔
 نگاہ میں پھرننا: تصویر مانے آجاتا
 جس منظر کو دیکھا جا چکا ہے اسی طرح کے منظر
 کو دیکھ کر یاد تازہ ہو جانا۔ اردو صرف
 فصیح و راسخ۔
 ڈورے دھرخ مرغ میں چشم باد میں
 پھرتی ہیں حوں بھری ہوئی تینیں نگاہیں
 قول فیصل: اسی جگہ نظر میں پھرننا، نگہوں
 بانگاہوں میں تصویر پھرننا پھرنا، ہی بولتے ہیں
 نگاہ میں پھرننا: نگاہوں میں پھرننا۔
 دھیان میں رہنا۔
 بھرتی برائی دلی کی گھیا، نگاہ میں
 اسخ بہشت میں بھی ہو گا دھن کی پس
 پسند آئی جو عالم تھے۔ دیری
 مری نگاہ میں پھرنے کی قدر کا سر
 دور بلیت

فصل فیصل: ان منوں کی کوئی خصوصیت نہیں
 نگاہ میں چھنا: خیال میں با وقت ہونا
 جاکے میں با وقت ہونا نظر میں پورا اترنا۔ اردو
 صرف فصیح و راسخ۔
 نگاہ میں ہیں چھنا ہے ماں غصہ کا
 ہم اپنے دل کو پھر لائے خوش حال میں جلیں
 نگاہ میں حقیر ہو جانا: نظروں سے گرجانا
 کمر ہو جانا۔ کس کی نگاہ میں ذلیل ہو جانا۔
 اردو صرف فصیح و راسخ۔
 حاضر مریم ہم پر حسد کی سپاہ میں
 ذری حقیر ہو گیا اس کی نگاہ میں اسخ
 قول فیصل: نگاہوں، نگاہ اور نگہ میں ذلیل
 ہونا بھی بولتے ہیں۔
 شیخ حرم سے لی کے ہوا سخت افعال
 کتنے ذیل ہم نگہ برہن میں ہیں آئینہ
 نگاہ میں خار ہونا: دیکھنا تک گھاہ
 ہونا، کمال نفرت ہونا۔ اردو صرف فصیح و راسخ
 قول فیصل: نگاہوں میں غام ہونا ہی دتے ہیں
 محل تم کو کیا کہیں نگاہوں میں خار ہیں
 آگے بڑھیں تو مانن و بخیر و دار ہیں آئینہ
 نگاہ میں رکھنا: ذی نظر رکھنا، خیال
 میں رکھنا، دھیان میں رکھنا۔ اردو صرف
 فصیح و راسخ۔
 تو قرعہ اگر ہے تو سنگا کی کے ساتھ
 آغوں پرورد رکھتے ہیں نگاہ میں طرح ہونا
 نگاہ میں رکھنا: دیکھتے رہنا، حفاظت
 میں رکھنا۔ نگاہ سے اوچل نہ ہونے دیا گہرائی
 کرنا۔ اردو صرف فصیح و راسخ۔
 دیکھ کر نگاہ میں رکھنا: اردو صرف
 نگاہ میں رکھنا

قتول فیصل۔ نگاہ میں رہنا بھی مستقل ہے۔
 دل میں سانس میں قیام کی شہینوں
 وہ چاروں طرف قیام کی نگاہ میں
 نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں
 بے وقعت ہو جانا، نظر سے گرجنا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک
 اے رفیق حال دل نہ کہہ کہ بار بار
 نگاہ میں سماتا نا۔ مرغوب نظر ہونا، نظریہ
 کو اچھا لگنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 قتول فیصل۔ نگاہوں کے ساتھ بھی
 ہوتے ہیں۔
 نگاہ میں اپنی ساتا نہیں ہر ایک جیسے
 بری سے چہرے کے اوپر ہے چشم خوریند
 ہوتے سر جو اسے یادوں تو آنکھوں میں جگہ پائی
 نگاہوں میں سانس کا کام آیا، انگارہ پکا
 نگاہ میں کھینچنا۔ یعنی مستم، نظر میں
 مرغوب ہونا، نظریہ کو اچھا اور بھلا معلوم
 ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 قتول فیصل۔ نگاہوں کے ساتھ بھی ہوتے ہیں
 نگاہ میں ہونا۔ کسی کا کسی کے دھیان
 میں ہونا، کسی کا مطلوب خاطر ہونا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
 یہاں سادہ جوں کہ پہل تو کسی کی نگاہیں
 قتول فیصل۔ آنکھوں کے سامنے ہونا، نظریہ
 میں ہونا کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔
 ہر اندازہ واقف ایسا عظیم و پر حسرت
 نگاہ میں ہے دیکھتے ایک حضور کی شہین

نگاہ ناز۔ مشتاقانہ نظر، ناز داندہ کی نظر
 محبت بھری نظر۔ فارسی ترکیب صفت مؤنث
 فصیح، راجح۔
 نگاہ ناز کا عہدہ نیا ذمہ میں ہم
 کبھی قبول ہمارا سلام ہو جائے فانی
 قتول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ ناز بھی ہوتے ہیں۔
 و تبسم بھی شریک نگاہ ناز ہوا۔
 آج کہ اور ڈھادی گئی تبسمی فانی جالبونی
 نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے
 نگاہ نہ جٹنا، روشنی کی تیزی کی وجہ سے آنکھوں
 میں چکا چونہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔
 یہی جو حسن ہے ہم شکل یا روپ کے تصور
 قتول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ یا نگاہ نہ جٹنا بھی
 ہوتے ہیں۔
 نظر حسن پران کے عظمیٰ نہ تھی
 نظریہ جانہ یہ جیتی نہ تھی شوق
 نگاہ نہ کرنا۔ نظر نہ کرنا، نظر نہ ڈالنا
 غافل نہ فرمانا، خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر
 کر نہ دیکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 ذرت سے پہلے ایک دن جو نہ کی ہر کی نگاہ
 مشرق میں ہوگا مورد الزام آفتاب
 نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہ ہونا۔ دھیان
 نہ دینا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔
 تراخ و درسا یا بت اس قدر دل میں
 نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے
 قتول فیصل۔ اہل تہنہ نظر نہ ملانا۔
 آغا سامانہ کرنا وغیرہ کے معنی میں
 ہوتے ہیں۔

نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ
 نیچی کرنا، دشت اس مشتاقانہ انداز کے ساتھ
 نظریہ جھکا لینا، غافل سے آنکھ نیچی کرنا،
 اردو صرف، فصیح، راجح۔
 خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرنا۔
 ستم گردوں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا شرف
 قتول فیصل۔ نگاہ نیچی کر لینا بھی ہوتے ہیں۔
 جیسے۔ اپنی جو سرکار سے باتیں ہوں یا سامنے
 کھڑی ہو تو حادث بازی سے نظر ڈال کر نگاہ
 نیچی کر لینا، ہر دیکھ کھینچ کر کیا سانپ دھنسنے میں
 (سیر کہار)
 اس کے ایک منہ شرمندگی سے سر جھکا لینا
 بھی ہیں۔
 نگاہ رو گئی نیچی جو آئینہ دیکھا
 اسی نے آنکھ تقابل سے زور چل نہ سکا
 نگاہ واپس۔ آخری نگاہ۔ فارسی
 ترکیب صفت۔ فصیح، راجح۔
 موت آتی ہی جاتی ہے کہ کون اہتمام
 ایک نگاہ واپس پھر ہے تجھری ہونی
 نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں پر چڑھنا
 نظروں میں جی آؤ کہ باہوش میں آنا۔ اردو
 صرف، قریب بہ مترادف۔
 ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ حد کی تو ملک
 او کہنو کہتے ہیں انشر من اللہ کے ساتھ ایسے
 نگاہوں پر چڑھنا۔ بدعت ہونا۔
 عتیز ہونا۔ قدر ہونا۔ اردو صرف،
 فصیح، راجح۔
 علق بھول کی گرائی کیا ہر پڑھے
 ایک حلقہ ہے مری اتری ہونی ذخیرہ کا

قول فیصل۔ نگاہوں میں چڑھا بھی بولے ہر
حرف تفسیر الاستعمال سے۔

نانونی سے زور گام کیا
چڑھ گئے پار کی نگاہوں میں
نگاہوں پر چڑھا ہونا بھی بولتے ہیں
خدا اگر اے نہ نظروں سے نکتہ عیون کی
چڑھے ہوئے ہیں نگاہوں بعبیبوں کی
نگاہوں سے اترنا :- نظروں سے گزنا
حقیر ہونا، سبک ہونا، دل سے اترنا۔

جو اس نے کہا تو وہی کہتے گئے ہم تو
اس پر بھی نگاہوں سے گزرتے گئے ہم تو
دربار (مذہب آصفیہ)

قول فیصل عام طور سے : ہاتھوں پر نہیں ہے
نگاہوں سے گز جانا :- بے قدر ہونا
بے وقعت ہونا۔ ذلیل ہونا، رسوا ہونا، ادا
صرف : نصیح، راج

غزدر کے نگاہوں سے گز گئے مفرد
بند چنے ہوئے اتنے اور پست ہوئے بھر
قول فیصل۔ گزنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

عالم کی نگاہوں سے گزے تہستانی
نگاہوں میں بائیں کرنا :- سور کے شاہ
سے مالی اسیر رکھ : سبک داری، نصیح راج

بائیں کرنا دونوں نگاہوں میں پرزادوں سے
دیدہ شوق سے یاں کا۔ زباں ہوتا ہے آتش
قول فیصل۔ نظروں میں باتیں کرنا نظروں
نظروں نحو آنکھوں میں باتیں کرنا بھی بولتے ہیں
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہوں میں تو لست :- اٹھل سے جھپٹنا
ادیکھ کر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ منتظر

دریافت کرنا اور دھرت : نصیح، راج
پھر ذوں میں کبھی تلے تلے وہ ان سے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تو لست جانا
نگاہوں میں کھڑنا :- نگاہ میں قرار لینا
نظر میں باقی ہونا۔ آنکھوں میں سمنا
اور دھرت : قلیل الاستعمال۔

ذہن میں نہ کابل میں چکیرہ افکیرت میں
نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں گز
نگاہوں میں سمنا :- نظروں میں جھپٹنا
نظروں کو بھلا معلوم ہونا۔ اور دھرت : نصیح، راج
سائیں اپنی نگاہوں میں ایسے دیے کیا
دقیب ہی سہی ہو آدمی کھانے کا
نگاہوں میں کھٹا جانا :- نگاہوں
میں سمنا۔ آنکھوں کو آچھا معلوم ہونا۔ اور
صرف : نصیح، راج

دو ذوں عالم کی نگاہوں میں کھپا جاتا ہوں
ہو گیا ہوں میں ترے رنگ میں شامل
نگاہوں میں کھٹنا :- آنکھوں کے اشارے
سے بات کرنا، آنکھوں کے اشارے سے کسی
پر مانی بغیر کو داغ کرنا۔ اور دھرت
نصیح، راج

عاشق سے نگاہوں میں کیہتی ہیں نہ آنکھیں
مڑ گاں جو چھپیں دکھ باخبر کے تلے تو آتش
نگاہوں میں ہلکا کھٹنا :- حقیر سمجھنا
ذلیل، کمتر جانا۔ اور دھرت : عوام اور
عورتوں کی زبان

ہلکا نہ سمجھے کچھ کو نگاہوں میں غندیب
اب بھی یہ ناتون ہے بھاری برز
نگاہوں میں ہلکا ہونا :- بے قدر ہونا

ذلیل ٹھہرنا۔ سبک ہونا۔ خفیت ہونا۔ اور
صرف : قلیل الاستعمال

بل سے گز نگاہوں میں ہلکے
سبک ہو کر تراٹھے ہم جہاں سے حزین
نگاہ ہونا :- رغبت و التفات ہونا
دیکھتے رہنا، توجہ ہونا۔ نظر ہونا۔ اور دھرت
نصیح، راج

ج ایک اک کہ جانب درودت نگاہ ہے
نگاہ ہونا :- قصد ہونا، ارادہ ہونا،
دانت ہونا۔ اور دھرت : قلیل الاستعمال۔

نظروں سے کیوں گرائی تلخ دل خویش
اس پر تو موتوں سے تھاری نگاہ حق
نگاہ ہونا :- پرکھ ہونا، شناخت ہونا
قیہ ہونا۔ اور دھرت : نصیح، راج

محل صرف : جو اہرات کے سودے میں ان
کی اچھی نگاہ ہے۔

نگاہ ہونا :- امید ہونا، بھروسہ ہونا
والی ہونا۔ اور دھرت : نصیح، راج

چنے طیب آئے وہ آنکھیں چرائے
اشہ پر ہے اب ترے پیار کی نگاہ
نگاہ یاں :- دوست کی نظر محبت، محبوب
یا مستحق کی آنکھ (کنا پتہ) محبت کی نظر مادی
ترکیب : صفت : نصیح، راج

نگاہ یاں ہم سے آج بے تعصیر بھرتی ہے
کس کی کچھ نہیں پلتی ہے جب حقیر بھرتی ہے

نگاہ یاں :- دبا خافت، محبت آئینہ
نظر یاں دھرت کی نظر مادی ترکیب صفت : نصیح، راج
یہ جو شاہ قاسم گل پیر میں کے پاس
مازی نے کا رخ شدہ ہیں پر نگاہ یاں لکری

اخیر نگری چوٹ راج کی صورت سے
ہوتے ہیں۔

تکفوت :- رفیع اول و صم دوم و
صم چارم، نہ کہنے والی، یا قابل بیان
جو نہ کہی گئی ہو۔ فارسی صفت قلیل الاستعداد

ہرئی گھفتہ مرے دل میں داستانیں
نہ اس دیار میں سمجھا کوئی زبانیں
نگہیں تیرے۔ دیکھا دل و فہم (دوم)
علق سے پیچے آتا، ذراے یا کسی چیز کا
سفر کے ذریعے ملن سے پیچے آتا۔ اندر
مصدوم راج۔

دیکھ کر جو فیروز کو یاد آئی وہ زلف سیاہ -
 موجہ دریا نکل جانے کو اڑد ہو گیا -
 کلکتا : اے کھانا ٹھوسا، سجات تنفر
 بولتی ہیں - اردو فعل - عورتوں کی زبان
 مقرب ہر ہے تو شوق سے گلے انکسور -
 اور محروم رہیں بادہ انکسور سے غم -
 کلکتا : اے رکنائش، غبن کرنا مطلب
 جیسے کہتی چھوڑنا اور مکتی گھٹنا -

دور الفت (خبرنگ آصفیہ)
 قول بیضی۔ اہل نگہ نہیں ہوتے۔

نگوڑا :- (جسراول و داد پھرل) کنایت
نیکتا، ناکارہ، کم بخت، بد نصیب، اردو
مذکر عورتوں کی زبان۔

یہ کبھی بولا نہ مجھ پر ستم طفلان دیکھو۔
 چھپے کیوں ہیں روانے یہ نگڑے پنجر حرات
 متحلیض جگہ عورتیں کسی معیب زود
 باخلاف طبع آدمی کی نسبت بھی بونی ہیں
 کائنات کے لئے نگڑی زبانوں پر ہے۔

ہو گئیں چار گنا ہیں جو دم قتل آتش
آنکھیں جلا دیں دھوڑیں کی بجائے کھنکھ
ننگے اندھ فتح اول دوم (شہر بلوچہ، قصبہ سٹی، اردو
مذکرہ راجہ)

دل کی ویرانی کیا دکھ ہے
یہ نگر سو مرتبہ دہا گیا
عاجز ہی جاتی ہے یہی وہ نگر ہوتا ہے
نگر آمد نگر آمد نگر کہیتن کا معینہ امرو بی طور
ہا حقہ استعمال ہوتا ہے کسی اسم کے آخر میں اگر اسم فاعل
کے معنی رہتا ہے جیسے دست نگر یعنی کسی کے ہاتھ کو دیکھنے
والا یعنی محتاج (دندہ لغتستان)

خود فیصل بنہا نہیں دتے کربات ہی میں استعمال ہے۔
تکران :- دیکھو دل و فتح دوم دیکھنے دار
 نگاہان پاسبان، محافظہ فخر، نگہبان
 نامی صفت، فیض راج۔

میں غم دل سے جن دھک پہرہا قبابہ
 یہاں کی کت ہیں نگراں ساک شیخ و شاب
 نگرانی :- رہبر اول دفعہ دوم دیکھنا
 زیر نظر رکھنا دیکھ بھالی ، محافظت
 نگہبانی ، نگہداشت ، ناسی روزت ، نفع ، راج
 محلہ ، چنانچہ باوجود پستول کے ، ملک
 کی سخت نگرانی کے تو اسے چرائے گیا اور
 دوسرے دن ملک کے سامنے لا کر رکھ دیا ۔
 (قیم ہنزہ ہنزہ زبان ادوہ)

یہ گڈی گڈی خدائے دکھائے
میں کم نیت وہ زمانہ نہ آئے عروج و غفلت
بہر اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے
موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں جیسے اسے خدا
کو یہ نگوڑا اختیار ہے۔
نگوڑا مار: کاتہ تنفر و بیزاری، کثرت، کینہ
نکما۔ اور دو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان،
متردک۔
قتل فیصل۔ اسی جگہ نگوڑا مار بھی عورتیں
کہتی تھیں جیسے باجی جو ہاتھ دکھا کر رازی تھیں
ان کے ہاتھ کو قلم کر لیا۔ انا تو نگوڑا مارا بھار میں
جائے کہتی ہوں عاتق۔ (طسم بوشربا)
اب عام طور سے نگوڑا مارا عورتیں بیتی ہیں
نگوڑا مارا کٹھا: وہ شخص جس کے آگے
پچھے کوئی نہ ہو۔ بے ذل و فرزند۔ لاوارثا،
بے اولاد، مجرد۔ اور دو صفت مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔
قتل فیصل۔ بصورت تائیت نگڈی ناٹھی
عورتیں کہتی ہیں۔
نگول: (دبکر اول و دوم) خمیدہ
اندھا، لٹکا ہوا، اٹا، داڑی گول، رنگندہ
فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
سنگول میں سندھوہ کشانی کے لیے
یا علی چوڑا دوم سب کو خدائی لیے کو بولت
نگول بخت: بہ نصیب، بدست، وہ
شخص جس کا نصیب اچھا ہو۔ فارسی صفت
(دور، غفلت)
مستول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
یہ اشارہ: (دبکر اول و دوم) اندھا

از خمیدہ سر جھکانے ہوت، متقلب،
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ایتر ہوا تھا شکر خد اور ادھر ادھر
تھے سرکشان شام نگوڑا مار ادھر ادھر
قتل فیصل۔ کرنا کے ساتھ مرمت ہے۔ یعنی
غیر توڑنا۔ سر جھکانا۔
کے فلک قدر نہ کرنا بھی زہب گھنڈ
کر چکا ہے بہت ادبوں کو نگوڑا مار گھنڈ
نگول ہمت: بے ہمت، کم ہمت۔ فارسی
صفت۔ (دور، غفلت)
قتل فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگل: (دبکر اول و دوم) نگاہ، نظر
فارسی مؤنث۔ فصیح، راج۔
بکھی نکبت کو نہ گلبوے پریشانی رکے
نہیں دیکھا کہ نگل کو صف خرماں دے تفت
نگل آنکھ: نظر کا کسی ایک جگہ
بٹھ جانا نظر کا کسی ایک مرکز پر پڑنے کے
بعد وہیں جم جانا۔ اور دو صفت۔ دہلی کی زبان
میرے ہی دل سے گزیری ایک کردہ گئی۔
دوسری جانب جا رہی تھا بار بار جواب
نگل آنکھ: نظر اٹھا، نگاہ بلند ہونا،
دیکھنا۔ اور دو صفت فصیح، راج۔
کیا نگ بھی نہیں اٹھ سکتی تھی خبر کی طرح
تاک کرتے کوئی تیری مارا ہوتا ایتر
نگول: (دبکر اول و دوم)
حافظ، دیکھ بھال کرنے والا، نظر رکھنے والا
فارسی صفت۔ فصیح، راج۔
محل صرف: برہاں میں تیرے حافظ، برہاں
میں تیرے نگبان رہے۔ (توبہ انصوح)

قتل فیصل محافظ کے سنوں میں بنگالی متعل ہے۔
پلے ہے، بیاں میں باز کے بچہ کبوتر کا
شبان گرگ کو گے کی سوئی ہو نگہانی
ہزار کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
اس غفلتاری پر میں اپنی منت اور
وہ کہتے ہیں نگہانی مری
نگل بکھرنا نظریں پڑنا، دیکھنا۔ اور دو صفت۔ دہلی کی زبان
نظارے سے بھی کام کیا داں نقاب کا
وہ سے ہرنگ لڑے رخ پر بکھر گئی غایت
نگل کھینکنا: کرنا ہے کسی چیز کے بہت پکڑنے
اور دو صفت ہونے کا۔ اور دو صفت۔ غیر فصیح راج
مخا آئینے کی وہ چوہو محبوب رکھا ہے
پھلتی ہیں نگاہیں یار کی رخسار جاناں پر آتش
نگل پھینکنا: نظر ڈالنا، دیکھنا۔ اور دو
صفت۔ دہلی کی زبان۔
اور دو صفت تو ہنستے ہونندوں سے ملا نظریں
ایتر کرنگ کوئی پھینک کی بھی تو دور دیرہ
نگھٹنا مارنا: (دفع، دل و منہ و دم)
ناخن سے نوچنا، کھڑنا، ناخن گرانا۔ ناخنوں
سے کھوٹنا۔ اور دو صفت۔ عورتوں کی زبان۔
یا اس اس قدر ہون جینا ہوا دبال
نہ پر نگٹے مارے کبھی زچے سر کے بال اڑ گھڑی
قتل فیصل۔ اسی جگہ ہنے مارنا بھی کی کے
ساتھ مستعمل ہے۔
نگھرا: (دبکر اول و دوم) خانہ بدوش
خانہ دیوال، وہ جس کا گھر نہ ہو۔ اور دو صفت
عورتوں کی زبان۔ متردک۔
دیکھو اب خانہ خرابی مجھے بجائے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو ایتر

قتل فیصل۔ اب اس جگہ حوام اور عورتیں
 بے گھر اور بے گھر بولتی ہیں۔

جنگہ سیدھی کرنا :- محبت کی نظر ڈالنا
محبت کی نظر سے دیکھنا - اردو صرف فصیح و راجح
کی غصے کے مارے پھر اس نے نہ لگے یہ بھی
نہ کھڑکین کا ہو کہ پیار جو میں بدیا
گیں :- دفعہ اولیٰ دیلے سروں درخشا

بادشاہت سے مراد ہے۔ مہر بادشاہت
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مال و زور وافر و ختم مقام ہے
 مکن ہے نگیں بیل و علم ملا ہے
 فتور فیصل۔ زیر نگیں کی صورت سے جی
 بولتے ہیں۔

وہ مسالم محمد کے ذریعے ہیں
کہوں کیوں فقط تا جہاد میں
نہیں۔۔۔ عینہ، جہاد، رنگ۔ فارسی میں
نصیح، راج۔

ہم سا کوئی گناہ نام رانے میں نہ ہو گا۔
کم جو دو نکلیں جس پہ کھدے نام سارا ناسخ
نکلیں حرث غنائی - نگینہ لگتے۔ انکو خوش یہ
کنندہ جڑا اچانا۔ اردو دھرت۔ قریب مترادف
ع حالت یہ بھی درخت کا نگیں چڑھو امیں
نگینہ - بفتح اول دیات ہر دھرت
فتح چسا ہم نکلیں۔ برگ قیمتی پتھر مارحی
یا مٹر کانگ۔ اردو ذکر فیض و راح۔

نور کے حلقے یہ لا با زنگ یا قوتِ نفس
 یہ نگینہ تھا اسی نگشتروں کے واسطے عزیز و نضر
 مقبولِ فیض۔ اس کی جمع گئیے ادو نگینوں
 ہے۔

خوب ہند یہ گینے ہیں کہ اور باب نظر
مشی انگشتہ اہیں آنکھوں میں گھورتے ہیں بھر
سادہ ہیکل مرحومٹ ہے ابھی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نائیوں کی ہر سادی مکی و نول
نگینہ جڑنا :- انگوشی پر نگ نصب کرنا
نگوشی پر نگ جڑنا :- عاتقہ خاتمہ میں قمیہ جڑنا
دوسرے فصیح و راجح ۔

اس روز ویا ہو چلاں آکھ ہمارن
ایا باب انگوٹھی ہے ٹکینہ جو یہ جڑ جائے جلال
ٹکینہ سانا۔۔۔ میں بھردوں کو تو اس کے
منانے والا ٹکینہ بنے دو۔۔۔ اردو مذکر۔ راج
تعلیق فیصل۔ اس دینی ٹکینہ گر بھی کہتے ہیں
مل۔۔۔ راجہ فتح، راجہ نل جس نے چوسر
ویسا کی۔ (دندہ ہنست)

اسے تراکتے ہیں۔

ن کی کے دہاتیں ہیں گاتی
کمری کے کھیت میں ترائی

پلیس میں زانا ایسی ہی ہو جی۔ دفرنگ اثر
نوں کے نزدیک اس جگہ زائی ہونا بولتے
ہیں اور یہ زمین اور کاشتکاروں کی
اصطلاح ہے۔

نظا ہر سبب :- دیکرا دل و فتح چسارم
نیلا پن، نیلی رنگت۔ اور دھفت ٹوٹ
عوام اور عورتوں کی زبان۔

آج زہر علم، بھراں سے نیکے پانچے
تھی نگاہ تری بیار کے ناؤں میں صورت
تعل فیصل۔ اس جگہ۔ نیلا ہٹ۔ بھی
کھتے ہیں۔

نظائی :- طائے کا کام۔ صفائی۔

(نور لغت)

تعل فیصل۔ اس جگہ زائی زبانوں پر ہے۔
نلو :- کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے میں
پتیل یا کاغذ کا بنا ہوا نل۔ (نور لغت)

تعل فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں اب
اس جگہ کی کے ساتھ چونگلا سستل ہے۔
نلو :- آج جس سے دواچ پائے کے
سے میں ڈالتے ہیں۔ (نور لغت)

تعل فیصل۔ اس جگہ نکی زبانوں پر ہے۔
نلوائی :- نوانے کی اجرت۔ ہندی رنڈ
(نور لغت)

:- زبان ہے
اور سبب اثر
تعل فیصل۔ کسی صورت سے عام طور
سے سستل نہیں۔

نلو :- دیکرا دل داد مجول، مفت

بلا مزاحمت، صاف ہے لوت۔ خالص۔ اردو
صفت۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
اور ترک تیری آنکھوں پر عیاری ختم ہے
دوں نے کیا نلو ہزاروں ارٹے دل
قول فیصل۔ صاحب درشت اثر کھتے ہیں۔

اس لفظ نلو کے ہندی میں بہت سے
معنی ہیں مگر اردو میں اس کا خاص مفہوم
کسی خطرے یا زرخ میں گھر کر بال بیکار ہوئے
بغیر نکل آنا ہے حضرت نول نے مجمع مفہوم
کاتین کے بغیر اشارے سے من گرا حنا
شروع کر دیئے۔ مجھے امید ہے کہ مرقہ
شر پر میرے بیان کو وہ مفہوم کا اطلاق
ہوگا۔

نول پوری طرح تہق نہیں ہے

لیکن اب سبب کسی خطے میں یا زرخ میں گھر
کے بال بیکار ہوئے بغیر نکل آنا۔ کے معنی میں
عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے :- ایسے ہی

رے صوفی صافی ہو تو ذرا سا قہ چلے چلو نہ
بغلیں کیوں جھانکتے ہو جب جانیں گے نلو
کورے نکل آؤ۔ (فسانہ آند)

نلو :- بے مشقت۔ بے زحمت بے خرشتہ
اردو صفت عورتوں کی زبان۔ سزدک

سزدک جن سے قہ آگئی خواں
دم میں نلو چھن گئی تو او آپ کی دھک
نلو :- بے حد سے اور نقصان سے محفوظ
بے گزاف۔ بے آسیب۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔
لی نہ نرم میں اگر کسی کی آنکھ سے آنکھ

نلو :- تم کو بچائے گئی تمہاری شرم جلیل
نلو :- وہ روپیہ جو دیکر سے لے اور
اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو۔

سینے میں نقد دل کا می پانا نہیں تہ
وزد خا نلو گیا مال مار کے
(نور لغت)

تعل فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔
نلو الگ ہو جانا :- کورا بچ جانا۔
(نور لغت)

تعل فیصل۔ عورتیں نلو نکل آنا بولی ہیں
نلو بچنا :- کورا بچ جانا، صاف بچ جانا
کسی خطرے سے صاف بچ کے نکل آنا۔ اردو
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مگر وہ دے نواب داندھی
آدی ہے دونوں کو گھیر لیا وہ تو جیل خانہ
گئے بندہ نلو بپا۔ (فسانہ آند)

نلو چلا جانا :- بچ کے نکل جانا، کورا بچ
کے نکل جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
وہ نلو کو قتل کر کے جویں چلیے نلو :-

پلے سے ڈاک ہر گئی سحر دلی جی غارت
نلی :- چھوٹی نالی۔ بندوق کی نالی
(فرنگی آصفیہ)

تعل فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں ہے
بندوق کے لئے نالی یا نالی بولتے ہیں۔ جیسے
دونالی بندوق۔

نلی :- پٹیل کی ہڈی۔ ٹانگ کی ہڈی۔
اردو مؤنث، راج۔
تعل فیصل۔ عام طور سے اس کو نلی کی
ہڈی۔ گودے دانی ہڈی کہتے ہیں۔

5

نئی پتہ چھوڑ کر نال۔ یا باجھرنے کی میان تھی
(پور پھٹتا)

تو یہی اصل ہے۔ جہاں ہوں زبان ہے۔
 لی: یہ زکریا جرج سے خالی ہوئے ہیں۔
 دونوں بیمل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

جس کے خزانے ہیں۔ (خود ہفتا)

تو فیصلہ نہ کرتی۔ زبانی نہیں۔
 لکھی۔ چڑ پیار، سیاد، بھلیا ہندی

خبرکہ غورقوں کی زبان چورب کی زبان
دور است و در میان آصفیہ

نئے و حصار نما۔ اعصاب کا علان کر دے اور

ہو کہ پیڑ کی گئی آج دو گنا جتیاں

گرم پانی سے نئے دانتی نے جب دھوئے ہیں جاں
دفریٹاب اثر

تہوں نے بھی - سوڑوں کی زبان ہے۔
نک :- نادیدوں نے بعض قری و دروہیت و غیرہ

زردار کوپستان کیا ہے؟
زردار کوپستان کیا ہے؟

مرطوب بودن، میل، تری، رطوبت، خاک -
خاکی، مذکر -

چونکہ ان دنوں میں کچھ سیلاب بھی ہوئے ہیں کہ وہ
ہوئے ہیں اور ان دنوں میں بھی ہوئے ہیں

فصل یصل - صاحب فرنگ از فرنگتے ہیں کہ:

۱۰۔ آج حضرت جمالؑ وودان کے متبع میں
میرتہ نعم عبادت الہی کی ہے، اس کے متعلق پیشتر

ایک علوفہ دشمنوں کو چیکا ہوں یہاں سے مر مر جاتا
آرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نعم علیا بن - ادب الکاتب اشک
کے کیا مشنوں میں رقم طراز ہیں۔

جس اہل پیر و زکین کہنا صحیح نہیں ہے
اس عورت کو مر رہی تھی اور جسم مر رہا تھا۔

... کہ تو حقیقی قادیانی کے لئے فخر میں ہے۔
میں نے مرزا بسدک کے کل مریدوں کو اس سے۔

ما رشا از خوش عیار مت ذیستند که دست
او در دست راستش نگه دارد و با کمال

شہزاد نہیں آتا پھر کھنڈ کا.....

تو سناں ہو سکتا ہے۔ مٹی تو دمخت استغفار
نہیں رہتا کہہ رہے کہ۔۔۔ فارسی کے کلام

ست نم بمسرت ثابت ہوا ردک سر

نوائے نخبی و جدید ہندی زبان، رخنے اس کی
سندھ لکھنے کے لئے افسوس کیجئے کہ اس کے

فرمایے گا۔

در شش دین تراش نه گرد دهم

نہم ہمیں ترختری - دیامیں گزستے سے عباس

نیت پیکان ترا در دل خود گشته قرار
یگر در آسود گشته از زبیر کفر است

ولوں گشتہ میں عیسیٰ کی طرح تیرا چہرہ گا

• *Explain the importance of the*

پیارے علم کا اندراج ہے۔ نئی تری در طلبت و
بستی تو در طلب عمار است۔

ابا دہ دکی شاہیں یکے جن ورام ہیں ز
استقامت و سدا ہے

دل مت عکس مرق اودارے

ماقتنی ہے مال بہار و خزان باغ آتش
اکند زخے کہ خنجر سے لالہ زخم ہوا آتش

مشتوق شگدں ہر گران سے کم نہیں
وہاں کو ان کو کہ نہ حشر نہ عذاب

ہر داغ عامی مرا اس دامن تر سے ۔
جلو منہ سے کافور نہ پھوٹے کتا وفق

فانص محمد ميا دق اختر کا ترجمہ علی سلمہ

من مقرر علیہ قرار یا تحقیق را در اسناد خود

بکیں سے اس کا تھوڑا بہم نہ دیکھائے

یہ حضرت بلالؓ سے روایت ہے

کئے جب کہ میں نے ہم درمیان دوی ہو

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

یوسف که از یک سال حرف می شنید

چشم نم - چشم نم کی ترکیب سے

20

نہجگانہ :- دبا صفت، پچوں وقت
 نماز روزہ نماز صبح، عصر، مغرب، عشا
 کی نماز فارسی ٹوٹ، فصیح، راسخ
 نماز روزہ نماز پچگانہ کے ربا
 نماز وقت اللہ سے موقع، قدر کا
 قول فیصل، پچگانہ نماز کی ترکیب سے بھی
 ملتے ہیں جیسے تعلیم میں سوئی، سائنس میں بھی
 معلوم ہوں گے پچگانہ نماز بھی جماعت سے
 ہوتا ہے۔
 نماز توڑنا :- نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا
 عمل کرے جس سے نماز ٹوٹ جائے، نماز باطل
 کرے، اور دوسرے، فصیح، راسخ
 میرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی دروں
 نماز توڑنے کی نیت منہ دیک کر دیا
 نماز پچگانہ :- نماز تب وہ منہ دیکر سنتی
 نماز چھوڑنا نصف شب سے کے قبل نماز پچگانہ
 نماز پڑھی جاتی ہے اس کی گیارہ رکعتیں ہیں
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ
 نماز توڑنا :- نماز کا باطل ہو جانا، کوئی
 ایسا فعل واقع ہو جانا جس سے نماز باطل ہو جائے
 اور دوسرے، فصیح، راسخ
 محل صرف :- بڑے خواب آدمی جو تم نے نماز
 پڑھتے ہیں کہ کوئی کر دی کہ چاہی نماز ٹوٹ گئی
 نماز جانا :- نماز کا قضا ہونا، وقت نماز کا
 گزر جانا، اور دوسرے، فصیح، راسخ
 میری شب فراش پہ کیے میں خود ہے
 یارب غضب ہوا کہ نماز سحر گئی
 قول فیصل :- نماز چل جانا، یعنی قضا ہو جانا
 نماز باطل پر ہے۔

نماز جماعت :- نماز جو جماعت کے
 ساتھ پڑھی جائے، وہ نماز جو جماعت میں نماز
 کے پیچھے پڑھی جائے، فرادی کا عکس، فارسی
 ترکیب، صفت، فصیح، راسخ
 وہ ایک ایک شخص :- حضرت کی شفقتیں
 اب دیکھا نماز جماعت کی کثرت
 قول فیصل :- جماعت کی نماز جو کہتے ہیں
 نماز پچگانہ :- وہ مخصوص نماز جو نماز
 پچگانہ کے علاوہ جس کو پڑھی جاتی ہے جسے کی
 نماز، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ
 محل صرف :- شہر میں یہ جبرہ ہونی اور نماز
 کے بعد دیکھتے ہیں نماز جماعت مسجد کے صحن میں
 رکھی ہے۔
 نماز جنازہ :- دبا صفت، وہ نماز جو مرد
 کی مائیں پکڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں، فارسی
 ٹوٹ، فصیح، راسخ
 عین نماز جنازہ کے سرے لاش پر
 تمام قضا ہر دو نماز بیان ہونے والی تھی
 قول فیصل :- جنازہ کی نماز کی صورت سے بھی
 ملتے ہیں۔
 گورنگ ساتھ :- پڑھ کے جنازہ کی نماز
 فرض جو تھا سو کیا تم نے ادا میسے بعد نماز
 میں بڑ نمازیت، نیت کی نماز ہی ہوتی ہے
 نماز حاجت :- دبا صفت، وہ
 دو رکعت نماز جو کسی حاجت کے لئے پڑھی جائے
 فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راسخ
 محل صرف :- دو رکعت نماز حاجت پڑھا ہوا
 میں قربت الی اللہ اللہ اکبر
 قول فیصل :- یہ دو رکعت نماز حاجت ہوتی ہے۔

ہونے پر بھی پڑھتے ہیں، جیسے دو رکعت
 نماز حاجت مان لڑکا مر ہو جائے گا۔
 نماز ختم کرنا :- نماز تمام روزہ کی
 تکمیل کرنا، اور دوسرے، فصیح، راسخ
 نماز کے لئے تھر تھر سنگار دے جانا، عرب
 کرنے زیادہ نماز، روزہ کی نیت
 نماز خسوف :- دبا صفت، خسوف
 اور صرف :- وہ نماز جو چاند کی رکعت
 پڑھتے ہیں، فارسی ٹوٹ، فصیح، راسخ
 کربان :-
 قول فیصل :- اسیرے عرب ہیں کی نماز
 کہا ہے۔
 طاعت میں بہت درخشاں شہدوں
 پڑھا ہوں نماز میں گہن کی
 نماز تکبیر و خسوف کے بھی برتے ہیں
 نماز خفتن :- سوتے وقت کی نماز
 نماز کی نماز، فارسی ٹوٹ، مترادف
 محل صرف :- نماز خفتن پڑھ لیں گے، چلو
 پچھنی میں
 نماز خوف :- وہ نماز جو کربل میں پڑھ
 میں نماز حاجت وہ نماز کی پڑھنا ہے
 نماز کے لئے پڑھی جائے، فارسی ترکیب
 صفت، فصیح، راسخ
 نماز دیگر نماز گزرتے، عکس نماز، کرب
 کی نماز، فارسی ٹوٹ، مترادف
 قول فیصل :- ہم تو اسے سن کر سیرت
 نماز روزہ کرنا :- نماز پڑھ دو روزہ
 رکنا دیکھنا، احکام الہی پر عمل کرنا، اور
 صرف، عوام اور عورتوں کی روزہ

نماز روزے کے کا پابند :- وہ جو پابند نماز پڑھتا ہو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو و بھارت، عابد و زاہد پر بیگز اور دھرم، راج :-

محل صرت :- مرحوم کا یہ حال تھا کہ نماز روزے کے پابند تھے۔
قول فیصل :- تائیت کے لئے نماز روزے کی پابند زبانوں پر ہے۔

نماز سحری :- (باضافت) نماز صبح وہ دو رکعت نماز جو صبح صادق کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، اثرات، تفسیل الاستمال :-

اٹھتے جو نماز سحری پڑھنے کو سرور اٹھ بیٹھتے تھے ساتھ پیر کے علی اکبر اشرف نماز شنباضافت :- وہ مستحب نماز جو نصف شب کے نماز صبح تک پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان :-

یوں اٹھے زاہد و زید اور نماز شب کو حشر اشک آنکھوں میں اور شرمگاہ سے گزرتے ہوئے نماز شنباضافت :- (کھوار و شرمگاہ) نماز جو ماہ رمضان المبارک کی شبوں، کیسیوں اور تیسویں شب کو پڑھی جاتی ہے۔ فارسی صفت شبوں کی خاص اصطلاح :-

نماز شکر :- (باضافت) شکرانے کی نماز وہ نماز جو کسی بزرگے پورے ہونے پر بطور شکر پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج :-

نماز شکر پڑھی گئے کو سلام کیا

جو حکم مسجد کے کاشق کو چار سو آیا وزیر نماز صبح (باضافت) دو رکعت نماز جو صبح صادق سے سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے تک پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج :-

محل صرت :- کچھ رات باقی رہے انھیں نماز شب پڑھ کے دعا میں پڑھتی رہیں اور نماز صبح پڑھ کر قرآن کی تلاوت کو دعوت کا اہل قول فیصل، علم طہ کے صبح کی نماز زبانوں پر ہے۔ نماز ظہر :- (باضافت) وہ نماز جو وقت ظہر پڑھی جائے۔ ظہر کی نماز، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج :-

قول فیصل :- نماز ظہر کی ترکیب سے بھی شیعہ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جس سے نماز ظہر و عصر مراد ہوتی ہے۔

نماز عشاء :- وہ چار رکعت نماز جو بعد مغرب اور وقت عشاء پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج :-

نماز عصر :- (باضافت) عصر کی نماز، وہ نماز جو وقت عصر پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج :-

وقت نماز عصر :- اٹھ خدا ہواں آج اور سن و اکبر و بجاہ کی اذان عشق نماز عید :- (باضافت) وہ دو رکعت نماز جو عید الفطر کے دن ادا کی جائے۔ فارسی ترکیب صفت اثرات، فصیح، راج :-

قول فیصل :- اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ نماز عید الفطر بولتا ہے۔ عید الفطر اور عید الفصح کی نمازوں کے لئے نماز عیدین

ہوتے ہیں۔ یہ بھی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے نماز عید الفصح :- وہ نماز جو دس ذی الحجہ یعنی بقر عید کے دن پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان نماز فجر :- (باضافت) صبح کی نماز جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان :-

قول فیصل :- عام طور سے اس لفظ کا استعمال اہلسنت حضرات کرتے ہیں غیہ حضرات نماز صبح کی نماز قبیل ہوتا :- خدا کی نظر میں اس عبادت کا پسندیدہ ہونا، نماز کا شرف قبولیت پانا۔ اردو صرت، فصیح، راج :-

قول فیصل :- بصورت لفظی بھی بولتے ہیں۔ نماز قصر :- (باضافت) وہ نماز جو عامت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے اس میں چار رکعت کی جگہ صرت دو رکعت پڑھتے ہیں۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان :-

ہوتی نماز قصر یہاں کمر طہ ادا دعا میں ملکہ میں تھا لیکن عقیم تھا راج قول فیصل :- نماز قصر ہونا کی صورت سے بھی بولتے ہیں جیسے :- یہ شرعی مسئلہ کہ حالت سفر میں نماز قصر ہے۔

نماز قضا :- (باضافت) وہ نماز جو تھ ہوئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پورے ادا کی جائے۔ (نور الفت)

قول فیصل :- اس جگہ نماز قضا ہونا بولتے ہیں۔ جیسے تمھاری باتوں میں یا رہی نہیں

۱۔ ہماری نماز قضا ہوئی۔

نماز قضا کرنا :- وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا نماز کا وقت نہ دینا۔ اور دوسرے قبیحہ رائج۔

جب وہ تہہ میں ادا کرتے ہیں سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں قتل فیصل۔ نماز قضا کر دینا بھی بوجہ نہیں۔ جیسے تم نے آج اپنی باتوں میں ہماری نماز قضا کر دی اس کا گناہ تم پر پڑے گا۔ ہونا کے ساتھ بھی صحت ہے۔

مستی میں غرض اپنی رکوع و سجود ہے نیک بریکہ سے تو ہوگی قضا نماز بکری نماز قضا کرنا :- راجح است۔ وہ واجب نمازیں جو ادا ہونے سے رہ گئی ہوں۔ وہ نمازیں جو چھوٹ گئی ہوں۔ نمازیں ترکیب۔ صفت۔ رائج۔

نماز کا اجازہ :- نماز پڑھانے کی تحریر کی اجازت۔ وہ اجازت جو تحریری طور پر کسی ذمہ دار شریعہ پسند عالم عالم کی طرف سے نماز پڑھانے کے لئے دی جائے اور دو ترکیب۔ شیعوں کی اصطلاح قتل فیصل۔ اجازہ نماز کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے جناب تہذیب کی طائعات کرتے۔

ایک شاگرد صاحب اجازہ تھانہ پھیرا شاہراہ کا ہمراہ لائے دوسروں کا ہمارا نماز گاہ روزے کا :- وہ جو نماز پڑھتا ہو نہ روزہ رکھتا ہو۔ بے نماز نہ روزہ دار۔ اور ترکیب عوام اور جو تو سب کی زبان

محل صرف۔ کثرت نماز کا نہ روزے کا وقت جوئے شراب میں شکار تھا ہے۔

قول فیصل :- وہ نماز کا نہ روزہ کا بھی نہ ہوتا ہے۔

نماز کرنا :- نماز پڑھنا۔ اور صرف ہر روز کرتے ہیں ہم نمازیت پر سر جھکا نا نہیں سلام نہیں دینا کرتے۔

ہم جانتے نہیں ہیں اسلئے دیکھا ہے کہ جب حیرت سے وہ ابرو ادا کر دے۔ نماز پڑھنا

نماز کسوف :- دافانیت۔ وہ نماز جو سورج کے ٹھہرنے پر پڑے وقت بڑی جاتی ہے نماز تک صفت یلیانہ طبع کی زبان

زاہد پڑھتے نماز کسوف و حیون کی رخصت پر جو گیسو کعبہ نشان سے نماز کو کے روزے کے گلے پڑے۔

ایک کام سے بچا چھڑانا چاہا دوسرا کام سے پڑا۔ ایک مصیبت سے نجات دیا ہی بددستی میں بچیں گے۔ رد و دخل عوام اور جو تو سب کی زبان۔

قول فیصل :- اسی جیسے نماز بختوانے لگے پڑے روزے بھی۔ بانوں پر ہے۔

نماز کے ارکان سر کن دھیرے جس کے ترک کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور دوسرے قبیحہ رائج۔ قول فیصل۔ نماز کے کن پانچ ہیں پے تکبیر الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیر الاحرام تیسرے قیام منہل بدو کا یعنی قیام سے کوع میں جانا چوتھے رکعت پانچویں ان کو اہیات کہتے ہیں اہیات غیر کہتے ہیں اگر نماز رک گیا تو نماز باطل ہو دوسرا پھر رکعتیں تو نماز باطل نہیں ہے بلکہ اگر نمازیں دو سجود سے سہو کے کرے۔

نماز کی چوکی :- کھادی، پتھر یا سنگ مرمر کی بنی ہوئی چوکی جو صرف نماز پڑھنے کے لئے ہی استعمال ہو۔ اور دو سوٹ۔ رائج۔

محل صرف۔ حسب مرضی خاتمہ صحت کے ایک گوشے میں پینک بچھا۔ پینک کے پاس نماز کی چوکی بچائی گئی۔ (دو سوٹ کا ہمارا) نماز کی عادت ہونا :- نماز پڑھنے کی عادت ہونا۔ نماز پڑھنے کا درد ہونا۔ یا باندی نماز پڑھنا۔ اور دو سوٹ۔ رائج۔

نماز کی نیت :- نیت نماز، نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہونے کے بعد نیت اور تکبیر الاحرام کے بعد میں ہر نماز میں تلاوت نماز دو یا چار رکعت پڑھنا خوب واجب قرینہ الی اللہ۔ اور دوہ رائج۔

قول فیصل :- اس کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً صبح کی نماز کے ارادے سے کوئی کھڑا ہو تو وہ نیت کرے گا کہ میں صبح کی نماز پڑھنا ہوں اور رکعت واجب قرینہ الی اللہ اور یہ کہ کہ وہ الشاکیر کہے کہ وہوں ہاتھ اٹھا کر کانوں تک لے جائے گا اور پھر گراوے گا کہ نماز کے ساتھ صرف ہے۔

نماز گزار :- (بہت بڑا) نماز گزار کرنے والا یا باندی سے نماز پڑھنے والا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار حلال چیز کو کھانے کوئی خواب کرے

قول فیصل :- اور دو جمع نماز گزاروں ہے۔

چکھے خدا نماز گزاروں میں سب کا نام انیس

نمائش : دستم اول (کسر چہارم) دکھو
جود بود ذی بزرگاری - خساری و برکت
نصیح راج

ہستی اپنی جاب کی سی ہے
نماش سراب کی سی ہے
ف فیصل - اس کے ایک سنی ترین
کے بھی ہیں۔ جیسے ایں چیزوں کی اکثریت
نہایت اور اپنی چیزوں پر یا کردن ہیں
بہترین ت کے رکھتے تھے۔

قدیم سرود ہرمدان اودھ
نمائش : دوہرہ و عیب خیز جبر
و کدے کے - کدے کے - کدے کے
ایک قسم کی خصلتیں دکھائی جائیں۔
دوہرہ و کدے کے

مول سید ناگورن - من اور گائے
ماش حریفہ میں ہوئی تھی اور نماش
انھوں نے تھے اور سارے ملک میں تھے۔

قدیم سرود ہرمدان اودھ
حول فیصل : آگاہی ہوئی میرا دین
شہرہ و کدے کے

نمائش گاہ : وہ ملک جو ان صفت
خوب کا بہرہ و عیب کی بدلتا گاہ
و ایں موت نصیح راج

محل صاف - جو کہ خود بھی خدائی اور معانی
خداں تھے۔ کہا۔ نواب بہنے جو ستر کلکتہ کی
نمائش گاہ میں بھی تھے وہ قریب نہیں تھے
دیر کسار

نمائش ہونا : دکھاوا ہونا - ہرمدان
دکھاوا ہونا - اودھ و کدے کے نصیح راج

من صرف - جاوید کے کھاتے اور
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش ہوتی تھی۔

قدیم سرود ہرمدان اودھ
نمائش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

قدیم سرود ہرمدان اودھ
نمائش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے
نماش : کدے کے کدے کے کدے کے

نمبر بڑے یا گاری رسالہ، وہ رسالہ جو کسی سر پرست کے لئے کسی اخبار یا ادارے کی طرف سے ملے اور اس میں اس شخص کے لئے میں مضامین اور نظمیں ہوں۔ اگر یہی مذکور۔ راج۔

عہد نگارش میں ہے ہر چیز کے اندر نمبر ایک۔ کیا عجیب ہے جو نکلا ہے۔ ہمبر نمبر بڑا ہونا نمبر بڑا ہونا۔ دیکھنا۔ سبقت ہونا اور دوسرے۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ شراوت میں تھا ہاں ہمبر سے بڑھ گیا ہے۔

محل فیصل۔ نمبر بڑھا ہوا ہونا کی ترکیب سے کیا متعلق ہے۔ جیسے یوں تو سب طرح دار عقیم اگر آسمان جاہ اور جانی بیگم کا نمبر بڑھا ہوا تھا۔ یہ سب کو بات بات میں جھپاتی ہیں۔

نمبر پانا۔ نمبر حاصل کرنا کی دیکھنا کے پرچے میں مقیم نمبر میں سے حسب لیاقت نمبر حاصل کرنا۔ اردو صرف۔ راج۔ محل صرف۔ ہمارے بڑے، شراوت سے اگر کسی کے پرچے میں سے نمبر پائے ہیں۔

نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے سے سبقت لے جانا۔ نمبر لپٹا۔ اردو صرف۔ راج۔

سر پرست چڑھنا ہے پتا ہے یہ مرد کلاہ مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے تو نمبر ہمبر نمبر دار۔ دیباچوں میں۔ یہ نمبروں کے دور میں لکھا ہے بڑا ایک ہمارے دور ہوتا

تھا جو خود بھی ایک قسم کا زمینہ اور ہوتا تھا اردو مذکور۔ قلیل الاستعمال۔

محل فیصل۔ اسی کو ہمدار بھی کہتے تھے جیل کی اصطلاح میں پرانے قیدیوں میں ایک ہمدار ہوتا ہے جو جیل کے دوسرے قیدیوں کی نگہ رانی اور دیگر بھال کرتا ہے۔

نمبر دو کا پیسہ۔ وہاں جو بازو لپٹا سے نہ اصل کیا گیا ہو۔ وہ رقم جو گورنمنٹ کے عہدہ ہائیکس سے بچنے کے لئے لائی جاتی اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل فیصل۔ نمبر دو کا دھندا۔ نمبر دو کا پیسہ۔ دو نمبر کا دھندا بھی عوام بولتے ہیں نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر ممکن کا مفروضہ نمبروں میں سے امتحان دینے والے کو نمبر دینا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ ہم کو ممکن ہے اردو کے پرچے میں سو میں پتچا ہی نمبر دیتے ہیں۔ محل فیصل۔ نمبر ڈالنا۔ ترتیب دینا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا کوئی مفروضہ یا زمینہ ہر علامت کے بطور کسی شے پر ڈالنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محاسبہ۔ اردو سے ترتیب، ترتیب سے۔ شمار کے حساب سے۔ اردو صرف۔ راج۔ محل صرف۔ راج۔ راج۔ راج۔ راج۔ راج۔

نمبر شمار۔ عدد شمار، گنتی کا عدد۔ میری نمبر اردو ترکیب راج۔ محل صرف۔ ہمارے ہاں نمبر شمار دیکھو۔

نمبر لانا۔ نمبر حاصل کرنا۔ نمبر پانا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ کم سے کم اس میں پاس ہونے ہمبر کے نمبر سے آؤ باقی پھر دیکھا جائے گا۔ محل فیصل۔ نمبر ملنا۔ ملنا ہونا ہے۔

نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے نمبر دینا۔ اردو صرف۔ راج۔

نمبر لگنا۔ ترتیب دینا ہونا ترتیب دار ہونا۔ اردو صرف۔ راج۔

نمبر لگنا۔ بار بار ہونا۔ نوٹ ہونا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ سب کی شادی ہو گئی ہے اب ہمارا ہی نمبر لگتا ہے۔ نمبر کے جانا۔ آئے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارا اردو کا ادب کی امتحان میں سب سے نمبر لے گیا۔

نمبر دار۔ اردو سے نمبر۔ اردو سے ترتیب، بالترتیب نمبر کے حساب سے۔ اردو ترکیب، راج۔

محل صرف۔ جس جس کا جیسا، اعتقاد ہو نمبر دار ترتیب دے دیکھو۔ (دراپار کی) نمبروں میں شمار ہونا۔ گنتی میں ہونا گنے جانے کے لائق ہونا (بازار) مشہور۔ معروف ہونا کسی فن کے مشہور اور مقصد دگان میں شمار ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں پڑتے

نکاح حشی۔ ایک رسم کا نام جس میں
برائے کے دل لڑکی کی سسرال سے کھانا
آتا ہے اس کو کہتے ہیں۔ اودو۔ راج

قول فیصل۔ نکاح حشی کے جواب میں رخصتی
کے دنت رز کی کے ساتھ جو کھانا لڑکے کے گھر
جاتا ہے اس کو بہوڑا و بیع ادو۔ دادا بہو
کہتے ہیں۔ عام طور سے بہوڑے کا کھانا
کہتے ہیں۔

نکاح چکھانا۔ نکاح کے فائدہ سے

آکر ہوتا ہے۔ نکاح پڑنا ہونی کسی چیز کا چکنا

بازا آتھوڑا کھانا۔ اودو۔ راج

چکھانے کے ذریعہ اپنے نکاح آتھتے ہیں

زبان کو سڑا۔ مقدور حلال دیا آتش

نکاح چکھنا۔ آب و نکاح دیکھا۔ جو

ایمان آکر پکار ہے ہوں ذرا سا اس میں سے

سے رکھنا تاکہ کسی بیشی نکاح کہ سلوم ہو۔

اور دھرت۔ فیصل۔ راج

مردوب طبع کیوں نہ ہو یہی چٹک لہذا

چکھا تو حسن کا ہے نقاب نکاح لہذا آتش

نکاح چکھنا۔ دیکھ کر چارم پہ ہوتا

نکاح کو کھانا۔ چیریں بھر بھرانا پس اس نکاح

ڈالنا۔ اودو۔ راج

محل صحت۔ دال میں اگر نکاح کم ہوتا تو اس سے

چھڑک لو تیار سے صحت میں ٹھیک ہے۔

نکاح چھڑک کے کچھ ساغر شراب دیا جلاں

قول فیصل۔ اسی جگہ جیل پر نکاح چھڑکنا

کئے پر نکاح چھڑکنا۔ زخم پر نکاح چھڑکنا بھی

زبانوں پر ہے۔

جب ہمارے نکاح زخم پر چھڑکے کوئی

زبان وہ صفت کا ایسا ہے نکاح کس کا

نکاح سرام۔ ناشکرا، محسن کش۔

شخص جو کسی کے عرض بدی کرے۔ وہ جو اپنے

آقا کا برخواہ ہو۔ بے وفا۔ بے مروت، حق

ناکاس۔ ناری صفت۔ فیصل۔ راج

محل صحت۔ تمام ادا لیاں وہ اندر کے

گئے کسی کے منہ سے بات نہ نکلی آپس میں کہہ

رہتے تھے کہ دیکھ اس نکاح حرام نے غضب

کی سسر بے شہنشاہ پر نگاہ بد ڈالی دھرم ہوش

نکاح حرامی۔ ناشکری۔ بے وفائی

بے مروت۔ کسی کی قابازی۔ ناری مروت

فیصل۔ راج

محل صحت۔ لاڈو۔ حضور یہ سب اہل

کی نکاح حرامی ہے۔ یہی دھرم کو بدنام کر دیتا

ہے۔ (سیر کہار)

نکاح حلال۔ احسان مند ہونے کا

حق شناس۔ حق نکاح ادا کرنے والا، آقا

کا خیر خواہ۔ ناری صفت۔ فیصل۔ راج

محل صحت۔ کہن سال نکاح حلال بیچ پر کر

باتوں میں کام نکالیں گے۔ (دربار اکبری)

نکاح حلالی۔ خیر خواہی۔ شکر گزاری

آقا کی طرف سے حق نکاح ادا کرنا۔ ناری

نکاح۔ فیصل۔ راج

نکاح حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی

خیر خواہی کرنا۔ حق نکاح ادا کرنا۔ اودو۔ راج

فیصل۔ راج

نکاح خوار۔ غلام، خانہ زاد، ملازم

نکر۔ نکاح پر درود ناری صفت۔ فیصل۔ راج

تند خن شہ بکس دے یاد ہے تو

سوج دس کے بڑوں کا نکاح ناری ہے تو

قول فیصل۔ اس کی اودو جمع نکاح خواروں

سے اودو ناری جمع نکاح خواران ہے۔

گھنگو کرتے ہو کیا اپنے نکاح خواروں کے تیز

نوں نکاح کھانا نہیں جاتا ہی بیارے

جیسے۔ چند روز وہ کر اس کا اور نکاح

خواران قدیم کا رنگ دیکھیں گا یوں دنا

نیاؤں کا توجہ مرنے والے کا ملا جاؤں گا

داخلی ضابطہ طہ۔ (دربار اکبری)

حق نکاح ادا کرنے کے معنی میں نکاح

خاری بھی ہوتے ہیں۔

نکاح خوردن و نکاح دان شکستن

نکاح کھانا۔ نکاح توڑنا۔ محسن کتنی کرنا جس

سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا جس

ہانڈی میں کھانا اسی میں چھید کرنا۔ ناری

مثل۔ تعلیماتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ کھنہ کے عوام اور عورتیں

اس جگہ جس تھالی میں کھانا اسی میں چھید

کرنا ہوتی ہیں۔

نکاح ان۔ وہ طرف جس میں مسلم

پس اس نکاح رکھتے ہیں۔ نکاح رکھنے کا برتن

ناری مذکر۔ راج

تو نے خود باز ہیں جو اسے کان چٹا پٹا

زخم ہر اک تیر زخمی کا نکاح ہو گیا

نکدانی :- نک کا ظرف . نک کی نگینا

وہ چیز انقبض جس میں پسا ہوا نک رکھتے ہیں . اردو گوشت ، رائج

نک زار ، نک سار :- نک پیدا ہونے کی جگہ ، نک کی جھیل ، نک کی کھان ذریعہ نہ کر . (نور اللفظ)

قول فیصل . عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نکا س زہر کر دینا :- بہت نک وال دینا ، نک . ترک کرنا . اردو صرف عام اور خود توں کی زبان

نک زہر بلبل تلخ ، نک زہریم بہت نک ہونا ، نک کی چیز میں نک بہت تیز ہونا اردو صرف سوام اور خود توں کی زبان . قول فیصل . عام طور سے بفتح . وہم سے نک جس سرت بلبل ہرنا بھی بولتی ہے . جیسے کہ نک میں نک جاتا ہے .

نک زہر ہو جانا :- کھانے میں نک بہت سر ہو جانا . اردو صرف . خود توں کی زبان

نک سرت :- کوئی کہتا ہے کہ دال میں نک نہ ہو گیا ہے . (مرآۃ العروس)

نک زیادہ ہونا :- نک کا مقدار سے بڑھ جانا . طعام وغیرہ ب نک بڑھ جانا . نک تیز ہو جانا . اردو صرف . رائج . عمل سے نک ذرا نک زیادہ ہو گیا یا کھلنا رہ گیا . (ترتیب النسخ)

نک سود :- وہ چیز جس پر نک چھڑکا گیا ہو . فارسی . صفت کتاب غنت دل میرے نک سود بہت ہیں

نکدانی :- نک کا ظرف . نک کی نگینا (نور اللفظ)

قول فیصل . عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نک سے نک ہونا :- نکین ہونا لطیف ہونا . پشماربہ دار اور چٹ ہے ہونا . اردو نکادہ . فصیح ، رائج

نک تیز ہونا :- دوہلی ، (نور اللفظ) نک کا اثر :- وہ اثر جو کسی کی دلی ہوش روڈی کھانے سے ہو . نک کا رد عمل ، احسان کا رد عمل . اردو ترکیب . رائج

نک کا پاس :- کسی کی دلی ہوش روڈی کھانے کا کھانا کسی کے احسان کا کھانا پاس اردو ترکیب . رائج

نک کا پاس :- کسی کی دلی ہوش روڈی کھانے کا کھانا کسی کے احسان کا کھانا پاس اردو ترکیب . رائج

نک کا دھیل :- (بیانے بھول) مسلم نک ، جا ہوا نک . اردو مذکور رائج نک کا سہارا :- ذرا سا سہارا . رزق کا تھوڑا سا آسرا اردو صرف ، دلیل الاستعمال

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

نک کا شور ہونا :- حن کا شہرہ

اردو نوشتہ رائج

نک کی کنکری حرام ہونا :-
بائیں ناک سے ہونا نک کی کنکری حرام ہونا :-
اردو نوشتہ - عورتوں کی زبان -

(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں
نک کی کنکری کا سہارا :-
لکھنؤ سے رزق کا سہارا - اردو عورت
عورتوں کی زبان تحلیل الاستمالی -

برابر نہیں لہت گے دریا بہ بہار ہے
سیت ہے نک کی کنکری کا تو سہارا ہے جانا

نک کی کنکری کا شر سزا نہ ہونا
ادنی احسان نہ ہونا - کسی کا ذرہ برابر
احسان نہ ہونا - کسی کا بالکل ممنون احسان
نہ ہونا - اردو عورت - عورتوں کی خام زبان
محل صراف - میں ان کی باتیں کیوں سنوں
وہ بڑے ہوں گے تو اپنے گھر کے میں تو ان
کی ایک نک کی کنکری کی بھی شرمندہ نہیں -
نک کی مار بڑنا :- نکسرا کی سزا
لنا - نک پھوٹ پھوٹ کر نکلتا -

(نور اللغات)

قول بیرون اہل کھنڈ نہیں رہتے -
نک لاہوری (نک) ایک قسم کا نک
جولہ ہوس پیدا ہوتا ہے - فارسی ترکیب
صفت رائج

نک مریج چھڑکنا :- دکانیہ
کمال انیادینا - بہت کلیف دہ باتیں
کرنا - اردو عورت - عوام اور عورتوں
کی زبان -

دل پر مریج چھڑک کے نک مریج پارنے
جو ہے کسی مریج کبیرہ گلاب کا
تو فیصل - جسے پر پائے پر نک مریج
چھڑکا زیادہ مستحق ہے - مریج دیکر
اول درجہ دوم

نک مریج لگانا :- مریج دار کرنا
چھڑا رہے دار بنانا - لذیذ اور پرذا لقمہ
بنانا -

کی نک مریج کا تاپے کیا بول کر
تیرا رخسار لیخ اور تراش اے شوخ
(نور اللغات)

قول فیصل - اب ان معنوں میں عام طور
سے مستعمل نہیں ہے -

نک مریج لگانا :- مریج کرنا
بات بڑھا کر بیان کرنا - حاشیہ چلا جانا
اردو عورت - عوام اور عورتوں کی زبان
تحلیل الاستمالی -

قول فیصل - نک مریج لگا کے بیان کرنا
زبانوں پر زیادہ ہے -

نک مریج لگانا :- چھڑکنا - جلا جانا
بھڑکانا - آسانا - جلے کو جلا نا -

(نقشہ) - جلے کو جلائیے گے نک مریج
لگائیں گے - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نک مریج لگنا :- تن بدن میں
آگ لگانا - نام سننے ہی کمال نفرت کے
سبب چراغ پا ہو جانا - جل جانا - اردو
عورت - تحلیل الاستمالی -
محل صراف - لاڈو - لڑھکھڑکے

کی باتیں کا - بے کونکائیں دُورن کے نام
ہیں یہ کی نک مریج لگتا ہے (میر کبیر)
نک نہ ہونا :- راحت نہ ہونا - چہرے
پر سلواپن - ہونا - اردو عورت - فصیح رائج
یوسف - نہ ہونا کوئی زور نک نہ تھا
پھر کیا مر جو حسن میں اس کے ہمت تھا
نک بولی - دیکر دل سب کے دہشت کا
اردو نوشتہ رائج

قول فیصل - اس کی جہ نک بولی اور کھنڈوں
سے - سی جگہ میو کی بھی شش ہے

نک بولی ہونا :- (عکس ہفتہ) نک
کا بہت زیادہ ہو جانا - کھانے وغیرہ میں نک
بہت تیز ہو جانا - اردو عورت - فصیح لفظ
کی زبان -

قول فیصل - عوام بفتح ہفتہ بولتے ہیں -
نک ہونا :- شوخی کلام کا سلف ہونا
یہ حسی ہونا - لطیف ہونا - لیج ہونا - اردو
عورت - تحلیل الاستمالی

تنبہ بنبہ دھل میں ہے
نک شور زار دھل میں ہے

قول فیصل - سلواپن ہونا - راحت ہونا کے
معنوں پر بھی بولتے ہیں جو فصیح رائج ہے
جو نک تہ میں ہے نہاں اس میں
بر کیوں - پھینکا ہو رنگ مرنے کا
مہین - (فتح اول دوم) نک سے
سبب - چھڑکنا - نک آلودہ - نک پڑ ہونا
سون - فارسی صفت - فصیح رائج

محل صراف - اردو عورت میں دستہ فہم
یہ نکین اور میٹھ کل ستر ستر کے چاٹ لے -
(قدیم ہندو ہندوستان - دھرم)

و بدست بر رویه کو خوابت من
موتی فیض یرسم صورت کی جھلک ہے نہ منور
جو بدست کی تزکیہ جی پوسے ہیں یہ بھی منور
لکھی مستطاب

میرا
منو و مونا بہ دکھائی دینا یہ صبر مجبور چاہیے
گناہ الجبار ہوتا اور دم مرت قلیل الاستغفار
عمر کے قطرے اکھڑیں ہی جا از خود
ہوتے سب لوگ وہاں سے بخور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہر ایک سے فرد کی، جس سے فردیت
موجود ہے وہی جو عظیم الوجود ہے

محمود ہوتا ہے شہرت ہوتا ہے اعلان ہوتا ہے
 نام ہوتا ہے نامی ہوتا ہے رند ہوتا ہے
 سخن سے نہ جانتا کہ جو ہوتا ہے
 ہوتا ہے کہ ہوتا ہے ہوتا ہے
 محمود ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے
 ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے

کتاب ہے ابرہہ کی دودھوں کی کتاب۔
 عربیہ فاسٹاروں سے تیج جہاں کا کوئی
 نسخہ کیس :- سودا کا نامی ابرہہ

از جنات شامی سے سوئی کی سوئی
 لے آئے۔ اب انکار ہو گیا
 خود تیرے ہاتھ لٹکا کر گھر جانے
 کے رعب ناسر رہا
 بدحوہ۔ نقیوں کی موزیہ کے آگے

برہم بھی تو ایراؤن گناہ نہیں ہے
وہ عزت

قول فیصل۔ اب اس صورت سے مترکب۔
 مکر کرنا۔ اٹکا اڑھنا، روئید، ہونا، اور
 بے فہم رہنا۔

شہر سے دل میل کو ہو کرتے ہیں ۔
 کہ اب یہی شجر گلِ حوضِ زیتون ہے
 کہ پہلے تھے "موتے" کے سطور چور لکھتے
 کہ اب یہی شجرِ آستانہ غریبِ ترکیب و صنعت
 ہے ، روایتِ سچ ۔

محلِ صرٹ، زبان کی خامیاں نہ صرٹ اسی
سبکدوش میں باگہ نشینی کے ہر جسے میں وجود
... دوتہ چند اشعار درج دیلئے بات میں
(مباحثہ گلزارِ نسیم)

نمودند: در بطن اذن، دو مصلح است. او در
بطن اذن را از پرده، و در پرده را از
واسطه آئینه، باقی، ناری، مذکر.

جس نے ہمارے دل کا زخم دکھا دیا۔
اس آئینے کو خاک میں اس نے ملا دیا۔
(روحِ حسرت)

قتول فیصلہ - صاحب تبارس الاغلا دکتے ہیں،
نوز بنتین در اصل نوون (بعض) دکان
بنا، دیکھا، دگھلا تاے نووہ بعض کا قول ہے
نوز رب ہے نون حاصل محصور نوون اور

اے بہت سے مٹی، لٹائی، شکر، انگو، بدھیر
دھڑل جائے۔ عقل نہتہ، ذریعہ نہتہ۔ ری
وہیاب اسات خونہ عرب خونہ کے ہوا
پر، عینائش - عرب عینائش و فز - در
انوار ج، قادیسی خودہ (خونہ) کا عرب میں

حاصل تھا جس سے وہ لوگ جس میں وہ تھے
 سمجھتے تھے کہ ان کے لئے یہ تھا کہ وہ
 خود ہی وہ تھے کہ وہ وہ تھے کہ وہ
 تھے

عبارت خود می باشد. از طرف دیگر این دو کلمه در
 این کتب
 نمونه است. از آثار قشربل و ...
 دیگر نسخ را
 تصحیف می باشد. در این صورت که
 نمونه تیار می باشد. ...

[illegible]

گھر سے باہر نکل کر آئے۔
 اقربا سے مل کر ان کے حال سے
 مشورہ کر کے ان کے پاس آئے۔

س که یک خانه کهنه در میان شمع و شمع
می درخت تا و تنگ ده خود ای تاش
سور و کربس کوه روزه سوزی

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی
 صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی
 صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی
 صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی صاحب دہلوی

نقد و بررسی: این کتاب از یک مجموعه است که در آن به بررسی و نقد آثار و افکار مشهوران و متفکران غربی پرداخته شده است. این کتاب به زبان فارسی نوشته شده و به صورت یک کتاب چاپ شده است.

عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ نہت کے لیے سو ہی بولتے ہیں۔

ناند بولی۔ میں بڑی طرح دار اور حاضر جواب عورت ہوں، من نے کہا جی حضور میں کس سر سے کیا کوئی غریبی کہتے ہیں یہ بی ادب ہیں۔ (سیر لیسار)

منوہونا۔ روئیدہ سو، آگ، بڑھا، دو۔ رت۔ (فیض، راج)

نخط کی بولی بوسہ سوس کا کون پاتے ہیں۔ چارک بر خستہ کت۔ چوچہ کبھی کبھی لکھی۔ زری۔ روت۔ کت۔ رت۔ (فیض، راج)

نمیسقہ۔ (دستِ اہل واثِ عروت) خط نامہ نوشتہ عربی مذکر (دور الفت)

قول فیصل۔ تعلیمات طبعہ بیضا، ایقہ کی تراب سے تقریباً استمال کر۔

نشا۔ زانی، مال کی باں اور دولت و رک قول فیصل۔ اسی مکہ نشا کی بھی دونوں پر ہے نشا۔ جھوٹا، ٹھکسا کو جاک، کونہ قات، بوسہ، ننھا، ہنڈن صفت مذکر دہلی کی زبان۔

نکھ کو کو یہ دوسے بہت ہی سننے اور چھو۔ پھر نے سلوم ہوتے ہیں (نہات لکشی) دور الفت، مرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ تائیت کے لیے ہی۔ ہوں یہ کہ اس محل پر اہل لکھ سنھا اور سنھی بولتے ہیں نشا۔ بیکہ، نادان، ناگجھ۔ اور صفت دہلی کی زبان۔

نشا، پچہ۔ ننا چھنوا۔ (دنا بہ، بھر)

بھولا، سیدھا مرنگ کے لیے نئی پچہ، صفت مذکر عورتوں کی زبان۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھو کی عورتیں اس جگہ ننھا بیکہ، سنھا، پھنوا، پتی میں۔

نشا ہنٹا۔ (نجان بنانا، دانت ہنٹا، پچہ ننھا بھولا اور اکان بننا، اور صرف دہلی کی زبان۔

دل کے حال تیرا ناوٹ ہو گیا ہے نشا بننا، چار میں کچھ نہیں بگھتا عروت قول فیصل۔ لکھو میں اس جگہ نشا بننا، ننھا بننا بولتے ہیں۔

نشا بھولا۔ نادان، کم عقل، صفت (دور الفت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نشا سا۔ چھڑا سا، نہایت چھوٹا، چھوٹا اور بوزوں، صفت۔

خیرات کی جو چارہ رچا دو دھو کر۔ اس کے مازد کا دھنا سا، دھلا تو پڑا نشا (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھو اس جگہ ننھا سا اور بصورت تائیت ننھی سی بولتے ہیں۔ نشا سا جیوڑا۔ بیکے کے لیے سننے ہے عورتوں کی زبان۔

نشا سا۔ جیوڑا مری پتی کا دہل جائے (نام۔ نوڈرٹی ہے جو جو سے زیادہ دور سنھا) قول فیصل۔ جو صاحب کا شہر مثال میں تحریف کے ساتھ دیا ہے لکھو نے ننھا سا جیوڑا کہا ہے لیکن اب لکھو میں

اس صورت سے بھی ہیں بولتے۔

نشا سا کیسی اور۔ چھڑا سا علیا، ناک اور ناتوان دل (دنا پتہ، بیکے کا دل)

یہ مردن نہ مری لکشی پہ آئے دنیا۔ ان کا تشا سا کلیجہ نہ دہلی حاشے کہیں (دور الفت) (مرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھو۔ ننھا سا کایا بولتے ہیں۔

نشا سا سنھ گز بھر کی زبان۔ بیکہ جھوٹا سنھ بڑی بات۔ شل۔

(فقر) نہیں فیروں کی باتوں میں جس سے کایا حق وصل ہے، اس سے شل ہے نشا سنھ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے، اس جگہ لکھو کی عورتیں اور عوام جھوٹا سنھ بڑی بات ہی بولتے ہیں۔

نشا کا تشا۔ (دنا پتہ، کمالی جزو ہونا کمالی کفایت شکاری کا کنا یہ۔

(مقرر) تم تو یہاں سا کا تھی ہو کہ پانچویں میں تمہارا سار کا ج ہو، لے گا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔

نشا کا تشا۔ (دنا پتہ، حیدر خان کونا) شا کا تو نہ جان صاحب تم اس کو کس رشتے سے ملایا ہیں

(دور الفت)

قول فیصل۔ صاحب مرنگ، آری کہیں کہ بہت سنھ دیوان میں حاشے حاشے ننھا لکھ ہے، عدہ براہی ننھا کا تشا جیوڑا اور

رہا اور معنی میں عریاں رہا۔ کل شنگا
کہ وہ سنی جو صاحب نودا لعل نے لکھے ہیں
شنگا بوجا سب اوسچا :- بھرہ اور
بے سراہ سب سے زیادہ بے فکر ہوتا ہے۔
دعا و رات مہندستان

قول فیصل :- عام طور سے نہیں
شنگا بھوکا :- انتہائی سلسلہ اور خرب
ایسا غریب جس کے پاس نہ کچھ کھانے کو ہونے
کو۔ اور وہ صفت، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صفت :- لیکن آپ کے زیر سایہ ہم غریب
بھی پڑے ہیں تو خدا شنگا بھوکا نہیں رکھتا۔
دعائے اللہ

شنگا پھر :- سربا چیز بڑھو :- کہہ رہے تھے
غزمت کا :- اور وہ صفت جس میں اور کج
آپ کا بندہ اور پھر دن شنگا
آپ کا نوکر اور کھانوں ادھار عاب
شنگا جھوڑی دینا :- تاشی دینا۔
اور وہ صفت :- عوام کی زبان :-

شنگا دھڑنگا، شنگا شنگا :- بائوں گے
عریاں در نہ اس سنی میں ڈاک ہے عریاں گے
شنگا شنگا بھی سستوں نہ مانتا شنگا دھڑنگی
شنگا شنگا :- صفت ذکر :- (ذہانت)
قول فیصل :- صاحب فریب اگر لکھے ہیں
کہ :- لکھو میں عورتیں شنگا دھڑنگی ہی
ہوتی ہیں :-

لیکن مولوں کے نزدیک شنگا دھڑنگا
اور تانیت کے لئے شنگی دھڑنگی بھی زبانوں
پر ہے :- شنگا شنگا یا شنگی شنگی زبانوں پر
بالکل نہیں ہے :-

شنگا کرنا :- برہنہ کرنا، کپڑے اتار لینا، بھوکا
کرنا :- اور وہ صفت، راج
کہ شنگا اس نے سر ڈھانکا اور دہشتی مرا
کشتیاں بڑھ کے میں نے کچھ بار ہاتھ دھوئے
قول فیصل :- کر دینا کے ساتھ بھی صفت ہے :-

شنگا کھڑا اجاڑ میں ہے کوئی کپڑے
یعنی غفلت کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا، کھات ان
منوں فیصل :- کھنوی یہ زبان نہیں ہے :-
شنگا کھلا :- رفیع اہل و عیون نہ دیکھ
شنگا کچھ کھلا ہوا کچھ ڈھکا ہوا جسم :- وہ جسم
جو پوری طرح چھپا ہوا نہ ہو :- اور وہ صفت
عوام اور عورتوں کی زبان :-

پہرے ہوئے کھنگ نہیں مارتیں :- بھر
قول فیصل بصورت تانت شنگا بھی سستوں ہے

شنگا کھان نہ بھی ہوں ہمارے دایاں
کوئی پتہ تم جو حاکم صاحب یکار کے عا
شنگا لکھا :- غفیس اور بے احتیاء، شہد
نوٹ تھے شنگی کچی :- مذکر (ذہانت)
قول فیصل :- عام طور سے اس ترکیب کے
ساتھ سستوں نہیں :-

شنگا مادر زاد :- بالکل برہنہ :- ہیا شنگا
جیساں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے :-
(ذہانت)

قول فیصل :- زیادہ تر مادر زاد شنگا زبانوں
پر ہے :-

شنگا آنا :- عار ہونا، شرم آنا، ذلت
محسوس ہونا :- اور وہ صفت :- نصیح، راج
یا آہی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پر
یا یہ نفرت ہو کہ اب نام سے شنگا آتا ہے

شنگا پیرا :- برہنہ پا، ننگے پیر جس کے
پاؤں میں جوتی نہ ہو :- اور وہ صفت :- عوام
کی زبان :-

شنگا خاندان :- خاندان کو بدنام کرنے
والا خاندان کو بدنام کرنے والا، باعث عار
ال خاندان کے لئے باعث ذلت و رسوائی، خاد
ترکیب صفت :- نصیح، راج

محل صفت :- مرتکب دہاں سے پیٹاڑ پر آیا ہاں
شہزادہ اور ملک باہم سرگرم نشا طاقے :-
یہ سادہ دیکھ کر آنکھوں میں خون آتا، اور
غیر زن ہوا کا یا شہد :- شنگ خاندان یہ کیا
رسوائی ہے :- دلمہ ہوش ربا

قول فیصل تیرے خاندان کا شنگ بھی کہتا
ہم کو مجنوں کے عشق میں مت پوچھ
شنگ اس خاندان کے ہم بھی ہیں
شنگ رکھنا :- عیب سمجھنا :- عار رکھنا :-
اور وہ صفت :- قلیل الاستعمال :-

رکھا زبک جیفہ دنیا سے شنگ ہوں :-
پارس بھی ہو تو جا تا ہر در شنگ ہوں ذلت
قول فیصل :- رہنا کے ساتھ بھی صفت ہے اور
بصورت لعل بھی بولتے ہیں :-

شنگا :- یا سونا سونے کے کہا
پاس کیا ہو کہ شنگ ہی نہ رہے
شنگا :- دبا سگڑوں خند، شنگا نا لاپل
شنگا کی زبان مہد :- (ذہانت)

قول فیصل :- صاحب فریب اگر لکھے ہیں :-
اس اندھیر کا کیا شنگا ہے کہ لکھو کو جہاں
شنگا اور لکھنا عام زبان ہے شنگا اور لکھنا
سے جھٹھ گیا جاتا ہے :-

فریاد کرنے کا گناہ ہے۔ اور دھرت،
نصیح، راج۔

دھرتوں اس گھر میں جا کے جب جہانم
ننگی شمشیر۔ سر آپ کی حیرت نکلی جانے
ننگی شمشیر۔ نڈر ہے پاک بخون
بے محابہ وہ شخص جو گفتگو میں شرم و حجاب
نہ رکھے۔ آزاد منش۔ اور دھرت، دہلی
کی زبان۔

سنتی نہیں کسی کی غصہ سے بات برگرز
نام نہا ہے ننگی شمشیر۔ جان
قول فیصل۔ عام طور سے برہنہ نشر اور
شمس برہنہ (دھات) مستعمل ہے۔

ننگی کو کیا ننگ۔ کالے کو کیا رنگ۔
ننگے آدمی کے لئے حیا کی گون محرومت ہے اور
کالے رنگ پر دوسرا رنگ نہیں چڑھتا۔
دھات و رات ہندوستان

ننگی فیصل۔ کئی کے ساتھ یہ مقولہ عام اور
عورتوں میں دینی میں۔

ننگی کھٹلی :- بے تکلف، کچھ ڈھکی کچھ
جھپٹی، نیم برہنہ۔ اور دھرت، مونس۔
ننگی کو کیا زبان

ننگی کھلی نہ بھی ہوں ہمسائے دلیا
ننگی کو کیا زبان :- تم پڑھا کر صاحب کار کے جاننا
ننگی کو کیا ننگی کی کیا پھوڑی گی۔
بے :- اور غصہ کو کسی بات کی جرات نہیں
ہونی غصہ خرچ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔

یہ ننگی اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی
بے سرو سامانی یا غصہ میں کسی بات کی جرات
یا کسی کام کی ہمت کرے۔

سردن کی کیا تاب جو زنجیں سے رٹ
کیا خاک نہاے کیا پھوڑے ننگی
دندہ ہفت اور نہاے (صفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
ننگی گھٹلی سے گھٹاٹ نہ آپ نہاے
نہ اور دہلی کو نہاے دے :-
آپ کام کرے نہ اور دہلی کو کام کرنے دے
ننگی۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا۔
ننگی گچی :- وہ عورت جس کے پاس کپڑا
تاکہا پاتا نہ ہو برہنہ دے فید۔ جیسے ہاتھ
میں تاج کا جھلا بدن میں ٹوٹے کا تارک
نہیں ننگی گچی ہو گئی۔ (فرنگی صفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں برہنہ
ننگی گچی :- با ننگی برہنہ۔ ستر یا مریاں
دفرنگ (صفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
ننگی ناچستا :- عورت ہو کر بھی
کرنا :- شری اختیار کرنا۔ دفرنگ (صفیہ)

قول فیصل۔ ہل کھڑے ہیں بولتے۔
ننگی :- بھولا نادان۔ اور دھرت
صفت مذکر۔ عوام کی زبان

ہم نے مانا یہ جہل اسی کا تھا
ننگی :- چھوٹا، کم عمر، کسن۔ اور دھرت
ننگی :- نصیح، راج۔

ننگی :- ننگی سا نرودہ تراکت بگر صفی
زیریں کی عریک پھر تار مچوہ ہر
ننگی :- نادان اور کم عقل کو

کہتے ہیں۔ (سرای زبان اور دھرت)
قول فیصل۔ یہ حرام اور لہ قول کی زبان ہے۔
ننگی :- نادان، بے - نصیح، راج۔
ننگی :- نصیح، راج۔

ننگی :- چھوٹی، کم عمر، نادان، زانا، بکھ
اور دھرت، مونس، راج۔
معصوم انگلیں جہل ہی میں دہریہ شہر میں
یہ غصہ کیا کیا جائیں گے گھٹاٹ کر جھانا ہے

ننگی :- جھپٹا جاسد ہر
ننگی :- زور جہل کی زبان
قول فیصل۔ صاحب فرنگی (فرنگی اثر)

یہ ننگی ساس ہے بغیر اسے ہوتا نادان
منسوب جس میں :- لاگز نہیں :-
ننگی کے نزدیک ننگی ساس ہی لکھا اور
بولتا جاتا ہے۔ ننگی ساس بھی زور جہل ہے

صاحب فرنگی (فرنگی اثر) کی زبان
منسوب جس میں :- لاگز نہیں :-

ننگی فرنگی اور فرنگی کہ مھیال میں
دھرت، کہاں سے آگئی۔ کہاں سے گزر ہو گیا۔
ننگی :- دھرت اول و سکون دوم و سوم

ان کے باپ کا گھر ماں کا خاندان۔ اور دھرت
ننگی :- مونس، راج۔
قول فیصل۔ ننگی دھرتیال لکھے بھی
بولتے ہیں ننگیال سے منسوب کے معنوں میں

ننگیال بولتے ہیں جیسے وہ ہمارے ننگیال مزید
ہیں۔ کئی کے ساتھ ننگیال ذکر کے ساتھ ہیں
بولتے ہیں۔
ننگی :- دھرت، پکے، خورد نادان

کمن۔ اور دو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم کو بکھانے کے لئے بن جاتے ہیں۔
نصف بڑوں کو بکھانا۔ بنے داروں کو بکھانا۔ اور دوسرے قریب بہ نزدیک۔

جان اس میں اب رہے اندر سے میں نہ مانوں۔
کمن کے ان کے نصف بڑوں کو بکھانوں گی۔
نصف بن سے پرانا۔ بکھانے سے پرانا۔
کمن۔ بکھانے سے پرانا۔ اور دوسرے عوام۔

عورتوں کی زبان۔
پالا سے بننے سے مرادیں مری برائیں اور
نصف بنی سی۔ اندر سے بکھانوں گی۔
چھوٹی۔ اور دو صفت۔ راج۔

محل صرف۔ ایک نصف سی بکھاری دیکھ دی تو
لکھے گاں جل ہیں رک رک سیاہ ہوجے۔
(دشانا آزاد)

نصف سی جان۔ کمن۔ کم ہر۔ اور دو صفت۔ راج۔

محل صرف۔ نصف سی جان ہے۔ ہرکت ہی
محل صرف۔ (دشانا سرور)

نصف سی جان گز بکھری زبان۔
اس شعر کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو
دنی دریدہ کا ہو کہ بہ زبان ہو یا وہ بڑی یا
جو چھپنے ہی سے تیز زبان ہو۔

نصف سی جان۔ عام طور سے شعر نہیں۔
نصف نادان بن جانا۔ نادان بن جانا۔

نصف۔ کمن۔ بکھانا۔ اور دوسرے قریب بہ نزدیک۔
اب نہ ایمان بنے جاتے ہیں۔

نصف نادان بنے جاتے ہیں۔
نصف نصف بنے۔ چھوٹے چھوٹے بنے۔
کمن بنے۔ اور دو صفت۔ ذکر۔ راج۔

جان ان سے نصف بنوں پہ کر جم اسے خدا اور
نصف بنانا۔ منت کرنا۔ عاجزی کرنا اور
نصف کی زبان۔ عوام۔ (دور لغات)
بقول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
نصف بنی سی۔ نہایت چھوٹی سی،
بہت چھوٹی۔

جس تک چھوٹی نصیب تک تو میں اسے ناکھن
نصف بنی سی۔ یہ سیارہ کی ہیں
نصف بنی سی۔
دور لغات۔

بقول فیصل۔ کھنڈ میں اس جگہ نصف بنی سی
بولتے ہیں۔

نصف میاں۔ چھوٹے میاں چھوٹے
آقا۔ ذکر۔ (دور لغات)

بقول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں۔
نصف میاں۔ بڑے عورتوں کے ایک نصف
دلی۔ جن کا نام۔

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سند سے ہے۔
لکھنے سے آپ کو نے میاں کی کوئی حم
دور لغات۔ دور لغات۔

بقول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں لکھتیں۔
نصف بنے۔ چھوٹے چھوٹے، نہایت
دور جیسے نصف بنے ہاتھ سے سلام کیا۔

دور لغات۔ دور لغات۔
بقول فیصل۔ اہل کھنڈ۔ نصف بنے
بولتے ہیں۔

نوا۔ (دشانا) ایک کم دس۔ ۹۔ اور
اور دو راج۔

یوں سرگزشت ان سے کھنڈ کے چشم تو
نوا دس برہم سے تھے یہ تریاں جیسے کھنڈ
نوا۔ نیا، جدید، تازہ۔ ابھی کا۔ فارسی
صفت۔ فصیح۔ راج۔

بقول فیصل۔ نوا، عہد نو، نہ تصنیف، نوا
نوا دارو۔ نوا ہتا، غیرہ کی ترکیبوں سے
مستقل ہے۔

نوا۔ نوا، سرے، راج، سرور
نوا۔ نوا، سرے، راج، سرور

نوا۔ (دشانا) دل دشتہ یہ دوم انائی۔ خدا
تراش۔ حجام۔ اور ذکر۔ دہا تیل کی زبان
محل صرف۔ تم پر اسے جیتے ہوئے اور ہستیار
آدی ہو نہیں یہ یہ نسل صادق آتی ہے کہ
آدمیوں میں نوا۔ اور جانوروں میں گوا۔

نوا۔ آواز، صدا، نوا، نوا، فارسی
صفت۔ نوا، فصیح۔ راج۔

آتے ہیں غیب سے یہ بظاہر حال میں
غائب سریر خاں لائے سرور شہ ہے غائب
نوا۔ بیت سرا بنجام دم، گزرت مال،
قوت نری۔ حسن عالی (۵) دوق کا دور (۶) ساز

سامان (۷) دوزی خوداک، وقت لاہوت
(۸) سپاہ، شکر (۹) پابند گرفتار، سبلا (۱۰)
فرزند۔ نر زور (۱۱)۔ پوتا، شیرہ۔ (۱۲)
میں کس جو بار شاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا

ہے نذرانہ، تحفہ۔ دہتر کش جوتاخت و تاج
سے مفرد۔ ہے کی امید پر کسی بادشاہ کے پاس
بھیجا جائے (۱۲)۔ دھو۔ دور لغات۔

فتوح فیصل۔ منی بنو امیہ کے نوا کی ترکیب
ہے۔ جے ہیں۔ درسی سی میں نہیں ہوتے۔
نوا:۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے
ایک مقام کا نام۔ فارسی نوا۔ علم موسیقی
کی اصطلاح۔

نور منج مقام مجتبیٰ میں جو ہوں شاد کفری
راست مشتاق دوان ہوئے مسخریہ
نوا آپ:۔ دمنج اول و تشدید و ذرات
رے داہ نائب۔ حرکی ذکر تعلیافتہ طبع کی
زمان نسل الاستقلال۔

نوا آپ:۔ راجہ دل و تشدید و ذرات
کی معیت سے نائب غری مرکز میویانہ
سے کی زمان۔
نور فیصل۔ نوا کی ترکیب سے
میں شہر کا تعلیافتہ تشدید و ذرات
ہے۔ اور دو چار ناصین امام ہندی میں جو
کی قیمت صفائی میں ایک کے بعد ایک آئے
نوا ہے۔

نوا آپ:۔ دہشتہ بد کسی ریاست کا سلطان
پر۔ اور۔ کر۔ راج
فتوح فیصل۔ عام طور سے نواؤں پر بلندی
دہن و دم ہے۔

نوا آپ:۔ دہشتہ بد دوم ایک خطاب
کا نام اور دھکی نسل سے جو رگ میں اور
دہشتہ و ام میں دہ لکھتے ہیں اور دہشتہ راج
فتوح فیصل۔ عام طور سے بلندی سے
نوا آپ:۔ صاحب کی ترکیب سے بھی ہوتے
میں بھی تیسرے میں لکھی سے نکل کر نوا
آپ کے باقی رہی (قدیم ہندو ہندوستان اور)

اس کی فصیح و بلیغ۔ واپس۔ واپس۔ واپس
جیسے میرزا صاحب نے جیسے شاہی کے
سوادت گنج میں رہتے تھے اور مرتے دم تک
زبان نیش مل کے ملازم رہے۔
قدیم ہندو ہندوستان اور دہ
پشتہ بد و او بھی مستقل ہے۔

بہرے نواؤں کو صاحب نے درج فرمایا ہے۔
بہرے نواؤں کو صاحب نے درج فرمایا ہے۔
نوا آپ:۔ مدت اڑانے والا فرخ آج
فتوح خراج۔ اردو صفت۔ تمام اور ہندو
کی زمان

فتوح فیصل۔ زیادہ زیادہ سے
نوا آپ:۔ کی ترکیب سے بھی مستقل ہے
جیسے وہ نوا آپ:۔ ہی ہم ان کا مقابلہ
کیا کر سکتے ہیں۔

نوا آپ:۔ ایک۔ لکھنؤ میں پھاگ
کھینچنے والا۔ سیری کی سنجی کرے اور غریبی
میں امیری کے ثبوت۔ اور دولت۔

دفرنگ آصفیہ دفرنگ اثر
فتوح فیصل۔ یہ عام کی زبان ہے۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ کا نوا
کی اولاد۔ فارسی ترکیب، صفت،
نصیح راج۔

صل صفت۔ وہ کہاں کے نوا آپ:۔
ہیں جو میرے مقابلے پر آئیں گے۔

فتوح فیصل۔ اس کی اور دو جمع نوا آپ:۔
اور نوا آپ:۔ ہے جیسے باچھیں گے
نوا آپ:۔ رادے تک پر جان دیتے ہیں
دسانہ راد

بصورت تائیت نوا آپ:۔ زادی مستقل ہے
جیسے ان کی نسبت ایک نوا آپ:۔ زادی سے
نوا آپ:۔ حسین و حمید۔۔۔۔۔ ہیں۔

نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔

نوا آپ:۔ حکومت پر ریاست، فرماں روائی
اور دصفت۔

نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔

نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔

نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔

نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔
نوا آپ:۔ نوا آپ:۔ نوا آپ:۔

پراثر بات کہو۔ (فرنگ ایشال)
محل فیصلہ کی کے ساتھ قیام یافتہ طبقہ
ہول دیا ہے۔

نوٹ:۔ (بکرا دل) وہ بڑا اور چڑا فیتہ
جس سے سہری وغیرہ بنی جاتی ہے۔ (اردو)
نوٹ: دراج۔

محل صوت - نهر، غلیل، کمان، رویی باریک
 احمق دانت کا نام - نادر، سبج بند و غیرہ
 لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں۔

رقیعیہ منبر و پتھر منبر ان (۱۰۰۰)

قتل فیصلہ۔ نوڑ کی سہری، نوڑ کا چنگ
 نوڑ کی پنگری و نیزہ کی ترکیبوں سے بنے ہیں
 جیسے وہ بت شانہ سرایہ ناز غرت سین
 زمین پر پنگ کر ایک نوڑ کی نازک پنگری
 پر سوہری۔ (شانہ آزاد)

نوازا۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی جھونپڑاؤں پر کشتی۔ مندی، مذکر۔

جو دن گریہ و درد کشتی کے کانٹوں پر
مرے پاس آتی ہے تب غیب پر احکامِ خدا
دے دے (مفتی)

قتول فیصل۔ اب عام طور سے مستحق نہیں ہے
نواڑا کھیلنا۔ چھوٹا ناؤ پر سوار ہو کر
ریاکی سیر کرنا۔ ابد و صفت، متردک
کشتی کے کابل جو دُور ہو
کھیلنا ستر نواڑا چاہیے

نور اڑی :- ایک قسم کی چنبیلی ۔ اردو
 رشتہ ، راج ۔
 محل صرف ۔ کہیں محل مہندی ، کہیں گل عباس
 عاشقی پھول ہوتی جو طرفہ عالم فوری دھانہ کھلا

قول فیصل۔ پورنا کے ساتھ مرت ہے۔
نوازی پلنگ :- نواز کا بنا ہوا پلنگ
اہل مرہی کی زبان۔

بیٹوں کو توڑ ٹھنگ کے نوازی پلنگ بھی
نہ جڑے۔ (درۃ الخرد)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑکتے ہیں کہ
یہ بچے صاحب کھنہ نوازی پلنگ سے بھی
مردم کر دیا گیا :-

کولت تائید کرنا ہے
نوازی :- (دفع اول) سر فراز کرنے والا
نواز نے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیافتہ طبع
کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے جیسے بندہ نواز، دل نواز، طرب
نواز، شہ نواز، گونواز وغیرہ۔

گہ نواز کوئی شہسوار راہ میں ہے
بند آج نہایت غبار راہ میں ہے
نوازا کے معنی میں نوازی بھی مستعمل ہے لیکن
وہی مرکبات میں جیسے عزیز نوازی، بندہ
نوازی، جاں نوازی وغیرہ۔

ان بوں کی جاں نوازی دیکھنا
سند سے بول اٹھنے کو ہے جام شراب مراد
نوازی :- بجانے والا۔ ناختن بجانے مشتق
ہے۔ فارسی صفت۔ تعلیافتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں استعمال ہے
جیسے ہلب نواز، ستار نواز، دوت نواز وغیرہ
نوازی :- (دفع اول) کسر جام غایت
لطف، ہرانی بخشش، گرم، شفقت۔ فارسی

نوت، فصیح، راج۔
راہ میں کچھ جو سلوک اندوزش کی ہو
تو نے نوازندہ انداز سے سازش کی ہو

قول فیصل اس کی فارسی جمع نوازشات
ہے جو کھنہ میں مذکر اور بی میں مؤنث ہے
اندوز جمع نوازشوں اور نوازشیں ہے۔ اس
کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

نوازش نامہ :- سعادت نامہ، ہرانی نامہ
شفقت نامہ، خط کے لئے استعمال ہے۔ ہرانی نامہ
محل صوف۔ کل شام کی ڈاک میں آپ کا
نوازش نامہ ملا۔

نوازی نامہ :- دفع اول سکون چہارم عزت
بخشا، بخشش کرنا، ہرانی کرنا، لطف، گرم کرنا
سعادت کرنا، امتا کرنا، اردو صفت۔ فصیح، راج۔
خبر ہے حسن پرستوں کو وہ نوازی لگے
ہزار شکر کہ اسید دار ہم بھی ہیں شرت
نواس داماد :- نوازی کا شوہر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نوازا
توانج :- (دفع اول) چہارم و اظہار فون
مطرب، گانے والا، خوش آواز۔ فارسی
ترکیب صفت۔ تعلیافتہ طبع کی زبان۔

کیوں نہ ہوں کہ محبوب میں عاشق تالا
اس گلستاں کو یہ مرغان نوازج دے
قول فیصل چھپانے اور چھپنے کے معنوں میں
نوازی مستعمل ہے۔ جیسے مرغان خوش الحان کی
نوازی۔ محلی دہلی کی شکر سنجی (فسانہ آزاد)

بلند جمع نوازیوں میں مستعمل ہے۔ اس جگہ
نوازی بھی تعلیافتہ طبقہ بولتا ہے۔
ہو اسے یہ دم صبی کی تاخیر

نوازی ہر طرف مرغان تصور (شہنشاہ خواں)
نوازی :- (دفع اول) چہارم، بیٹی کا بیٹا
دختر زادہ، فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
یہ کیوں ہم رسل حق کے نواسے بنے آئے ہیں
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نوازیوں اور
نوازی ہے۔

نوازی :- بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی،
اردو نوت۔ فصیح، راج۔
خیروں میں باہر آئے نوازی رسل کی
ایسا نہ چاہیے کہ ہر بیٹی بتول کی عشق

قول فیصل۔ اس کی جمع نوازیوں اور
نوازیوں ہے۔
نوازی :- (دفع اول) ایک کم نوت ہے
نوازی، ہشتاد و شش۔ اردو صفت۔ راج۔

نوازی :- (دفع اول) دیانے مردت
ناسور کی جمع وہ زخم جو اچھا نہ ہو۔ عربی نوازی
راج۔

قول فیصل۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے
نوازی :- وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا
ہے اور بعض اوقات اس میں پتہ بھی آئے
لگتا ہے۔ نوازی کی بگڑا ہوئی شکل اردو نوت
راج۔

محل صوف :- بچا رہے کہ نوازی ہو گئی ہے
خدا صحت دے۔
قول فیصل۔ نوازی ناسور کی جمع ہے لیکن
میں اس کو بطور واحد استعمال کرتے ہیں لہذا اردو

نو بادہ۔ ۲۔ نیا پودا، نیا اگایا درخت
ریک مصنف، تعلیم یافتہ شخص کی زبان
کیا۔ نو بادہ لکھن میں زمر کے درخت
سری کو پی ہری تاجیں چرچے ہر پہل
نوبت :۔۔۔ پرہ، محافظت، نگہبانی

پڑھتے ہیں پانچ دست غازی جو اہل دیں
بھی ہے پانچ دست یہ ریت ریت کی ایسے
دار فاعے عاشق علم دوست اللہ کیا
نوبت خوشی کی کیوں مدد دے دھڑلے
نوبت یہ بہت بہت بہت بہت بہت بہت
قابو۔ ناری صفت۔ نصیح ہوا سچ۔

ہر اک اپنی اپنی بجاتا ہے نوبت
بجاتا ہے وہاں کس شہرت جو ہے
نوبت بجاتا ہے۔ نقارہ بجاتا ہے۔
جوب مارنا۔ امد و صرف۔ فصیح و راجح
کل صرف۔ اتنے میں کتے بولتے تھے امد و نوبت
نے نوبت بجائی۔ (سیرگبار)

نوبت بجان دکار و باستخوال :-

جان پر بنی ہونا کی جگہ ، جان پر بن گئی اور بڑی پرچا تو کام کرتا ہوا معلوم ہونے لگا۔ یعنی اتنی زیادہ تکلیف میں مبتلا ہونا کہ یہ معلوم ہو کہ ہڈیوں پر چاقو چل رہا ہے۔ فارسی مقولہ تلبیافتہ طبع کی زبان ۔

محل صفت ۔ اس نے کہا اے مکہ نوبت بجان دکار و باستخوال ہے۔ بنا چاری مرنے پر آمادہ ہے۔ (ظلم ہوش رہا)

نوبت بکنا :- تقارہ بکنا ، تقارہ پر چوب پرانا ، خوشی ہونا ، خادیا نہ بکنا ۔ اردو صفت فصیح ، رائج ۔

اچھے ناز کے لئے سجاد تا قوال :- نوبت در یزید پہنچے نگی دیاں عشق نوبت بہ نوبت :- باری باری یکے بعد دیگرے ایک کے بعد ایک دیکھا دیکھا ۔ فارسی ترکیب صفت ۔ قلیل الاستعمال ۔

حب خواہش گر خدا دیتا تو انسان حلیں :- شریک ہر شے پر نہی نوبت بہ نوبت لگتا دہلی نوبت پانا :- غفلت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بچنے کا ایسا ہونا ۔ سرکار شاہی کے ۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک قرینہ تھا ۔

کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کو نوبت بانی :- وہیں مانڈا ہوا اس نے تقارہ توڑا (ذرا لغت)

قول فیصل :- اب یہ صرف مترک ہے ۔ نوبت پہنچنا :- باری آنا ، حرق آنا رقت آنا ، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا ۔

اردو صفت ۔ فصیح ، رائج ۔

محل صفت ۔ سخت کلائی کے جھگالی گھرج کی نوبت بکھی ۔ (تربتہ انصوح) نوبت پہنچنا :- یہ حالت کو پہنچا ، حالت ہونا ، عالم ہونا ، کیفیت ہونا ۔ اردو صفت فصیح ، رائج ۔

اب تو پہنچی ہے نوبت مری ہوشی سر پہ نقاس بکاؤ تو نہ ہر ہوش بچے مگر قول فیصل ۔ (ی جگہ حدتیں نوبت کو پہنچا زبوں کو پہنچا بھی بولتی ہیں ۔

نوبت جانا :- دودھ دودھ ختم ہونا ۔ اردو صفت ۔ مترک ۔

بلند آواز سے کہتا ہوں نوبوں کی نوبت آج تک شش میں ڈسکا بھاتا ہے نوبت خانہ :- تقارخانہ ، شاہی محل کے ساتھ نوبت بچنے کا کھانا ۔ وہ کاج بجان دامہ اور دھونسا بچے ۔ فارسی مذکر ۔ فصیح رائج ۔

پنچے تنہی کی نوبت کو نوبت خانے میں :- یقین ہے جی کھل کر کیا کیا کاریں کرتا دوتی نوبت رکھنا :- مکان کے دروازے پر ٹھہنا بھونا ۔ دروازے پر نوبت بھونا ۔ اردو صفت ۔ فصیح ، رائج ۔

جان بچنے کی خوشی ہی ہو نوبت رکھوں آفتی نوبت زن :- تقار جی ۔ فارسی صفت (ذرا لغت)

قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں ۔ نوبت کا بکنا :- باری کا ہمارا ۔ تپ نوبت ۔ اردو اسم مذکر ۔ (نرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اس جگہ باری کا بکنا بولتے ہیں نوبت کا دھونسا :- (دین غنہ) نوبت بجانے کا تقارہ ۔ اردو ترکیب ۔ رائج ۔

نوبت کا دھونسا :- یہ بھانا بہت ہونا آدمی ۔ اردو صفت ۔ قریب بہ مترک ۔

محل صفت :- اے بوالہدی قطع تو دیکھو ۔ آدمی کیا حوالہ نوبت کا دھونسا ہے ۔ سون ہے کہ آدمی ہے ۔ (دشنام آزاد)

قول فیصل اب عام طور سے حدتیں رہا دھونسا اور تائیت کے لئے مولیٰ دھونسا بولتی ہیں ۔ نوبت کو پہنچنا :- حالت کو پہنچا ، گت ہونا درجہ کو پہنچا بڑی گت ہونا ۔ اردو صفت ۔ عدم اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عورتیں نوبتوں کو پہنچا بھی بولتی ہیں جیسے وہ ان نوبتوں کو پہنچ گئے لیکن اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے ۔

نوبت یا نوبتوں کو پہنچانا بھی مستعمل ہے نوبت کی ٹکڑ :- نوبت کی آواز ، ڈنگے کی آواز ، نوبت کی دھیمی دھیمی صدا بلند ٹوٹ ۔ (نرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

نوبت گاہ :- نوبت خانہ ، تقارخانہ فارسی ٹوٹ (ذرا لغت)

قول فیصل :- اہل گفتو نہیں بولتے نوبت گاہ :- یہ پہرے کی جگہ چلی خا عادات ۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل گفتو نہیں بولتے ۔ نوبت گز رنا :- مرقع جاتا رہنا ، رقت

گزرجانا۔ امدد صرف، متردک
 غش آگیا کسی کبھی آنکھیں نہیں
 کیا کیا شب فراق میں نوبت گزر گئی
 نوبت نام ہونا :- (کنایت) سرسبز
 ہے ہاں نام نوبت شاعری کی مدح
 اپنی خوش گئی کا ہے آفاق میں آکا نوح
 (نور اللغات)
 قول فیصل :- اب یہ صرف ترک ہے۔
 نوبت نہ آگیا :- وقت نہ آتا ہاں نہ آنا
 کام کا انجام نہ پایا، ہمت ٹٹا۔ امدد صرف
 نصیح و راج
 رہا میں وصل سے گرم شب ہوئی آخر
 نہ آئی نوبت بوس و کنار باتوں میں
 نوبت و نشان :- تقاریر خاد اور خند
 یہ دونوں نشان زمانہ شاہی میں عزت افزائی
 کے تھے۔ دہانہ اقتدار و مستزخان رکت
 فارسی ترکیب صفت نصیح و راج
 مالک نوبت و نشان تھے جو کل
 آج نوبت یہ ہے نشان نہیں رہا
 قول فیصل :- مالک یا صاحب کے امانے کے
 ساتھ ہی مستعمل ہے۔
 نوبت ہونا :- حالت ہونا۔ کیفیت ہونا۔
 عالم ہونا، گت ہونا۔ امدد صرف نصیح و راج
 محل صفت :- وہ جہے کا دن گزر کے نصف شب
 باقی تھی زیرات مدد دہنے لگا نوبت یہ ہوتی
 کہ تڑپتے تڑپتے جاگتی تھی۔ (داخلت سرحد)
 نوبتی :- نوبت کا بامی کا۔ جیسے
 نوبتی :- بکار فارسی صفت
 (نور اللغات و فرنگی صنف)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ باری کا بکار ہوتے ہیں
 نوبتی :- نوبت بجانے والا۔ تقابلی مقام
 نوبت :- امدد ذکر راج
 محل صفت :- امدد نوبتی نے دہلی بکایا امدد
 حال روز کے تختہ زبیدی پر بعد کرد فرجود
 فرمایا :- (ضامہ آزاد)
 نو برد :- (دفعہ اول و دوم) نیا فریاد بجانم
 امدد ذکر قلیل استعمال
 باہ نو ایک ملک پر ترے نور بدن میں
 نہ ملک تو کہیں میں تیرے تھیم انکرت
 نو بنو :- (دفعہ اول و دوم) چارم، تانہ بنو
 بھن کا۔ بالکل تازہ۔ فارسی صفت نصیح
 و راج
 قول فیصل :- اس کا املا نوبت نہیں ہے۔
 سارے ہیں گرتے نوبت و جلوسے
 کہ بن گپ ہے طبع بہار آئینہ روشن
 نوبت سار :- (دفعہ اول و دوم) بہت
 رت کا شروع۔ بہار آئینہ بہار فارسی صفت
 نصیح و راج
 رنگ لایا ہے لڑکھن آپ کا
 نو بہار گلشن ایکسا د ہو
 نوبت سار :- وہ شے جس پر نوبت بہار ہو
 رونق تازہ۔ فارسی صفت قلیل استعمال
 نو سپہ :- (دفعہ اول و دوم) جو چیز اچھی
 پیدا ہوئی ہو۔ نو ایجاد۔ فارسی صفت
 میں استعمال
 قول فیصل :- اس جگہ نو ایجاد ہی زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
 نو سپہ :- (دفعہ اول و دوم) دھرم

نو کر استہ :- نئی نئی آراستہ کی گئی۔ نئی سہانی
 ہوتی :- فارسی ترکیب صفت تعلیاتی طبع
 کی زبان
 محل صفت :- امدد قصبہ بکادل اصل شرف قائم
 نے زید نظم سے آراستہ کر کے عروس نو پیراستہ
 کو ہدیہ خاطرین کیا۔ (مباحثہ عکس انجیم)
 نو تری :- ایک قسم کا جوا جو پالٹوں سے
 کھیلایا جاتا ہے۔ (سرایہ زبان اردو)
 (دفعہ) کہیں گنجھ امدد تاش ہوتا ہے کہیں
 امدد نو تری بھگ رہی ہے۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل :- صاحب فرنگی آصفیہ نے
 نو تری لکھا ہے۔ لیکن اب کسی صورت سے
 مستعمل نہیں ہے۔
 نو تو بہ :- (دفعہ اول و دوم) وہ شخص جس
 نے تازہ تو بہ کیا ہو۔ فارسی ذکر
 (فرنگی آصفیہ)
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 نو توڑ :- (دفعہ اول و دوم) وہ آراہنی
 جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ (دھشت)
 امدد صفت۔ نوٹ :- (نور اللغات)
 نو تیرہ بامیں بتا دینا :- بامیں کا مہر
 اس طرح بتانا کہ اس طرح چھپے ہوئے اور تیرہ
 اس طرح) کنایت امدد ہر دھشت عکس
 پورا کر دینا۔ مثال دینا حیلہ حوالہ کر دینا۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 نوٹ :- (دفعہ اول و دوم) وہ سرکاری کاغذ
 جو سکے کی جگہ کام دیتا ہے انگریزی ذکر۔ مالک

میں صوفی، بہت سا نقد و سس، رٹ گھر میں
جیسا کہ گئے ہیں خانہ تلاشی ہو تو لہا آئیں۔

(نشانے سرود)

غور فیصل۔ نوٹ ایک ادو، پانچ ادو
میں ادو سو کا ہوتا ہے سردار اور نزار سے
ادو کے جس نوٹ تھے یکن، اب سوٹ ہند
پر مد ہو گئے ہیں۔

نوٹ: ادو، شب، نالک بنا، پرچ
پیشی، رقد، اچھا کا کھا۔ انگریزی صفت۔
راج

نوٹ: بیک، تیار، جو کسی کتاب پر کھا جائے
تفسیر: تشریح، انگریزی ذکر، راج

غور فیصل۔ ماحولیت اس جگہ ماحولیت
پر لے ہیں یا۔ نوٹ: کی ترکیب سے متعلق

لک سے کوئی بات قابل ذکر کہ کھنے کے
سنوں میں بھی ہوتے ہیں اور اس طریقہ یہ ہے

کہ لفظ نوٹ لکھ کے وہ عبارت لکھتے ہیں
جیسے قیسم کی زبان کے متعلق یہ نوٹ ہے کہ

لکھالی زبان ہے مگر اس دیری کا ثبوت کی نہیں
ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

نوٹ: دشاہد، سند، مشک
(نہایت لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں
نوٹ: اسناد (نہایت لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے متعلق ہیں۔
نوٹ: ایک: کتاب، یادداشت، بیان

یادداشت، وہ کتاب جس میں مختلف قابل
ادوات و ضروری باتیں لکھی جائیں
یادداشت، نوٹ، راج

نعل مرین۔ انباروں کے پورٹر پیل اور
رٹ بک کے سینے وکل حشر ہی ملی۔

نشانہ آندہ

نوٹس: ۱۔ دوا و نعل و کسر سوم، اشتاد۔ اعلان
الطرح۔ انگریزی مذکورہ راج

قول فیصل۔ نشانہ آندہ کے ساتھ
ہے۔ دفتروں، محفلوں اور سکھوں کا بھونڈ

میں جس طرح سے نوٹ لکھا جاتا ہے
یادداشتیں پورٹ لکھتے ہیں۔

نوٹ کرتا ہے۔ یادداشت گدس بارہ سب
اردو و متروا م کی زبان۔

نعل مرین۔ آپ کارن۔ بات نوٹ کریں کہ
آپ اس کو روپیہ دے تو دیں یکن وہ دوس

نہیں کرے گا۔
نوٹ کرتا ہے: لکھ لینا۔ بطور یادداشت

لکھ لینا تحریر کرنا، اور صرف راج
نعل مرین۔ آپ بکس کی ناک نوٹ

کریں تو جتر ہے کہیں بھول نہ جائیں
نوٹشکی: (مصحح اول دوم) ایک

قسم کا ناچ تھا جس میں اکثر ہندوؤں کے
سامان کی دافعات کا چربہ (تاراج) ہوتا ہے

(نور، صحت)

قول فیصل۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے
عام طور سے میلوں ٹیلوں میں جہاں

گل بکا دلی، سپرا، اندھا بھا، وغیرہ ہوتی
ہے۔ ہاں ایک نوٹشکی بھی جاتی ہے اعلیٰ

حضرات زیادہ تر اسے کرنے میں دستانی
سے بہت پسند کرتے ہیں۔
نہایت دوری کچھی مونی ہے (نہایت لغت)

ہے۔ خوب صورت رنگے اپنے، ایک سو
عورت بنانے کی کو تھیں کرتے ہیں اور یہ

یہ دوپٹے کے گیند لگا کے تاجے اور کاسے
کے لئے نیگے کے پیچے جاتے ہیں۔ تقاری

رٹے بڑے بڑے بھارے سے کر بیٹے ہیں رٹے
کا لگا نا شروع کر دیتے ہیں درنقارچی

اس زور سے تقارے بجاتے ہیں کہ کایں پر
آواز نہیں سناے دیتی زیادہ تیرہ میں قسم

کی نہیں ہوتی ہیں۔
نکریاں لوہے پتی کی انھیں حضرت ملا دیئے

ہی سے کام بھوں کا، نکریاں کچھ، تم دیئے
بہ مصرع بھی گایا جاتا ہے۔

کس نے جہن سے مارا انھارہ کئے
پوری رات نوٹشکی ہوتی ہے درنقار

است زور زور سے بچتے ہیں جس کو عدم
نھارہ بھی کہتے ہیں، اس کا تعلق کسی نہ کسی

پرائی کہانی یا قصے سے ہوتا ہے۔ ہندو
حضرات بہت زیادہ پسند کرتے ہیں

نوٹشکی اردو بھی ہے جو عوام کی زبان ہے
نوح: (مصحح) غدا ذکر ہے۔ ایسا

سادہ، ہندو، انھارہ، اردو صفت
عورتوں کی زبان۔

نوح: ایسے کہیں اور ہوں مگر نوح نے نوٹ
سب ناٹنگے ہیں یہ برا شہر دو گانا

قول فیصل۔ بعض محفلوں کا خیال ہے
کہ یہ نوح یا شہ کے نوح ہوا۔ نوح سے

نوح ہو گیا۔
نوح: حالت تنہا یا خفگی میں بھان
نوح: (مصحح) دو صفت نوح کی زبان۔

تجہ سے نہ کا روکا نہ بچے ارمان ہو نوح
 رہے دیو تے گھر کوئی بہان ہو نوح
 صدے مسیتیں کے جو ہر دے پر لپٹیں
 باغی اس کی طرح کا طواں ہو نوح
 منہ بنا کے بگڑا کے اس نے کہا
 نوح درگور دور پار ہوا
 نوح و دربار - خدا نہ کرے جو ایسا
 ہو۔ اردو صرفت - عورتوں کی زبان۔
 محل صرفت - نوح و دربار نصیب دشمنان
 رنج کرے تمہاری بلا اور غم اٹھائے تمہاری
 یا پوتس (محضات)
 نوح و دربار - شہرہ - نوح و دربار
 دہی دار میں نہ کلی ہو۔ فارسی صفت
 نصیح، راج
 بہت زالی دنیائے دیں بازیاں
 میں وہ نوجوان ہیں کہ بار نہیں
 قول فیصل - اس کی ناری جی نوجوانان
 ہے اور اور و جی نوجوانان ہے جیسے نوجوانان
 و عمر اور کمین کے سب کے سب بید ہر گ
 ر شری حنائں زہرہ سنائیں کو گھور ہے
 ہے۔ (فنا آزاد)
 وہ سونے کے کبھی جو اب پرزیا
 تم کو در بخت اب دہری تصویر میں
 عورت کھنڈی
 نوح و دربار - نوجوانی کی موت
 وہ جو ہم دجانی میں مر جائے۔ اردو ترکیب
 تریب - مترکب
 یوں تو دیکھے گا اک زمانہ مرگ
 یہ ہے تیر نوجوان مرگ (مروج الفتح)

قول فیصل - عام ہر سے جو نام مرگ
 ن ترکیب سے مستعمل ہے۔
 نوجوانی - نوجوان عام شباب، نوجوان
 ہون، نوجوان ہونا۔ فارسی موش، نصیح
 راج۔
 کہہ رہا تھا حسن ماں سے نوجوانی دیکھا
 محل حوالہ ابتر تو احمد کی سنائی دیکھ
 شیفہ کھنڈی
 نوجوان کھنڈی - اردو و دربار
 فتح تیر، نوجوان کھنڈی، چھین جھٹ کرنا
 چھینا چھینٹی - اردو صفت نوح - عورتوں
 کی زبان
 وہ غنیمت، راج میں جس دن گیا بھول
 ہوئی نوجوان کھنڈی میں وہ مستعمل
 قول فیصل - اسی جگہ نوجوانی ہی رہا ہوں
 پر ہے نوح کھنڈی میں عورتیں ہوتی ہیں
 کسی کے ساتھ نوجوان کو جی بھی مستعمل ہے جیسے
 نیچے بیٹھ لیجئے دھا جو کر دی سچ کہوں پھوٹے
 دیدل نہیں بھاتی کیا گھر ڈا اس نوجوان کو جی
 میں خلاص رہ گیا ہے۔ دہسہ چوتس رہا
 نوح کھانا - آؤ سے کھنڈی لینا
 گنا یہ ہے ہے انتہا دق کرنے، نوح کھنڈی
 ہے۔ اردو صرفت - عوام، در عورتوں
 کی زبان، قلیل استعمال
 اسے نوجوان کھنڈی میں حاسی شوق
 لہوئی سے آتیا تو میں جانتی تھی
 قول فیصل - یوٹیاں نوجوان کھاناکا ترکیب
 سے زبانوں پر زیادہ ہے۔ جیسے پاؤں
 تو یوٹیاں نوجوان کھانوں اور ایسا کھانوں

کہ بہت بڑے بڑے کربا تیا بنانا بھول جاؤ
 (مساہ آگور)
 نوح کھنڈی - نوجوان کھنڈی
 کھنڈی، نوجوان کھنڈی کرنا۔ اردو صفت
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
 یہ زبردستیاں ہے نوح کھنڈی
 بڑھ چاتی بہیری آگئی چوت (مروج الفتح)
 نوح کھنڈی - زبردستی ماں
 حاصل کرنا، نوجوان کھنڈی، اردو مستعمل
 غارت گری - اردو صفت - عوام اور
 عورتوں کی زبان، قلیل استعمال
 نوجوان - (نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی)
 مارنا - کھنڈی، نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 سے کھنڈی، اردو صفت، راج
 چمن میں نوجوان ہی صیادنے پر
 ہمارے گے، راجی حنا سے
 نوجوان، نوجوان، نوجوان کھنڈی
 (نوجوان کھنڈی)
 قول فیصل - عام ہر سے مستعمل نہیں ہے
 نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 عورت کھنڈی، نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 (نوجوان کھنڈی)
 نوجوان کھنڈی - یہ مرنا زبانی کی محفل
 ہے جو عام طور سے راج نہیں۔
 نوجوان کھنڈی - راج اور پریشا کرنا
 (نوجوان کھنڈی)
 نوجوان کھنڈی - نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 نوجوان کھنڈی - نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 نوجوان کھنڈی - نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی
 نوجوان کھنڈی - نوجوان کھنڈی، نوجوان کھنڈی

میں اشرافیت رہے۔ تین درجہ سے آپ کا نام
نوح بیان کیا گیا ہے۔

ایک تو جس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے
 ایک زخمی کن گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ
 "دور ہواے سگ قبیح" مگر جب کنے نے جواب
 دیا کہ میں اپنے آپ کتا اور تو اپنے آپ انسان
 نہیں بنا۔ تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک
 روتے رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ لوہان
 کے بعد شیطان نے اُک کہہا کہ میں آپ سے خوش
 ہوا کیونکہ اگر آپ دعا کرتے اور آپ کی دعا
 سے تمام اُمت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے
 اور میرے مساوؤں کو جہنم تک وہ زندہ رہتے
 ہرکانے کی مزدمت و ثنائی پڑتی میں حضرت
 نوح اپنی دعا سے پشیمان ہو کر چائیں برس
 تک روتے رہے۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے
 کنعان کے واسطے دعا مانگی جس سے خدا
 تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس علم میں روئے
 رہے بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ
 نے امت کو غرق کر دینے کی نیت بھی آپ
 کو جنابا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی
 آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ
 ہزار برس کی تھی۔ حوج بن عثمن بھی آپ
 ہی کے زمانے میں تھا دنیا کی آبادی چونکہ
 دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی اس
 لئے آدم ثانی کا لقب بھی پایا آپ کے تین
 بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے یا فت کی
 اولاد سے چین، راجپن، ترکستان، حام
 سے دیانوب، زنگبار، حبش اور ہندوستان
 آباد ہوئے سام سے جزیرہ عراق، فارس

محل مشہور: نوچندی جبرائیل پیروں کی کرات
سننے تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھی۔

نوحی :- (فتح اول) وہ تابان راہ کی
جو من مقدر سے بنی جائے گی : رخ ہونے پر اس
کو پیشہ دربار میں لگے اور دو سو نوٹ و راجہ :-

بندی نوٹھی کسی عورت کی نہیں
 بیٹی نوچے کسی عورت کی نہیں
 قول فیصل۔ بصورت تذکرہ نوچا بھی کہتے
 تھے جیسے کوری اور کرنی، ہر طرف جمع ہیں
 ایک کوری نوچا کشتی گیر نہ ہنگا پیسے۔ لال
 لال پیر یا اڈھے عورت کی قطع ہائے کہتے گاتے
 ہیں۔

نوٹ ہے کھانا :- جو تھے یا اس دیکھنا کسی سے
کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا
ارد و صرف خواہم اور عورتوں کی زباں
یہ فوجے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ
کہ جیسے کہاتے ہیں مرادوں کو زراغ گنگا کے
قتل فیصل - اس کے ایک معنی بھینجیو
کھانا بھی ہے -

نوح :- (بوادِ مردت) ایک مشہور
اداعزم پیغمبر کا نام۔ عربی مذکور۔ راجع
فصل فیصل صاحب فرنگ آصفیہ کہتے
ہیں کہ۔

ایک مشہور پتھر کا لقب جو حضرت ادریس
کی دوست کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام
ماہی سریانی زبان میں شکر عرب میں سنچ بنیا
اور سبھی اللہ کہتے تھے اپنی عرب نے آپ کا
نام فرج اس لئے رکھ دیا تھا کہ آپ اپنی عمر

عوام اند عورتوں کی زبان
محل بن کل ای اور عورتوں کی زبان
کبریاں ہی رچ کے بھرت دیئے

نوپا اکسوطنا :۔ نوٹا : بچہ ماڈنا
 جینا : چھڑ کرنا : جھل مارتا : ارد و مرت
 عوام اور عورتوں کی زبان :

لو پیدا رفت، دل و رسم و قراروں آخر
قری اعزاء سے پہلے خیمت کے مد جو دن پر
او د عفت، خدا، راج

تو فیصل بہ نس زہرہ احمد ہفتہ
انوار و غیرہ کی صورتوں سے بور دیے ہیں
لو حید کی : قمری چنے کا پیلہ چھب
رود و صفت - نونہ - راج

۱۱ مشورہ کر کے ٹھہری ۔ تدبیر
اس جو زچندی ہے حیب کی اخیر (توبہ مستحق)

قتول فیصلہ نوچند کی کو قاتلہ ہے کہ اس
 دن رات حضرت سے رزکان دین کے فرادہ
 اور اللہ اطہار علیہم الصلوٰۃ والسلام کے روحوں
 اور حضرت عباسؓ کی درگاہ ربارت کے لئے
 جاتے ہیں نوچندی کے عدت سے کو وحیدہ جمعہ
 اور منہ کو چہرہ صفہ پہننے میں ۔ ہر جگہ
 نوچندی جبروت بھی زبانوں پر ہے ۔ جیسے :-
 محمدؐ ہر نے وعدہ کیا اس کی نوچندی جبروت
 وہو حبیبؐ ۔ سچ ۔ رت عباسؓ کی درگاہ
 جا میا گئے
 (سیر کبار)

نوحی کی مبعرات پیروں کی کراہت
مجازاً وہ بات ظور میا آجاس کی بظاہر امید
نہ ہو۔ اردو محاورہ عوام اور عسکروں
کی زبان۔

تراسان۔

نوح کو صاحب فرشتہ آصفیہ کے مذکورہ بیان سے کئی اتفاق نہیں ہے خاص طور سے نوح کی وجہ تشبہ جو بیان زمانہ ہے کہ آپ کو نوح کہیں کہتے ہیں۔

نوح کا طوفان :- وہ طوفان جو حضرت نوح کی بدعا سے آیا تھا اور اس کا دنیا میں پھیل گیا تھا (جہاز) طوفان عظیم اور ترکیب صفت نصیح راجح۔

ردنا کہیں پر اچھے دل کو دل کو نصیب دے آئندوں سے نوح کا طوفان پر گیا تھا تو فیصلہ طوفان نوح کی فارسی ترکیب سے بھی راجح اور نصیح ہے۔

چونکہ حضرت نوح کی عمر نو سو ساڑھے نو برس کی تھی اس لئے طوفان کے لئے عمر نوح کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے خدا تم کو عمر نوح عطا کرے۔

جہاز آخرت دعا اور رحمت عہد کے لئے بھی کہتے ہیں۔

کہتے ہیں جن دشت کی تفصیل کے لئے حاضر ہوں میں تو حکم کی تفصیل کے لئے تسبیح اس کی کیا کوئی آسان بات اک عمر نوح چاہئے تکمیل کے لئے

مستتر شاہجہان پور کا

نوح کی کشتی :- وہ کشتی جو حضرت نوح نے طوفان سے بچنے کے لئے بحکم خدا تیار کی تھی اور اس میں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اور نیک بندوں کو سمٹھا کر اس مذہب الہی سے بچایا تھا اور درصفت

نوح نصیح راجح۔

بہا دیں اشک کے طوفان کے کشتی نوح کی ہم بھی اٹھا دیں ایک ہی کو ہم جو پر دستیم کریں کا سہل قول فیصلہ کشتی نوح کی ترکیب سے بھی مستقل ہے اور اسی جاہ سفینہ نوح بھی زبانوں پر ہے۔

نوح :- رنج و دل و رسم پر سا ماتم شہون (جہاز) گریہ و زاری و رونا بہن کرنا۔ مردے پر رونا۔ فارسی مذکر نصیح راجح۔

کہیں شیوں سے اہل ماتم کا کہیں نوح سے جان پر علم کا میر قول فیصلہ اس کا صحت کرنا کے ساتھ بھی شروع میں نے یہ نوح کیا حیرت حیرت پلا دم سے میں کہتے برا حیرت حیرت عشق میں مل پر نصیم یافتہ طبقہ نوح کئی بھی بولتا ہے جو فارسی ہے۔

نوح :- ایک صفت شاعری جس میں امام حسینؑ شہداء کے کربا کے مصائب نظم کئے جائیں۔ اور پورا نوح ایک ہی شہید کے حال میں ہو اور کسی ایک کی رہائی ہو ساری مذکر نصیح راجح۔

کون اٹھ گیا جہاں سے کہ پڑھتے ہیں اس درد نوح کہیں سلام کہیں مرخصیہ کہیں بہر قول فیصلہ اس کی فارسی جمع نوحہ اور دو جمع نوحے اور نوحوں ہے۔

نوحہ انگیز کی صورت سے بھی نظم ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ لکھا فائدہ نوحہ انگیز نے

نوحہ انگیز کی صورت سے بھی نظم ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ لکھا فائدہ نوحہ انگیز نے

ہو اسکی سخن یا الہی ہستم

معدا براہیم جبروت کرالہ و ہدی اس کا صحت پڑھنا کے ساتھ ہے جیسے اندر کوئی پڑھنے والا نہیں ہے۔ ہر شمس آتی ہیں وہ پار سوزا اور دے پڑھ دیتی ہیں ماتم کریں جاتا ہے۔ دوستوں کا پاس

نوحہ خوان :- ماتم کرنے والا اور دے دانا مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کے رونے اور رولانے والا۔ فارسی صفت نصیح راجح۔

خا ہر طرف بگ خزاں میں لہر خوان لہر خوانہ قول فیصلہ۔ انجمنائے ماتم میں جو لوگ عزائے حسین کے سلسلے میں نوحے پڑھتے ہیں ان کو بھی کہتے ہیں۔

متم میں نوحہ کر بھی مستقل ہے۔

آئے بہن کے پاس کہا ہر کے نوحہ کر نیے میں جاؤ ڈارے کہیں کھل نہ جائے کہیں

نوحہ خوانی :- ماتم، رونا، بٹیا، گریہ و زاری۔ فارسی نوحہ، نصیح، راجح

نوحہ خوانی :- نوحہ پڑھنا، مدح پڑھنا نوحہ خوان کا امام حسینؑ اور شہداء کو بلا کے مصائب کا نظما انجمنائے ماتم وغیرہ میں پڑھنا۔ فارسی ترکیب راجح۔

نوحہ خوان :- رنج و دل و رسم پر سا سبزہ آقا و جہاز نوحہ خوان، نوحہ خوان خود سال۔ فارسی صفت قلبیہ فہم لہجہ کی زبان۔

صل صحت۔ عشق پڑا یا کہ اس نوحہ خوان مہارن سے بہن گوم کریں۔ دیر کہیں

نوحیہ میں سب سے زیادہ خاصہ
سبزہ اور سبزہ نوحیہ کی ترکیبوں سے
زیادہ راجح ہے۔

نوحیہ سبزہ کو کہتی جاتی ہے نوحیہ ریحانی
سبزہ کی ہم، صبار کچر ہے یہی خراک
جیسے۔ پانی کے کنارے سبزہ نوحیہ ہوا
رہا ہے دلمہ پوش ہوا،

زیادہ تر سبزہ نوحیہ کی ترکیب سے مستعمل ہے
نقش اول ہے شب اور نقش ثانی ہے
پیرہن سبزہ نوحیہ کے ریشہ دھانی نقش
دھان کی صفت میں کل سبیل ہے جسے
ہر آدمی نوحیہ نام نوحیہ کفن پوش ہوتے جاتے
ہیں (فسانہ آزاد)

نوحیہ: دبیغ اول و دوم، جوان نوحیہ
میں کی سب سے بھگتی ہوں وہ کیر: جس کے
ڈاڑھی نکل رہی ہو۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
ہونے کی زبان۔ طیل الاستمال۔

دی ہے صفت عارضہ دی روح کی عبادت
وہ نوحیہ اب تو قرآن درمیان بوسف کی سوچ
مانت

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

محل صفت۔ اور توایت تعلیم کا کیا حال بیان
کردن دیکھ ہی لوگی اور ابھی نام خدا نوحیہ
دھان آزاد

نوحیہ فیصل۔ سبزہ اور گل کی صفت میں
بھی مستعمل ہے۔

نوحیہ سبزہ نوحیہ کے ریشہ دھانی

نوحیہ ریحانی صفت
کل نوحیہ کفن ہوتا ہے (دھان آزاد)

نوحیہ: دبیغ اول، دوم، سوم۔ رسم
سو فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ ہونے کی زبان
محل صفت۔ کفن اطفال اور جوانان
محل انسان اور رنگین خیال دہراں نوحیہ
سال چل کی تعلیم پاتے تھے (فسانہ آزاد)
نوحیہ فیصل۔ عام طور سے لفظ اور نوحیہ
مستعمل ہے۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ فیصل۔ عام طور سے لفظ اور نوحیہ
مستعمل ہے۔

جیسے اور ہو ہو ہو۔ نوحیہ نوحیہ پھر ہوا
سبزہ نوحیہ کی بہار (فسانہ آزاد)
جیسے پہرہ آرا ایکہ گیارہی میں جا کر پول
نوحیہ لگی۔ گھڑے نوحیہ کی بوباس
سے شام جاں نطر ہو گیا۔ (فسانہ آزاد)
نوحیہ چیلے اڑھانی کوس

بڑا سست، کاہل۔ کاہل اور سست
اور دھنل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل صفت۔ سواری کا ٹوٹا ہوا سست
اور مرلی تھا بیزار کھائے، نوحیہ

اڑھانی کوس، نوحیہ سر کی بیچہ ریحانی
اچیل کر اڑھانے جاتے تھے (فسانہ آزاد)
نوحیہ فیصل۔ صاحب مرنگ اترنے نوحیہ
چیلے ڈھان کوس کھا ہے جو عام طور سے
مستعمل نہیں۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ گیارہ ہونا: چلا جانا، کھک
جاتا، نوحیہ ہونا۔ اردو محاورہ، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ سب پرانی نوحیہ ہونے
(اردو سب)

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

نوحیہ: دبیغ اول و ثانیہ (نوحیہ) نیا اگا
ہوا دھان، نوحیہ، خورد سال، نوحیہ ناکہ
صفت، نصیح، راجح۔

تے مسکرتے ہیں۔
نورا :- یہی ہوتی ہے، یہی جھٹکتی ہے۔
جو آپ میں کہہ کے چو اور دو صفت پلوں
کی، محتاج۔

محل صرت، نہ غلو کہتے ہو یہ کشتی کا شاعری
محمد حسین کٹر کو پکڑ لایا تھا اور گھٹا مارا قریب
تھا کہ کھوچت ہو چھوڑ دیا۔ کشتی بڑا نہیں
تھی تو کیا تھی۔

قول فیصل :- عام طور سے نور کشتی ملا
کے ہوتے ہیں۔

نور ان ترنا :- جو میں کے دن جی ہے کسی
ہی جو صورت دلیں جو آں دا حد کے سے
ایک ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ دہن
بھل ملامت ہوتے لگتی ہے۔ اور دیکھا دور
عورتوں کی زبان۔

محل صرت :- باجی بلاتن کی لڑائی کیسی
بد قطع تھی مگر جب چو تھی کی دہن ہی بیا
نور تر کر جی چاہتا تھا کہ دیکھا کر وہ۔
قول فیصل :- یہ کیفیت بس بہت ہی تھوڑی
دیر کے لئے پیدا ہوتی ہے۔

نور ان ترنا :- چہرے کی رونق جاتی رہتا
ہے رونق ہر عانا، چہرے پر پھٹکا دہرنا
اور در صرت، بلیں الاستمال

کہیں رات کو وہ ہوتے بے جواب
اڈا کج نور تہر دیکھ کر
نور انشال :- دیوار مروت و تہ چہرہ
منہ کرنے والا، نور چہرہ کے دلا، فارسی
صفت :- فصیح، راج۔
محل صرت :- گرو صبح کا سہا سہاں اور

ہر برگ و بار نور انشال :- مگر مفارقت یلہ
جانی دل پر نستر کہ کام کرنی تھی
قول فیصل :- اسی جگہ نور پاش بھی مستل ہے
نور العین :- آنکھوں کی روشنی نور چشم
(مخازن) بٹا، عجب ہلکے، نازک و لطیف
عربی ذکر، تعلیماتہ لطیف کی زبان۔

سبطین بنی یعنی حسن اور حسین
زہرا علی کے دواں وہ نور العین
مینک ہے تانائے دہن کہے
اے ذوق نگاہ آنکھوں ان کے عین ذوق

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر مارکی
ترکیب سے نور عین ہے

نور میں ہے بیان ہر اک تنج و شاپ کا
یہ نور عین ہے صفت بوتراب کا حدی
نور اللہ مرقدہ :- خدا اس کی وجہ
مگر وہ اتنی روشن کرے کسی مرحوم بزرگ کا
نام لینے کے بعد، دیا یہ نقرہ زمان پر
لاتے ہیں۔ عربی نقرہ :- تعلیم یافتہ لطیف کی
زبان۔

محل صرت :- جناب خیراں آب، مفتی
سدا اللہ عابد نور اللہ مرقدہ، نہ آواز
قول فیصل :- اسی جگہ نور اللہ مرقدہ ہی
تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نور الہی :- دیا نشتا، خدا کا نور
نور حق :- فارسی ذکر، فصیح، راج۔
جہ نزاع میں نور الہی کی زیارت کرنے نہیں
نور فیصل :- دہنی میں ڈاڑھی کے سنوں
میں بھی مستل ہے جیسے - ڈاڑھی جو سنہاروں
میں نور الہی کہلاتی ہے بڑی خوار ہوئی

سرہ جسدی نر پل سے عہد کمال
جہاں سے اسے پانی پہنچا ہے۔ (دور بار بکری)
یعنی ڈاڑھی لکھنے کے عواہر
خدا کا نور کہی ہے

اور کیا بھتی کہوں بن آئے ہو نگر سے
ڈاڑھی سدا میں بار آئی حد سے نور
نور ان تر :- منور، چمکیلا، تاملی، ٹیکو
روشن، فارسی صفت :- فصیح، راج۔

وہ نورانی ترے کشتے کا چہرہ تو حقیقہ میں
نور ہوتا جو اس کے سامنے ہر اللہ ہی بنا
قول فیصل :- جو ہے، رنج کے، قوی ہوتا ہے
میں ہے، نازک ہے حسن روح نورانی

بال انشال بیل ہے شر انشالی
نورانی، یہ شہوت سے پاک، مردوان
آسانی بھوتی :- (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصل :- اس جگہ عام طور سے
نور سنیں سے
نورانی چہرہ :- چہرہ میں نور
رسا :- بابر و نور، بابر چہرہ
اور در صرت :- فصیح، راج۔

محل صرت :- کبیر، سید، و عہد
نورانی :- نورانی، نورانی
چہرہ وہ جیتی ریشی سیاہ لباس اس پر
عطر کی بو باس :- (فنا آواز)

قول فیصل :- عام طور سے اس کا
استمال مقدس بزرگ کے لئے ہے اسی
دور میں سور تہ بھی ہوتے ہیں
نور ایمان :- دیا نشتا، وہ نور جو
سرہ جسدی نر پل سے عہد کمال

ایمان کی روشنی - نور سی ترکیب صفت
 نصیح - راج
 ہے کتب پیر کی نور ایمان کا سب
 نغمہ ہے بیج شمع پر عدم کی روشنی مسودہ
 نور آئیں :- دو دھرت دیئے مردوں
 نور سے بھرا ہوا - نورانی - فارسی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 محل صرب - لاکھوں مضامین نور گیر مگر
 کم شوق کی غزلوں میں بھر دیتے تھے -
 (سودہ دیوان دہلی)
 نور بات :- جو باد پارچہ بات - فارسی
 مذکور - (نور اللغات)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نور بات :- پارچہ بات - بڑا اچھے کا کام
 فارسی موت - (نور اللغات)
 قول فیصل اس لئے کہ وہ ان دونوں پر ہے
 نور بخش :- دہلی خات - روشنی دینے
 والا - نور دینے والا - روشن - سوز کرنے والا
 فارسی صفت - نصیح - راج
 نور پرست :- روشنی کا نمایاں - روشنی
 جھلکنا - دراصل ہرانا - نور - نصیح - راج
 شب - ایک ہے پر نور گلوں میں برتا ہے
 جو تمام ہی کو سادہ خان کا رہا ہے
 دانیل - سیرہ سے درون کا مستی ہے
 نکاح - درود دیوار کے لئے بھی سنت ہے جیت
 درود دیوار پر نور برتا تھا تو معنی دیام سے مرد
 ہو نور - (دشاد آزاد)
 نور لیسر - قوت جہان - آنکھ کی روشنی
 فارسی مذکور - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - بیخبر اولاد کے لئے اس کا
 استعمال ہے مگر طویل الاستعمال ہے -
 جیسے - کسی کی بوڑھی ماں کا دل روتا ہوگا
 کہ خدا جانے اپنے نور بصر سخت جگر کے دیوار
 سے شاد ہوں یا نہ ہوں - (دشاد آزاد)
 نور سپیکر :- (بلا خات) نور کا جسم رکھنے
 والا - نورانی - نور سے بنا ہوا - فارسی ترکیب
 صفت - نصیح - راج
 رجواں کا پائے گا اے نور پیکر ایک دن -
 باہ کمال بن کے چلے گا فلک پر ایک دن کھڑی
 نور تن :- (نصیح - دل - سوم - چارم) جو
 جس میں صل رقی - پھر راج - زمرہ - موٹکا
 لا حدود - تسلیم - ہیرا - یا تو ت شامل ہیں -
 اور دو صفت - راج
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
 تفصیل اس طرح دی ہے - ہیرا - پنا - تسلیم
 مانگ - لہذا - پھر راج - گوہر رقی - موٹکا
 یعنی الماس - صل گوہر جہاں - زمرہ اور
 فیروزہ وغیرہ
 نور تن :- ایک قسم کے حراد زبور کا نام
 جو بزرگوں پر پناہ دے - اس میں نوٹے
 یا جوہر جوئے ہیں - ہندو ہندو نوٹے - اور دو -
 مذکور - راج
 سخت جگر سے سرب قیت میں بڑھ چکے تھے
 چھوٹے بڑے تھے سب اس کے نور کے بحر
 نور تن :- ایک عقلمند آدمیوں کی انجمن -
 نور اللہ دین کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری
 نور تن میں - اور - نفس - فحش - خانا -
 کوکلتاش - حکیم ہمام - حکیم ابوالفتح - سیریل

راہ نور میں - ہرام خان یا راجہ مان سنگھ
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل - عام طور سے سنتیں نہیں صرف
 اکبر کے نورتن کی ترکیب سے سنتیں ہیں -
 عجب نورتن ریب میں نہ رہے -
 کہ اکبر کے بھی نورتن گرا تھے -
 نہ چھپے میرے دل کا جو ہر پہل دیات سے ہے بہتر
 بنائے اس کو اپنا زور نہیں ہے اکبر کے نورتن کا
 نورتن چینی :- ایک قسم کی عمدہ چینی -
 اور مذکور - راج
 صل صفت - قالوں میں پلاؤ تھا کسی میں کو کو
 پلاؤ کسی میں زور برائی کسی میں تھکے چادلی
 کندہ قلبیہ - مرغ پلاؤ - اچار - نورتن چینی
 (دشاد آزاد)
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
 اس کو صرف نورتن لکھا ہے -
 نور جہاں :- مرزا غیاث کی بیٹی ہر النساء
 کا لقب ہے جہانگیر بادشاہ نے اپنے دل میں
 داخل کر لیا تھا -
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ
 جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کا خطاب جس کا
 اصل نام ہر النساء خاتم تھا اور پھر نورتن ہو کے
 نور جہاں ہو گیا - یہ عورت مرزا غیاث کی بیٹی
 اور خواجہ محمد شریف ایرانی کی بیٹی تھی جو شاہ
 طہا پ صفوی کا وزیر تھا مگر گردش زمانہ سے
 آتشائے سفر میں سندھ کے قریب پہنچا جہاں
 چانچہ اس کے باپ اس کو کس کس کس کر
 وہیں چھوڑا ہے مگر ایک سوداگر نے اٹھایا
 اور اس کی ماں کا کچھ ہینہ مقرر کر کے اسے

دودھ پلانے پر لاکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی
سے نور جان کے باپ کی رسائی کر کے حد بارگاہ
رکھ دے بعد اس کے باپ بھائی نے بہت کچھ
رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اس کی ماں
محل شاہی میں آنے جانے لگی جاں شہزادہ سلیم
اس کی بیٹی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا مگر اکبر نے
اس بات کو میسر نہ کیا کہ نور جان کی شادی
ایک ایرانی جوان شیراز نام کے ساتھ
کر دی اور شیراز نام کو ہمدان بھیجا یا لیکن اکبر
کے مرنے کے بعد جانکر نے اس کو قتل کر کے نور جان
کو اپنے محل میں داخل کر لیا۔

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
سور۔ فصیح۔ راج۔

زادہ چچے قسم ہے خدا کی ابدھر تو آید
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

اور نہت ہے جو خط باب سام نور سے لاکر
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ
نور چشمکنا۔۔۔ روشنی چھنا۔ چکا۔ اودھ

جائے فی حیاتی موی غلت دور
ہو گیا نور سے جبکہ مہر مراد سوا
نور ظہور :- علی الصبح نور کا انداز ذکر کیا
میں یہ نور میں معنی کا اذوں میں حمد
کا ہے یہ نور ظہور کی طرف اور رب کا دیکھ ہے
نور ظہور کا وقت :- صبح صادق کا وقت
علی الصبح ، پچھنے کا وقت اور نور و روشن
دور و تریب جھلک دہلی کی زبان
ساقی ہر صبح ترشح ہے نور کا ۔
و سے یہی وقت ہے نور ظہور کا بطور
نور ظہور کے رہے :- بہت سو رہے
علی الصبح ۱۵ ابرہیمہ نور و نور
قتل یصلح صاحب فریاد آئے ہیں کہ
گفتار میں نور کے لئے کہتے ہیں ۔ اس
ت قبیل کے وقت کو سوا اندھیرے اور عجب
نور کا یہاں ہے نور کا رہ کے تیار
۔ ۔ ۔ ہوا و نساء آذان
مذمت تائید کر رہا ہے ۔

راست گزری بود کا ترا کا هوا
بر شیار اسکرل کا رط کا هوا
اسمیل سیر بھی

نور کا گلا :- خوش آرزوی کا گناہ ہے۔
جس دکان ہوتا۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ گئے نور کے وہ نور کے سر۔
گوش زہرہ سے وہ نور کے سر۔
صل فیصل۔ ہونا پانا کے ساتھ صرف ہے
جیسے اسے حضور تباری کیا طاقت ہے اسے
حضور کتا نور کا گلا پیا ہے کہ داہ۔

دشاہ آزاد
نور کی آواز :- دشاہ کمال دل پسند
سرلی آواز، خوش آواز، اردو ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ نور کی آواز، بل کا ناز، تھرکا
انداز، سطرہ کی آغوش بازی پر دل لوث
ہو رہے ہیں :-
دشاہ آزاد

نور کی باتیں :- دل بھانے والی باتیں
جسکی چٹری باتیں عجیب و غریب باتیں، نکلیں
باتیں۔ اردو ترکیب، صفت، تروک

حواس اڑ گئے سن کر حضور کی باتیں :-
ہوں نہ رہنے سے میرے نور کی باتیں عاجز
نور کی بڑھ :- رکنا یہ، خوبصورت کا بیج
خوبہ جتن میں نزدیک ایک اندھ کے ہیں
نور کی نرم ہے سب بزم شیں نور کے ہیں
نور (لفظ)

نور فیصل۔ ان سوں میں خصوصیت سے
نہیں بولے۔ وہ مغل یا قوم جس پر محبت
یا کینہ اور اچھے لوگوں کا نصیب ہواں حور
پس دل دیتے ہیں
نور کے بول :- دوبارہ فرمیں

دل بھانے والے بول۔
کیا ہے نہ ہو گردوں نے حفظ صفت جلال
سے تاروں میں بجے گئے ہیں نور کے بول
(نور شات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور کی تائیں :- دل بھانے والی تائیں
ش ارگن کے ہے اس مغل مٹی کا گلا :-
نور کی تائیں ہیں کیونکہ پوٹھری پسند جانچا
(نور شات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نور کے ٹڑکے :- علی الصراح، صبح کے
وقت، سورج نکلنے سے پہلے، روز روشن میں
اردو ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ نور کے ٹڑکے۔ تمام گلاؤں میں
اس سرے اس سرے تک پکارا آئے۔
دشاہ آزاد

نور کی تصویر :- کس حشودت اور
حسین۔ نورانی۔ اردو ترکیب، صفت، نصیح
راج۔

محل صرف۔ سرے یاؤں تک سفید براؤں
جسے نور کی تصویر
دوبارہ کبریٰ

نور کے ساپنے کیب ڈھلا لٹا :- رکنا یہ
کمال حسین، درخوب صورت، پانا، سر، پاؤں
ہی نور سے پانا، اردو ترکیب، نصیح، راج۔
ور کے ساپنے میں ڈھلا ہوا ہے کیونکہ
کاکل خلیں، جہاں ہے قامت پر جمع
نور کے ساپنے میں ڈھلا ہوا ہونا
خوبصورت اور حسین ہونا ستر پانہ نور ہونا۔

نور بھانا :- اردو ترکیب، نصیح، راج۔
برخورد نور کے ساپنے میں ڈھلا
پروں کی یہ صورت ہے شکل بشر میں نور
نور کی صورت :- کمال حسین صورت،
ہایت خوبصورت۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

دکھادی نور کی صورت تو ہے تصور نے
تراجال تو ہے انتظار میں دیکھا شرف
نور کی لڑی :- نور کے انتقال کو کہتے ہیں
سرایہ زبان اردو

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور مجسمہ :- عافت، اردو ترکیب، نور کا کٹر
رکنا کس میں خوبصورت، نور کی ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

کہ رہے تھے ہم نور میں سب سے چر
قرے باز خستہ ہے وہ کچھ غور
نور نظر :- عافت، نور کا دور
نور کا دور، نور کی ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ کیا نور نظر پایا ہے یہ شیشے کے
دکان تک پہنچے تو پراپن عابدین کا گھر

نور نور :- رفیع اعلیٰ دوشا، نیادان، نیادوز
وہ دن جس سے نیاسالی شردع ہوتا ہے اور
آفتاب برز میں نہ تھا۔ دریا کی سیوہ
یا۔ نیوہ، دریا، نور فارسی دے وہ نوروز
نور ہر :- نور، عامہ و سرے نوروز
خاند۔

نور نور عام نور دین چنے کا پہلا نور کیونکہ
اس روز آفتاب برج حمل کے اہل نقطہ میں آتا

ہے اور اس کا ادلی نقطہ میں آنا موسم بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اسی روز دنیا کو پیدا کیا اور اسی روز ساترہ تیار کے اور جہنم میں سے اور رب کے اور جہنم کے مغلطہ اول میں سے اس روز سیاروں کو حکم ہوا کہ دورہ اور حرکت شروع کریں اور اسی روز خدا نے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ہیں اسی وجہ سے اس کو نوروز کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حشید جسے پہلے ہم کہتے تھے دنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذر باجنان میں پہنچا تو اس نے حکم دیا کہ ایک مرتبہ اور زنگارنگت کسی ادھی جگہ پر مشرق رو بہکھائیں۔ چنانچہ جب وہ تخت بکھا تو آپ تاج رستم پہن کر اس پر بیٹھا۔ جون ہی آفتاب نکلا اس کا عکس اس تاج و تخت پر ڈال جس کے سبب سے تاج و تخت جگمگا اٹھے اور یہ کیفیت دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روز نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بھی شہار آتا ہے اس لیے ہر کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اسے بجائے جم۔ حشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔

نوروز خاقانہ وہ دن ہے جسے یوم خرداد کہتے ہیں۔ فارسی فردین چینی کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے اس روز جی حشید تخت پر بٹھا۔ خاقان شہری کو بلا کر عہدہ عہدہ دیں اور کہیں اور فرما کہ خدا نے تعالیٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے مناسب ہے پاکیزہ پانی سے غسل کرو۔ خوب ہنساؤ دھواؤ اور اس کے

شکر میں ناز۔ سجود سے شغول ہو۔ اور ہر سال اسی طرح سے آج کے دن یہ عمل کیا کر دے اس وجہ سے اس روز کا نام نوروز خاصہ رکھا گیا۔

بہت ہی کم کامیاب و شیرازی کی اولاد اور اس کے خاندان والے نوروز عامہ سے فہرذ خاصہ تک کے جس کے چھ روز ہوتے ہیں۔ لوگوں کی مرادیں پوری کرتے، انجام دہ آرام دیتے، قیدی چھڑاتے، بھروسوں کے گناہ مٹاتے فرماتے اور ہمیشہ دلشاد میں شغول رہ کر عید مناتے تھے (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ نوروز اسرارِ حق کو نمایا جاتا ہے۔ یہانی اور پارسی حضرات اس ہر دو زمانہ میں شیرو حضرت بھی عید نوروز مناتے ہیں اور اس روز کے اہل بکالات میں نوروز کہتے ہیں (کئی تہ) خوشی کا دن، ہمیشہ کا دن۔

خوشی ہے عید ہے اختیار میں حکم میں باغوں میں دہان تو رات دن نوروزی نوروز رہتا ہے (نورالغلات) قول فیصل۔ اہل کھٹو نہیں بولتے۔

نوروزی :- منسوب بہ نوروز، نوروز سے تعلق جیسے جشن نوروزی۔ (فرنگی آصفیہ) قول فیصل ترکیب ہی سے مستعمل ہے۔

نوروز ۵ :- دیوار و سرودت فتح بچم، چوئے اور ہزراں کو کہتے ہیں جو بڑے زہار کھا ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں یاں کھا ڈالنے کی دوا عربی ذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قول فیصل۔ اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہی لگیا اچھا نہیں بڑھانے کے بال کا

راکھ بکلی کر نورج یا نورہ گھڑاں کا خال خال ہمیشہ فتح سے یہ گفتگو ہے۔ ہندوؤں کی عین دلی لگاؤ اور اسی میں نوروز خراب کے بعد یہ عین دلی قول فیصل۔ صاحب نورالغلات فتح اولیٰ سوم کھلے جو غلط ہے۔

نوروزی :- نور سے منسوب، نور کا بنا ہوا نور سے صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ انرفن بارخ زہت، آئین اند حیناں زہو جیں اند اس کے فریدوں فر جہاہ کیس بر گلزار ارام، حوران بہشت اور ملائکہ نوری کوادھو کا ہونا تھا۔ (نسانہ آزاد) قول فیصل۔ نورنی مخلوق کی ترکیب سے جی مستعمل ہے۔ (نورنی جنتی بھی کہتے ہیں۔

محل سے زندگی جنتی بہت جنت بھی جہنم بھی یہ بندہ اپنی نعت میں نوروزی ہونا چاہیے آباں نورنی دھاری سنی جنتی و جہنمی بھی مستعمل ہے۔

نوروز ۵ :- دیوار و سرودت فتح چارم ایک کم ہیں۔ ۱۹۔ لفظ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نورساذر :- دہشت، ایک قسم کا ننگ اور دھڑک۔ راج۔ نورکھ :- نور و نور۔ اردو نہ کر۔

نورینت :- سرایہ زبان اردو قول فیصل۔ عام طور سے نورکھیا بولتے ہیں اور یہ عام اور سورتوں کی زبان ہے۔ نورکھیا :- دہشت اول و کسر سوم) نورانی جس نے ابھی کوئی کام نہیں شروع کیا ہو اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ ددوں سروا جیئے۔ نورکھئے

تھے دھرتے گئے۔ (نوش آزاد)

نوشو :- دینق ادوں دسوم - کثرت تعداد
کا ہر کوئے کہئے۔

بہل کی داستان کیا رکھو تو دینق عشق
نوشو ہے۔ یہ قتلے دگ ال کے نودن میں
دور لغت

قول فیصل - ان سونوں میں عام طور سے
مستعمل نہیں اپنے اصل سونوں میں بولے ہیں
اسی جگہ نوش بھی مستعمل ہے۔

نوشو جو ہے کھ کے بلی ج کو چلی
ساری نر کر کے (چیریں پارسان سے)
سرخس کی نسبت مستعمل ہے جو بہت سے
کرم باجرم کر کے نیک خواں پر مائل ہوا اور
تو بہ کرے۔ اور دوشل جو دم اور عمدتوں
کی زبان۔

محل صرف - مسیح الیک سے سو اس سے
اور گچہ نہ بن پڑی کہ کجہ اللہ جاییں نوشو
جو ہے کھ کے بلی ج کو چلی سفر کا نام سن کر
نوکروں نے نکسا سا جواب دے دیا۔

دغات لغت

قول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اور
نے دے چہ ہے کھ کے بلی ج کو چلی کھاج
نوشو کے تیرے ڈنڈ پر لکھتے :- غیرت
کے کہتے ہیں۔ بے حیا۔ بے شرم اور دشل
عورتوں کی زبان

محل صرف - بکثرت کو کسی بات میں غیرت نہیں
دنیا تو کتن ہے اور وہ دیند پھر ہے اس کی
تو یہی شل ہے کہ نوشو کے

نوش :- (رباؤ بول) پیا۔ کھانا ناک

نوش - فصیح راج

کیا شاہزادے نے بھی نوش سا :-
غرض دھوکے جلدی سے نکال دیا

قول فیصل - نوش کے ایک مٹی چنے وال
بھی ہیں جیسے اشیائے خود و نوش
نوش :- شے خوش مزہ خوشگوار چیز تیریں

میٹھا۔ فارسی ترکیب صفت تبیل الاستون
لذت سے آشاد ہوا دل فراق میں
چنے چھے تھے نیش وہ سب نوش ہوئے

نوش :- پینے والا مرکبات میں مستعمل ہے
جیسے خراب نوش - سے نوش - صفت
دور لغت

قول فیصل - مرکبات کا میں استعمال ہے۔
نوشا :- (باغیم) کوب حیات فارسی
نوک - دور لغت

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں
نوشا :- (باغیم) ایک مکہ کا نام جس
کے پاس سکندریا بن کر گیا تھا۔ فارسی دوشا
نوک - دور لغت

قول فیصل - ان سونوں میں عام طور سے مستعمل
نہیں بسا نون میں ترکیبوں کے نام ہوتے
اور لفتح اول زبان پر ہے۔

نوشا :- (باغیم) ایک حسن خیز شہر کا نام شہر
مستوفان - فارسی مدرجین نہ طبع کی زبان
نوشا :- سنوں کے ام ہوتے ہیں اور
نوک راج

قول فیصل - نوشاد علی، نوشاد حسین،
نوشاد احمد وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں
نوشا :- (باغیم) اول دشم تبسم

ایک قسم کا تھار ایک قسم کا ٹک درسی
تلیل استعمال

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتا ہے
کانی نوشاد و نواح مرقد کے ایک پیارے کتا ہے
حدیث اس پیارے تھار سے چودہندان ملا فہ
کرمان میں واقع ہے کہتے ہیں اس غاریں سے
دھواں نکلتا ہے اور جم جاتا ہے یہ سب سے عوام
قسم کا نوشاد ہے۔

ہوس بول ہی کو نقاب و سر ہار و ستار
کہتے ہیں۔ آٹک کی سفیدی کے لئے سفید ہے عام
طور سے نوشاد کہتے - (دینق اول و چارم)
نوشا در پیکانی :- ایک قسم کا مٹی درجے
کا نوشاد فارسی نوک (دور لغت)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں
نوشا نوش :- رہر دواؤ لہجوں
پے در پے پیا، تریب و غیرہ کا براہ پر پیکہ جانا
فارسی ترکیب صفت - تعلیقات طبع کی زبان
دہی بھل دی سانی دی ساغر دی بادہ مگر
نوک اور نوش نوش مرهم ہوتی جاتی ہے اور
نوشا :- دولہا - فارسی ترکیب - صفت
فصیح راج

ساعت شری میں وہ نوشا
آیا بنڑی کے پاس صوفت ۱۰۰ ہشت سگوار

قول فیصل - ہی جگہ نوشہ و بخت الف
بھی کہتے ہیں - جیسے نوشہ حسین و حسین و حسین
خلعت مزلار پتے کے (نوشا آرد)
نوش بے پیش حاصل نہ شود :-
پتہ بے دیک کھائے ہوئے بات نہیں آتا

کوئی چیز بھی چیز بھرت کے ہوئے نہیں
نوش جان آرام بغیر تکلیف اٹھائے ہوئے
حاصل نہیں ہوتا۔ (فرمانت حال)
قول فیصل: کی کے ساتھ تلیلیانہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم)
تقریر: کتابت نگاشی۔ عارف۔ فارسی
نوشت: فصیح و رائج۔

کوئی جاتی ہے اس میں نہیں تدبیر و تدبیر
وقت اپنی چوہان میں ہے وہ پش آئے ہوئے
قول فیصل: خود نوشت کی ترکیب سے زیادہ
وہ ہے یعنی خود لکھی ہوئی ہست و غور سے
ہی خود نوشت کو سچ حیات میں سدا و غور
ہے انکار کیا ہے۔

نوشت:۔ (تثانیہ و تکرار تکرار تکرار)
رہ: باب ۱ صفیہ

قول فیصل: عام طور سے اس جگہ نوشت
مستحق ہے جو قیاس و احتمال ہے

نوشت: دوا اند:۔ لکھ پڑھا فارسی
مرتب: تلیلیانہ طبقہ کی زبان

نوش: یہ بیان بجز مراد شاہ دہلی
نوش: یہ ہے اب لکھ کر نوشت دوا

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم و فتح دوم)
حال: تحریر و قلم تحریر، لکھنے کے قابل فارسی

نوشت: تلیلیانہ طبقہ کی زبان
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) لکھ ہوا

نوش:۔ (فتح اول و کسر دوم) فصیح و رائج
نوشت: یہ تحریر سند، تسک و تہ
لکھ:۔ (فتح اول و کسر دوم) تلیلیانہ

جھٹ کہنے نہیں کہے تو نوشت لکھیں۔

حکم دیکھنے تو تحریر میں لکھ لکھ میں
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت، مقدر

فارسی صفت: قریب بہ نزدیک
دکھاؤں میں کہے تندر کا لکھا ہوا کہ

راہ:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت: کمرے میں نوشت ہیں

لکھ جو روح و قلم دیکھتے ہیں
قول فیصل: اب عام طور سے نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت کی ترکیب سے
رہتے ہیں۔

نوش:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت
نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

لکھا:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

کاتب:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوشت:۔ (فتح اول و کسر دوم) نوشت

نوش جان ہو جانا: کھایا پیا جانا،
دو مرتبہ تفصیل الاستعمال

نوش جان کو دل نوش جان ہو۔
دوست گریہ کی ہے مہمانی آتش
نوش جان: رہو و قبول رہا چاہم

خندہ شری، زہر خند کا مقابل - فارسی
نوش جان: تفصیل الاستعمال

نوش جان: باقہ کی سبب بھری ہوئی
رحم کو میرے لطف مانو سمجھنا
نوش جان: زہر خند، زہر مہرہ

نوش جان: اس کے ب جان بخش ہے
دست دزد سب کو تل ہو گئی مسرور
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: عام طور سے زبان پر زہر مہرہ
ہی ہے۔

نوش جان: وہ محو جوشیریں
حش ذائقہ دل کو فرحت بخشے ہوئے اور
دانت کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو
دفع اور تمام زخموں کو چھانک دینے والی ہے
فارسی: تفصیل الاستعمال

دوست ہی دتھ جان ہو گیا اپنا آتش
نوش جان: کیا یاں اثر سمجھو آتش
نوش جان: فرما نا: کھانا پینا، دوسرے کی
سبب غفلت ہے۔ اور دو مرتبہ استعمال

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

نوش جان: اس کے بعد کنولی کا کھانا پینا
نوش جان: کھانا پینا دوسرے کی سبب
نوش جان: (نوش جان)

سراب کھینچ کے نہ آئے تو وہ سرسب نہیں جھینک
نوع :- (ربیع) قسم جنس، ذات، عربی
نرنت۔ فصیح، راسخ۔

دوت پرست، گبر و مسلمان نظر آئے۔
نوع بشر ہے بندہ زندہ۔ (نور اللغات)
نوع :- (ربیع) وضع، طرح، طرز، طریق۔
ڈھنگ، شکل، صورت، ہیئت۔ عربی
نرنت۔ فصیح، راسخ۔

نوع :- (ربیع) وہ کئی جو یکساں حقیقت
رکھتے ہوئے افراد کو شامل ہو جیسے انسان
کو زید، عمر، بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا
اعلاق کیا جاتا ہے۔ اور گھوڑا کہ ہر ایک
گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں۔

(نور اللغات و نرنت آصفیہ)

تول فیصل :- علم منطق کی اصطلاح ہے
نوع دیگر :- (ربیع) اول کسر سوم و چہارم
نوع پنجم) دوسری طرح کا ہونا اور دوسری
صورت کا۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راسخ۔

عشق میں جان جان نوع دگر ہونے لگا
اب پر کا دیو انہ تجھ پر ہر بشر ہونے لگا
نوع دگر :- بگڑا ہوا۔ عراب

تم کو آنا ہے تو کج آؤ جو کج آئے تو کج
حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہو دشاں
(نور اللغات)

تول فیصل :- ان معنوں کی کوئی خصوصیت
نہیں اس جگہ دگرگوں زبانوں پر ہے۔
نوع دس :- (ربیع) دونوں سوم و دوا دھرت
نویا تھا۔ نئی دہن۔ فارسی ترکیب صفت
تیسیم یا نرنتہ طبع کی زبان۔

صل صراف :- (ربیع) ایک نوع دس، پوری
پیکر پر بندہ سرسب بام کھڑی تھی (نشانہ آزاد)
نوع دسان چین :- (ربیع) (ربیع) (ربیع)
تازہ کیاں، تازہ بھول۔ فارسی ملکہ
ظیل الاستمال۔

صل صراف :- (ربیع) نوع دسان چین کا نگار،
بہرہ دل پر شاہان جادو جال، مشتری
خصال معرّف و نقش دسرود ہیں۔
(نشانہ آزاد)

نوع :- (ربیع) اول ضم سوم، (ربیع) (ربیع)
کس فارسی نہ کر۔ فصیح، راسخ۔

صل صراف :- (ربیع) لاؤ۔ دھبپ کر۔ میں چلی
جاؤں گی تو ابھی تو ماشاء اللہ سے کس
نوع :- (ربیع) (ربیع) (ربیع)

نوع :- (ربیع) کس، (ربیع) (ربیع)
فصیح، راسخ۔

صل صراف :- (ربیع) وہ باد جو اس نوعی اور دیگر
دنیا کے ہر علم و فن میں یگانہ آفاق یا پچھ
بے نظیر ہو گیا۔ (ربیع) (ربیع) (ربیع)
نوع :- (ربیع) (ربیع) (ربیع)
کے، ایک طرح کے۔ فارسی صفت۔ تیسیم یا
طبع کی زبان۔

نوعی حالات کا انداز اور ہے جوش
اس سخن کے ساز کی آواز ادھے شاد آباد
نوعیت :- (ربیع) نوع ہونا، حالت ہونا
عربی نرنت۔ فصیح، راسخ۔

ہر اک ظلم کی اک انگ نوعیت ہے
کسے بھول جاتے کسے یاد کرتے
کلمہ الدین عاجز

نوک :- (ربیع) (ربیع) (ربیع)
نیش، سرا، تلم، چھری، چھرا اور نیش وغیرہ
کا سرا چھہ کے۔ فارسی نوٹ۔ فصیح، راسخ۔
جب ان کے کان چھیدے ہائے پن میں رشتہ الود
نورم ناکوں میں وہ عاشقوں کے نوک سوزن کی
آیات کہنی

نوک :- (ربیع) دھنداری، باطن، پاس وضع
اردو نوٹ، مترک

جب اگر اس نے دیکھا زخم دل میں برے
عاشقوں کو نوک کا ہونا گناہ کا پھر گیا
نوک :- (ربیع) (ربیع) (ربیع)
نیش زنی۔ اردو نوٹ، مترک۔

منش و صف مزہ یا نہیں اچھی ہے
اے قلم نوک کی ہر بار نہیں اچھی ہے
ہے مودن جو بڑا مرغ مصلی اس کے
ستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
نوک :- (ربیع) عزت، آبرو، ناک۔ اردو نوٹ
دہی کی زبان۔

ہر آہ میں خار ہے ہر خار نیشتر
دشت کی نوک خوب تباہی میں لگی
نوک :- (ربیع) آن۔ انداز، ادا۔ اردو
نرنت، مترک

بچپن میں اس قدر خٹس آ پری دشت
رکھ چھوڑ د کوئی نوک جوانی کے واسطے
سادگی میں ہے بچپن کی نوک
اے انداز کج ادائی کا ظہیر دھوی
نو کا جھوکی، چھیر چھاڑ، طنز و تشبیہ،
شوخی شرارت، آوازہ توارہ، اردو نوٹ
عربوں کی زبان۔

قتول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نوک چوک۔ چھوٹا چار۔ اتارہ گناہ
شخصی تہذیب آن دادا۔ اردو عورت
متردک۔

رک چوک ایک جال سے پیدا ہوا
بانگن چال ڈھال سے پیدا ہوا
ہر گھر دن ذک چوک ہوتی ہے
دوسرے روک روک ہوتی ہے
نوک دار۔ نوک رکھنے والی چیز، ٹکیلا
دنی۔ جس چیز میں رک ہو ناری سفت
نارنج۔ راج۔

نوک دم بھاگنا۔ دم دبا کر بھاگنا
بے خبر ہونا بھاگنا، بیچہ دکھانا اور دھوکہ
قلیل استعمال۔

محل صرفت۔ اور یا اور دیکھ کر تویری
نوکری کیس زہر بڑھ کے لات دینی ہے کہ
چچے اچھے بیڑ ایک ہی منہ میں نوک دم
بھاگنا۔
دھانہ آزاد۔

نوک کر۔ دھنچ (دل دھوم) ملازمہ شکار
مادم، اہل کار۔ ترک کر، فصیح، راج
محل صرفت۔ سدھان خیاں لگانے میں
مست دھمی۔ آصف اللود کی نوکری

نوکری۔ دھیم ہندو ہندو ہندو اور دھم
نوکری۔ ملازمہ، خادمہ، اماں، جھیل
نوکری۔ راج، راج

قتول فیصل۔ اس جگہ نوکری زبانوں پر
زیادہ ہے
نوکری آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکری

اس نوکری نسبت بولنے ہیں جن کو کوئی
خدمت دی جائے امداد خود کو کہ اور
دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ مثل
دھانہ آزاد۔

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نوکری ہمیشہ۔ ملازمت کرنے والے رگ
سرکاری یا کسی غیر سرکاری ادارے یا دفتر
میں ملازمت کرنے والے۔ اردو ترکیب، راج
نوکری خا کر۔ خدمت گزاران، ملازمین۔
صفت، مذکر۔ راج

محل صرفت۔ گلی کی جانب ایک اور دروازہ
نوکری اس سے نوکری چاکر آتے جاتے تھے۔

دھانہ آزاد
قتول فیصل۔ ملازمت کے منوں میں نوکری
یا کری بھی سستل ہے۔

نوکری رکھنا۔ ملازم رکھنا، پیش خدمت
بنانا، ملازمت دینا۔ اردو صرفت فصیح، راج
محل صرفت۔ یہ سب ہمارے دکھانے کے لئے
ہاتھ بنا رہے ہوں ان دونوں میں توڑتے تھے اس
کے پیچھے اب کہتے ہو گانے کے لئے نوکری تھی
دھیم ہندو

قتول فیصل۔ نوکری دارانا کے منوں میں
نوکری رکھ کر دینا بھی سستل ہے۔ جیسے بھوک
ہمارا راج کی سرکار میں نوکری رکھو اور بچے
دھانہ آزاد

نوکری رکھنا بھی بولتے ہیں۔
نوکری رکھ لینا۔ آبرور رکھ لینا۔ عزت
رکھ لینا اور صرفت متردک۔
حصے سے زبان لگتے ہیں روک

رکھنے میں اپنی خاص میں نوکری۔ رگڑ سیم
نوکری کے نوکری اور مالک کے مالک
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسے ملازم
رکھنے کی قدرت ہو لیکن دیکھتے ہیں اور صرفت
قلیل استعمال۔

محل صرفت۔ یہ توہمی مثل ہوئی کہ نوکری کے نوکری
اور مالک کے مالک۔ (دھانہ آزاد)
نوکری لارڈ کیور کے ہونٹ ہیں حق نہیں
نوکری کے نوکری کے کام کا کلمہ ہے عام ہندو ہندو
قتول فیصل۔ عام طور سے مثل نہیں

نوکری رہ جاتا۔ بات رہ جاتا، عزت
رہ جاتا، مالک رہ جاتا۔ اردو صرفت متردک
تیز صغیر پر کہتے اس سے ترگاں کی شبیہ
نوکری رہ جاتے اپنی خانہ بہن ہندو

نوکری جان کا کیا ہے فیصل ہندو
نوکری اچھی رہ گئی تھی تو نوکری راج
قتول فیصل صاحب فرنگ آصفیہ اس
کو لکھ کر زبان لکھا ہے حالانکہ راج نے بھی
نظم کیا ہے۔

نوکری رہنا۔ عزت رہنا۔ آبرور رہنا۔
اردو صرفت، متردک

دھیم ہندو اس وقت نوکری جو دھیم کی
چکی وہ عزت کہہ رہی نوکری قلم کی
نوکری ہوتا۔ ملازم ہوتا، خدمت گزار ہوتا
برسر کار ہوتا۔ اردو صرفت فصیح، راج
جو بہا دھیم وہ آفت میں بھی گھر جاتے ہیں
جس کے نوکری ہوتے اس کے کہیں پھر جاتے ہیں
نوکری بچہ نوکری کا کام، نوکری کا پیشہ خدمت
گاری، ملازمت۔ چاکری اور صرفت فصیح، راج

کچھ کو روکے پس بدیدہ مندو ہیں
نوکری اہل جفا کی مجھے منظور نہیں

قول فیصل۔ اس کی جمع نوکریوں اور نکال
ہے جیسے اس زمانے میں دس میں، غیر
مچائیں کی عورتا نوکریاں تھیں مگر وہ ری بک
دشاند آزاد

نوکری :- تنخواہ، مشہور حق اخذ
دور الفت

قول فیصل۔ بکھڑ کی زبان نہیں

نوکری از بند کی ہے بکھڑا۔ (نوکری)

مرد سے نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح بکھڑا
بڑا بوری، اور کڑا ہوتا ہے، اسی طرح نوکری
کو بھی کچھ قیام نہیں۔ (نوکری کی بنیاد بہت کمزور
ہوتی ہے۔ اور دس عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ اور ایک قسم کا درخت ہے
جس کی ٹکڑی بنایت بوری ہوتی ہے۔

نوکری بانٹنا :- نوکروں کی تنخواہ بانٹنا
دور الفت

قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔
نوکری بانٹنا، عورت پر دکن
ہر ایک کا خدمت سمجھ کرنا۔

بیل جو ہے نقیب تو تمنا چہ در
اگر صبا کا بانٹا پھرتا ہے نوکری

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں
پر ہیں۔

نوکری بر طرف رفتی طرف

اسان کو ملازمت سے بر وقت ہونے پر ریشہ
نہیں ہونا چاہیے۔ ایک ور بند ہزار رکھنا

اردو شل عوام اور عورتوں کی زبان۔

نوکری بڑی کیمیا ہے :- میں کیمیا
میں جانے ہی یہ فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری
کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے نوکری
بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ اور مثل

دور الفت

لازمت کی تربیت میں یہ مثل کہا کرتے ہیں
مطلب یہ کہ کیمیا تو اپنے سے خفی سے اور نوکری
کی تنخواہ دھرم سمجھے بھی جڑ حق ہے

دعوت احوال و اشالی

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
نوکری بولنا :- کام پر اہم کرنا
اور دھرم، متردک۔

جو بکسی نے برسے، چشم تو کھولی
نکسنے گور عریباں میں نوکری بال

نوکری پیشہ :- وہ شخص جس کا پیشہ
ملازمت ہو۔ نوکری کر کے کھانے والا، ملازمت
کرنے والا۔ ملازمت پر اور دھمت، عوام

اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس جگہ نوکری پیشہ زبانوں

پر زیادہ ہے۔
نوکری تہہ کر رکھیں :- نوکروں کی پردہ

نہ ہوتا۔
محل صاف :- نوکری تہہ کر رکھیں بچہ پردہ

نہیں ہے۔
دلہن ہوتی رہا
دختر ننگ اثر

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نوکری چھوٹ جانا :- پردہ

ہو جائے۔ رست سے مدد ہو جائے۔ کوئی

بانا۔ رست نہ ہونے اور دھرم۔
و توں کی رہیں۔

نوکری چھوٹ جانا :- ملازمت سے الگ
ہو جانا، نوکری سے استفادے دینا، ملازمت

چھوٹ جانا۔ دھرم، شیخ، راج
نوکری چھوٹ گئے آیا مرے دل کو آرام

حاکم شام کا لینا نہ مرے سامنے نام
قول فیصل۔ چھوڑ دینے کے ساتھ ہی دھرم

ہے۔ بہر شائے گھر کا۔ اتنا ہو
ہے۔ ہوتا کیا دھرم میں نہ

غریب آدمی ہیں۔ نوکری چھوٹ دے گی تو کیا
دھرم ہری نہیں ملے گی۔ (دھرم کھیل)

نوکری خالہ کی کا کھڑا ہے۔
نوکری میں بہر مٹا نہیں ہوتی نوکری کچھ

اک بات نہیں ہے کہ میں کیا۔ جی میں
آپا نہ کیا۔ نوکری میں پابندی ضروری ہے۔

اور دھرم۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نوکری دینا :- نرمی، ملازمت اور کرنا

ڈیوٹی دینا۔
قول فیصل۔ ان سب میں اہل گھٹو نہیں

ہوتے گھٹو میں نوکری دینا کے سوا عوام رکھنا
ملازمت دینا ہیں جو مستعمل ہے

نوکری سے آنا :- رست
دھرم کی زبان۔

نوکری سے برخاستہ
ملازمت سے کارخانہ رست
اور دھرم، شیخ، راج
ملازمت۔ جب تو کھن کی نوکری سے

برخواست ہو کر گھر آئے۔ توبہ اسفوح
 نوکری سے رخصت ہونا یا تو
 پرے۔ نوکری سے نکال دینا ہی بہتر ہے
 نوکری سے لگ جانا۔ عورت
 اپنا ملازم ہونا کام سے لگنا۔ اردو
 صرف و محرم کی زبان
 نوکری کا سلسلہ۔ ملازمت کا
 سلسلہ نوکری کا تعلق اردو عورت رائج
 نوکری کا سلسلہ بھیجنا
 اس کو اپنا عالم سمجھ کر (نادرستا)
 تولا۔ سلسلہ ملازمت بھیجکتے ہیں
 ملازمت کا سلسلہ بھیجنا ہے۔
 نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ اردو
 صرف و فصیح رائج

نوکری لگ جانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت مل جانا
 اردو عورت۔ ملازم اور عورتوں کی زبان
 نوکری زبان : رہائش (زبان کی
 نوکری زبان کا سرا۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح رائج

نوکری نوکری پر ہے۔ سق کے
 جس کو باتوں میں دامن چھوڑ کر
 نوکری زبان بٹا اذیر زبان یا د
 جملہ۔ پوری طرح دھونا۔ اردو صفت
 فصیح رائج

نوکری زبان : نیکو زبان نہیں دھین
 نوکری زبان : رنج و سہلی
 کبھی عادت : کبھی نہ عادت کا
 نام نوکری زبان : جڑے کا پتہ

نوکری زبان کرنا : اذیر یا د کرنا
 کرنا۔ اردو عورت : فصیح رائج
 محل صفت : پڑھنا لکھنا چھپر پر رکھنا
 بازی کو سبق نوکری زبان کیا۔ وہ نہ آتا
 نوکری زبان ہونا : اذیر یا د ہونا
 حفظ ہونا : خوب یاد ہونا : زبان پر جاری
 ہونا۔ اردو عورت : فصیح رائج

چ ہر طرف کو بھی نوکری زبان بھی حد کی حد میں
 متولی فیصلہ۔ دہلی میں نوکری زبان یاد ہونا
 بھی بڑے ہیں۔ جیسے : آپ کو تپاؤ
 نے اسکی توجہ سے سنا کہ عزت بھرت نوکری
 زبان : دقتا : توجہ سے سنا
 نوکری : درخت اول موسم دیکھا عورت
 سی بھی ہوئی : نئی تقطر کی ہوئی۔ فارسی
 صفت عیسائیہ طبقہ کی زبان۔

محل صفت : گچھی سے کہا بیرون مار گاہ
 کل کر جو اکھاڑ کھڑا ہو کر لہو بھی نہ
 کم ہو جائے گا۔ تمھاری عقلی سے
 شراب نوکری ہے۔ (طلموش ربا)
 نوکری قلم بر آتا : رہائش (زبان کی
 نکاحان : عمر کر گیا جانا۔ اردو عورت
 فربہ بہ مترادف

محل صفت : اپنے مال سے ہیں اعلیٰ
 کرتے ہیں اور چھوٹے کا نیک کا رنگ معلوم ہو
 نوکری قلم پر آئے کوئی جلد وہ نہ جائے
 (نشائے سر)

نوکری کا جوان : بانکا سکیلا طرہ
 جو :
 نیکل جوئی انکھوں میں کیا جگر چھیر

آج عجب نوکری کا جوان دیکھا : دیکھا
 (نورنگا اثر)
 نون فیصلہ عام عورت سے ستم نہیں
 نوکری کی بات کرنا : آن بات قائم
 دیکھا : شایان شان بات کرنا۔ اردو
 عورت : مترادف

محل صفت : انکھوں نے بھی نوکری کی بات
 کی : عشق میں ضبط رہے و فتنہ و دل کا
 نام ہے
 نوکری کی باتیں : طعن و طنز کی باتیں
 اردو عورت : مترادف

ب رنگیں سے جو کہی نوکری کی باتیں نے
 اے پری روگ یا قوت پہ نشتر مارا
 نوکری لینا : ڈیگ مارنا : لڑائی
 کرنا : غرور کرنا : اترانا : فریاد عورت کی
 اردو عورت : مترادف

سنی : ہم نے کوئی بالکین سے خالی بات
 ہمیشہ نوکری کی لیتی ہے وہ زبان کیسی
 کبھی جو سامنے سے کسی نے نوکری کی
 لکھا گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہو
 نوکری لینا : قابل خیر کام کرنا
 استاد کی کام کرنا۔ اردو عورت
 مترادف

دیاد رست کو بزم دشمن میں شط
 غضب نوکری کی نامہ پڑے گیا
 تے اردو سے غریب نوکری کی کیا جان سکی
 کسی کا لے کا کیا سخیل کرے جو تیری کا کوئے بحر
 نوکری لینا : دھندلے بنا ہوا
 بی دھندلے پر قائم رہنا : وضع کا پتہ

کونا۔ اردو صرف، متردک۔

نوک گردانا: رفع چہارم، نوک چھنا

کسی نیکی چیز کا جسم میں پیوست ہونا۔ اردو

صرف، راج

کس مرتبہ ہوتے ہو اور دل کے جگر میں رہتے

نوک مرگان: دوسرے دل میں گڑی رہتی ہے

نوک مرگان: پکس کی نوک دیکھ

کامرا۔ فارسی صفت فصیح، راج

آتش سوزنیاں، دھبہ نوک تھوری سی

نوک مرگان: ابھی تخت جگر کے ہیں

شہید یا رنگ۔ تہید

نوک نشتر: نشتر کی نوک، نشتر کا

ابتدائی سرا۔ فارسی ترکیب، صفت

فصیح، راج

فندق پائے ٹھکانے کا ہوں میں سودا اندہ

نظر خون بھی نہ ہو گا نوک نشتر سے جدا وقت

فندق فیصل: تیرا ناں، نیزہ وغیرہ کے

ساتھ بھی ہوتے ہیں

نوک نشتر ہوتا ہے اس طرح چھنا

جیسے ستر کی نوک

ہم کو رخ، تر ہی ہم سے یہ گھاتیں اب تک

نوک نشتر میں رگ جاں کو یہ باتیں تنگ ناظم

نور لغت

فندق فیصل: یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے

نوک ہونا: دھندلای ہونا۔ اردو

صرف، متردک

جیش شرماء نے مالوہ جازوں کو تو کیا

باکین کی نوک اسے ترک جھا جودیتا

نوک ہونا: انداز ہونا۔ ادا ہونا

باکین ہونا۔ اردو صرف، متردک۔

باکین کی شان کو جس سے پوچھا جائے

نیر چھریا: وہ نوک حقائق میں

نوک کتی: رشتہ ادب و صوم و شہد چھنا

ایک عیس کا نام ہے کزین پر خند خانے بنا کر

ان میں ٹھیکر ہاں یا کوڑیاں وہ نہ کھیلے ہیں

اردو: ذات قبیل، استعمال

قول فیصل: کہ کے ساتھ اس جگہ جو گئی

زبانوں پر ہے

نوک گرفتار: وہ جسے تازہ تازہ گرفتار

کر لیا ہو۔ وہ جس کو جلد ہی پکڑا ہو۔ محار

شوق تازہ۔ فارسی ترکیب، صفت

فصیح، راج

جھڑت مت جاں بیریانی نسیم

زمرگزار ہوں حسد کی شمع

قول فیصل: اس کی فارسی جسے نوک گرفتار

اوراد: جمع نوک گرفتاروں ہے

کس طرح فریاد کرتے ہیں تباہ و قاعد

سیران نفس میں گرفتار ہیں

نوک گرفتار: زراچہ میں، نوکیاروں کی گردش

ان کا اثر امد نام۔ ہندی مذکر

نور لغت

قول فیصل: یہ نجومیوں کی اصطلاح ہے

نوک گرفتار: پکچر، بانٹوں کے ایک بڑے

کا نام۔ اردو: نوک: ہڈی کی زبان

محل صرف: نوکری چوہے و قتیان کے

دھتور ہیں اور رنگبوں میں انگوٹھی چھلے

مراد: انجور

نوک لکھا: بہت بدیہ کلاں، نوک لکھا

کے لب کا پیش ہر تلمی۔ اردو صفت، راج

قول فیصل: تنہا نہیں ہوتا۔ راج

کی صورت سے ہوتا ہے

نوک لکھا: پار پینٹ

بہت بڑا عوض دینا۔ مالامال کر دینا۔ اردو

صرف: دہلی کی عورتوں کی زبان

محل ویت: ماس بچاری نے ذرا سا

کسی کام کو کہا صاف لگا سا جواب

سی مجھے نہ لکھا پار پینٹ کی جو میں لکھی تھی

زیر گرفتار

نور: دماغ، تہ، خوب

نور: ایسی بات طبعی کی زبان

محل صرف: جوش سودا کے تب خاطر

سے کم ہوا ادبے خبری نوم سے ہر نوک

نور: گرفتار

نور: گرفتار

پہننے کے محل میں ادا کی جاتی ہے سسڑاں

دانت پھوڑی: غیرہ بنا کے تقسیم کرتے

ہیں۔ بعض جگہ نوک سا کو کو دھندلایا

نور لغت

قول فیصل: یہ عورتوں کی خاص زبان ہے

نوک لکھا: ادا ہونا ہے

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نور: گرفتار

نے ہندو، اسلام قبول کیا جو۔ وہ جس نے اپنا مذہب
مردانہ تازہ تازہ اسد بہنوں کیا جو نامہ کی
صفت، فصیح، راج

قول فیصل۔ بصورت جمع و مسلمین بھی کہتے
ہیں، بر کی اردو جمع نوسلوں ہے
نوشق۔ (رسم اور رسوم) نو آواز
نجر، کار، زاری۔ ہندی۔ ناسی صفت
نوح، راج

نوح صفت۔ اس شرم حق اور سرکافہ
نکل نکل ہے۔ اس غلطی تو ایک نوشق سے
نہیں کہیں ہے۔ (بابتہ گلزار نسیم)
محبت جوش پر میں کیا کروں نوشق ہوں۔
نوشق جانتا ہے مرا آتا ہوں جب صلہ کا
نوشق۔ نجر، کار، زاری، نوکھیا ہونا
نو، موزی، ناسی ترکیب، نوت، فصیح
راج

نوشق تل کھائے پھر تلیز کے تلیز
انہی جسم چل کر پھر بھی ہے دوتوب رہے۔
دھاروت ہندوستان
قول فیصل۔ عام طور سے رماؤں پر نہیں ہے
نوشق لوڈ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ، وہ بچہ
جس کی ماں ہی میں ولادت ہوئی ہو۔ فارسی
ترکیب صفت، فصیح، راج

نوشق۔ (بیاضے عروت) مایوس، مایوس
نوشق صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
تیری سرکار سے کوئی نہیں ماتا، مردم۔
تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نوید
نوشق۔ ناسی ہونا، مایوس ہونا
مایوس، ناسی، نوت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

محل صفت۔ جس وقت بارش سے باہر ہوئے
اندھیرا سا آنکھوں کے تھے چھایا قدم قدم
پر ہجوم پاس و نویدی کو ساتھ پایا۔
(نشانہ آزاد)

نوشق نہ تیرہ میں۔ اشار سے باہر
گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں، کسی شانہ
نظارہ میں نہیں جیسے سیاں وہ تو نویں نہ تیرہ
میں س غریب کو کون پرچھا ہے۔ (مردہ)

نوشق۔ (نوشق) نوح، راج
قول فیصل۔ کھنڈ کے عوام، اور عورتیں تین
میں نہ تیرہ میں تیل کی گڑ میں دتی ہیں۔
نون (دو دو آؤ چھو) ننگ۔ (اردو، اندک)
اس دہی کی زبان۔

نوشق۔ (نوشق) نوح، راج
قول فیصل۔ صاحب مرنگ نہ تھے ہیا۔
بھر چند خاص فقرہ کے لکھو کے خواص
میں نہ نون ہے نہ نون ملک ننگ ہے۔ (سان)
میں ننگ پھیکا ہے بولتے ہیں نہ کہ لون یا لون
پھیکا ہے۔ اسی طرح ننگ نیز ہر گیا کہتے ہیں
نہ کہ لون نیز ہو گیا۔

نوشق تائید کرتا ہے۔
نون۔ عربی کا چھپو، فارسی کا کھینچو
حاضر۔ عربی نہ کہ۔ راج

کیا ہی پٹا ہے مری دست تنہا کی طرف
نوشق تیرن مات کا میم کر ہونے لگا
نونا۔ (دو دو آؤ چھو) وہ مٹی جو ہر سبب کے
کے دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے۔ ہندی نہ کہ

رنگ کے ساتھ (نوشق)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھتے ہیں اسے نون لگا یا نون تیرن لکھتے ہیں
نوشق کے نزدیک عوام اس جگہ نونا بھی
بولتے ہیں۔

نونا چار کی۔ بنگالے کی ایک مشہور
جادوگری کا نام۔ ہندی نوت۔
(نوشق)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نونا چاند کہتے ہیں۔
نون پانی کھٹک ہونا۔ (ذائقہ)
درست ہونا۔

نوشق کا نون پانی کھٹک ہے۔
نونا ہمارے دیدہ تریں ننگ راج
(نوشق)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
کہ۔ لکھتے ہیں آب دنک یا ننگ سرج
ننگ ہونا بولتے ہیں۔ (بھگوان دیو)
نوشق تائید کرتا ہے۔

نون تیل۔ (دو دو آؤ چھو) ویانے بھول
کہ یہ ہے ضروریات زندگی کے گھر کا سودا
سلف۔ ضروری سامان معاشرت۔ (اردو و ہند)
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نون تیل بکرو دی
کے کہتی ہیں جیسے۔ اس پر یہ آفت کا نشو
سوکھ نہیں پائے نون تیل بکرو دی کی نکر یہ
ہونی۔ (عورتوں کا ہار)

نون غنہ۔ (دو دو آؤ چھو) کسر سوم جنم چارم
نوشق یہ خیم مفتوح) نون غیر متحرک جو ناک
میں بولا جائے، اور ذہن قاصر نہ پڑا جائے

ہے:

نئی نوبلی دہس ہے یہی ابھی تو دو چار دن حیا کر
جان تھا جب
نویزیا یہ انوکھا۔ البیلا۔ بالکھا۔ عجیب
سب انزالا۔ سب سے اگک۔ اور دیرینا
کے ساتھ مستیں ہے تنہا نہیں بولتے
و نوما للغات م
قول فیصل۔ نیا کے ساتھ ملا کے ہی
بولتے ہیں۔

نوٹیں :- (1) پہلے اول دیا گئے محروف (2)
یہ کتاب خود نو کے قلم سے تعلق۔ (3) دو
صفت۔ (4) تصحیح، راجح

قول فیصل۔ اگر عقد موت ہے تو اس کے ساتھ بیائے محدود کہیں گے جیسے نویں تا بیستم۔ نوں سالگی اور اگر کسی عمر عقد

مکے ساتھ ہوئیں گے۔ تو بیاہے کہ قبول ہے
 نہیں دن۔ نہیں سال وغیرہ۔ جیسے کی نہیں
 ماسج کے معنوں میں بھی کہتے ہیں مگر بیاہے
 معروف۔

نوٹیں: یہ سنیوں کے ایک ہزار کا
نام جو نویں و سچ الاول کو دیا جاتا ہے

اردو وراثت - شیعوں کی خاص اصطلاح
 شیعوں کی فصل - چونکہ یکم فرم کے ۸ روئے ہیں
 ایک، یام عزا ہونے کی وجہ سے عورتیں
 سوگ رکھتی ہیں اور لڑکھائی وغیرہ نہیں
 کر سکتی ہیں اس کے نویں روئے الاول کو خاص

صفت غصیح، راسخ۔
تسول نیصل۔ نہ یرخ، نہ آسان و فیرہ
کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
نہ۔۔۔ بالفتح، نہیں۔ مت۔۔۔ حرف تاکید
حرکت نفی۔ ناری۔ غصیح، راسخ۔
کہاں میں اور کہاں نہ شے بوس دکن راس کا
نہ صاحب یہ خیال خام مجھ سے ہو نہیں سکتا
میر سوز

نہ:۔ کیوں نہیں کی جگہ پر اے۔ تاکید
اسٹیکم کلام۔ فارسی۔ تفسیر، راجح۔

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی غائب
نہ یہ اردو میں یہ کلمہ آخر میں رفاں در سنا
کے آؤ فائدہ تاکید کا دیتا ہے اور کسی فضیلت
ظاہر کرتا ہے۔ فارسی۔ نصیر راجہ۔

وہ سمجھو دوست نکلا غیر کا۔
کیوں عزیز و میرا کہتا تھا نہ سچ

نہ: یہ کسی کلام میں زائد آتا ہے اور
ہناجہت نفس معلوم ہوتا ہے۔ فارسی نفس راجح

میں نے یہ سب سنا تھا کہ میں جانتی ہوں کہ یہ کون سا
 دل بھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دعا کی جا رہی
 تھی۔۔۔ از روئے محبت باز رکھنے کے لئے ہر

استعار فارسی۔ فصیح و راسخ
کیا کسی کا ہوا ہے تو ی شوق
نہ مری جان مست ہے یہ چچاں

تھ کو ہے جو عابد بقریل و نہارا
یہو جب دیکھا تھے تو ہے نہارا
نہاری بدانتھ (تھوڑا سا کھانا جو صبح کو
کھاتے ہیں۔ ناشا۔ چاشت۔ اور وہ ٹوٹ
شروک۔

میکٹوں کی بیاں نہاری ہے
جان اور روح بھی باری ہے (گلشن عشق)
نہاری بڑا گوشت کا ایک قسم کا سوسے
اور سالن جو رات بھر کھاتا اور صبح کو کھایا جاتا
ہے۔ اور وہ ٹوٹ۔ راسخ۔

بھل صرف۔ وہ سرخ سرخ یا رست نہاری
کا گھار۔ سرخی جھکار۔ شیرمال شکر کے
رنگ کی حستہ بھر بھری۔ ایک بار کھائے نان
کا مزہ پاسے۔ (فنا آنا)
نہاری بڑے گھڑے کا ایسہ جو صبح کو
دیتے ہیں۔

وہ بڑا اور آٹا جو کدے اپنے گھڑوں
کو آٹا ملنے کے لیے کدے کے بڑے کھاتے ہیں
تاکہ بھرتا زہ دم چھائیں گھڑوں کو صبح
جو بڑا دھیرہ کھاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی
ہے اندھیرہ رات کا بکھارا اور جو صبح کو
گھڑے کو کھلاتی۔ (دور اللہ)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کتھے ہیں کہ
بہاری ٹھوڑے کا ایسہ ہے زہ معلوم کہ
گھڑے پر۔ گھڑے آدی۔ غانی موز
کے طیدے کو نہاری کوئی نہیں کہتا۔
فوت تائید کرتا ہے۔

نہ رقی رقی نہ خیرا رقی اور
نہاری۔ اور وہ صحت۔ ٹوٹ۔ راسخ۔

بھل صرف۔ ہم لوگ کتھے تھے کہ دعوت میں پلا
زورہ ہو گا لیکن انھوں نے صرف نہاری روٹی
پر مال دیا۔

نہاری کھانا۔ عاظری کھانا۔ چاشت
کے وقت کا طعام کھانا۔ (فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل۔ اہل بکھڑ نہیں بولتے۔
نہاری میں مسکے کا ٹکڑا۔ جیسی
غیت دیسا مان۔

موسیٰ کے بدل نمونے کا ٹکڑا اگر نہ ہو صاحب۔
تو کی کتھو۔ ب کا ٹکڑا اور دھیلے کی نہاری میں
(فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل۔ اہل بکھڑ نہیں بولتے۔

نہ اس بھل چین نہ اس بھل چین
کس طرح قرار نہیں کسی بات پر راضی نہیں
حب کوئی کسی بات پر مطمئن اور راضی نہ ہو
تو کہتے ہیں۔ اور وہ صرف عام اعدا
کی زبان۔

قتول فیصل۔ نہ اس بھل قرار نہ اس بھل
قرار بھی زبانوں پر ہے۔
نہال۔ (دیکر اعلیٰ) تازہ گھایا ہوا پودا
فارسی ذکر فصیح، راسخ۔

ہے فیض خاک کشینوں سے سر بلندوں کو ہے
کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے
نہال۔ بیتا۔ رشتہ۔ شجر۔ فارسی مذکر۔
فصیح، راسخ۔

بھول نہیں ہوں کہ نہ ہوں چھاؤ گھن چھو
ہر مسافر کی لہر میں وہ نہال چھا ہے
نہال۔ (پانچا) مال مال خوشحال
مازار، کامیاب۔ خوش و خرم۔ فارسی مذکر

فصیح، راسخ۔

کی زمین میں بھری ہے مدت حسن
دانش ہو کہ نہال آتا ہے
نہ اللہی کتھے نہ سیدھی۔ صفت جمل
سے بہرہ۔ (فرنگ اش)

قتول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان
نہالچہ۔ بچوں کا کھانا۔ نہالیں بچوں
تو شک۔ غایبہ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

نہالستان۔ دسراؤں دچھارم
چین۔ بکھار۔ گلشن۔ بارغ۔ فارسی مذکر،
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

کتھو تیرے نہالستان کا وہ تازہ شجر صحت
جائے خسرو بارغ میں اکی جولا یا ہے تھرکتھو
نہال کرنا۔ مال مال کرنا۔ سرفراز بخت
متاثر فرمانا۔ نوازنا۔ اور وہ صرف فصیح، راسخ۔

بھل۔ اس دن گئی تو کیا آپ نے نہال کر دیا یا اب
بھر ہوس باقی ہو۔ (دیکر بھار)

نہال کرنا۔ سرسبز تلاء بہاؤ دینا و دت بخت
سرب کرنا۔ اور وہ صرف قلیل الاستعمال۔
بہار وقت پھر آنے کے تھے کو

چن کر نہیں نہ ہتے تھے نہال کہا۔ تیر
نہال کرنا۔ بڑے خوش کرنا۔ سرور کرنا۔ مراد پرست
مراد بختا۔ اور وہ صرف فصیح، راسخ۔

بتائے کس کو رہ بولستان نہیں معلوم
نہال کس کو کرے باغیاں نہیں معلوم
ج۔ کس کو ظالم نہال کرنا ہے۔ (دانش)
نہ اللہی نہ اللہی یا اللہی نہ اللہی (خطاب)
ادھر کا نہ ادھر کا، گھر کا نہ گھر کا

ڈنوا ڈنول بس کام کا نہیں، نا کارہ ہے۔

وہ بندوق ہی میں جالی نہ تو ناسقوں سے بنی ہی نہ دوسری میں، سے ہی نہ لگتی نہ لگتی درنگ آصفیہ

قول فیصل صاحب فرمایا: بڑے نہ لگتی کی تائیدی ہے حالانکہ لکھنؤ کی بڑی سے لگتی نہ لگتی بڑی ہیں

نبال ہونا: یہ مراد کو پیچھا کا باب تو تھا یا نا۔ اور دوسری نصیح راج

دیکھیں گے کہ یہ کون کون سے نبال ہیں۔ عید بہت جلیل ہے اس جس کو دیکھیں تو

قول فیصل: ہو جانے کے ساتھ صرف ہے بر گیا فاطمہ کے بارے میں آتے ہی نبال

وہ شریائے کو بھی نہ جہاں دست خیاں نبال ہونا: یہ دھڑا نا خوش ہو

رجید ہونا۔ اور دوسری قلیل استہ

سوائے رنج و غم و درد کچھ نہیں پایا

لگا کے آپ سے دل کو بہت نبال پڑا

نبال ہونا: یہ سرسبز شاداب ہزاروں ہزار ہزار لگی حاصل

ہونا۔ اور دوسری نصیح راج

جن میں دہر کے اگر میں یا جہاں ہوا دیکھ

برنگ سبز بیگانہ یا نبال ہوا

نبال لی:۔ دیکھرا دل، دلی دار ستر شد

نکاحیہ روحانی بکلت، قالمین۔ فارسی نوشت

تیمم یافتہ طبع کی زبان

قلب بہت ہوئی آدم جاں کے چہر میں

گفت کے ستر سے نبال تو ہنسائی پڑا

قول فیصل: تصویر نبالی کی ترکیب میں

نات بار پیر میں بس رہی ہے بوسے دوست

ش تصویر نبالی میں ہوں یا پوئے دوست

نبال:۔ دیکھرا دل دونوں ہند

چھپا ہوا۔ مخفی، نبال، فارسی صفت نصیح راج

سو گندل میں:۔ نکھوں سے نبال ہو سید

بھلائی کو رہو، جاتے کہاں ہو

قول فیصل: رات نہاں۔ درد نہاں، لعل

نبال دغیر کی ترکیبوں سے بھی دے ہیں۔

کوئی یہ پوچھے درد نہاں سے کچے دل ڈھنڈہ لایا ہے کہاں سے

ہے۔

دفعہ، کچھ چائی کا زہ کوڑ گیا جھٹ کے

نبال کو ہر ستر کے کتب میں تھا

دند لغت

قول فیصل: یہ عام عورے لکھنؤ کی عورتیں

چھٹ کا نبال، چلے کا نبال کہتی ہیں۔

نبال:۔ بیکہ بورتوں کو نبال۔ اس غرض

سے کہ ان کے جوڑ مر جائیں، دہلی لکھنؤ کی

زبان) دند لغت

قول فیصل: صاحب فرمایا: بڑے نہ لگتی ہیں

کہ بورتوں کو کوئی نہ لگتا نہیں۔ کوئی سے

پانی بھرا ہوتا ہے جب چاہتے ہیں خود ہی

نبالیتے ہیں۔

قول تائید کرتا ہے۔

نبال:۔ جسم کو پانی سے دھوا، ستر

پستادھونا۔ اور دوسری نصیح راج

نبال:۔ دھڑا نا خوش ہو

نبال:۔ دھڑا نا خوش ہو

جب نہاں دھوکہ کر نکل آتا دے دیاے حسن۔
 رام باہی گیر سمجھیں مچھلیاں تالاب کے کنارے۔
 نہاں رہنا:۔ غفی رہنا، چھپا رہنا، ہانپنے
 نہ ہونا، پوشیدہ رہنا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔
 تم اگر چاہتے نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو۔
 کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظر نہ گیا ہے نہ ہرگز۔
 نہ انکار نہ یکسو نہ اس کا کہیں نہ ملے۔
 اس کے کام نہ کرنے میں مجھ کو کچھ غم نہیں
 مگر کوئی گما بھی نہیں۔ نہ کروں گا نہ وہ۔
 (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نہاں کا مہیلا:۔ (سیکے بھول) وہ
 جمع جو نہانے کے واسطے دیا کے کنارے ہو
 وہ میلا دنگ کا استھان یا جنا استھان کا
 ہوتا ہے۔ اردو ذکر: اہل ہند کی زبان۔
 جو تھو کو دیر لگے اسے منہ نہانے میں
 تو پھر نہان کا بدلہ ہر خستہ خانے میں بھر
 نہاں کے مانند آل راز سے
 گزرو سار نہ مخفی رہا:۔ جس بات
 کا ذخہ ورا پٹا جائے چھپ نہیں رہ
 سکتی۔ جس راز سے بہت لگ و دقت
 ہو جاتے ہیں وہ چھپ نہیں سکتا۔
 (فرخ شاہ اثر)
 قول فیصل: یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 اردو قلیل الاستعمال ہے۔
 نہاں میں چھپی رہا ہے کا کیا کام
 ہر چیز اور ہر بات کا ایک کل و موقع
 ہوا کرتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نہاں ہونا:۔ چھپنا، مخفی ہونا، پوشیدہ
 ہونا، غائب ہونا، دکھائی نہ دینا، نظر نہ آنا
 اردو صرف: فصیح، راج۔
 نہاں خان قافل میں ہے رمز امتیاز اس کا
 یہ انداز جفا ہے التفات و نواز اس کا
 حسرت مودانی
 قول فیصل: ہو جانا، کرنا، کر دینا کے ساتھ
 بھی صرف ہے۔
 غم میں اپنے گھر میں کر کے نہاں
 دشمنوں سے بچانی اپنی جہاں تالہ دھوا
 عا زب میں پس کر نہاں کر دیا انیس
 نہاں:۔ (بکرا دل) غماں سے منسوب
 پوشیدہ۔ غفی۔ فارسی ہونٹ۔ قلیبیا نہ طے
 کی زبان
 جو جو اسرار کچے نہانی
 سب تجھ سے سے تری زبانی دیکھو انیس
 قول فیصل: ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں
 جیسے اندام نہانی، غماں نہانی وغیرہ
 نال سوز غماں نہانی دیکھتے جاؤ۔
 بھراک انٹھی ہے نفع زندگانی دیکھتے جاؤ
 نہاں کی حاجت ہونا:۔ کناہیت
 اختلاص یا چارٹ کی وجہ سے عمل کی ضرورت
 ہونا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال
 سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج
 ہونی ہے اس کو روز نہانے کی احتیاج جاننا
 قول فیصل: زیادہ تر نہانے کی ضرورت ہونا
 ہوتے ہیں۔
 سرعت و زوال کی جب سے شکایت ہوگی
 ان کو جب دیکھا نہانے کی ضرورت ہوگی

نہاں:۔ (بکرا دل) سندان۔
 ایک اور ارجس پر رکھ کے لوم وغیرہ کاٹا
 جاتا ہے۔ اردو ہونٹ، راج۔
 نہانی دھوئی کھل پڑی:۔
 سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کر دیا
 جلنے کو تیار ہو کر چلتے چلتے پھل گئی۔ وہ
 عورت جو کہیں جانے کی تیاری کرے اور
 پھر نہ جائے۔ اردو محاورہ۔ عورتوں
 کی زبان۔
 نہایت:۔ (بکرا دل) دفع چسارم
 حد، انتہاء، انجام۔ آخر، عایت، بولی و ش
 قلیل الاستعمال۔
 غریب و سادہ رنگیں ہے داستان ہم
 نہایت اس کی عین ابتدا ہے ہمیشہ بقا
 نہایت:۔ (بکرا دل) بے انتہاء بہت
 بکرت، اردو صرف: فصیح، راج۔
 گدا ناز کوئی شہسوار راہ میں ہے
 بلند آج نہایت غبار ماہ میرے آتش
 نہایت نہ رکھنا:۔ انتہاء رکھنا
 اردو صرف: قریب بہ نزدیک
 نہایت ہی نہیں رکھا دن غناک کا شکوہ نہاں
 نہ ایک نہت بھلا نہ ایک روتا:۔
 نہاں کسی حالت میں بھی اچھی نہیں اکیلے آدمی
 کو کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا نہ اکیلے کی زندگی
 میں مزہ ہے نہ رنج میں۔ اردو شل۔ عوام
 اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
 نہ آئے تم ادا کیے گھر میں مزاحمت کی پانچک ہم
 نہ ایک نہت بھلا نہ نہتا کہ بھر میں آزا بکرم
 شوق قد وانی

بیان نہیں ہمارا کہ ہنس ہے۔ وہ دہان
 اور دھرت۔ صبح راج
 شوخی میں ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ چھوڑے
 لے جاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ چھوڑے
 نہ پینا لڑانا۔ مرغ کو ستاؤ اور ہم لڑنا
 ہے پان کے مرغ کو لڑائے جانا۔ مرغ لڑاؤں
 کی اصطلاح۔

بہت کرتے ہیں دھرت اور غیران دھرت
 نہ پینا مرغ دل کو میری پالی میں لڑا دیکھو
 قول فیصل۔ صاحب زرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
 کہ مرغ لڑاؤں کی اصطلاح میں پانی تین ٹکڑی
 کے وقفے کو کہتے ہیں تاکہ اس طرح میں مرغ
 ستلے اس کی تیار داری کریں اور پانی کافی
 دکھائیں۔ پس نہ پینا لڑانا ایسی لڑائی کو کہیں
 گئے کہ اس میں جب تک نہ لڑ جائے
 یکسو نہ ہوئے برابر لڑائے جائیں۔ عام طور
 سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نہ پینا لڑانا۔ مرغ کا ہے پان ستاؤ
 اور ہم لڑنا۔ مرغ لڑاؤں کی اصطلاح۔
 مرغ اس میں نہ پینا لڑا ہے۔
 و تیر گز دل کی طرح لڑا ہے
 (زرنگ آصفیہ)

فصل فیصل۔ عام طور سے سنسکرت نہیں۔
 نہ پینا۔ دیکھو اول دفعہ دوم تشدید
 سوم، خالی لڑا۔ وہ جو لڑا، چھری یا اور
 کوئی لڑائی کا اہتمام ہاتھ میں نہ رکھا ہو۔
 غیر مسلح۔ اور وصف مذکور فیض راج
 محل صرف۔ اتنے میں کچھ خیال آئے کہ اس
 بار خدا یا میں مسلح اور وہ تھا۔ نہ لڑا اور

نہ پینا۔ دیکھو اول دفعہ دوم تشدید سوم
 ناخن سے نوچے کا نشان۔ جانور کے پیچھے کا نشان
 جو پیچھے مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ مہدی مذکر۔
 دھرت کے ساتھ صرت ہے،

ہمارے بارے پھیرا ہے ہر پیچہ کا
 ننگ کے سوا پہنسا ہے یہ بال نہیں
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب زرنگ لکھتے ہیں کہ
 لکھنؤ میں عورتیں لکھنؤ ایسی ہیں (بفتح اوں)
 سم دوم و تشدید سوم، لکھنؤ مارنا زنا فن
 سے کھرچنا۔ زنا فن لڑنا۔

ملف کے نزدیک کی کے ساتھ ہنسنے مانا
 بھی عورتیں بولتی ہیں۔
 نہ پینا۔ فن گیر، ناخن کاٹنے والا اور
 لکھنؤ کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے ہنرن
 بولتے ہیں نہ پینا نہیں بولتے۔

نہ پینا۔ دفعہ اول، عربی، عربی، عربی
 قاعدہ عربی۔ کہ نعلیانہ طبع کی زبان
 نوچ چسکا اس پنج کا تھا طبعیان
 کہ جیسے کون نصبت پڑی نہیں آئی
 نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں
 بیکار ہے۔ کچھ چیز کے سنسکرت ہے۔ سن
 حسن رائے ہجر کا نام من کر آئیں کچھ
 عربی و لڑائی کوڑے کاڑے جڑے و جڑے و جڑے
 قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
 لہجہ البکلاغہ۔ عربی ادب کی ایک
 شہرہ کتاب کا نام جس میں حضرت علی
 کے خطبات و کتب و فرامین و اقوال

جمع ہیں۔ عربی و تشدید راج
 قول فیصل۔ اس کتاب کے جامع جلالہ
 سید رضی ایک مشہور و معروف بزرگ شیعہ
 عالم ہیں۔

نہ جان نہ پینا بڑی خالہ سلام
 کسی سے خواہ خواہ یک جہتی جانا۔ عورتوں
 کی زبان۔ (زرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان
 ہے۔ اسی جگہ جان نہ پینا انہ بھی
 بولتی ہیں۔

نہ جانے۔ معلوم نہیں، خدا جانے
 میں نہیں جانتا۔ اور دھرت۔ صبح راج
 سحرنگ روز زنداں کی ہلاکتی ہیں دیواریں
 نہ جانے شب کو قیدی کس طرح فریاد کرتے ہیں
 پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ اسی جگہ نہ جانے کیوں بھی سنسکرت
 جہ انسان سے میں گشتہ انسان نہ جانے کیوں عالم
 نہ جانے کیا ہوگی ہے۔ نہ جانے کیا بات ہے
 نہ جانے کیا ہے۔ بھی اپنے اپنے نکل اور رنج
 پر مشتمل ہے۔

بعض لوگ اس کا اطلاق نہ جانے۔ ملا کے ہیں
 کہتے ہیں۔

نہ جہنتی نہ ڈھول بجاتا۔ بد آدمی
 کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی ماں نہ پینا
 جہنتی احمد اس تشدید بڑائی و رسوائی بھوتی
 نکل۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
 (نور اللغات)

نہ جہنتی کی تشادی ہے نہ مرنے
 کا غم ہے۔ کچھ جہنم کی انگ باقی نہیں

جب کوئی بیکل افسردہ دل ہو جاتا ہے اور
نیاسے کچھ تعلقات نہیں رکھتا چاہتا تو اس کی
سبست کہتے۔ اور دوشل۔ قلیں الاستمال
متمر سا بھی دیرانہ دنیا میں کم ہے
نہ جینے کی خادق نہ مرنے کا غم ہے
نہ چسپٹر کا نہ گرے گا۔۔۔ ایسا کام کیوں
کرتے جس میں نقصان کا احتمال ہو نہ بد کام کریگا
نہ بدنام ہوگا۔ (نور الفت و غنیۃ احوال و احوال)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نہ خنک میں نہ خان کے اذنیوں
ہیں۔۔۔ کوئی نیست نہیں کسی شہادت میں
میں۔ (فرنگ اثر)

نور فیصل یہ عوام کی زبان ہے
نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت
نہ سب دینداری کا تذکرہ نہ سونے کا جہر
کھریں دین داری کا چرچا بالکل نہیں ہوتا
تو اس کی بہت یہ مقولہ کہا کرتے ہیں۔ اور
مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
حال صدق ذرا بیانے ہوئے سادھے حال
مرد میں نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار
نہ محمد کی شفاعت۔ (دیباچہ)
نہد شاخ پر میوہ سرور زمین۔۔۔
بھل دار شاخ زمین پر سرور مٹی ہے اس
سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جس شخص میں کوئی ستر
یا کمال ہوتا ہے وہ جب تک کہ چلتے ہوئے عالی مرتبت
انسان منکر المزاج ہوتا ہے۔ عاجزی اور
حاکماری کی صفت میں مستغرق ہے۔ نارسا
شکل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
نہ دوڑ کے چلے نہ گرے۔۔۔ نہ حد سے

قدم نہ گئے باغیچہ نہ شرمندگی اٹھانا پڑے
جو شخص اپنی حیثیت سے زیادہ کام کرتا ہے اور
شرمندگی اٹھاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
میانہ مدنی ایسی چیز ہے۔ اور دوشل عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس حد بندی نہ رود بر آید دست
یہ رفتہ رفتہ سب کو گرفتار کرنا مثل شہر ہے
نہ دوڑ کر ملے نہ گرے۔ (مجلس ہوش ربا)
نہ دیکھنا آ۔۔۔ دیکھا تاؤ۔۔۔ انتہائی حصار
غضب میں بہر غور و فکر بے کچے ہو جے اور
صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ہا۔۔۔ بھائی میں جب نہ آتے
ہیں نہ دیکھا آؤ نہ دیکھا آؤ لا بریری کرتا ہوں
کو۔۔۔ نہ سارا اور عورتوں کی توڑنے
لگے یہ ہے کہ یہی پکڑ کے دوڑا دیں اور
کہا کہ سیدے چلے جاتیے۔

نہ دیکھ جانا۔۔۔ اب نہ ہونا۔۔۔ صدقہ
برداشت نہ ہونا۔ اور دوشل نصیح اور سچ
شع کو توڑ پھاٹک کر دیکھتے۔
آپ کو بتاتے نہ دیکھا جائے گا
قتول فیصل۔ اسی جگہ نہ دیکھ سکتا بھی
ہوئے ہیں

نہ دیکھا چور باپ کے برابر۔ غیر دیکھ
کسی پر اور ہم نہ لگنا چاہیے کسی کو مورد اہم
نہ کرنا چاہیے۔ اور دوشل عوام اور عورتوں
کی زبان۔ قلیں الاستمال۔

تعل فیصل۔ بے دیکھا چور الخ زبانوں
پر زیادہ ہے۔
نہ دیکھ سکتا۔۔۔ (کنایہ) کسی کے

نہر شاؤ دیکھ کر کراہنے کی جگہ۔ جس حد
کرنا۔ اور دوشل۔ نصیح اور سچ۔

محل صرف۔ بعض لوگ بے ہوش ہیں۔
وہ کسی کو خوشحال نہیں دیکھ سکتے۔
نہ دیکھنا نہ بھالنا۔۔۔ بننے بوجھ
انتہائی عیند و غضب میں آنکھیں بند کر کے
اور دوشل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ بکھا نہ بوجھا نہ دیکھا نہ بھالا
جیو نہ کہہ جا جے۔ بار بار آندھکھوں
نہر۔۔۔ (باسم) دریا شلخ آجیو۔ عوام کی
نصیح اور سچ۔

نہر کے دیکھنے کو روح توں جلتی گی نہ
خاک بچانے کا توک بوند نہ ہاؤ گئے گی نہ
قول فیصل۔ باری رہنا ہو کے سادہ
صرف ہے۔

صفت نہ ہر خنک باغ الفت
جاری رہے ہنس چشم ز کی حد
جاری یہ نہر فیض ہوتی کس امیر کی
سے مریوں کی آب میا سنی بغیر کی
اس کی مستور بی جیہ انہار اور
اور دوشل ہنریں اور نروں ہے۔

نہر علقمہ۔۔۔ (بمع اول دکر سوم و
چارم و ششم و ستم) مرد نہر عورت۔ (دیباچہ)
خرات نہر کا ترکیب صفت نصیح اور سچ
عل گیا میں وہاں سے سے موت شکر۔
جوانہ گئے گھر نہر علقمہ سے بوز عشق
قول فیصل۔ نہر خرات کی ترکیب سے لہی ہوتے ہیں
باقی جو ذرا تھو وہاں سے آج تک
نہر خرات شرم سے یا نہ آج تک خوف

ہندو فیض :- (بصاف) فیض بکرم کا ہندو سے استعارہ کرتے ہیں۔ وہی زیب صفت ہیں۔ ہستال۔

خوب گر کج کو کل کی پیاس کا ہے
کہ یہاں ہندو فیض جاری آج
قتل فیض :- زیادہ تو دیر سے نہیں چشمہ
فیض کی زبکوں سے رہا ہوا ہے۔ جا رہا ہے
کے ساتھ صرف ہے۔

حاجت ہے ہندو فیض اس کی ہادی ہے
نہر کا کرتا :- دیا ہے ہندو کا کالہ
دو بائے :- ہندو کا۔ اردو صرف فصیح و شہ
شہر کا :- دیش دل دسکرم و شہ چارم
پنجم :- دودھ کی ہندو جنت کی ہندو میں سے
ایک ہندو کا نام جس میں دودھ جاری ہے
نادی ترکیب صفت فصیح و راج

کہا ان کے افسر سے جلت کہاں ہو
اشارہ کیا قصہ ہندو بن ہے
نہرنا :- (بکسر اول و ضم دوم) سکون سوم
جھکنا :- خمیدہ ہونا، متواضع ہونا۔ ہندی
عدم :- عورتوں کی زبان۔ ہرب کی
زبان :- (دور ہفت و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- کہہ دے زبان نہیں۔
نہرنا :- (ضم اول و فتح دوم) سکون سوم
ناخن گیر ہو پڑی ہو۔ نہ کر۔ (دندہ لغت)
قول فیصل :- اپن لکھو نہیں بولتے۔

نہر :- (فتح اول و ضم سوم) ناخن گیر
وہ انداز جس سے ناخن کاٹے جاتے ہیں۔
اردو صفت، راج :-
نہرواں :- (فتح اول) ایک اسلامی

جنگ کا نام جو مقام ہندوان میں حضرت علی
کے دو غلات میں راکھی جس کی قیادت
حضرت علی نے فرمائی۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

جس طرح ہندوان میں امیر بڑے امیر
قول فیصل :- جنگ ہندوان کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نہ زوئے رہائی نہ راہ گرز :- نہ
رہائی کی تدبیر نہ بھاگنے کی راہ۔ اس معر
سے اپنی مجبوری ظاہر کی جاتی ہے۔

(فرنگ انشاں)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ہندو
نہ رہا جانا :- (فتح اول و ضم) چین
نہ پڑنا، صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا، تاب
نہ ہونا۔ اردو صرف فصیح و راج

ابو میں بے نشہ کے آگ دم رہا جاتا نہیں :-
دستور ہے ہماری آشتیا برسات کی آتش
قول فیصل :- چپ نہ رہا جانا، خاموش نہ
رہا جانا کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نہ رہے بانس نہ نیچے بانسری :-
خادیا پریشانی کی جڑ کاٹ دینا۔ بنیادی کام
شادینا بہتر ہے۔ جب اصل شے ہی نہ ہوگی تو
کچھ نہ ہوگا۔ اردو مثل۔ عوام اعد
عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں نے یہ ڈر پاسی سوخت
کردینا مناسب سمجھا تا کہ نہ رہے بانس نہ نیچے
بانسری :- (دادہ چنگ)

قول فیصل :- اسی جگہ نہ رہے بانس نہ
باج بانسلی بھی ہے۔

نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دنیا
خانی :- آدمی کی قوت ہی رہتی ہے
اور نہ خود رہی رہتا ہے ایک دن سب
خا ہو جائے گی۔ اردو محاورہ دزنگ منی
قول فیصل :- لکھو گی یہ زبان نہیں۔

نہرانا :- (بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرتا
کج کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ ہندی

تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے :-
خم ہمیشہ مستحقوں کا نیوڑا لہے گردن کا
نہرنا :- (بکسر اول و ضم دوم) سکون سوم
دندہ لغت

اب نفسی لکھو گی زبانوں واس جگہ جھکانا ہے
قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
پہلی بات تو یہ ہے کہ نہرنا لکھتے ہیں مگر جوت
پیش کی میں ان کا اظہار نہرنا دادہ کی آواز
خفیف، علاوہ برائیں نہرنا لے کا مہم سہ
گردن جھکانے تک محدود ہے اس میں جو
پہو جیا کا یا مجبوری کا نکتہ ہے جھکانے میں
برگز نہیں۔

نولف تانیہ کرتا ہے :- اس کا اظہار نہرنا
ہے۔

نہ زربل نہ باخندیل :- (دبزن غنہ)
نہ بدن میں قوت نہ دولت کا سہارا جب
کسی طرح کی قوت نہیں ہوتی تو مجبوری کے
محل پر کہتے ہیں۔ اردو مثل عدم اندر غفل
کی زبان۔

نہ زربل نہ (دے) خادہ باخندیل :-
کریں کس کے ہوتے کھا پردانغ خاد
قول فیصل :- کس کے ساتھ نہ زربل نہ زربل

بھی سنتی ہے۔

نہ سانب مرے نہ لاشی ٹوٹے۔
اس طرح کام نہ کسی کو نقصان نہ پہنچے
نقصان کے بغیر کام نہ بن جائے۔ اردو دہش۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کفر سانب بھی مر جائے
اردو لاشی بھی نہ اٹھے اکی صودت سے
بولتے ہیں۔

نہ ساون سوکھے نہ بھادول ہر
ستوکل ہر وقت یکساں ہیں۔ اپنی حالت
ایکساں گزرنے یا دوسرے کے ستوکل اند
یکساں رہنے پر کہا کرتے ہیں مطلب یہ کہ
جب دیکھو ایک سی حالت ہے نہ کبھی خوش
ہیں نہ غم۔ (نور اللغات)

(تجنیہ اقوال و اشال)
قول فیصل۔ عورتیں جیسے سوکھے ساد
وسو ہری بھادول بولتی ہیں۔

نہ سہی۔ یعنی فلاں امر نہ ہو تو کوئی مضام
ہیں ہے۔ اردو صرت، فصیح، راج
مشق ہزار گدگرم روی کی نہ سہی
کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے ہیں آتش
نہ سیٹھا نہ تلی۔ دیباے بھول، کچھ
نہ ہونا، کوئی کام نہ کرنے کھڑا ہو جانا اور
اس سلسلہ میں جو استقامت نہ ہونا، و
نہ ہونا۔ اردو دہش۔ عدم اور عورتوں کی
زبان۔

محل صراف۔ تم نے دوکان کرائے پہلی
میلین سرمایہ کہاں ہے جو دوکان کھولو گے
دی خلی ہے کہ نہ سیٹھا نہ تلی کام نہ کرے کھڑے

ہو گئے۔

نہ صبر در دل عاشق نہ آب در
غزال۔ کتا یہ ہے اضطراب اندیشہ
فارسی مثل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جواب دو گئے نہ جب تک نہیں ہو قدر کو چین
و نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غزال
نہ صفت۔ (لغیم ادل و فتح سوم) روانہ
ہونا، کوچ، روانگی، رخصت ہونا، اٹھنا،
عربی مصدر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان غیر لائق
قول فیصل۔ نہفت فرما ہونا نہ ہونا۔ کے
ساتھ بھی مر رہا ہے۔ جیسے بن تھنہ کرا یا
طہر کا کھلا بادشاہ اندر سے نہفت فرما
نہ ہوا سحر پڑا گیا۔ (طلمس جوش ریل)
نہ غم و زور نہ اندیشہ کال۔ کون
علم نہیں، اطمینان، فراغت ہے

خوش رہتے ہیں چار بار کی تباہی کے صفائی۔ مانند
نہ ہم کو غم و زور نہ اندیشہ کال۔ غم و زور
(فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہفتہ۔ دیکھو ادل و غم دوم و سکون
سوم و فتح چارم، پوشیدہ، خفیہ چھپا
ہوا۔ مخفی۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

نہ کار سے شملے۔ بیکار، کٹا کی بھر
فارسی۔

دفعہ (غرض کہ سرتاپا فضول نہ کچھ
حاصل نہ وصول نہ کار سے نہ خلی۔ آخر
تم کس مرض کی دوا ہو۔ نور اللغات)
قول فیصل۔ فرنگ اشال میں سے لکھا

اردو صحیح ہے۔ ہنر فاضل اور بیکار بیٹھا
رہنا جیسے۔ نہ کار سے نہ سلب منہ میں
بھرے بیٹھے رہتے ہیں۔ (اردو دہش)

یہ اردو ہے اور عورتوں کی فاضل زبان ہے
نہ کتا دیکھے گا نہ بھولے گا۔ زور و زور
ساتھ جاتی ہے نہ اس کے بھرے کچھ نہیں گئے
ماسد کی نظر سے بچتے رہنا اچھا ہے۔ خلی۔
(نور اللغات)

(عام بازاری زبان)
(تجنیہ اقوال و اشال)

قول فیصل۔ اب عام طہرے سنتی نہیں
نہ گردن یک عیب و گردن عیب
نہ کرنا ایک عیب اٹھنا سو عیب یعنی کسی
کام کے نہ کرے میں صرف ہی الزام رہتا ہے کہ
نہیں کیا لیکن کسی کام کے کرنے کے بعد وکوں کو
اس میں طہرے طہرے کے عیب نکالنے کا موقع مل
جاتا ہے اس قول سے اکثر یہ مراد ہوتی
ہے کہ کسی کام کو بری طرح کرنے سے نہ کرنا
اچھا ہے۔ (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہ کر ساس برائی تیرے آگے
بھی جاتی۔ کسی کی برائی نہ چننا چھپنا
نہ ہے کہ ہم پر بھی دیا وقت پڑے۔
(فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی فاضل زبان
ہے۔

نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں
بالکل بے تعلق کسی سے کوئی غرض نہیں رہنے
اردو دہش۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

تاریخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں ۔
فعل سے کچھ غرض ہے نہ ذرا دارے غرض
نہ کہ ۔ نہ یہ کہ ۔ ایسا نہیں ۔ نہیں بھی
کے لئے ۔ فارسی فصیح و راجح ۔

محل صرف ۔ لطافت اسم سے کہ صفت ہیں
آپ لطیف کو آپ لطافت کہنا قطعاً غلط ہے
(مباحثہ کلامیہ)
نہ گوہر ۔ محل ۔ یا قوت ۔ غیر ذرا مالاس
زرد و عقیق ۔ مرجان وغیرہ سے مراد ہوتی
ہے ۔ فادس ۔ (فرنگ آصفیہ نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے مستعمل نہیں ۔
نہ گوہر میں اینٹ ڈالو نہ چینیٹ پڑے
نہ بروں کے منہ گوہر گلاباں سنو ۔

(ذرا الفت)
نہ گوہر میں ڈھیلا ڈالو نہ چینیٹ پڑے
نہ بروں کے منہ گوہر پری باتیں سنو ۔
دیکھئے اقوال (مثال)
قول فیصل ۔ عام طور سے ۔ گوہر میں
ڈالو نہ چینیٹ پڑے ۔ عوام اور عورتیں
بانت میں ۔

نہلا ۔ (دہلی) تاش یا بچہ کا وہ بہتہ
جس پر وہ بہہ پڑا ہوتی ہیں ۔ اردو نہ کہ
حوروں کی اصلاح ۔
نہلا ۔ غسل دینا ۔ غسل کرانا ۔ بدن
دھلوانا ۔ اردو فعل ۔ فصیح و راجح ۔

وہ نہ تاش کے نیچے خون ٹپک رہا تھا ۔
لوں یہی مرحلہ بہرہ و فاسد پہلا
قول فیصل ۔ اسی جگہ نہلا دانا اسی
دست نہا ۔

نہلا نا ۔ یا ڈبو دینا ، شرابور کرنا ۔
اردو فعل ۔ فصیح و راجح ۔

محل صرف ۔ تم نے یہ بھی کیا نہ کیا کہ ہم
سفید کپڑے پہنے ہیں تم نے بھگورنگ میں
نہلا دیا ۔

قول فیصل ۔ خون میں نہلانا ۔ نہا جانا ،
وغیرہ بھی بولتے ہیں
نہلا نا ۔ یہ مردے کو غسل دینا ۔ غسل
دینا ۔ (ذرا الفت)

قول فیصل ۔ عام طور سے ۔ نہلا نا
بیت کو نہلانا کہتے ہیں ۔ لغوی و مسل دینا
بولتے ہیں ۔

نہلا نا دھلانا ۔ ۔ چھپ کر نہلا نا ،
نہلا نا غسل کرانا ، اردو صرت ، عوام اور
عورتوں کی زبان ۔

غرض شاہزادے کو نہلا دھلا
دیا خلعت خسروانہ پہنا
نہلائی ۔ (دہلی) غسل کرانی نہلانے
کی اجرت ۔ اردو مؤنث راجح ۔
قول فیصل ۔ اسی جگہ نہلائی بھی
زبانوں پر ہے ۔

نہ لکھا نہ پڑھا ۔ نفس حاصل بھفت
یہ نہ لکھا نہ پڑھا کہ وہ تابلے تھے ابھی
جاننا جب کی نہ باتوں کو لغھاں پیچے جاننا
(ذرا الفت)

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس جگہ پڑھا نہ لکھا
زبانوں پر ہے ۔ ایک مثل کی صورت سے
بھی مستعمل ہے ۔ پڑھے نہ لکھے نام
محمد فاضل ۔

نہلے پر ڈھلا لکھانا ۔ بڑھ چڑھ کے جواب
دینا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

نہلے یہ دھلا ، دھپے پہ نہلا لکھا دیا ۔
جو پال وہ طے مری پتہ اٹھا دیا ۔ لیکن کھڑی
نہ لینا ایک نہ دینا دو ۔ ۔ کیا کا جگر
تھنگ ، (فرنگ اثر)

قول فیصل ۔ عوام اور عورتوں کی زبان
ہے اسی جگہ لینا ایک نہ دینا دو بھی مستعمل ہے
نہ لینے میں نہ دینے میں ۔ ۔ بالکل
بے غرض ، بے تعلق ، جو کسی سے کوئی تعلق
نہ رکھے اور اپنے کام سے کام نہ رکھے جو کسی
محل میں دخل نہ دے اردو مثل ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان ۔

انگ صحت میں پہنے ہیں خفا کیوں ہم سے ہو کا
نہ لینے میں نہ دینے میں نہ لکھنے میں نہ پینے میں
نہم ۔ (بعضیتین) نو سے نسبت رکھنے والا
نواں ، نواں حصہ ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ
لطیف کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے بفتح اول مستعمل ہے
جو بائیں غلط ہے ۔

نہ مارے چین نہ مراے چین ۔
کسی بھی قرار نہیں ، کسی صورت میں راضی نہیں
جب کوئی کچھ بھی بات پر نہ ٹپکے اس محل
پر کہتے ہیں ۔ اردو فعل ۔ بزاری زبان ۔

محل صرف ۔ ابھی تو یہ تھا کہ ہم کو شادی میں بلایا
کیوں نہیں ۔ اب بلا لیا ہے تو کہتے ہیں ہم کیوں جائز
تھاری تو ہی شل ہے کہ نہ مارے چین نہ مراے چین
نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے ۔
جو سمجھت کسی طرح دور نہ ہوا اور جو چیز نہ تھی

منقول فیصلہ ہر س کے حق میں بولتے ہیں اردو محاورہ
 (روز اللغات)
 قول فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نہ تحقیق شدی نہ ثابت شد
 چار یا س کے براؤ کتابے چند
 تو نہ تحقیق ہو نہ دانش نہ ہوا ایک چہا یہ
 ہے جس پر کچھ کتابیں لکھی ہوئی ہیں مطلب یہ
 ہے کہ زبان سنسنے کے کتابیں تو بہت سی پڑھ لی
 ہیں مگر حق آئی نہ تحقیق کا مادہ پیدا ہوا
 دفرنگ اش
 قول فیصلہ یہ تبلیغاً طبع کی زبان اور
 اصل اللہ تعالیٰ ہے
 نہ معلوم کہ خدا جانے کی جگہ خدا تیر جانتا
 ہے۔ پتہ نہیں کیوں۔ اردو صرف فصیح و راجح
 یہ اپنے دل میں نہ مسموم کیا سمجھتے ہیں۔
 برا بھلا کو بھلے کو برا سمجھتے ہیں اوج
 نہ منہ سے بولے نہ سے کھیلے
 اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش
 ہوا ہو کہ لے لے بسا کو کافر تو وہ سنوں کے انوکھے کھیلے
 وہ ان گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سے کھیلے
 (روز اللغات)
 قول فیصلہ نہ منہ سے بولتا ہے نہ سر سے
 کوہ لیتا ہے بھی عزتیں بولتی ہیں۔ تائیت کے لعل
 پر نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلی ہے
 مستقل ہے۔
 نہ منہ میں دانت نہ پیت میں آنت
 نہا بند ہو رہے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔
 اردو محاورہ۔ عہدہ اور عورتوں کی زبان۔
 نہ منہ میں دانت ہیں گوہر نہ اپنے پیٹ میں آنت

بنی سے بولی خوش گلیاں نہیں باقی۔
 نہ میں وواں نہ خدا دے۔ اس
 کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہنچا ہے
 نہ کسی اور سے فائدہ پہنچے دے۔ نہ خود فائدہ
 پہنچا ہے نہ پہنچے دے۔ اردو صرف طیل لکھتا
 کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے۔
 تیری تو شل دوسرے میں دلی خدا
 نہ میں کہوں تیری۔ تو کہے میری۔
 نہ دوسروں پر الزام لگاؤ۔ نہ دوسرے تم
 پر الزام دھریں۔ نہ تم اس کا راز کہو
 نہ وہ تمہارا بھیذ باجے گا۔ آپس کی رائداری
 کی نسبت بولتے ہیں تل روز اللغات
 باہم راز دار رہیں ایک دوسرے کا
 راز افشا نہ کریں دفرنگ اش
 قول فیصلہ اب کسی سنی میں عام طور
 سے مستقل نہیں ہے۔
 نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا
 اکیل جان۔ وہ شخص جس کا کوئی دلی وار
 نہ ہو۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو
 گوشت لٹاٹھا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
 نہنگ۔ (دفعہ اول دم) مگر مجھ
 گھر وال، شیر آبی۔ فارسی خدا کر تعلیمات
 طبع کی زبان۔
 منہ سے نکلی ٹیڑھی تھی ہر اک موجد کے زبان
 نہ میں تھے سب نہنگ مگر تھی بھوں پر جان
 قول فیصلہ عام طور سے بکسر اول
 زبانوں پر ہے۔
 نہنگ بیکسر اول دفعہ دوم، نہنگ
 برہنہ، عربی۔ ہندی صفت (روز اللغات)

قول فیصلہ۔ اردو میں ان مسوں میں سنسن
 نہنگ ایک ایکہ، خالی، بیکار، آزاد۔
 اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ خدا کا فضل ہے۔ جب روکیوں
 کی شادی کروں اب بالکل نہنگ ہیں
 اللہ بشارت کیا کرتے ہیں۔
 نہنگ ایک بے حیا، بے شرم، بے عزت
 اردو، دہلی کی زبان۔
 اس واقع سے سب نہنگ نکلیں
 جیسے کوئی پی کے بھگ نکلیں
 نہنگ اصل۔ "باز" کب موت
 موت کا فرشتہ، فارسی مذکر، عظیم یا فہ
 طبع کی زبان۔ خلیل اللہ تعالیٰ
 لگائے جو دیائے الفت میں غولے
 ڈرے کیا بھلا وہ نہنگ اصل سے
 نہنگ رہنا۔ تنہا رہنا، اکیلا رہنا
 اردو صرف۔ عورتوں کی زبان، خلیل اللہ تعالیٰ
 شب جدائی ہے اہم میں نہ کوئی خوش نہ کوئی یاد
 خبر۔ مٹی اس کی سم کو عقدہ رہیں گے ایسے جھمک کر
 عقدہ رزادری
 نہنگ لاڈلا۔ نہایت، بڑا درجہ حیا
 لڑکا، ناشائستہ، بالکل ناز و رورہ، بالکل
 لاڈلا، صفت۔ دفرنگ اش
 قول فیصلہ۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ تائیت
 کے بے نہنگ لاڈلی ہے۔
 نہ ننگے ہنسی ہے نہ اگلے۔ اس وقت
 مستقل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے
 میں ہمت ہو۔ ایسی دونوں طرح جوابی ہے
 نہ کرنے بن آئی ہے۔ بھڑکتے کھنوس اس

شخص جو اپنا چہرہ چمکے بلبریں نہیں جانتا
کمال کمال کی سی شکل نامنا آسان ہے مگر
کمال پیدا کرنا مشکل ہے جو بصورتی اور چیز
زور اور کرم اور چیز ہے۔

و فرنگ نامال و فرنگ اش
قول فیصل: یہ بیہوشی طبع کی زبان ہے
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
شخص کو جو نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
یعنی بل کمال کی وضع اختیار کرنے سے کوئی
شخص کمال نہیں ہو سکتا۔ ماری تل بلبلین
طبع کی زبان۔
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

قول فیصل: بکھڑے عوام اور عورتیں
اسے اسے نہ کھٹ کھٹ بولتی ہیں۔
نہ ہرگز نہ راستہ چھوڑے۔ ہر طرح
سے زبردستی۔
قول فیصل: اسی جگہ نہ گئے ہیں نہ راستہ
چھوڑتے ہیں۔ مگر راستہ چھوڑ دے عوام
اور عورتیں بولتی ہیں۔

نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
چو کھا آئے۔ کچھ خرچ نہ کرنا پڑے
اور فائدہ خوب ہو۔

برکت نہ آنے سے ہی میں دی ہے۔ نہ
ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

قول فیصل: بکھڑے بلبل کی جگہ ہینگ بولتے
ہیں۔ جیسے بے شان مکان بدست لکھا گئی
ہینگ لگی نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
شہ اور اختال ظاہر کرنے
کے لئے۔ اور صرف نصیح راج
ج وہ دروغ ہے فاقہ ہوا آج دھوپ دہ
قول فیصل: عام طور سے ملا کے ہی لکھتے ہیں
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
صرف نصیح راج۔

تری نظر کوئی جادو ہوئی نظر نہ ہوئی شرح
وہ دل کو کے لیکن مجھے خبر نہ ہوئی قدوائ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
وہ بات کہاں۔ اور صرف نصیح راج
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
ذوق یاروں نے بہت زور دیا ہے
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
کہاں ہونا۔ برائے نام ہونا۔ اور صرف
نصیح راج۔

جان کر پہچان کر انجان جب کوئی ہے
بھرنے ہونے کے بارہ شناسائی ہوئی
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
انتہای۔ وہ حکم جو کسی کو کسی کام کے نہ کرنے
کے لئے دیں۔ عربی فزٹ نصیح راج
قول فیصل: اردنی کی ترکیب سے بھی
بوتے ہیں۔ اس کی عربی جمع لڑائی ہے اور
ادامد فہمی ملے بھی بوتے ہیں۔

نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
کوئی پرسان حال نہیں، کوئی خبر گیر نہیں
اور صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل پیسہ اڑا دیا۔ اب عزیز
گھر میں اکیلا رہتا ہے پہلے سب پوچھنے والے

اب وہ منزل ہے کہ کوئی نہ یارے نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
طبع کی زبان۔

عزم خزاں نہ سرور بہار باقی ہے
ماں نزع شب مزہر باقی ہے
قول فیصل: صاحب قلموں والا غلام لکھتے
ہیں۔ پکڑوں دباے مجھوں کیونکہ نہاب
بائیکر کا نام ہے اور نہاب اسم مصدر ضا ہر
کا جیسے قال متاقلہ کا۔

عام در سے نصیح ادلی ستمل ہے
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
اور صرف۔ سرور۔

محل صرف۔ اس کے ہسیب دینے سے
پاک صفت میں طبع و تقارے نہ گئے۔

دلہن ہوش رہا
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
کرنے سے۔ دکان کی شرفا سافٹ ہے
منہیات سے باز رکھا عربی ترکیب تعلیمات
طبع کی زبان۔

محل صرف۔ اس میں ترکیب حسنہ
دینا۔ اس قسم کی کوئی اور خیانت ہوتی ہے
اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حید
بناد رکھا ہے۔
قول فیصل: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
کے بھی بوتے ہیں۔

نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ
نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

سوال وصل پر انکار میں بھی وہ کھاتے ہیں۔
خونگی بھی تھپک کر ہاں کے پرہیز میں لگی چلی
نہیں بیٹا صرف شرط، درنہ، دگر نہ اورد
تسلل الاستمال
تھارا پاس الفت ہے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا
کہ یہ تالے تو وہ ہیں جو تو جاتے ہیں پھر میں
قول فیصل۔ عام طور سے نہیں تو بولتے ہیں
نہیں بیٹا یقین کی تاکید سے لے، ہاشیہ
اورد، راج۔

محل صرف۔ عرض جس طرح ایک آدمی کو
کس بات کی زد نہیں لگ جاتی بس ابن آدم
کو گریز بننے کی نہ رہتی۔ (ابن روف)
نہیں تو۔ دگر نہ درنہ کے سنی کا زور
دیتا ہے۔ اورد فصیح، راج۔
کتابہ نہ مگی کو تھارا، محاب تلخ
الہ نہیں تو ہم سے سونے جو بچہ آتش
نہیں تھری۔ کچھ پردا نہیں کیا در
ہے۔ اورد صرف فصیح، راج۔
نہیں تھری بیٹا کڑی نفی۔ جینی انکار
اورد صرف قسبل الاستمال

آنے بڑے جو جاتے ہو تو کون ہے یہاں۔
جرات ہم کو کہیں ہے تم سے نہیں سہی افشا
نہیں سے ہاں ہونا۔ کچھ تھورا بہت
سہارا ہونا۔ کچھ تو ہونا، تھورا بہت ہونا
اورد عیادہ۔ عوام اورد عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ نہیں سے ہاں تو ہونا، بی زبان
پر ہے جیسے عرصے سے بکا، گھوم رہے تھے
ایڑھ سو ہی کی ڈوری لی گئی تو بہت شینت
ہے چہ نہیں سے ہاں تو ہوتی۔

نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ اورد صرف
فصیح، راج۔

بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند
وصل کی رات نہ کر اسے بت ہے پیر نہیں
نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہ ہونے کے
لے کہتے ہیں معلوم نہیں۔ تیا نہیں علم نہیں
اورد صرف، فصیح، راج۔

نہیں معلوم کہ اس و عوب میں کیسے ہیں نباہ
بیاس حد اذ کے حق میں ہے صیت جانکا
نہیں معلوم بیٹا خدا جانے کی جگہ۔ اورد
فصیح، راج۔

کوئی ایسا نہیں مارب جو اس کے درد کو کھے۔
نہیں معلوم کیوں غارتش ہے دیوانہ برسوں کو
نہیں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا، تالی نہ دنیا
اورد صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تم سے زندگی میں پہلی بار ایک بات
کہہ رہے ہیں امید ہے کہ سب۔ کرو گے۔
نہیں نہیں۔ انکار کی تاکید کے لے
اورد صرف، فصیح، راج۔

آفسکرات اصل کی کب نہیں نہیں
بس بس خدا کو ان کے اب مان جائے
نہیں نہیں کر کے۔ تھورا تھورا
کر کے، کم سے کم، کم کرتے کرتے۔ اورد صرف
عوام اورد عورتوں کی زبان

محل صرف۔ دعوت و لمحہ میں لاکھ خبرت
کھائی ہے تب بھی نہیں ہیں کر کے میں سر
لوگ ہو گئے
نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا، بار بار
انکار کرنا۔ اورد صرف، فصیح، راج۔

کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کر د۔
کہتی تھی وہ تھا میں نہ کر د شوق
نہیں ہاں کرنا۔ کبھی اقرار نہیں انکار
کرنا اورد صرف۔ عوام اورد عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ ہاں نہیں کرنا بھی کہتے ہیں مطلق
نفی اورد انکار کرنا کے سوں میں بھی مستعمل ہے
جیسے صبح صبح بپنی کے وقت آپ کچھ نہیں ہاں
نہ کر دس رو پیہ دے کے گپڑا لے۔

نئی۔ نیکی تائیت، جدید، تازہ۔ اورد
نوٹ، فصیح، راج۔
نئی، بیٹا پرانی کی ضد۔ غیر استمال شدہ
کوری۔ اورد نوٹ، فصیح، راج۔

محل صرف۔ بالکل نئی ساری میں خرید کے لایا
تھا۔ تم نے اس کا ایک کونا جلادیا۔
قول فیصل۔ کچھ دن کی استقامت شدہ چیز کے
لے بھی بول دیتے ہیں جیسے میری نئی سائیکلی
جو پچھلے پہنے لایا تھا چوری چلی گئی۔

نئے۔ انوکھے۔ اورد نہ کر، فصیح، راج۔
وہ بولے وہ بوسہ دیں تو دل میں
نئے دل لینے والے تم نیا دل
نئے بیٹا جدید، تازہ۔ اورد صفت، نہ کر
فصیح، راج۔

جوانی سے تحلف بڑا گیا ہے سرے ساقی کا۔
شراب کہنے آئی ہے نئے ساغر نکلتے ہیں
نئی بات۔ انوکھی بات، عجیب بات۔
اورد صرف، فصیح، راج۔

بات کرتی نہیں لے لیتی ہے چکی دل میں۔
یہ تو ہے آپ کی تصویر میں اک بات نئی
نئی بات۔ پرانی بات کی ضد۔ وہ بات

جس پہلے رتبہ سامنے آئے یا کہی جائے۔ نئی چیز
اردو صرف فصیح، رائج

محل صرف۔ آج ہم کو یہ نئی بات معلوم ہوئی
کہ چیل چہ ماہ نرا اردو چہ ماہ اردو رہتی ہے۔
نئی بات کرنا :- عجیب بات کرنا، نیا
کام کرنا، انوکھی بات کرنا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔

نئی بات نکالنا :- جدید بات نکالنا
انوکھی بات پیدا کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج
رد پوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی
صورت گرجانوں سے ملاقات نکالی

نئی پانی :- ایک پیسے کا جدید اشاری
سکہ، ایک روپے کے سو پیسوں میں سے ایک
پیسہ۔ روپے کا سواں حصہ۔ اردو، مونث
عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ تم دس روپے کہہ رہے ہو ہمارے
پاس اس وقت ایک نئی پانی نہیں ہے۔

بول فیصل :- اسی جگہ نیا پیسہ بھی بولتے ہیں
نئی پڑنا :- نئی مصیبت آنا۔ انوکھی مصیبت
آنا۔ کسی نئی دشواری یا مصیبت میں پڑنا
اردو صرف قبل الاستعمال۔

ایک آفت سے تو مر گئے ہوا تھا جینا :-
یہ لگتی اور یہ کہیں مرے اندر نئی میر کوئی
سے پچھلی :- نا بکتر بہ کار۔ لاگت کار
دفرنگ اثر

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے
نئے شے :- (فتح چھوٹا اخبار نوں)
جو ان گھوڑا، وہ گھوڑا جس کو بائچواں رت
ہوا ہو۔ مذکر۔ چاکسواروں کی اصطلاح (ذرا لٹری)

قول فیصل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے
نئی پودہ :- (فتح چھوٹا) نئی نسل جدید
نسل کے نیچے۔ اردو مونث، رائج۔

بارغ عالم کی دوہستار ٹی
اب نئی پودہ ہے زمانے کی

قول فیصل عام طور سے اس کا اطلاق
پودہ ہے۔

نئی جوانی :- کنایہ ہے جوانی کی ابتدا
کا، آغاز جوانی۔ اردو، مونث، رائج۔
نئی جوانی ما بکھا ڈھیلہ :- اس
شخص کی نسبت ہوتی ہے جو باوجود قوت
اور جوانی کے سست اور کم بہت ہو۔

اردو دخل عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تم بھی عجیب انسان ہو تم سے
جبے کام تباہ کئے تھے کوئی انجام نہیں دیا تھا
وہی شے ہے، نئی جوانی ما بکھا ڈھیلہ۔

نئی جوگن کا گھڑ کی مسندری :-
دلہن آئے شوقین کی ہر ایک چیز زالی
اردو انوکھی ہوتی ہے اردو دخل عوام اور
عورتوں کی زبان قبل الاستعمال

نئی چیز :- مراد نئی ٹھیک۔ نزل یا گناہ
وغیرہ جو نہ نکلیا ہو۔ اردو صفت، مونث
عوام اور عورتوں کی زبان۔ قبل الاستعمال
محل صرف۔ آج کوئی نئی چیز سناؤ کہ شے
بہر ذک اٹھے۔

نئی چیز :- نئی بات۔ جدید چیز اردو زبان
نئی دنیا :- مراد ہے امریکہ سے
جو ۱۹۴۷ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا۔
اردو، مذکر، رائج۔

نئی دنیا :- نئی آبادی۔ اردو فصیح
رائج۔

اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے لگے۔
اے ری پیکر، اگر تو جانب دیوانہ دیگو شکر
نئی دنیا :- نیا عالم۔ انوکھی کیفیت
اردو، فصیح، رائج۔

تے ساماں ہیں بزم عشرت کے
نئی دنیا دکھائے گا ہنس
نئی دولت :- نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولت
مندی۔

شباب آیا وہ آفت ڈھار ہے
نئی مدت ملی اترار ہے
(نور اللغات)

قول فیصل :- شر سے یہ معنی نہیں ملتے
خادوہ دراصل نئی دولت ملنا پر نہ پناہ
تقاہی نئی نئی دولت ہاؤ آؤ۔

نئے رنگ دکھانا :- نیرنگی یا ہر کرنا
ک دکھارہ رہا ہے رنگ گلستاں نئے آتش
(نور اللغات)

قول فیصل :- خادوہ نئے نئے رنگ دکھا
ہوتا یا ہے قتا

نئی روح پھونکن :- رزق پیدا
کرنا، جان ڈالنا، تروتازگی لانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نئی روح پھونکی :- ہے اردو یہ رائج
قیامت ہے جادو۔ کلائی ٹھکان
ذولی فیصل :- نئی روح پھونکنا یا پھونکنا
دونوں میں آئے نئی روح پھونکنا تم نے حق
مسا کیا کہ معنی روح پھونکنا تم نے

نئی روشنی :- نئی تہذیب، زمانہ حال کی تہذیب، علوم و فنون جدیدہ، اردو صفت، فصیح، راسخ

محل صرف - شرافت کا ناز، نکابت کا غرہ، دنیا دہی باقی ہیں۔ نئی روشنی بھاتی ہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل :- نئی روشنی دے گی۔ ترکیب سے بہتر مستقل ہے۔ جیسے - دو زمانہ کچھ اور تھا اس وقت کی باقی نئی روشنی والوں کو عجیب معلوم ہوتی ہیں۔

(دیوان ذوق - مرتبہ آزاد) نئے سسے :- از سر نو، آغاز سے پھرے، شروع سے دوبارہ - اردو صرفا قریب بہ متردک۔

پیر سے سرے ہوا جوش جنوں کی بہار - پھر سے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی ناسخ قول فیصل - اب نئے سرے سے بولتے ہیں جو عوام اردو عورتوں کی زبان ہے۔

نئی سنانا :- نئی بات سنانا، عجیب، نرگس اور انوکھی بات سنانا - اردو صرف فصیح و راسخ محل صرف - میاں آزاد چکرائے کہ بھی یہ عجیب بات ہے۔ جو ہے نئی سنانا ہے۔

(فسانہ آزاد) تے سوانگ لاتا :- نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا - نئے نئے رنگ دکھانا - اردو صرف - قریب بہ متردک۔

تجدید یعنی ہے کبھی ضمیر کبھی سناں - ہاتی ہے سوانگ یا رکھن کا نئی تہذیب نئی سوانگ - نئی بات سنانا - انوکھی

بات کرنا - اردو صرف، فصیح، راسخ وہ وصف سترہ خط سے کٹر ہیں میں اور تاروں نئی سوچی خضر کو خاک میں کشتی ڈالنے کی راسخ

نئی سیرا - نیا لطف، نیا تماشہ، اللہ صرف، دہلی کی زبان۔

نئی سیرے کہ گشت میں کل کر ہل پٹا کے دیکھ لیا - نئی کہانی گڑے سے بھیجی :- نئی بات نہایت مرغوب اردو دل پسند ہوتی ہے۔ ہر نئی بات مزید اتر ہوتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں۔ نئی کہنا :- بالکل انوکھی بات کہنا نئی بات کہنا - اردو صرف، فصیح، راسخ

مشق میں کفر ہوا حضرت داغ غلاموش آپ نے یہ تو کہی قبلہ حاجا ست نئی نئی کھسپ :- دبیائے دم جھول) نوخیز نوچیاں، زنا کاری کا پیشہ کرنے والی عورتیں - (عام بازاری زبان)

قول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں۔ نئے گل کھلانا :- نئی بات کرنا، انوکھی بات کرنا - اردو صرف، فصیح، راسخ

مرے پھولوں میں جو کتے تھے وہ گل کھلاتے کہ کلائیوں میں گھرے تو گلے میں ہار ہوتا - تیر مینائی

نئی نادان باش کی ہسرتی :- نئے شوقین کی ہر بات نوالی ہوتی ہے۔ (در اہانت) قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نئی نادان

باش کا ہرنا ہوتی ہیں۔ نئے نواب آسمان پر دماغ؛ زود دلت ہیبت مزور ہوا کرتا ہے۔

اس زود دلت شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو دلت میں ابھر گیا ہو۔ اترتا ہو (گنجینہ اقوال و افعال - فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نئے نو دام پرانے چھو دام :- نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے۔

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نئی ٹوپی :- نئی دہن، بہت شریل کام کی سیٹھی - اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف - جب سے تمھاری لڑکی کو کام کاج کے لئے رکھا ہے گھر کا ایک کام نہیں کوئی بیٹھ رہتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے نئی ٹوپی نئی ٹوپی :- (بفتح چارم دیا پھول) نئی دہن، نئی بیاسی دہن - اردو

صفت - عورتوں کی زبان - نئے نئے لکھنؤ والوں کا سناؤں کے آگے گھر گھر الٹا ہٹا کر نئی ٹوپی دہن ہے کچی ابھی تو دو چار دن صبا کر

قول فیصل - نئی ٹوپی دہن ملا کے بھی بولتے ہیں نئی ٹوپی :- انوکھی زبانی بدعجب عجیب - اردو صفت نوشت، فصیح، راسخ

نئے نئے :- بالکل نئے، تازہ، تازہ جدید، مختلف قسم کے نئے اردو صفت - نئے نئے، راسخ

(نور الفتاح)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ۔ یہ پھل نیا کرنا ہے نہ کہ نیا پھل کرنا۔ رواج کے شر میں بھی اس کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

مولف تاہد کرتا ہے۔

نیا پیسہ۔ نئے اعتباری نظام کے حساب سے روپے کا سوال حصہ ایک پیسہ۔ اردو ذکر۔ رواج۔

نیا تہہ وردہ۔ دنیا تہہ وردہ نیا رسا ہوا کپڑا جس کی تہہ کھل کر سلٹ تک نہ ٹرے ہو۔ ابھی کا نیا ہوا تازہ سلا ہوا بنیریا یا نکل نیا جیسے ابھی نیا سے وردہ پٹہ بنایا تھا جو چون کھولائی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بگھڑی عورتیں نیا تہہ وردہ نہیں بولتی ہیں۔

نیا جوگی کا ٹھکانہ دراز۔ خلاف رسم بات۔ ادھما پن ظاہر کرنا (فرنگ اثر) قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کے واسطے مستقل ہے مین غذائی غذا نیا پانی شام عزت ہے ہمیں صبح وطن سے بہتر روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے (نور الفتاح)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے نیا رنگ لانا۔ تازہ جھکڑا کھڑا کرنا، تازہ نقشہ اٹھانا، نئی صورت کرنا۔ کوئی عجیب یا نوکھی بات لگانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ رنگ اور لائے نیا وہ کہتے ہیں۔ نیا تو جو ہے من لے دے گا خیال تو خطر نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا۔ برائی ظاہر کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رواج نیا رنگ لانا۔ کرنا یہ ہے نوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ نیا کل کھانا۔ اردو صرف۔ فصیح رواج۔

نیا رنگ لانی مری ہے کسی چٹا دیر نیکی کی جن ہو گئی مست نیا رنگ ہونا۔ نئی بات ہونا نئی کیفیت ہونا۔ رنگ بدلا ہوا ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رواج۔

بہار چمن کا نیا رنگ ہے (دلہن پرشویا) ترانے میں ہل کے رنگ ہے نیا ریا۔ خاک رعبوں میں سے کشتہ ساروں کی انگلی کی خاک مل سیکر پانی میں دھوئے اور جو کچھ سونے چاندی کے ذرے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں ان کو فروخت کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیا ریا کہتے ہیں۔ اردو ذکر۔ رنگ ہرے نیاریوں کے حالی یہ ظاہر ہوا ہم کو۔ تقدیر میں جو دولت ہو تو نہ ہو خاک سے پیدا۔ قول فیصل۔ اس کی جمع نیاریے اور نیاریوں کا نیا ریا کرنا عام ہے بھی (ریو) نیا ریا۔ رنگ۔ وہ شخص جو بے اتہا جزر میں ہو یا جزا میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے۔ جانبدار۔ اردو، ذکر۔ قلیل الاستعمال۔

حل صرف۔ پیر فرقت۔ میاں صاحب زادے

ہم تو دنیا بھر کے نیار کیے ہیں کوئی جنگ پر کسی چڑھائے گی اور رنگ پر کیا لائے گی۔ (نشانہ آزاد)

نیا نہ۔ دیکر اعلیٰ دیارے خلوط، السخط حاجت، احتیاج۔ آرزو، تمنا، فارسی صفت فصیح رواج۔

عشق سے دل گداز ہوتا ہے ناز میں بھی نیا ہوتا ہے داغ قبول فیصل۔ بے پروا اور مستغنی کے معنوں میں بے نیاز کہتے ہیں اور بے پروائی و استغناء کے معنوں میں بے نیازی مستعمل ہے۔

ہم بھی تسلیم کی خود ایں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی غالب بفتح اول بھی مستعمل ہے جو غلط ہے۔

نیا ریا۔ میل، خواہش، نظر، محبت راہ رسم۔ صاحب سلاطین۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

نہ ہوگا جن کا بعد سا بھی عاشق کوئی دنیا میں نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا نیا ریا۔ ملاقات، واقفیت، روشناسی اردو ذکر۔ فصیح رواج۔

حل صرف۔ مجھے تو آپ سے آج پہلی بار نیاز حاصل ہوا۔

نیا ریا۔ یہ فائدہ درد، مرد کے نام پر کھانا وغیرہ دینا۔ اردو نوٹ۔ غیر فصیح رواج نیاز ہوتی ہے قاضی کی صبح کو اس پر۔ بے شبہ جودہ جاتی ہے پیادوں میں جلیل

قول فیصل۔ عام طور سے نذر بولتے ہیں یا نذر نیاز ملاکے بولتے ہیں۔

نیاز حاصل کرنا۔۔۔ مفادات کرنا زر و عسل

قتوں پہ لے۔ اہل کھنڈی میں شہر ہے۔
تذکرہ دینا ہوتے ہیں، نیاز کرنا بھی ہے۔
مساجد ہے۔ عام طور سے تذکرہ ہوتا ہے
نیاز کرنا:۔ تذکرہ کرنا جڑ جھٹا اٹھا
کرنا، دبا، تراش کرنا، تہذیب دینا، اور۔

نورانیہ - نماز مندرجہ کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔ عام طور پر اس میں خط ختم
کے بعد اسے دستخط سے پہلے لکھتے ہیں جیسے
پس کا نیر منہ قدیم - خدا بر حرم

نیاز مند اند بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے کہ آپ سے نیاز مند بہ صورت سے کتنی بار التجا کی لیکن آپ نے کوئی خاص وجہ نہیں کی مجھے سمجھتے اندوس ہے

نیاز مندی۔ حاجت مند ہوا، حاجت مند کی حاجتی، غلطی، اندوس، تشدد، فارسی، موت، طبع، استعمال۔

نیاز مندی یا فردنی، عاجزی، سبکی، تواضع، فارسی، موت، نصیح، راج۔

محل مرتبہ۔ عاجزی اور نیاز مندی کے ساتھ دلیلیں پڑھتا اور اپنے خدا سے دعا کیں مانگتا۔

(در بار اکبری)

نیاز نامہ۔ حاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ فارسی، ذکر، قاسیل، الاستہان

نیاز نامہ چلائے کے نیاز پروردہ۔

کہ منتوں کی ہے چوٹی سرگبزر وریہ

نیاز نہ حاصل ہونا۔ شرف طاعت نہ ملنا، طاعات نہ ہونا، واقفیت اور شناسائی نہ ہونا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

محض صرف۔ گو آپ کی خدمت میں نیاز نہ حاصل ہوا مگر آپ کا ذکر، دربار نیک سن کر بے اختیار می چاہا کہ ملوں۔ (فضائے آزاد)

قتول فیصل۔ آدمی قتل ہوا اور اقرار دیا کہ بزرگ یا شریف سے پہلی طاعات چاہتا ہے۔

نیاز شکوفہ چھوڑنا۔ نئی بات کرنا، کوئی ایسی بات کرنا جس میں کوئی خسار یا تضرارت نہ ہو، پوشیدہ ہو، اردو، صرف، نصیح، راج۔

محل صرف۔ میرزا۔ اسے حضور پر جب آئے ہیں ایک نماز شکوفہ چھوڑتے ہیں خدا جانے

کوئی نرشتہ ان کے کان میں پھونک جاتا ہے (فضائے آزاد)

نیاز شکوفہ کھلانا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا، عجیب و غریب بات کرنا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

محل صرف۔ بیم صیاد خوف باغیاں جو نہیں اس روتس پھیل پھولتے ہیں۔ یا سمین پیکروں کے گل تو شک نے نیاز شکوفہ کھلایا، شاخے سرور، قتل فیصل، کھلتا کے ساتھ بھی صرف ہے

نیاز خستہ اکھٹا ہونا۔ نیاز جھگڑا کھڑا کرنا، ازہ قیامت، اکھٹا، نقشہ تازہ برپا کرنا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

نیاز خستہ اکھٹا ہونا۔ تازہ شاد ہونا، نیاز جھگڑا کھڑا ہونا، کوئی نئی بات ہونا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کی قیامت ہے ستمگاری مرزوم۔

نقشہ ہر گام پر اٹھا دم زخار، ظفر

نیاز کام۔ انوکھا کام، جدید کام، نئی بات، اردو، ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

نہ کرنا۔ نئی ترکیب یا پھل یا پان یا غلہ پہلی مرتبہ کھانا، موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا، اردو، صرف، راج۔

بوسہ سبب ذوق لینے ہی گو خط نکلا

روز ہر میوہ کہنہ کو نیا کرتے ہیں

قتول فیصل۔ نیا سلا ہوا کپڑا اپنے کے منوں میں بھی عورتیں بولتی ہیں اور اسی جگہ جب کوئی پھل یا کرتی ہیں تو کہتی ہیں نیا پھل، داشت تے، دشمن بات تے

نیا کرنا یا جلا دینا، پھاڑ دینا

دقتوں، آج ہی انگرکھا پڑا تھا۔ ذرا سی دی میں بنا کر کے رکھ دیا (ذوالنیت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ کے ہیں چونکہ عورتیں وہم کے باعث برا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے۔ اندوس ایسے موقع پر کھایا گیا۔

کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔

نیاز گل کھلانا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ نئی بات عالم وجود میں آنا، زکھی بات ہونا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

یاد میں بوسہ رخسار کے سب کچھ بھولا۔

رخ زنگیں کے تقویم نیا گل بھولا

نیاز گل کھڑا ہونا۔ عجیب و غریب فعل کرنا، نئی بات کرنا، اردو، صرف، قریب بہ مترادف

گل گیرد تمنع میں رہی ہر دم میں کئی شاد

محل نشین کوئی نیا گل کھڑا گیا

نیاز گل کھلانا۔ تازہ نقشہ اکھٹا، نیاز شکوفہ چھوڑنا، انوکھی اور عجیب خبر اڑانا، نیا صدمہ پہنچانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

اے ظفر کھلت ہیں ہم زخم پہ زخم تازہ۔

گل نیا روز محبت پہ کھلا جاتی ہے ظفر

نیاز گل کھلانا۔ نئی بات ہونا، تازہ نقشہ اکھٹا، انوکھی اور عجیب خبر اڑانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

محل صرف۔ خدا جانے یہ کیا ماجرا ہے مگر کوئی نیا گل کھلا ہے۔ (فضائے آزاد)

نیام۔ (بفتح اولی) تلوارد غیرہ کا بیان غلات، شیشیر، فارسی، ذکر، نصیح، راج۔

چاندل میں جدا ہوئے نوح شام سے

بس کھینچ لی۔ صدے سرودی نیام سے عورت
تسل فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بکراؤں سے
نیام چھوڑنا:- تلوار کا نیام ہے، ہر آنا بیان
سے اور باہر آنا۔ اور وہ صرف فصیح و راجح
ج شہر خوش غلات چھوڑ نیام کو خوش
نیام سل ان قنصانی کی دوکان:-
یہ جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اس
کے اظہار کے واسطے اس مذہب کی عام باتیں بغیر
شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے۔ (نور اللغات)
تسل فیصل۔ صاحب فرنگ ٹکٹے ہیں کہ:-
وہ شخص جو مذہب سے زیادہ مذہب نفس کا
فاس ہو۔

مولف تائید کرتا ہے۔

نیام سے باہر ہونا۔ تلوار کا سیان
سے باہر نکالنا۔ غلات شہر سے شہر کا نکالنا۔
اور وہ صرف فصیح و راجح۔

وہ تیغ مات ہوتی ہے نیام سے باہر۔
کہ مائنی کوئی نئی ہے جھاڑ کر گھس کر
نیام سے تلوار لینا:- غلات سے نور
نکالنا، سیان سے تلوار باہر آنا۔ اور وہ صرف
قبیل الاستعمال۔

ہر جہی کو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔
تلوار تو نیام سے ہے گو پیر سے شہر
تسل فیصل۔ اسی نگہ سیان سے تلوار لینا بھی
سلسل ہے۔

عباس نے فی بیان سے تلوار سیجک تشن
نیام کرنا:- تلوار کو غلات میں رکھا بیان
میں تلوار رکھنا۔ اور وہ صرف، مترک
لچھ کے چورنگ پہ کیا کیا رنگ سے پنا دل تر

جان پرک گلی سی گری جیتخ کو اس سے بیام کیا
نیا ملا مسجد کو دوڑ دوڑ جاسے:- کوئی
نئی بات سکھاسے تو اسی کو بتا درجنا، پیر
جب کوئی نئی بات سیکھ کر اس میں شمول رہے
تو کہتے ہیں۔ اور وہ مثل عوام اور عورتوں
کی زبان، قریب بہ مترک۔
نیا نو دن پرانا سو دن:- سنے کی
نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔ نئی
چیز کی بھراک چند روزہ ہوتی اور پرانی چیز
مدت تک قائم رہتی ہے۔ اور وہ مثل عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دوسری نے کہا:-۔۔۔ براہ
سکے کی بات ہے پاری ملک کی برابری وہ کیا
چند کرے گی۔ وہی مثل ہے۔ نیا نو دن اف
(سازہ آزاد)

نیا نو کر شیر کا شکار کھیلتا ہے:- نیا
کر بہر ہارتا ہے۔ نیا نو کر بہر
کے سینک چیرتا ہے:- نیا غلام
روح سے دیکھے چند روزہ خوب ہی کشت سے کار
گراری دکھاتا ہے۔ مثل (نور اللغات)

تسل فیصل۔ عام طور سے سسل ہیں۔
نیا نو پلا:- (فصح اور دھیام ہوائے لہلہ)
وہ جس سے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔ نا بھر کار
نو کار آدمی۔ اور وہ صرف مذکر۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نیا نو یلا فیروز خیر، وجون۔ باغ زہد جون
(نور اللغات اور فرنگ آصفیہ)
تسل فیصل۔ مئی کے ساتھ عورتیں ہوتی ہیں
نیا و:- (بکراؤں) انعام۔ مثل۔ اور

فیصلہ تصفیہ۔ ہندی مذکر۔ ہندی کی زبان
محل صرف۔ برہمنوں کا اور ان کے
کرے گا۔ دنیا کو سوسے تھاب :-

دربار اکبری:-
تسل فیصل۔ اور وہ اس کا کوئی قلم نہیں
نیایش:- (دردن ستائش) نہایت
عاجزی کے ساتھ خدا کے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا
گریہ دزدی۔ وہ دعا جو جہاں تصریح نہ ہو
کی جائے۔ فارسی خوشہ (نور اللغات)
تسل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
نیایش یا آخرین، تعریف، تحسین
فارسی عورت، تعلیمات لطیفہ کی زبان
تسل الاستعمال۔

گوہ اند کی ستائش کی دشمنی میں نہ
گوہ اند کی ستائش کی
نیا ہونا:- نادانانہ ہونا، اچھی ہونا
اور وہ صرف فصیح و راجح۔

رخعت کے وقت شرم دیا گیا تھا:-
کہ تم روئی تھے یا جس کوئی نیا تھا
خیمہ:- (بیائے عروت) نیم کا درخت
ایک نہایت تلخ لفظ کا نام۔ اور وہ مذکر
تسل الاستعمال۔

تسل فیصل۔ عام طور سے یہ کہتے ہیں
مکر و کرم نیب کی تربیت سے عورتیں بچے
پیشو:- (بیائے عروت) براؤ عروت
ایک قسم کا ترش پھل اور اس کے درخت
کا نام۔ بیو۔ اور وہ مذکر۔ راجح۔

تسل فیصل۔ فارسی میں اس کو لہو بیائے
جول دواؤ عروت) کہتے ہیں اور تعلیمات

صورت، نصیح، راج

قول فیصل۔ اگر کے سر پر ہاتھ سلطنت نے
سایہ ڈالا۔ شاہ ابوالمعالی کی نیت بگڑی۔

نیت بندھنا۔ ناز کی نیت بندھنا۔
(دور بار اکبری)

(نہ سفت)

قول فیصل۔ یہ نیت حضرات کی اصلاح ہے
نیت بندھنا۔ معتمد ادادہ ہونا، پختہ
عزم ہونا۔ اردو صورت، متروک۔

نیت کی پوری ہے۔ نیت نہ بھرنے کو
پڑے تراکھ دل جو ہوزاں فاموش

نیت کبیر جانا۔ طبیعت کا سیر ہو جانا
جی بھر جانا، رغبت نہ رہنا، سیر چشم ہونا۔

اردو صورت، نصیح، راج

یہ ترے دل سے پالنے کا اثر ہے ساقی
عام تو نے جو جہرا بھر گئی نیت پری

نیت کبیر کے۔ دہانتہ یہ یا، پٹ جہر
کے سیر چشم ہونے، حسب خواہش۔ اردو صورت

قالب الاستمال

اگر متروک پیوں گا میں اک نیت بھر کے
تہاں کا بھر سا ہے بچے جذبات پناں پر بکری

قول فیصل۔ عام طور سے یہ نیت جزا دوم
مفتوح مستعمل ہے۔

نیت کبیر نا۔ سیری ہونا، سیر جونا،
اردو صورت، نصیح، راج

کھائے جاتی ہے زمانے کو زمین
اس کی نیت نہیں بھرتا کہ فی سرود دہری

نیت کبیر کی رہنا۔ سیر چشم رہنا، نیت
کا۔ عام رہنا۔ اردو صورت، نصیح، راج

نیت کبیر نا۔ نیت بدل جانا، انا د بدل
جانا۔ ہنستی پیدا ہو جانا۔ اردو صورت
تقلیل الاستمال

بھیک منگوانی نیتوں کی طرح شاہوں کو
ایسی نیت تری ہے چرخ ستم کا پھری صبا

نیت ثابت رکھنا۔ ایمان ثابت رکھنا
دلی اور دے میں مغزش نہ آنے دینا۔ اپنے اور اپنے

پرتا تم اردو صورت پرستقل رہنا۔ اردو صورت
نصیح، راج

قول فیصل۔ نیت ثابت رہنا بھی بولتے ہیں
اپنے سستوں پہ کوئی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ

آج شکل ہے کہ ثابت رہے نیت پری
نیت ثابت منزل آسان۔

نیک نیت اور مات دل انسان کے سب
کام با آسانی ہو جاتے ہیں۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل۔ عوام اور غورتوں کی زبان ہے
نیت ثابت ہونا۔ نیت ٹھیک ہونا

نیت خراب نہ ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو
صورت۔ غورتوں کی زبان۔

نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا، خیال
جانا۔ اردو صورت، تقلیل الاستمال

جب تک پڑھی ناز قصہ و بندہ ہزار
جانا تھا کس طرف مری نیت کو ہر گئی ستور

نیت خیر ہونا۔ نیت میں خرابی
پیدا ہونا، نیت میں فتور آنا، نیت کا چہ ی

ک طرف مائل ہونا۔ اردو صورت، نصیح، راج
قول فیصل۔ بد نیت ہونا کے معنی میں بھی

بولتے ہیں۔ نیت خراب ہونا بھی ستم ہے
نیت دور آنا۔ دل کو راج کرنا

کس صورت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صورت متروک ہے۔
نیت دور آنا۔ دل کا کسی طرف راج

ہونا۔ میلان طبع ہونا۔ اردو صورت، متروک۔
عشق و مذاں نے نہایت کر دیا ہے اقاویں۔

دور آتی نیت ہے مجھ پر پانہوں آتش
نیت ڈالواں ڈول ہونا۔ (دہرود)

صورت غنہ، کنا یہ ہے بد نیت کا، کسی رانی کا
دل میں خیال آنا۔ نیت خراب ہونا۔ اردو

صورت۔ عوام اور غورتوں کی زبان۔
غل صورت۔ لاڈ اس وقت تو میں کبھی تھی

خدا نکو استہ دشمنوں کی نیت ڈالواں ڈوں
ہو گئی۔ (سیر چشم)

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صورت ہے
نیت ڈالواں ڈول معلوم ہونا بھی بولتے ہیں۔

جیسے۔ بچنے کی ہنسیا یاد کہ کتنا تیرا نیت
ڈالواں ڈول معلوم ہوتا ہے دکامی، (سرماء)

نیت سالم ہونا۔ نیت میں کوئی خرابی
نہ ہونا۔ سیر چشم ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو

صورت، نصیح، راج
نیت سیر کرنا۔ (بیائے دم بھولی)

نیت بھر دینا، سیر چشم کرنا۔ اردو صورت
نصیح، راج

ساری دنیا کا غم دے عشق نہ کافی بھرا عشق
تیری نیت کو تو اندھ ہی بس اب سیر کر کے نہ دے

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صورت ہے۔
نیت شب بخیر۔ نیت شب حرام

رات کے ادادے کی کچھ نہ ہیں تار سیا
مشعل۔

نیت شب حرام اسے ساقی
آج تو سوائے کل سمجھیں گے

(روز الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مات کی نیت حرام
یا شب بخیر زبانوں پر ہے۔

نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ ہی میں ٹھاننا
عزم کرنا، منصوبہ بنانا، ارادہ کرنا،

نیت کرنا

نیت لگی رہنا۔ خیال نگاہ رہنا، دھیان
رہنا، سکل تو عہ رہنا۔ ارادہ کرنا، حرام
اور عورتوں کی زبان۔

صرت رہی کہیں نہ رہے تجھے لب لباب
نیت لگی رہی ترے منہ کے اگل میں صبا

قول فیصل۔ عام طور سے کسی چیز کی نیت یا
کھانے پینے کی چیز کے سلسلے میں بہ نیتی کے سنوں
میں ہوتے ہیں۔

نیت لگی ہونا۔ خیال نگاہ ہونا، دھیان
ہونا، ارادہ کرنا، حرام اور عورتوں کی زبان
خصل سے بھی سوا ہے کچھ یوں نیت

نیت لگی ہوئی تو سبب ذوق میں ہے، ترن
قول فیصل۔ عام طور سے کھانے پینے کی چیزوں
کے لئے مستعمل ہے۔

نیت میں خامی ہونا۔ کناہ ہے بہ نیتی
کا۔ بہ نیت ہونا، ارادہ کرنا، قلیل الاستعمال

نیت میں فتور آنا۔ نیت میں خرابی
پیدا ہونا، نیت میں برائی آنا، ارادہ بد ہونا

ارادہ کرنا، نیت کرنا، نیت کرنا
وہ سینہ تجھ سے جہاں دل چاہے تھے ہیں
گھر گئے تری نیت میں کچھ فتور آیا

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ ہی صرت ہے
جیسے۔ کیا کہتی ہے نوابہ ایسے گئے گزرے

ہوئے کہ تم دوڑوں پر ڈورے ڈالیں گے علوم
ہوتا ہے ترن نیت میں فتور ہے اسیر کہند

نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا
نا جائز طریقے سے ناساۓ اٹھانے کو ہی چاہنا

نیت ڈانوا ڈل ہونا۔ ارادہ ناسد ہونا
نیت بد ہونا۔ ارادہ صرت، نیت، راج

نیت ہونا۔ پکا ارادہ ہونا، منشا یا
منصوبہ ہونا، دل میں ارادہ یا خیال یا دھیان

ہونا۔ ارادہ صرت، نیت، راج
نیت صرت، ایک عرصہ سے جاری نیت ہے

کہ اگر لاڑی نکل آئی تو ایک عہدہ سا امام باڑہ
بنوا میں گئے۔

نیت۔ (بیانے صرت) کہینہ، نذیل، نفل
ادنیٰ، نفل، راج، کم نفل۔ ارادہ صرت

حرام اور عورتوں کی زبان۔
نیت۔ (بیانے صرت) ادنیٰ کی ضد

نیت۔ ارادہ صرت، نیت، راج
نیت۔ (بیانے صرت) نیت، نیت، ارادہ صرت

نیت، راج
نیت صرت۔ دروازہ چھوٹا ہے اس لئے سر

نیت کر کے آئیے گا دروازہ ٹکڑے ہو جائے گی۔
نیت، راج، نیت، نیت، نیت، نیت، نیت، نیت

نیت صرت۔ نیت صرت، نیت صرت، نیت صرت
نیت صرت میں نیت صرت۔

نیت صرت۔ (بیانے صرت) نیت صرت، نیت صرت
نیت صرت، نیت صرت، نیت صرت، نیت صرت

راج

قول فیصل۔ ادنیٰ نیت بھی ہوتے ہیں۔
نیت ادنیٰ دکھانا۔ نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت
نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت و نیت

پہلے سے اس میں دکھا کے چھوڑ دوں تو تو نہ رہا
پہلی دیکھنا۔ شرمندگی، اٹھانا، شرمندہ ہونا
سخت کھانا، ذلیل ہونا، زک پانا، سبک
ہونا، خفیت ہونا، ارد و صرف عوام اور
عورتوں کی زبان

لارم ہے نشیب ہر ملندی کے لئے
ادبنا ہوا ہے اس نے پنجا دیکھا پیر
قول فیصل۔ پنجا دیکھا پیر تا بھی زبانوں
پر ہے۔

پہلی اس سر۔ مدھم سر۔ وہ سر جو آہستہ
آواز میں اور پہلی آواز میں گایا جائے۔
ارد و مذکر۔ برسیق والوں کی اصطلاح
پنج اوچک۔ ادبنا پنجا، برائی بھلائی
بھی ہوں۔ مذہبی کا اتار چڑھاؤ، نشیب فراز
مندی، تونٹا۔ عوام کی زبان۔

دور لغت
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اور پنج و ہواؤ
سرد و دیائے سردی، بولتے ہیں۔
پنج ذات۔ ادنیٰ قوم کے لوگ۔ کہنے
اور اذل۔ ارد و صفت مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ پنج قوم بھی کہتے
ہیں جیسے پڑھی لکھی رانیاں ہیں، ہم پنج
قوم ہو کر جا رہے ہیں۔ (کاسنی اور سرشار)
پنج قوم کا اور پنج فرما بھی مستقل ہے۔
پنج ذات ایک نہ ایک اور مادہ
کیسے سے ایک نہ ایک فائدہ ہوتا ہی رہتا
ہے۔ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
پنچر۔ دیائے بھول و پنج سوم)

نظر، خلقت، پیدا نش، نہاد۔ انگریزی
ذکر۔ راج۔
عمل صرف۔ آدمی کا پنچر بالکل نہیں ہل
سکتا کوئی لاکھ کوشش کرے۔
پنچر۔ قدرت، قانون قدرت۔ انگریزی
ذکر۔ راج۔

عمل صرف۔ ایسا کوئی انسان نہ پائے گا جس
نے مردے کو قبر سے نکالے دیکھا ہو۔ پنچر کے
خلاف ہے جب عقل و حسب عادت دونوں نہ
ہوں۔

پنچر۔ فطرت، مزاج، طبیعت کا ڈھنگ
رنگ مزاج و طبیعت۔ انگریزی ذکر۔ راج۔
عمل صرف۔ ہم دوسرے پنچر کے آدمی ہیں
آپ ہم سے حق نہ کہا کیجئے کہا فائدہ کسی
دن بد مزگی ہو جائے۔

قول فیصل۔ پنچر خراب ہونا۔ پنچر اچھا
ہونا۔ چپے پنچر کا ہونا بھی زبان پر ہے۔
پنچر۔ (دیائے صرف و فتح چارم)
قدرتی۔ نظری۔ نظری۔ انگریزی صفت مذکر
عمل صرف۔ سبھی جانے میں بیمار یوں کا ایسا
پنچر سماں دیکھنے کو ملا کہ۔ یو یو کی تلف کیا۔

پنچری۔ پنچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت
اور قدرت اللہ پر چلنے والا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
پنچو۔ (دیائے سرد و داد و سر)
پنچے، زیریں، ارد و عوام اور عورتوں
کی زبان۔

عمل صرف۔ میرے ہنگ کے پائے کے پنچ
کسی دشمن نے توجہ رکھ دیا تھا اتفاق

پہلی نظر پر لگی اور میں نے نکال لیا۔
پنچ۔ (فتح اولیٰ سوم) حق کی
نے۔ حق کی نکال۔ فارسی۔ ذکر۔ راج۔
وہ شے کا حقہ تر متع کا کام
مشرق ذری کا وہ پنچم تمام
قول فیصل۔ اس کی ارد و جمع نیچے اور نیچے
جیسے ڈیرا ختم ختم کے پنچوں میں پانی پھر
چھڑک کر بارش دیتے تھے (امر اوتان ادا)
پنچ۔ وہ نے جس کے ذریعے عرق

کھینچے ہیں۔ ارد و۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
پنچ۔ (کمانیت) بہت دبا ہوا تشبیہ
مستقل ہے۔ ارد و۔ لکھنؤ کی زبان۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور
فیصل الاستقامت ہے۔
پنچہ لسانا۔ نیچے میں عرق کبوترہ۔ کوئی
اور خستہ و عرق ڈالتے ہیں اور نیچے کے
سودا خ و دنی سے ہند کر دیتے ہیں۔ ارد و
صرف فیصل الاستقامت۔

پنچہ لسانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو۔
پنچیم گل ہے دعوائے ہر روت و حلقہ ستور
پنچہ بند۔ پنچہ بانہ بننے والا۔ پنچہ بنانے
والا۔ فارسی صفت۔ فیصل الاستقامت

قول فیصل۔ عام طور سے نیچے بند ہوتے ہیں
اس کام کو پنچہ بندی کہتے ہیں۔
پنچے۔ نشیب میں۔ پستی میں۔ اوپر کی صفت
ارد و صفت۔ فتح۔ راج۔
پنچے۔ نیچے۔ تحت زیر۔ کون۔ ارد و صفت

آگ میں سامنے اس کے تودہ۔
دیکھ مجھے بھی نظر کر گیا سمجھتی
پہلی نظروں سے دیکھنا :-
تو کبھی بھی کر کے دیکھنا۔ سبب خرم دجا
کے جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ کٹھیں سے
دیکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
پہلی نظروں سے نہ دیکھو عاشق بگر کو
کیے تیرا انداز ہو یہ حالت کو دیر کو
نہول فیصل۔ پہلی نظر سے دیکھنا بھی ہوتے ہیں
غضب وہ دیکھنا بھی نظر سے۔
ستم وہ مسکرانا خود پھر اگر لگا رہا ہمدی
پہلی نظر ہونا :- آنکھ ادنی نہ ہونا نظر
جھکی ہوئی ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج

و کہوں کے مجھے کتنے ہیں بھی یہ نظر ہے
اس شہنشاہ کی آنکھوں میں تو یہ کائنات
پہلی نظر ہونا :- ممنون ہونا، احسان نہ
ہونا۔ ستم نہ احسان ہونا۔ سبب کسی کے
احسان کے حسن کے سامنے لگا نہ اٹھنا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
تو فیصل۔ عام طور سے نظر بھی ہونا،
ہو جانا، ہوتے ہیں۔

پہلی نگاہ :- کناہ ہے شرم آوردہ نگاہ
ہوتے۔ اردو صرف سبب، فصیح، راج
پہلی نگاہیں :- شرمیلی آنکھیں، شرمیلی
آنکھیں۔ اردو صفت فصیح، راج
شرم کی بزرگ سے جائے سے باہر تھک کو
جانی میں بھی لگا ہیں کہیں اوپر اوپر
تو فیصل۔ بصورت جمع بھی لگا ہوں

بھی ہوتے ہیں۔
کوئی ان بھی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال
آنکھوں میں نہ رہے گی وہ عیاں بہ بد بخت
پہلی بھی نظر :- شرمیلی ہوئی آنکھ، وہ
آنکھ جو شرم دیکھا کے اعتاد ادنی نہ ہوتے
اردو صفت۔ قلیل الاستعمال
جفا کے شکوے پر اس کی وہ بھی بھی نظر راج
وہ ہاتھ انداز کے کھانا تصور سے ہوا
تو فیصل۔ پہلی بھی نگاہ آوردہ نگاہیں بھی
مستعمل ہے

شرمیں، کبھی شرم آوردہ نگاہیں ہو کر نہ ہوں گی
پہلی بھی بھی نگاہیں اور اوپر جا بیٹھی ہیں
پہلی بھی نظروں سے مستعمل ہے۔

پہلی بھی نظریں کیا کیا نہ رنگ و بوی
وہ از بھی غضب ہے ظالم توڑ گیا کا آفتاب
پہلی بھی نظروں سے دیکھنا :-
آنکھیں چرا کر دیکھنا، شرمیلی ہوئی آنکھوں
سے دیکھنا، کٹھیں سے دیکھنا، وزدیرہ
نگاہوں سے دیکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
نیراگر :- رفیع اول تشدید دوم مکسور
مہاتما لا صیفہ بہت نظر والا۔ از حد تشن
مجاز آفتاب سدج، شمس مسرور ذکر
فصیح، راج

سب نجات و جہاد تاجہ ال
ہو اور شیر تاجہ ال
تو فیصل۔ جہاد اسی کو نیر رفیع دوم
کہتے ہیں۔

صاحب قلموس او فلا دیکھتے ہیں :-
رفیع دوم، کسر دہشت، شیر بہت

روشنی دینے والا۔ نیراگر آفتاب اور نیراگر
قمر۔ چاند۔ اختر و قطر کے دونوں اور قاف
سہ سہ بھی ہیں۔ مانیوں کے کلام سے
نیراگر آج بھی کیا سوز و دل، استناد نہیں۔
اس لئے کہ عربی لفظ میں علم کو تصرف تا فیصل
ہے سوا چند محالوں کے کہ دلوں حکم عجیب پیدا
ہو گیا ہے جسے کافر۔
اس کا تشبیہ نیرین :- ہے۔ مراد چاند
سورج ہیں۔

نیراگر :- ہریت روشن تیرہ۔ اور
چمکا چکا شادہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
دنیا میں ہر وہاں کی جگہ ہے روشنی
روشن رہے :- نیر نیرت جوں ترا ساکت

نیراگر :- دہشت، مراد چاند۔
فارسی ترکیب۔ صفت قلیل الاستعمال
نیراگر :- مجازاً :- آفتاب ہر روز
فارسی، مذکر۔ فصیح، راج

شعاع نیر، علم شفی کے ادھر میں بھی
کو دیکھتے تیرا شفی کے ہاتھ میں ہر
نیراگر :- آسمانوں کا سورج
مراد سورج۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال
تاجہ ال جہاد نیراگر :- آفتاب ہوا تھا انیس

نیراگر :- آفتاب ہوا تھا انیس
فارسی ترکیب صفت فصیح، راج
نیراگر :- آفتاب ہوا تھا انیس
نیراگر :- مراد سورج۔ فارسی ترکیب
صفت قلیل الاستعمال

دشت پر نیراگر نیراگر نکلا
علم نور خدا خیمہ سے باہر نکلا

نیرنگ ۱۔ (باضاف) نیرنگتال قبت

کاتارہ۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

دیبا میں ہر دماہ کی جبک ہے روشنی۔

روشن رہے یہ نیرنگت عواں تراکت ہوں

نیرنگتال ۱۔ (باضاف) چکنا چور

فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

سب نبات و جمادات و احوال

بہرہ و نور نیرنگتال

نیرنگ ۱۔ (باضاف) بیشتر اس

کا استقلال شہدہ جات اور سمیا اور کیمیا

علوم عربیہ کی نسبت ہے۔ نیرنگ عربی مذکر

تقیبہ منہ طبیعہ کی زبان

علم نیرنگ سے کہہ دے تو کل نیرنگ

بے مقدمہ ہو حاصل شرف و شہرت

قول فیصل۔ اس کی جمع نیرنگات ہے

مجھے کہہ دو بار میری حوت کرے سحر سکھایا

علم نیرنگات پڑھایا۔ (فلم جوش و دام

نیرنگ ۱۔ (باضاف) (باضاف) (باضاف)

افزون، سحر، شہدہ، فلسفہ، دھوکا، ہلاکاری

مذکر۔ فصیح، راج

غنی سے کہے دوں کو تسخیر

نیرنگ نیم باغ کشمیر

قول فیصل۔ نیرنگ کمال اور نیرنگ

ہونا بھی کہتے ہیں۔

کارفرما سے نقطہ حسن کا سرنگ کمال

چاہے وہ کچھ ہے چاہے وہ پردہ دار

دھوکا دیکھنے کا نیرنگ کی ملک کے

واہ کیا نیرنگ ہے نہ کچھ صبا

نیرنگ دوں لم کی ترکیب سے بھی کہے ہیں

آفت کی سفیدی ہے قیامت کی بیاہی

نیرنگ دو عالم مجھے دکھ گنہگار

زمانہ و روزگار وغیرہ کے متوجہ منہ ہے

نیرنگ کا یہ تصور دکھایا اور صرف۔ فصیح، راج

کوئی جادوگر مجھے نیرنگ کیا دکھاتا گا

سوطلموں کا تاشہ تیرے اک جون میں

نیرنگ ساز ۱۔ جادوگر، شہدہ باز

بازی گر، دغا باز، فریبی، ساحر، فارسی

مذکر۔ فصیح، راج

خدا زمانہ نیرنگ ساز کرکے

گزر گئے ہیں ہماری نگاہ سے کل نیرنگ

نیرنگ سازی ۱۔ جادوگری، شہدہ

بازی۔ چالاک۔ عیاری، ریاکاری

فارسی صفت۔ فصیح، راج

نیرنگی ۱۔ جادوگری، فریب، شہدہ

بازی، چالاک، عیاری، سون مزاجی، جھوٹ

آرائش، فارسی صفت۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ دکھانا کے ساتھ صرف ہے

اس کی جمع نیرنگیاں اور نیرنگیوں ہے

لم نہ نیرنگی دکھائی یاں کھا کر پانے

پیک جس پتھر تھوکی مل دے پتھر ہوا شرت

تری نیرنگیوں سے ہی اسیدیں

کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں طیر ہوی

جوہ دیدار کی نیرنگیاں دیکھ اسے زکی رتی

وہیں کو عالم سے مبدایا باکھیں شاکی کہیں

نیرنگی دکھانا ۱۔ شہدہ بازی کرنا

کہ شہدہ دکھانا اور صرف فصیح، راج

جاں چاہے وہی ہی دلوں دکھائی نیرنگی

بھرا کھوں میں گویاں زبان میں چاہو کر

نیرنگی زمانہ ۱۔ انقلاب زمانہ

انقلاب روزگار۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج

محل صرف۔ آپ ان کو لکھے کہ میں ان دلوں

نیرنگی زمانہ سے تنگ آیا ہوں (انشاء سرور)

قول فیصل۔ زمانے کی نیرنگی بھی کہتے ہیں۔

نیرنگ ۱۔ (باضاف) اول و شہدہ بدوم کسور صفت

سوم، آخر کا تیشہ۔ یعنی آفتاب و ماہ تاب

عربی مذکر۔ فصیح، راج

نیرنگ ۱۔ (باضاف) صفت۔ حرف جملہ

بھی۔ اور۔ دیگر۔ ایضاً۔ فارسی فصیح، راج

محل صرف۔ اس بارہ خاص میں کشمیر درپن کی

باتوں پر عصر جدید کو اور نیز ہیں براہ آنا

چاہیے۔ (مذکر، انشیم)

نیزول اچھلنا ۱۔ نیزوں کی بلندی

بھرا چھلنا۔ اور صرف فصیح، راج

محل صرف۔ کرہ کی زمین کو زلزلہ آیا فرات

کا پانی نیزوں اچھلنے لگا۔ ایک شادی نے

نہادی حسین شہید کو دیئے گئے۔

نیزول اڑانا ۱۔ گھڑے یا ہرن کی

دقتار کے لئے سستل ہے۔ (وزارت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

صرف گھڑے کی رفتار تک محدود ہے

وہ بھی اڑایا نہیں جاتا اڑتا ہے۔ ہرن

نیزوں اڑتا نہیں ہے چوڑیاں بھڑا ہے

سوائے تائید کرتا ہے

نیزوں اڑتا تھا بدو کے فرس، انوکھے

نیزول پانی چڑھا ہونا ۱۔ نیزوں میں

نیزوں کی پانی چڑھنے کی تپ تپ تپ

جان ہی نیزوں بھری پانی بلند ہونا ارادہ ہونا

نیزہ: - رافع اول موسم (جہاں برہمی - جہاں
نیزہ: - فارسی مذکر - فصیح - راج
چاروں طرف سے نیزہ و خنجر رکھے ہوئے
تینوں کی چھاؤں میں وہ غنیمت را کے لکھری
نیزہ: - قلم کی چھڑک - قلم ایک قسم کا
سرکندہ - اردو مذکر - قلیل استعمال
نیزہ: - ایک چیز جو علم کے شل ہوتی ہے یا
کی بڑی چھڑی - رنگین کپڑے لاندھتے ہیں اور
سید سالار خان کی درکار پر ہوتا ہے ہر ایک
لے جاتے ہیں۔ (دور افتاب)

قتول فیصل: - یہ حضرات اہلسنت کی مصلحت
سہ

نیزہ باز: - بلہ بردار - رحیمت بھائے
کے کرتب جانے والا - فارسی صفت - فصیح
راج

لگے ہیں ایک جہت میں نکار سے لاکھ زخم
کیا ترک چھوڑا نام خدا نیزہ باز ہے
قتول فیصل: - اس کی فارسی جمع نیزہ بازانہ ہے
اور اردو جمع نیزہ بازوں ہے

نیزہ باز کی: - برچھا ہونا، ہم کے داؤں
راج، نیزہ جانا، فارسی صفت - فصیح - راج
محل صرف - قلاب صاحب اردو زبان کے
شاعر ہیں تھے اور بہت سے نئے تصنیف کے تھے
شہسوار اور نیزہ باز کا سے خوب واقف
تھے - (قدیم ہندو ہنرستان اردو)

قتول فیصل: - گونا گوں کے ساتھ بھی صرف ہے -
شور مہا نیوں میں تھا کہ دیر و نکل
نیزہ باز کی کردہ ہواؤں کو پیرنگو

نیزہ بردار: - بلہ بردار - بھالا بردار
وہ سپاہی جو نیزہ لے ہوئے ہو - فارسی صفت
فصیح - راج

نیزہ بر سر چڑھنا: - تل کے سر
نیزہ پر چڑھنا: - اردو صرف - فصیح - راج
اب سر چڑھے گا نیزہ پر ڈھیر کے مال کا
فصل فیصل: - قدیم میں عیسائی رسم میں کھڑے
کا سر کاٹ کے نیزہ پر چڑھاتے تھے اور اس کو
شہید کرتے تھے

نیزہ خطی: - (دعائے فتح نیم و نشہ
سنتھم) خط ایک مقام کا نام ہے یا وہ
میں جاں کا نیزہ سیدھے پن میں مٹھو رہے
مراد عمدہ نیزہ - فارسی مذکر - فصیح - راج

تعدد ہل کے نیزہ خطی کو گاڑ کے
سب کو دکھا دیا وہ خیر اکھاڑ کے ٹولف
نیزہ دار: - نیزہ باز - فارسی صفت

نیزہ دار غلب کا بھی نام اور دشمن
بہرے - اہل ایام جب تک کا دا سحر
دور افتاب

قتول فیصل: - عام طور سے زیادوں پر نہیں ہے
نیزہ کھانا: - نیزہ کی چوٹ کھانا، نیزہ
کھانا کھانے یا قلم سے زخمی ہونا - اردو صرف
فصیح - راج

وہ سوتے ہیں جو خاک پھیل میں پر غضب
سینے پر نیزہ کھانے سے جارہے ہیں - راج
قتول فیصل: - وہی جگہ نیزہ و خنجر کھانا بھی
ہوتے ہیں -

نیزہ ہلانہ: - (بکسر نیم) برچھے یا قلم کا
نیزہ ہلانہ: - (بکسر نیم) برچھے یا قلم کا

ہلانہ: - حرکت کرنے کے لئے نیزہ کو نکال دینا
اور دوسرے - فصیح - راج

نیزہ کو نکال دینا: - حرکت دینا، نیزہ
کو ہلانہ - اردو صرف - فصیح - راج

آگے بڑھ کر نیزہ کو دیا ہوا اس کا
ترچہ ہوئے فرس پہنیں اکثر حواس
نیزہ کے ہاتھ کرنا: - نیزہ سے
دار کرنا - نیزہ سے حمل کرنا - اردو صرف
مزدک

مدد سے ہاتھ خوش ہے قمری ہے زمین -
نیزہ کے کردار ہے کوئی سنہ سوار و قمر
نیزہ: - (دعائے فتح نیم و نشہ)
ہے اور نیزہ اس پسے کی بادش کا، ہندی
میں جہاں - انگریزی میں ایریل سے لیا ہوا
فارسی مذکر - فصیح - راج

نیزہ کا سماں آب جہان سے ہوا دیکھ
اس کے دہن و لب کی گہری دھندل
دور افتاب

قتول فیصل: - آب میاں اور ابر میاں
کی ترکیبوں سے راج ہے
ابر میاں یہ تاک بخشی شہنشاہ تک
سیرت کسار کے لے رہے ہیں جام ابھی
بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس بادش
کی بوندوں سے سبب میں برقی پیدا کرتے
ہیں میں جہاں پیدا ہوتا ہے

نیزہ: - (دعائے فتح نیم و نشہ) عدم
نیزہ: - عدم، فنا، کالعدم - فارسی صفت

تصانیف فقہ کی زبان

۔ جو۔ جوئے کا عدم کیا دت ہو کہنے میں
۔ ہو تو بہت ہیں ہستی کی کیا ہستی ہے

نیشٹال :- دہشت اول (کسر سوم) ۔ جگہ
جاں زک کے درخت بکثرت ہوں ۔ جازا
جنگ ۔ فارسی مذکر ۔ فصیح راج

۔ دہشت حق حق کہتے ہیں بوریہ پر
خیر اپنے نیشٹال میں آتش دکھاتے ہیں
قول فیصل :- عام طور سے پہلے اول دوم سنتیں ہیں ۔

۔ عاصی علی شیر نیشٹال دہشت
بہشت جانشا :- اپنے کو کچھ نہ بھنا
صرف قرآن بہ شریک

طاعت بہ ہمت ہوتے ہیں بہت درد
نیشٹال در قانون جگہ صفت جگہ راج
حکمت کے قانون میں جگہ کی کمزوری کا علاج
انہیں ہے یہ تقدیر کی برائی کسی نہ میرے نہیں
جاتی ۔ (در نیشٹال اشالی)

قول فیصل :- عام طور سے سنتیں ہیں ۔
نیشٹال سے بہت کرنا :- عدم
سے دہشت میں آنا پیدا کرنا اردو صرف
مترک ۔

حل صورت :- ہم نے تجھ کو نیشٹال سے بہت کیا
(توجہ انصاف)

نیشٹال کرنا :- برباد کرنا ۔ مٹانا ۔ جازا
در نیشٹال آصفیہ

قول فیصل :- عام طور سے نیشٹال و نابود
کرنا زبانوں پر ہے ۔

نیشٹال و نابود کرنا :- دہشت عورت و
داؤ عورت ۔ پنج بنیاد سے کھودنا ۔ تباہ

برباد کرنا ، برباد کرنا ۔ بڑیڑ سے کھودنا
نیشٹال کرنا ، تمام ذکر کھانا ، اردو صرف
فصیح راج

جو اس کا سا مٹا کر کوئی مردود کرنا تھا ۔
مرا پا کو برا پر نیشٹال و نابود کرنا تھا
قول فیصل :- کر دینا کے ساتھ بھی صرف ہے
جیسے آہستہ آہستہ تمام خواہشیں اور سرکردہ
افغانستان کو نیشٹال و نابود کر دیا (دہشت ابکری)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بیاتے
بہول ہے ۔

نیشٹال و نابود ہونا :- خاک میں ملنا
نابود ہونا ، تباہ ہونا ، تمام دشمن نہ رہنا
اردو صرف ، فصیح راج

نیشٹال ہونا :- عدم ہونا ۔ فنا ہونا
نابود ہونا ۔ مٹنا ، کا عدم ہونا ۔ تباہ و برباد
ہونا ۔ اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال

۔ ہر نیشٹال ہونے میں جس تہذیب کی ہمت
نیشٹال :- ہستی کا مقابل ، تباہ ہونا
ہونا ، عدم ۔ فارسی مؤنث ۔ تحلیل الاستعمال

خودی سے بخودی میں آج شوق حق ہستی ہے
بے تو نیشٹال بھلا ہے اسے غافل وہ ہستی ہے
نیشٹال :- بیاد بیاتے بہول ، غلطی ، غلط
ناداری ، شک عاصی ۔ تہمت ہستی ۔ اردو صرف
کی زبان ۔

اندیشہ نیشٹال کے مزے
عیش سرمد بھلا دیا ہم کو میر محمد

نیشٹال :- نیشٹال ، نیشٹال ، نیشٹال
اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

نیشٹال بھرا :- نیشٹال ، نیشٹال ، نیشٹال

نیشٹال زودہ ۔ اردو صفت ۔ عورتوں کی
زبان ۔

نیشٹال کھیلانا :- نیشٹال کھیلانا دن
کو بہت سونا ۔ (در نیشٹال اثر)

قول فیصل :- یہ بھی عورتوں کی خاص زبان
نیشٹال کھیلانا :- نیشٹال کھیلانا ، نیشٹال
اردو بہ اشتعال کا سا مٹا ہونا ، دہشت آنا ۔ اردو
صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔ قلیل الاستعمال

۔ ہم کو صفت مکان دود و دیوار نہیں
نیشٹال کھیلانا :- نیشٹال کھیلانا ، نیشٹال
نیشٹال کا مارا :- نیشٹال کھیلانا ، نیشٹال
نیشٹال ۔ بہ طالع ۔ اردو صفت مذکر عورتوں
کی زبان ۔

نیشٹال کرنا :- اندری جڑا ہونا ، ایسا
کوئی داؤں کرنا جو نیشٹال کے اصول کے خلاف
ہو ۔ اور مخالف کو کوئی ضرب آجائے ۔ اردو

صرف بیادوں کی اصطلاح
نیشٹال میں پر خور داری استغاثہ
میں اولاد ہونا جو باعث فرق ہے ۔ نفس میں
آنا گیلہ ۔ (در نیشٹال)

قول فیصل :- صاحب گنجہ احوال و اشالی
نے نیشٹال اندر بر خور داری کھلا ہے ۔ نفسی
میں کثرت عیال داری ۔

لیکن عام طور سے کسی صورت سے نہیں
ہوتے ۔

نیشٹال سوار :- (دہشت) وہ کس (دہشت)
جو بانس کی ٹکڑی کو ٹکڑا قرار دے کر اس
پر چڑھے ۔ فارسی صفت ۔ قلیل الاستعمال
گردہ کہ اس کی نہ بیٹا ایک طفل لالہ

نے غمزداروں کو

بخشکروم میں بنادوں ککاک گوہر باد کو دھیر
قتول فیصلہ رشاک نے سد تہر
موت کہا ہے۔

نکھاری انگلیوں نے دھف پایا پلے ہوئے ہیں
 نہیں تو عیب ہے جو چاہتی تھی شکریت
 نیشکر کی پور :- رونا ڈھول گئے کی
 گنڈیری وہ لٹات جو گئے میں بے ہوئے
 ہیں گئے کی زہیں اردو ٹوٹ قلیل الاستقامت
 نیشکر کی پور اسے شیریں دہن
 پھینکی ہے آگے تری سواک کے آتش
 نیش کر ڈوم کچھوہ ڈاکہ نیش مقرب
 داری ترکیب صفت قلیل الاستقامت

درد شد عاقبتاں نفس کشد دم ذوق
بجی خوش بنم که سبب عاید بی
بشن. - د بای مجهول فتح سوم قوم
انگیزی یاد کرد راجح

میشن تکمیل :- کھوڑے کے منہ کی ایک
 ناری جو منہ سے نکلتی رہتی ہے۔ (درخت انور)
 رول نیٹل۔ دم پورے مسنوں ہیں۔
 بشلشی :- عزیت۔ انگریزی، موٹ
 راج

میں غم دزدوں نے غم کا لالہ نہ چور کیا
و نہ اس کے اسات کی فکر۔ جس کا تھمر ہے پاس روڑ
ل و اباب ہمیں جوتا اس کے متفق نہ فقر
جائے ہے۔ فارسی مفقود تصنیف و طبع
زبان

۱۔ صرف۔ دوزن مٹھی مٹھی پڑتے ہیں اور مٹی
بہاڑا لے ہی کر کے میں۔ جب آتا ہے
ستار بلند و : ۵ سے عم دور دے ہم کا

حق میں برائی کرنے والا۔ فارسی ترکیب
صفت۔ فصیح، راجح۔

دوئے نیش زنی کے گھر سے کہ وہ وہیں نکلے
ہوئی ہنرِ حقرب سے فرجِ ملی کیسے ملے
نیش زنی :- ڈھنگ مارنا جو نا کسی کے
حق میں برائی کرنا۔ فارسی کُوتِ بفسج، راج
قبولِ شعیل۔ کوتا کے ساتھ مرث ہے

میش عقرب : (با ضانت) بھوکا
 دیکھ : فامی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 کوئے جاناں کی زب سنی ہے گی تم کو کوثر
 میسر عقرب پاؤں کو نقش نہر پور
 میسر عقرب : از پے کین ست

مقصود ہے بغیر اس کے
بمقدور دشمنی کی وجہ سے کوئی ذلک نہیں ہوتا
ہے بلکہ اس کی نفرت ہی سے مطلب یہ
کہ فلاں شخص کسی کے ساتھ دشمنی کی وجہ سے
برائی نہیں کرتا ہے بلکہ اس کے خیر میں داخل
ہے اس شخص کی نسبت مستحق ہے جس کی نظر
میں شرارت بھری ہو۔ فارسی معنی لہ
غلیبۃ طبع کی زبان

مقل صرف - مفلسی کے دن ٹامے سوک
کیا اس کا انجام یہ ہوا بڑے تیر سے
تم سے پیش آئے اب وہ رگے خدا ان
نہ بخشے اور کیا کہیں جیتے ہی ان سے
تسکات نہ کی یہ سمجھے بیش مقرب ام
(دانش سرور)

بیشتر :- در بحث اولی دسوم و چهارم)
 کتاب فارسی مذکور تعلیم یافتہ شیخی زبانی
 وصف ان شیریں و لذتوں کا لکھوں گے اسے دیر

گوئے سبقت نے لیا دے سوار سبز رنگ بھر
نیش۔ اردو بے قبول کسی۔ حار دار
ارد کی نوک۔ لوگ کی دھار یا میری نوک
ان حارس نہ کر۔ غلیل الا استقبال
نیش مرگاہ اس کی آنکھوں نے جھپٹے اس قدر
سینہ سوراخوں سے حقیقت بنگیا زہور کا بھر
نیش۔ بے رنگ، گند یا بھر دغیر کا غار
کاشا۔ نرسی نہ کر۔ قلیبیا فہ طبعی کی زبان
سرد ہری سے جان کی ہونہ نوذی بھی رو۔
میں کر رہا ہے سر۔ جب سراک زہور
قول فیصلہ۔ نیش غریب کی ترب سے
علیہم یا وہ طبعہ پوتا ہے۔

بہشت :- (یہ ہے جہنم) نصہ کھولنے
کا اذکار، ڈنگ، نوکدار اذکار۔ فارسی
نذر۔ قبیل الاستغاثی.

ہم اس شکار کو کبھی نفعی نہیں سمجھتے۔
 ہنر تو سکرانے لگ جاتا ہے۔
 قتل و غارت۔ عام طور سے نشر و پراپیڈا پر
 ہمیشہ کھینچنا ہے۔ کمال میں نشر
 داخل کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 قصہ سودا کے تحت میں کہیں کھلتی ہے۔
 ہنر کے ذراست نے کئی نفاذ کے بعد
 ہنر لگنا ہے۔ نشر مارنا، ترکہ جمعونا
 سودہ دینا، زخم بینا۔ اردو صرف
 قلیل الاستعمال۔

ذکر بادی دلی کا ساگر ہدم
 بیشتر زخم کین پر نہ گانا ہرگز
 بیشتر زخم : دبیائے مجھ دل و شمع
 چہارم : ڈھنگ مارنے والے مجاہد کسی کے

حبیب حبیب اس لطف کو شاہدہ کو کے پھر کر گئے
دندان آزاد

نیک ۱۔ دیانے بھول دفع سوم، پیماہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں اذاد بندہ تھا ہے
اذاد بندہ کا غلات - فارسی مذکر - راج

لال نیک ۱۔ اذاد بندہ بڑا
نہا ان گنجوں کا اس میں پڑا

نیک ۲۔ اڑنا - نقدی یا اور کسی چیز کا نیکہ میں رکھ کر پھیلے لیا، (دور ہفت)

قول فیصل - گھنٹے کے موسم اور حور میں اس جگہ نیچے میں گھر شاہدہ میں

نیک ۳۔ (بیانے بھول) اچھا - بد کا قابض
عمرہ - بھلا، خوب - فارسی صفت

نیک ۴۔ راج
محل صرف - اس پر عمل کر دگی تو نیک نتیجہ

دیکھو گی ورنہ تم کو اپنے فعل کا اختیار ہے
(نوٹیوں کا بار)

قول فیصل سعید اور سعادت مند - لائق کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں جیسے ان کے

سب بچے بڑے نیک ہیں۔
نیک ۵۔ مسعود، سعد - بد یا خسر کا کسر

فارسی صفت بفع راج
قول فیصل تار و تار، دن، ستارہ وغیرہ

سابقہ صرف ہے جیسے آج کی تاریخ اور دن و رات نیک ہیں - جب سے استقامت والا

ستر آئے تو جیسی ہے جاو۔
نیک ۶۔ پورا، پرہیزگار، عاجز، دیندار

پاکدامن - فارسی صفت بفع راج
انہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں

برائے ہندے ہم بھی پارا ہیں نیک دوی
نیک ۷۔ دھم دی - خدا ترس - نادر ترکیب

صفت بفع راج
نیک ۸۔ جننے ہیں اس سے ڈرتے ہیں

نقص حق کی یاد کرتے ہیں
قول فیصل - خوش خصال، پاکیزہ سیرت

شریف، شائستہ، عذب، اہل دانش اور خوش اطوار بھی اس کے معنی ہیں

نیک ۹۔ احوال - نیک حال، اچھے عادت، خیریت - اودو ترکیب، راج

نیک ۱۰۔ اختر - (خداوند) نیک بخت سعید - خوش قسمت، صاحب اقبال، شادمانی

صفت بفع راج
حضرت ۱۱۔ پسر ہے نیک اختر

لیکن ہے بد کا میں ایک اختر مگر ازیم
نیک ۱۲۔ اساس - نیک بنیاد، نیک بنیاد - وہ جو طبیعتاً نیک اور شریف ہو

فارسی ترکیب صفت بفع راج
پکاری دیکھتے ہی بنت شاہ نیک و اس

ابھی سنگائے پانی میں لگی ہے پانی میں
نیک ۱۳۔ اعمال - جس کے اعمال اچھے ہوں - نیک کام کرنے والا - فارسی ترکیب

صفت بفع راج
قول فیصل - اس کا صرف کرنا کے ساتھ

نیک اعمال کرتے ہیں اکثر مراج نظر
نیک افعال کرتے ہیں اکثر مراج نظر

اچھے اعمال کرنے کے معنوں میں نیک اعمال بولتے ہیں - جیسے تمہاری یہ نیک اعمال کا

تجربہ ہے کہ جو تمہارا ارد کا خانے سے اعزاز
نیک ۱۴۔ سخت - خوش نصیب، اقبال مند

سیب دلا خوش قسمت - فارسی ترکیب صفت بفع راج

داس آگیا۔

نیک افعال کرنا بھی ہوتے ہیں۔

جو نہیں کرتے ہیں یہ نیک افعال

ان کو پہنچے یہ صفت ہے مال سراج

نیک ۱۵۔ انجی - وہ جس کا انجام بخیر ہو

عاقبت بخیر - وہ جس کا آخر وقت اچھا ہو

فارسی صفت بفع راج

سافر چشم چمکنے لگے سن کے یہ کلام

نہ ہوا غلبہ پکارا یہ حر نیک انجام کنی

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

جیسے بولنے والا بڑا نیک تھا نیک انجام ہوا

(دور بار بکری)

نیک اندر بد - بد اندر نیک -

انہوں کے میان برے اور بھول کے ان اچھے

کی جگہ۔ (دور ہفت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے کسی کے ساتھ - نیک اندر بد مستقل ہے

جیسے مگر وہ جو مثل ہے نیک اندر بد

اصل ہے۔ (دوران محاسب)

نیک اندیش - خیر اندیش، بھلائی

سوچنے والا - نیک طبیعت، خیر خواہ، نیک نیت - فارسی صفت

(دور ہفت)

قول فیصل - زیادہ تر خیر اندیش مستقل ہے

نیک آمین - نیک دستور، وہ جس

کا اچھا ڈھنگ اور درش ہو - فارسی ترکیب

صفت بفع راج

نیک سخت - خوش نصیب، اقبال مند

سیب دلا خوش قسمت - فارسی ترکیب

صفت بفع راج

محل صرف - بیک صاحب نے جواب دیا کہ ہاں
وہی کی خوشامد نہیں کرتے ہو مگر دیرین کی
خوشامد تو کرتے ہو۔ دیرین ن نیک نعت
بہا ام تھا۔ (سیر کبار)
نیک نعت بہت سیدھا۔ بھولا بھالا۔
سادت مند، پادسائیت، خوش اطوار
پرہیز گار۔ فارسی ترکیب، صفت فصیح
راج۔

محل صرف - وہ نیک نعت کچھ نہ بولی
تو ڈی دیر میں کھسیا کتوں پر رکھ کر
اپنے گھر گئی۔ (نسانہ آزاد)
نیک نعت آنکھ خود دد کشت
بد نعت آنکھ مرد و دشت
خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور
دسروں کو کھلائے اور نہ نصیب وہ ہے
جو مر جائے اور فیروں کے داسے چھوڑ
جائے۔ فارسی تنقید، قبیم یا نعت طبعی

کی زبان
نیک نعتی :- سادات مندی، نکولی
خوش نصیبی، پرہیز گاری، پادسائی بھلائی
مار کا برکت، فصیح و راج۔

نیک نعتی :- ملا دکنی، شامت آنا
کہ بھی آنا، عورتوں کی زبان (نور لغت)
قول فیصل - عورتوں طرز نیک نعت
کہہ دیتی ہیں۔

نیک بنیاد :- نیک اساس - نیک
دل - نیک طبیعت - وہ جو خیر طوری
نیک ہو - فارسی ترکیب - صفت
فصیح، راج۔

محل صرف - صاحب فضل، پاک خیال
نیک بنیاد لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

(دور بار اکبری)
نیک بیبیوں کے ساتھ حشر ہوا۔
بخشش نہ ہو - عورتوں کی زبان۔

(نور نیک اثر)
قول فیصل - کئی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں
نیک توفیق دینا :- نیک کام کرنے
کی ترغیب دینا - نیک افعال کی طرف متوجہ
کرنا، توفیق بخیر کرنا - اردو صرف
فصیح، راج۔

تبریر ناستے کو آئے وہ شوخاے آتش
نیک ذہین دے اس بت کو خدا پرست
نیک چلنی :- (فتح چارم دینیم) وہ
شخص جس کا رویہ اچھا ہو، خوش اطوار

شائستہ - نیک افعال - نیک کردار - اردو
ترکیب صفت - فصیح، راج۔

نیک چلنی :- اچان چلن کا اچھا ہونا
خوش اطواری، تہذیب، شائستگی - اردو
صفت خوش - فصیح، راج۔

نیک حاصل :- اچھی عادت والا
نیک، شریف، نیک کردار - فارسی صفت
فصیح، راج۔

پکارے کان میں جھک کے یہ شاہ نبی
ہمیشہ بھائی دلا ہے تمہیں یہ راغیاں
متولہ فیصل - اس جگہ ایک ادھت
بھی مستحق ہے۔

نیک حاصلت :- نیک طبیعت، پاک
سیرت، نیک ہمار، اخلاق حمیدہ

آرامتہ - فارسی صفت - فصیح، راج۔
قول فیصل - اسی جگہ نیک فر بھی مستحق
فصیح ہے۔

آیا حلالی میں پسر شاہ نیک فر
قبضے پہ لہو رکھ کے کہا ہاں یا ہو
نیک خواہ :- ہی خواہ، دنا دار
نیک حلالی، خیر خواہ - فارسی صفت
(نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے ہی خواہ اور
خیر خواہ زبانوں پر ہے۔

نیک دل :- اچھی نیت رکھنے والا
وہ جو دل کا اچھا ہو - وہ جو بالفصیح نیک
ہو - فارسی ترکیب - صفت فصیح، راج
بامحل خوش سیر وضع و شریف
نیک دل نیک ذات نیک ہمار
قول فیصل - نیک دل ہونا کے معنوں
میں نیک دلی بھی مستحق فصیح ہے۔

نیک ذات :- نیک ہمار، نیک طبع
فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج
آنکروں میں بکری لگی آلودہ نیک ذات
دو لڑکی کے سر اٹھا کے قدم سے کہی یہ بات
قول فیصل - نیک طبیعت کی ترکیب
سے بھی مستحق ہے۔

نیک راہ :- اچھی وضع - اچھی
روش، نیک کارا سہ - اردو صفت
فصیح، راج۔

میرے اثر برائی سے بھانا مجھ کو
نیک حراہ ہو اس رہ پہلانا مجھ کو
نیک راہ بتانا :- نیک کارا سہ

دکھانا۔ صبح راستہ دکھانا۔ نیکی کی ترغیب دینا۔ اور دھرم۔ نفع، راج

عمل صرف۔ ایسا دوست تم کو نہ ملا ہوگا۔ رستم کو نیک راہ تانا۔ دوتوں کا ہونا۔ نیک راہ پر لگانا اور نیک راہ دکھانا کی صورتوں سے بھی منتقل ہے۔ جیسے دعا کر کے اللہ ان کو نیک راہ دکھائے۔ (توبۃ النفع)

نیک زن۔ وہ باعزت عورت جو پاک دامن ہو اور عینک کھا سکتی ہو۔ باعزت عورت۔ اور دھمت۔ مؤثر صورتوں کی زبان

عمل صرف۔ سہاگنوں نے نقیبیں نہیں اور سرخ کر کے ڈوپٹے اور ڈھبے بلیج صاحب نے نیک زن سے کہا اس پر نیا ڈوپٹے بچے دیر کھاد

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ نیک زمین بھی پڑتے ہیں۔

نیک ساعت۔ سود گری، ہانک گری۔ مبارک وقت۔ اور دھمت، نفع، راج

نیک ساعت سے ملتی جلتی بڑی تیغ و سر۔ سڑک آئی سر سے پیر کی سر منزل قاتل۔ نیک ساعت آنا۔ جی گری آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ خوش متقی کا وقت آنا۔ اور دھمت۔ نفع، راج کام تقریم نہ آئی نہ آئے اصلاح ہر حال ہے اگر نیک آتی ساعت نیک سرشت۔ (بکر چارم و پنجم)

نیک بناد۔ نیک طبیعت۔ وہ جو طبیعتاً نیک اور شریف ہو۔ فارسی صفت، نفع، راج

قول فیصل۔ اسی جگہ نیک طبیعت بھی پڑتے ہیں۔ جیسے۔ امجد علی شاہ بڑے نیک طبیعت یعنی فرشتہ خیال تھے۔

دائیر کے خدوشت علاقہ نیک سیر۔ (بکر چارم و پنجم) نیک سیرت والا۔ نیک کردار۔ فارسی ترکیب صفت۔ نفع، راج

جب پڑی حوکی علیحدہ دلاور پتھر سے روک لی ہاگ دہی کو دہرا نیک سیرت قول فیصل۔ اس جگہ نیک سیرت لافند پر زیادہ ہے۔

خوب صورت جو نیک سیرت ہو اور کیا چاہیے بشر کے لئے خلیفہ نیک صفات۔ اچھی صفوں والا۔ نیک کردار، خوش صفات۔ فارسی ترکیب صفت، نفع، راج کی بختک سے اس بکرنہا متنے یہ بات اور کچھ کہ یہ کوئی ذکر ہے اس نیک صفات عشق

نیک صلاح۔ اچھا شہدہ۔ ایک مشورہ، بہتر رائے۔ فارسی ترکیب صفت، نفع، راج

عمل صرف۔ اس محبت اور اپنائیت کے لیے کو بھی بہت گر لایا تھا۔ اور نصیحتوں اور نیک صلاحوں کے غریبے پھرے ہوئے تھے۔ (دربار اکبری)

نیک صلاح پوچھنا۔ نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں کا و خیر میں دیر نہیں چاہیے۔ (دربار اکبری) قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس جگہ نیک دود پوچھ پوچھ اور تعلیم یافتہ طبقہ درکار پھر بھی حاجت اشتہارہ طبیعت پڑتا ہے۔

نیک طبع۔ نیک طبیعت والا۔ اچھی طبیعت رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت، نفع، راج

عمل صرف۔ فورم اس عمر میں بھی نشاندہ اور نیک طبع تھا۔ (دربار اکبری) قول فیصل۔ نیک طبع ہونا کے معنوں میں نیک طبیعت پڑتے ہیں۔

نیک فال۔ اچھا لگن۔ مبارک فال۔ فارسی صفت، نفع، راج نیک فال ہے یہ نیک فال ہے ناظر حیات شیشہ و ساغر میں اچھا لگنے ناظر ناظر خیالی

قول فیصل۔ فال نیک کی ترکیب سے بھی پڑتے ہیں۔

نیک فرجام۔ نیک انجام، نیک قدم۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی تعلیم تسلیم الاستقامت

نیک قدم۔ مبارک قدم۔ جس کا گھر میں آنا مبارک ہو۔ فارسی صفت، نفع، راج

قول فیصل۔ آنا کے ساتھ مرن ہے۔ جیسے۔ اس گھر میں جب سے ہو کے نیک قدم

نیک نیتی :- خوش نیتی نیک نیتی
 چینی نیت ہوتا - فارسی نیت - خبیث - راج
 محل صرفہ - حنفی کی نیک نیتی سے سب
 کام درست ہو جائیں گے - (میر کہار)
نیکو :- دیباہے چھوڑ دو اور مردہ
 اچھا، خوب، عمدہ - فارسی صفت - قلیانہ
 طبع کی زبان -

قول فیصل - اسی جگہ کو بھی بولتے ہیں -
نیکو :- خوبصورت (فرنگی صفت)
 قول فیصل - زیادہ تر کو بولتے ہیں جبے
 نیکو رخ، نیکو رو۔

نیک دہن :- برا بھلا، برائی بھلائی -
 اچھائی، برائی، خیر و شر - فارسی صفت،
 مذکر - فصیح، راج

عمل صرفہ - اب تم ماشاء اللہ سے مانی ہو
 نیک و بد کہہ سکتے ہو اگر یاں کیا زمانہ کہہ
 نہیں کیا - (میر کہار)

نیکو خصال :- نیک خصلت - فارسی
 صفت - (نور اللغات)

قول فیصل - زیادہ تر قلیانہ طبعہ کو خصال
 بولتے ہیں

نیکو سیر :- نیک سیرت - فارسی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال

دل فیصل - اس جگہ عام طور سے کو سیر نہ
 کہتے ہیں

ن گھر میں غافلہ کی جگہ وہ کو سیر
 ہوتا خباثت و اب کوئی بولتا اگر تشق
نیکو شہا :- نیک خصلت، نیکو کار
 خوش وضع، خوش اطوار فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ زیادہ تر نکو شہا
 تعلیم یافتہ طبقہ بولتے ہیں -

نیک وضع :- نیک کردار، نیک اعمال
 نیک اور شریف، نیک و دشت - فارسی ترکیب
 صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

عمل صرفہ - یہ لوگ بڑے ہرگز زبانی پند یا کتابی
 نصیحت پر کاوند ہو کر صالح اور نیک وضع
 ہوں گے - (نور اللغات)

نیکو کار :- نیک اعمال، نیک کرنے والے
 اچھے لوگ - اچھے کام کرنے والا، خوش اطوار
 فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

عمل صرفہ - بیٹا - یا حضرت آپ تو بڑے
 سخی، پرہیزگار، خدا پرست، نیکو کار ستے -
 اور آپ پر غنا ہوں کا الزام - (نور اللغات)

قول فیصل - اسی جگہ کو کار بھی مستعمل ہے
 یاں کو کار و رنج اٹھاتے ہیں
 اور بدکار و امن پاتے ہیں (مشوہ طرح کم)

نیکوں کو سؤل اور بدوں کو پھول
 نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیک
 اچھوں سے برائی، بروں سے بھلائی -

(فرنگی صفت)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

نیکو شہاد :- نیک نفس - فارسی صفت
 (نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ کو شہاد مستعمل ہے جو
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے عام طور سے
 نیک نہاد مستعمل ہے -

نیکوئی :- دیباہے چھوڑ دو اور مردہ
 نیک، بھلائی، خوبی، حمدی - فارسی صفت -

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال
 قول فیصل - عام طور سے نیک اور کی کے ساتھ
 نیکوں بولتے ہیں -

نیک :- نیک نیتی، سواد مند، فارسی
 نیت، فصیح، راج

نیک :- پرہیزگاری، پارسائی - فارسی
 نیت - فصیح، راج

نیک :- خوبی، بھلائی، حمدی، اچھائی
 فارسی نیت - فصیح، راج

قول فیصل - اس کی اور دو جمع نیکیاں اور
 نیکیوں ہے -

نیک :- نیک کار، احسان، کار نیک،
 نیک کام - نیک عمل، فارسی نیت - فصیح، راج
 اس کی نیکی سے ہیں ہم زندہ ٹھکانے بیٹھے
 کیوں عقیدت نہ ہو سنانے کے سیاہ کاٹا (پوری)
 قول فیصل - اس کی اور دو جمع نیکیاں اور
 نیکیوں ہے -

نیک اترے :- خدا کی سزا ہو - لکھنؤ
 کی عورتوں کی زبان -

(دھوکا) نیک اترے تھوڑے ڈھنگوں پر
 یہ کیا کر دیا - (نور اللغات)

قول فیصل - اب اس صورت سے زبانوں
 پر نہیں ہے -

نیک اور پوچھ پوچھ :- (دہر دو اور مردہ)
 جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے
 اس سے پوچھ نیک کام میں مشورے کی
 ضرورت نہیں - کار خیر میں صلاح لینے کی
 کیا حاجت - اور دوشل - عوام اور غریبوں
 کی زبان -

محل صفت سستی صاحب۔ راہ نیکی اور پوچھ
پوچھ اگر آپ اک چودہ ہزار بھی دلوادیں
تو برا احسان ہو۔ (نشانہ آزاد)
نیکی اور پوچھ پوچھ: یا کسی کے حسب منتظر
اس سے سونگ کرنا۔ (فرنگ اتار)
رسول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیکی بدی: بھلائی، برائی، نفع نقصان۔
دوستی، دشمنی۔ برائی بھلائی کی خواہش۔ اور
ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ حویلی جی جاسے گا وہ کوئی
نیکی بدی کا لازم میرے ذمے۔ (بوتوں کا بار)
نیکی بدی کے فرشتے: سایہ ہے ان
مرحوموں سے جو انسان کے شب و روز کے حال
نگھتے ہیں کرنا کا تبین۔ وہ درختے جو ہر انسان
کے کاغذوں پر مبین ہیں اور نیکی اور بدی تحریر
کرتے ہیں۔ اور ترکیب مذکور، رائج
نیکی بدی کے واسطے رکھنا، رعیت
پر کام آنے کے لئے رکھنا۔

حشر میں اے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تجھے نیکی بدی کے واسطے
(نور اللغات)

فصل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نیکی بر باد گناہ لازم: جان نیکی کرنے
کے بدلے انہی برائی حاصل ہو رہی ہوتے ہیں
بھلائی کی برائی پائی۔ اور دھنل۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ اب ان لوگوں کو رخ کو دکر
انہیں نہ چھڑا کر یہ کسی دفعہ بیاہ ہو جائے
تو نیکی بر باد گناہ لازم۔ (میر کباد)

نیکی کا بدلہ بدی ہونا: احسان مند
ہونے کے بجائے جو نیکی کرے اس سے برائی
کرنا۔ اور دھنل، فصیح، رائج۔

تم کیا کرد تیر عویا عویا ہے
بدی کا بھی بدی ہے (نشانہ آزاد)
نیکی کا زمانہ نہیں ہے: نیکی کی قدر
نہیں۔ اب نیکی کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

جس کو چاہوں وہ برائی چاہے
بڑے نیکی کا زمانہ ہی نہیں
نیکی کا فرشتہ: درختے حویلی
اعمال لکھتا ہے۔ اور دھنل مذکور، رائج۔
محل صفت۔ مشورے کہ چال کتا ہوتا ہے
وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا۔

نیکی کرکنویں میں ڈال: نیکی کے
بھلا دینا چاہیے۔ احسان کر کے بتانا غیث
نہیں۔ اور دھنل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ نیکی کر دریا میں
ڈال بھی بولتے ہیں۔ اس جگہ نصیبانہ طبقہ
نکلی کن باب انداز ہو رہا ہے۔

نیکی کرکنویں میں ڈال
نیکی کر دریا میں ڈال: میری
کا کچھ خوش نہ لے یا بے فائدہ ہو اس کی
نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ بھی کمی کے ساتھ زبانوں
پر ہے۔

نیکی کرنا: احسان کرنا۔ اچھا سلوک
کرنا۔ اچھا عمل کرنا، ہنس سلوک کرنا۔ اور
صفت، فصیح، رائج۔

جو ہیں صالح خدا سے ڈرتے ہیں
اور نیکی زیاد کرتے ہیں سراج
نیکی کر خدا سے پاؤں: نیکی کھونٹ
نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے۔ اور
مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نیکی کن دریا انداز: نیکی کر اور
اسے دریا میں ڈال۔ یعنی نیکی کر کے اسے
بھول جانا چاہیے۔ نہ معاوضے کی خواہش
کرنا چاہیے نہ احسان بتانا چاہیے۔ نیکی
کر اند پانی میں ڈال۔ فادسی مثل اقلیباتہ
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال
نیکی نیک راہ بدی ایک راہ:۔
فادسی میں نیک و بدی راہی ہے
یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے برے فعل کی سزا اور
جزا ملتی ہے۔

(حق) انوس کو انھوں نے میری ذرا
بھی قدر کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک
راہ۔ اگر حیات باقی ہے تو انشا اللہ پھر اچھ
کا ایک پھیرا کر دوں گا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے نیکی نیک راہ
بدی بدی راہ بولتے ہیں یعنی نیکی کا انجام
اچھا ہوتا ہے اور بدی کے آتی ہے۔

نیکی و بدی: برائی بھلائی، اچھائی و
برائی۔ فادسی ٹوٹا۔ فصیح، رائج۔

نیکی ہی رہ جاتی ہے بھلائی ہمیشہ
قائم رہتی ہے انسان جو نیک کام کرتا ہے
وہ باقی رہتے ہیں۔ آدمی نیکی کے سبب
ہی یاد کیا جاتا ہے۔ اور دھنل، رائج
نیکی: وہ حق جو درختہ داروں یا خدمتی

لوگوں کو سر بیات میں دینے کا رسم ہے
اور دو ذکر رائج۔

محل صرف۔ مٹی مٹیوں اور چچا زاد مٹیوں
نے دیکھ کی جو چہرے پر صندل سے لگا ہوا ہے۔

نیگ دینا: رسم کے مطابق بیاہ
تاریخ کے موقع پر کچھ نقدی یا سارے

کا انعام دینا۔ اور دو صرف عورتوں کی زبان
بیاہ کے دانی بونیک جو دوں توڑا ہے۔

کس خوشی کا ہے وہ آج کا دن آج کا دن
قول فیصل۔ دہانہ کے ساتھ بھی صرف ہے

وہ کہیں تو نیگ تو دواؤ۔
داری جاؤں مری نچا دلاؤ۔

نیگ لگانا: اچھے کام پر صرف کرنا
اچھے موقع پر صرف کرنا سوتی کی جگہ صرف

کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (دور الفت)
سوال فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔
نیگ لگانا: بھارت پر باد کرنا، خانہ

چھے بڑی تک کا دیور اڈے پونے چکر
نیگ لگادیا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نیگ لینا۔ تقریباً کے موقع پر
رستہ داروں یا خدمت گزاروں کا اپنا لینا

حق لینا۔
اپنے لہاؤں سے۔

وہی کے موقع پر اپنی لینا۔ اور دو صرف
عورتوں کی زبان۔

نیگ لگانا: رسم کے مطابق بیاہ
تاریخ کے موقع پر کچھ نقدی یا سارے

کا انعام دینا۔ اور دو صرف عورتوں کی زبان
بیاہ کے دانی بونیک جو دوں توڑا ہے۔

کس خوشی کا ہے وہ آج کا دن آج کا دن
قول فیصل۔ دہانہ کے ساتھ بھی صرف ہے

وہ کہیں تو نیگ تو دواؤ۔
داری جاؤں مری نچا دلاؤ۔

نیگ لگانا: اچھے کام پر صرف کرنا
اچھے موقع پر صرف کرنا سوتی کی جگہ صرف

کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (دور الفت)
سوال فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

عاشقوں کا ہے تار جہاں سے بیان بھر دنگ
بھر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نیگ لینا۔ تقریباً کے موقع پر
رستہ داروں یا خدمت گزاروں کا اپنا لینا

حق لینا۔
اپنے لہاؤں سے۔

وہی کے موقع پر اپنی لینا۔ اور دو صرف
عورتوں کی زبان۔

نیگ لگانا: رسم کے مطابق بیاہ
تاریخ کے موقع پر کچھ نقدی یا سارے

کا انعام دینا۔ اور دو صرف عورتوں کی زبان
بیاہ کے دانی بونیک جو دوں توڑا ہے۔

کس خوشی کا ہے وہ آج کا دن آج کا دن
قول فیصل۔ دہانہ کے ساتھ بھی صرف ہے

وہ کہیں تو نیگ تو دواؤ۔
داری جاؤں مری نچا دلاؤ۔

نیگ لگانا: اچھے کام پر صرف کرنا
اچھے موقع پر صرف کرنا سوتی کی جگہ صرف

دیکھو جو تیرے دست خانی کے رنگ کو
شرنگی سے رنگ ہو گیا شہب کا
نیل ہونا ایک دھڑکے اثر سے جسم کا نیلا
پڑ جانا۔ اردو صرف و راج

نیل بیٹھنا :- (بکسر ادنیٰ دینے سے روٹ)
انتہائی غصے میں دھکے مارنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

نیل بیٹھنا :- مرد سے نے جیسا میری جائیداد پر قبضہ
کیا ہے اور تو میں کچھ نہیں کہنی خدا کرے
نیل بیٹھنا ہو۔

نیل بگڑنا :- نیل کا ماٹ بگڑنا، نیل کا
قوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان
کی بات ہے۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- کسی غیر ممکن خلاف قیاس
خلاف عقل بات کا شہور ہونا جھوٹی اور
بے سرو پا بات اڑنا۔ بے پرکی اڑنا،

اردو صرف۔ طبعی الاستقلال
سن کے نزدیک عشق میرا ہنس کے کہتا ہے وہ خوش
نیل بگڑا ہے کہیں یا رو بھینس ہم کو نہیں

نیل بگڑنا :- کم بختی آنا، شامت آنا،
اردو صرف قریب بہ نزدیک۔

سوکا اس کو فلک نے یوں ڈھیس
مرے ہی چٹیک کے بگڑا ہے یہ نیل سودا
نیل بگڑنا :- چلن بگڑنا۔ ہر اطوار

ہونا۔ ہر وضع ہونا چال چلن درست نہ ہونا
گمراہ اور بے راہ ہونا۔ اردو صرف
طبعی الاستقلال۔

راد پر لائے ہیں جب گمراہ بولے آسمان
میشتر ہمنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے
نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

نیل بگڑنا :- بے رولفی کا زمانہ آنا
اردو صرف۔ اردو صرف۔ طبعی الاستقلال

آنا ہے کچھ نظر مجھے آس رہا ہوا
نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل ڈالنا :- مار مار کر نیلا کر دینا۔
بڑھیاں ڈال دینا، بڑھیاں ڈال دینا اور صرف
دینے جو داغ تو ہم نے بھی نیل جو ہوں کے داغے

نیل کی سلائی بھرنے

نیل کی سلائیوں کو انگلیوں میں پھیرنا
دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے رنگ اس
کا دورے کو کلا نیل حذت کر کے بولتے تھے۔
شہاں کہ گل جہاں ہے خاک پاہن کی
انہیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیوں میں
کسی کے اندھا کر دینے کو کہتے ہیں پھرتا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔

دور افغانات و سرمایا زبان اودو
قول فیصل۔ نیل کی سلائی یا سلائیوں میں
دہتا جی میں اندھا کر دینا بولتے ہیں۔ اب
بھی بھرت کلا نیل ہر صورت سے مستعمل ہے
سلائی گائے۔ ایک قسم کی خشکی کا
اور دوروت۔ راج

عمل صرف۔ گل نیل گائے کے شکار پر چلو تو
سویرے آجاد ساتھ ہی چلے چلیں گے اپنی بندوق
لے لیا۔
قول فیصل۔ اسی جگہ نیل گاؤں کی کے ساتھ
مستقل ہے۔ جیسے راجہ محمد کاظم حسین خاں
بہادر کو قنون سپہ گری میں خاص قسم کی ریاست
نئی ایک مرتبہ شکار میں نیل گاؤں ایسے برود
جاؤں کو چنی قبضے سے ذخیرہ کر کے گرا دیا۔

(قدیم ہندو ہند ان اودو)
قول فیصل۔ اسی جگہ صرف نیلا بھی بولتے
ہیں۔ خامی میں بھی صرف نیلا کہتے ہیں جاؤں
میں اس اے کے ساتھ عام طور سے مستقل ہے
نیل گر۔ نیل کا کام کرنے والا۔ نیل
بنائے والا۔ وگرنہ۔ قاسی صفت۔
(دور افغانات)

نیل کا ماکھ بگڑانا۔ (کنا بندہ)
ایسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل
خواب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا
تو وگرنہ کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں ان کے
مہینے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خواب شدہ
نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ جھوٹ اور
بے اصل بات کی تہمت پڑتے ہیں۔ اور
نیل متروک۔

نیل کے صفے۔ بڑی بگم نے کہا بہن تمہیں خدا
ایسی ہی توفیق نیک دے اور اب تو نیل کا
پاکہ ہی بگڑا ہے۔ (دستا آذاد)
نیل کھنڈ۔ دیباے عورت دفتح چہارم
اظهار ذن) ایک خوبصورت پرند کا نام
جس کی گرن اور پر نیلے ہوتے ہیں یہ پرند
فاختہ کے برابر ہوتا ہے۔ اودو، مذکر۔ راج
قول فیصل۔ اہل ہندو اسے دھڑے کے دوز
دکھایا لے کر چھوڑنا بنایت مبارک خیال کرتے
ہیں بلکہ بعض حرام کا اعتقاد ہے کہ جس کے
گھر کی بخت پر نیل کھنڈ آکر بیٹھا ہے وہ دوزیر
ہو جایا کرتا ہے قادی میں اسے سبزک۔ نیلا
ذراخ اور کالیکنہ کہتے ہیں۔ عربی میں خیراق
لکھا ہے۔

نیل کھنڈی۔ ایک بنایت کراہی بولی کا نام
ہے اگر کھار کہنے کے واسطے مفید خیال کی جاتی ہے
اور نیلا ہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے۔

(نہ ہٹا آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے ذراخوں پر نہیں ہے
نیل کی پتی۔ بڑے نیل۔ وگرنہ
اور دوروت، راج

قول فیصل۔ عام طور سے وگرنہ کی مستعمل ہے
نیل گول۔ دیباے عورت و دوزخ
نیلے رنگ کا۔ آسانی۔ آبی۔ نیلا رنگ۔ نیلا
خامی صفت۔ فصیح، راج

نیل کے جسم میں وہ نیلوں نہیں تبا
کھلا ہوا گل خورشید نور کا تڑکا
قول فیصل۔ نیل نیلوں۔ چرخ نیلوں
دخیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نیل گھوشتا۔ نیل باریک کرنا نیل
کو پلونا۔ اور دوروت، راج
نیل گھوشتا۔ (کنا پتہ) رانی ڈان
کھرام پانا۔ عورتوں کی زبان
(فقوہ) اس نے وہ دوروت سے وہ نیل گھوشت
دکھایا ہے کہ آپ کھائے نہ اور وہ کو کھانے سے
(دور افغانات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیل۔ (بکرادی و دیباے عورت دفتح سوم)
ایک قسم کا سٹون جو اہر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ
کا تختی پتھر۔ اور دوروت۔ فصیح، راج

کہتے ہیں جو ہریاب و دند ان کی خان میں
الماں ب جرب ہوئے سلم کی کان میں عورت
نیل پر کی۔ ایک فرخی پری کا نام جو
اندر سلجھا لے تے یہ پانی تھی۔ دوروت
سجھا میں آہ نیل پر کی ہے
سرا پا حسن دشوخی میں بھر لے

نیل مرام۔ (افغانات) کام کا
حصوں مقصد، خامی ترکیب صفت تعلیم
یافتہ شیعہ کی زبان
قول فیصل۔ نیل مرام کا ترکیب سے

زیادہ لوتے ہیں

نیم آستین فرمے۔ جات ہو رہا تھا ہجوم
اور یہ سچا تھا، ایک قسم کے نیلے رنگ کے
بھون کا نام۔ فارسی مذکر صفت، راج
خان شکر، اس رخسار پر یہاں ہوا۔
چہرہ درمید میں بھی بڑا بڑا ہوا مگر
خوبصورتی، اس کی دھن میں بڑا بڑا
جو کڑے لے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے
سے پہلے سے۔ سر اس پر دھاتی جس
کی جیس ہوتی ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ اس کا راج ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔

نیم آستین فرمے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔

یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔

یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔
یہ ہمارے لیے ہے۔ یہ ہمارے لیے ہے۔

نیلو سلی آستین دکھانا :-

حق کے تباہی و تھکانا غصہ کرنا۔ اور
بہت عرصہ اور عورتوں کی زبان
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-
نیلو سلی آستین دکھانا :-

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیم باز: آدھ کھلا آدھ بند دھارا نشی
نیم لک: نادسی صفت۔ فصیح، راج۔

نیم باز آنکھوں میں
ساری سستی شراب کی سی ہے
نیم رشت: دیباہ صرف کرنا، نیم، آدھا
بنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچی۔ کچھ کچھ بکا۔
نادسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔
قول فیصل۔ عام طور سے (نٹے کے لئے)
رہتے ہیں۔

نیم سہل: دیکر چارم و ششم، آدھا
نیم لکھا ہوا، گھائل، بھروسہ۔ آدھ مڑا۔ نیم
رشتہ۔ نادسی صفت۔ فصیح، راج۔

نیم پدا ہوئی حسرت قتل بھی
نیم چلے آپ میں نیم سہل
نیم حکیم: سلام کے واسطے نیم جو کہ افادت
نک کے جانا۔ نیم قسم ہے۔ اگر یا تو سے زمین
چھوڑیں اور پھر پشیمانی تک سے جائیں تو وہ تمام
نیم ہے۔ نادسی صفت۔ (نور ملت)

بول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیم رشتہ: دیباہ صرف و فتح چارم،
دراں شاس، کچھ تھوڑا سا پڑا ہوا۔ جس کا
پورے قسم نہ ہوئی ہو۔ مانتجربہ کار، ناقص، علم
اور وصفت قریب بہرہوک۔

نیم رشتہ: آپ نے یہ کیسی نیم رشتہ بنائی ہے
کیس کڈامیر کی بھینسی آپ ہی پر تو لوگ
نہیں کہتے ہیں۔ (فساد آواز)
نیم جال: آدھ مڑا، نیم مردہ، قریب مرگ
نادسی صفت۔ فصیح، راج۔

نیم جان چھوڑ چھوڑا وہ ملک الموت آئے۔
ایک جسدہ گی۔ دسرا جلد آ یا جلال
نیم جال: (کنایت) عاشق زار، نادسی
ترکیب صفت، فصیح، راج۔

ایک نیم جان کا کام نہ پورا ہوا اتیر
قائل کو تیغ ناز پہ تا حق عز دہا
نیم: دیباہ صرف و فتح چارم، چھوٹی
کوادر۔ نادسی مذکر۔ فصیح، راج۔

نیم صدف: انگشت سے اشارہ کیا وہ ذیل
دو کر لے ہو کر زمین پر گرا اور اس کا درخشاں
گیا اور نیم کھینچ کر جلد آدھ ہوئی طلسم ہو شریا
قول فیصل۔ اس کی رد و جیسوں اور پیچھے ہے۔

نیم بچوں کو ہاتھ لگائیں مہم اٹھائیں مشن
نیم کے جس آگئے گھوڑے اٹھا دیے۔
نیم بچل کے بچے کا نہ ہوں یہ رکھ لے مس
نیم کھو لکنا: (کنایت) نیم مارنے کا ارادہ
کرنا۔ نیم سے جلد کرنے کا ارادہ کرنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج۔

نیم کھانا: نیم کی چوٹ کھانا نیم سے
زخمی ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

ایر دے ایک طفل جیس نے کیا طلال
کھا یا وہ نیم کہ جگر تک اتر گیا صبا
نیم لکنا: نیم سے دار کرنا نیم مارنا۔
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

کاٹو زبان کہ بھرنہ بھی ہم کلام ہو
ایک نیم لگاؤ کہ قصہ مستام ہو
قول فیصل۔ مارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
اپنی ہر ادا کی آپ ہی تفریع کرتے ہیں
نیم نیم مارا۔ زبان سے آفریں بھی مارا

نیم کھانا: نیم کھینچا جلد کرنے کے
ارادے سے نیم نیام سے نکالنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

نیم انیس کی بھوؤں کی رگی مد نظر
وہ لاکھ بار اگر نیم کھائیں گے رشک
نیم حکیم: دہر دو بیباہ صرف و فتح چارم،
مانجربہ کار حکیم۔ غلطی حکیم۔ ادھر اس حکیم
دکانیہ، انارڈی، مانجربہ کار۔ نادسی ترکیب
صفت۔ فصیح، راج۔

ان کی تھیں سے از بس کہ سقیم
ماری ڈاں گے یہ نیم حکیم
نیم حکیم خطرہ جان نیم ملاحظہ ایان
مانجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا
ہے۔ نادسی قتل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نیم صرف۔ سچ کہا ہے۔ نیم مہم خطرہ جان
نیم ملاحظہ ایان۔ کہا کا کر کہا ناز کا کرنا
نیم اس سے کیا سمٹ اپنی اپنی رابے ہے
(الامی)

نیم خواب: اس طرح کی آنکھ جی
نیم سو کر اٹھنے سے تو اپنی بے ہوتی ہے
نیم: کچی نیم نادسی صفت۔ فصیح، راج۔
قول فیصل۔ آنکھ اور زنگ کی صفت
میں مستعمل ہے

میرا آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ
زنگ نیم خواب نے مارا
کچی نیم میں ہونا کے معنوں میں نیم خوابی
بھی مستعمل ہے۔

کھنکھم کم کھنکھنکے نے یکھا ہے
اس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

تیم خوردہ D۔۔۔ دیو اور فیروز (جیڑا) ،
 یس خوردہ آگے کا اٹھا ، دوسری صفت ۔
 بلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ تحصیل اور متوال
 تیم خوردہ سگ کم اور ابا پر ۔
 ایک شے یا ایک ہی کے لئے مناسب ہے ۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
تکثر انشی۔ آدھار شمارہ دیوری حرم
رونی ۲۔ فارسی صحت نصیح
یہ رہی ساجوار تہیہ کو یا باہت
کے حق میں حرم دیوری یا
قول فیصل۔ زبان پر ہے ساتھ

بھرت سپہ
 نیم رخ (بھرت سپہ) کے زوار کا
 ہفت فیلہ منہ لینے کی راہ میں
 نیم رخ : رفقہ چارہ ۱۱۱۱
 دھن کی راہ -

ذکر اس حمد کا ہے وہ نانا۔
 نیم دس ہے یہ ایک بار شاہ عزیز مراد۔
 چھ رنگا۔ شاہ کا دس ہے چارے ہوتا
 ہے۔ جسکی قدر دھامندی۔ فارسی صفت
 تسلیل الاستحال۔

سوالی فصل پر حسب زودہ ہے خاتمی
کہ ہے۔ نیم رضا با حو بہ من فصل
مصولی فصل۔ غلام حور سے خاتمی نیم رضا
لی ترکیب سے مستعمل ہے
نیمہ رنگ :- اجائے مزاجات : خاتمی نیم
زہ جلیں غار رنگ اور کیا ہو رہا : فصل رنگ وال

۵. و صفت (فورا لکھو)
 دیوانی فیصلہ در درجے میں
 تھوڑا سا جگہ رکھ کر کہتے ہیں
 کہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں انھیں منی پر تھوڑا سا
 دیر لایا زبان آدھ

تو فی فیصل - یلیم یافتہ طبع کی زبان -
 دیکھ کر روز - دوپہر - دوپہر کا وقت - فارسی
 صفت - وضع - راج
 نیم سوختہ - ریاض - جزیرہ -
 رہا ابدھر - دو - سی - غفلت - غفلت -
 کی زبان -

جو سیر :- دیبا کے دم قبل، آدھا پیٹ
بہرا ہوا - فارسی صفت - نور اللغات
بتوں فیصل :- تمام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیم شب :- آدھی رات - نصف شب
فارسی صفت - فصیح، راسخ -

آدمی چہرے پر زلف چھوڑی ہے
کیا پس نیم شب میں آپ
بیم شبی :- نیم شب کا آدمی رات کا
نادی صفت عورت - فصیح و راجح
محل صرفہ - ایک درد پیش برسات ، گاہ کی
برکت دے سحری و نیم شبی سے شب بزرگ
جنت آرام گاہ زندہ پر حاسے گا -

وفا داد آزان
 نیم کا بھرتا :- نیم کا پیشہ از زحمیر
 بار دعا تا ہے (از رنگ آید)
 بنور آئند کمزور پیشہ تہی
 نیم کا ترشکا :- عورنی کان ادھاک سے
 بیہ امید نیم کا تنہا ڈالنی ہی تاکہ سوراخ

بسدہ چو جائیں ۔ اردو دکر وراج
 ناک میں ہم کا عقد سنا
 بہتر موی جاد کی مٹھنا سر کا لوہہ پڑا سون
 پیکر لکھنا آکا اندر آکا جا بس دہر
 یتیم جسے چہرت دانت کہ ندر سے مارا کہ
 دیر نہ گھبرا پورا اس کی بہ سے دہر
 نہ جوئے کے ہم کسیدہ دہری خف نصیبان
 لمبے کی زبان
 لوں ہر سے یوچے تو تہ تر شاخ کو
 یہ خلش کہاں سے ہوتی خبر سے پڑا ہوتا
 یکم کشنہ بہنم حاکم کہ اکی و زنی
 ناک سے دہر وراج

مرکز جوانان کرم مرا ایک دن تمام مصطفیٰ
 میں خیم کئے تاکہ شہر میں رہ کر
 خیم کو فتنہ روبرو قبول آگیا کرنا ہوا
 نارس صحت تبلیغ فتنہ طبع کی زبان
 نیم کوئی بہ خیم کا پھیل - نمکولی - وردو
 راج

بتول فیصل اس کو بیکوئی بھیج سکتے ہیں۔
نیمہ کی مٹنی پلاؤ۔ مرہہ تک جی
سہا اہونا۔ نیمہ کی سہا سے جی کی لکیریں ہونا
اور دھوبو عمو کی دھان۔
نیمہ گرم۔ بسوسا پیم و خمر نیمہ گرم۔

یانی یاد دواہ دغزہ صحت ریاضہ کرم
 کَلْبًا - کَلْبًا - فارسی صفت فصیح و راسخ
 نیم صحت .. آدھا صحت .. آدھا ہوشیار
 و صحت حیا صر و شیز الملاق اس کا کلام
 نیم صحت من کے واسطے ہوتا ہے - فارسی صفت
 (نور اللغات)

قول فیصل: می سے سا جو یہ نہ جہ
ہوں رہتا ہے۔

تیمہ مال: جو یہ لانا ہو۔ کی قسم
ہواری، جڑ ہار، اناری۔ یہی صفت
وہ کی زبان۔

سم لاءے تو ازاد سے ڈر
ان کی تعلیم نہ ہو کر لڑا۔

قول فیصل: اسی کہ نیم لانا یا ان
ہوئے ہیں، جت ایک، خود سے
نہن و تو کیا دیکھا ہوں وہ کہ نیم لانا
نہر و لانا، ان کی سب سے شہ ہے۔
افسانہ آرا۔

تیمہ مال:۔ فخری اور اس کی داد
نہی انصاف، سیمیا، سب کی زبان۔
فیصل الاستوال۔

ان سہ نام ہیں سہ ہوا سے ایک
تیمہ بھی نہ کیے دیکھتے ہیں سہا سے

تیمہ مال: گر خورد و فد اس کے
بناں درویشاں کند یہی دگر

اند دالے اگر آہی وہی جو دکھاتے ہیں
وہی آہی نہیں کو دے آتے ہیں۔

دنگ ازل۔

قول فیصل: یہ نیم ہا میں طبع کی زبان ہے
تیمہ مال:۔ یوں سے دیکھتے نہ سے سن

ہے۔ سہ نیم سے دیکھا۔ فارسی صفت
فیصل الاستوال

قول فیصل: سگہ کی حلقہ گدھی ہے
تجاری نیم گد پرانے نیم سہ

لا لینے دالے تو یہ سہی، ام سے ہیں

تیمہ مال:۔ درویشاں کند یہی دگر
یہی درویشاں کند یہی دگر

افسانہ آرا۔

دفعہ: کرے میں قدم ہونے درویش
یہی درویشاں کند یہی دگر۔

قول فیصل: اس صورت سے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

تیمہ مال:۔ دبا فتح، آنکھ، چشم، عین، دورہ
اردو ذکر سزدک

تیمہ مال:۔ اس کی صفت اہل بدخشاں سے کہوں گا
جادو میں تہہ تہہ لانا ہوں گا

قول فیصل: اس کی جمع نہیں ہے۔ جیسے
لے کرتے دم تک نہ جھوٹے گا ذاب صومال

بھی دیکھ تو اس جہت پیر کی پرستش کرے اب
اس وقت جھٹ پٹ پھر جاتے ہیں خدا نکیر

سینک آئیں۔ پھر دیں اڑی ہوگی ایسی تینوں
والیوں سے چھہ اٹالا۔

فیصل: میں کی تصنیف، آنکھ، ہندی
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: اردو سے اس کا کوئی نقل
نہیں ہے

تیمہ مال:۔ دیالے مردن و ذوق غند
قوم، خواب، اذنگ، سونا، اردو صفت

نوش، فصیح، راج۔

تیمہ مال:۔ اس کی سہ دہا اگر تہہ رہاں کو
تہری زلفیہ جس کے شاخوں پر رہاں کو

نیمہ مال:۔ اپنا تہہ ہوں گا۔ نیمہ اڑھا
نیمہ مال:۔ تہہ لکھنؤ، اردو

تیمہ مال:۔ سبھیوں سے سہ گوتہ
ادب، سہی گوتہ، راج

دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم مال:۔
نیمہ مال:۔ سہی جو آتا جاسے پیریا

تیمہ مال:۔ آدھا کھلا ہوا۔ آدھا کھلا آدھا
نیمہ مال:۔ صفت، فصیح، راج۔

نیمہ مال:۔ چشم سے خستہ رخ ملا دیکھا
نیمہ مال:۔ سہی، سہی، سہی، سہی

قول فیصل: چشم کے ساتھ۔ سہی
نیمہ مال:۔ دیالے مردن و ذوق غند

آدھا نصف، پورا کا مذہبی مذکر، تعلیم یافتہ
طبع کی زبان

قول فیصل: یہ صفات یہ نمایاں کی
ترکیبوں کے مستعمل ہے۔

نیمہ مال:۔ میں ہماں تہہ پیدا ہوا
نیمہ مال:۔ سہی، سہی، سہی، سہی

نیمہ مال:۔ ایک قسم کا ادبیا جادو۔ ایک قسم
کی ادبی پوشاک۔ فارسی مذکر، سزدک

نیمہ مال:۔ زیب کا بنا دم
نیمہ مال:۔ دل و دم سودا

قول فیصل: صاحب سراپا، رن، اردو
نیمہ مال:۔ نیا لکھ ہے۔

نیمہ مال:۔ آیتیں:۔ آدھا آدھی آیتوں
کی مذکر، مالک، اسکت، سزدک

نیمہ مال:۔ (نیمہ، سہی)

قول فیصل: عام طور سے سہل نہیں
نیمہ مال:۔ نصف شب، آدھی رات

فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
نیمہ مال:۔ چلی دل سے خان نظرم

عوام اور عورتوں کی زبان۔
 کوئی رات کی صراحتی ہے نوبت سے صبح
 کیا مری نیند اچھا آتے ہو تو ہے
 نیند اچھا جانا۔ نیند کا جانا
 آنکھ کھل جانا، جاگ پڑنا، کسی آہٹ یا شرم
 غل یا خیالات کے سبب نیند کا جانا رہنا۔
 اور دوسرے۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 سوتے سوتے جب بکاڑا اٹھتا ہوں اپنے باؤ کو
 مردوں کے سونے والوں کی آہٹ جاتی ہے نیند بھر
 قول فیصل۔ نیند اچھا بھی ہوتے ہیں میں
 ہیں سوتے سوتے جاگ اٹھتا سبب کسی شرم
 غل کے کہ مینٹر ایسا واقعہ ہوتا ہے جیسے غل
 بچا کے طول سے درد سر حصول ہوتا ہے نیند
 اچھے کی کہانی ہوتی ہے۔ (اشک سرحد)
 نیند اڑا دینا۔ نیند غائب کر دینا
 نیند کا اڑنا اٹل کر دینا۔ شرم و غل کر کے
 نیند نہ آنے دینا۔ اور دوسرے فصیح راج
 اس لئے ناؤں سے عالم کی رادیا ہونے
 بچے پائے تانہ کوئی اسکی صورت خواب میں
 قول فیصل۔ اسی جگہ نیند اڑنا بھی ہوتے ہیں
 جسکا کیوں نہ نیند اڑا یا کہ کہ ہے
 زخمیر پر دیر بہداریاؤں میں تان
 نیند اڑنا۔ نیند نہ آنا، نیند
 غائب ہو جانا، نیند ختم ہو جانا۔ اور دوسرے
 فصیح راج
 سب گریہ مری نیند اڑنا مردم کو۔
 فکر نام درد و دیوارے سونے سونے
 قول فیصل۔ اسی جگہ نیند اڑنا بھی
 ہوتے ہیں۔

رسانی غیر پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو
 مری نیند اڑ گئی شرم، کڑی کہانی کا
 نیند اڑنا۔ شدت سے نیند آنا۔
 نیم غفلت کی چل دی ہو اور ہی ہے تھکاکی نہیں
 کہ ایسا سونے میں سونے کے دھانے شرم تک
 (دعا و غفلت)
 قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں اٹھنا
 نیند آنا، ٹوٹ ٹوٹ کے نیند آنا ہوتی ہیں
 پھٹ پھٹ کے نیند آنا بھی ہوتی ہیں۔
 نیند آ جانا۔ آنکھ لگ جانا، سو جانا
 نیند طاری ہو جانا۔ اور دوسرے فصیح راج
 نیند کو بھی نیند آ جانی ہے بھر یاد میں
 جھوڑ کر بے خواب تھو کو آپ سو جاتی نیند
 نیند آنا۔ سونے کی خواہش ہونا۔ سونے
 کو جی چاہنا۔ نیند کا غلبہ ہونا۔ اور دوسرے
 فصیح راج
 شب کو جاتا ہوں تو تھک پھر کے کہتے ہیں
 نیند آئی ہے ہیں آپ بھی آرام کریں آتش
 قول فیصل۔ اس کے ایک میں سونا نیند
 طاری ہونا حالت ذہن میں ہونا بھی ہیں۔
 بچہ رہے ہیں دانش، دل زب میں جانے کے لئے
 روشنی کم ہو دی ہے نیند آنے کے لئے
 بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔
 رات سے شب کو نیند نہ آتی نفی زینار
 اب شان نفی جہاں عباس نامہ ارتش
 نیند آنکھوں میں نفی ہونا، بیت
 نیند آنا۔ مارے نیند کے آنکھیں بند ہونا
 اور دوسرے۔ فیصل الاستعمال
 توالی و سبب آنکھوں میں نیند ایسی کہتی ہے کہ بس تو یہ

نیتے تو اٹھانا کہ جانب جادو ہی جگانا شکل ہے
 اثر لکھری
 نیند آنکھوں میں نہ پڑنا۔ نیند
 نہ آنا۔ اور دوسرے۔ مترک
 نیند بھر جانا۔ سونے کی خواہش باقی
 نہ رہنا۔ نیند پوری ہو جانا۔ اور دوسرے
 فصیح راج
 جلدی قیامت آئے کہیں شرم ہو چکے
 سونے بہت نرا میں اب نیند بھر گئی
 قول فیصل۔ بھرنا کے ساتھ ہی شرم ہے
 لیا کہ کوٹ تک پکارا فتنہ شرم ہوا۔
 دیکھے کہ نیند بھرتی ہے دل ناشاد کی فتنہ
 نیند بھر کر سونا۔ پوری نیند سونا۔
 پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے نیکی سے سونا۔
 آرام سے سونا۔ اور دوسرے فصیح راج
 جب لگی آنکھ کرالم یہ کہ بے خواب کیا
 نیند جس کے دل قیاب نے سونے زبیا آتش
 قول فیصل۔ وہی میں نیند بھر سونا بھی
 ہے۔ نفی کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔
 پھر زنجار نیند بھر سونے
 جب سے یوں کو خواب میں کیا
 عدم میں بھی ہم نیند بھر کر سونے
 گئے شرم میں آنکھیں تھپتھپاتے
 نیند بھر کر سونا۔ عوائق اپنی
 عادت کے یعنی جس قدر سونے کی عادت
 ہو اس قدر سونا۔ اور دوسرے فصیح راج
 پھر نکا کریں گے صوفیوں نے اسی طرح
 سونے کا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات بھر
 نیند بھرنا۔ خواب بھرنا۔ خواب میں آنا،

آنکھوں میں نیند آنا۔ اور صرف فصیح رائج چشم اخبار میں جب نیند بھری آنکھ لگی۔ آنکھ جس دن لگی رہے نہ مری آنکھ لگی شاد سولی فیصل۔ نیند بھری ہونا بھی دوتے جس نیند کو چشم مراحی میں بھری ہے لیکن مصحفی شیشہ سونے نہیں دیتا ہے اسے ثقل سے نیند پڑنا۔ نیند آنا۔ سونے کو ملنا اور صرف۔ قریب مجتہدک۔

پڑے کیا نیند سونے کی گھڑی بھی شاد بجادتی خب و صلت بگر ہے نیند کھٹ پڑنا۔ (کنایت) بہت بر تک سونا۔ بہت نیند آنا۔ بہت بھری نیند سونا۔ اور صرف۔ عورتوں کی زبان مری میت کو لکھرا کہ وہ بولے کہاں کی نیند تم کو پھٹ پڑی ہے ایرنیان نیند جانا۔ نیند اڑ جانا۔ نیند نہ آنا نیند میں فرق آنا۔ اور صرف فصیح رائج کس لطف سے چھوڑا کے وہ کہتے ہیں شریعہ عالم تری آنکھوں سے لگی نیند کہ عروج ایر نیند سرگرم کرنا۔ نیند نہ آنے دینا سونے نہ دینا۔ سوتے میں دن کرنا سوتے سے جگا دینا۔ اور صرف فصیح رائج آگے نفل میں دخت و خب بھر ایر نیند سب کی حرام کرتی ہے مینا قول فیصل۔ نیند حرام ہونا۔ اور نیندیں حرام ہونا بھی زبانوں پر ہے جیسے لڑائی کی شادی سر پر ہے اور ابھی تک پیسے کا کوئی انتظام نہیں ہے باری کو

راتوں کی نیندیں حرام ہیں۔

نیندیں حرام رہنا بھی زبانوں پر ہے اپنی یا دول کا سلسلہ و دو کو میری نیندیں حرام رہتی ہیں و سیم بری

نیند سولی پر بھی آتی ہے۔

یعنی نیند جب آتی ہے تو آدمی کسی نہ کسی طرح سو ہی جاتا ہے۔ اور صرف فصیح رائج ہے یہ مشہور غلط سولی پر بھی آتی ہے نیند ہم کو یاد دہ دلدلہ اور نے سونے نہ دیا گنا

قول فیصل۔ صاحب معادرات ہندوستان نے مٹی لکھے ہیں مجرا قلبی اور طبعی عادت کا ہر حکم رہتی ہے گراہی لکھو نہیں بولتے نیند سے آنکھیں بھاری ہونا۔ مارے نیند کے آنکھوں کا بند ہوا جانا بھید نیند آنا۔ اور صرف قبل الاستعمال

اس گھڑی دیکھو ان کا علم سے نیند سے جب ہوں بھاری لکھی

نیند کا خمار۔ نیند کا اثر۔ نیند کا زور نیند کا نشہ۔ اور صرف فصیح رائج

محل صرف۔ چھپی جان کل تو غلاموں کل تک تو نیند کا خمار رہے گا۔ (خاندان آزاد)

نیند کا فخر ہو جانا۔ نیند اڑ جانا نیند غائب ہو جانا۔ اور صرف قبل الاستعمال

کافور ہو گئی ہے مری نیند بھر میں رکھتی ہے رات بھر بیدار جانی شہ

نیند کا مانتا۔ نیند میں بھرا ہوا خواب آلودہ جو شخص نیند میں بھرا ہوا ہو

وہ جس کو موقع ہے موقع نیند آئے اور صفت۔ قلیل الاستعمال

رات دن اس کی پیچ پی ہا جو کو ہے نیند ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا مانتا ہوں۔ قول فیصل۔ ٹوٹ کے لئے نیند کی۔ تی بولتے ہیں۔

جگا دیتی یہ کہہ کر صبح میری چشم غافل کو کہیں اٹھ نیند کی ماتی کتب جڑ بند کی نیند کھونا۔ سونے نہ دینا نیند اڑنا اور صرف قبل الاستعمال

زلفیں مجھے دکھا کے مری نیند کھوئے۔ سونے کے بول جیہ مشک تیار کو نیند کی چپکلی۔ غور کی۔ کچھ پروا کے لئے سونا۔ کچھ نیند سونا۔ اور صرف رائج

قول فیصل۔ زیادہ زتہا چھپکی بہت ہے آنا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

نیند کے چھوٹے۔ نیند کا سبب۔ بار بار نیند کا خمار آنا۔ بہت زیادہ نیند

آنا۔ اور صرف۔ حوام اور عورتوں کی زبان۔

اک ست کا خیاں جو نگام خواب ہے جو نگوں میں نیند کے مجھے کیف شراب ہے

قول فیصل۔ آنا کے ساتھ صرف ہے نیند کے جوئے لینا بھی مستعمل ہے

ماتے کو چہ جانان کی ہوا کا احساں ایک شب نیند کے جوئے کو نگاہیں لیتا نیند کے مارے برا حال ہونا

خند خدمت سے آنے کا گناہ ہے۔ بہت
خند آنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

خند کے اردے برا حال ہو اب تو میرا
پل کے دو چار گھڑی سو رہا ہوں خدا

خند میں ڈال دینا۔ نقد خواب کرنا
اردو صرف۔ تلیلی، الاستقامت

خیر نے کو دیکھتا تھا لیا۔
آپ کو خند میں بھی ڈال دیا

خند میں ہو۔ خواب، کدہ ہونا
مست خواب ہونا۔ حالت نوم میں ہونا

خند کا عالم خالی ہونا۔ اردو صرف
راج۔

خند نہ آنا۔ کدہ نہ لگنا۔ یک نہ
خند میں نہ آنا۔ اردو صرف۔ فصیح

خند بے ترہوت ہے۔ بھڑکتا ہے
خند میں ہے۔ خند آتی نہیں سن

خند بھرن ہونا۔ خند اڑ جانا
خند غائب ہو جانا۔ اردو صرف

خند الاستقامت۔
خند جو حال شب بیداری میں ہوئی خند بھی جانی

خند۔ پانی چری کی بیلنگ دھڑے چنگ ہو کر
خند لکھو

خند کے بعد چارم ایک قسم کا
خند۔ ایک لڑکا ایک قسم کی حمل باریک

خند۔ اردو مذکر۔ راج۔
خند سے آئے آگے ترچے نہ ہو

خند میں سکھ کا دل کو
خند سے خین ملانا۔ آنکھیں چاک کرنا

خند سے نظر ملانا۔ اردو صرف۔ نزدیک
خند سے خین جب ملائے گیا۔ شاہ باہک

دل کے اندر سے ملائے گیا۔ اردو
خند گنوا نا۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند ہونا جیسے اپنے خین گنوائے کے
خند رہا تے بھیک۔ (خند غنہ) آنکھیں

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

اردو موت فصیح، راج۔
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول

خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول
خند۔ (خند غنہ) آنکھیں کھول



واو۔ عربی کا چنیوڑاں فارسی کا
چنیوڑاں، ہندی کا چنیوڑاں اور اردو
کا چنیوڑاں حشر حساب جمل میں اس کے
بجائے عدد قرار دیئے گئے ہیں اس حرف کی جو
نہیں ہیں مردن، لہول، موتوت، مدد دل
الف، واو مردن جس واو کے پہلے جڑ ہو
اور جو پہلے ہر کے پڑھوئے جیسے دود، پور
بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیہ
کا آتا ہے جیسے بھلا لگا، بکھر لگا، مغلوب
کا ہے، بولس پر دتر، نہ خاؤں، درکھی اکم
کی بد کیر ظاہر کرتا ہے جیسے کلو، بدھو۔
(دب) واو بھول جس کے حشر اقبل پر پیش
ہوا اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوس
کوئی اسے اردو ہندی کے آخر میں تائید کا
ناٹھ دیتا ہے جیسے بڑ، کلو، اور کھی (ہائے ذکر
موت کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کے لئے
آتا ہے جیسے دوستو، عورتو، مونسو، زیب کی صورت

میں لون کے ساتھ آخر اسماء میں ہر جمع کا فائدہ
ہوتا ہے۔ جیسے زاہدون، ہوں۔ (دج) واو کو
آخر میں ان اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن
میں واو کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ، تاؤ۔ یہ
واو کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر ان
کو مہرہ رکھ دیتا ہے جیسے بناؤ، بھاؤ کبھی کلمات
ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے
بھیاؤ، دیکھو، ہوا، کبھی بعض مصادر ہندی کے
پہلے میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی متعدی
کر دیتا ہے جیسے الفوانا، بڑانا۔
(دو) واو مدول جو لکھنے میں آتا ہے بولنے میں
نہیں آتا۔ جیسے خدا، خوش، یہ واو صرف فارسی
میں مستعمل ہے اور اس زبان میں باقبل کا غمہ فاعل
نہیں ہوتا بلکہ آدھا غمہ ہوتا ہے آدھا فاعل۔ اس
طرح کا تلفظ عربی اسماء میں نہیں ہے اور وہی
واو مدول واسطے الفاظ میں خالی غمہ پڑھا جاتا ہے
اور واو غیر لغوی فارسی ہے۔ فارسی اور اردو میں

عربی ذیل میں مستعمل ہے واو صیغہ یعنی ایک
کے ساتھ دو سکر کا لازم ہونا۔ ظاہر کر کے لئے
جیسے پیری دھدھیب یہ واو صرف عربی و فارسی
کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اس کا
استعمال خلاف فصاحت ہے۔
(۱۰) واو قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے اردو
میں صرف دالہ جائز ہے (۱۱) واو زائد جیسے
لیکن دے۔ ولیک اردو میں متعین دہلی
تینوں لفظ استعمل کرتے تھے مونسٹیں نے ولیک
چھوڑ دیا کھڑ میں ناسخ بنے دے۔ لیکن۔ نظم
لے ہیں لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے (۱۲) واو نسبت
جیسے بندو، عاؤ۔ اردو میں جائز ہے۔
اور حال میں نو لیک کی جگہ۔ اردو میں الفاظ
عربی و فارسی کے درمیان اس کا استعمال جائز ہے
(۱۳) واو عطف (الف) نظم اور رکبات فارسی
میں اپنے ماقبل سے لغوی پڑھا جاتا ہے اور اس کا
استعمال پڑھا اور بولنا جیسا حاجہ وزیر نے کہا ہے
خلاف فصاحت ہے۔

چونکہ اس دنیا کا استیلا کرتا ہے۔ پس ۔ اور میں یہ
داخل نہیں ہوا ہے مگر یہ کہ آگے بڑھا کر یہ دنیا
میں داخل ہو جائے۔ حضرت عشق نے جس معراج پر چالیں
دی تھیں وہ یہ سنہ ۔

وہیں آگاہی نہ تھی۔ وہاں
 دس آدمی لڑے۔ پھر وہاں
 ایک لڑائی ہوئی۔ اس میں وہاں
 ایک کئیہ قاتل ہوئے۔ وہاں
 سب سے پہلے ایک آدمی لڑا۔
 اس کے بعد دوسرے آدمی لڑے۔
 اس کے بعد تیسرے آدمی لڑے۔
 اس کے بعد چوتھے آدمی لڑے۔
 اس کے بعد پانچویں آدمی لڑے۔
 اس کے بعد چھٹے آدمی لڑے۔
 اس کے بعد ساتویں آدمی لڑے۔
 اس کے بعد آٹھویں آدمی لڑے۔
 اس کے بعد نواں آدمی لڑا۔
 اس کے بعد دسواں آدمی لڑا۔

[illegible]

ہر گز ریتا نہ تھا، دیکھا اور دہشت بریں ہو گیا
 محل سے کہ۔ تم اگر جیسے کہتے ہو اس پر
 کردار تم کو خوب ضرورت ہو تو تمہیں جان پائے گا۔
 واپس کرنا۔۔۔ پھر تار ٹوٹنا، دے دینا
 خریدی ہوئی یا کسی کی بی بی چیز ٹوٹنا۔ امداد
 صرف فصیح و راجح۔

محل رہے۔ اب آپ میرا تکہ دایں کر دیں گے
کہ نہیں ایک جہیز ہو گیا ہے۔
فولی فیصلہ کر دیا کہ ساتھ ہی میرے
جیسے آپ کے پاس صودہ دینے ہوں تو دیکھنا
پرسوں شام تک دایں کر دیں گے۔
بصورت نفی دایں نہ کرنا بھی ہوتے ہیں جیسا

تجارتی یہ عادی بہت خراب ہے کہ کوئی چیز کے واسطے نہیں کرتے۔

و ايسر بھيا :۔ پير لينا، پھینا، مٹر، کو دیا
روٹ لیا اور دھرت - نچو ، وانجہ
محل صرت ۔ تھے ان سے ایسی کھڑی دیں
کہ نہیں

قرآن فیتلہ ہے لیکن اساتذہ بھی صرف ہے جسے
 دین کے لئے اپنا تمام مال دے دیکھو اس لئے لین
 پس روک میں دوسرا مال ہی ملے گا یہ ہے
 کون ہے یہ کہ اس کے دین نہیں لیتے۔
 اس کے بعد اللہ تعالیٰ تحریر فرمایا وغیرہ کے
 تہاں اس سے ہے جیسے دیکھو ان کے دین پر اس کا
 یہ ہے کہ ان پر عقل و دین اس کا کیا ہے

و ایس وقت: کسی غیر کا ملک کو بیرون
 ہر ذمہ دارہ دیجا، توئی و ثانیہ جانا اردو
 ہر غیر ملکی رات
 محل اہل و عیال و اسباب چھوڑ دینا
 نہ کہیں و ایس ملک کہ نہیں۔

و اس ہو گیا :- میں اس آقا، ملا، جنت
آقا، مرا جنت کرنا۔ اور صرف نصیح راج
ملا، ملا۔ اب ہم بیسی سے کہ داس ہو گیا۔
و اس ہو گیا :- یہنا، داس دیا، داس
رنا۔ اور صرف نصیح راج

۱۰۵
 در این کتاب - سوچناک - و غیره -
 ...
 ...
 ...
 ...
 ...
 ...

قول فیصل۔ لہا پس کی ترکیب سے بھی ہوتے
ہیں جیسے لہا پس ڈاک۔

و اسی وقت وہاں ہونے کی حالت وہاں ہونا
یہاں ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا
یہاں ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا ہونا
و اسی شکل ہے۔

تو فیصلہ دیا کہ یہ لکھی پڑھو اور دوسرے پر
 کی صورتوں سے بھی پڑھو
 (۱) پڑھیں - (۲) شمع سو دیا ہے (۳) آفر
 (۴) دیر کھانا مجازاً ہے (۵) آفر
 (۶) دیر (۷) دیر

قول فیصل۔ دم (پیس) وقت واپس
 و شیر کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
 دم (پیس) روبرو سے
 عمر یہ ۱۰۰ سالہ عمر ہے

میں وقت واپس انہیں دیکھوں کہ جہان دول
 تھوڑا سا وقت کام بہت کیا کرے کوئی
 پیادہ کشتی
 دم واپس کے ایک ہن پڑنا بھی ہیں۔
 پیادے پٹ پڑے دوم واپس پیاد
 ان کو شرف ہے کہ لا اور نہیں پیاد

و ان . . .
متنم ر مشغل . . .
طیلة کی زبان . . .
کے لئے . . .

دوم کے لئے دم کل نہ پادے آتی
قولی نمیند۔ نام نورے اید و نور
یقین و اتق کی ترکیبوں سے خیمہ یا فہ طبعہ
لوتا ہے۔ بیسے۔

گواں کو بھین داتر تھلا ایسا ہی ہر گام و خال
کیا تہ سائیں کے تو کہیں ۔ مداح نے یہ بھی

واجب : د بکرم سوم لازم - ضروری
 شائب : ملائقت حسرتا دار - قابل عری
 رفت : فصیح - واضح

جب میں پوچھتا ہوں ۔

واجب ہے کہ وہ جو اپنے بقائے وجود
میں دوسرے کا محتاج ہو۔ مراد خدا۔ خالی
غیر از حق تعالیٰ کی اصطلاح ہے۔

مقابلہ فیصلہ - ذات واجبہ و واجب الوجود
واجب ممکن و غیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ
بھی مشتمل ہے۔

و انبیا یتہ وہ سنہ می نعل جس کا
 بلا عسکر زچھورنے والا حداب کا شیخ ہو
 زمین - نرہس - نی - عربی صفت - عالم فقه
 کی اصطلاح

عمل صفت - ہر بالغ و عاقل مرد و عورت
پر نواز بر خدا واجب ہے۔

واجب ہے حساب میں دو کسور جس
لی سرہ نند عمر تک ہوتے ہیں ہر نام وہ کہ
جس کا شمار کفہ نسب نامے میں ہوتا ہے
و فرشتہ آصفیہ

تو در میصل - یہ علم حساب کی نشاندہی ہے
اسی مام طور کے متعلق ہیں۔

و اہمیت (دیکھو سوم) دہلی کے قیام
در اقصیٰ - غزوہ یات، غزوہ یات، غزوہ یات
چیزیں یا باتیں - غزوہ یات، غزوہ یات، غزوہ یات
میں نہیں مقام قیام - غزوہ یات، غزوہ یات

مذہب خالص کو کچھ دوجہات میں
قتول فیصلہ۔ دوجہات میں ہونا، دوجہات
میں سے ہونا کی ترکیبوں نے کچھ دوجہات میں
کچھ دیکھ کر ہوں۔ ہونا اس میں شریعت
ہونا دوجہات میں سے ہے۔

وارجبات : ۱۰۰ جزا، یا لکان
جن کا کرنا مزدی ہے۔ لازمات۔ عربی غلہ
اصح، واضح۔

میں صرف۔ ہم تم کو دو جیات و مستحبات
 لکھ کے دیے ہیں یاد کر لینا۔

واجبات ہیں: رقم، واجب اصول
رقم، ادائیگی کے لئے رقم - اردو صفت
راج -

واجبات :
ماہوارہ نمبر ۱۰

مستولی فیصلہ - عام فورسز و بالوریر
بنیں۔

واجب الاتباع :- دیگر سوم
منم چارم دکر سقتم و تشدید مبشتم ، جس
کی پیروی ضروری ہے جس کی اتباع
کرنا لازم ہو۔ مثلاً بی ترکیب ، مفسد
نفع ، راجح ۔

وَأَجِبْ الْإِذَا رَجَعْتَ إِلَى دَوْلَتِكَ
 جِہادِتم: یہ رقم جس کا ادا کرنا ضروری ہے
 یہ رقم جس کا ادا کرنا واجب ہو۔ قابل
 ادا کی۔ اردو تلفظ: راجع

متوں فیصل - واجب مری لفظ ہے اور
ادا ادا مری ہے - اس نے تو کیسے صحیح
نہیں ہے -

واجب الزمان۔۔ (بجز ہفتہ)
جس کی تسبیل ضروری ہو جس کی اعانت
واجب ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی۔۔۔

توں نے فرماں حکم وغیرہ کے ساتھ
بوتے ہیں۔

وَأَجِبْ أَلْفَ سَأَلٍ (بجز مضمون)
 وہ جس کا نصف سرزنش اور بیان کرنا ضروری
 ہے۔ قابلِ اعتبار۔ اظہار کرنے کے

لائی - عربی صفت - قلیل الاستعمال
دَاجِبُ الْاَلْحَبِیاءِ - دجبر ہضم
 ہشتم) جس کی طاقت ضروری ہو۔ جس

کی اطاعت و تابعداری ضروری ہو
متاثر اطااعت عربی ترکیب صفت
تیسرا نمونہ ہے کہ ریاں نکسیر الاستقامت

محکم علیٰ راسہ - من مرتبہ محانت ہوا جس
ست راستہ آئندہ ، شاد و صاحب ان سفار
ن لفظ پہ لفظ محبت ہوئی ۔

واجب التسلیم ۔۔۔ ہے
عالم تسلیم رہے خدا کی طرف سے
تعمیر و ترقی کے لیے یہاں یہاں

واجب التفریر :- سید
 علی بن ابی طالب (ع) سید عالم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ریت

حول عمرانیہ - سستہ روئے اگر وہ تمام امان
دیوید نہیں کیا تو واجب استغفر یہ ہیں
دعاۃ کارزار

و نیاید آنچه گویا در قیام از راه خود
و است ای خداوندی در حال وجود

واجب الوصول
کرنه واجب بود یا فتنه یا فتنه
عاجل بر نهی کے لائق غریب ترکیب
صفت تخیل الاستعمال

واجب آنا لازم آنا دیکھو
استغره واجب آنا

دور الفتن
تو بیست استغره کے ساتھ ہی ہوتے

تو بیست
استغره پر تکرار واصل یہ واجب آنا
مسکرا کر دہی گھٹا کرے پرمارا

تکرار فتنوں
واجب تھا عرض کیا غریب

کے اجر کا فتنہ یا فتنہ عرض جو کچھ واجب
تھا فتنہ کی (فرنگ آصف)

تو فیصل اس بعد واجب جان کر عرض
کیا بھی مستعمل ہے لیکن دونوں صورتوں

کے میں کے ساتھ مستعمل ہے
واجب جاننا واجب سمجھنا

مردم سمجھ ضروری سمجھنا ضروری سمجھنا
صفت نصیح راجح

محل صفت آپ کے حکم کی تعمیل کر س
واجب جانتا ہوں

واجب سمجھنا ضروری سمجھنا لازم
خیال کرنا جس طرح جانتا سمجھنا

اردو صورت نصیح راجح
محل صفت اس نے حضرت اپنے نفس

کی اصلاح کی بلکہ سارے خاندان کی
صلاح کو اپنے ذمے فرس و واجب سمجھا

واجب علی
و تو بن السیرج

وہ شرعی حکم جس کا پورا کرنا ہر شخص واجب
پر واجب اور لازم ہونا غریب ترکیب علم فقہ

کی اصطلاح
مردم کے لئے واجب غیر ہے زاری نہیں

واجب کفائی
وہ واجب ہر ایک شخص کے لئے لازم دینے کے

دوسرے تمام افراد پر سے ساقط ہو جائے
فارسی ترکیب صفت علم فقہ کی اصطلاح

تو فیصل ضروری سلام کا واجب اور
تاریت اور تہنیں وغیرہ واجب کفائی

ہے لیکن اگر ایک کوئی اس فرض کو پورا کرے
تو سب پر سے ساقط ہو جاتا ہے

واجب و لازم
ضروری اور فرض ضروری اور لازم

بہت ضروری فارسی ترکیب صفت
نصیح راجح

محل صفت تم پر واجب و لازم ہے کہ
تم چچا جان کی عیادت کو جاؤ

واجب ہونا ضروری ہونا ضروری ہونا
لازم و لازم ہونا اردو صورت نصیح راجح

نہیں واجب ہونے ہر ہر قدم پر شکر کے بعد
کیا وہ کام جو باعث ہے خوشنودی پر خدا کا

(مشرک لکھنوی)
تو فیصل جو بانا کے ساتھ بھی صفت ہے

کرنا کے ساتھ بھی صفت ہے
واجبی یا دیگر رسم فارسی ضروری

لا بد فارسی صفت نصیح راجح
محل صفت تو واجب غریب ہے جو ہو گا

ہی اور دوست غریب کم کئے جاسکتے ہیں
واجبی یا بجا بقول درست و ٹھیک

لائق نہ مناسب فارسی صفت نصیح راجح
محل صفت سترہ سترہ دینی اعزاز میں

کی کوئی وقت نہیں کرتا کیوں اس لئے کہ نیم
لکھنوی تھے اور شر تو قصباتی ہیں

دعاۃ مکرار نیم
واجبی یا بجا بقول یا بجا بہت

کم تقوڑا کی قدر اردو صفت عوام
اور عورتوں کی زبان

محل صفت کائنات نے کھا شروع کیا
مگر خیر سے لگے پڑے واجب ہی واجب تھے

(سہ آراء)
واجبی بات ٹھیک بات درست

بات مناسب بات جب ضرورت پس
جب ضرورت ہے اتنی بات اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان
واجبی خرچ متوسط اردو صورت

اردو ذکر راجح
واجبی یا بجا بقول یا بجا بہت

ضروری اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان
واجبی یا بجا بقول یا بجا بہت

نہیں ضروری اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان
محل صفت اس نے حضرت اپنے نفس

قول فیصلہ داجی واری کے ساتھ بھی مستقل ہے
داجی واری :- یہ ہیں سارا قہر اسما۔

(فقیر) حکیموں کی بھی داجی واری چلی (دور الغزوات)
قول فیصلہ کہی کے ساتھ عورتوں کی دیتی ہیں۔

داجی واری :- دیکر سو مہر جو دیکھتے ہیں اپنی
اندھ مہر پر کامیاب ہونے کو یا مستحق ہے وہ جہ

یا جہت سے جس کے معنی ہیں تو اگر ہونا تھا
تو ان کا نام صفت (دور الغزوات)

قول فیصلہ - مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں
شیخہ داجی - داجی حسین داجی

داجی علی شاہ :- آپ کا نام دجا
داجی علی خاں تھا۔ آپ نجم الدولہ داجی علی شاہ
بادشاہ اودھ کے فرزند تھے۔

آپ کی ولادت امرتسر ۱۲۲۳ء مطابق
۳۰ جمادی الثانی ۱۲۲۳ء کو بروز منگل بعد عکس

غازی الدین حیدر ہوئی آپ کا نام کنیت تھی
القاب و خطابات :-

ابو النصر، سکندر جہاد بادشاہ مسال
تیمورزاں، سلطان عالم، جان عالم، صاحب عالم

سیماں چشم جان عالم بیامیں۔ محمد علی شاہ نے
اپنے بیٹے رزا داجی علی کو راجن میں ناظم الدولہ

داجی علی صاحب دیا تھا
داجی علی شاہ کی شادی :-

بندہ بریں کے من میں داجی علی شاہ کی پہلی
شادی ہوئی۔ مانجھ کے دسم ۵ ارشاد ۱۲۵۲ء

کو ادا کی گئی اور اس کے دو بیٹے کے بعد ملکہ
مذہبہ عظمیٰ عالم کو ابیکم نواب بادشاہ محل

عزت خاص محل کے ساتھ شادی ہوئی۔
تخت نشینی :- داجی علی شاہ کی وفات

کے بعد ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۲۵۳ء مطابق ۱۳ فروری
کو داجی علی تہ تخت نشین ہوئے۔ اس وقت

ان کی عمر تھی حساب سے چوبیس برس سارے
چھ مہینے اور نرس حساب سے پچیس برس سارے

س مہینے تھے۔ جس کی تاریخ یہ ہے۔
سنتہ عدلی پر دو صلیاں حتم

نزدوں رتبہ تخت شاہی بود
فلک و ملک اس حد شد بلند

ملک و دوق تاج شاہی خرد
۱۲۶۳ھ

دوسرے دن صبح کو جشن جلوس منعقد ہوا اور
جلہ اراکین سلطنت تخت اپنے فاخرہ سے

نہیں اڑے۔
پہلا شاہی فرمان :-

بج کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھا تھا تو
ایک فرمان کے ذریعے سے تمام شاہی ملازموں

کو برطرف کر کے اپنے حکم سے ان کو یا ان کی جگہ
دوسروں کو نوکر رکھا تھا۔ اگر اس اسات

دوست رعایا پرورد بادشاہ نے سب سے پہلے
کام یہ کیا کہ اس دستور کے خلاف تمام سرکاری

ملازموں کی برطرفی کے بجائے ان کی بحالی کا
فرمان جاری کیا۔

دوسری کامیاب طریقہ :-
سلطنت کی ابتدا میں بادشاہ خود امور

سلطنت کی طرف متوجہ ہوئے۔ مشوروں
کی دوسری کے لئے جانہی کے دو مشورہ ہنر

جن پر مشفق سلطانی مدد فرماتے تھے اور
کندہ تھے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے

تھے تاکہ ہر شخص اپنی عرضی بے روک روک

ان میں ڈال دے۔ بادشاہ ان ضد و نقول
کو خود کھوتے تھے۔ اور عرصوں پر شاہ

انعام ہادر فرماتے تھے جن کی فورا قبول
کی جاتی تھی۔

فوجی سرگرمیاں
داجی علی شاہ کو فوج کی تنظیم و ترتیب کا

بہت شوق تھا۔ بادشاہ ہونے کے بعد سب
سے پہلے فوج کی دستگی کی طرف توجہ کی لوگ

رشتوں دے کر فوج میں ملازمت حاصل کر لیا
کرتے تھے۔ بادشاہ نے تخت نشینی کے بعد

سب سے پہلے اپنے آئینہ سبب ان کا نام دجا
کئے کہ اگر اس فوجی اور شاہی دیکھ کر کسی کو

کسی اور کارنے ایک جیسی رشتوں میں ہوا
تو اس کو ایسی سخت سزا دی جائے گی جس سے

دوسروں کو ہرگز نہ اس میں جان فوجیوں کو جہد
اسلم اور عہد دریاں ہی آئے۔

بادشاہ نے کئی کئی چٹائی اور مسابھرتی
کئے جنوں سے تیس سال ۱۲۵۲ء میں جوتاسی

رہائے اور بیانیس وغیرہ تھیں ان کے نام یہ تھے
رہائے

سلطانی، غازی، منصور، غنسنری
اسدی، دکنی، بالکا، ترچیا، حینی، حیدری

بادشاہی، خاقانی، حسدی، اور رسالیکہ
جیموں کی بیانیس

عامی، دای، جعفری، ذوالفقار، کشمر، حرم
دست، زار، نایت، کاظم، میمری، فتح

تلی، غول، حسدی، جسر، جبر، فتح، غیش
ناہری، دغیر، سادہ، بھرمار

ملکوں کی بیانیس :- خاص دل گھٹا جہان نادر

خجڑ برک، سردی، باند، بکری، سکری، خاقی
 سہان جہاں شاہ، گلابی، نگر، بارک
 بدلت کی مزدوری اور ادھ کا الحاق
 ریڈنگ اور ادھ کی حکومت کے خلاف ریڈنگ
 اختیار تھا، ازاں کے نتیجے میں گورنر جنرل لارڈ
 ہارڈنگ نے طے کیا کہ وہ پنجاب سے کلکتہ
 جاتے ہوئے لکھنؤ آئیں گے انہوں نے
 ۳۲ نومبر ۱۸۵۷ء کو کاپور میں تمام کیا۔ وہ
 صحتہ ان کے استقبال کے لئے پیشتر پہنچ
 چکے تھے۔ ۵ نومبر کو بادشاہ گورنر جنرل
 کو لکھنؤ آنے کی دعوت دے کر ۲۳ نومبر
 کو وہاں آئے تاکہ گورنر جنرل کے استقبال
 کے لئے مناسب انتظامات کریں لارڈ ہارڈنگ
 ۵ نومبر کو لکھنؤ پہنچے بادشاہ اور بیٹے
 کے بہت مناسب طریقے سے استقبال کیا۔
 اس کے بعد ہی گورنر جنرل نے کیا دیا کیا کوئی
 خوشنودی کا پودہ؟ جی نہیں ۲۳ نومبر
 شہنشاہ کو ایک سخت خط لکھ کر بادشاہ کو
 انتظام سلطنت درست کرنے کے لئے درپرس
 ۵۰۰۰ روپے دیا اور بنیہ کی کہ اگر دو برس کے اندر
 اصلاحات نہ ہوں تو ہمیشہ انگریزوں کی سلطنت
 بدھ کا انتظام ایسے ہاتھ میں ملے گی
 لارڈ ہارڈنگ بخوبی جانتا تھا کہ ایک ملک
 کے تمام میں مکمل اصلاح دو برس کی قیصل
 مدت پر نہیں کی جاسکتی یہ دو برس کے بعد
 ملک پر قبضہ کر لینے کا تھا ایک عہد تھا
 ہارڈنگ کے بعد شہنشاہ میں ڈیہڑی گورنر
 جنرل ہو کر آیا اس نے ۱۱ جنوری ۱۸۵۸ء
 کو لکھنؤ آکر اہل سلیمین کو ادھ کا وزیر بنے

مقرر کیا۔ ڈیہڑی نے اہل سلیمین کی ضرورت
 حاصل کرنے کے لئے جو اندیشے تھے اس
 میں آخر میں لکھا آپ شہنشاہ کی ریڈنگ میں
 کہ اس بڑی تہیہ ملی کے خیال سے ہرگز بندہ
 ضرور ہونے والی ہے قبول فرمائیے سلیمین
 بکھٹا تھا کہ بڑی تہیہ ملی جو آئندہ ضرور ہونے
 والی ہے میرا وہ ہے ضلعی سلطنت اور
 مزدوری شاہ اور ادھ اس نے گورنر جنرل کی
 حاکم کے بل پر ایک حاکم حاکم کی حیثیت
 اختیار کریں اور ایسی حریتیں کہ شریعہ کبر
 جن سے بادشاہ اور وزیر کی تہیہ ملی میں
 انتظام سلطنت میں ہی۔ حد۔ میں۔
 ان میں سے صرف چند میں ہی۔
 ۱۔ مرزا وحی علی صاحب علی شاہ وزیر کے
 ستر خاص تھے ان کو سلیمین نے اپنے حکم سے
 بد کر دیا۔ ۲۔ بادشاہ نے شرف الدولہ
 محمد ابرہیم جہاں کے اخراج کا حکم دیا یہ
 جھاؤنی میں چلے گئے اور وزیر بننے کے ایام سے
 وہاں رہنے لگے ۳۔ ملازمت سے برخواست
 کئے ہوئے انگریزوں کو لکھنؤ میں ملازمت دلوانی
 جاتی تھی ۴۔ شاہی ہرمیا بادشاہ کے نام
 کے ساتھ لفظ خازنہ کو اپنا لقب سلیمین نے
 اپنے حکم سے یہ لفظ ہر سے نکال دیا گیا اس
 لئے ادھ میں ایک طرح کی دوغلی قائم
 ہو گئی تھی جس سے ملک کے انتظام میں خلل
 پڑتا تھا۔ سربراہ لاؤنس نے انتظامی خرابیوں
 کی وجہ شاہان اور ادھ اور حکام سلطنت
 کی ناقابلیت نہیں بتائی ہے بلکہ صاف لکھ دیا
 ہے کہ دوغلی حکومت یعنی وزیر بننے، دربار شاہ

بدلت کی ملازمتوں کا تمام اور شاہان اور
 کے امتیازات کا تہر بھی زوال سلطنت کی کمزوری
 اور تمام خرابیوں کا باعث ہے۔ یہ و فیصلہ
 مسعود حسن و نسوی ادیب اپنی کتاب مسعود
 داجد علی شاہ میں لکھتے ہیں کہ میری عمر اس وقت
 اسی برس کے قریب ہے میں نے لڑکپن سے بڑے
 بڑے لوگوں سے سنا ہے کہ زمانہ شاہی میں جب کسی
 مجرم کو پھانسی کا حکم ہو جاتا تھا تو گورنر جنرل
 اور عدالت شاہ اور جہاں دیکھ کر دیکھ کر
 پہلے تین اور تہا خا، حق خدا کی ملک
 بادشاہ ۵۔ ہم بڑے صاحب کا اور پڑے
 ۶۔ مرتے کہہ جاتا تھا حکم کہیں بہادر ۷۔ ہر
 اور ادھ کی دہریہ کام میں انتہائی اختصار
 مگر بڑی دشمنی کے ساتھ پیش کر دیتے ہیں
 یعنی ملک بادشاہ کا تھا مگر حکم وزیر بننے اور
 یعنی بہادر کا جاتا تھا۔
 ۸۔ سربراہ جیسے بادشاہ کی سربراہی۔
 ۹۔ عہد شاہی خرابیوں کرتے رہے بادشاہ ۱۰۔
 ۱۱۔ ملک کے امور میں ہرگز نہ شریک نہ ہوں
 ۱۲۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۳۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۴۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۵۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۶۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۷۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۸۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۱۹۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۰۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۱۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۲۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۳۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۴۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۵۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۶۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۷۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۸۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۲۹۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۰۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۱۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۲۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۳۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۴۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۵۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۶۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۷۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۸۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۳۹۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۰۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۱۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۲۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۳۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۴۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۵۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۶۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۷۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۸۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۴۹۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں
 ۵۰۔ سربراہی کے لئے ہرگز نہ ہوں

اس نے کہا کہ گورنر جنرل نے کورٹ آف ڈائریکٹرز
کے حکم کے مطابق ۲۰ لاکھ سالانہ بادشاہ کے ذیلی
سے رتبہ کے سے اور تین لاکھ سالانہ شاہ گورنر
کے لئے محرمات والا کتب خانہ مقرر کیا ہے اور
نواب شجاع الدولہ کی اولاد کی تمنا اس سے
ڈسٹے ہے۔ اب حاکم محروسہ کا انتظام
سرکار کمپنی بہادر کے دستور کے مطابق ہو گا اور
بر عہد نامہ جدید بحرحہ نواب گورنر جنرل ہے۔
چاہیے کہ بادشاہ اس پر کمال رعنائی سے
ایسی ہر تہ فرمائیں۔ وزیر اعظم نے دایں آئیں
نہایت پرستی اور سراپا کی تہ عالم سب محبت
حال و وقت سے عرض کی۔

نجم نوری شہنشاہ گورنر جنرل نے بادشاہ
سے مل کر حکام صدر سے مطلع کیا اور کہا کہ جو عہد
نامے سعادت علی خاں کے عہد سے آج تک
ہوئے ان کی تفصیل نہیں کی گئی اب وہ سب سنو
کئے گئے لہذا عہد و عہد کے عہد نامہ کو
آپ منظور کر کے رعنائی سے اس پر فرما دیں
اور منظور نہ کیا تو گورنر جنرل کو ملال ہو گا بادشاہ
سے کہا میں اسے مرتبہ حصر ظہر ہرگز دہی
نہ ہوں گا یہ وہاں سلطنت رہے اور گورنر
گوارہ کر دیں۔ وزیر جنرل نے سابق وزیر اودھ
نواب امین الدولہ کو بادشاہ کے کھانے کے
لئے بھیجا کہ بادشاہ اپنے انکا دیہ قائم رہے
یہ خاں عہد نامہ سات دفعات پرستش تھا۔
گورنر جنرل نے بدلتی کے اعلان کے بعد
کو بھیج دیا کہ وہ عہد نامہ پر دستخط کر دیں
یہ ایک مہر سے نسخہ کر دیا جائے
اور اگر دستخط نہ کریں تو گورنر جنرل ان کا وکیل

کی ہر ایت کے مطابق وزیر جنرل خود اودھ کی
حکومت اپنے ہاتھ میں لے لے اور اعلان کیا
کہ اس کا رتبہ

۱۔ نئی ملک اور مہر دی بارہ لاکھ ۱۰ سہ ہزار
اور پانچ سو لاکھ سنہ چھوڑے کا ارادہ
ہر نوری شہنشاہ کو جنبل ملک اور مہر دی
کا اہتمام ہر تہا نے پر لگا دیا گیا۔ شہر میں ایک عالم
عظیم پر ایسا رتبہ کے شہر خاص بازار سے
سیل کا رتبہ میں سے کے لئے جمع ہو گئی تھی
مندی موقوف رہی۔

بادشاہ کا مسخر کائنات

بادشاہ سے مودت سے دل میں خوں کو کھلے بھیج کر
بادشاہ اور ان کے شیعین و خند کے قیام کے ذیل
کوئی کوئی کہ ہر پس بھر پرڈ کو بادشاہ سے
اپنا سفیر مقرر کیا حریف کسرتے تار سے صدر
کو اعلان شادی کر دیا بادشاہ انہما کے واسطے
مدن کے سفر میں تشریف لے گئے۔ جواب آیا
کہ کر دے اور میں کرتا دیں سفری دھوم ہو
اور وہی روایات۔ بادشاہ سے بہت محبت رکھتی
تھی ان کی وداعی کے وقت راز انہما کے ایک
ماتم خانہ بن گیا اور بادشاہ کی مانت کے باوجود
ان کی رخصت کر کے لئے ہزار آدمی ساتھ ہو کر
کا چند گئے بادشاہ اپنی سلطنت کا دعویٰ پارسیا
میں پیش کرنے کے لئے لندن جانا چاہتے تھے غلام
نے اپنی محنت و سرکے حد باب کو یوں طیار کیا
وہ اصل مزا پایا۔ آپ لندن کو مدعو
کیوں جمیوں ملک و سرحدوں پر پہنچا
آپ لندن کو سہارا
دیہات کے لوگ ایک گت گاتے ہیں جس

کے ایندنی دہلیوں یہ ہیں

حضرت جناب میں رہا سند

ہم پر کر یا کر دے گھوسند

سنہ درستی

است و کھوئے چل کر ادنیٰ سے حادث کا بنو

۱۰۔ راجہ بی شہنشاہ کو ساریں کی چھادی سنو

میں بہاراجہ ساریں کی کوئی میں رونق اور

ہوئے۔ بادشاہ بیاد میں منہ نہ دن وہ

کر کھلے کے لئے۔ وادہ ہوئے اس سفر

میں بادشاہ کو باقی تکلیف ہوئی۔ رشتہ

و کھلے گئے۔ وادہ میں شہر کے کھج کر اس کے

نواب ساریں ساریں مقیم ہوئے۔

سفر لندن کا ارادہ

ادب علالت

بادشاہ، پچاس ہزار نو پانچ بیس

کوئے کھلے لندن بنانا چاہتے تھے لیکن وہ بچے اصل

شدید گری کے واسطے سفر کرتے اور رائے

میں طرح طرح کی جہانی اور روحانی تکلیفیں

انہما کے کھلے گئے پچ کو بہت پیار ہوئے اور

لندن کا ارادہ ترک کرنا پڑا۔

بادشاہ کا قید خانہ میں

کھلے چہیے کے ساری بھر بادشاہ کو سن

ہوئی مہاراجوں شہنشاہ و مسل صحت ہو اور

رات کو حش صحت خاں گیا

۱۵۔ ارمن کی بیج و بادشاہ ابھی

صبح سے صحت ہیں نہ ہوئے تھے کہ ایک

ماگنا کی صحت میں گئی یعنی دوریا کی

مرمت سے حشل جہاڑوں نے اور

حش کی مرمت سے انگریزی عروج سے ساری

علف علی ناتی کا کردی لکھتے ہیں۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔

بادشاہ کی سہ بیت

اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔

مولوی عبدالحکیم شرر کا بیان ہے۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔

اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔

اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔
 اس کے بعد اس کے خزانہ کی حد کی۔

حقیقت میں امام بارگاہ قاچوں کو بادشاہ کی
 حدت پسند طبیعت نے امام بارگاہ کے رد میں
 طرز تعمیر سے باطل مختلف صورت دی بقول
 ہدی علی خاں قبل سے ایک قطعہ درج کے
 جلد شریعہ حوالہ درج کے جاتے ہیں جن سے
 معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ دوری میں مراداری
 سنہ ۱۱۱۱ میں شرر کا لکھی تھی۔

تاریخ بنائے تقریبہ دارن
 دربارہ دی سلیس آئی بہ تعمیر

بہ تعمیر باغ در تعمیر اسرار از منیت خالص
 شرر کا اس سال کردہ شاہ مہد شاہ غزاداری
 نیامد در نظر مانند این سلیس غزادانہ
 نہ یہہ هیچ کس چہیم و زین سال بارگاہ
 دعائیہ بتوں میں مصرع تاریخ یافت گفت
 کہ تا یک صد و سی سال این سلطان غزاداری
 سنہ ۱۱۱۱

اسیر الملک پلک لاہوری میں ایک نگری
 کتاب میں اس بارہ دلا کی تصویر جس میں
 تزیین اور علم رکھے ہوئے ہیں اور ذکر حساب
 منیر پرچھے ہیں۔

مٹا برج کے زمانہ تمام میں بادشاہ نے
 ایک بار بارہ بنوایا جو ابھی تک برقرار
 ہے نہ تو اس کا بھی سببیں آ رہے ہیں
 لکھنؤ کے سببیں آ رہے ہیں اس کو کچھ نسبت
 نہیں۔

داجہ علی شاہ اور موسیقی کا تعلق
 فنون لطیفہ موسیقی برقص و رقص
 غیری کی سرپرستی ہندوستان کے راجاؤں
 اور بادشاہوں کا معمول تھا۔ داجہ علی شاہ

و جس ان نون سے گہری دھپی تھی مگر
بھی مرث حق نفس کے لئے نہیں تھی
بلکہ ہندوستان کے ان قدیم نون کی سرپرستی
اور ان کو ترقی دینے کے لئے تھی۔ بادشاہ کو
سیٹی سے گہر چسپی تھی لیکن اسلامی شرع
کے احکام کے مطابق وہ کائنات بھانے کو جائز
سمجھتے تھے۔

نوائی شرع کھنوی بھی مسیتی کو ناجائز
سمجھتے تھے اسی بنا پر وہ کہتے ہیں۔
حضرت جان غلام کو اگر واقعی
الزام دیا جاسکتا ہے تو یہی الزام ہے۔
اتھا گانا چاہے کیسے ہی اتھاؤ پر پیر گادی
پر آمادہ ہوں تو یہ تراوا دیا کرتا ہے۔ مگر
میں میں بھی اس قدر احتیاط تھی کہ میرے
غل میں قیام کرنے کے زمانے میں کبھی احوال
نے ہوا مرد ڈھاڑیوں یا اپنی غمخوار گانے
زایوں کے کسی بازار کا عورت کا گانا نہیں
سنا۔ لہذا جب ہم بہت سے بزرگان دین
کو صحت خفا کا لطف اٹھاتے دیکھتے اور توہین
نہیں کرتے ہیں تو داج علی شاہ مرحوم کے
ساتھ کو بھی خفا پر چھوڑ دینا چاہیے خدا
صاف کرتے والا ہے اور سیدہ کو برگشتہ
نکست تہجد اور رات کے اس حرم کو ان
کی اور نیکیوں کے بیٹے میں صاف کر دے گا
بادشاہ کی بے تعصبی

داج علی شاہ مذہبی احکام کے
بہت پابند تھے مگر مذہبی تعصب سے پاک
تھے۔

عبد الہدیم شرع کھنوی کا بیان۔
بادشاہ اگرچہ شیعہ تھے مگر مزاج میں
سلطان تعصب نہ تھا ان پر دنا مقولہ تھا
کہ میری دونوں آنکھوں پر سے ایک تیبہ
ہے ایک سنی ہے تعصب کا جس سے زیادہ
ثبوت اور کیا ہوگا کہ سارا انتخابی کاروبار
سینوں ہی کے ہاتھ میں تھا ذہن مہم غم الملو
بہاد سنی تھے۔ منشی السلطان جو ایک
زمانے میں سب سے زیادہ مقرب اور
سارے جانبدار تھے، کل اپنی تلم ادبی
تلموں کے اسرار میں تھے سنی تھے۔ بخشی
امانت الدولہ جن کے ہاتھ سے کل ملازموں
حق کہ محلوں اور شاہزادوں تک کو تنخواہ
ملتی تھی سنی تھے۔ نیزہ و غیرہ جس سے بڑھ
کے کیا ہوگا کہ امام بارگاہ بطن آباد اور
محس کے خاص امام بارگاہ بیت الہکا کا خاک
اور محسوں اور مذہبی تقریروں کا التزام
بھی سینوں کے ہاتھ میں تھا

عبد الداج علی کے بندہ و منصب دار
یہی بے غصبی کا بڑا دور ہے۔ برادران
وطن صاحبان ہنر کے ساتھ بھی تھا
منیر الدولہ جو ایک سرور مزاج اور مزاج
بال کرتن بہادر جبارت جبار بن داجہ دبا کرتن
نازی الدین حیدر کے عہد میں داج علی شاہ
کے عہد تک دیوانی کے منصب میں رہتا رہا
رہے۔ راجہ کشن لال بہادر داج علی شاہ سے
داج علی شاہ کے عہد تک اس پرستار
یعنی میر شمس رہے۔

عبد الداج علی الہک راجہ داجہ اور شاہ

سیاہ حکم جنگ سرور و فخر خاص سنی
سرور و فخر و فخر و فخر و فخر و فخر
و فخر و فخر و فخر و فخر و فخر و فخر
بادشاہ کی علمی استعداد
داج علی شاہ کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا
تفصیلی بیان نہیں ملتا۔ وزیر السلطنت قزاق
سید محمد امیر علی خاں اس پر لکھتے ہیں کہ وہ کچھ دن
درسی کتابیں پڑھنے میں مصروف رہے۔ کامل
اتالیقوں اور فاضل استادوں کی صحبت میں اپنی
فطری ذہانت و ذکاوت سے بہت کچھ سیکھ لیا
بعض دوسروں نے ان کی تعلیم و تربیت سلطنت
دور اصحاب عدالت کے لئے واجب و لازم ہے
بڑی ترقی دی گئی مگر اس کے ساتھ اس کے قابل کرنے
اور داج علی شاہ کا بیان ہے کہ جب تک کہ
اس کو اسے قزاق بے تکلف دیا گیا
قزاق امین الدولہ اور تہن عارف کے عارف
تالیق تھے۔ علم طب اور تالیق میرس بھب
اور شرع اسباب ان سے پڑھیں

داجہ اور شاہ پرت و سد یوں کا بیان ہوگا
ان کا سا کوئی بادشاہ علوم و معارف میں
بہت مستعد تھے۔ ان کے سرور میں سے انہیں
اتھا۔ یہی کسی راجہ کے لئے نقص
کمال کے ساتھ تکت بہد و ستار۔ انصار
بادشاہی کا علم سندھ میں کہ شہزادہ ترقی
علی تذکروں میں گزرتے گزرتے انہوں کی سیر
تفریح کے لئے سوار ہوتے ہیں وہ سوار
کی تعینوں اور کتروں کے صندوق ساتھ رکھتے
ہیں کہو کہ اکثر وقت ساری حالت میں خدام
اور مقرران خدمت سے مراد اسے دیتا ہے

ادرا ساتھ کی تصانیف ملاحظہ کرنے کا اتفاق ہوتا ہے

بقول شہر بادشاہ عربی کے عالم نہ تھے لیکن عربی سے نا بد بھی نہ تھے ان کی بعض کتابیں ان کی کتاب اولی کا ثبوت پیش کر رہی ہیں ان کی اور مختصر عربی تحریریں ہدایت السلطان، اور شاہ السلطان کے نام سے لکھیں جن کی نہایت مبسوط بڑی عالمی اور فاضلانہ شرحیں منشی امیر احمد سنیا نے دو کتابوں کی صورت میں لکھی بادشاہ نے فارسی اور اردو شاعری کا وسیع مطالعہ کیا تھا۔ بادشاہ کو اردو کی دیباچہ بول پر بڑا عبور تھا ان کے گیت زیادہ تر انھیں بولیوں میں ہیں۔

د احمد علی شاہ اور شاہی کتب خانہ

د احمد علی شاہ کا کافی علمی استعداد اور تصنیف و تالیف کا غیر معمولی ذوق رکھتے تھے اچھی کتابوں کے قارئین تھے۔ ان کے عہد میں لکھنؤ کے شاہی کتب خانے میں دو لاکھ کتابیں موجود تھیں۔

بادشاہ کا تصنیف و تالیف میں انہماک د احمد علی شاہ کو تصنیف و تالیف کا فطری شوق تھا۔ انھوں نے دہلی اور دہلی میں منواری اٹھارہ برس کے سن میں تصنیف کیں اور ساری عمر تصنیف و تالیف کا تسلسل جاری رکھا۔ یہاں تک کہ اردو ادب کی نظم و نثر میں ان کی کتابوں کی تعداد سو سے اوپر پہنچ گئی۔

مولوی محمد علی شہر کا بیان ہے کہ حضرت عالم دین نے سیکڑوں مرتبے اور سلام کہہ ڈالے اور انہی کتابیں سلم و نثر میں تصنیف کر دیں کہ

ان کا شمار بھی شاید آج کسی کو معلوم نہ ہو گا اور سب کی تصنیف میں یہی شان جہتگی اور قلم برداری تھی۔

بادشاہ مولانا ایک حوزہ دوز لکھتے تھے۔ موسم میں صحت برتتے اور سلام تصنیف کرتے تھے ان کی آخری تصنیف کسی فارسی کتاب غالباً حیات القلوب کا ترجمہ تھا۔

شاعری اور شاعری کی قدردانی۔

د احمد علی شاہ کی طبیعت میں ہوز و نیت اور شاعری کا شوق فطری تھا۔ آخر تک لکھتے کرتے تھے۔ شاعری سے ان کو غیر معمولی دلچسپی تھی۔ وہ روکپن میں بھی کچھ نہ کچھ نظم کرتے رہتے ہوں گے لیکن سترہ برس کے سن میں انھوں نے باقاعدہ شاعری شروع کی اور اپنی فطری زور و گوی اور پر گوی کی بدولت ایک سال میں دو دیوان اور نین مثنویاں کہہ ڈالیں۔ شاعری کے فن میں د احمد علی شاہ کے استاد فتح اللہ مرزا ظہر تھا برحق تھے۔

شعرا کی قدردانی انتزاع سلطنت کے عہد

د احمد علی شاہ شاعروں کے بڑے قدردان تھے انتزاع سلطنت کے عہد میں شاعران کے دامن دوست سے وابستہ ہو کر شہر بادشاہ میں مقیم ہو گئے ان کے علاوہ بہت سے شاعر ملکہ انعام پایا کرتے تھے۔

بادشاہ سے ان کی رعیت کی ہے پناہ محبت۔

اس موضوع پر سیکڑوں واقعات لکھے جاسکتے ہیں لیکن صرف ایک واقعہ لکھا جا رہا ہے جو پردیس مسعود حسن رضوی ادیب نے اپنی کتاب سلطان عالم د احمد علی شاہ کے دیباچے

میں نقل کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ۔ آخر میں صدر حاضر کے عظیم شاعر جوش طبع آبادی کا ایک بیان پیش کیا جاتا ہے جو انھوں نے اپنی کتاب یادوں کی برات صفحہ ۳۷۷ میں لکھا ہے جس سے معلوم ہو گا کہ د احمد علی شاہ کی مزمل اور جمل وطنی کے۔ توں بعد تک اردو کے لوگ اپنے محبوب بادشاہ کو یاد کر کے روتے رہے ہیں جوش لکھتے ہیں کہ ان کے بچپن ایک برسات کے موسم میں اردو کی تعبائی مورتیں د احمد علی شاہ کی یاد میں روتے رہے گیت گاتی تھیں۔

ہائے ترے غائب کھانا نہ کھاتا

ارے سورے لکھتے جو یا اللہ لکھیں ہائے

ہائے اللہ لکھیں ہائے

اس گیت اور اس کے سننے والوں پر اس

کا شدید اثر بیان کر کے پوچھتے ہیں۔ کیا انسانی

سماں پہ پیش کر سکتی ہے۔ حضرت جان عالم سا

کوئی محبوب بادشاہ جس پر چون صدی تک

اس قدر آندہا ہائے گئے پھر بادشاہ کو خطاب

کر کے کہتے ہیں۔ اے جان عالم افری نے آپ

کو تباہ بھی کیا اور بدنام بھی آپ جلنے اچھے

تھے اتنے ہی برے بنائے گئے۔

اساں راحت بود گر فوں بیاد ویر زمین

اے میرے فرض شناس، جفاکش، عداوت

بناہ اور حقیر نفس بادشاہ! اے میرے شرافت

سین، ہنرور، نکتہ دس علم نواز اور ادب پرست

شاعر۔ اے میرے صبح کے سماںی و شہسوار

اور اے میرے شام کے درسیقار، قمار کار

مالک آپ کے سپہ سالار اور گورنر فقیر بھڑال

گویا کا یہ پوپنا جوش طبع آبادی آپ کے

آستان عالی پر سر رکھ دیا ہے اس ہندو دھرم کا نام پرستار قبول فرمائیے۔ اسے فرشتہ صلیب منظم آقا۔ شاہاں نے عجب گزرا نہ گوارا دیا خود از سلطان عالم وادع علیشاہ مولف بر دین سید مسعود حسن رضوی ادیب (د) اچھے کے لڑیا د اچھے کے لڑی۔ کیا کہنا ہے واہ وا کیا خوب بھان اٹھ۔ اک مرتبہ آبرو اک سو خود شہید۔ دا چھڑے دور۔ آب و تاب آج ہر روز عید کا دن ہے برس دن کا دن دیکھتے تھے کہے ہونے جی دا چھڑے جی دیکھتے (فرہنگ آصفیہ) متولی فیصل۔ کسی صورت سے زبان پر نہیں ہے۔ وا حسد۔ ایک نر و منفرد جس کے اجزا اور حصے ٹکڑے نہ ہوں۔ عربی صفت فصیح، راج۔ وا حسد۔ بے مثل جس کا مانند نہ ہو اکیہ، لگانہ۔ عربی صفت فصیح، راج۔ متولی فیصل۔ واحد دیکھا، خدائے واحد دیکھا کہ لکھوں سے بھی مستقل ہے۔ وا حسد۔ صفت، نفقہ، تنہا مرہ صفت، فصیح، راج۔ متولی فیصل۔ ذات واحد، فرد واحد ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔ وا حسد۔ خدائے اسمائے حق اس کے ایک نام۔ عربی۔ راج۔ متولی فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں جیسے دا حدلی۔ واحد تین دینہ

واحد العین۔ ایک آنکھ کا ایک چشم کا۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبع کی زبان۔ قلب الاستقلال محل مرتب۔ تم سے تو ہم نے کہہ دیا کہ سب کو ایک آنکھ سے دیکھا کرو اتفاق سے یہاں لفظ واحد آئے۔ (خازن زاد) متولی فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ یک چشم مستقل ہے واحد شاہد بھی نہیں۔ بالکل نواقص ادبے خبر ہوں۔ کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا، دانت نہیں۔ اردو کا درہ، عوام کی زبان۔ واحد و شاہد نہ ہونا۔ بالکل عام ہونا تفاسی بات کے متعلق نہ معلوم ہونا اردو میں عورتوں کی زبان۔ محل مرتب۔ بٹیا کی سسراں سے کتنے رہے آئے اور کیا کیا ملا میں کسی چیز سے واحد شاہد نہیں۔ متولی فیصل۔ واحد اپنے اصل معنوں میں نہیں شاہد کسی حد تک اپنے معنی میں ہے واو حافظہ خدا معلوم کہوں لگایا۔ واحد چنانچہ اپنے اصل معنی میں نہیں ہے اردو جوئے کی طبیعت سے اس کا اطلاق ہلے ہلے سے ہوتا چاہیے ہر حال یہ زبان کا صفت ہے جس طرح استعمال ہوتا ہے اس طرح لکھا گیا بغیر واو عطف کے بھی زبانوں پر ہے جیسے خدا مبرا جانتا ہے کہ میں کہہ کر تیرے بھی واحد شاہد نہیں۔ واحد حسرتا۔ (فصح سوم) الجہا حسرت کے

لے، افسوس۔ جھٹ کی جگہ۔ لے لے لے ہے ہے۔ لے لے لے ہے غضب۔ عربی صفت۔ فصیح، راج۔ گلا شہید کا لہذا آگیا بہت روئے جوش کہا پکار کے دا حسرت بہت روئے جوش متولی فیصل۔ اسی جگہ دا حسرتا دودا بھی مستقل ہے۔ جلا یا کہ دا حسرت و دودا شہد معلوم۔ تم ذرا چوئے لے شہد تنہا شہد معلوم عشق کی کے ساتھ دا مر تا بھی کہتے ہیں۔ دیکھ کر لاشوں کو حضرت کہتے تھے دا مر تا۔ موت لے آئی کہاں کہ کہاں پیدا ہوا۔ داوی۔ زمین۔ خلیب و ہمار جس پر سیلاب کا پانی گزرے۔ عربی و لغات متولی فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے مستقل نہیں ہے۔ داوی۔ لگا گھائی، دھوکہ، زمین جو شہد میں ہو۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔ داوی۔ دیکھنا، راہ، منزل، راستہ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔ کلیم اللہ کو اس داوی میں یگانہ کہیں کہیں کہیں بیسہ دیکھتے ہیں آنکھ سے نور خدا ہم بھی مقرر کھنڈی داوی۔ دیکھا (بھارت) جنگ، بیابان۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔ واے تحت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر تیر دوی مقصود جب دو چار منزلوں وہ گیا متولی فیصل۔ دہلی میں عزت ہے کھنڈی نہایت فہم 4 ترجیح تذکرہ ہے۔

شیریں کی ایک ہر نہ کوں ۔ اور
لئے اے ہر منی و در کھور ۔ شیریں سود
دور ۔ ہر نہ کا مینا سہلا جورو
کوں سیاہ دتا رہا سب دادوں
دو ۔ دیکھو زانہ ہر نہ ۔ ہر نہ ہر نہ
صفت فصیح و راجح
محل صفت ۔ ملازمت میں بہت ہاتھ پاؤں مار
یہ دادی ملے نہ ہوئی ۔ دوشائے سرور
دادی السلام ۔ رجبہ سوم خرم چرم تشبہ
سحر سنہن) علم خدا میں ایک دیہ مقام کہ جہاں
کل ۔ ہر وہیں جو قابلِ نجات ہے ۔ در نام کتاب
سے پاک ۔ یہ ان کا قیام دہاں ہوتا ہے ۔
نصف اشرف کے ترس ایک ہاں ہاں
ہے ۔ ایک بہت بڑا قبرستان ہے روایات
احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے ایک بجے کے
اندھ جناب ہوو اور جناب صالح پانچ تشریف ہیں
مقام حسرت تحت جس کے نے کہا جاتا ہے کہ آپ
تسبیح کو یہاں تشریف لاتے ہیں ۔
یہیں پر ایک مقام حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا
کے نام سے موسوم ہے ۔ ہر نہ ترکیب مذکور راجح
دینا ہوتی ہے ترک بھر دسا علی کا ہے
ہے دادی اسلام ہی کی نفیر کا
دادی اکبر : دبا خاتہ دشتیہ دشتیہ
جہاں حضرت موسیٰ اپنی بیوی کو دودھ میں مبتلا
چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھتے ہیں پہلی
اسی جگہ ان کو کھلی رہائی نظر آتی تھی ۔ مقام
کوہ طود سے داہنی جانب ہے ۔ فارسی ترکیب
صفت فصیح و راجح
ہاں دادی دین کے معلوم ہیں سب تھے

موسے نے فقط ، پناہک دوق نظر دیکھا آئندہ
خولی فیصل ۔ دادی سیاہی ترکیب سے ہر سنہل
سک کی ہے ساتھ ۔
شاد و سیام آیا پھر دادی سے
نیل سے لپکتے ہیں کچھ سہت مینا سے آئندہ
ہر نہ یہ یاسے اول کسو موسیٰ دادی میں بھی
عسرت ہفتا کے نظارے سے نکل ہوں
کوہیم شوق اب دادی دینا ہر نہ ہر نہ
دادی برہوت : دہو او موثر مسلم حقیقہ
کے مطابق علم خدا میں ایک ایسا مقام کہ جہاں تمام
کفار کی روحیں اور دہر جیں کہ دوسری طرح قاتل
نجات نہیں ہیں ان کا قیام دہاں ہوتا ہے ۔
فارسی ترکیب فصیح و راجح
تبع نوحی سے ہر نہ کی بجاں ہو گیا
دادی برہوت میں ہر نہ کی بیاں ہو گیا
دادی پر آنا ، اپنی دادی پر آنا :
اپنی حادث پر آنا ، خدا پر آنا ، سخن پردہ
پر آنا ، خود توں کی زبان ۔
میں اپنی دادی پر آؤں تو ابھی لالچ پادوں
دہر حسین کلیم
دخت میں ہوں بلا کر دادی پر اپنی آواں
بھٹوں کی مختبر سب میں خاک میں ملاؤں میر
دست انسا و فرخاں آصفیہ
قول فیصل : دہاں کی زبان ہے ۔
دادی لوق ووق : اب سحر جس کا کوں
نہا نہ ہو سب بڑا سحر ۔ فارسی ترکیب صفت
تکمیل : تہیہ کی زبان قلیل الاستعمال
چکرا بھگت : مجھے اہم زکشت میں ہوتا ہے دشت کا
چکرا بھگت کا آکر غم میں لپکتا کہ دادی لوق ووق

دادی جنوں : وہ بیاں جہاں جنوں پڑا
ہتا تھا ۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال
شیریں کی ایک ہیں : ہوں ورنہ بار بار
دینی جد میر تقی دادی جنوں ، دھڑکی
دادی مقصود : سزل مقصود ۔ فارسی
مذکر قلیل الاستعمال
ن کے تحت پاؤں اپنے رہ گئے نیک کہ ایتہ
دادی مقصود جب دہو چاندنری رہ گیا ایتہ
دادی نورو : دبا خاتہ (مہر نورو
دختی ، دیوانہ ۔ فارسی صفت دوزخیت
قول فیصل : اہل لکھنؤ میر نورو ، دشت لکھنؤ
بولتے ہیں ۔
دار : لکھنؤ نسبت بہمنی صاحب جیسے امیر
تقصیر دار سوگوار (دور لطافت)
خولی فیصل : تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
اس کا استعمال ہے ۔
میر دار ہیں سب تجھ سے کار سازی کے
نثار ہوں میں تری شان ہے نیازی کے میر مشتاق
دار : پٹا ، خٹہ ، خل ۔ فارسی صفت
قلیل الاستعمال
قول فیصل : تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے ۔ جبے دیوانہ دار نیمہ دار ، مردانہ دار
بیگانہ دار و غیرہ
گلزار ہے کوئے یاد قاصد
جا جسدہ لیسٹ وقت صمد ایتہ
ن کام ہے و کیا ہے کہ کا پھر ہی کر جا
مردانہ دار حیا اور مردانہ دار مر جا
دار : بے بہمنی مقصد اور جیسے جامعہ دار
(دار ہفت)

ادھر نکل جانا، گدھا ادھر آدھا ادھر ہو جانا
گر جانا۔

لکھ پیر کے اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا وہ تیرے لکھے کے دار پاد ہوا صبا
(در فضیلت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر تھتے ہیں کہ
اس کا مطلب یہ ہوا کہ تیرے لکھے توڑ کر دوسری
طرف سے نکل گیا نہ کہ آدھا ادھر آدھا ادھر
مگر حضرت روح کی ہشتی پہ جاناں میں سب ہیں
رکعت تائید کرتا ہے لیکن اب اس جگہ
عام طور سے آریا دہاتے ہیں۔

دار پھیر۔ سہ نہ، پھادر، رہشت کی جو
دولت یا دولہا کے سر سے داؤ کر ڈالنیوں کو
دی جاتی ہے۔ وہ نقد کے پیسے یا روپے
جو ساجن یا برات کے روز دلہن کے اوپر سے
نثار کر کے میراخنوں کو دیے جاتے ہیں
دولت الہیہ

قول فیصل یہ دہلی کی زبان ہے
دارت :- (بکسر سوم) میراث پالے والا
ترک جیتے والا، ورثہ دار۔ عربی لغت میں
نقص، راج

حافظ خدا تھا میر شہ بنظیر کا
دارت چلا جلال جاب ویر کا دولت
دارت :- یہ خدا کے اسمائے حق میں سے
ایک اسم۔ عربی مذکر۔ راج

قول فیصل۔ مسلمانوں میں مردوں کے نام
میں ہوتے ہیں جیسے دارت علی۔ دارت یحییٰ
دارت اسماء خاتون خجسم، شوہر اردو
صفت۔ موقوف کی زبان۔

دارت کی جوانی میں چلتے نہیں ترکہ
دارت :- بکجاذ، آقا، مل، خداوند
سرکار، سرپرست، مالک، بآذا قرہی اخرا
عربی مذکر۔ فصیح، راج

جانے تھے اہلیت کہتے ہوئے، ہم
دارت میں کر بلا میں ملے قید ہوئے ہم
دارت :- یہ ہذا درگاہ، عالی شان
عربی صفت۔ فصیح، راج

قول فیصل والی دارت ادبے والی دارت
کی ترکوں سے بھی بولتے ہیں
بولنے سے دان و دارت کہتے ہیں اس کا جو
مطلب، اندک کا آجئے جو کمزور ابھی باریک
دارت و والی کی ترکیب سے مل مستحق ہے۔

نور انزل قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہی دشت کی ہے۔ دارت و والی بیک عشق
دارت تاج و نگین :- دکانیہ ہار
کا دارت، سلطنت کا دارت، سہزادہ،
شہزادی۔ فارسی و ذواللغات
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

دارت ہونا :- سستی ہونا، حق دار ہونا
دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لڑل لکھ نہیں پڑتے۔

دارت ہونا :- بیٹا والی نعمت ہونا، آقا
ہونا، ملک ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج
دارت ہونا :- بیٹا درتہ دار ہونا، مال
دولت یا صفات اور خصوصیات کا درتہ
دار ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
سوچا ہوں کہ اکا قوم کے دارت ہم میں

جس نے اولاد پیر کا تماشا دیکھا شہر کا پیر
دارت کرنا :- سرپرستی کرنا، بھوکنا، حمایت
کرنا، ساتھ دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج
دارت کون کرے گی جو جہد جادوں کی
چھوٹے چھوٹے مرے اپنے ہیں کہ ہر باری کی طرف
دار چلتا :- نکو اور دیگر کی ضرب (دانی)
میں کسی پر پڑنا۔ مل لکھا، مل لکھ پڑنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج

اک آگ لگی دار جہد چل گیا اس کا
جوا گیا سایہ میں جن بیل میں اس کا
دار چلتا :- بک جہد ہونا، تنوار حملہ ہونا،
اردو صرف، فصیح، راج

دارت شہب پہ چلے برتھوں کے دار
دار چلتا :- بک سورج مل لکھ آنا، داؤ پڑنا
لکھات مل لکھ لکھا۔

دفعہ :- ان کا دار چلا تو تمھاری خبر
نہیں :- (ذواللغات) دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوام بول
دیتے ہیں۔

دار خالی جانا :- ضرب نہ پڑنا،
مل لکھ نہ ملنا، مل لکھ بیک جانا۔ اردو صرف
فصیح، راج

مجھے تم جانتے ہو داخ ہوں میں
کہیں جاتا ہے خالی دار میرا داخ
دار خالی دینا :- چوٹ بھانا، داؤ بھانا
نکو اور خجہ، نیزہ وغیرہ کی ضرب سے بچنا،
اردو صرف، غیر فصیح، راج

خالی دار خالی دے گیا اس نے چلتی پختی
دار (بکسر سوم)، حاند، آسنے والا،

اتبع سبباً تطوار تیرد غیرہ کے حملہ آور ہونا
بہت نقصان رسا

بڑے بڑے کے داررے ہیں اٹھ اٹھ کے رہیں
ختم نے ہو نچے ڈالتے ہیں آستین سے
تقش

اور جس کے برقرار رہے محدود انارکے
اور دھرت - حورقوں کی زبان -

گر دور ہے کہنا دل منظر سے کسی کے
تو دیکھتا دور سے پرستے کسی کے

شماره یکم، صریحاً و با سبک بارگذا
 حذر کرنا، اظهار دغیرہ کی غرض کہ
 اردائی میں بادشاہ اور دعوت نفع

سکا اک وار پودا ہے ہرگز نہ کی اے قاتی ہے

گناہ۔ باری آنا، نوحہ، جی

۱۰۰) : دوم، میان کفر و دو مرتبه

عمل سے فائدہ پائی اور ہمیں لیتا سب کام

والمرء ان خالي نه باشد :-
مر آن مردی که خالی نه باشد :-

۱۰ در اندک سے زیادہ

دارمنا - موقع منا، فرصت منا، نوبت
آنا - بادی آنا - اید و صرفه - محدود

شقائق شہادت میری بہت یاد آگیا

تھوڑے گھانے کا کھانے دار ہے گا رشک
تھوڑے نیکل . بصورت نفی دار نہ ملے

زیادہ سے زیادہ ہے۔
 یہ راز ہے، چیز کو کسی کے سر کے گرد

صدقے سے بھرانا۔ تصدق کرنا،
پکچا کرنا اور دھرت۔ عوام اور

میں نے اس کو دیکھا تھا۔

و رعب : (جبر سوم) اچار لون

شکر و رنج
حضرت محمد (ص) و ائمتہ (ع) پر تجلی ٹپٹ

۱۔ درجہ اولیٰ : یہ ہے اس کے لئے درجہ اولیٰ

میں نے یہ سب - اس قدر قوت سے دیکھا کہ

جہاں اس نے اپنے گھر کو اس میں جہاں
میرا گھر (گھر نہ آتا تھا)

دینے کی جہاں کرنا: کسی کی گرفتار

ماہنامہ جاری کرنا (قانون) اور
وہ (پہلے) لڑنا اور ہونے سے سابقہ
خبر دینے سے بعد ازاں وہ دوسرے

وہ رشتہ برہمن۔۔۔ رائی کا حکمرانہ

صحیح دینی کا دارنہ ہے۔ (مؤلف الغفر)

تول فیصل - عام طور سے رملی وارنٹ

بھئی پر دائرہ لگائی جاتے ہیں اور حدیں
اور پولیس کی اصطلاح ہے

دارت گرفتاری ۱- پڑتے عالم
میچ گرفتاری کا دارت - مذکور

فول فیصل . زیادہ تر زخمی ریت

و بالاولیٰ پر ہے جو حدت اور پوچھنے والی
اصولیات پر
دارالافتاء :- مسکو اور دیگر مقامات

ارشد و رشت در آنج

فاری: ایک گاہ ہے جسے عربی
قربان جان کی جگہ بولتی ہیں۔

مہر کے، تریان، بھائے کا، دما قربات
شرم کی جگہ۔ اردو عورتوں کی زبان

یہ جلال میں زینب کو خاموش داندہ
 ہمیں ہر چہیاں میں یہ باتیں تھاکی میریں

دار کی بے اظہار محبت اور نیک نیتی
کے لئے جس شخص ہے۔ اردو صفت میں

اشیاء کی پیر رات کو کھا کر سحر کی رات کو

دارای تہا تا ۱ - قرآن ہونا ضروری جاننا
خدا ہونا - ۱ - روح پروردگار کی زبان

ہوئی کس باستان پر فضا ہو لو
اتان داری کی جواب تو دے

واری جاؤں پر خوشامد کا کلمہ جیسے
میں تیرے واری جاؤں کے گھر کو بھی تو کچھ دید

(فرمانگ آصفیه)

دل پڑوسہ کی ہوتی ہے۔ شہ
 کہتا ہے: ہاتھ سے ساتھی کے قتل و گروں
داشدرگی :- دیکھ سوم و فتح چتا دم
 گرتی دھڑا، بے تکلفی ہو جانا، فادسی ٹوٹ
 جسم پر طبع کی زبان۔
 مٹی ہوا اگر گھر دل واس ہو۔
 داغ ہے اگر عقدہ تو ہے ہفتہ روزہ
داشدرگی :- دیکھ سوم، قریب کرنے والا
 اوجھان بیان کرنے والا۔ عربی صفت اسم
 فاعل، تلمیذ یافتہ طبع کی زبان، غلیل، استخوان
 سب ایک زبان تھے یہ بواقی چہ نالہ
 عفت کا سترت لونی اہل کاشوشہ
داشدرگی :- اعلیٰ انداز۔ صفت
 ۱۶۹۶ء میں پیدا ہوئے آپ سرامیس کے
 نواسے سید علی مانوس کے بیٹے تھے بھی اپنے والد
 مانوس اور بھی اپنے بھائی عادت صاحب سے
 شور و سخن کرتے تھے، سوال شناس
 میں بہار مذاکرے اختیار کیا لکھنؤ، انیس
 میں دفن ہوئے۔
داشدرگی :- دیکھ سوم، سنے دور، مقامات
 کرنے والا، شامل ہونے والا، پہنچنے والا،
 ملا ہوا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
 عشق پہلے ہی قدم پر سے یقین سے تال ہوئے
 آہنا عشق کی ہے کہ گان تک بیٹے تاثیر
 قول فیصل، قہر واصل کی ترکیب سے
 زبانوں پر سے کوٹنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
 کو شش ذرہ کیونکر ہستی سوز ہو
 میں جنم واصل اس مجھ کو آؤر دیکھ کر کہہ
 واصل جنم سنا اور کرنا کی صورتوں سے بھی

ہوتے ہیں جیسے جنگ کے میدان میں سب کو پنا
 دکھایا جو سامنے آیا اس کو اسلیم کیا۔
 (فنا آواز)
داشدرگی :- دیکھ سوم، واصل کی جمع۔
 کسی ماحول میں منقولہ کی آمدی وہ شاخ جو
 جائیداد کے تابعین نامائز نے وصول کیا جو عربی
 ٹوٹ۔ (فنا لفظ)
قول فیصل :- یہ زمینداروں کا شہکاروں کی
 مصلحت ہے۔
داشدرگی :- دیکھ سوم، دھم چارم
 شہید ہفتہ مفتوح و فتح ہستم، ایک صفت
 ۱۶۹۶ء میں اس ایسی عادت یا معرکہ یا شہر ہو
 جس کے ہر گھر میں دونوں سوز و غم عربی ترکیب
 صفت، خیمہ، شمع و جال کی مصلحت
 شور و فیل، صفت و اصل شفتین کی ترکیب
 سے سنل ہے شری اس کی شالی یہ ہے جیسے
 شفق من سلامت، معلوم ہوا کہ بہت ہی
 مشرین صاحب بیاد مرید کا عا دالیت
 عمدہ کرتے ہیں۔ (دیکھ انصاف)
 نظم میں اس کی شالی یہ ہے۔
 میرا ہمدرد امیر ابن امیر ابن امیر
 میں کرستہ کیس خادم رحمت پیا نکلمہ پیر
داشدرگی :- واصل شدہ اور ماتی رقم
 وہ جس سے جمع در بقایا سلوم ہو۔ لفظ
 صفت طیل، الاستمال۔
 دے چاہے اب و زوں ایک راہل باقی
 اتنا کہ گر ہو تو کچھ بھیجے واصل باقی
داشدرگی :- نوہین، تفصیل کا وہ عمدہ
 دار جو دونوں اور باقی کا جبر نکلتا ہے۔ مذکر
 (دراخت)

قول فیصل، عام طور سے زبوں پر بھی
 واصل بکثرت ہوتا ہے۔ اگر شہید ہفتہ
 ہوتا اور دھرت فیل، استمال۔
 قول فیصل، اسی جگہ کی ساتھ وہیں
 من ہونا بھی ہوتے ہیں۔
 نکلے، روح ہوا تو سے ہوگی واصل حق
 وہ نظر ہوئی وہیں دریا میں سے ہوگا
 واصل ہضم کرنا، مارا ان ختم کرنا
 را، اور، مرگ، فصیح، راجح
 نکل صرہ، پس چاہئے کہ اس کو بھی کی طرح
 واصل ہضم کر کے سحر واد کو دہا کریں تاکہ کلر
 سوز و غم آباد ہو۔ (دیکھ ہوش و با)
 قول فیصل، ہر گھر کے ساتھ صرہ ہے
داشدرگی :- دیکھ سوم، ہر میاں،
 آشکارا، عادت، صریح۔ عربی صفت
 فصیح، راجح
 نکل صرہ، ان کے خط سے یہ بات واضح
 ہوگئی کہ وہ نسیم کی شادی لکھنؤ کے ساتھ ہی
 چاہتے ہیں
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
 نفع آتش ہیں واضح و اظہر مشور
 اگر سے آہ ہے ہوش و زور
داشدرگی :- مفصل، مشر، تفسیر کیا ہوا
 عربی صفت، فصیح، راجح
 واضح :- ایسا سات لکھا جس کے پڑھے
 میں تکلف ہو تو کچھ بک نہ لکھا ہوا ہو۔ عربی
 صفت، فصیح، راجح
 نکل صرہ، مولوی محمد رشید فقیر و مستقبل
 واضح کے کامل لکھنے کے ایک خوشنویس

کے شاعر تھے۔ خط عیار و محراز و شفیقہ کے
ماہرین کی دلی پروردہ سونڈ تل ہو نہ مسلم اسم
بخط و اسٹخٹے تھے

قدیم ہندو ہندو ادا (دع)
دار (۱)۔ جل فلم سے طحا ہوا۔
(نقد)۔ قرآن شریف دائع لکھا ہوا
ہے۔
سول فیصل۔ عام ہوتے اس کے۔ اس
ہی زبان پر ہے۔

دائع رسبہ۔ عام ہوتے ہوئے۔
نہ ہوتے۔ یہی طرح حال ہو۔ اس حوالے
تنبیہ اور تا کبد تصور کرتے۔ دور
نقرہ و راج۔

سول فیصل۔ سی جگہ۔ اسٹخ ہوتے
پر ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ۔ دائع بادہ
بھی لکھا ہے۔

دائع کرنا۔ ظاہر کرنا، تفصیل سے تانا
حالت کیا۔ کھوکے کہنا۔ تیرنا کرنا اور
مرتب فصیح راج

محل صورت تین تہ اس عبارت کا مطلب
دائع اور پھر ہوتا ہے۔

سول فیصل۔ سونڈ کے ساتھ ہی نرسٹ
دائع سونڈا۔ حالت حالت لکھا، جو
بے تکلف پڑھے میں آئے اور صورت
فصیح راج۔

دائع ہونا۔ ظاہر ہونا، حالت معلوم
ہونا یا ہونا کھل جانا، بد حال ہونا
ہونا، حالت ہونا۔ اور صورت فصیح
راج۔

محل صورت۔ لیکن یہ چاندی فرزند بچائے
عادل ہونے کے ساتھ روح تھے جیسا کہ
سے دائع ہے و ماضیہ فکر اسیم

سول فیصل۔ سو جا۔ ہونا کے ساتھ ہی
صورت ہے جیسے اسی یوں صورت حال
نہیں ہوتی ہے

دائع ہے۔ نہ سادہ۔ محال تھا
ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔ اور صورت
راج۔

دائع۔ دیکھو۔ اسٹخ راج دائع
موجود۔ مقرر۔ دائع۔ یہاں سے
مرتب صفت۔ اسٹخ اسٹیم ہاں سے طبع
لیا ہے۔

سول فیصل۔ دائع قانون اور صورت
تین دھیس قانون کی ترکیبوں سے بھی
راج ہے

دائع۔ ہندو رسم، وغیرہاں اس
یہ کہ نصیب رہے دائع ہوتا ہے و
اصح اور اسٹخ اسٹیم اسٹخ اسٹخ
صفت سونڈ میں راج۔

ساقی و۔ حد ہی حد۔ بادہ کش چکری ہے
تو بہ لب پر ادب ڈوبا ہوا سا غریب ہے

دائن اور ہوا
سول فیصل۔ اس کی عربی جمع، غنیمت
اور اور جمع، غنیمت ہے۔ ہندو اسٹخ
دائع جو کہ ہے

تجوہید ہے کہ کوئے خانہ
دائع اپنی اپنی قسمت پر
دائع حال گیں جو بد بختی ہندو گنہ

تو اس بختی و سول۔ روز آں کا دیکھو
یہی دائع جو غریب و مہر ہے
لکھا ہے صحت صحت یہاں سے

م رتے ہیں یہی جو دلی دوسروں کے
رشتہ۔ ہندو اسٹخ اسٹیم اسٹخ اسٹیم
اسٹخ اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
دائع اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
صفت کے ہاں سے اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم راج

صفت۔ اسٹخ اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم

سول فیصل۔ قریب النصوح میں جس طرح
استعمال ہوا ہے اس اس صورت سے اہل
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
ی حاضر ہے کہ اسٹیم اسٹیم اسٹیم
(نقرہ النصوح)

دائع ہندو اسٹیم اسٹیم اسٹیم
جیسے ان کے یہاں: عربی ویمہ میں اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم

سول فیصل۔ اس بختی و دافعہ کا کہ
سے اس کے کہے ہیں کہ اس بختی و
نعل اسٹیم اسٹیم اسٹیم اسٹیم

ردم عام طور سے متعلق نہیں ہوتا
 ہے۔ اس لئے کہ عام طور پر
 مردانہ صفت عام طور پر

در باره

بسم و نسبی کے لئے زمانہ - میں ہیں
عصب و غضب - جسم و نفس و عقل و تقویٰ
تلف و نقص - ان میں ہیں
زمانہ - عصب و غضب و جسم و نفس و عقل و تقویٰ
مذہب و تقویٰ میں ہیں
عقل و نفس و جسم و نفس و عقل و تقویٰ
ضرب میں آتا ہے

وانی :- پورا کافی تمام دکان خانہ
خواہ کافی - مرنے - شہید - شہید
کی زبان -

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
 دینی خزانہ رکھتا۔ دینی مکتبہ
 قبول فیصلہ۔ زیادہ سے زیادہ
 ایک سے زیادہ پرستش
 اللہ کے لئے ہے۔

دانش اول: بکسر و سحر و جادو
 حادث ہونے والا، توحید و وحدانیت
 سحر ہونے والا، توحید و وحدانیت
 ان میں تعلیم یافتہ طبقے کی رہنمائی

والتعجب في قوله تعالى: ﴿وَجاء بهما﴾ - عرج
صفت: فصح، راجح -
الذي - ميراثك - ودفن له مكان الموت

عهد و پیمانہ ، واقعہ کلمہ نورس قابلِ فروخت
 ہے ، اگرچہ یہ کتابیں تو حاضر ہے ،
 واقعہ : - تحقیقہ ، کج ، واقعی ،

در اصل غریب صفت فصیح را
تجارت غم خوار و بیاد و قضا
تجارت امریکه بیاد و قضا
و تجارت لغت را می دانند

در حق منتهی است (و دارد هم) ایسی زبان
 سخن می گوید هر چه بگوید او حق است و نباشد
 در دنیا نویسنده جوهر و زوایا نذر تعلیم یافته
 کی زبان

بھل گئی۔ خواب میں اس کو دیکھ کر
نفسِ امارت نے کہا کہ یہ تو تمہارا
محبوب ہے۔

تعلیمت، اور معرکوں، قبل اہستہ کی
حل ہونے، اور واقعہ سے لوگوں کے
اوامر و نواہات پر نظر کرتے ہیں جو
دنیا، جو رہی ہے اس کے زیادہ کے
سائق ہیں۔ (محکمات)

تشریح فیصلہ - امر جگہ و زمانہ و دقتی
 ز. فوفہ ر. فوفہ

و انچه در کبر سرور و در میان رکنه
 ماحظه خرقه صفت در راج
 بر آنه و انچه این در سرست
 میا و میسره ای که نک است

واقعه: یک روز در وقت روزگرمه - عربی
مدرسه - فقه - راجع
واقعه: یک روز در وقت روزگرمه - عربی
مدرسه - فقه - راجع

نصیحہ راجی

دوں کے جانے اچھیدی دانتہ ایسا ہنس ۔
 کچھ نذر دے آہ اگر تہ عمر پر روکے آئیدی
 قول فیصل ۔ اس کی عربی جمع واقعات ہے

دوسرا رکھ کر یہ دگر دھات سے
پلوں میں دل نہیں ہے تو کیا مدھی نہیں آسکتی
والقہدے کے رومان، جنگ، کا دوا
(لورڈ لائٹ)

قتول فیصلہ۔ ان معنوں میں زبانوں
کے نہیں ہیں۔

والله :- موت ، افعال ، وفات

از منتهی (منتهی)

مرکز تعلیمات اسلامی، لاہور

و کما تضرع الی تعالی کما تضرع المؤمنون
و کما تضرع الی تعالی کما تضرع المؤمنون

دکتر فیضی نے ہم کو اس میں علم حاصل کیا ہے۔

جمعیہ میں غور کیا کہ فی حق میں کیا طریقہ پیش کیا کر سہا کرے۔

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس نے کسی کو زیادہ باتیں
 کہیں، تو یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اس نے ایک اور شخص کو
 یہ باتیں کہنے کی کوشش کی ہے۔ یہ باتیں کہنے کی کوشش
 کرنے والے کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ایک اور شخص
 کو یہ باتیں کہنے کی کوشش کی ہے۔ یہ باتیں کہنے کی کوشش
 کرنے والے کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ایک اور شخص

مک و آتش خون است گشته زده بدید.

و اتقوا فی ما بینا۔ و اتقوا کرم عتبار،
کوئی بات جھوٹ کہنا۔ اپنی طرف سے
کہنے والا کہنا۔

قول فیصل۔ عام طور پر اضافت زبانوں سے ہے۔ مثلاً: میں نے کبھی کسی کو اسرار سے مبراں آزاد تو واقف کار نہیں تھا تو یہ سب کتباً ہے۔
 واقفیت کا راز۔ وہ اضافات، جو ان کے ساتھ ساتھ ایک ایک سے کچھ نہ، الہ اور صفت، غور، مہل زبان
 محل صرف۔ وہ چارے میں رہا ہے۔
 کار، آپ گھر میں ہیں
 قول فیصل۔ بصورت جمع واقف ہر دوں
 کوئی میں ہے وہ ہمارے پرانے واقف اور
 مبراں ہیں۔
 واقف کاری۔ یہ خبر، انوار، زبان
 مہارت۔ اور کوئی۔ عوام اور قول کی زبان
 محل صرف۔ جو، جاگرت، زانی تو مبراں
 کشت میں ہے واقف کار کو نہیں کشت میں ہے
 واقف کاری۔ یہ جانچ، یہ سب
 اور صفت، راج
 واقفیت کرنا۔ آکا، راء، رندہ، راء
 راء، علم میں لانا اور پھر صفت، راج
 محل صرف۔ جب سے آپ نے اس کو کھری
 شائع کرنے کا قصد کیا ہے کچھ بھی کہہ رہی ہے
 آپ کے بعض اسرار سے دنیا کو واقف
 کر دوں۔
 (جوزن انتظار)
 قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ ہی صفت ہے
 جیسے ہم نے تمہاری حرکتوں سے ان کو واقف
 کر دیا ہے۔
 کرنا کے ساتھ ہی صفت ہے۔

مرد واقف ہی تڑپنے لگا، محرم راز، مبراں
 جو اداسے تری واقف تھا وہ فاشون، فاشون
 بصورت نقلی میں ہوتے ہیں،
 ہم طور عشق سے واقف نہیں ہیں لیکن
 سینے میں جیسے کوئی دل کو مار رہا ہے
 واقفیت۔ دیکھو سوم، چارم، دتندہ
 حجم مفرح، جان بھان، شناسائی، غری
 موت، نصیح، راج
 محل صرف۔ گلستان کے پڑھے لکھے آدمیوں
 تک کو ہندوستان اور اسی باتوں کی
 واقفیت نہیں۔ (سیرکسار)
 قول فیصل۔ بغیر سند یہ بھی مستل ہے۔ حوا
 کذب، الف واقف ہوتے ہیں حوط ہے۔
 واقفیت۔ علم، خبر، آگاہی، اطلاع
 معلومات، مری موت، نصیح، راج
 محل صرف۔ سچ تو یہ ہے کسی فن کی تہذیب کے
 لئے اس سے واقفیت بھی ضروری ہے۔
 (مبا)
 قول فیصل۔ ہونا، ہونا، کے۔ مبراں
 جیسے مبراں میں جس نے میں انسان کو
 دخل اور واقفیت نہیں ہے اس میں بحث
 کرنا داخل در معلومات ہے۔ (سیرکسار)
 واقفیت۔ اسے، استفادہ، مہارت، درک
 مری موت، نصیح، راج
 واقفیت۔ یہ جانچ، خبر، شناخت
 مری موت، نصیح، راج
 محل صرف۔ جو اسرار کے کام میں ان کو
 بہت دہل اور واقفیت ہے تم ان کو بجا
 واقفیت پیدا کرنا۔ تجربہ، مبراں

دسترس حاصل کرنا، شناخت حاصل کرنا۔ اور
 صرف، نصیح، راج
 واقفیت پیدا کرنا۔ کسی کام کو جاننا
 کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ اور صرف
 نصیح، راج
 واقفیت رکھنا۔ واقف ہونا، آگاہ
 ہونا، علم ہونا، اور صرف، نصیح، راج
 محل صرف۔ آدل تو سب کی سب حسین ہوتی ہیں
 اور سب اسفید، شہر کپڑے، انچ پیسے ہیں
 تیسرے صحبت یا۔ ہوتی ہیں اور وہ ہیں
 کی صحبت سے واقفیت رکھتی ہیں۔ مبراں
 واقفیت ہونا۔ شہر اسان ہونا، جان
 پہچان ہونا، تعلقات ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج
 محل صرف۔ ان کی شہر کے کچھ رے وگوں
 اور سب سے واقفیت ہے۔
 واقفیت ہونا، علم ہونا، آگاہ ہونا
 معلومات ہونا۔ جاننا، اور صرف، نصیح، راج
 محل صرف۔ در، اندر میں کا پتہ کیا ہے یہ
 کچھ جیسے گرم دسروں سے واقفیت ہے۔
 (مباحثہ گور، ریسیم)
 واکزار۔ کھونا۔ باز کرنا۔ اور صرف
 نصیح، راج
 تہذیبوں سے کس وہ فن پھر انگلیاں
 شہروں نے لکھ کر کچھ کچھ کچھ
 قول فیصل۔ ب، در، باب وغیرہ کے
 ساتھ صرف ہے۔
 واکزار۔ (مضمون سوم) چھوڑ دینا، دیدینا
 فارسی صفت۔ قلم یافتہ طبع کی زبان
 قول فیصل۔ کرنا، کرنا ہونا کے ساتھ صرف

اس نطق کا استعمل زیادہ تر جاگڑا و دغیہ کے لئے ہے۔

والا۔ سوٹ کے والی رگبات میں مست
ہے اسم کے بعد بھی منی بننے کا کام کرنے والا
یہ کہنے والا ہے دیتا ہے۔ جیسے ورہ
رہا۔ رتہ والا بھی صاحب مالک کے جیسے
روپ مال بھی باشندہ کے جیسے لکنہ والا
بل والا۔ مندی ہر (دور رفت)

فعل فیصل: نہا نہیں دیتے ہسم: صفت
خداوندانہ ہوتے ہیں

والا یا مسدود کے بعد آتا ہے ز الف
مسدود یا کے بعد ہی ہے بل جتا ہے
مجھے نے یاد دلا دینے والا (ذکر اللہ)
ذکر اللہ ہی تھا پھر ہوتے۔

و اما در این کتاب از سنجای دینی و رفیع و بزرگ
 و در سنجای رفیع و بزرگ

فصل: پہل۔ راقا ششم، راقا عبادت، راقا
مراتب، جنابہ دالا، حضور دالا، مستم دالا
دعوت دالا، سررتوں کے مستقل ہے۔

۱۰۔ ان جناب کی صورت سے بھی متسل ہے۔

مستوی کا دشیر ہے نمودوں کا جس
کیا کیا کرم ہیں صاف راہِ پنجاب کے
و آوازِ رشتہ پر دورۂ نہیں تو دور
رہنے والی بیسیافتہ حق کی رباں

میں صدمہ۔ غم نے کہا کہ یہ کہہ کر تادقہ کہے
میرے پاس سے دور چو و الا میں تم کو قتل
کردوں گا۔ (تحفہ احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۷۷)

قول فیصل۔ اسی جگہ والد ہم بھی زبانوں پر ہے

والائی :- بزرگی، بزرگداری، پند پائیہ ہونا فارسی سونٹ (نور لغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے والد :- (بکر سوم) باپ، پدر، (بابا غریب) مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ والد باپ کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ والد، والدہ، والدہ، والدہ مرحوم وغیرہ کی صورتوں سے مستقل ہے جسے بہ حقانی باتیں مزہ کر کے کہتے ہیں والد۔ مرحوم بڑے بے وقوف تھے، فسانہ آزاد والدہ ماجدہ، والدہ بزرگوار کی ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔ جیسے : دلہا کے والدہ جدیدہ کے پاس بھیجے۔ فسانہ آزاد

اور لطف یہ کہ ان صاحبزادے کے والد بزرگوار بھی اہل میں بھیجے تھے۔ (فسانہ آزاد)

والد :- (بکر سوم) دفتح چارم، ماں، مادر، امان۔ عربی مؤنث، فصیح، رائج۔

پتہ کیا اسی صورت سے اپنے گھر میں جب بہانہ سال کیا والدہ سے اس دم سب میرزا

قول فیصل۔ تنقیحاً والدہ صاحبہ، والدہ، والدہ ماجدہ وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی رائج

ہے۔ اخیر سے والدہ صاحب بھی لفظ کیا ہے جو اب نہیں بولتے

خط جناب والدہ صاحبہ دودھ بخالیں امین والدہ مرحومہ کی ترکیب سے بھی مستقل ہے

والدین :- (بکر سوم) دفتح چارم،

ماں باپ، پدر و مادر۔ امان، آبا۔ عربی مذکر، تنقیحاً، فصیح، رائج۔

خدمت والدین میں جا کر (گلشن عشق) عرض کر دینا حال خستہ جگر

قول فیصل۔ مرحوم ماں باپ کے سے بیعتہ تنبیہ والدین مرحومین کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ وقت ہے جیسے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھ کے یہ سے والدین مرحومین کو بخش دیکے تھے۔

والسلام :- (فتح اول) تشدید چارم، فتح اول سلام پہلے۔ بیشتر خط کے آخر میں لکھے ہیں عربی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہمام خود جناب محمد کا کلام نام اس کا بھی دودھ کے قابل بود سلام

قول فیصل۔ خطوط وغیرہ میں نقطہ والسلام والسلام علی من اتبع الهدی

اور دوسرے خیر اقسام بھی تعلیم یافتہ طبقہ لکھتا ہے۔

والنیز :- (دائن، بٹ، ی) وہ جو اپنی خوشی سے بلا سنا و نہ کسی خدمت کی انجام دہی

اپنے سرے۔ رضا کارانہ طور پر کوئی عوامی بیبود کا کام انجام دینے والا۔ اگر بزرگی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے بکر سوم زبانوں پر ہے۔

والشرا :- قسم شرعی۔ بخدا، خدا کی قسم، بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشاک

یقیناً کی جگہ۔ عربی مذکر، فصیح، رائج۔ کچی بوجہ بکر کی گھڑی ہے

والشہ پھاڑ سے بڑی ہے شوق ترقی قول فیصل۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ بھی بولتے ہیں۔

شرارت یہ اس بات پر کچھ آگئی کہ شوخی بھی والد شرمائی جلال تاکید کے لئے ہرگز کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے والد اب ایسا تصور نہ ہوگا۔

کبھی تجب اور طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں سن کے میں نے کہا کہ داد جی داد فریفتن آپ بھی خوب چیز ہیں والدہ شرمائی والدہ کی بد قسم کے محل پر والدہ بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتے ہیں۔

والسلام :- (فتح اول) تشدید چارم، فتح اول اور خدا خوب آگیا ہے۔ (بخارا) خدا معلوم، مجھے خبر نہیں، میں نہیں جانتا۔ عربی فصحہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ وہ یہ کہ والد علم و دان حضور کے تابع شیعہ آگاہی سے گالا نہیں۔

دیسر کہا :-

قول فیصل۔ اسی جگہ والدہ اعلم بالصواب بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتے ہیں عذرا ہی بہتر جانتا ہے۔

مجھ کو کیا معلوم ہے والد علم بالصواب حال دنیا یہ ہوا اب عالی عظمیٰ دیکھئے والدہ

والشہ بالمش :- جب قسم میں تاکید اور دودھ دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں عربی قسم۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے شوق ترقی راجح بھی داہر یا شرم ہے شوق ترقی

قول فیصل۔ اسی جگہ والے باطن بھی رہتا ہے۔

والہ ۱۔ (سرسوم) عاتق شہر، سرگشتہ فریفتہ۔ عربی صفت، نفع، راجح۔

والہ ۲۔ حسیب دوسرا ہو جانا۔ محشر کھنڈی عشق کی حد یہ ہے نہ تھکا رہا ہوگا۔

قول فیصل۔ والہ و شیدا کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔

۱۔ مثنوی تفریک زمانہ دار و شیدا۔ گدا کا دھریاں ہیں بے زباں وہ بھی جو ادب بھی لکھو۔ والہ ۲۔ ملک، سترماج، ساکم، آقا، بادشاہ عربی صفت۔ نفع، راجح۔

۲۔ یہ رنیتوں سے پرا ہو گیا خالی بھرتا تھا دم سرد وہ کوئین کا والی۔ قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

۳۔ اور کے جائیں گے ہم جب تک کہ زندہ ہیں من بعد خدا و مصطفیٰ عالم کا والی ہے۔ محشر لکھنوی

والی ۱۔ درینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے۔ (نور الفتاح)

قول فیصل۔ اب خصوصیت سے نہیں کہتے۔ ملحق بادشاہ دھاکم کے سنوں میں بولتے ہیں۔ جیسے وہ بادشاہ اند والی سلطنت ہیں۔ وہ جو کریں جائز ہے۔ (سیر کہار) اس کی جمع دایان ہے جیسے دایاں سلطنت دایان ملک جیسے اچھے اچھے دایان ملک کے ہاں بھی نہیں ہے جن کی کثیر آمدنیاں ہیں۔ (سیر کہار)

والی ۲۔ دوست، حمایت، مددگار عربی

صفت ذکر۔ نفع، راجح۔ نرا دشمن ہے اس کا دشمن رکھے جو حیدر سے خدا والی ہے اس بندے کا حیدر جس کا والی ہے۔ محشر لکھنوی

قول فیصل۔ والی درد گار کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے خدا ہی ہم غریبوں کا والی مددگار ہے ہم کو رزاق کی شادی کی کوئی فکر نہیں ہے۔

والی ۱۔ ایک وارث، مرقی، سرپرست۔ عربی صفت۔ نفع، راجح۔

۲۔ ایک بیوہ کے یہ نلسے ہیں کہ ہے والی ہے کسی کا یہ بیاں ہو گئی دنیا فانی عشق۔ قول فیصل۔ نسبت کے لئے بھی بولتے ہیں جو اردو ہے اند نفع ہے۔

۳۔ در پہ چلتی ہے یوں کہنے کی روئے والی۔ بے پیارے مرنا ویاں کے نام مالی منتسب عورت کے لئے والی اور مرد کے لئے والا بولتے ہیں جیسے دودھ والی، امرد والی اور مرد کے لئے جیسے بکٹ والا، دودھ والا وغیرہ۔

والی ۲۔ محافظ، نگہبان۔ عربی ذکر نفع، راجح۔

۳۔ نظر شناسان طرہ دل میں تصویر نیالی ہے چلا ہوں بتکدے، ایان کا اللہ والی ہے۔ محشر لکھنوی

والی ۲۔ اپنی بات پر جم جانا۔ دل میں ٹھان لینا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی

دیکھا کیسی چو سناؤں گی زباں بڑا سرتی والی ملک۔ ملک کا حاکم۔ بادشاہ فارسی ذکر۔ نفع، راجح۔

۲۔ محل صراف۔ پس از حمد خدا و سنت سرور انبیاء زہد و صبر در ہے کہ روح والی ملک بیان کرے۔ (فسانہ عجائب)

قول فیصل۔ اسی جگہ والی سلطنت بھی بولتے ہیں۔ اگر کوئی کسی ریاست کا حاکم ہے تو اس کے لئے والی ریاست بولتے ہیں۔ جو جس ملک یا ریاست کا حاکم ہوتا تھا اس کے لئے بھی کہتے تھے جیسے والی ہند، والی بھوپال، والی رام پور، والی محمد آباد وغیرہ۔ والی وارث ۱۔ حایتی، پشت پناہ۔ ملک، آقا، سرپرست، مرقی۔ ذکر۔

۲۔ ہماری توجہ اڑا کر جوانی درون گیر تھی۔ ذکر کوئی اس کا وارث ہو ذکر کوئی اس کا والی ہو۔ (نور الفتاح)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر والی و وارث ہے۔

۳۔ ہوں میں بے والی و وارث تھے اس کا خیال غصہ اللہ کا آجائے جگرہوں، بھی بال بیکر وام ۱۔ ادھار، قرض کا مترادف۔

فارسی ذکر۔ قریب بہ نزدیک ہماری قیمت دل جیسے کہ ہم تو کبھی ادھار لیتے ہیں سودا نہ دام لیتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے قرض وام ملاکے بولتے ہیں۔ خود بھی قرض وام دھنیتیں بولتی ہیں۔ کرنا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

د مہینا کی ترکیب سے بھی مستحق تھا۔

س ابر کر کہ در خانی کے سے
یہاں رہا مہ کے حوٹلی سے فقار آئند

واماندگان :- در خیم سوم و عدت (مف)
ماندہ کی جمع - چھپے ہوئے ہوئے نیک ہرے
بارے ہوئے، عاجز، غاری ذکر، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

واماندگی :- ممکن تھا، عجزی
کان - ماری کوس، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

واماندہ :- باقی رہا ہوا، بچا ہوا، تھکا ہوا
سازنا سی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

وامیستنا :- رفیع اول و ہم سوم دیائے
مردن (مکذہ) و اسف، باغے بصبت

ہائے ہائے، دارینا، اسوس صد انوس
عرب ترکیب تمہارے طبقہ کی زبان۔

ع کیا خادیں پہ ظلم ہوئے، فاسجنا، زمین
قول فیصل :- اسی جگہ ذرا مہینا، جی سٹن جی

فارسی ذکر، راج - عذر کے عاشق کا نام

فارسی ذکر، راج - عذر کے عاشق کا نام

فارسی ذکر، راج - عذر کے عاشق کا نام

فارسی ذکر، راج - عذر کے عاشق کا نام

فارسی ذکر، راج - عذر کے عاشق کا نام

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے مرکبات میں

استعمال ہے جیسے بھاگوان، کوچوان وغیرہ۔
اردو فارسی ہے۔

وال :- (بزن غنہ) - باغ - اس جگہ اس
تھم پر - اردو، فصیح، راج -

وال شکر خدا میں چلی رتک کی ہوا
بڑے کے کسی نے اپنی اسلام سے کہا

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ ہاں تو ہوں
پر ہے۔

واو :- عربی کا چھبیراں حشر - حشری
ذکر، راج -

قول فیصل :- اردو حررت تہی کا یہ تیسراں
حرب ہے۔

واو علی طبقہ :- وہ داد جو دگلوں میں
رہنے کے لئے آتا ہے - وہ داد

کے سے دیتا ہے - فارسی ترکیب، صفت
فصیح، راج -

قول فیصل :- اس کی مثال یہ ہے - جیسے
احمد محمود - علم و عمل وغیرہ اسی جگہ داد

عطف بھی مستحق ہے۔
واو شہر :- وہ داد جس سے پہلے خدا

خالس نہ ہوا در زور سے کے نہ پڑا جابلے
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج -

قول فیصل :- اس کی مثال، شور، زور
مور ہے۔

واو معر والہ :- دیکر سوم فتح چارم
وہ داد و مردت وہ داد جو کھنے میں آئے

پڑھے میں نہ آئے - داد غیر لفظی - فارسی
ترکیب، صفت - فصیح، راج -

محل حدیث :- خراہ رشیدیہ دونوں اسم
نقاب کے ٹھیکے ج عرب اور علم کی گئے

تراکا بررب نے لادہ منیع علوم ہونے کے واسطے
دفع القباس کے خرم داد و معدولہ پڑھا کر

خورگنا شروع کیا - (عمو ہندی)
قول فیصل :- اس کی مثال خود، خواہش

خوش و دستر خوان ہے۔
واماندہ معرفت :- وہ داد جس سے پہلے

نہ خالص ہوا شد ظاہر کر کے پڑھا جائے
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج -

قول فیصل :- اس کی مثال نور، خور
طور، نور وغیرہ ہے۔

واو پلا :- مدفع سے جیت، انوس،
ددریخا (جگہ) گریہ و زاری، زور و ماتم

آہ و نالہ - فریاد دہانی، ہزارا خس
عربی کلمہ مؤنث - فصیح، راج -

گوئے، اختصر معصوم و تیر واد پلا
یہ ظلم وہ ہیں جو انتہا نہیں رکھتے - اخیر

قول فیصل :- علامہ اقبال نے ذکر بھی
نظم کیا ہے۔

دیار کھاسے اس کو زخمہ دیک تیز دتی نے
ہستی کے سر میں ہے ابھی پید کا دیر پلا

واو پلا کرنا :- رونا پینا، گریہ و زاری کرنا
نادر فریاد کرنا چھٹا چلانا، اردو حررت

فصیح، راج -
قول فیصل :- پانے کے ساتھ بھی صرف ہے

واو :- کلمہ تحسین و آفرین - ماشاء اللہ
اندسہان اللہ کی جگہ - کیا کنا، کیا خوب

بہت عمدہ - فارسی صفت مؤنث - فصیح، راج -

دودھ کی تازگی بھی ہے شیریں بیاں
شعر و ہے لکھنؤ کا قند ہے
تولہ فیصلہ۔ مرزا محمد امدادی رسوائے بھارت
یہ کیرنیں استعمال کیا ہے جو فطرت چھوڑے
جیسے ہے سافہ صفو سے دودھ نکل گیا۔

در آنجا که
دوران یک کبھی شاہنشاہی کی مگر
اداس تھان - جیتا در سلا
کوم انداک پر چرخش کو تار کا
در منشا

ہر شخص ۔ ان سطور کی کوئی خصوصیت
ہیں۔
وہ ۔ یہ شک کی جگہ ۔ تاری مصفت
عین و راج

منہ چوتے دادہ ہم نے دیکھا ہے
 داندہ ماشہ ہم نے دیکھا ہے
 دادہ بیکہ بھی ہنسنے کیا خوش چہ خوش
 جگر نیز حیرت اور غیب ظاہر کرنے کے لئے
 خوب عجیب بات - ماری صفت - فصیح و راجح
 ہر کسب کی ہے ہی احساں کا حرف دادہ میں
 دادہ ایسے نہیں نہیں ایسا نہیں ہے ۔۔۔۔۔
 ہر صفت فصیح و راجح

علاحدہ۔ اب یہ شعر استاد (شاہ صاحب) کے ہیں مان معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے بارہ ہمارے ہیں۔

دعوتِ دیوانِ ذوقِ مرتبہ آرازی
وزارتِ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کے
لئے۔ نادری صفت فصیح و راجح
لو سرا پا ہمیں دو تم عینِ جور و قسور

میں کہوں وہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور محسن کا کارنامہ
 وراہ: یہ تقریب توصیف کے لئے فارسی صفت
 تصحیح و تراجم

دین گورے بھی داد نکلی جائے شعور
آکے مرتد پر مرے ہر دم نواں کوئی
واہ! کاتھنفر، اشکراہ و تحقیر جیسے یہی
سند اور معارج۔ (مرثیہ اصغر)

قول فیصل۔ یہ عزم اور عہدوں کی زبان ہے۔
 شہزادہ۔ (بکسر سوم) بچنے والا۔
 کرنے والا، عطا کرنے والا۔ عربی صفت ہاسم
 ناعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تو انہیں تعلیم یافتہ طبقہ واہب العطا یا
کی ترکیب سے بول ہے جس سے مراد است
حد و ندی ہوتی ہے یہ ترکیب نا
عطا یا بھی سنتوں ہے۔

کئے اذراغ صفت کہتے
بکوہ ہب عطا یا ہے
وانا کی داد۔۔۔ حرب و کیا کہنہ
نخب و حیرت ایزد اسف کے لئے بھی۔۔۔
صوت و راج

محل صرف۔ جب کباب پک چکے تو شاہ صاحب
نے ماش پڑھ کے بھیجے، مگر کباب کے ٹکڑے
باجم بل کر آ دی جن سے اور وہ شہزادے
ہیں۔ وہ بھی وہی دواہ تم سب سے بڑھ ہے۔
(خانا آڈا)

دہا پر علیا کے بیٹے کی کھیر ہو گیا دلیا
کیا تھا کیا اور ہو گیا۔ بنا یا کام بگڑ گیا
اچھے کام کا برا نتیجہ ملا۔ اردو دہلی عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل صاحب ذریعہ صحت
 میں کہ کوئی بزرگ حیات نامی ہاشمی مرتضیٰ ایک
 دن بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر
 جا کھڑے ہوئے جو اس وقت کھیر پوری غلی
 اس نے اس خیال سے کہ کہیں مالک نہ بیٹھیں
 یہ حد تک دیا کہ سائیں میں دیر بکارتی
 ہوں۔ پس وہ چلے گئے اس سے جو چھین لیں
 و کھیر کا دیا ہو گیا۔

صاحب فرمایا کہ اگر اس کی جگہ پر
کے خلاف نتیجہ برآمد ہونا۔ بہر حال اب کسی
کے ساتھ حوام اندوہی میں رہیں
وادی وادی۔ کہا گیا کہ یہ
اشعار و اشعار کے لئے
تذکرہ جمیل و مستفاد۔

کھینچے میں آئیں کہ واہ جی واہ کہہ کر
 ٹھنکے کا دل چاہا سو سنانہ کہہ کر
 واہ واہ کہہ کر دریا بہا کر
 نصیح مراد جی

محلی مرثیہ : رنگ کا صبح چھایا ہے
وادی جلالت بازی استغفر اللہ
دشمنہ آزاد

قتل فیصل۔ بسو دلیرو تجمہ بھی پر
 داہ رے :- کلمہ تحمیں وافرین شاہ
 مرہا کی جگہ کیا کہنا۔ اردو صفت فصیح
 بچہ جی پیاس پکے جان سے جلنے کے
 داہ رے چشمہ کو فر کے ٹانے داہے
 قتل فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھے
 ہیں کہ :-

بصورت تائیت جو لوگ یاے سر دت سے
بولتے ہیں مولف ایچداں کے عذریہ میں غلط
بولتے ہیں۔ اساتذہ لکھو کا اس بات پر
اجماع ہے کہ تائیت کے لئے واہ کی اور تذکر
کے لئے درے مستقل ہے۔ جیسے واہ کی
صفت اور واہ درے مقدور۔

واہ درے :- بطور طنز۔ تہبہ تنفر
اور تاسف ظاہر کرنے کے لئے۔ اور وصفت
نصیحہ راجحہ۔

واہ درے :- درے شریف و دوج
دوہو بعضہ ہو رہا ہے۔

واہ درے عشق اس ستمگر نے
جالتانی پہ میری واہ نہ کی میر

واہ درے قسمت :- بد قسمتی کے
انہر کے لئے افسوس کے وقت بولتے ہیں
اردو۔ نصیحہ راجحہ۔

واہ درے :- آزاد۔ کبھی اچھا گاؤں ہی
جوابات ہے انوکھی جو ریت ہے زانی
ایک آپ خورہ نہ ملا واہ درے قسمت۔
(نشانہ آزاد)

واہ درے سیم :- اپنے کسی سل زفر
نے کے لئے مستقل ہے اپنی تعریف
میں نخوت سے کہتے ہیں اپنے منہ میاں بھر
نے کے لئے مستقل ہے۔ اردو صرف عوام

اردو قوموں کی زبان قلیل الاستعمال
محل صرفہ۔ خوجی : کیوں میاں آزاد
کہنا۔ اس جانب کو دیکھتے ہی کھل
کیں۔ واہ درے ہم جو عورت دیکھتی ہے
گھٹنوں گھورا کرتی ہے۔ (نشانہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ واہ درے میں بھی
مستقل ہے۔

ناز سے غامہ قدرت نے کہا واہ درے میں
بول اٹھا عارض پر زندگ اٹھ درے میں

واہ صاحب۔ تریف و طنز و مزاح
محل پر بولتے ہیں۔ (مجاہدات ہندوستان)

قول فیصل۔ واہ صاحب واہ کی صورت
سے بھی مستقل ہے۔ واہ جناب اور واہ جناب

واہ بھی مستقل ہے۔

واہ کرنا :- تریف کرنا، طرح دہنا کرنا،
کسی کے کارنامے کام۔ کلام یا بیان کی
تعریف کرنا۔ اردو صرف نصیحہ راجحہ۔

سینک جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹی
نوبت کی طرح دہ کرے ہر لکھ پر شکر
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ واہ واہ
کرنا اور واہ وا کرنا زبانوں پر ہے۔

واہ کیا بات ہے :- واہ کیا کہنا ہے
طنز و تسیف و دہن محل پر مستقل ہے۔ اردو
صرف نصیحہ راجحہ۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ صرف واہ کیا
بات بھی زبانوں پر ہے۔

نازگی جی کی اور ترے تن کی
واہ کیا بات کو درے برتن کی

واہ کیا کہنا :- کیا تریف ہو۔ بھان
اٹھ جیم بدعت تیر کیا بیان ہو۔ اردو
صرف نصیحہ راجحہ۔

خاک زیر پاے عابد واہ کیا کہنا ترا
تو مری آئیر ہے۔ اکیر نے آواز دی
قول فیصل۔ طنز بھی مستقل ہے

تہا ری لطف دھایت کا واہ کیا کہنا
واہ کیا کہنا ہے بھی زبانوں پر ہے۔

آسمان دہتا ہے مجھ کو سنج فیروں کو خوشی
واہ کیا کہنا ہے کیا کہتے ہیں اس تعظیم کو

واہیم :- دبکسوم دفتح جہارم
دہیم کی قوت، جزئیات کو سلوم کرنے کی قوت

قوت تندر، قوت متصورہ۔ عربی مذکر تہلیم
یافتہ طبع کی زبان۔

محل صرفہ۔ سوار کی ناخوش آئند باتیں
سن کر اس کا دل بھرا یا اور ایک تار یک
اور بھیا نک نقشہ خیم نثر آ۔ انصر دایہ
نے ایسا ڈرایا کہ بے اختیار روئے اور سکیاں
بھرنے لگی۔ (نشانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب ذرا لنتا لکھتے ہیں
کہ وہ قوت جس سے جزئیات اور باریک باتیں

سلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً
سجائی انصاف دشمنی وغیرہ۔ بعض محققوں
کی رائے ہے کہ واہیم کا یہ کام ہے کہ دیکھی
اور بن دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں
نقش اور صورتیں دکھا دے خواہ وہ چیزیں

عالم صورت میں ہوں۔ خواہ نہ ہوں جیسے دہیم
نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج
براہ کھلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ایک سورج سے

زیادہ نہیں ہے۔ اور قوتوں کے خلاف یہ قوت
عقل کی تاج نہیں ہے چنانچہ اگر ایک شخص کسی
اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مردے کے پاس

بیٹھا ہو تو ہر جہت عقل کہے گی کہ مردہ سے کچھ
خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مردہ میت
پھر کی طرح بھان ہے اس سے ڈرنا کیا

[illegible][illegible]

وای ای آدہ، ناکارہ، آدہ گد
غزل صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ بولی کہ وای ہے کچھ بچا
آپ غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

وای غم سے روئے گی میری بلا
وای غم سے روئے گی میری بلا

و اسے رکھ کر فرس بناسف و مختار
 و غیرہ کے جو درویشان راہ رخ عالم کے
 اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ ہاں ہی صفت
 فصیح و راجح

وہے ناکامی کو بعد از مرگ بہ ثابت ہوا ہے
 جواب تھا جو کچھ دیکھا جو سنا انسان تھا
 فورا فیصلہ اس جگہ اے وہے بھی سستی
 ہے جو قلیل الاستعمال ہے

وہ اپنے واسطے ہیں، ان کے ساتھ میں بیٹھے ہیں۔
 واسطے پر جان سخن کر بہ سخن باں نہ رسد
 کلام اگر کلام کے پیمانے واسطے نہ پہنچے
 تو اس کے حال پر فوس ہے درمہب حال
 فنون نہیں، یہ تعیباتہ طبع کی زبان اور
 قلیل الاستعمال ہے۔

وایے بر حال :- چارے پر انوس
خاکری سے تھکا ہے سرستو بیہ مر
وایے بر حال خوات سے باز گردن خم
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے تیسری طبقہ
 دوائے بر حال مانتے ہیں۔
 دوائے بر حال گرفتاری مانتے ہیں۔
 دوائے بر حال۔
 قول فیصل۔ عام طور سے تیسری طبقہ

دائے برمن وائے براہوالی من
تجربہ افسوس اندھیکر عالی پراسوس لینی
میری حالت قابل افسوس ہے۔ نارسسی مقولہ
تعظیم باغذ طبع کی زبان
وائے تخت دریہ ۔ عدد کی شکایت
اور غنیمت کے محل پر مستقل ہے۔ نارسسی ترکیب

صفت: تغییرانہ طبقے کی زبان۔

وہاں تھیں کہیں نہ تھے۔
 یہاں تھے کہیں نہ تھے۔
 تو یہی ہے۔
 کی ترکیب ہے یہی سقش ہے

و اے نعمت کٹھی انہیں پیاری عمر
یکے جی کو بھی گئے پر فدا و احباب میں
پسینی اس شوخ کی آواز و انداز کے قریب
ہو گیا دل کر یقین ہے میں اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر و اے نعمت و اے
نصیب بھی گتے ہیں۔

اے اے دوست :- دے کی جگہ ستم ہے
 دل دے کے یا رہنم دائم دے موت
 ہم مجھے تھے کچھ اور ہوا ہے مگر اور
 (درختِ حیات)

قول فیصل۔ اسی صورت کے عام طور سے
راج نہیں۔

شباب :- سندی، سیاری، زہ بیلری جو ہوا خراب
ہونے سے مرث پھیلے۔ موت، مرگ، عام کسی
مرگ کا ملک گیر ہونا۔ عربی مرث۔ نفع، راج
محل مرث۔ عرض کچھ اس طرح ان عام گیر
دبا حتی کہ گھر گھر اس کا دونا پلا لیا۔

(تو بہت انصوح)
 قول فیصل۔ اس کی امداد جمع وہائیں و بادوں سے
 سب بادوں سے مر نہیں جاتے مشرقی سراج نذر
 دہر سنان کر نہیں جاتے
 و کیا ایک دہانہ کوئی برائی، خرابی وہ برائی
 یا عیب جو معاشرہ میں مہابت کر گیا ہو۔ وہ برائی
 جو سنجہ میں عام فود سے ہو۔ وہ دھوکہ، دھوکہ، دھوکہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اصل صفت۔ ایک برہمن کی جس نے لڑی
سخت و با آبی (تو نہ نفوس)
سوں فیصل بھیجا۔ (تو نہ نفوس)
راؤ ملو میں تو تو تر چھو۔ (تو نہ نفوس)

یہ وہاں ہیں جہاں ہے ترے چاروں میں سرتقدیر
وہاں :۔ دہشت اول : حق عزوجل ، ربیعہ
عزیز مدبر : فصیح و بلیغ

[illegible]

جہاں سے میں نے یہ بات سنا ہے
خیال زلف طہان کو دیاں ہوا
وہاں سے عذاب کے کی سزا وہ سزا
جو خدا کی طرف سے دی جائے۔

وَبِأَنَّهُمْ قَتَلُوا نَبِيًّا
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالرَّسُولِ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالْكِتَابِ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالْحَقِّ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالْجَنَّةِ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالْجَنَّةِ
وَبِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِالْجَنَّةِ

روح - عربیہ ذکر - صبح و رات
 بچے میں کان سے پردہ - کیا ہونٹوں پر
 وہاں کو حق ہے تا کہ جاسے جاں فریاد
 وہاں ہے جملہ اہل لڑائی، ہنگامہ و فساد
 تو کیا، اور دو ذکر - رات کو
 علی بن قینہ سجدت ہی وہاں بڑا وہاں ہو گیا -

وجہ ہرست: یا عت و حوت، بزرگی
تیز غریب صفت ہست، فصیح، راجح
نولی فیصل۔ خانہ دہانت کی ترکیب

بے بی ستمی ہے
وہ تب۔ بے اول و دوم، بالشت
والہ کی جہتی نکلی سے لے کر اٹھ تک کا
بھیدو۔ بے کی لسانی، عربی مدد، لسانی
طبیعی کی زبان

نخل لالہ کا جب زمیں سے اٹھا
شعبہ دو جب زمیں سے اٹھا مصحفی
دست۔ (بانت) وہ نہ تیردی کی
جو کمالی ذوق و شوق میں صوفیان ساغ پسند
پروا دہوتی ہے۔ بخود ہو کر جوئے لگنا
عالم ہوتا ہے، حالت، بجز و سستی، عربی
مذکر، فصیح، راجح

ہر چند بولہ مصطفیٰ اک جوش و اس کے اندر ہے
اک، جد تو ہے اک نفس تو ہے بچپن ہی رہا یہی
اکبر آبادی

کوٹا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ہو دہ تیریاں بھرتی ہیں اس طرح سے دم
پر دے زلف میں بھل میں تو ہر شبنم کو دیت
وجہ ان، (بالکرم) جاننا، دریافت
کرنا، دریافت کرنے، جاننے کی قوت
سہی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
عمل صرف، وجدان کی تعمیر اور ادبی شعور کی
شودنا مدبول میں ہوتی ہے۔

(مہدی عثمان بڑا بدگام)
نولی فیصل۔ دہانت کی کیفیت
دہانت کی ترکیب بے بی ستمی ہے

گرتے ہوئے فکوں میں کیفیت وجدانی
بیانی روحانی اڑتی ہوئی رنگت میں
وجد آنا۔ حال آنا، بخودی جانا
ذوق و شوق میں بھرنا، بھونا، اردو
صرف، فصیح، راجح

جنگل سے شاخ سے بکاتا
مخاطب ہو ا کو وجد آنا
وجد کا عالم طاری ہونا:-

بخودی جانا، عالم میں طاری ہونا
بجور ہونا، اردو صرف، فصیح، راجح
عمل صحت، ہر شے پر نفس خفیں کرتے ہیں
تھے، منشو صاحب پر وجد کا عالم طاری تھا
ادیرا جو حال تھا وہ میرے دل سے کٹا پیچ
(امراؤ جان ادا)

وجد کرنا۔ بخود ہو کر بھونا، تھنا، کرنا
سرسٹ ہونا، خوشی یا ذوق و شوق میں بھون
اردو صرف، فصیح، راجح

بدائی ہے دیوانے وجد کرتے ہیں
سرسٹ کی ہے مدد، غلط ماسل کا ایسر
نولی فیصل۔ وجد کرنے لگا بھی بولتے ہیں
جیسے جس نے حال جہاں آنا دیکھا وجد کرنے
دکلم ہر شے

وجد میں آنا۔ صحت ذوق و شوق میں
ست ہونا۔ بخود ہونا، ست ہونا، اردو
صرف، فصیح، راجح

لگنے آدہ میں سب خست
کھڑے ہو گئے سر دہو کے کھت
وجد میں جھجھکاؤ:- ذوق و شوق میں
بے قرار ہونا۔ بخود دسرسٹ ہونا انتہائے مرث

میں وجد کا عالم طاری ہونا، اردو صرف
فصیح، راجح

ذاتیوں پر وہ خوش امکانی مگر نقش
وجد میں بھرتے تھے سارے باباں کے فخر نقش
وجد میں لانا:- کسی کو خوش امکانی یا
یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ
کرنے لگے۔ وجد کی کیفیت طاری ہونا، اردو
صرف، فصیح، راجح

لگے کا طوق ہوا اردو نفس زنداں میں
مجھے یہ وجد میں لایا ترازا نہ بخیر بکھر
وجد ہونا:- وجد میں آنا، بھونے لگنا
وجد کی حالت طاری ہونا، اردو صرف
فصیح، راجح

وجد چو پاؤں کو تھا دیکھ کے جنگل کی بیابان
محو ہو دوزخست کی ہوا میں پردار
وجہ:- (بختیں) درد، بیش، دکھ، عربی
مذکر، اطباء کی اصطلاح

فن الانسان:- دانتوں کا درد
بیش، عربی مذکر، اطباء کی اصطلاح
وجہ الانشیں:- وہ تکلیف جو ذہنوں
میں ہوجائے۔ انشیں کا درد یا بیش، عربی
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

عمل صرف، حکیم غلام محمد خاں یہ محمد علی خاں
کے جیسے تھے ایک شخص وجہ الانشیں میں مبتلا
تھا انھوں نے اس کے پیر کے زائنت کی
نقد لے کر صرف دو قطرے خون کے نکالے
درد اور درد جاتا رہا:-

دقیق ہند ہند ہند ہند ہند
وجہ القلب:- دل کا درد و جہالت

شعوف فیصل - کول خاص جہرنا جہر ہے
و جہر حسن - باضافہ فتح چہار
حجہ - پنجا، نواز، سب امر
کے - جہر - تاریکی کے
قابیل - اتنا

یہ جس سے ختم کی بنیادیں اٹکی
 تھیں ان سب میں سے یہاں دیکھو
 وجہ ہے ۱۔ سبب ہے۔ ذریعہ ہے
 باعث ہے۔ اور حرکت ہے
 تصحیح ہے۔

کو بی وجہ کے وہ جو چرنام
توہم و خیال کے عالم میں رہتا ہے
نقد و تمجید کے ثمریوں کے ساتھ
برہم ہے۔ جسے مریء ال کی روپ کی
تجاری۔ غیر۔

وجہ قوی
قوت سبب
مضمون سبب
مضمون سبب

معارف۔ نیک بھی تب شریعت
سے کچھ تو ایسی معلوم ہوتی ہے کہ
کے لئے بہت اہم ہے۔

کتابہ کافی۔ کافی سب مقتول سبب
کامل شجرت (نور الثبت)

موجہ پہل عام طور سے زبانوں پر ہوتی ہے۔
وہ کہتے ہیں۔ سبب نمایاں جتنا سبب
ظاہر ہوگا وہی معلوم ہوگا۔ اور دوسرے
فہم و راجح

و جب کھان نہیں کچھ گوشت خانے کی
پلے رہتا تھا یہاں کون یہ کفر کس کا ہے

میں نے دیکھا کہ وہ میرے سب سے
پریمی دوست تھا۔

وہ میری زندگی میں ایک
نور کی طرح تھا۔

وہ میری ہر بات کو سن کر
خوش ہو جاتا تھا۔

وہ میری ہر بات کو سن کر
خوش ہو جاتا تھا۔

تہ کا جید و مرد میر و شیر
رستم حضرت اعلیٰ راس
در بیان شعر
کے ہوا میں لفظ
ریختہ اثر
پس منور تھا۔ اور دوسرا فصیح

پہلے میں یہ کہہ رہا تھا کہ جو لوگ
میں سے ہیں، اس لیے کہ وہ
میں سے ہیں۔

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس قسم کی بات تو نہیں سنی
تو اس نے کہا کہ میں نے سنی ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں نے سنی ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں نے سنی ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں نے سنی ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں نے سنی ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں نے سنی ہے۔

مکتبہ اسلامیہ، لاہور

[Faint handwritten notes]

سب و دستور عربی و فنی و قلیل الاستعمال
و کلماتی سب کو سنو کہ صفا کی لڑائی میں
بانی ہزار دھرت لیں بدنامی میں
و حیرت و حیرت و حیرت و حیرت

دور باغستان

وجہ : ۱۔ دین و ایمان . عربی مؤثر
تیم یافتہ طبقہ کی زبان
تولی فیصل . وجہ وجہ کی ترکیب سے
وجہ : ۲۔ زور و مال . نقصدی ، نویہ

وجہ کہنا :- وجہ بتانا، سبب بیان کرنا
مثلاً : غانا، اردو دھرت - فصیح، راج
پتھیں گے ہم پھر اس کے باعث کو مشی
دارہ کیوں بڑا ہے وجہ کہو سراج لکھ
وجہ کیا :- سبب کیا، باعث کیا - اردو
راج

آتے ہمارے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا -
سوچے لڑکیا ہمارے آپکے اقرار ہے
تو فیصل :- زیادہ تر وجہ کیا ہے کہ وجہ
ہو گئے ہیں - جیسے سڑکیا وجہ ہے کہ حوت
کل لے کر مارا میں دکھائی دے رہے ہو -
وجہ حاش و بیہ میشت :- وہ نے
جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو - فارسی موش -
(نور لغت)

تو فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر
وجہ معقول :- (باضافت) ٹھیک اور
درست وجہ، وہ سبب جو عقل کے نزدیک
بھی درست ہو - دلیل روشن (اور لغات)
فیصل :- زیادہ تر معقول وجہ کی
ترکیب ہے راج ہے

وجہ ہو وجہ :- پکنی دلیل مضبوط اور متکلم
دلیل، دلیل قوی - فارسی ترکیب، موش
بہیم، افندہ طبع کی زبان
تو فیصل :- اس جگہ وجہ وجہ زبانوں
پر زیادہ ہے

وجہ ناز :- سبب ناز، ناز کرنے کے
لاؤن، باعث فخر و افتخار - فارسی ترکیب
- فصیح، راج
محل صرف - معنوی میر حسن دہلی کے لئے

سرایہ فخر ہے تو کھڑا رستم کھنڈ کے لئے وجہ ناز
ہے
دبا کھڑا رستم

تو فیصل :- وجہ، سبب، باعث
دیگرہ کے ساتھ بھی مستقل ہے
وجہ نالیش :- ناش کرنے کا سبب
مخاصمت - موش - (نور لغت)

تو فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وجہ :- (دفعہ اول دیا ہے) موش
خوش نا - خوبصورت، خوش وضع و مشرور
صاحب جاہ، بادشاہ، بھاری بھر کم - عربی
صفت - فصیح، راج

محل صرف :- یہ کوہ قاف کی پریاں وجہ
نوجوانوں کے لئے میرا یا تم جیسے بڑوں کے لئے
اوسانہ آزادی

تو فیصل :- حسن و وجہ کی ترکیب ہے
بھی ہو گئے ہیں -

مانند جہاں میں حسین و وجہ ہیں -
سایہ گواہ ہے میں بنی کی شبیہ ہوں گئے
وحدانی :- (دفعہ اول) ایک کی طرف
سنوب - فارسی صفت - (نور لغت)
تو فیصل :- صاحب نور اللغات نے اردو
کے لغت میں لفظ حسد کی وجہ دے کر
بھی لکھا ہے - اردو میں فارسی کی وجہ کہ تھا اس کا
سوال نہیں ہے اس لئے اگر لغت کو اپنے ذرا لغات میں
نہیں لکھا جائے گا -

وحدانیت :- دفعہ اول دس نجم دشمن
ششم مفتوح) ایک ہونا - خدا کی کت
، خدمت، واحد ہونا - عربی موش - فصیح، راج
محل صرف - حاضرین عابد اس درجہ سرخوش

ادہ وحدانیت ہوتی کہ جملہ رقص و سرور
اس کا دھوکا ہوتا تھا - (نور لغت)

تو فیصل :- بغیر تہ بدحرف ششم ہی مستقل ہے
وحدانیت کا تیری میں ایمان دانی ہوں -
امید و افضل دشمنی میں آئی ہوں - (نور لغت)

وحدت :- (دفعہ اول دس) بکا ہونا
بیکانی بیکانی، ایک ہونا - توحید، احدیت
عربی موش - فصیح، راج

تو فیصل :- شراب وحدت سے وحدت کی
ترکیبوں سے بھی مشتمل ہے
محل مبتدی سے خود اسے وحدت تیری
اس وحدت سے ہی نزع ہے کثرت تیری

وحدت ارادی :- (دبانائت) یہ
کاجہر کر کے بغیر اپنے ارادے کے ایک دل
ہونا - جیسے ایک بنی کی امت کے آدمیوں کا
خدا کی وحدت پر اپنی خواہش سے ایک دل
ہونا - بغیر جبر کے لفظ ہے، عقائد و ارادے
سے خدا ایک جانا فارسی صفت فلسفہ کی اصطلاح
وحدت پرست :- موش، اللہ کو ایک
لئے دالہ خدا کی وحدانیت کا قائل - فارسی
ترکیب - صفت، فصیح، راج

اچھا ہوا جو ہوئے وحدت پرست ہم
فقد گیا، فنا گیا، شور و شر گیا
تو فیصل :- اللہ کو ایک، خدا کے مردوں میں
وحدت یعنی مستقل و فصیح ہے

کیوں خدا ہی میں نہ ہو وحدت پرستی کو غرور
اہل دین کو صاحب مزاج و مہر مل گیا
نشر کھنڈ
وحدت شرکی :- وہ وحدت جو بدشام

دشت برشا :- اداسی چھانا، ویرانہ
برشا پرانی برشا، جنون نایاں ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

ابھی سے دیونہ بن گیاں۔ ابھی سے دشت برس رہی ہے
ابھی تو ستابوں کچھ دن تک بیمار اے آسمان سے گی
خدا عظیم آبادی

دشت بڑھنا :- جنون بڑھنا۔ سودایت
بڑھا جنون میں اضافہ ہونا۔ گھبراہٹ بڑھنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

غیر سے روکا نہیں دشت ہماری بڑھ گئی
وہاں پہلے وہاں جہاں ٹکڑے گریباں گئے تھے
دشت چھانا :- ویرانی چھانا، اداسی
برشا اداسی چھانا۔ اردو صرف، فصیح
راج۔

چھائی جاتی ہے :- دشت کیسی
گھر بیابان ہوا جاتا ہے
دشت خیر :- دشت بڑھانے والا
دشت پیدا کرنے والا، خزانہ، خاکی صفت
فصیح، راج۔

کرک خب تاب کے اندازے میں چراغ
تیرے دیرانے کا دشت خیر کا خانہ ہے
مقل فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

گھر ہے دشت خیر اور صحرایہ جا
ہوئی اک اک گھڑی تجھ بن پیار
دشت دل :- دل کی دشت، حرا
دشت، دیرانگی، جنون، فارسی صفت
فصیح، راج۔

کوہ و فرادے بھوں سے بیابان حیا
دشت دل ترے آقبالی سے مہلاں جنبا

دشت دور ہونا :- غن دور ہونا، رڈ
جاتا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل دہن :- جب خوب خند جھک سوچے نزدیک
رود آدمی نے جگا دیا آلا اللہ کبکرا اٹھ بیٹھے دشت
کسی قید دور ہو گئی تھی۔ (شاعر آزاد)

دشت زوہ :- عوامی باغ، اداسی
گھبراہٹ، غلطی، سودائی، پاگل۔ فارسی
صفت، فصیح، راج۔

مری تلاش میں دشت زندہ پھرے گا تو
ہرن کی تلخ پہرے آخیاں سیار
دشت سزا :- دشت کا گھر، دشت
کی منزل (بھارت) دیران جگہ، دیران مقام۔

ڈیرا دنی جگہ :- فارسی ترکیب صفت فصیح راج
محل دہن :- وہ جو کراے کا مختصر سا خوش گھر
تھا دشت سرا۔ دھنی دیواریں تو ناہر ایک دھنا
(اخٹاے سرور)

دشت سر پر سوار ہونا :- دشت
دھنا، جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل دہن :- بیاں آزاد گہرے کو حضرت
خواجہ بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے
اچلی دکھائی۔ دشت سر پر سوار ہوئی۔

دشت سمانا :- ڈر سانا، غن چھانا
غن کا اثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل دہن :- بڑے کے باعث اسے کھا ہوں
چار روٹی سے زیادہ نہیں ہونے پائی ہے ایسی
دشت سمانی ہے۔ (اخٹاے سرور)

دشت کرنا :- جابروں کی طرح بھڑکن
اور بھاننا، متغیر ہونا۔ گھبرانا۔ اردو صرف

تھیل او ستمل

گریزاں وہ کسی قہ کیوں ہے پیری اشک
کبیں ششاد بھی کرتے ہیں دشت ہونا
دوست بہت جاتو ہر سیکھ طریق غزلوں کا
دشت کرنا شیدہ ہے کچھ اچھی آنکھوں لوگ
دشت کی لینا :- دشتی ہر کرنا،

دشت کی بانہا کرنا۔ اردو صرف، مترک
پر چھا راج اس نے تو دشت کی اس نے لی
آخر کو پردہ دل دیوا دکھل گیا

محل دہن :- بہت دشت کی نہ لے جانا ادا
اور ملنا اور ملنا کیا بھڑے ہوئے البتہ ملے ہیں
(شاعر آزاد)

دشت میں آنا :- بولنا، گھبرانا،
اردو صرف، تھیل، ستمل

محل صاف :- حضرت نے دشت میں آن کر ہول
کی ایک سیز کا کپڑا اڑھ لیا (شاعر آزاد)
دشتناک :- خزانہ، بھیاک، گھبرا
دینے والی، پر از دشت، دشت الخیر، ریتان
خاگر دینے والی، فارسی صفت فصیح، راج

بھی بھگتی ہے عجب دشتناک
سخت پہل ہے اردو دشتناک

تہی فیصل :- خیر صفت میں بھی ستم ہے
یہی کل ایسی دشتناک خبر تم سے سن کر
رات کو ہم سے کھانا نہ کھا گیا۔

دشت ہونا :- پاگل پن ہونا۔ دیوانگی
ہونا، جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
دک بکتے ہیں مجھے تم سے بہت ہے مگر فیصل
تم دکتے ہو کہ دشت ہے تو دشت ہوگی
دشت ہونا :- گھبرانا، پریشان ہونا۔

خفہاں ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اور دو صفت۔
فصح، راجح۔

نکلی صفت۔ آزاد۔ اسے حضرت واسطے خدا کے
اب بچے آزاد کیجئے۔ باتیں آپ کرتے ہیں خدا
کے ہوتے ہیں۔ (ساز آزاد)

تول فیصل۔ اس کے ایک معنی ڈرنا، خون
کھانا بھی ہیں۔

دش و طیر۔ جنگل چوپائے اور پرند
درندے اور پرندے۔ عربی الفاظ۔ نادرسی
ترکیب صفت۔ فصیح، راجح۔

سب دش و طیر جن و ملک کے تھے بادشاہ
ارکے وہ دونوں نہرے دن آہ آہ

تول فیصل۔ بطور جمع دش و طیر بھی مستقل
ہے جیسے دش اور طیر کی جمع دش و طیر

ہے دش و طیروں میں بیت الحج کی ترکیب
دانش ہوتی ہے جو کتنا غلط ہے، دباؤ گزرا نہیں

میر حسن نے دش و طیروں میں بھی کہا ہے
جو اسو لا غلط ہے

دش و طیروں تک ہے غلغل
بڑے آشیانوں سے اپنے نکل سر حسن

دش و طیر۔ (باصح) جنگلی جانور۔ سبوں
سے بھاگ جائے۔ صحرائی، جنگلی، بھڑکے

والا، گھبرانے والا، ایک حال پرندہ ہے
والا۔ عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

جنگلی جنگلی صحرائی مارے مارے پھرتے ہیں
آجوشی سال کے ہم کو ساتھ مارے پھرتے ہیں

آؤ فیصل آبادی
تول فیصل۔ اس کی اردو جمع دش و طیر ہے
اور نادرسی جمع دش و طیر ہے۔

تو یہ حالات کو دیکھ کر ان سے عیاں
ہے یہ مادے دخیائی جہاں دش و طیر

دش و طیر۔ (باصح) غیر مہذب۔ عربی
صفت۔ فصیح، راجح۔

تول فیصل۔ عوام اور عورتیں، اس جگہ خوش
دو اور عورت، بولتی ہیں جس کے ایک معنی حبشی

گھبراہٹ ہونا یا ہیں۔ عورت کی صفت میں بھی
کھتے ہیں۔

دش و طیر۔ (باصح) پاگل، مجنون، ہودا
دیوانہ۔ عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

دش و طیر میں وہ ترے دش و طیر کا جینا
بند اپنے پاؤں سے اور زنداں کے جسے لکھو

تول فیصل۔ اس کی اردو جمع دش و طیر ہے
اور نادرسی جمع دش و طیر ہے۔

دیہے کھڑے زنجیر کا اور زنجیر کا
سب دش و طیر پر سرمانی اہل زندان لکھو

چلے اتان، دھیراں دش و طیر مشن مشن
بتائے راہ آوازہ بڑا چاک گریباں کا

دش و طیر۔ (باصح) مزاح۔
وہ شخص جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے

دور رہنا پسند ہو۔ نادرسی۔ صفت ذہنی
تول فیصل۔ عام فہم سے زبانوں پر نہیں ہے۔

دش و طیر۔ (باصح) مزاح۔
دش و طیر کی۔ صحرائی جانور۔ عربی مذکر قلیبانہ

طبع کے زبان
جہاں میں ہوں کہ ٹانگہ وہ طیر ہوں کہ دش و طیر ہوں

ترے بھڑات کا تہ کوہ ہے خدا کی بھر میں کہاں نہیں
تمہارے کھنڈی

دش و طیر۔ (باصح) پیغام نبی۔ خدا کا
پیغام

جہاں میں ہوں کہ ٹانگہ وہ طیر ہوں کہ دش و طیر ہوں
تول فیصل۔ (باصح) راجح۔

صورت دش و طیر نہ نزدیک بنائے جاتے
کہہ سچیں تمام اپاس وہ یہاں آتے مولف

تول فیصل۔ اس کے معنی حسن دل میں کوئی
بات ڈالنا خدا کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانے

زول دش و طیر۔ (باصح) نادرسی ترکیب سے
بھی مستقل ہے۔

زول دش و طیر سے جبریل نے یہ مرتبہ پایا
دھر قرب محمد اس طرف تھا قرب زول کا فشر کھنڈی

دش و طیر۔ (باصح) وہ کلام جس سے انکار کرنے
کی گنجائش نہ ہو۔ عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

جوابتہ خدا سے لکھی اک دش و طیر ہے
اعجاز سے لکھی بڑھ کے اندر ہے سن کا شرف

دش و طیر۔ (باصح) خدا کی طرف سے حضرت جبریل
کے ذریعہ پیغمبروں کے پاس کوئی پیغام یا حکم

نادرسی۔ (باصح) نادرسی۔ (باصح) راجح۔
وقت بیت کا فراق یا میں مران ہے۔

دش و طیر۔ (باصح) نادرسی۔ (باصح) راجح۔
تول فیصل۔ (باصح) نادرسی۔ (باصح) راجح۔

بیان غلط کا مطلب یہ جاننا میں نے اسے غلط
کوئی کچھ غلط سے دش و طیر اتنی ہے

نوح نادرسی
دش و طیر۔ (باصح) نادرسی۔ (باصح) راجح۔

دش و طیر۔ (باصح) نادرسی۔ (باصح) راجح۔
اس کے شاعر تھے۔ ایک حلقہ، آپ کو انیس

سال کتنا تھا خدا انیس میں اسی جتنی کثرت
حاصل ہے کہ دنیا کچھ پر مجبور ہے کہ در سر و دست

کراس فرق کے ساتھ کہ انیس جس ایک بار میں
اختیار پر عمل پیرا تھے میر و حید میں وہ خصوصیت
ہیں تھی مگر جس معنوں کو انیس ایک مصرعہ با
ہیت میں ادا کر دیتے تھے میر و حید دلیا ہی ہنوس
یا تخیل چا دیا چہ مصرعوں میں ادا فرماتے تھے
خیرہ فرق کوئی ایسا خاص فرق نہیں عاذا اللہ
زور علم ہے کہ قیامت مصرعوں کی براتی ہے کہ آنت
تخیل کی بندہ ی معنوں آفرینی و جدت ادا اندک
بندش حسن محاکات ۔

سنا ہے کہ اہل ذوق جاں کلام سننے کی
غرض سے کسی مجلس میں مدلتے ہوئے آتے
تھے وہاں کمال خواہندگی کا جذبہ بھی کھینچ جاتا
تھا۔ مصرع اس خوبصورتی سے ادا فرماتے
تھے کہ سانس تصویر کھینچ جاتی تھی ۔

سلام خاص خاص طرحوں میں فرماتے
تھے اور یہ کوشش ہوتی تھی کہ سب سے جدا
طرح نکال کے کہوں خیال نہ سلام بجزرت
کہے اس طرح رہا سیات بھی بکثرت نظم فرماتے
آپ کا انتقال شہر میں ہوا آپ اللہ
نور سے ہوئے آپ کی تدفین مقبرہ حکیم مرزا
نہد سبھاں میں ہوئی جو مدرسہ سلطان المدارس
سے مشرقی رخ پر مہر کی کالج لکھنؤ کے قریب
ہے اس کے ایک کمرے میں حضرت انس علی
دفن ہیں ۔ غونہ کلام یہ ہے

برت کی جا ہے کیسا تقارہ صاحب چشم
اب آپ نے فوج نہ وہ طبل وہ غلہ
خود دھونڈھتا ہے ادب ہاں کو دہم
گورٹ میں جام ہے کہ شاں کس طرف ہے جم
سکتے ہیں خود ہے تھر کہ قیصر کہ مر گیا

میراں ہے آئینہ کہ سکندر کہ مر گیا و حید
وحید ۔ دہلیخ اول دیائے عروت
اکلا، انگ یکتا، یگانہ، بے نظیر، لاثانی،
عربی صفت۔ فصیح راج ۔
وحید عاشق و مستوق ہیں زمانے میں ۔
یہ جان دینے میں کتا رہ ناز اٹھانے میں میر عشق
تول فیصل ۔ رب وحید۔ خدا کے وحید کی
ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے ۔

یاں میں جس کی ہے امید شد یہ
ہے یقیناً وہی خدا کے وحید میر عشق
وحید ہر۔ وحید زمین، وحید زمانہ، وحید
دعوت کی فارسی ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے
آگاہ علم دیں سے بھی خیدائے طبیعت
زاہد، خدا پرست، وحید زمانہ تھے

دلدادہ عنایت رائے خاں کو دور
سب ہیں وحید عصر غل پارو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخ دوائے اینٹ
وحید الدھر وحید الزمن۔ وحید العصر
دینو کہ غریب ترکیبوں سے بھی رائج ہے۔
وحی نزل :- دہلیخ اول دکر سوم
دہم چارم دہم سترم) وحی جو خدا کی
طرف سے نازل ہوئی ہو۔ مراد وحی فارسی ترکیب
صفت۔ فصیح راج

وحی نازل ہوتا :- وحی آنا، حضرت
جبریل کا پیغمبر کے پاس حکم خدا یا کوئی پیام خدا
کے آنا۔ اردو صرف فصیح، راج ۔
وداد :- (بحر اول) دوستی، الفت
محبت۔ اتحاد۔ انس۔ عربی ہونٹ۔ یقیناً
لیجے کی زبان۔ تلبیل الاستغاثی۔

ہوئے چپے نہیں جو طریق دوا دیں ۔
اون نہیں دی نہیں پکار زیادہیں
وداع :- دہلیخ اول) رخصت رخصتی
رواگی۔ عربی ہونٹ۔ فصیح راج
غل پڑ گیا غل میں ہے آمد حضور کی
اب سب سے ہے دواغ امام غیور کی
تول فیصل ۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے
طقت ہوئی دواغ شہ شریں سے ۔
سینے کے تیر کھینچ نہیں گئے جیل سے نصن
وداع :- دہلیخ اول) رخصت رخصتی
رخصت نہیں دواغ نہیں چار قدم کو کھینچا
اجات انش
کرنا ہونکے ساتھ (اور انش)
تول فیصل ۔ دہلیخ اول) رخصت رخصتی
اپنے گھر سسرال جانے کے سنوں میں رخصتی
کا لفظ قصوں سے کرنا، ہونا کے ساتھ
صرف ہے ۔

اسی جگہ رخصت بھی ہوتے ہیں جیسے چار
بجے صبح دوہن رخصت ہوئی تب کہیں پانچ
بجے تک گھر آئے۔
عوام اور دیہاتی :- بدائی ہوا ہے
دواغ :- رخصت ہونے کا رخصت
دلا۔ فارسی صفت۔ فصیح راج ۔

صبح سے سو زید صبح سے دواغ :-
آج کو خواہش کی ت یہ دل ہا ہی رخصت
تول فیصل ۔ دواغ پانی دواغ جلے
کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے ۔
اسی جگہ دواغ بھی مستعمل ہے جیسے کشتی
صاحب کو تباہ دے ہو قہر پر دواغ :- پانی بیا جا ہے

دوا لغ :- دلفتح اول دکر چهارم) دلیت
یعنی امانت کی جمع عربی مذکر تعلیمیات
طبیعی کی زبان تیس اہل استقلال
وودو :- دلفتح اول وداؤ معدت) دوست
محبت وادہ شفقت ورحم وادہ بہت محبت
کرنے والا۔ عربی صفت۔ تعلیمیاتہ طبیعی
کی زبان۔

یاد حق دل میں تو رکھو جو ہو نکل پے درود
یہ دعا خالق اکبر کے کہ اے رب دوزخ
تو لغ فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ
وودو بالفتح بہت محبت کرنے والا اس کے
حسنی میں سے ایک نام عبد الوود و لغ
واؤ کہنا غلط ہے کیونکہ اسم مبالغہ ہے
جیسے جہول، شکور، عفو اور یہ سب بفتح ہیں
مؤلف تائید کرتا ہے۔

وولیت :- دلفتح اول دیاتے سرور
فتح چارم) امانت، سپردگی عربی مؤنث
تعلیمیاتہ طبیعی کی زبان۔

محل صرف :- یہ میری حمد امانت اور
نفس و دلیت ہے۔ (توبۃ النصوح)
وولیت ایزدی :- خدا کے تعالیٰ کی
امانت۔ فارسی

انور میں نے دلیت ایزدی کو تلف کیا
اور امانت الہی کی نگہداشت مجھ سے
ہو سکی (توبۃ النصوح) (دور اہلنت)
متول فیصل :- کوئی خاص سرفہم نہیں ہے
وولیت کرنا :- سپرد کرنا، دنیا عطا
کرنا۔ داخل کرنا۔ اردو میں وضع و رائج
محل صرف :- مگر قدرت نے یہ جملہ صفات

میر صاحب کی ذات میں ودیعت کر دیے تھے
(مباحثہ گزشتہ)
تول فیصل :- زمانہ کے ساتھ بھی صرف ہے
جیسے جاں خدا نے قوت شعر و شاعری دوست
زمانی تھی وہاں خداوند کی کمال سے بھی آراستہ
دیپراستہ کیا تھا۔ (نقاد جدید مولفہ ہند تہ)
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ور :- فارسی کلام نسبت۔ فارسی اور کا
تحف۔ دارندہ، رکھنے والا جیسے بادور
ہنرور۔ (دور اہلنت) دفرنگ آصفیہ
تول فیصل :- تنہا نہیں ہوتے۔ مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- دار کا تحف جو درہ میں مستقل ہے
(دور اہلنت)

تول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

ور :- صاحب۔ خداوند والا۔ جیسے مخدوم
دانش وور تاجور، ویدہ وور وغیرہ
(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل :- تنہا نہیں ہوتے مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- غائب، خالق، وزیر، قابو پائے
ہوئے۔ اردو صفت۔ غیر ضعیف، راج
طینت میں وقار و پرشکوہی کے اڑتے
گفتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پے در تھے
تول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ورا :- دے دے (را۔ ورا) پس پیچھے
عقب۔ عربی۔ (دور اہلنت)

تول فیصل :- اردو سے کوئی تعلق نہیں ہے
ورا :- سوا، علاوہ، سوا، خالص

عربی صفت۔ قلیل الاستقامت

اہل نظر کی جان ہے جس چیز پر تیار حرکت
اک بات ان میں اور بھی کچھ ہے ورا تا مذکور
تول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ مادورا
و بالوں پر ہے اور مادورائے کی ترکیب
سے بھی ہوتے ہیں۔

مادورائے ہر منزل ہے شاید کوئے دوست
ہم نے جو چھانی :- یہ ایسی کوئی منزل نہیں تھی
وراشت :- دلفتح اول وچارم) ترک
یراث درشہ عربی مؤنث۔ تعلیمیاتہ
طبیعی کی زبان۔

خدا چاہے دے جس کو علم کوئی
یہ دل سے کسی کی وراثت نہیں ہے سیر
تول فیصل۔ صاحب قاموس علاطہ تھے ہیں
ویراث، وراثت ہر دو بکسر واد۔ وارث
زارتہ ہر دو بکسر ہمزہ یراثت پانا، ترکہ مال
کرنا، وارث ہونا۔ اہل میراث لینے والے
ترکہ پانے والے کو وارث کہتے ہیں جس کی جمع
وراث بالعم اور وراثہ (جھکا ہر سہ)
ہے۔

نہ درنا، بردوزن علماء ہذا غلط تھے ہیں
عجب تر یہ ہے کہ جو فرہنگ آصفیہ میں لکھا
ہے۔ درشہ عربی۔ ترکہ، میراث اور درشہ
بنا، ترکہ بنا۔ درشہ پانا ترکہ حاصل کرنا۔
یراث پانا۔ دے دے میں آنا مردے سے
من پینا (بکسر واد مستقل ہے)

ظاہر ہے کہ عربی میں درشہ یا وراثہ کوئی
لفظ نہیں مستقل ہے لہذا اس کی جگہ
ارث (دیرث) ارث و میراث، بٹنا

در اشتا پانا اور اشتا در اشتا میں
آنا صبح و صبح ہے۔

نوک تائید کرتا ہے۔

در اشتا :- اور دے در اشتا بطور
ترک عربی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ طبع
کی زبان۔

در اشتا نامہ :- در اشتا ہونے کی خبر
پاسد خط و در اشتا فارسی مذکر۔
راج۔

محل صفت۔ مرحوم پڑے اصول کے پابند
تھے۔ ہونے کے بعد تھے کے پچھے سے در اشتا نامہ
ہا جس سے داروں میں باہمی کوئی جھگڑا
نہ ہو سکا اور جامعہ تعلیم ہو گئی۔

قول فیصل۔ وثیقہ داروں کی اور اصل
دفتر کی خاص اصطلاح ہے۔ دستخطات
بھی بول دیتے ہیں۔

در اشتا :- اور دے اول دوم) شوکہ مردے
کا مال، میراث۔ اور ذکر کرنا راج۔

در اشتا میں آگے ہے شرافت قبول کی
ہیں محل کی آپ ذرا سی رتوں کی نشق
قول فیصل۔ بکرا دل بھی زبانوں پر ہے
عرب میں اس جگہ اور ہے۔

در اشتا :- (جمع اول دوم) در اشتا پانے
و دے لوگ جن تک میراث پہنچے۔ در اشتا
کی جمع۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اظہار
و در اشتا پر وزن طلبا و ہے جو غلط ہے
جیسے مایا آزاد نے دل کا دل میں دیا
کو خوب صلاوتیں سنائیں۔ و در اشتا آزاد

در اشتا پانا :- مردے کا مال تقسیم ہونا
ترک لہجہ۔ اور در اشتا۔ عوام اور در اشتا
کی زبان۔

در اشتا پانا :- حق پانا، ترک حاصل کرنا
میراث ملنا۔ اور در اشتا۔ فصیح و راج۔
در اشتا دار :- در اشتا، میراث پانے
والے۔ اور در اشتا۔ فصیح و راج۔

بے شک یہ در اشتا در اشتا میں
پوکیا کردوں کہ دونوں کی عمریں ہیں اس
در سے میں آنا :- سب بکرا دل ترک میں
آنا۔ جسے میں آنا۔ مردے سے حق پہنچنا،
جیسے جھوٹ تو تمہارے در سے میں آیا ہے
(اور الفتاویٰ دفتر سبک آصفیہ)

قول فیصل :- سی جگہ عوام اور در اشتا
در سے میں مل بھی بولتی ہیں۔

در اشتا :- (جمع) کلاب کا بھول،
کل سرخ۔ عربی مذکر۔ تہذیبانہ طبع کی
زبان قلیل الاستعمال۔

باغ جہاں میں حق انساب سے گزرا ہے
شریت بنایا بہر طبع جو در اشتا پانا
در اشتا :- در اشتا ہر روز کا کام،
سنوں، وہ کام جو روزمرہ بلاناغہ کیا
جائے۔ عربی مذکر، فصیح و راج۔

ہے و در اشتا کہنا و در اشتا کہنا
بہر صفت کسی پر کہیں کہو یاد کرنا
در اشتا :- (جمع) چینی۔ رشتہ کی
بات کو بار بار یا ہر وقت کہے جانا یا دہرا
جانا۔ عربی مذکر۔ فصیح و راج۔
منفرت میں شک ہے کیا ہر دم ہے ہونوں پر آہ

در اشتا غفار یا غفار یا غفار کا اسیر
قول فیصل :- ان ادھیہ اور سوروں
کے سنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جو آدمی روز
پڑھنے کا عادی ہو اس کی جمع اور ادھیہ
اور اور ادھیہ و تلفات ملا کے بھی مستعمل ہے
در اشتا :- بلاناغہ کسی کام کا۔ جب سن
رہا ذکر کوئی کام کرنا۔ اور در اشتا۔ فصیح و راج۔
قول فیصل :- کسی سورت کو روز پڑھنا
کے سنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے تمہارے
غنا و سورت و ائمہ کا در اشتا دیکھو گے
پریشانیوں دور ہوتی ہیں۔

رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
در اشتا تذکرہ خاک رہا تادم رنگ
استخوان سے نہیں اب زانگ کی نقاحہ
در اشتا :- زبان ہونا :- زبان پر حرا
از پر ہونا یاد سورت۔ و در اشتا
زبان پر ہر وقت جاری ہونا۔ اور
صرف۔ فصیح و راج۔

صل صفت۔ ہماری لبوں پر جان ہے
دم کوئی دم سے میں میہاں ہے۔ یہ خبر
در اشتا :- (افتتاح سورت)
در اشتا :- معمول بلاناغہ۔ عادت
دان۔ کسی کام کو روز کرنا۔ اور در اشتا
فصیح و راج۔

در اشتا :- (جمع) نام یاد دانا۔ سورت
یا کوئی کام روزانہ ہونا۔ معمول ہونا
اور در اشتا۔ فصیح و راج۔
ہر ایک سمت سے آئی صدا حسین حسین
جس سے بد ہے صبح دس حسین حسین

وردی :- فلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈو یعنی یونی فارم سے بڑا ہوا ہے۔
 لفظ کی رائے میں یہ لفظ لاطینی ورد بافتح
 بمعنی نیلا رنگ یا عربی میں ورد بافتح بمعنی
 تھک۔ مٹی گل سرن سے مرکب ہے سپاہ کی پوشاک
 فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ
 پہچانے جائیں۔ (ورد لغت)
 قول فیصل :- صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ
 مجھے پلیس کی تحقیق زیادہ قرین قیاس اور
 قابل قبول معلوم ہوتی ہے ہندی ورد و سنسکرت
 دونوں کے معنی میں سوراہوں کا لباس، ذاتی
 پوشاک یا سادہ براق تھا جس سے عہدہ ظاہر
 حاصل ہوا کہ لفظ وردی ہندی اور سنسکرت
 سے ماخوذ ہے۔

لغت تائید کرتا ہے۔ اس کی جمع
 وردیوں اور وردیاں ہے جیسے سوار خساکی
 وردیاں پہنے کرچا لٹکائے گھوڑے کی ہانگ
 اٹھائے دھاوا بولایا جاتے ہیں۔ (خانہ آزاد)
 وردی :- وہ : چاچو شکر میں رات کے سر
 بچے سو جانے کے واسطے اور چار بچے صبح جاگ
 اٹھنے کے واسطے بجاتا ہے۔ (اردو صفت)
 قریب :- مترادف۔

شام فراق وہ ہے جس میں جو جہر
 وردی کھینچی نہ بکایا کہ بھر نہ
 وردی بکاتا :- فوجت و شام کی بکاتا
 رئیسوں یا بادشاہوں کے دروازوں کی فوجت
 جو صبح و شام بکائی جائے بالشکر کا باجا جو صبح
 شام کو بکایا جائے اور دو مرتب قریب مترادف
 اندہنی ہے پہلے میں گئی ہوں میوال کو

صفت مترادف نے بھی وردی سلاوی کی بجائی ہو متر
 قول فیصل :- بجا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 دل دھڑکنے کی صوال گئی فریادوں میں
 نکلی شام کی وردی ستم ایجا دوں میں
 وردی بولسا :- کسی واقعہ کی خبر لکھ کر دینا
 رپورٹ کرنا، اطلاع دینا، جاہلوں اور
 خبروں کا آکر کوئی خاص جانا۔ (اردو صرف
 مترادف)

کیا روز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے
 بحر دروں کل یہ ہر کار سے مقرر ہوتے
 وردی میکر :- ہندوستانی انگریز فوج کو
 احکام سناتا اور لوگوں کی تعلیم کرتا ہے یہ اکثر
 دیسی ہوتا ہے۔ (مکر - ورد لغت)
 قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے

ورزش :- (بفتح و کسر سوم) لغوی معنی ہر
 وہ کام جس کو کمال حاصل کرنے کے واسطے
 بار بار کریں۔ فارسی نوشت (ورد لغت)
 قول فیصل :- اب ان معنوں میں اردو
 میں رائج نہیں۔

ورزش :- (بفتح اول و کسر سوم) کسرت،
 ریاضت جسمانی، ڈنڈ پلینا یا اور کوئی جسمانی
 سخت کام کرنا جس سے بدن تندرست ہو
 اور چاقی اور چست رہے۔ فارسی نوشت
 فنیج، راج

محل صرف :- ورزش سے طبیعت نفوذ و نڈ
 گھر سے منزلوں دور گشتی سے اجتناب
 (دعا - آزاد)

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ صرف ہے
 نازکی دیکھو کہ ورزش کر کے کھانا ہے وہ گل

شاخ گل کی اب کائن کو مڑ رہا ہے
 ورزش کی :- ورزش کیا ہو۔ کسرتی ورزش
 سرت راج

قول فیصل :- جسم بدن وغیرہ کے ساتھ
 سرت ہے۔ ورزشی ہاتھ پاؤں بھی ہوتے ہیں
 ورنس :- (بفتح) طاقت کا مقصد۔ وہ زمین
 بہاں رستہ ہو۔ مجازاً بھنور۔ گردب۔ یا
 کاسیر۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیماتہ جتنے کی زبان
 اس درتے سے تختہ جو کوئی پہنچے کتاب
 تو ستر دہن میسر بھی شاید یہ خبر بانی

ورس :- (بفتح) پریشکاری پارمان
 عوی سکتی سرت - تعلیماتہ جتنے
 کی زبان - قلیل الاستعمال

قول فیصل :- زیادہ تر زہد ورع ملاک
 ہوتے ہیں۔

پیری میں زہد و درست جوانی میں زہدیاں
 ہے روز ہر رنج و تعب شب برائے عیش بھر
 جنتیں بھی بیچ ہے۔ (بروزن نظر)
 ورغلانا :- فارسی میں درغلانیدن
 (دیکھنا) کسی کو کسی کام پر اکسانا بھڑکانا
 غرا کرنا۔ کھیلنا۔ ترغیب دینا۔ دہلی
 میں درغلانا۔ لکھنؤ میں درغلانا ہے۔

سراٹھا یا تھا جان لبس نے
 درغل یا تھا حسرت دل نے تلق
 (ورد لغت)

قول فیصل :- سرمایہ زبان اردو سے
 درغلانا لکھا ہے۔

جہاں بکھرے کھنویں درغل ہوتے ہیں
 اگر غفلت کا اعتبار کیا جائے۔ درغلانا بکھرنے کی

درغلان وینا

۴۶۶

درق بھر جانا

یہ عربی کی زبان ہے۔

سوال ہے کہ غلن کھنوی کے تشریح فرمنا
درغلان کا اصراف ہے یا درغلان کا حساب تا
درغلان کا اصراف درغلان ہوگا۔ اور درغلان
کا درغلان جس طرح ماننا کا مانا جاننا کا جاننا
سانا کا سانا مگر بدل کا بدل سانا کا سانا
شیطان نے اسے درغلان دیا کھنوی کہتے ہیں
کہ درغلان دیا۔

غلن جس کی بنیاد وین کی زبان ہے اس میں
درغلان درغل ہے درغلان کا ذکر بھی نہیں
مگر صاحب۔

من اذ بیگا بگاں برگز تمام
کہ با من اپنے گرد آں آشاکرد
حضرت جلال کھنوی جب کھنوی کو درغلان
سے فرازیں تو اور کسی کو یہ کہا جائے۔
سوف کے نزدیک اہل کھنوی درغلان
بولتے تھے مگر اب عام طور سے درغلان ہی زبان
پر ہے۔

درغلان کی دو مثالیں حاضر ہیں۔
(۱) غم حسن نے درغلان سے اپنے گھر میں رکھا
(۲) غم حسن نے درغلان سے اپنے گھر میں رکھا

(۳) اب بکنا رکھنے سلیمان جبریل سے
کھنوی کو درغلان کہ اسے بادشاہ کرہستان
آپ کے صدمہ اعزاز اقارب ملے سے
سلیکوں کے مارے کئے وشم برشا دیا۔

درغلان وینا :- بکنا بکنا کا نا
اک نا۔ اور حضرت ہرزدک
محل مدین۔ خوجی۔ سنایاں اسم تھارا
ہو لیں گے۔ کل اور احمد احمد کی تہ کہ گئے

ہیں۔ یہ اس جہوش کا کام نہیں یہ کسی نے
درغلان دیا ہے۔ (دنا آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ درغلان دینا
اور درغلان بولتے ہیں۔
ورق :- (بفتح اول و دوم) برگ
درخت، درخت کا پتہ۔ عربی مذکر قلیسم نہ
طبعی کی زبان قلیسم استعمال۔

ع تھی ہر ورق سے صفت تر صبیغ آشکار میں
قول فیصل۔ عام طور سے برگ یا پتا ہی
زبانوں پر ہے اس کی عربی جمع اوراق ہے
اور اوراق عمل کی فارسی ترکیب سے مشتق ہے
یہ ہے فرنگ الہیات کے شکل مسائل کی فقر
سیر اوراق نقل فاعل نظر کرناں گئی کھنوی
ورق بیت کاغذ کا ورق کاغذ کا ٹکڑا
کاغذ کا پرچہ، جزد کا، ٹکڑاں حصہ، دو
صفحہ۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، راجح

مال فرط دو قصہ مجوں
دو ورق ہیں سرنائے کے دل شاہجہانی
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اوراق ہے
اور دو جمع درتوں ہے۔

ورق :- پھول کی پکھڑی۔ دہلوت
قول فیصل۔ یہ نہیں ورق لگی کی ترکیب
پڑھا کھا طبقہ بول دیا ہے۔

ورق :- گننے کا پتا عربی برگہ باذن کا
اصلاح قبیل استعمال
یہ شغ کی ادب کی تصویر کیا ہے۔
وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا
قول فیصل۔ اب عام طور سے یہ کہتے ہیں۔
ورق :- پتہ، برگ، برگہ، برگہ، برگہ

محل مدین بکناں چ گھر کی، صدمہ دہان
جاؤں پر چاندی کے صدف لگے ہیں۔ (دنا آزاد)
درق اتنا رہا :- کسی چیز سے درق کے برابر
پتلا اور باریک کاٹنا۔ تاش اتانا۔ اور
صرت عوام اور عورتوں کی زبان۔
درق اترنا :- (دنا بیت) درق کے برابر
بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ اور دوسرے
متردک۔

زرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دی گئی ہوا
اب اگر ایک ورق بھی تن لاغری اتر
ورق الشب :- کاغذ کا ورق ایک رخ
سے دوسرے رخ کرنا۔ ورق پلٹنا، ورق
گردانی کرنا۔ اور دوسرے فصیح، راجح۔
ورق الشب :- (دنا بیت) انقلاب عظیم
ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا، کچھ کا کچھ ہو جانا
اور دوسرے فصیح، راجح۔

انقلاب دہرنے اٹانہ کا ورق
نحوہ سے ہو گیا تہذیب کا کچھلا سبق
ورق انخیال :- بھنگ۔ عربی مذکر
(دنا بیت)

عوام بھ بھٹی۔ غنڈائی کہتے ہیں۔
(دنا بیت) آصفہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے صرت بھنگ غنڈائی زبانوں پر
ورق بکھر جانا :- (دنا بیت) تشریت
ہو جانا، برباد ہو جانا، شراذہ کھل جانا
پھوٹ پڑ جانا، اتفاق ہو جانا۔
دنا بیت، بھنگ آصفہ
قول فیصل۔ اہل کھنوی نہیں بولتے۔

درق بکھر جانا: یا چھکے چھڑنا، جو اس باعث ہوتا۔

اسے قابو میں نہ رہنا، قابو سے باہر ہو جانا (فرنگی صغیر)
قول فیصل: اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بڑھتے۔

درق پلٹنا: درق الٹنا، درق گردانی کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج درق تراشنا: تاش یا گنجد کا کوئی سا درق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکٹھے ہوں میں سے کانا، (فرنگی صغیر)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق خاک: (باضافت) کناستہ زمین: زمین کی سطح۔

بچ ذہن سے زرافشان درق خاکیم اتقا نیت (فرنگی صغیر)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق سادہ: (باضافت) کورا کا غد وہ درق کا غد جس پر کچھ لکھا ہوا نہ ہو
سادہ درق: فارسی صفت، رائج
قول فیصل: (کنایت) بے گناہ، معصوم کے معنوں میں بھی کہہ دیتے ہیں۔

درق سادہ ہونا: کسی کا غد کے درق پر کچھ لکھا ہوا نہ ہونا۔ اردو صرف رائج

ایک ہی خط میں ہے کیا حال جو خاک و شیں دل تو دل عشق میں سادہ مدد طور نہیں عزیز لکھنوی

درق ساز: نذکوب، چاندی سونے

کے درق بنانے والا۔ فارسی صفت، رائج
قول فیصل: اسی فعل کو درق سازی کہتے ہیں درق بنانے والے کو درق والا بھی کہتے ہیں جیسے شام کو تپے درق والے کے یہاں مجلس ہے۔

درق سیاہ کرنا: فارسی میں درق سیاہ کردن۔ رسودہ کرنا، بہت کچھ کھنا (از الفاظ)

قول فیصل: زیادہ تر درق کے درق سیاہ کرنا زبانوں پر ہے۔

درق کائنات: (کنایت) دنیا عالم۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیمیاتہ طبیعی زبان۔

حوال کھل گیا درق کا کناہ کا
یہ دفتر علی کا مرے ایک بندے عاشق

درق کوٹنا: زرد کوئی کرنا، پانڈی یا سونے کے درق بنانا۔ اردو صرف رائج۔

درق گردانی کرنا: کتاب کے درق الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا۔ گویا برائے نام پڑھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: جب دیکھو درق گردانی جیتے تو بتاش ورنہ پشیمان (نشانہ آزاد)
قول فیصل: اصل معنوں میں بھی بڑھتے ہیں۔

درق گل: شکر ٹری۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبیعی کی زبان۔

درق پشیمان: چاندی سونے کے درق کو گھوری وغیرہ پر نہ ڈھنا۔ اردو صرف رائج

پان اکیسر کی بوٹی دہن یا میں ہے
درق نقرہ پیشی درق تر ہو جائے
درق: عربی میں بفتح اول و دوم ہے اردو میں زبانوں پر بفتح ہے، ایک درق، جیسے دو درق، سہ درق۔

(در اللفظ)
قول فیصل: دو درق، سہ درق کی ترکیب سے ہی مستعمل ہے۔

درق: صیح بفتح اول و دوم ہے اردو میں زبانوں پر بفتح ہے (درق سے منسوب۔ پرت دار جیسے درق پر الٹا درق بنو سہ۔ (از اللفظ)

قول فیصل: تنہا نہیں مرکبات ہی میں مستعمل ہے لیکن کمی کے ساتھ زیادہ تر پر ہی اٹھا کتے ہیں۔

در لا: ادھر کا۔ اس طرف کا، اس طرف والا۔ در لا سلا۔ اہل دہلی کی زبان۔ صفت (از اللفظ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بڑھتے۔
درم: (بفتحتین) سو جن۔ آئینہ سیاری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کے کسی حصے کا پھول جانا۔ عربی، مذکر فصیح، رائج

وہ آجے وہ خار وہ اس گلبدن کے پالیا
اٹھتے نہیں دم سے غریب الوطن کے پاؤں
درم اتر جانا: سو جن دھج ہو جانا
درم جاتا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
سرنگلی کا ہم کو ہمیشہ مرض و مل
اترنا پاؤں پر سے دم تیرے عشق میں بھر

قول فیصل۔ درم تحصیل ہونا بھی تسلیم ہے
لمبقہ بولتا ہے۔

درم آنا:- سوچنا آنا، درم ہو جانا
جسم کے کسی حصے کا متو درم ہو جانا، اردو
صفت۔ فصیح، راج

محل صفت۔ محتاجی گریبان گیر، دریں دن
سردی کے باعث پاؤں پر درم آ گیا ہے
(انتائے سردی)

درم کرنا:- درم ہو جانا، اردو
صفت، تسلیم، الاستیصال

بکائے شب و روز اب چھوڑ میر
نواح آنکھوں کا تو درم کر گیا میر
درم ہو جانا:- سوچ جانا، سوچ چڑھ
جانا۔ اردو صفت، فصیح، راج

رہنے دے اے آسمان یوں مجھے زار و زار
فریبی جب کچھ سے چاہوں گا درم ہو جائے کاش
ورنہ:- نہیں تو پھر، ورنہ، بصورت دیگر
مارسی حشر شرط۔ فصیح، راج

بات کا پاس ہے جو چپ چپ ہنسنے والی
ورنہ ہے ان کی نگاہوں میں ہر لمحہ لاش
ورنہ: یا۔ فصیح، اول، دوم، لیکن، حالانکہ
اگرچہ فارسی فصیح، راج

محل صفت۔ یہ بھی اتفاق ہے کہ استاد نے
ایسا کیا ورنہ ان کا یہ طریقہ نہ تھا۔

درم ہونا:- درم ہونا، اردو، ہونا، اذیت
اندر دہی۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
کہہ رہا ہے منظر اسرار وحشت کا درود

محل صفت۔ زمانے کی جس ہوشیاری کٹر کٹر
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

تغیثاً اور احتراماً درود و سجود کی ترکیب
سے بھی مستثنیٰ ہے۔
درود دینا:- سببنا، دارود ہونا، اردو،
صفت، متردک۔

فحشے نے جیاں درود پایا۔ آخر
ناچیز کو رشتہ با تہ آیا شاہ اردو
ور ہونا:- غالب ہونا، جتنا، سبقت لے
جانا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح، راج

کبھی دیکھ لے جو دنگ ہلن تو ہر ایک گل بود و خیز
وہ خدا نے دی ہے اس کو کچھ بھی خود غلہ در نہ ہر
بھر

ورے:- فصیح، اول، اس طرح اور
پاس۔ نزدیک۔ اردو، متردک۔

جو نگہاں ہیں ورے اور پرے رہتے ہیں
ہیں وفا کیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں
جی رکار کئے ہے پرے کچھ تو
آسمان آگیا ورے کچھ تو

دریاں:- اکثر زمینیاں اور گلنے والی
عورتیں خد شاہ کی رومے قرین جاؤں
کی جگہ یہ کہ امیروں کے دربر و کہتی ہیں۔
دسرا یا زبان اردو

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
کہ دریاں قربان جاؤں کا بدل نہیں بلکہ دریا
جاؤں کا تحفہ ہے گریباں بھی حضرت
مولف کے لیے پردہ حضرت جلال لول
رہے ہیں۔

اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ورے سے ورے سے:- اس طرح ہے
اس طرح۔ اردو صفت، متردک۔

آتش خداے چاہا تو دریسے کشت میں
کوہے جو اب کی تم تو درے سے پرے ہوئے
وزارت:- ریکر اول، نیز فصیح، اول

وزیر کا عہد، وزیر کا کام وزیر ہونا
مدار المہامی۔ عربی فونٹ، فصیح، راج
آصف کو سیماں کی وزارت کاشف تھا
ہے فخر سیماں جو کرے تیری وزارت
وزارت:- وزیر کا دفتر، وزیر کا حکم
عربی فونٹ، فصیح، راج

محل صفت:- کل ہی سارے پاس وزارت
خارجہ سے ایک خط آیا ہے اس کا جواب
بہت ضروری ہے۔

وزیر:- ریکر اول، بوجھ، وزن
عربی مذکر تعلیم یافتہ لہجے کا زبان
وزیر اد:- رفیع اول، فصیح، وزیر کی
جمع، عربی مذکر، فصیح، راج

محل صفت۔ صفت واد علی شاہ کے
عہد میں اتنے شاعر لکھتے ہیں جتنے
سارے ہندوستان میں تھے شجاع الدولہ
سے لے کر واد علی شاہ تک خود بادشاہوں
اور امرا و وزرا و دروسار نے داسے
دو سے قدرے نئے ہر طرح کی خدمت کی۔
(قدیم ہند ہنرستان اردو)

وزن:- (فصیح، بوجھ، گرائی، بار)
عربی مذکر۔ فصیح، راج
تری آدم فقار کے وزن سے ہر عیاں خالص حق

پر جبر لیں یہ کہہ ہے جو حسن انھیں گراں نہیں
 شعر لکھو
 وزن ایک اندازہ قول، جسا
 عربی ذکر، فصیح، راجح
 وزن ایک مقدار۔ عربی ذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اوزان ہے
 وزن ایک ایک لفظ کے متحرک اور ساکن
 حرکت کا بدستور لفظ کے مطابق ہونا
 عربی ذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل۔ اس کی مثال یہ ہے جیسے
 خود بردوزن لوز۔ نصیر بردوزن غیر دغیرہ
 وزن یہ شعر کے متحرک اور ساکن حرکت
 کا ارکان سے ملانا اور تالیف کرنا۔ جسر
 شعر کا پیمانہ۔ عربی ذکر، فصیح، راجح
 محل صرف۔ غزل کے لئے مزدی ہے کہ
 اس کا ہر ایک شعر اپنے موضوع فکر کا
 ایک منفرد وجود ہو اور سابق و لاحق سے
 اتحاد وزن و قافیہ کے سوا اور کوئی ربط
 نہ رکھتا ہو۔
 مقدمہ گلستان ہزار رنگ از مولانا آزاد
 قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
 تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں
 بطور تازہ ہو وزن اپنے اشعار چمکا لکھن
 وزن بیلہ وقت عزت قدر حیثیت
 عربی ذکر، فصیح، راجح
 پوچھ راجح تک سے کہ ہے خورشید بیاں
 کہ ہے کہ وزن آئے ہوئے میزان
 وزن ایک آسمان آزمائش۔
 از فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل کھنوا ان مسئلہ میں
 نہیں دلتے۔
 وزن دار ہے۔ بفتح اول د سکون دوم
 ہو جمل، بھاری۔ فارسی صفت، فصیح
 راجح
 قول فیصل۔ جہلا بفتح تین دو وزن دار
 ہوتے ہیں۔
 وزن رکھنا۔ بھاری ہونا۔ وزنی ہونا
 اردو صرف، راجح
 وزن کرنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ
 سے مطابقت کرنا۔ حرکات و سکنات میں
 شعر کے متحرک اور ساکن حرکت کو ارکان
 سے ملانا۔ اردو صرف، علم صرف کی اصطلاح
 وزن کرنا۔ تو بنا، جاننا۔ وزن معلوم
 کرنا اردو صرف۔ فصیح، راجح
 محل صرف۔ نوک خار سے نبض رنگ دو
 کو چھوٹے دانے کہتے ہیں پالش اور چاندنی
 ہا وزن کرنے والے تو اس دبستان نور و نور
 میں ایک نور کی حیثیت بھی نہیں رکھتے
 (دہلیہ گلستان ہزار رنگ)
 وزن ہلکا ہو جانا۔ وزن کم ہو جانا
 بوجھ کم ہو جانا، سبک ہو جانا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح
 کچھ کو اور عیبی کو رکھنا کہ ایک میزان میں
 آسانی پراٹھ کے۔ یہ وزن ہلکا ہو گیا
 وزن ہونا۔ بوجھ ہونا، گراں ہونا
 بھاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
 محل صرف۔ بہ تحت تم سے اکیلے نہیں
 اٹھے گا اس کا کافی وزن ہے۔

وزن ہونا۔ بوجھ ہونا، گراں ہونا
 زور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
 محل صرف۔ حکومت میں ان کی بات
 کا بڑا وزن ہے۔
 وزن ہونا۔ بوجھ ہونا، گراں ہونا
 ہونا، وزن کیا جانا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح
 قول فیصل۔ پہلے سامان کا وزن ہو جا
 تب گاڑی پر لانا۔
 وزنی۔ ہو جمل۔ بھاری گراں یعنی
 فارسی صفت مرث، فصیح، راجح
 محل صرف۔ شہ لوگ کہتے ہیں کہ فلاں
 کام کرنا کیا پیارا، ٹھانا ہے تو حضرت اس
 سے تو پلایا جاتا ہے کہ پیارا کوئی وزنی ہے
 ہے۔ (سیر کہار)
 وزیر۔ وزارت کا سربراہ، کا بیٹہ کا
 بہر، کسی بادشاہ، صدر حکومت وزیر عظم
 بہرہائی حکومت میں کسی ایک لکے کا کام
 دیکھنے والا۔ عربی ذکر، فصیح، راجح
 محل صرف۔ مرزا علی بیگ وزیر ہوئے تو
 رپر شاہی کا سارا کتبہ قلم میں لکھا۔
 (مقدمہ دیوان ذوق)
 قول فیصل۔ اس کے لغوی معنی بار برداری
 کا ترکیب چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ
 اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ دھیرہ کا
 شریک ہوتا ہے اس وجہ سے اس جملہ
 کا وزیر نام رکھا گیا اس کی فارسی جمع ذرا
 اردو جمع وزیر دی ہے۔ عربی جمع ذرا
 ہے جیسے سرخس نے اپنا قصہ اس طرح شروع

کیا ہے کہ ایک بادشاہ کے اولاد نہ ہوتی تھی
 اور یوں ہر کے تارک الہیہ ہونا چاہا اسے
 وزیروں نے تسلی دی۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
 جسے اس مقام پر بادشاہ اودود زراوی
 خٹکود اور دہلیسید اور داب سلطنت سے
 نفا خارج ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
 وزیر: یہاں شہر کے ایک مہرے کا نام۔
 (نور ہشت)

قتول فیصل۔ یہ سطرچ بازوں کی اصلاح
 وزیر: خواجہ محمد وزیر نام۔ وزیر تھیں،
 خواجہ محمد نقیر کے فرزند تھے آپ کی ولادت
 مسئلہ میں ہوئی۔

قتول فیصل۔ دفتر مفاہات بین دیوان خورج
 وزیر میں آپ کے حالات اس طرح درج ہیں
 سلسلہ نسب پاک کا خواجہ بیاد الدین
 نقشبند سے ملتا ہے۔ بیشتر بزرگوں نے ان کے
 نقشبند اور علی جہاد نفس سے اقصیٰ سلوک کو
 تسخیر کیا ہے۔ اجداد ان کا در دست غلام
 بزرگان نامہالی آئینہ مرزایاں رنتر سے
 ایک نام مرزا سیف الدین بیگ خاں سرور
 برادر حقیقی امیر الدولہ حیدر بیگ خاں منظور
 نامہالی حنفی جناب خیراں آپ تھے۔ دلی داتا
 وقت میں چیدہ و انتخاب تھے۔ تہذیب اخلاق
 اور نیردہنی میں ذاب بارکات خواجہ صاحب
 مرحوم شہرہ آفاق تھے۔ توکل و دست و در
 دھوری میں طاق تھے۔ جناب شیخ صاحب
 دناسخ، اپنی زندگی میں عامل فی سید جانتے
 تھے۔ وہ بار شہر یار نامہ اور فرسٹ لائن علم
 حضرت سلطان غلام دلی ملک اودود نے کمالی

سرزادی اور رعایا نوزی سے یاد فرمایا مگر
 جناب موصوف نے یہ حذر عکاس پائے قاعدت
 کو اپنی جگہ سے نہ اٹھایا۔ زائد جناب شیخ صاحب
 میں ایک کلیات قیمہ تاج شیخ سلیم سے مرتب ہو کر
 ضائع ہو گیا ہے پھر دیاستون تاریخی نہ
 چکا۔ اگر کبھی کسی دست کی فرمائش سے یا کتاب
 کے اصرار و خواہش سے کچھ موزوں کیا دے سکہ
 کم ہوایا صاحب فرمائش لے گیا۔ بیشتر غزلیں
 کے سوسہ کراٹوں فرمایا یہاں تک کہ اکثر
 زمینوں میں پارہ و مرتبہ غزلیں میں موزوں کیں
 دوسرے عالی دھایا صاحب آغاں.....
 جناب محمد عبدالواحد خاں مہتمم مصلح مصطفائی
 عد سے زیادہ وقت کلام ہو کر دست خواجہ
 صاحب میں پہلے اور پھر اجتناب تصنیفات ہوئے
 حال ربادنی دیوان مفصل نقل فرمایا ایک پرچہ
 پس نہ تھا۔ کچھ کچھ یاد تھا سنایا خاں صاحب
 خود روح گو بہت حیرت ہوئی۔

خواجہ وزیر شیخ تاج کے ارشد کاندہ میں
 تھے۔ خواجہ عبدالودود عشرت اپنی کتاب
 ۔ آب بقا۔ اور تہذیب شعراء میں برہد کل
 بھر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ
 تاج کے انتقال کے بعد ایک شاعر ہمد
 کیا گیا اور اس سے یہ غزل تھی کہ اس شاعر نے
 میں تاج کے تمام شاگرد بلائے جائیں اور ان کی
 قابلیت کا اندازہ کیا جائے کہ ہر تاج کو ان
 جانشینی کے قابل ہے اور اس امر کے فیصلے کے
 تعلق ذاب عاشق علی خاں عاشقہ کو تکلیف
 دی گئی۔ جب تاج کے تمام شاگرد غزلیں پڑھ
 چکے تو ذاب عاشق علی خاں نے فیصلہ کیا کہ یہ تاج

انتخابی کاری میں خواجہ وزیر و تاج دیا ہوں
 در با اعتبارن رشک اور تجرہ بہت ہے۔ یہ
 اور برکتی ہیں غنیمت ہیں۔

خواجہ وزیر کو شاگردان تاج میں جتنی بہت
 و دست حاصل ہوئی وہ کسی دست گز کو
 حاصل نہ ہوئی۔ خواجہ وزیر کا انتقال ۱۲۲۰
 ذی قعد ثب جہ شہ ۱۲۵۰ مطابق ۱۲۵۰
 ان کے عد کے تعلق شعراء دست گردان
 نے قطعات تاریخ و کات کے جن کے چند تاریخی
 سحرے نقل کئے جاتے ہیں۔

میر احمد علی بکر نے تاریخ لکھی۔
 واسطہ خواجہ وزیر عالی قدر
 ۱۲۵۰
 اخیر نے تاریخ لکھی۔
 خواجہ عالم اور دارج ہوئی جان وزیر
 شہ

مقبول اور دولہ مرزا محمد علی خاں تاج
 ساژد تاج نے فرمایا۔
 ۱۲۵۰
 شہ

مرزا حاتم علی تہرے تاج لکھی۔
 کتب سخن ہوا اچھی بود ہے وزیر شہ
 لاد و حیات رہے نہ شاژد ویرے کہا۔
 جہل ہند وستان شیر لہ زبان
 ۱۲۵۰
 موقوفہ کلام۔

خواجہ وزیر کے بعض ان۔ تہذیب و تہذیب
 کے سے۔
 نہیں جنک میں ایسا ہے کچھ جابے دو
 خوب گزشتہ جہل جہل جہل جہل جہل

اسی باعث تو قتل و شکار سے باز کرتے
اکیلے پھر رہے ہو یوسفؑ کے کاروان ہوا
خواجہ یہ نہ تھی اپنے استاد تاج مرحوم کی
ناسی میں بڑی سنگلاخ زمینوں میں طبع آزمائی
کی ہے۔

کہہ دینے کیا پاؤں گشتاخی سے دست مرخ پر
دل اس درجہ کہاں تھی اے کبوتر انگلیاں

ایسی مرے یوسفؑ کے ہے رخسار میں گری
چلتے ہیں خرمیدار، ہے پاد او میں گری

ماشق زلفت درخ دلدار آنکھیں بگلیں
صہتہ ہے کافر و دیندار آنکھیں بگلیں

جب خفا ہوتا ہے تو یوں دل کو کھاتا ہوں
آج سے تا ہر باں گل ہر باں ہو جائے گا

کب خبر تھی انقلاب آساں ہو جانے کا
یار کا ملنا نصیب دشمنان ہو جانے کا

لہجے سر کی زلف ہوش ماہ اور اڑ گیا
کس کے سینے میں دندوں رنگ غمزا گیا

یوسفؑ جو کہا، انھیں تو بولے
کیا آپ نے مولے لیا ہے

اس نے تو وہیں گائی میں مجھے نہیں سنیں کہ
گل پر مردہ مری قسب یہ خداں ہوگا

ذریعہ اعظم۔۔ (بافت) سب
سے ڈاڈر۔ دستور اعظم، وہ عہدہ دار
جس کے ماتحت دوسرے عام وزراء ہوں
فارسی ترکیب صفت، راج
عمل صرف۔ آج کل ہمارے ملک کی ذریعہ
اعظم منرا اندرا گاندھی صاحبہ ہیں۔

ذریعے چنیں شہریارے چناں
در پڑا بادشاہ ایسا میں جسا بادشاہ
دیا در پر جسے خردیسی ہی نامتہ
کا، بتر مال ہے۔ درزن برے، فارسی شہر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عمل صرف۔ یہاں جو آتا ہے ہماری شکایت
کرنا آتا ہے۔۔۔۔۔ آپ کے سالار بخش توجہ ادنی
حالت آپ کے بھی چھا ہیں۔ ذریعے چنیں شہریار
چناں۔ (دشمن آزاد)

وساطت۔۔ (بفتح اول و چارم)
وسیلہ، واسطہ، درمیان میں ہونا، توسط
توسل، ذریعہ، عربی نوشت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

مکمل صفت۔ ایک اور آلہ ایجاد ہوا ہے
جس کی وساطت سے سیکردوں کو منجم
آواذ جاتی ہے۔

(اردو کی پہلی کتاب محمد امین میرٹھی)
قول فیصل۔ یہ وساطت کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

وساوس۔۔ (بفتح اول و کسر چارم)
دوسراں کی جمع، دوسرے، عربی مرکز تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قبل الاستقلال
وسائل۔۔ (بفتح اول و کسر ہمزہ)

وسیلے کی جمع، اسباب، دریاخ، ذریعے
واسطے، وسیلے، عربی ذکر، فصیح، راج
محل صفت۔ ہماری ملازمت کے سلسلے میں ہم اپنے
تمام دسائی کا استعمال کریں گے۔

وسط۔۔ (بافت) کسی چیز کا درمیان
درمیان، قلب، مرکز، میان، عربی ذکر
فصیح، راج

محل صفت۔ وسط بارغ میں ایک تین فٹ کا
اوپر پٹا مرتبہ چوتھ ہنسے، (دشمن آزاد)
وسط۔۔ (بفتح اول و دوم) وہ چیز جو تہ
قائمیت یا اور کسی کیفیت میں توسط ہو، مثلاً

بچوں کی کسی چیز کا، عربی ذکر فصیح، راج
یوں چل گئی، جام کائنات کے وسط پر
بھر جاتا ہے جس طرح قلم حوت قلم پر
وسط میں۔۔ (دیکھو دوم) درمیان میں

بچوں کی، بچ میں۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صفت۔ اس بارغ کے وسط میں ایک چھوٹی
سی کوئی بہت خوشنما بنی ہوئی ہے۔
(جزئی انتظار)

وسطی۔۔ (بفتح اول و درمیان) نہ
بہت، نہ بڑا نہ بہت چھوٹا، اوسط درجہ کا
مترسٹ، عربی نوشت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ شرق وسطی، مدرسہ وسطی
قرون وسطی کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔
وسطی، یا بچ کی انگلی، عربی نوشت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قبل الاستقلال
وسیع۔۔ (بافت) فراخی، کس کی بہت
بساط، قدرت، مقدور۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل عام طور سے بفتح اول زبان پر ہے جو مولانا نہیں ہے۔ حتیٰ اوس کی ترکیب سے ہوتے ہیں یعنی امکان بھرنا، امکان و مسحت و دھیم اول و فتح سوم، غرضی پھیلاؤ، گنجش، چڑا پن، کش دگی، وسیع ہونا، بیان چڑا پن میں بہت سا ہونا۔ عربی سونت، فصیح، رائج۔

انیت اس زمیں میں بہت کم ہے دست کیسب قدر کی عنان کھینچے ہیں، قول فیصل ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ گنگ کی برکتا کر سبھلا دل دیا نہ گنگر دست سونے نظروں کو میدان بھیرک کھڑی دست اخلاق و رہبانیت ہونا کے ساتھ پیش آتا ہر ایک سے خاطر داری کے ساتھ پیش آتا دیر، غلاق کا وسیع ہونا، ہر ایک سے اخلاق و محبت سے پیش آتا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

مولانا، اس کے ساتھ تو واضح دست و صرف کسار یہ صفتیں بھی اس میں کہی گئیں۔ (تو بہ انصوح)

دست یا نا۔ گنجش پانا، وسیع ہونا کتاؤں میں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ حضرت کعبہ جو جلیے عرش دل کی دست نہ کبھی پائے گا دیر دست وینا۔ بڑھانا، زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا پھیلاؤ، گنجش زیادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عراق سیر و نظر کو کچھ اور دست دیکھ کر کہ ذہن دیر سے ہے کہ جہاں ناہود

دست عالم۔ مراد دنیا، کائنات فارسی، ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

آفری پڑتا ہے جس کا رہبر میں و خضر و دست عالم میں ایسا رہنا پیدا ہوا کھڑی دست قلب۔ وسیع، نفسی، دل رست ہونا۔ ہر ایک کے لئے اخلاق و محبت دل میں ہونا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

دست نظر۔ نظر کا وسیع ہونا۔ بہت گہرا مدد ہونا۔ بہت زیادہ پڑھا لکھا ہونا۔ فارسی ترکیب صفت، برکت، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ ارمیہ کے اس قدر دست نظر ہونا پینا کے کا بڑا تب ہے مگر اس سے زیادہ تب ہے کہ ان کے حلقے میں اس قدر مغایر ہونا کیو کر رہے۔ (مقدمہ و زبان ذوق و کی۔ دیکھو ادب، ایک شہر کی شرب کا نام۔ زنگری ٹونٹ، رائج۔ و کلمہ۔ بفتح اول، ایل کے پتے جن سے خطاب کیا جاتا ہے۔ خطاب۔ عربی، مذکر تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

محل صرف۔ پھر دے پر جو نظر پڑی تو بہ اختیار محفل کی محفل زبان حال سے کہنے لگی۔

دستاخ آزاو و کلمہ لگانا۔ دسمہ کرنا۔ خطاب لگانا۔ خطاب کرنا۔ ماوں میں تیل لگانا اردو صرف۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

قول فیصل۔ لگانا کے ساتھ بھی صرف ہے و کھلا رنگ اور جب دسمہ لگا اور عاتق پر قدم و سوا اس۔ دبا بفتح م برا خیال جودلی میں تردد، دھم و سوسہ دن اندیشہ جودلی میں

خطہ کرے، اندیشہ، دن، آسمان، عربی، مذکر فصیح، رائج۔ خوش بھی ہے غے میں زود ہوا سوسہ ردائے داہنے سے سوسہ سیر و دل کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے، پ کی نازک مزاحی سے دل ڈالنا ہے لاکھ طرح کا دوسواں گزرتا ہے۔ (دستاخ سرور)

خطہ کرے، اندیشہ، دن، آسمان، عربی، مذکر فصیح، رائج۔ خوش بھی ہے غے میں زود ہوا سوسہ ردائے داہنے سے سوسہ سیر و دل کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے، پ کی نازک مزاحی سے دل ڈالنا ہے لاکھ طرح کا دوسواں گزرتا ہے۔ (دستاخ سرور)

دستاخ سرور۔ دسواں لے آتا ہے باتوں سے تھاری انیت و سوا اس۔ ایک شہر کا چادر جس کے کچے میں غشبو نکلتی ہے دکن، (دستاخ سرور) قول فیصل۔ اب زبان پر نہیں ہے

دسواں لانا۔ دسمہ کرنا، برا خیال بانڈھا۔ شک کرنا، دل میں برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ قول فیصل۔ دل کے ساتھ ہی ہوتے ہیں۔ و سوا اس نہ ہونا۔ ڈر۔ ہونا۔ خوب نہ ہونا برا دھم یا شک نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اک ایک سے کہتا ہے کہ اب کچھ نہیں دسواں انیت و سوا اس۔ دسمہ کرنا، برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دسمہ کرنا، برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دستاخ سرور۔ دسمہ کرنا، برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دستاخ سرور۔ دسمہ کرنا، برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ دوسرے شیطانی کی ترکیب سے
بھی ستم ہے جسے شغل، غصہ، کد، علم
سے بچاتا رہے۔ دوسرے شیطانی سے دل کو
بچاتا رہے۔ (انشائے سرور)
اس کی عربی جمع و سادس احد اور جمع
دوسرے اور دوسو سوں ہے۔

رد کرپ تا د عری و دیت کو اہل اعتزال سے
اور طاعہ و مومل سے دین ہی کو اتہام فوج
وسیع۔ درفتح اول سرور۔ فراخ
چوڑ، کشادہ۔ در ترکیب پھیلا ہوا، بہت
لمبا چوڑا۔ عربی ذکر۔ فصیح، راجح۔
محل صرفت میں عدم، گئے پڑتے ہوں گے
کہ ایک وسیع میدان میں گوریوں کا جھوم
دیکھ کر ٹھٹک رہے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل ہونا کے ساتھ مرت ہے۔

ایک ان میں سے کی زمین وسیع شہنشاہی
بے سبب کیا ہوئی زمین وسیع شہنشاہی
وسیع الخیال۔ ترقی پسندانہ
ذہنیت رکھنے والے سب کا خیال رکھے
مختلف لوگوں یا مذاہب کے بارے میں
ایک خیال رکھنے والا۔ وہ جس کے خیالات
میں وسعت ہو، عربی ترکیب صفت فصیح راجح
محل صرفت۔ وہ تہاری طرح تنگ نظر آدمی
نہیں ہیں بلکہ کافی وسیع الخیال ہیں۔

وسیع القلب۔ جس کے دل میں
دوسروں کے لئے غمخیز ہو ہر ایک سے
افغان و بہت سے چیزیں آنے والا، فراخ
دل۔ عربی ترکیب صفت فصیح راجح۔
قول فیصل۔ فراخ دل ہونا کے معنوں میں

وسیع القلب بھی ستم ہے۔
وسیع المرتبت۔ مستند شان والا
عزت و عظمت والا، بہت زیادہ عزت و
مرتبہ والا۔ عربی ترکیب صفت فصیح راجح
وسیع النظر۔ جس کا مطالعہ بہت گہرا
ہو۔ خلقت عدم پر گہری اور عامانہ نظر رکھنے
والا۔ وہ جس کا مطالعہ بہت وسیع ہو۔ وہ جس
کی نگاہ سے بہت زیادہ کتابیں گزری ہوں عربی
ترکیب صفت فصیح راجح۔
محل صرفت۔ سرکارِ حاضر ملتہ صیاد وسیع نظر
عالم کا اب پیدا ہونا مشکل ہے۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ مرت ہے۔
نظر وسیع ہونا بھی ستم ہے۔

وسیع النظر ہونا کے معنوں میں وسیع نظر
بھی ستم فصیح ہے۔

وسیلہ ۱۔ درفتح اول و یکا مرت و
فتح چارم سبب، واسطہ، توسل، ذریعہ
عربی صفت ذکر۔ فصیح راجح۔

دار ہے جہنم سے عالی صفات کا۔
اتھ آگیا ہے جو وسیلہ نجات کا تفتش
وسیلہ ۲۔ سہارا، طفیل۔ عربی ذکر۔
فصیح راجح۔

حج امید اسی سفر کی وسیلہ اسی گھر کا آئینہ
وسیلہ ۳۔ دستگیری، حمایت، اعانت
(نور الفتن)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں
وسیلہ ۴۔ بادشاہ کے میاں رسوخ
اور نزدیکی۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ ان معنوں میں بھی عام طور

سے زبان پر نہیں ہے۔

وسیلہ بنانا۔ ذریعہ قرار دینا، سبب
قرار دینا، سہارا بنانا۔ اور صرف فصیح راجح
محل صرفت۔ تو نے جس کام میں خلی صاحب کو
وسیلہ بنایا ہے وہ مناسب نہیں ہے۔

وسیلہ پیدا کرنا۔ اپنا عربی پھر دگا
بہم پہچانا، ذریعہ نکالنا۔ ذریعہ ڈھونڈنا
اور صرفت۔ فصیح راجح۔

وسیلہ رکھنا۔ آسرا رکھنا، ذریعہ رکھنا
توسل رکھنا سہارا موجود ہونا۔ اور صرف
فصیح راجح۔

وسیم ۱۔ خوبصورت۔ عربی صفت،
تہیم یا تہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں
جیسے وسیم احمد، محمد وسیم، وغیرہ

وشش۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ
کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا
کر دیتا ہے جو تشبیہ مانند مثل لفظ

ہا، سی صفت، تعلیقاتہ طبع کی زبان
قول فیصل۔ تنہا نہیں رکبات میں مستعمل
ہے جیسے حردش، مردش وغیرہ جیسے
یہ اشعار آج کل اس مردش گل رخسار
کو اس قدر بھائے اور ایسے پسند آئے
کہ نقابِ جبرہ نورانی سے اٹھایا۔

(سیر کہار)

وصاف ۱۔ بہت تعریف کرنے والا
عائدہ کا معنی، عربی صفت، تعلیقاتہ
طبع کی زبان۔ طفیل، مستعان

کون اس کا نہیں وصاف صفات، ایک

کون اس کا نہیں سرگرم شاد و جنت ذات
وصال۔ (بجراؤں) لذت ملنا
ہجر کی ضد۔ عربی مذکر۔ فصیح و راجح
اس کا انجام فراق اس کا ہے بھلا وصال
کون کہتا ہے کہ فراق سے وصال چھبے
وصال۔ بٹا وصل، ہمیشہ کی ہم صحبت
عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ غسول مذکر
فصیح و راجح۔

شب وصال بہت کم ہے آسمان سے کہو۔
کہ جوڑے کوئی اگر شاد و جنت کا پند
وصال۔ بٹے موت، انتقال، وفات
عربی مذکر۔ صوفیوں کی مسجد۔

بھل مرنے۔ تم تو ہماری شفی کرنا چاہیے
حق کے لئے خود ہی روتے ہو جس میں ہمارے
ہاتھ پاؤں اور ہی پھول جاتے ہیں کہ اس کا
وصال ہو گیا انا اللہ دانا اللہ راجعون
(سانہ آزاد)

وصال پانا۔ دسل نصیب ہونا، ملاقات
پڑنا اور دوسرے قریب بہ نزدیک

وصال پائی الہی وصال پائی ہم
ہمارا حال کسی دن تو چھ رشک و شمع

وصال نصیب ہونا۔ ملاقات ہونا
ملنا۔ وصل ہونا۔ ارد و صرف۔ فصیح و راجح

صل صرف۔ کوئی ایسی تدبیر بتاؤ کہ وصال
نصیب ہو۔ باغ ہو۔ جام ہو میں ہوں

اور وہ جیب ہو۔ وصال آزاد
وصال ہونا۔ ملاقات ہونا وصال

عاشق و معشوق کا ملا۔ ارد و صرف
فصیح و راجح۔

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یوں ہی انتظار ہوتا
وصال۔ بٹا۔ بٹے، موت آنا، انتقال
ہونا، وفات ہونا۔ ارد و صرف۔ صوفیوں
کی اصطلاح۔

وصال یار کی فراق میں آرزو تھی مجھے
اسی فراق میں آخر مراد وصال ہوا
قول فیصل۔ ہر مٹانے کے ساتھ بھی
مرن ہے۔

اب تو مینے کی توقع نہیں یہ فیرتوں
مردم ہجر سے اغلیت کہ ہو جائے وصال
وصال یا۔ (باغی) وصیت کی جمع ہوتی
مرنے والے کا اپنے اعز یا اولاد سے

اپنے بعد کے لئے کچھ کہنا۔ عربی، مذکر
تیسبانتہ طبقے کی زبان۔
وصف۔ (باغی) تریف، خوبی،

بھلائی، صفت۔ عمدگی۔ عربی صفت مذکر
فصیح و راجح۔

میں رو میاں کہاں اور کتاب کہاں
زبان ذرہ کہاں وصف آفتاب کہاں
قول فیصل۔ بیان کرنا۔ اور کمانے ساتھ
بھی مرن ہے۔

وصف جو کرنے لگا چشم بت گلگام کا
کر کبھی غنیمت کوئی خیکا گل بادام کا
عربی جمع ادعا و دعا اور نارسا جمع و صفا

اور سن مجھ سے دھنڈائے جل
ہیں بات بات کی دوا کے محل خیر و خیر

با وصف کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
وصف۔ (باغی) فصاحت، خواہ خصلت

وصف۔ (باغی) فصاحت، خواہ خصلت
(اور صفت)

قول فیصل بصورت جمع نیک ادعا کی ترکیب نہ انداز
وصف انسان۔ (باغی) عارفی اور سیر
میں ستار لیا ہوا وصف، وہ خوبی جو الگ
تہذیب فارسی ترکیب صفت نصیب و راجح
پھر نہ کہنا زرب تھے کہ فخر و دیکار
نہا ہیں ہے وصف افغانی یہ افتخار
قول فیصل۔ وصف ذاتی بھی ہوتے ہیں۔
وصف رکشا۔ (باغی) صفت رکشا، خوبی
رکشا، شہرخت، رکشا، کمال رکشا، ارد
صرف۔ فصیح و راجح۔

وصف کرنا۔ تریف کرنا، صفت بیان کرنا تریف
وصف کرنا۔ ارد و صرف۔ فصیح و راجح۔

چہ کا ہے شہاد ب غادرش پانگت
کس طرح فیصل اب کہ وصف ہے وصال
وصف کہنا۔ وصف بیان کرنا، تریف کرنا

ارد و صرف مرن کی زبان۔
مہم رک رکے سے نکلی پڑتی زبان۔
وصف اس کے کہ چنے قرار ہے کہنے کو

خلاف فیصل۔ اس کے وصف بیان کرنا یا وصف کرنا
وصف کہنا۔ تریف کرنا۔ وصال تریف کرنا
کے ادعا و دعا کرنا۔ ارد و صرف۔ فصیح و راجح۔

گئے گرفتار واد وصف خیم اخلاقی
تو ہوا کہ نقد ہوا کہ نامہ خلک ہے ذات

وصال۔ (باغی) راجح و ملاقات
مشق سے ملنا وصال، ہجر و صفا

عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔
وصل اس کا خدا نصیب کرے
میری چاہتا ہے کیا گیا کہ

قبور بعد۔ شب وصال
قبور بعد۔ شب وصال

وصل ہونا وغیرہ کی ترکیبوں سے
ہوتے ہیں۔

وصل : یک چہاں ہونا، پوشت ہونا،
متصل ہو جانا، جوڑے جوڑ مل جانا،
عربی ذکر - فصیح، راجح۔

بے جس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں
پہچنے کو وصل کہتے ہیں پٹ پر کوڑے سے
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
ہر اسے ہر نہایت میں اور پاؤں میں وصل مختل
ترے قدم کے ہیں نقش لیے سال کا لی لکھنا
وصل ایک ہم بستری، صحبت، محبت
عربی صفت ذکر - فصیح، راجح۔

اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے
یہ رنجے کوئی کیا جسد کما مان گئے
وصلت : ۱۔ رباغہ و فتح سوم۔ اردو
میں زبانوں پر بالفتح ہے عربی میں ہمیں پونہ
خوشی اپنائیت ہے (اردو میں ہمیں دس
سراقتیں تھا بعض فصحاء لکھنا اب سناں
ہیں کرنے۔ عربی)

ہوش، رے تھے توڑے تھے جبر و صلت سے
نیز کیوں اور کئی آنکھوں کے جبر کی صورت ایسا
روا لغات)

قول فیصل۔ یہ لفظ عربی نہیں ہے نہ باب
عام طرد کے مستعمل ہے۔ شام و صلت شعب
وصلت وغیرہ کی ترکیبوں سے مانج ہے
ذبح کرتا ہے شب و صلت میں تیرا لونا
کیا کریں، اس دم چھری رنخ کھرتی نہیں صبا
وصل کرنا۔ ایک جان کرنا، خوب ملا
پوشت کرنا، ملانا۔ اردو صرف - تعلیم یافتہ

طبیعی کی زبان۔

وصل کرنا : ملا، ملا کے پڑھنا
اردو صرف علم تجوید کی اصطلاح

محل صرف۔ یہاں پر آیت میں وقف
ہیں وصل کریں گے۔

وصل : ۱۔ دباغ (دباغ) و دباغ وصل
لے ہوئے کا نڈ کا ورق جس پر خوشنویس
قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے
کا ہونا کا غز۔ فارسی، نوشت خوشنویس
کی اصطلاح

مذہب جو خط ریح یار کی ہوش
وصل بنائے دق ہر راہ کی

قول فیصل۔ مطلقاً بہت عمدہ لکھے
کے فیصلے کو بھی وصل کہتے ہیں جس میں
مشق کی نیت شامل نہیں ہے بلکہ کوئی شان
خوش نویس جو کوئی قطعہ فن خوشنویسی کے
ظاہر سے لے لکھے اس لکھے ہوئے
نصیب کو بھی وصل کہتے ہیں۔ جیسے دفعہ
سپہر آراک زلف قبر پر پڑی تو دیکھا کہ وصل
خوش خط منش کس آدین صاحب مجاز تم
کے ہاتھ کی لکھی ہوئی دست میں رکھی ہوئی
ہے۔
دفاۃ آزاد)

اس کی جمع وصلیوں، دروہایاں ہے
جیسے خوشنویس حافظ، براہیم صاحب نے
مں طبع کا قطعہ لکھا کہ جو میر علی یا آغا بیٹے
ہوئے اپنے لکھے کو روئے اشک حزن سے
وصلیاں دھوتے۔ دفاۃ عجائب
وصلیاں لکھنا : سختی کی مشق کے بعد
خوشخطی میں بہارت پیدا کر کے دفتیاں لکھنا

موٹے کا غز پر قطعے یا عبارات بخط نستعلیق
یا نسخ وغیرہ لکھنا۔ اردو صرف - فصیح، راجح
ب سے زحمت تک خط ہے نکلتا آتا۔
وصلیں لکھتے یا قوت رقم خاص ہیں
وصلی سیاہ کرنا : وصل پر اتنی مشق
کرنا کہ پھر اس پر لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔
ذرا لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں
وصول : ۱۔ رباغہ و صرف، پہنچا، حاصل
آدہ پہنچا ہوا، بیباق، جمع، پایا ہوا۔ رسیدہ
عربی ذکر - فصیح، راجح۔

وصول : وصول کیا، رقم وصول شدہ
اردو۔ حوام کی زبان۔

محل صرف۔ رقم نے ہمارا ہزاروں روپیہ پہنچا
اور خرچ کر ڈالا میں نے آج تک کچھ
ہیں کیا۔

قول فیصل۔ وصول بھی عوام کی زبان
پر ہے جو غیر فصیح ہے جیسے تمہارا فرض ہے
کہ جتنا روپیہ لکان کا وصول اسی دن بہت
کے خزانے میں جمع کر دو۔

وصول پانا : وصول ہونا۔ حاصل رہا
لنا۔ اردو صرف - غیر فصیح، راجح۔

محل صرف۔ مبلغ عتہ روپیہ وصول کیا
رسید لکھی کہ سند ہے اور ہفتہ روزہ
کام دے۔

وصول شدہ : اسدہ رقم جو وصول
ہوئی ہو۔ وہ باقی رقم جو مل گئی ہو۔ فارسی
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبیعی کی زبان
محل صرف۔ تم جس دن جو رقم وصول کیا کر دو

نہ رقم وصول شدہ کو اسی دن مالک کو
پہنچا دیا کرو۔

وصول طلب :- رقم باقی، وہ رقم
جو وصول ہونے سے رہ جائے۔ فارسی
ترکیب :- اردو صرف تیس استعمال۔
قول فیصل :- تدیم زمانے میں کاسب
باقی کی جگہ وصول طلب لکھتے تھے اب اس
کا رواج قریب قریب ختم ہو گیا۔ جیسے
دوسری بیس روپے میں ایک سو چالیس
روپے چھوٹے سرکار سے وصول ہوئے
اب ان کے ذمے وصول طلب صرف
سورہ پے رہ گئے۔

وصول کرنا :- حاصل کرنا، تحصیل کرنا
لینا۔ اردو صرف : نصیح، راج
محل صرف : تم دینی صاحب سے پیسے
وصول کر کے ہم کو بھی آڈر کر دینا۔
قول فیصل :- وصول کرنا بھی کہتے ہیں
وصول کنندہ :- وصول کرنے والا
حاصل کرنے والا تحصیل کرنے والا فارسی
ترکیب : نصیح، راج۔

قول فیصل :- عام طور سے رسیدوں وغیرہ
سب چندہ وغیرہ یا کراہہ وغیرہ وصول کرتے
والے وصول کنندہ کی جگہ اپنے دستخط کرتا ہے
وصول لانا :- وصول کر کے لانا وصول
لے آنا۔ لانا۔ اردو صرف غیر نصیح، راج
محل صرف :- ہم آج ان سے اپنے سب
پیسے وصول لائے۔

وصول کرنا :- وصول کرنا، لینا حاصل کرنا
لینا۔ اردو صرف عام اور محدثوں کی زبان

محل صرف :- ہم نے سورہ پے تو ان سے
وصول لے لی پچاس روپے اور وصول پر
مول فیصل :- وصول لینا بھی ہوتے ہیں
جیسے اُردم ہو تو ہم سے روپے وصول ہو۔
وصول ہونا :- حاصل ہونا۔ ملنا،
پہنچنا۔ کسی باقی رقم یا قرضہ کا ملنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

خط مرا آپ کو وصول ہوا
کیلئے کچھ لطف دل وصول ہوا لا علم
وصولی :- وصول کرنا، لینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔
محل صرف :- ابھی آدمی رقم کی وصولی
باقی ہے۔

وصولیابی :- وصول کرنا، لینا،
حاصل کرنا۔ بقایا وصول کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

محل صرف :- میں نے چندے کی وصولیابی
کے لئے بڑے بھیا کو رکھا ہے وہ خوب
چندہ وصول لائیں گے۔

دسی :- ریفٹ اول، وہ شخص جس کو
وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا
حاشین، نائب، عربی مذکر۔ نصیح، راج
جہاں میں کو حکم عقیدہ اپنا کہیں جبکہ روح باقی
وہی ددا اور عطفی کا سوائے شریعت نہیں ہے
مشرکھنوی

قول فیصل :- جو ناکے ساتھ صرف ہے۔
حیدر دسی ہوئے ہیں یقیناً ریاض ایام
شعبوں بہار آئی اسلام کے جن میں
مشرکھنوی

وصی :- کنیا ہے حضرت علی رضی اللہ
عہوہ۔

قول فیصل :- وصی رسول، وہی مصطفیٰ
کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

وصی مصطفیٰ سلطان دین پرورد ہوا پید
عہادت خانے کو دربار شاہانہ بناتے ہیں
مشرکھنوی

وصیت :- ریفٹ اول و کسروم و تہذیب
سوم مصدق، کسی کا رستہ تہذیب
اردو وغیرہ سے کہنا کہ میرے بعد ایسا
کرنا۔ عربی مؤنث : نصیح، راج۔

ادارہ سوئی وصیت شکستہ دل ہو گا
چہر کی روح سے نوری بہت نکل ہو گا
قول فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
اتیرا پی یہ وقت نزع لکھیں سے وصیت
تفسیر میں مرگے ہیں چول ہوں غمگستاں میں
وصیت کرنا :- مرتے وقت کچھ سمجھانا
مرنے والے کا اعزایا اولاد وغیرہ سے کہنا
کہ میرے بعد ایسا ایسا کیا جائے اردو صرف
نصیح، راج۔

تم سے کتاب ہم نرما وصیت یہ عزیز
خلق روئے کی مرقم نہ پریتاں ہونا غریزہ
وصیت نامہ :- تحریری وصیت۔
وہ تحریر جس میں مرنے والا کچھ وصیتیں لکھے
فارسی مؤنث : نصیح، راج۔

وضاحت :- واضح کرنا، تفصیل کے ساتھ
بیان کرنا مبہم بات کی تشریح کو عربی مؤنث
نصیح، راج۔
محل صرف :- اس سلسلے کو زیادہ وضاحت کے ساتھ

بکھنے کے لئے سن اور کاروائی کے سیار شاعر
پر ہرگز چاہئے۔ (رباعہ گزربسم)
سول فیصل۔ چاہتا کرنا ہونا کے ساتھ
صرف ہے۔

کیوں بیاں حال دل محل رہے
بچے ابتر و مباح ہو گئی منہ
دفع :- (دفع) رکھ کر رہ کرنا
بہار عربی نوٹ۔ فصیح و راج
دفع بڑی روش۔ دستور و طوطی رنگ
دفع پاپی مین و صورت شکل۔ پیش بہت
عربی نوٹ۔ فصیح و راج

پہلے و غریب ہے۔ ہرگز پسند یہ حرکت
کیا بات ہے کہ تن جامہ زیب کی حواری
حقانوں اس کے اور جمع زمین و دھنوں ہے

پہلے میں ہی منہ رہا
فتک ان کی جیسی نہیں ہیں
نہت جو ایک اور برہن
دھنوں میں شفق اگر ہوں

نیک دفع، باد دفع، خوش دفع وغیرہ کی
ترکیبوں سے کئی مستحسن ہے جسے کیوں میاں یہ
کس کا ہاتھی ہے ایک خوش قطع خوش دفع
جو نزل سے کہ حضرت بنی حیدر جان کا
ہاتھی ہے۔
دفعہ آزاد

دفعہ یا فتا بہ دیا۔ جیسے دفع حل
(نور اللغات)

قول فیصل۔ دفع محل کی ترکیب ہی سے
مستحسن ہے۔
دفع بڑی ڈیزائن، سوئز وغیرہ میں جو
ڈیزائن ڈالا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

اردو نوٹ، راج۔
محل صرف۔ ہمیں تھارے سوئز کی دفع
بہت پسند ہے ہمارے سوئز میں بھی یہ دفع
ڈال دیا۔

قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ وزاں
رہتی ہیں۔

دفع بڑی جہرا، وصول، ہنہا، تفریق، خارج
عربی صفت۔ فصیح و راج

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
دفع بڑی جہرا، نند، نند، ادا، عربی صفت
فصیح و راج

کرے لی دیکھئے کس کس کو سیدھا
یہ نیز محی دفع تیری ہائی ہائی
دستواریں :- دفع کی جمع، و نہیں

طریقیں۔ اردو ہکم نوٹ۔ عورتوں کی زبان
نہت، صرف۔ نئی نئی دستواریں، نوکھی
نہت میں ہمیشہ دل سے نکالتی ہیں۔

دستگرد و مہربانی

دفع بدلنا :- طرز بدشا، حالت بدشا
مادہ، در و صگ میں فرق آنا، دوسری
دست اختیار کرنا۔ اردو صرف فصیح و راج
وہ اپنی خونہ چھوڑ دیکے ہم اپنی دفع کیں میں غائب
دفع بھانا :- دفع پسند آنا۔ انداز

اچھا مدم ہونا۔ اردو صرف فصیح و راج
محل صرف۔ آپ کو یہ زنانوں کی دفع
کیسی بھائی ہے۔ چھٹی جان آپ ہی تو نہیں

مشہور ہیں۔
دفعہ آزاد
دفع راجشہا :- نئی دفع ایجاد کرنا۔

اردو صرف۔ اپنی کی زبان۔

محل صرف۔ غریب سے بھائی کی بدولت
آسودہ ہو گیا تھا۔ دفع کو تراشنا تھا۔

دفع چھوڑنا :- دفع کو ترک کرنا، مارت
یا چالی ڈھالی میں تبدیلی، روش بدلنا۔
اردو صرف فصیح و راج

محل صرف۔ یہ دفع طر بھر چھوڑ دے
تم کو بے ان کے چین نہیں آتا۔ (سیر گہار)
دفع محل :- یہ پیدا ہونا پیدا
ہونا۔ فارسی نہ کر۔ فصیح و راج

اس فعل کی قسم تجھے اسے روپ دادی
آساں ہو دفع محل کی تکلیف جلد تر

قول فیصل۔ دفع محل میں آساں ہونا
ہونا دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے دیکھ
یہ تو دیکھ کر پر ہانا دینا دفع محل میں آساں
سو جائے گی۔ جیسے غضب یہ کہیں کی بیوی کو
دفع محل ہوئے دھیرہ ہوئے تھے :-

دفعہ آزاد

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نیک
میں اسقاط ادب پٹ گرا بھی گئے ہیں جو گھڑ
یہ راج نہیں۔

دفعہ آزاد :- خوش دفع، طر جہاد، نہت

حیث۔ دل پسند۔ آن و انداز والا۔ فارسی
نہ کر قلیل الاستقامت۔

شہر میں دفعہ ہیں وہ بھی (عرب عشق)
آفت ہول گار ہیں وہ بھی

دفعہ آزاد :- پابند دفع، اپنی چال اور
روش پر قائم رہنے والا، باد دفع جو اپنی
روش میں کسی حالت میں تبدیلی نہ لائے

محل صواب۔ تم اپنے دس روپے وضع کر کے
باقی روپے لھو کر دے دو۔

کتابخانه

دھنڑے کے چاہے رو دھڑے نہ رہے

وشو توڑنا :- نہ بد تقوی قائم نہ رہے
 رہے ترک ریا - اردو صرت - متردک
 دیکھ لینا کہ تو اجم بھی وشو توڑیں گے -
 مکتب تو نے اگر شیعہ ہمارا توڑا کاش
 وشو توڑنا :- وشو جاتا رہنا - طارت
 قائم نہ رہنا - وشو نہ رہنا - وشو باطل ہو جانا
 اردو صرت - نصیح - راج

ایمان کچھ وشو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
 اسے شیخ کیا ہوا جو میں تو بست کن ہوا
 وشو توڑنا :- دکانیت نیت میں فرق
 آنا - نیت کا ڈاؤن ڈول ہونا - زہد و تقویٰ میں
 فرق آنا - اردو صرت - قریب بہ نزدیک
 تجھ سے اسے جہد تکین کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا
 و نماز اہل کا وشو توڑنا کا دھڑہ ڈٹا
 وشو فیصل :- ٹوٹ جانا کے ساتھ جی مر رہے
 سا قیام کے ہی سبکے وشو ٹوٹ گئے غیر
 وشو توڑنا :- بد رک نیت - اس کوئی من
 سرزد ہونا جس سے تو بہ ٹوٹ جائے -

خوب بھر کر لگا دے سب سے
 غیر ڈسے جو ٹوٹنا ہے منو
 (ذکر الفت)

قول فیصل اب ان منوں میں ستمل
 نہیں ہے
 وشو کھنڈ سے ہونا :- دست اینہ
 بہت پست ہونا - اول جاتا رہنا - نیت بدل
 جانا - ارادے میں ضعف - آجانا - اردو
 صرت - متردک

میں نے حیرت سے نہ دم مارا ہاتھ دیکھ کر
 غل سے ان کے جو منڈے جوے نزدیک

قول فیصل سی جا وشو ڈھیلے ہونا بھی ستمل تھا
 وشو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے سکر
 وشو :- (مخبروں) دبیاحت ہونا - چہرہ ہونا
 و مہرہ - عربی سمدہ تہیاناہ طیفی کی زبان جیل مستحل
 محل صرت - عربی لاکوہ امرایا کہ اس پر خاک
 نہیں ڈال جا سکتی - اردو اس میں تفرق مکن ہے
 دوں میں انکی خبرت اور وشو کے باعث سے مویہ
 کی کچھ پورہ - (کاسن الامار صفحہ ۱۶۵)

وشو سے ہونا :- باد وشو ہونا - وشو کے ہونے
 ہونا - اردو صرت - نصیح - راج
 وشو شکست ہونا :- بہت ریت ہو جانا
 جنہیں غرور بہت تھا ناز و دوس پر ہر
 گئے جو قبر میں سارے وشو شکست ہوئے (ذکر الفت)
 قول فیصل اب اس الاستخوان ہے -
 وشو شکست ہونا :- بیا جانا - ڈنا خون
 کھانا - بہت کھانا - ریاح خارج ہونا - اردو
 ریاح ہونا - وشو ٹوٹنا - وشو باطل ہونا -
 اردو صرت - تبلیغات طیفی کی زبان

شیخ جی دخت رز سے پہلو میں
 کہے اب تو وشو شکست ہوئے غافلگی
 وشو کرنا :- ناز کے واسطے بہ طریق شرع
 نہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا اور سرخ کراخان
 ناز کرنا - اردو صرت نصیح - راج
 خادم بھی تھے علیہ مشغول شست و شو -
 سارے بہادر دیں نے کیا نہیں وشو عشق
 و ضعیف :- ادنیٰ کہینہ - چرخ - تاکس
 فرمایا :- شریف کا مقابل - عربی صفت
 تبلیغات طیفی کی زبان

محل صرت - اب لوگوں میں شریف اور ضعیف

خواص اور عوام کا تفرقہ ہے - (مختصات)
 قول فیصل - وضع و شریف ملا کے بھی ہوتا
 وطن :- دبیق دل و دم رہنے اور قیام
 کرنے کی جگہ - اپنا ملک - پیدائش کی جگہ
 مسقطاں میں - عربی مذکر - نصیح - راج
 یثرب سے کربلا کے سفر قریب ہیں
 ن کے چہرے وطن کو جب بے نصیب ہیں
 قول فیصل - وطن عربی کی ترکیب سے بھی
 ستمل ہے - اہل وطن کی ترکیب سے بھی رہتے
 ہیں -

درد دیوار پر حسرت سے نظر کرتے ہیں
 خوش - ہوا اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں شاہ اردو
 وطن اختیار کرنا - سکونت اختیار کرنا
 کہیں جا کے رہنا - (ذکر الفت)
 قول فیصل - اس جگہ سکونت اختیار کرنا باطل
 ہے -

وطن ادارہ :- غریب الوطن - وہ جو
 وطن سے دور ہو جس سے وطن چھوٹ گیا ہو - خارجی
 ترکیب جفت - نصیح - راج
 قول فیصل - اس جگہ ادارہ وطن بھی
 ستمل ہے -

ج غل سے یہ شام میں کو ادارہ وطن رہتے ہیں لا اطم
 بصورت جمع وطن سے دوروں بھی ستمل ہے
 جو بھیج ہیں -

وطن پرست :- حب وطن - قوم پرست
 وطن سے پہلی محبت رکھنے والا ملک کا دلدار
 خارجی صفت - نصیح - راج

قول فیصل - حب وطن ہونا کے معنوں میں
 وطن پرستی بھی ستمل و نصیح ہے -

وطن چھٹا :- غریب الوطن ہونا۔ ملک سے باہر چلا جانا۔ وطن سے دور ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

عربی میں تو جیسے ہی رویت میں ہے تو رکھ کر غرت میں کو اس آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا۔ قتل فیصل۔ جس سے وطن چھوٹ جائے اس کے سنوں میں غریب الوطن اور وطن چھٹا کے سنوں میں غریب الوطنی بھی مستقل و فصیح ہے۔

کل جا کے ہم نے تیر کے در پر سنا جواب مرث ہوئی بیاں وہ غریب الوطن نہیں بیٹھ جاتا ہوں جاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے اسے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے جینا بونہی

وطن مالوف :- (باضافت) بیارا وطن وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو۔ یہی ترکیب صحت و نفع، رائج۔ وطنی :- وطن سے منسوب۔ وطن کی۔ جاری مرث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- ان دنوں ہندوستان کی تمام فنی قوتیں ٹوٹ رہی ہیں۔ (گرمشہ لکھنؤ) وطنیت :- وطن ہونا۔ عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

قتل فیصل :- جذبات وطنیت کی صورت سے مستقل ہے۔

وطنی :- عورت سے صحبت کرنا، جانا کرنا۔ عربی مرث۔ فقہی، اصطلاح۔

قتل فیصل فقہاء :- وطنی فی المدبر کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔ وطنی لفظ :- فصیح اول و کسر جہیزم

ذیلیف کی جمع :- وارد۔ وہ دعائیں :- سورے جو رتھ پڑھے جائیں۔ عربی مذکر۔ قلیانہ طیفہ کی زبان۔

محل صرف :- مرحوم کا یہ حال تھا کہ ناز و غصے کے پابند اوراد و وظائف کے مقید۔ (توبہ لکھنؤ) قتل فیصل :- یہ ذیلیف یعنی پیش و غیرہ کی جمع بھی ہے۔

ذیلیف چھی :- (حقارت) بہت ذیلیف پڑھنے والا۔ وہ وظائف میں مشغول رہنے والا۔ اردو اسم مرث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف :- جب سے وہ مقدمہ پارے ناز بچکا نہ پڑھے گئے اب زبنت برے ذیلیفی ہو گئے ہیں۔ ذیلیف :- وہ چیز جو ہر روز کے لئے ضروری ہو روزیہ، تنخواہ، درماہ، عربی مذکر۔

چاند دیکھے کھالیاں میں پارنے راستہ جو ذیلیف تھا ہمارا دل گلیا (نور اللغات)

قتل فیصل :- مذکورہ صورت سے مستعمل نہیں ذیلیف :- یا پیشن مادہ۔ کوئی رقم جو کسی رئیس حکومت یا بادشاہ کی طرف سے کسی کے لئے مقرر ہو۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محاب شاہ بھی خالی نہیں شانِ رحم سے بواجو بر طرف اس کا ذیلیف ہوئی جاتا ہے۔ قتل فیصل :- مٹا، پا، کے ساتھ صرف ہے جیسے بھویہ خاں آخلفہ ایک پرانے شاعر شاہ محمدی مائل کے شاگرد اور مرید تھے پانچ روپیہ ذیلیف بھی پاتے تھے۔

ذیلیف :- دیوان ذوق مرتبہ آزاد ذیلیف :- کسی دعا یا اہم تبرک یا سوغے

ذیلیف :- دیوان ذوق مرتبہ آزاد ذیلیف :- کسی دعا یا اہم تبرک یا سوغے

کا ہر روز دقت میں پر یا ہدی سے پڑھنا روزانہ زیارتیں، دعاؤں، قرآن مجید پڑھنا عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

ذیلیف :- رخ کی یاد سے شیوہ دل بہا کا ایک ذیلیف صبح کا ہے۔ کہ ذیلیف ت م م کا

ذیلیف :- یہ وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔ اسکا ارشاد :- وہ رقم جو کسی ادارے حکومت یا کسی ایسے کی جانب سے عجب کو امانت دی جائے۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- جو بے شہرہ کا کھیلنے لڑنے سے بچ کر ادیا ہے۔

قتل فیصل :- اس کی مرثیہ :- اوراد و جمع ذیلیف اور ذیلیف :- ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

ذیلیف :- یہ کسی بات کی بات۔

محفل صرف گھر کے قریب ایک مسجد تقی خاں کے ہاں
 درجہ بیٹھ کر دانش سے دعا کرتا تھا۔

قد مدبران ذوق مرتبه آزاد
دیندیشه خوار مراد و طیفه پائے والا۔ پشن ہے
والا۔ اسکا رشب پائے والا۔ خاری غریب بیج راج
و طیفه کرنا۔ و طیفه پر دھنا۔ ادو مرت۔

چھپ کا کرتے تھے ذلیلہ چھپکا پڑھتے تھانہ
باقی برعادت جتہ رکرا کی
ذلیلہ ہونا۔ ہر وقت کا تسلی
ہونا۔ ہر وقت زبان پر جاری رہنا۔ درد ہونا
ارد و سرت مترک۔

یہی وظیفہ ہے دن رات کچھ کوستی میں
چڑھاؤں جام کوئی لٹے کا آمار ہا
وہ شہرِ باغ، وہ اقدارِ شری
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ تمنا نہیں خلف وعدہ اور
علاقہ اور حد کی ترکیبوں کے تعلیم یافتہ طبقہ
ہوتا ہے ۔

۱۔ حادق اور عذر جو کہتے ہیں دی کرتے ہیں نصیحت
۲۔ غلامی - شیعہ اول دسویں - قرآن
۳۔ قرآن - قرآن - قرآن - قرآن - قرآن - قرآن
۴۔ عربی - قرآن - قرآن - قرآن - قرآن - قرآن

نہایت چاروں سوں مان جاتا ہوں۔
یہ بات پرسانہ اور فقہ پرانہ ہے۔
تو فیصلہ اس کی اردو جمع و عدد
اور محاسبہ و عدد کی غیر صورت
بھی دے گا۔

و بعد از این بر طبق کیسوس، حق انحصاری تمامیت

بندھتی ہیں کہیں غلام کوئی ہوئی اسید میں قاتی
 ہی دھرم دھرم ہے نہ فاس طرح برہمن کے
 نہ اس جو یہ دھرم کی نہ اس شینہ قاتل کا قاتل
 ترے وعدے پر تیرے ہم تو یہ جہاں ٹھوٹ جانا
 نہ شے سے مراد ہے اگر عجب رہتا غائب
 شب وعدہ کی ترکیب سے بھی متسل ہے
 کبھی غش میں رہا شب وعدہ
 کبھی گردن اٹھا کے دیکھو یا
 وعدہ دھرم اور دھرم غش کی ترکیبوں سے
 جس پورے ہمیں

دعہ دھن کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔
 مددے شہنشاہ کے یہ ڈیرا ہوں دم دعہ دھن
 ب یہ دعہ تبسم نہ قسم سے پہلے میرا
 و عکس یہ مرنے کا دن۔ موت و دقت۔
 و مورتوں کی زبان پر و عدد ہے۔

و حال خود شگوا بھجوت گی کو کو کے ہاتھ سے
دو عدد تمباکو کا بے تو تصور ہو گیا ^{حاصل}
نور بھند ، بے کسی صورت سے ستم نہیں ۔
و خود ایسا کرنا ۔ ۔ عدد پورا کرنا ، قول
پورا کرنا ۔ و عدد ہی کرنا ۔ رد و صرف تعلیمات
طبعی لراں ۔

وعدہ آجیانا۔۔ وعدہ پنہا، وقت آپنہا
 موت کا وقت قریب آجیانا۔ حیات کا زمانہ پورا
 ہو جانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔
 فنونِ فیصل۔ صاحبِ فرخنگ آصفی نے اسی
 لفظ سے وعدہ پنہا یا آن پنہا بھی لکھا ہے۔
 اراحدوی سے پنہا ترے آنے کے بعد تک
 سو میں موت سے تیار ہوا ہے شیخ نو جہاں بہر
 وعدہ ہی آن پہنچے اس نیم جاں کا یارب

جس سے زیادہ رکے انہیں بھول جائے۔
وعدہ آسان ہے وعدہ کی وفا
مشکل ہے :- وعدہ کر لیتا تو بہت آسان
ہے۔ لیکن اس پر عمل کرنا یعنی اس وعدے کو پورا
کرنا مشکل ہے۔ اور دوش، نفیج اور ایجا۔
عمل صاف ہے۔ وہی مثل ہے کہ وعدہ آسان الخ
وعدہ آنا :- ایسے وعدہ کا وقت آنا
اور وہ صرف متردک ۔

دعده دیدار آتاسی القیاس نقاب
ننگی باز عین پاکگون کو بختا یاب
دعده بر آبر آنا : سر زندگی : وقت هم
بونا موت کا وقت سنا : مرنا : ار د و صرت
شردگ .

کئی مہینوں میں خوشی سے کہتے تھے کہ
آج وعدہ تو ہے عاشق کا، براہِ راست
تو فیصلہ ہونا ہے۔ ساتھ ہی صرف یہ ہے
اب تک ہوا براہِ سیرا وعدہ دیکھتے
موت کی تک کرتی ہے اور ذرا دیکھتے
وعدہ پکا پوٹا ہے۔ پختہ قرار ہونا
وعدہ ہونا۔ اور صرف یہ ہے۔

اس طرح اس نے کیا بیان وصل
ہم یہ سمجھو وعدہ پکا ہو گیا
قول فیصل - پکا وعدہ - پکا وعدہ رہا ریکا
رعدہ ہونا بھی ہوتے ہیں ۔

و عدد پورا کرنا :- ابغائے وعدہ کرنا
و عدد کی تکمیل کرنا حسب بات یہ چیز کا وعدہ
کیا ہے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانا اور
صرف نفع اراستہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں نے کیا اس کو پورا کر دے گی (فسادِ آزاد)
وَعَسَدٌ لُّوْرًا مِیُوْنًا: موتِ آناہِ قسا
آناہِ زندگی کا وقت پورا ہونا۔ اور دھرت
ستر وک۔

پورا ہوا تھا و عدد مرا تیر کی کیا خطا
 آئے دے دے ش خوب نہیں آجیے بحث کشید کی
 و عددہ ٹلنا ۱۔ و عددے لا پورا نہ ہونا۔ و
 ہاگز و جانا۔ اردو دھرت۔ قطع و راسخ

زخمی کی تک ہر کسی امید پر
 آج کا وعدہ بھی دیکھ ل گیا
 وعدہ پھٹ گیا، کسی کام سے کرنے کا قرار
 ہونا۔ اردو صفت قرب بہ مترک

یوم سے وعدہ دینا یا رکھنے کا معنی
تو ہے کہ مجھ پر ال بقرہ اور
وعدہ پھوٹا ہوتا ہے۔ وعدہ کے
مطابق کام یا بات نہ ہونا خلاف وعدہ
ہوتا۔ وعدہ پورا نہ ہونا۔ اردو میں
نہیں رہا ہے۔

فصل صراف - مجھے شرف تو ہے کہ کل قیری
 یا بھی میرے دعوہ چھڑا سو : آپ کے
 یاں نہ پہنچ سکا۔

تجلی فیہم رجبہ شاد عدہ اور چھوٹا وعدہ
کرنائی ترکیب ہے بھی مستقل ہے بہرہ جمع
تھوٹے وعدے کرنا بھی مستقل ہے
بوسہ ری طرح تو یہ کوئی تھوٹے وعدے کرنا
مستقل ہے جسکی سے لہذا ہمیں عقار ہوتا
داغ

دست آید اما نه نمک و نه حبه پرچم و نه مهر است

تو فیصلہ - عام طور سے زباندار نہیں ہے
وعدہ خلاف - وہ شخص جو اپنے
وعدے کا پورا نہ ہو، قول کا جھوٹا۔ وہ
شخص جو وعدہ کر کے گمراہی پورا نہ کرے
جو وعدہ دفا نہ کرے۔ فارسی ترکیب صفت
فیصلہ راجح۔

وعدہ خلافت یہ ہے وہ شکر گاہ کہ بار
اقرار باللسان بھی کیا پھر مکر گہا استاد
قول فیصلہ کی کے ساتھ دہرہ کی ہے
وعدہ خلافتی ہے جہد کئی۔ اقرار کے
بر خلافت کتنا بیوفائی۔ وعدہ پر نہ کرنا
ذہبی نوٹش نہیں رہے سچ

کردوں میں دھندہ خلافتی کا شکوکہ کر کے
’جس میں روکھی ٹھانڈی سرسے آنے کی روکھ

تسوی فیصلہ - کرم ہوتا ہے سا کہ مرث ہے
جیسے نواب صاحب اب بڑے ہی پریشان ہیں
بارے خدا یا اب کیا کروں نہ جاؤں تو مسٹر
شریز صاحب سے وعدہ خدائی ہوتی ہے ۔
(ریسرکھار)

وعدہ لینا۔ قولینا، وعدہ لینا، اقرار لینا۔ اردو صرف تفسیل اور مستثنیٰ۔
 ہر تباری ہاں کی تہمید کہ قسم طعن کا۔
 اب تو میں وعدہ برائے، مہرے مکتہ نہیں شوق دی
 وعدہ لینا: وعدہ کرنا، جانا، دعوت دینا، اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 محل صرف۔ ان مشاعرہ میں نہ کوئی طرح دی جاتی تھی اور نہ بہت سے لوگوں سے وعدے لئے جاتے تھے۔ (امراء جان آقا)
 قول فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی زبان پر ہے جسے جتنے زیادہ قسے تقسیم کر دئے اور گورں سے وعدہ دئے آخر ہی تمہارے یہاں مجلس میں جمع ہوگا۔
 وعدہ نہایت کئے ہوئے وعدے کو پورا کرنا وعدے پر عمل کرنا وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ حوام بھانا بھی بولتے ہیں۔
 وعدہ کیا وہ بھانا پڑے گا مشہور وعدہ وعید۔ لیت لیل، طالع سول، حیلہ والہ، ذکر۔ (ذوالفنت)
 فتون بنس۔ نصرت جمع وعدہ عید غریب ہوتی ہیں اور تاج ہل کی حیثیت سے وعدہ ہوتی ہیں۔ وعدہ عید یعنی وعدے اقرار۔
 وعدہ و وعید چول شہر زویک آتش شوق تیز تر گر دوا۔
 وصل کا وعدہ جتنا نزدیک آتا جاتا ہے شوق کی آگ اتنی ہی تیز ہوتی جاتی ہے۔
 یعنی کوئی خواہش پوری ہونے کی، سب جتنی زیادہ ہوتی جاتی ہے اتنی ہی وہ خواہش اور بڑھتی

جاتی ہے۔
 قول فیصل۔ مہرے مکتہ فیاضہ طبقہ ہوتا ہے۔
 وعدہ وفا۔ بات کا پورا، قول کا سچا وعدہ کا سچا۔ وعدہ کو پورا کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تفسیل اور مستثنیٰ
 وعدہ لینے کی شکایت ہے۔
 تو بھی وعدہ دینا نہیں ہوتا۔
 وعدہ وفا کرنا۔ ایسے وعدہ کرنا۔ کام کا پورا کرنا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 شوق میں آگئی ہے جان مری ہوسوں پر راج آج اسے جان کر وعدہ دفا ہوئے کا قول فیصل۔ نصرت نئی بھی مستثنیٰ ہے۔
 امید تیزہ جانی تیکیں تو ہو جاتی وعدہ نہ دفا کرتے وعدہ تو کیا پوتا چراغ من خیرت نیست نے وعدے پہ دفا ہونا بھی کہا ہے وہ نہیں بولتے۔
 وعدے پہ بچھنے ناسے اب دفا نہیں وعدہ دفا کرنے کے معنوں میں وعدہ دفا بھی مستثنیٰ ہے جو دلوے تھے وعدہ دفا کے گھٹ گئے کیونکہ میں جوڑوں ہاتھ مرے ہاتھ کٹ گئے ہوں ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے نصرت جمع بھی لیتے ہیں۔ جیسے اب کی زچندی جبرأت ہے خدا جاکس کس کے وعدے دفا ہوں گے (فنا آزاد)
 وعدہ ہونا۔ اقرار ہونا، اقرار ہونا ہونا۔ قول و قرار ہونا۔ وعدہ کیا جانا۔ وعدہ صرف۔ نصیح، راج۔
 محل صرف۔ دس بارہ دن کا نفاذ سے

وعدہ ہونا اور وہ بھی دفا ہونا شائے سرحد قول فیصل۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ لیا جانا، پانا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے دعوت ہیں سو آدمیوں سے وعدہ ہے کھانا پکاس کا کواپا وعدہ کرنا۔ وعدے کے مطابق آنا۔ وعدہ کر کے آنا۔ اردو صرف۔ مستثنیٰ
 وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ کر گئے کہے کہ بات رہ گئی اور دن کر گئے وعدہ کر کے برقرار رکھنا۔ قول سے۔ پھرنا۔ جو کہنا اس بات پر قائم رہنا وعدے پر اٹھنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 وعدے اپنے وعدے پہ قائم الہی راج ستر گئے دی ہے زباں اول دل وعدے سے پلٹ جانا۔ وعدہ کر کے کر جانا، اقرار کر کے اٹھا کر دیا بات بدل دینا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 وعدے سے پلٹ جانی نہ وہ داود کھڑ داغ انعام کر انعام میں تو دیر کر آج وعدے سے نکل جانا۔ بات سے کر جانا، اقرار کر کے نکل کر جانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ اردو صرف۔ تفسیل اور مستثنیٰ
 محل صرف۔ فاب صاحب نے شری قسم کھائی کہ اگر میں اب کی وعدے سے نکل جاؤں تو شریف نہیں۔ (دیر سہار)
 وعدے کا اعتبار ہونا۔ وعدے پر جبر دس ہونا۔ وعدے کا یقین ہونا۔ وعدے کے پورا ہونے کا یقین ہونا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 وعدے کا اعتبار تو اسے یاد ہے مگر

کیا اخبار زندگی ستھار کا جیل نا پوری
تول فیصل کرنا کے ساتھ بھی صرت ہے
وعدے پر اعتبار کرنا بھی سفیل ہے۔

عقب کیا ہے اور عہدے پر اعتبار کیا ۔
 تمام رات قیامت کا انتظار کیا ۔
 زور سے کہہ دیا ۔ تیرے پروردگار
 تمام کے ہوتے وعدے پر یاتی رہے والا
 اور وصفت مذکور نصیح و راسخ ۔

منزل فیصل - ہونا رہت کے ساتھ عرف ہم
ہوا عازم مشہد والا جے سنگر

وہ پابند و عہد ہے کا پرادر (افغانیاں مشرق)
 و عہد کا پکا، - عادت و عہد سہی
 و عہد کرنے والی، و عہد پر کرنے والی
 و عہد و راج

دوسرے کا چھوٹا :- دو جراب کا پتہ
نہ رہے، بھرنا عدد کرتے :۱۵۰ و عدد کرتے
پورا نہ کرنے والے - اردو حضرت . راج

وہ جس کے پاس سچا ہے۔ صادق الوجد
اور عہد پورا کرنے والا، جو بات کہے یا جو عہد
کرتے اس کو کرنے والا، اور دودھ صرف۔ راج
جس میں پورا اتر آیا۔ سترہ سید
پر ہر بیٹے خون جیٹ کا آنا، اور دودھ صرف۔
سورن کی زبان تریب ہترک۔

فتویٰ لیسوا۔ قدیم زمانے میں ایک بزرگ صاحب
 سیار ہوئے۔ حکیم صاحب کو بلایا حکیم صاحب نے
 جب حال پوچھا تو حکیم صاحب پر دے سے
 کہنے لگے کہ حکیم صاحب کوئی ایسی درد دیکھے
 کہ میں اپنے دھوے میں لوری اترنے لگوں
 حکیم صاحب ٹھہر گئے اور کہا کہ یہ کب نہیں

حکیم صاحب سے آؤ بیٹے چپے سے کہا یہ کیا حکم
و جس طرح پابندی سے ماہواری ہوتی تھی
و ان کے مقررہ دن تھے ان میں فرق آگیا ہے
حکیم صاحب کچھ غصے اور زماں کے اعتبار سے
لکھ لکھ دیا اور یہ کہتے ہوئے اپنے کدواں سے
لکھنؤ، دہلی، تہذیب، دہلی، زبان۔

و غلط :- دہشت، نڈی، گجڑ نصیحت جو زبان
کی جگہ سے نیند نصیحت، اچھی باتوں کی نصیحت
اور پرے کا سون سے روکنا، غریبی موشت :-
نصیحت، راسخ

آغاز کیا گیا۔ رسولِ خداؐ نے
 اور عطا بھی موت کی جگہ ہے
 قریٰ فیصلہ۔ مگر کے ساتھ بصورتِ تذکرہ
 ہے۔

روشنی کی بجائے چہرہ پر عطا فیہم کھنڈی
و عطا سنتا میں کیا تر اور عطا
و عطا دیندے کے بھی پڑتے ہیں

آئی دیتا ہے دوں پسند ان کو
نہیں آتی دشت چمن کو مستوی سراج نور
و عظمیٰ پشاور نصیحت کرنا۔ دشت کہنا
اور دھرتی۔ تمہا بہتر ہوگی۔

عبدالرشید - بات کو کامیابی کا مستحق بنانے
 کے بعد مولانا نے دیوبند میں ریورنڈ فادر
 (ساتھ ملکر) نسیم (ادوہ) کو

مقول فیصلہ ۔ وعظہ مرتضیٰ ہے اور اب
وینا کے ساتھ صرف نہیں ہے ۔
وغضہ کہتے ، یہیت کرنا ۔ دریا
تلفیق کرنا ۔ وعظہ بیان کرنا ۔ اور صرف
نفسیہ ، راجح ۔

وہ چلے گئے فصل ہمارے لیے کشتی کھڑے کر دی
ہزاروں عطا کیے ہندو کو ایک دھند

قول فیصل۔ وعطیان کرنا۔ وسط فرما۔
 وعطیان فرمانا بھی بولتے ہیں۔
 وعلیکم السلام۔ اور تم پر سلام ہو۔

اسلام جو کہ عربی جملہ : اراج
 احمد صرف : یہاں آزاد سے آؤ دیکھا نہ مان
 دن سے گھر ہے یہ : جس سے سلام عیسیٰ دوسرا
 و عیسیٰ السلام : و شاء آزاد

قول فیصلہ۔ یہ سلام کا جواب ہے۔ صرف
علیکم السلام بھی کہہ دیتے ہیں۔
و عبید۔۔۔ برائی کا دھندہ۔ شرابی
دھندہ۔ عین ذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور ہدایت لکھتے ہیں۔
 وعدہ وعید کا فرق۔ وعید بڑی اور شر کے لئے
 اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستقل ہے۔
 وعدہ کا لغوی معنی ہے امانت و امانت کا معنی ہے

وَعَلَىٰ رِجَالٍ مُّسَلِّحِينَ خَافَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ ۚ وَكَانَ عِندَ رِجَالِهِمُ الْمَوْتُ ۚ وَكَافَرُوا بِهِ ۚ فَسُحِقَ الْكَافِرُ فِي الْحَبِّ ۚ

قول فیصل: کرنا کے ساتھ مرتب ہے۔

و غیرہ دئے انداز کے اسوا اور بھی
ان غیر ذلک جن حد تقاس ملتی ہے
نور سید : کہ کچھ مستحق ہے
چاہے کہ جس کے سب احباب یہ واجب ہوگا
حاشا کہ یہ نہ واجب و غصب و غیرہ

وقت صالح : (دفع اول و کسر چارم) خبریں

حالات و واقعات و احوال کے واقعات - عربی
ذکر : تہیافتہ طبع کی زبان۔

وقائع نگاری : اخبار نویسی - تاریخ نگار و سوانح
نگار - خبر رساں - فارسی ترکیب - صفت - تعلیم
یا تہ طبع کی زبان۔

محل صاف : خوجی کا افسر اگر کسی دن جادو
کھاہ غیرت ہر دہاد کے عشق کا دم بھرے یا

بروچے پر ہانے سے انکار کرے تو دل تالیاں
بکایل و قانع نگار کا اڑائیں (فنا نہ آوا)

قول فیصل : اس جگہ وقائع نویسی بھی ہے
وقائع نگاری : اخبار نویسی - پرچہ نویسی

تاریخ نگاری - فارسی نوشت - تہیافتہ طبع کی زبان
وقت : (دفع) زمانہ - عرصہ - ہنگام

عصر - عربی ذکر - فصیح - راجح

دن جوانی کے لئے - پیری سفر کا وقت ہے
رات گزری ہو تک اسے ظلم کر کا وقت ہے

قول فیصل : اس کی عربی جمع اوقات اور
اردو جمع وقتوں سے جیسے مگر حقیقت میں

رنگ مختلف وقتوں میں مختلف رہا ابتدا میں
مرزا رفیع کا انداز تھا - مقدمہ دیوان وقت

کسی وقت ہر وقت اس وقت ایک وقت
وغیرہ کا صورتوں سے بھی ہوتے ہیں جیسے ایک

وقت ایسا آج اب غزل نام رہ گیا - صرن
لب و رخسار اور نگلی چوٹی کی صورتوں کا -

دہلیہ گلستان ہزار رنگ
بہن گزرا ہوا زمانہ گیا وقت بھی سستل ہے

سدا عیش و دوران دکھاتا نہیں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں میر حسن

وقت : رسم - فصل - رات - عربی ذکر
فصیح - راجح

فصل علی آن زمانہ ہے جنوں کے جوش کا
ہمت اسے ساقی پیا ہے وقت نوشاوش کا ہدیہ

وقت : (دفع) فرصت - ہمت - موقع - عربی ذکر
فصیح - راجح

برشب فرقت ہے بندے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اسے شہزادہ نے لگا

وقت : (دفع) عہد - زمانہ - قرن - عربی ذکر
فصیح - راجح

انگلیاں کٹتی تھیں بے اب گلے گلے جا رہی تھیں
وقت وہ بوشت کا تھا یہ زمانہ آپ کا

نخن لکنوی
قول فیصل : بادشاہ وقت - امام وقت

کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
امام وقت جب کہ دوزخ سے آتے ہیں

ملک ادھر سے ابھی جن ادھر سے آتے ہیں
وقت : (دفع) عمر - زندگی - حیات

قول فیصل : اہل کفر نہیں بولتے
وقت : (دفع) باری - بار - دفعہ - دورانیات

قول فیصل : یہ حوام کی زبان ہے
وقت : (دفع) حالت - گت - نوبت - عربی

ذکر : قلیل الاستعمال
وقت : (دفع) رات - عباد - عربی - ذکر

فصیح - راجح
وقت : (دفع) بازار - رات کا وقت - مرگ

موت - عربی ذکر - فصیح - راجح
موت ہے جس کی خاطر دل طواہ وہ نہ آیا

وقت اپنا آن پہنچا کہ آہ وہ نہ آیا - جرات
وقت : (دفع) گھڑی - ساعت - دم - عربی ذکر

فصیح - راجح
ہر باں ہونے کے بلال لگے جا رہے ہیں وقت

میں گیا وقت نہیں ہوا کہ پھر آجی نہ گول غائب
وقت : (دفع) برا وقت - نصیب - بہتیا

(دفع) وقت تو پیہڑوں پر بھی پڑتا ہے
(دورانیات)

قول فیصل : تنہا ہیں - وقت پڑنا کے ساتھ
ہی صرف ہے

اسے پرتو خورشید چاند تاباں دھر بھی
سایہ کی طرح ہم پر جب وقت پڑا ہے

وقت : (دفع) بج - ساعت - عربی - ذکر
فصیح - راجح

محل صاف : آپ کی گھڑی میں کیا وقت ہے
وقت : (دفع) گردش زمانہ - گردش - دوران

عربی ذکر - فصیح - راجح
وقت کی بات ہے پابند سن ہے زینب

درد عیاں ہے بھائی کی بہن ہے زینب
وقت : (دفع) آخر - آخر وقت - مرتے وقت

عالم نزع میں - فارسی ترکیب - صفت - فصیح
راجح

شائع حشر نے دوش ہونے کی تقصیر
تکیہ زانوئے شبیر ملا وقت اخیر نہیں

قول فیصل : موت - نزع - پسیدہ فیترہ کے ساتھ
بھی سستل ہے

وقت از دست رفتہ و تیراز
کمان جستہ باز نیاید

ہاتھ سے گیا ہوا وقت اور کمان سے گلا ہوا تیر

وہیں نہیں آتا۔ (فرنگہ - اقال)
 قول فیصل یہ قلیبانہ طبع کی زبان ہے۔
وقت و قضا۔ برابر اکثر موقع
 موقع سے اپنے اپنے موقع پر جب موقع
 عربی ترکیب صفت فصیح راجح۔
 محل صفت۔ بہ تائید جنی مرت ایک مار
 نہیں ہوتی بلکہ طاب علی کے زمانے میں وقتاً
 تو بتا ہوتی رہتی ہے۔ (مخزن و نظار)
وقت آگیا۔ کوئی ضرورت درپیش
 ہونا کام رونما کوئی مصیبت پیش آنا۔ اردو
 صرف فصیح راجح۔
 پکارو تو خدا بیک کی دے گی کاؤں میں
 اگر وقت آگئے وہاں وہی ہے اردو بھی
 قشر کھڑی
وقت آگیا۔ موت کا وقت آنا، مرتے
 کا زمانہ قریب آنا۔ اردو صرف فصیح راجح۔
 اے اجل باندھ کر وقت ترالہ پہنچا
 دن دھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی
 قول فیصل۔ اسی جگہ آن پہنچا بھی ستمل ہے
 مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آئے
 وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا جرات
وقت آگیا۔ مرتے آگیا، موت آگیا
 فصل آگیا۔ اردو صرف فصیح راجح۔
وقت آگیا۔ کام کا وقت آگیا، دیر کا
 موقع نہ رہا۔ اردو صرف فصیح راجح۔
وقت آگیا۔ موقع اور وقت آگیا، باب
 وقت آنا، عمل ہونا۔ اردو صرف
 فصیح راجح۔
 تیز کرتا ہے چھری قہر اللہ ہے صیاد کا

اے امیرانِ قضا وقت آگیا نریاد کا رزق کھڑی
وقت آگیا۔ مصیبت آگیا، عیش و آرام
 جانا رہا۔ (درد و صفت)
 قول فیصل۔ اس جگہ بڑا وقت آگیا ہوتے ہیں
وقت آگیا۔ زمانہ آگیا، ہر زمانہ ہونا
 اردو صرف فصیح راجح۔
 محل صفت۔ اب تو وہ وقت آگیا ہے کہ بھائی
 بھائی کا پرسان حال نہیں ہے۔
 قول فیصل۔ لگاتار ساتھ بھی صرف ہے۔
وقت آگیا۔ موت کا وقت آگیا، وقت
 موت آگیا۔ اردو صرف فصیح راجح۔
 پیچیدوں سے حق کے نہ فرمان رک سکے
 جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے
وقت آگیا۔ (بلاضافت) موت کا
 وقت قریب ہونا۔ عالم مرگ ہونا۔ اردو صرف
 فصیح راجح۔
 ع آخر ہے وقت حمد ثلثی خدا کر دین
 قول فیصل۔ باضافت بھی ہوتے ہیں۔
وقت آگیا۔ زمانہ آگیا، وقت ہونا۔ اردو
 صرف فصیح راجح۔
 بہت میں ایک ایسا وقت بھی آتا ہے انما پر
 تاروں کی جگہ چٹ گئی ہے رگ جاں پر اگر بیک
وقت آگیا۔ نہیں ملے۔ عہد۔ موت کے
 وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔
 موت بھوں آگے پھر گئی شب غم
 وقت آگیا ہوا نہیں ملتا (درد و صفت)
 قول فیصل۔ موت کا وقت نہیں ملتا بھی
 ہوتے ہیں۔
وقت بے وقت۔ مصیبت کا وقت۔ مذکر۔

اے رند وقت بے وقت میں گئی دیا نہ ساتھ
 آنکھیں چرا کے اپنے پرانے چلے گئے رند
 (درد و صفت)
 قول فیصل۔ اسی جگہ بے وقت، بے
 وقت میں دھیرہ بھی ہوتے ہیں۔
 دن اچھے تھے جب تک مرے آتھ تھے
 بے وقت میں سب کنا رہا ہوتا ہے
وقت برابر آگیا۔ موت کا وقت آگیا
 زندگی کی مدت پوری ہونا۔ موت آنا۔ اردو
 صرف مترادف۔
 سانس لینے سے کچھ اور کچھ چھٹی باقی ہے
 وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا سسکتی
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق ہوا
 ہمارا وقت برابر ہوا نفس آئی رند
 نفی کے ساتھ بھی ستمل تھا۔
 بیجا ہوں مگر باندھے ہیں خطرہ رگ
 مجھ ہوں پر وقت برابر نہیں آتا ابیر
وقت بے وقت۔ مصیبت کا وقت
 ہونا۔ اردو صرف فصیح راجح۔
 نہ منظر اب میں چاروں طرف بڑے عباد
 بلا کا وقت ہے لی خستہ پڑے عباد پریش
وقت بے وقت۔ ہر وقت، ہمیشہ
 برابر، بے درجے، موقع پر اردو
 بلا موقع۔ اردو صرف فصیح راجح۔
 محل صرف۔ پس کے وقت بے وقت کوئی
 دعا سننے کے پہلے سے کوئی نالائکے جیسے
 بے اندرنت کرنے لگے۔ (محضات)
وقت بے وقت۔ بے وقت ضرورت

ضرورت کے وقت موقع مل پر کسی خاص وقت
اردو مصنف۔ عورتوں کی زبان۔

بھل صاف نہ۔ کچھ نہیں ہے تو یہ ضرورت میں
وقت ہے وقت کے لئے چھوڑ رکھو کیا پتہ کیا
ضرورت پیش آجائے۔

وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع مل
گرنہ موقع ملنا۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔

وقت پا کر یہ کہا اس سے کہ اے جان جہاں
میری دن سن ہیں جانی کے نکالو اور ماں صفہ

وقت پر۔ ضرورت کے وقت حسب موقع
وقت ضرورت۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔

طور پر برقی ٹکلی نے یہ روشنی سے کہا
رہے ہیں وقت ہے اور سان بڑی شکل سے راج

وقت پر بڑے ٹھیک وقت پر بروقت جوتا
ہے۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔

یہ تم وقت پہ آچے نہیں ہوئی چکا تھا وقت
وقت کرنا۔ وقت اور موسم کے وقت پر

اپنے عینہ وقت پر۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔
وقت پر ہانے میں آتی دیہاں آچے آپ

وقت کرنا عینیت کے وقت۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔
وقت کرنا۔ وقت ہی ہے جو عینیت کے وقت کام کرنا

وقت پر بھاگ جانا ہی موافق
سے۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا

وامانی اور ہر مندی ہے کسی خطرے کے وقت
موقع سے مل جائیگی عقلندی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قبل فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
وقت پر پہنچنا۔ ٹھیک موقع پر آنا۔

حسب موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا۔ اردو
مصنف۔ فصیح، راج۔

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا
اجل کو آخری ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی نظر

وقت پر صاف نکل جانا۔ عینیت
پر یا ضرورت کے وقت یا عینیت کے وقت کر جانا

قول سے پھر جانا۔ اردو مصنف۔ قلیل الاستعمال۔
لاکھ ہر وصل کا وعدہ لیکن

وقت پر صاف نکل جائے گا صبا
وقت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا،

عینیت کے وقت ساتھ دینا، اردو مصنف۔
فصیح، راج۔

تو ہی حشر میں کچھ ہے جو نہ یہ کہو اوروں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

وقت پر کوئی کام نہیں آتا عینیت
کے وقت کوئی مدد نہیں کرنا۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔

وقت پر گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں۔
عینیت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی بھی

کی خوشامد کر لیا پڑتی ہے۔ اردو مصنف۔ حرام اللہ
عورتوں کی زبان۔

وقت پر ننھ موڑ جانا۔ ضرورت کے
وقت یا عینیت میں ساتھ نہ دینا۔ اردو مصنف

فصیح، راج۔
جب تم نے آزمایا ہمیں پایا سر بک

ننھ موڑ جاتے وقت پہ ایسے تو ہم ننھے قلقل
وقت پر پڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔ ضرورت

ہونا۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔
دو ہال دیئے کہ دوسری لاگ

جب وقت پڑے دکھاؤ آگ دکھاؤ اسیم
وقت پر پڑنا۔ عینیت پڑنا، ایام نکت

کا پیش آنا۔ عینیت کا زمانہ آنا۔ وقت پیش

۱۰۲۰۔ اردو مصنف۔ فصیح، راج۔
پڑا جب وقت تو نکلا گریباں

جوں میں دیگر آگ تھکری جو
ہمائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن

بن بن کے بچتے ہے بکاری ازارب۔
وقت پڑے پر جائے کو بیری کو میت

دوست دشمن کی پہچان عینیت کے وقت
ہوتی ہے۔ (عام بازاری زبان)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنا

لیا جاتا ہے۔ جب عینیت پڑتی ہے تو آدمی
ہر کس دنا کس کی خوشامد کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے

(نور اللغات)
قول فیصل۔ وقت پر گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں

وقت پر گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں بولتے ہیں
وقت تاکنا۔ وقت کی تلاش میں رہنا

موقع دیکھنا۔ (روزانہ لفظ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

وقت تنگ ہونا۔ کسی کام کا وقت
تھوڑا باقی ہونا۔ وقت کم ہونا۔ اردو مصنف

فصیح، راج۔
دیکھنا قاتل کرے تو دیکھ سے

دیکھ بھل وقت نہرت تنگ ہے
تمت بالخیر



